رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنروں ہسپتالوں و
لیبارٹریوں کیلئے
طب یونانی، آیورویدک، ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک اور بایوکیمک کا
انسائیکلوپیڈیا اور مفید معلوم کا حسین امتزاج
تاجُ الحِکمت
(پریکٹس آف میڈیسن)
اس کتاب میں ہر مرض کی تعریف، علامات، وجوہات تشخیص اور ہر مرض کے ایلوپیتھک، یونانی، آیورویدک، ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج تفصیل سے لکھے گئے ہیں نیز آسانی سے ملنے والی جڑی بوٹیاں اور دیسی ادویات بھی درج ہیں تاکہ دیہاتی علاقوں کے رہنے والے بھی استفادہ کر سکیں۔
دورِ حاضر کی ایک جامعِ مُستند اور مُفید ترین کتاب
مصنف: ڈاکٹر و حکیم ہری چند ملتانی گولڈ میڈلسٹ، میڈیکل ریسرچ اسکالر،
رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر و مصنف کتب کثیرہ
ملک بُک ڈپو
اُردو بازار، لاہور
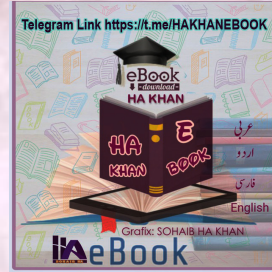
سائنٹیفک سوشل سٹینڈرڈ پوائینٹ نقطہ نظر سے صرف رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنروں، ہسپتالوں، ولیبارٹریوں کے استعمال کیلئے

طبِ یونانی، آیورویدک، ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک اور بایوکیمک کا

انسائیکلوپیڈیا اور مفید معلومات کا حسین امتزاج

تاج الحکمت

باتصویر

(پریکٹس آف میڈیسن)

جو

نظرِ ثانی اور ضروری تبدیلیوں کے بعد بیش بہا اضافہ کے ساتھ پہلے چھپے ایڈیشنوں سے بدرجہا بہتر شائع کی گئی ہے۔ اس میں ہر مرض کی تعریف، علامات، وجوہات، تشخیص اور ہر مرض کا ایلوپیتھک، یونانی، آیورویدک، ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ آسانی سے ملنے والی جڑی بوٹیوں اور دیسی ادویات کی طرف توجہ دی گئی ہے تاکہ اس سے دیہاتی علاقوں میں علاج بلا تکلیف ہو سکے۔ یہ ایک جامع و مستند گرنتھ ہے۔ جس کی نظیر زمانہ ماضی اور حال کے طبی لٹریچر میں موجود نہیں!

مصنّف

"مخزنِ اُردو" ڈاکٹر و حکیم ہری چند ملتانی گولڈ میڈلسٹ، میڈیکل ریسرچ سکالر، رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر (دیو)

ملک بُک ڈپو = چوک اردو بازار، لاہور

صابری بک سینٹر

بسطانی روڈ ○ سمن آباد ○ لاہور

ناشر ملک بک ڈپو، لاہور

مطبع ندیم یونس پرنٹرز، لاہور

تاجُ الحکمت پر منظوم نظریہ

(از فیضیاب حکمت قبلہ بی، ڈی گرما صاحب شاعر و لیکچرار آل انڈیا ریڈیو)

جناب گرما صاحب ودیگر دوست میری تصانیف کی تعریف تو کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ تمام طبی طبقہ کی ہیں اور میں دوستوں کی رہنمائی سے ہی انہیں ترتیب دیتا ہوں۔ لیکن میری ذاتی تعریف نہیں کی جانی چاہئے۔ امید ہے کہ تمام دوست آئندہ خیال فرمادیں گے!۔۔۔۔ ہری چند ملتانی

ڈاکٹر ہری چند کا تاج الحکمت
ایک خاص ہنر مند کا تاج الحکمت
نام پائے گا زمانے میں یگانہ ہو کر
طبیہ فن کا یہ نایاب خزانہ ہو کر
مایۂ ناز صحیفہ اسے سمجھیں دانا
بخشش حق کا ہدیہ اسے سمجھیں دانا
روح لقمان وارسطو کے اشارے سمجھیں
ماہر فن سر خرو کے اشارے سمجھیں
طبی افلاک کے مخصوص ستارے یہ ہیں
ارضی خاک کے شاداب نظارے یہ ہیں
ادویات اس میں موثر ہیں نہایت چیدہ
نسخہ بندی بھی عجب درجہ غایت چیدہ
تجربات روز و شب اکثر ہیں مطلق کامراں
اعلیٰ تشخیص مرض اسباب علت ہیں عیاں
کیوں نہ ہو نامی گرامی تاج الحکمت برملا
قادر و شافی نے بخشا اس کو ہے حکم شفا
مستحق اس کا مصنف ہے مبارکباد کا
جو معالج خاص ہے گرما دل ناشاد کا

اپنے اُن ہموطن اطبائے نامدار کے نام جو مشرق و مغرب کے بے معنی فرق و امتیاز سے بالاتر ہو کر مریض دُنیا کی خدمت کو ہی اپنا مقصدِ حیات سمجھتے ہیں!

——— ہری چند ملتانی

قانونِ حکمت

ہم دوا دیتے تو ہیں لیکن شفا دیتا ہے تو
خاک میں اکسیر کے جوہر دکھا دیتا ہے تو
زہر میں بھی تیری قدرت سے شفا ہوجو ہے
گر نہ ہو رحمت تری تریاق بھی بیسود ہے
الٰہی آرزو یہ ہے کہ جو آئے شفا پائے
مریضِ لادوا آکر یہاں اپنی دوا پائے
ولیکن ہاتھ میں تیرے حیات و موت کے ساماں
کوئی ہے شاد صحت سے کوئی ہے مرض سے نالاں
نیست در قانونِ حکمت صنفِ قسمت را علاج
طشتِ فکرِ بوعلی ایں جا ز بام افتادہ است

برائے "تاج الحکمت"
مصنفہ حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی
(از جناب حکیم صادق حسن امرتسری)
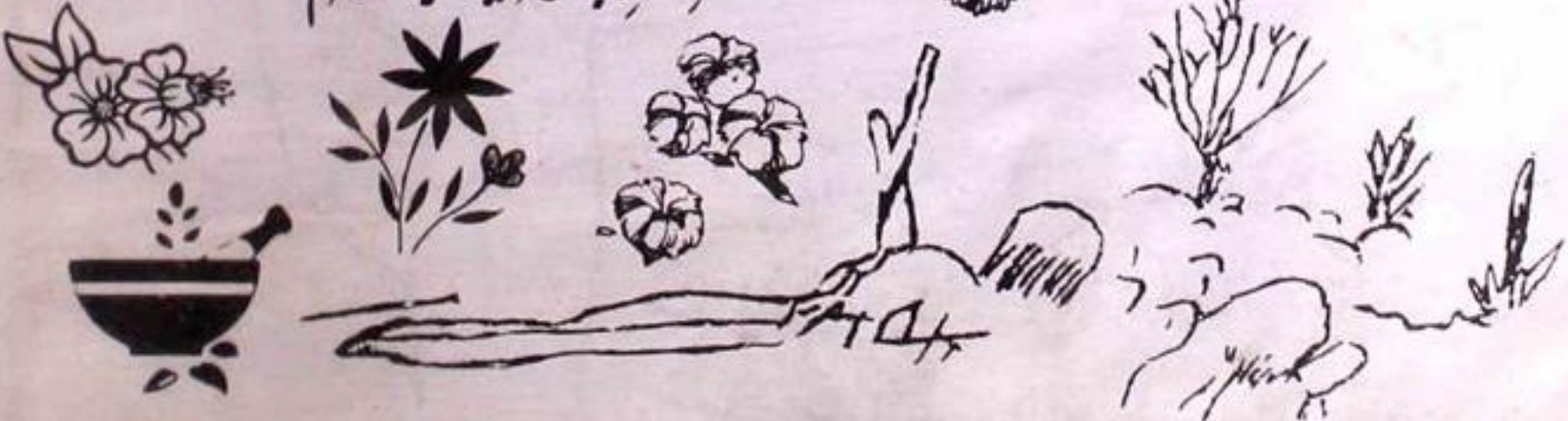
تاجُ الحکمت (باتصویر)
(پریکٹس آف میڈیسن)

فہرست مضامین

پیش لفظ

یہ امر موجب مسرت ہے کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد طب یونانی، آیورویدک و ہومیوپیتھک کو روز افزوں مقبولیت حاصل ہو رہی ہے اور معالجین کے علاوہ طبی لٹریچر کو اب عوام و خاص بھی شریکِ مطالعہ کرنے لگے ہیں، اس سلسلہ میں ایک عرصہ سے طبی طبقہ ایک ایسی مستند و جامع کتاب کے خواہاں تھے جس میں سر سے پاؤں تک تمام امراض کی تعریف، وجوہات، علامات، تشخیص و آیورویدک، یونانی، ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک و بائیوکیمک (پانچ پیتھیوں) کے مجربات اور غذا و پرہیز کے علاوہ دیہاتوں میں ملنے والی عام جڑی بوٹیوں کے آزمودہ نسخہ جات موجود ہوں۔

ہم نے دیکھا کہ یہ مطالبہ درست تھا اور "گھریلو ڈاکٹر"، "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" جلد اول، دوم، سوم، چہارم جیسی طبی کتب کے پہلو بہ پہلو اس کی بھی ضرورت ہے، کیونکہ ہماری نظروں میں آج تک کوئی ایسا جامع و مستند گرنتھ نہیں گزرا جو ماڈرن علاج پر بالتفصیل جانکاری دے سکے، اس لئے پچھلے دس سال کی دن رات کی کوششوں سے اس مہان پوتر گرنتھ "تاج الحکمت" کو ترتیب دیا اور اس کا کافی حصہ میں نے اٹھاسی ہزار مہرشیوں کی تپوبھومی نیمی شارنے (یو۔پی) میں پوتر دریائے گومتی گنگا کے کنارے جڑی بوٹیوں کے بھاری جنگلوں میں اور اس نئے اضافہ شدہ ایڈیشن کو بھگوان شیو کی پوتر دھرتی ماؤنٹ آبو (راجستھان) میں کڑی محنت سے ترتیب دیا ہے۔

ایلوپیتھک کے نئے نئے علاج درج کرانے میں مقامی تجربہ کار مستند ایلوپیتھک ڈاکٹر شری واسدیو ایم، بی، بی، ایس کا تعاون حاصل کیا گیا اور طب جدید نے جتنے منازل ترقی طے کئے ہیں اور جو جو جدید انکشافات ہوئے ہیں، سب کو اس کتاب میں درج کر دیا گیا ہے، علاوہ ازیں یونانی، آیورویدک و ہومیوپیتھک طریقۂ علاج نے مرض کو دور کرنے کے لئے جو بھی نسخے تجویز کئے ہیں اور وہ تجربات میں آچکے ہیں۔ ان کو درج کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں کتاب کے اس نئے ایڈیشن کو ترتیب دینے میں عزیز (داماد) ڈاکٹر او۔پی سیتیہ ایم، بی، بی، ایس۔ عزیزہ (لڑکی) ڈاکٹر (مسز) راج سیتیہ ایم، بی، ایس نے پریکٹیشنروں کی رہنمائی کے لئے ایلوپیتھک حصہ میں کافی تعاون دیا ہے اور عزیز (لڑکے) ڈاکٹر وشوناتھ ملتانی و عزیز (لڑکے) ڈاکٹر پریم ناتھ ملتانی عزیزہ (بہو) ڈاکٹر (مسز) اوشا ملتانی۔ عزیزہ (بہو) ڈاکٹر (مسز) پونم جی ٹی، ایم، ایس نے پریکٹیشنروں کی رہنمائی کے لئے ایلوپیتھک، آیورویدک، یونانی، ہومیوپیتھک حصہ کے ترتیب دینے میں بھرپور تعاون دیا ہے اور کافی محنت کی ہے اور انہیں کتاب میں حسب موقعہ لگایا گیا ہے۔ جہاں تک ہمارا تجربہ ہے اس کتاب میں کوئی سُنا سنایا یا غیر مستند نسخہ نہیں دیا گیا ہے بلکہ تمام مجربات معمولِ مطب ہی نہیں بلکہ جگر کے ٹکڑے ہیں۔ جنہیں کتاب میں شائع کر دیا گیا ہے۔ ماڈرن ادویات سلفا ڈرگز، پینی سلین، سٹرپٹومائی سین، آریومائی سین، کلورومائی شٹین، وٹامنز، ہارمونز اور دیگر مفید و مجرب انجکشن ہائے ہر بیماری کے ساتھ تحریر کئے گئے ہیں۔ تاکہ مستند طبی معالجین ماڈرن ادویات سے فائدہ اُٹھائیں یہی نہیں بلکہ کتاب کے آخری صفحات میں پریکٹس میں استعمال ہونے والے عام جدید اور قدیم آلات پر بھی بالتفصیل روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ "تاج الحکمت" (پریکٹس آف میڈیسن) میرے طبی جیون کے عمل کا روح ہے، اور ہر چیز کو میں نے نہایت ایمان داری سے لکھا ہے۔ ان مجربات کو آزمانے کے بعد ہی آپ ہماری محنت اور سچائی کی داد دیں گے مختصر طور پر طب ایلوپیتھک، یونانی، آیورویدک، ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک (پانچ پیتھیوں) طریقہ علاج کو "تاج الحکمت" (پریکٹس آف میڈیسن) میں نہایت خوبصورتی سے سمو دیا گیا ہے۔

مجھے اُمید ہے کہ قارئین کرام اسے پسند فرمائیں گے اور اس سے فائدہ اُٹھانے کی پوری کوشش کریں گے۔ اس وقت یہ کتاب صرف اُردو اور ہندی میں علیحدہ علیحدہ چھپ رہی ہے اور ہندوستان و پڑوسی ممالک کے کونے کونے میں نہ صرف طبی طبقہ کی خدمت کر رہی ہے بلکہ ہندوستان کے مشہور آیورویدک و یونانی و ہومیوپیتھک کالجوں کی لائبریریوں میں بھی رکھی گئی ہے جس سے کہ سٹوڈنٹ فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ اب اسے پنجابی، انگریزی، گجراتی، مرہٹی، بنگالی زبانوں میں بھی چھپوانا زیر غور ہے، کیونکہ ان زبانوں میں بھی بڑی بھاری مانگ ہے، طبی طبقہ نے میری اس تصنیف کی قدر دانی کر کے جو شرف مجھے بخشا ہے اسکے لئے میرا رؤم رؤم مشکور ہے، میں اس قادرِ مطلق مہان شکتی کی ذات پاک کا بھی بہت احسانمند ہوں، جس نے مجھ ناچیز کو طبی طبقہ کی اس اہم خدمت کیلئے لکھنے کی شکتی دی۔

بندہ

ـــــــــــ ہری چند ملتانی میڈیکل ریسرچ سکالر

"تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن)"

اسرارِ نبض

علاج میں شہرت و کامیابی حاصل کرنے کے لئے مرض کی درست تشخیص ضروری ہے اور تشخیص الامراض ایک باقاعدہ فن ہے اور اہلِ فن نے اس کے مختلف گوشوں کو مکمل و مرتب کرنے میں اپنی عمریں صرف کر دی ہیں۔ اس سلسلہ میں تشخیص کے تمام حصوں میں "نبض" کو سب سے زیادہ نمایاں مقام حاصل ہے اور نبض کی اہمیت و سُود مندی سے قدیم زمانہ کی طرح آج بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ نبض سے مہارت رکھنے والا طبیب جدید آلات تشخیص کے مقابلہ میں صرف چند منٹوں میں مرض کی اصلیت و ماہیت تک پہنچ جاتا ہے اور بعض دفعہ نبض کی تشخیص جدید آلاتی تشخیص کو بھی مات دے جاتی ہے۔

نبض سے تشخیص کی صورت میں معالج کو عمر، مزاج، جنس، غذا، نیند، ورزش، جسمانی حالت کو بھی سامنے رکھنا چاہیئے، کیوں کہ ان صورتوں میں نبض کی طبعی حالت میں فرق ہو جاتا ہے، اس لئے ان پہلوؤں کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے، معتدل مزاج کے اوسط درجہ کے جوان آدمی کی نبض صحت کی حالت میں منتظم، ہموار، قوی اور قدرے ممتلی ہوتی ہے اور ضربات کی اوسط تعداد ۷۲ دفعہ فی منٹ ہوتی ہے۔

بڑے آدمیوں کی نسبت بچوں کی نبض کسی قدر رقیق اور سریع ہوتی ہے اور ضربات نبض فی منٹ کے حساب سے بچپن سے لے کر جوانی تک جوانی سے بڑھاپے تک نقشہ ذیل کے مطابق ہے:-

پیدا ہونے کے فوراً بعد	۱۴۰ مرتبہ	یہاں تک کہ عورتوں کی نبض مردوں سے زیادہ متضادت نہیں ہو اس کے بعد ـــــ عورتوں میں
دودھ پینے کے زمانہ میں	۱۲۰ مرتبہ	
۵ یا ۶ سال کی عمر میں	۱۰۰ مرتبہ	
ابتدائی جوانی میں	۹۰ مرتبہ	۱۰۱ مرتبہ
بھرپور جوانی میں	۷۰ سے ۷۵ مرتبہ	۸۵ مرتبہ
نہایت کمزوری میں	۷۵ سے ۸۰ مرتبہ	۹۰ مرتبہ

گویا عورتوں کی نبض مردوں کی نسبت فی منٹ ۱۰ سے ۱۴ مرتبہ تک زیادہ حرکت کرتی ہے۔ نبض کے متعلق خاص خاص ہدایات درج ذیل ہیں:-

نبض عظیم:- وہ نبض ہے جو طول و عرض و بلندی میں اعتدال سے زیادہ ہو، یہ قوت و حرارت پر دلالت کرتی ہے، گرم مزاج اشخاص، گرم بخار اور صفراوی سرسام میں یہ نبض پائی جاتی ہے، اگر حرارت زیادہ ہو تو نبض عظیم ہونے کے ساتھ سریع بھی ہو گی۔

نبض صغیر:- نبض عظیم سے بالکل اُلٹ ہے اور کمزوری کی علامت ہے، بعض دفعہ کثرتِ غذا کے نتیجہ میں قوت کے باوجود نبض دب کر صغیر ہو جاتی ہے۔ اس لئے خیال رکھنا چاہیئے۔

نبض سریع:- جو معتدل نبض سے زیادہ تیز اور جلدی جلدی چلتی ہے، عصبی امراض، بیخوابی، بخار، دل کی بیماریوں، بچہ دانی کی بیماریوں، ایام، ہسٹریا کی علامت ہے، شراب، تمباکو، چائے اور ورزش و خوشی کے موقع پر نبض سریع ہو جاتی ہے۔

نبض بطی:- نبض سریع کے اُلٹ ہے، نمونیہ، بدہضمی، معدہ کے ورم، معدہ کے سرطان، پیشاب میں شکر آنا، مالیخولیا اور معدنی زہروں کے بد اثرات کی علا

نبض متواتر:۔ اس نبض میں دو ضربوں کا درمیانی وقفہ کم ہوتا ہے اور عام کمزوری وامراض دل کی حالت میں چلتی ہے۔

نبض متضادت:۔ اس نبض میں وقفہ زیادہ ہوتا ہے۔ یہ مقابلتاً طاقت پر دلالت کرتی ہے۔

نبض صلب:۔ شریانی دیواروں میں زیادہ انقباض کی بناء پر ہوتی ہے اور خون کے غلبہ، بخاروں کے شروع میں گردوں کے امراض اور مرض آتشک پر دلالت کرتی ہے۔

نبض لین:۔ پٹھوں کی سستی اور جنرل کمزوری کی بنا پر ہوتی ہے۔

نبض ممتلی:۔ یہ نبض انگلیوں کے نیچے بھری بھری معلوم ہوتی ہے، غلبۂ خون کے امراض میں پائی جاتی ہے، اگر مرض پر ایک چوٹ نرم اور ایک سخت پڑے اور یہ سلسلہ اسی صورت میں بنا ہے تو اس نبض کو مختلف منتظم کہتے ہیں۔ اس قسم کی نبض امراض جگر، بدہضمی، منشیات ومحرکات کے کثرت استعمال اور دل کی بیماریوں، سرسام وسکتہ میں چلتی ہے۔ لیکن اگر چوٹ ہائے کا فرق بے قاعدہ ہو جائے تو اسے غیر منتظم کہا جائے گا اور ایسی نبض دل کے امراض اور زہر خوردہ مریضوں میں پائی جاتی ہے۔

نبض منشاری:۔ اگر نبض سریع، متواتر اور صلب ہے تو نمونیہ وغیرہ کی علامت ہے۔

نبض موجی:۔ یہ نبض منشاری سے ملتی جلتی ہے، لیکن اس میں نرمی زیادہ ہوتی ہے، اس لئے یہ کمزوری، نمونیہ، فالج، سکتہ اور بخاروں میں پسینہ آنے پر دلالت کرتی ہے۔

نبض وودی:۔ یہ نبض "موجی" سے ملتی جلتی ہے، لیکن صغیر اور بطی ہوتی ہے، یہ انتہائی کمزوری کی حالت میں چلتی ہے، دستوں کے زیادہ آنے اور خون کے زیادہ اخراج ہو جانے پر دلالت کرتی ہے۔

نبض نملی:۔ یہ وودی سے زیادہ صغیر ہوتی ہے اور متواتر ہوتی ہے، انتہائی کمزوری ظاہر کرتی ہے، بچوں میں بعض مردوں کے مقابلہ میں سریع اور متواتر ہوتی ہے، عورتوں کی سریع کمزور اور صغیر اور بوڑھوں کی متفادت کمزور اور صغیر ہوتی ہے۔ ایام والی عورتوں کی نبض سریع غیر منتظم ہوتی ہے۔ ایام بند ہو جانے کی عمر میں ایسی ہی نبض چلتی ہے، حمل کے دنوں میں نبض پہلے سے قوی ہو جاتی ہے، چوتھے یا پانچویں مہینہ میں سریع اور صغیر ہوتی ہے اور چھٹے ماہ کے بعد نبض کمزور اور بطی ہو جاتی ہے۔

علامات

یونانی نظریہ کے مطابق مرض یا تو بیرونی سبب سے پیدا ہوتا ہے یا اندرونی سبب سے، بیرونی سبب میں موسم کی حالت مثلاً زیادہ گرمی، زیادہ سردی، برف سے دوچار ہونا، لیکن اندرونی سبب میں سب سے بڑا سبب اخلاط میں تبدیلی، فساد یا زیادتی، کمی وغیرہ سے مختلف امراض پیدا ہوتے ہیں اس تبدیلی کا اندازہ مندرجہ ذیل علامات سے لگایا جاتا ہے:۔

۱۔ **غلبۂ خون کی علامت:۔** زبان اور جلد کی رنگت سرخ ہوگی، منہ کا مزا میٹھا ہوگا، پھوڑے پھنسیاں زیادہ نکلیں گی، نکسیر جاری رہے گی، مسوڑھوں سے خون آئے گا، غنودگی، جمائیاں وغیرہ علامات ہوں گی۔

۲۔ **غلبۂ بلغم کی علامت:۔** جلد کی رنگت نسبتاً سفید، تھوک لیسدار زیادہ، منہ کا ذائقہ پھیکا، اعضاء میں سستی، کاہلی اور ترش ڈکاریں آئیں گی۔

۳۔ **غلبۂ صفرا کی علامت:۔** رنگ زرد، نبض سریع اور متواتر، منہ کا ذائقہ کڑوا، پیاس زیادہ، آنکھیں زرد اور جلن، متلی، بدن میں خشکی، پیشاب زرد اور سرخ آئے گا۔

۴۔ **غلبۂ سودا کی علامت:۔** جسم لاغر، رنگت سیاہ، نبض بطی اور صلب، بے خوابی، منہ، ناک وغیرہ کی خشکی اور مریض تنہائی پسند، متفکر اور وحشت زدہ رہے گا۔

دیباچہ

تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن) کا نیا اضافہ شدہ ایڈیشن ہدیۂ ناظرین ہے' اس میں سر سے پاؤں تک تمام امراض کی تعریف' وجوہات' علامات اور یونانی' آیورویدک' ہومیوپیتھک' بائیوکیمک طریقہ علاج (بارہ نمکیات) کو ترتیب وتکرار شائع کیا گیا ہے تازہ ترین ڈاکٹری معلومات' یونانی' آیورویدک معالجین کو بتانا دلیش اور قوم کی ضروریات کے پیش نظر ایک زبردست قومی خدمت ہے' کیونکہ ہمارے یونانی حکیم اور آیورویدک وہومیوپیتھک پریکٹیشنر انگریزی زبان پر عبور نہ ہونے کی وجہ سے تازہ ترین میڈیکل معلومات سے بے بہرہ ہیں' اور تاج الحکمت کی مقبولیت کا راز یہی ہے' کیونکہ یہ تازہ ترین معلومات پر حاوی ہے۔

اس کتاب کو عالمانہ انداز میں لکھنے کی بجائے سادگی اور روانی زبان کو ملحوظ رکھا گیا ہے' مثال کے طور پر فشار الدم قوی کی بجائے بلڈ پریشر کی زیادتی اور روغن بیدانجیر کی بجائے کیسٹر آئیل' عرق نانخواہ کی جگہ عرق اجوائن' قرنفل کی جگہ لونگ' کبابہ کی جگہ کباب چینی' گل سرخ کی جگہ پھول گلاب' اصل السوس کی جگہ ملٹھی' مروارید کی جگہ موتی' زرد چوب کی جگہ ہلدی کے آسان الفاظ جو روزانہ استعمال ہوتے ہیں' لکھے گئے ہیں۔ ہر مرض کا آیورویدک نام' یونانی نام عام فہم اور ایلوپیتھک طب میں مروج نام دیا گیا ہے' تاکہ ہر پیشے کے لوگوں کو سمجھنے میں تکلیف نہ ہو۔ جہاں تک ممکن ہو سکا ہے' قلیل اجزا' کم مقدار اور آسان ترکیب کے نسخے درج کئے گئے ہیں' جو ان مقامات میں جہاں میڈیکل امداد نہیں مل سکتی' میسر آسکتے ہوں' جہاں غریبوں کے لئے جڑی بوٹیوں کے سستے علاج لکھے گئے ہیں' وہاں امیروں کے لئے مہنگے علاج بھی درج کئے گئے ہیں۔ جدید امراض جیسی لوریا' سائی نو سائی ٹس' سائی نو سیس' بریڈی کارڈیا' انفرٹیکس' مردانہ بانجھ پن' باسی غذا کا زہر' ہائی بلڈ پریشر' خون میں شکر کی کمی وغیرہ جیسیوں ایسی امراض ہیں۔ جن کا ذکر مشہور طبی کتب میں نہیں ہے' لیکن "تاج الحکمت" (پریکٹس آف میڈیسن) میں اندراج کیا گیا ہے۔ اگر معالجین انہیں غور سے پڑھیں۔ تو ان کی میڈیکل معلومات میں کافی اضافہ ہو سکتا ہے' علاوہ ازیں کتاب کے آخر میں "ڈاکٹری آلات کے استعمال کے طریقے" اور "زہروں کے علاج" معالجین کے لئے دلچسپی سے خالی نہ ہوں گے' اس کتاب کے مطالعہ سے ڈاکٹر صاحبان' یونانی' آیورویدک' ہومیوپیتھک ادویات کو اپنا سکتے ہیں اور وید حکیم' ہومیوپیتھ ڈاکٹری ادویات کو تجربات میں لاسکتے ہیں۔ اس طرح ڈاکٹری علاج اطبائے کرام کے لئے مفید ثابت ہوگا اور دیسی طریقہ علاج ڈاکٹر صاحبان کے لئے خصوصاً دیہاتی علاقہ میں جہاں دیسی ادویات (جڑی بوٹیاں وغیرہ) عام مل سکتی ہیں۔ وہ ان سے حسب خواہش فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

مغربی دیشوں میں ہر شخص طبی وصحتی اصولوں اور گھریلو ادویات سے معلومات رکھتا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے ہندوستان دیگر دیسی ممالک میں خصوصاً دیہاتی علاقوں میں عوام کو طبی امداد کے لئے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان حالات میں عوام کے فائدہ کے لئے گھریلو علاج سے متعلق مستند کتابوں کی اشد ضرورت ہے۔ ان کتابوں سے ہی انہیں بیماری سے بچنے کے متعلق معلومات حاصل ہو سکتی ہیں ______ اس سلسلہ میں گھریلو علاج پر یہ کتاب طبی طبقہ کے لئے ایک طبی مشیر کا کام دے گی۔ یہ کتاب تازہ معلومات سے لبریز ہے اور یہی خوبی اسے پہلے سے چھپی ہوئی تمام طبی کتب پر ممتاز کرتی ہے' اور پوری امید ہے کہ ناظرین اس کے مطالعہ سے جدید ترین طبی وڈاکٹری معلومات سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔

آخر میں مجھے پوری امید ہے کہ ناظرین کرام میری دیگر تصانیف کی طرح میری اس جامع تصنیف کے پچھلے ایڈیشنوں کی طرح اس نئے اضافہ شدہ ایڈیشن کی بھی قدر کریں گے اور خود ہی فائدہ اٹھانے پر اکتفا نہ کر کے اپنے دیگر نئے ساتھیوں کو بھی اس سے فائدہ اٹھانے کا مشورہ دے کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے' اس سے نہ صرف ہمیں پہلے سے زیادہ فنی خدمت کا اکتساہ ملے گا بلکہ زبردست قومی' ملکی وفنی خدمت ہوگی۔

آپ کا فنی خادم

ہری چند ملتانی میڈیکل ریسرچ سکالر' پانی پت

تاجُ الحِکمت

(پریکٹس آف میڈیسن)

پہلا باب

دماغ کی بیماریاں

شراشوُل ۔ دردسر ۔ صداع ۔ ہیڈک ——— (Headache)

تعریفِ مرض :۔ عام طور پر سر درد دماغ کی کمزوری یا خون میں سمیّت شامل ہو کر دماغ میں پہنچنے سے ہوتا ہے ۔ سر درد دوسری بیماریوں کی ایک علامت ہے ۔ یہ عام تکلیف ہے ۔ لیکن انسان کے لئے بن بلائے مہمان کی طرح ہے ۔

اقسام :۔ وجوہات کے لحاظ سے بہت سی قسمیں ہیں ۔ عام طور پر پانچ اقسام مشہور ہیں ۔ (۱) بوجہ گرمی یا سردی (۲) خلط سے (۳) کمزوری سے (۴) نزلہ وزکام سے (۵) دوسری امراض کے اثرات سے ۔

وجوُہات :۔ زیادہ گرمی یا سردی کا لگنا ۔ کھانے پینے میں بے احتیاطی ۔ ریاح پیدا کرنے والی چیزوں کا زیادہ استعمال ۔ دماغی تھکاوٹ ۔ مرگی ۔ ہسٹریا ۔ کان ۔ ناک ۔ دل ۔ گردہ و مثانہ وغیرہ کی امراض و دماغ ہل جانے ۔ ذیابیطس اور زنانہ جنسی امراض وغیرہ اس مرض کا سبب ہوتی ہیں ۔

علامات:۔ سر میں اکثر درد رہتا ہے۔ نبض کمزور۔ بے قاعدہ۔ خالی۔ گاہے عظیم لیکن پتلی ہوتی ہے۔ گرمی کے درد سر میں آنکھوں میں تپش، جلن، اور سر کی جلد گرم اور زبان وناک کے نتھنے خشک ہوتے ہیں۔ سردی کے درد سر میں چہرہ بھر بھرایا ہوا۔ حواس بوجھل اور سر کا لمس سرد ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جس اعضاء یا عوارض کی وجہ سے درد ہو۔ اُن کی علامات پائی جاتی ہیں۔ بعض حالات میں متلی اور قے کی شکایت بھی ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ جس عارضہ سے درد سر ہو اُس کا علاج کرنا چاہیئے اور الیسپرین وافیون وغیرہ کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر عارضی فائدہ کے لئے ان چیزوں کا استعمال ضروری ہو تو مصلحات شامل کر لیں۔ اس سلسلہ میں الیسپرین سے تیار شدہ کئی پیٹنٹ دوائیں اسپرو، اناسین ساریڈان، نوبجین، اے پی سی وغیرہ ملتی ہیں۔ انہیں مزاج کے مطابق استعمال کرنا چاہیئے۔ زیادہ مقدار میں استعمال کرنا کمزوری پیدا کرتا ہے یا اے پی سی ایک ٹکیہ بیرن (گلیکسو) ۵۰ ملی گرام، دونوں کو ایک ساتھ پانی سے دیں۔ درد سر و بخار کے لئے مفید ہے۔

اپی ڈین (Apidin) ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں یا ڈسپرین (Disprin) ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں یا ایکواجیسک ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں یا میجی ٹول (Mazetol) ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں یا پائر جیسک (Pyrigesic) یا پائری مول یا کروسین یا پیراسٹامول ایک ایک گولی دن میں دو سے تین بار دیں یا ویگانن (Veganin) یا کوڈوپائرن یا زمالجین (Ziamalgin) ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں یا پراکسی ون (Proxyvon) ایک کیپسولز ہمراہ چائے دیں۔ اگر قبض ہو تو اطریفل زمانی ۹ ماشہ یا مربہ ہرڑ دو عدد یا گل قند کا استعمال کرنا چاہیئے۔ پیٹنٹ ادویات میں کیسٹوئین، فروٹ سالٹ یا ڈسکولیٹ یا ہر یا ڈلکولیکس یا پرسونیڈ استعمال کی جا سکتی ہیں۔ گرمی کے درد سر میں مریض کے لئے سرد ہوا کا کمرہ اور ٹھنڈا پانی سر پر دھاریں اور سر پر اور روغن گل ہم وزن لے کر مالش کریں۔

یونانی طریقہ علاج:۔ عناب ۵ عدد، بہی دانہ ۳ ماشہ، مغز کدو شیریں ۴ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں لعاب بنا کر شربت صند دو تولہ ملا کر پلائیں یا یہ تبرید دیں۔

تبرید برائے درد سر گرم:۔ لعاب بہی دانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، سرد پانی یا عرق گاؤزبان د تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر پلائیں اور بیرونی طور پر ماتھے پر دھنیاں خشک، صندل سفید، پھول گلاب، کافور ہر ایک ماشہ، عرق گلاب ۶ ماشہ میں حل کر کے ماتھے پر لیپ کریں۔ اگر درد سر سردی سے ہو تو بیرونی طور پر دارچینی، سونٹھ ہر ایک تین تین اجوائن خراسانی دو ماشہ، زردی بیضۂ مرغ میں ملا کر ماتھے پر لیپ کریں یا امرت دھارا (ست پودینہ، کافور، ست اجوائن، ہم وزن دھوپ میں رکھیں تیار ہے) کی ایک پھریری پیشانی اور کنپٹیوں پر لگائیں اور خوراکی طور پر مندرجہ ذیل نسخہ دیں

دوائے درد سر سرد:۔ اطریفل اسطخدوس ۹ ماشہ (۹ گرام) چند دن کھلائیں یا معجون فلاسفہ ۳ گرام اور دواء المسک ایک گ ملا کر دونوں وقت دیں۔ بہت مفید ہے یا دارچینی ۳ گرام، اسطخدوس ۳ گرام، چھوٹی الائچی ۷ عدد، ۲۵۰ گرام پانی میں جوش دیں اور چھان کر ۲۵ گرام ملا کر بطور چائے پلائیں۔ آرام آجائے گا۔ اگر دماغ کی کمزوری کی وجہ سے ہو تو وٹامن بی ۱۲ کا عضلاتی انجکشن دیں۔ دما جسمانی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ ہفتہ بعد دوسرا انجکشن دیں یا مندرجہ ذیل نسخہ دیں:۔

معجون مقوی دماغ:۔ خشخاش ایک پاؤ۔ چہار مغز آدھ پاؤ۔ الائچی خورد ڈیڑھ تولہ، طباشیر ایک تولہ، مغز سونف آدھ مرچ سیاہ ایک تولہ، مغز بادام آدھ پاؤ۔ چینی سب کے برابر۔ پہلے خشخاش کو دودھ میں بھگو دیں۔ پھر گھوٹ کر چھان لیں۔ اب ہوئے پانی میں چینی ڈال کر چاشنی بنا لیں اور معجون تیار کریں۔ خشخاش کے پھوگ کو بھی بھون کر معجون میں شامل کر لیں۔ خوراک ۹ ماشہ ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم سے استعمال کریں۔

دماغی:۔ گل بنفشہ دو تولے، گل سرخ دو تولے، گاؤزبان دو تولے، اسطخدوس دو تولے، چھلکا ہرڑ زرد دو تولے، سنا مکی دو تولے۔ مغز دھنیاں دو تولے، مغز بادام دو تولے، چینی سفید چودہ تولے۔ مناسب ادویہ کو باریک کر کے سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے ایک پاؤ استعمال کریں۔ دردسر تنفیہ، دوران سر، نزلہ دائمی اور قبض دور کرنے کے علاوہ مقوی دماغ ہے۔

مقوی دماغ کا آسان گھریلو نسخہ:۔ روزانہ دو عدد مربہ آملہ، آٹھ گری بادام اور دو عدد ورق چاندی کے لپیٹ کر استعمال کریں، چند دنوں میں دماغ میں تقویت ہو کر تکلیف دور ہو جائے گی۔

دیگر:۔ الائچی خورد آٹھ عدد، گری بادام آٹھ عدد، چھوہارا دو عدد۔ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح بادام و الائچی کا چھلکا اور چھوہارا کی گٹھلی دور کر کے پانچ تولہ مکھن ملا کر دو خوراک بنائیں۔ ایسی ایک یا دو خوراک روزانہ استعمال کریں۔ ایلوپیتھی وٹامنز، گولیوں اور انجکشنوں کا منہ توڑ جواب ہے۔

نسوار دردسر:۔ کایا پھل ۱/۲ ۱ تولہ، پوٹاشیم پرمنگنیٹ ایک ماشہ باریک سفوف تیار کرلیں اور ایک چاول کی مقدار میں سنگھائیں، نزلہ زکام سے رکاوٹ کی وجہ سے دردسر ہو تو بہت مفید ہے۔

دیگر:۔ بجھا ہوا چونا دو تولہ، نوشادر دو تولہ بند کارک والی شیشی میں ڈال کر اوپر تھوڑا سا پانی ڈال کر خوب ہلائیں اور سونگھیں۔ یا امونیا سونگھائیں۔

بین بام برائے دردسر:۔ کافور سات ماشہ۔ ست پودینہ ایک تولہ دو ماشہ، ست اجوائن سات ماشہ، آئیل آف سنامن (روغن دارچینی) ساڑھے تین ماشہ، آئیل آف کلوز (روغن لونگ) ساڑھے تین ماشہ، آئیل آف کیجوپٹ سات ماشہ، آئیل آف ونٹر گرین ساڑھے تین ماشہ، ویزلین سفید ایک سیر، ہارڈ پیرافین دس تولہ۔

ترکیب:۔ کسی صاف برتن میں ہارڈ پیرافین اور ویزلین کو نرم آنچ پر پگھلا لیں اور کسی صاف شیشی میں پہلی تینوں چیزوں یعنی ست کافور، ست پودینہ، ست اجوائن ڈال کر شیشی پر کارک لگا کر دھوپ میں رکھیں۔ چند منٹ میں حل ہو جانے پر باقی تیل ملا لیں اور پگھلی ہوئی ویزلین میں ملا کر چوڑے منہ کی شیشیوں میں پیکنگ کر کے فائدہ اٹھاویں۔ مقام درد پر ملنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

دیگر فارمولا:۔ کافور ایک تولہ، ست پودینہ چھ ماشہ، ست اجوائن تین ماشہ، ویزلین سفید ایک تولہ، روغن زرد گائے چھ ماشہ، تمام دواؤں کو آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ جب تمام دوائیں حل ہو جائیں تو کھلے منہ کی شیشیوں میں ڈال لیں اور سردرد کے لئے ماتھے اور کنپٹیوں پر لگائیں۔

دوائے دردسر (تجارتی راز):۔ اسپرین پانچ گرین۔ فنسٹین تین گرین، کیفین دو گرین۔ ایسی ایک ایک خوراک گرم دودھ یا چائے کے ساتھ استعمال کرائیں۔ ضرورت کے مطابق چھ گھنٹہ بعد دوسری خوراک دے سکتے ہیں۔ کمزور اشخاص کو نصف خوراک دینی چاہیئے۔ ہر قسم کے درد، دردشقیقہ، اعصابہ، نزلہ زکام اور بخار کو عارضی طور پر فائدہ دینے کے لئے مفید ہے۔ طب جدید میں اے پی سی پوڈر کے نام سے مشہور ہے۔ آج کل فنسٹین کی جگہ پیراسٹامول استعمال کیا جا رہا ہے۔

دیگر:۔ اسپرین، فنسٹین، دارچینی سفوف بنا دیں۔ خوراک چار رتی سے چھ رتی ہمراہ چائے یا گرم پانی دیں۔

دردوں کے لئے تیل:۔ ونٹر گرین آئیل ایک اونس، پیپرمنٹ آئیل ایک ڈرام، ملا لیں۔ تب ان میں ۲۵ گرام میٹھا تیل ملا لیں۔ دردوں کے لئے تیل تیار ہے۔ جس جگہ تھوڑا درد ہو تیل لگا کر زور سے مالش کریں۔ اگر اس میں میٹھے تیل کی بجائے ویزلین

ملالیں تو بام تیار ہو گا۔

برائے درد سر :۔ اسطوخودوس تین گرام، دھنیاں خشک تین گرام، مرچ کالی پانچ عدد۔ باریک پیس لیں، صبح خالی پیٹ پانی کے ساتھ لیں، بعد میں ایک گھنٹہ تک آرام کریں۔ سخت درد میں ہر شش ۱/۲ ۲ گرام لیں۔

دیگر :۔ ست پودینہ، ست اجوائن، کافور برابر لے کر شیشی میں رکھیں۔ پانی جیسا بن جائے گا۔ دو تین قطرے پیشانی (ماتھے) و کنپٹیوں پر لیپ کریں۔

پیٹنٹ یونانی ادویات میں اطریفل اسطخدوس سات گرام یا اطریفل کشنیزی سات گرام یا اطریفل زمانی ۹ گرام رات کو سونے سے پہلے ہمراہ نیم گرم دودھ لیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کریں۔ دماغی کمزوری سے ہو تو بادام پاک ۲۵ گرام ہمراہ دودھ نیم گرم لیں۔

آیوروید میں سردرد گیارہ قسم کے ہوتے ہیں (۱) وانج (۲) پتج (۳) کفج (۴) سنی پاتج (۵) اکتج (۶) کھیشج (۷) کرمج (۸) سوریہ ورت (۹) آننت وات (۱۰) اردھا بھیدک (۱۱) سنؔکھج ۔ مرض کے مطابق ہی علاج کریں۔ مہالکشمی ولاس رس ایک رتی (دو گرین) دن میں دو بار دیں۔ بیرونی برہمی تیل کی سر پر مالش کریں۔

ہومیو پیتھک علاج :۔ بذاتِ خود کوئی مرض نہیں، کسی مرض کا نتیجہ ہوا کرتی ہے۔ شروع شروع مرض میں جب سخت بے چینی ہو ایکونائٹ ۳۰ ——— سر پھٹ رہا ہو، خون کا اجتماع، کنپٹی کا بجنا، شور وغل ناگوار حرکت سے زیادتی بیلاڈونا ۳۰ ——— دائیں طرف کا درد مرناک سے خون بہنے سے آرام بوفو ۳۰ - ۲۰۰ ——— عصبی کمزوری سے ہفتہ وار درد۔ گرم چیزوں سے آرام سلیشیا ۳۰ - ۲۰۰۔

بایوکیمک علاج :۔ اس میں کلکیریا کارب (Calcaria Carb) مشہور علاج ہے۔ اس کا استعمال کریں۔

آدھا سی سی۔ آدھے سر کا درد۔ دردِ شقیقہ۔ مائگرین ——— (Migrain)

تعریف مرض :۔ یہ ایک قسم کا باری کا دردِ سر ہے۔ جو عام طور پر آدھے سر میں باریوں لیکن کبھی سارے سر میں ہوا کرتا ہے۔ بخارات سر کے کمزور حصّہ میں جمع ہو کر اس درد کا باعث ہوتے ہیں۔ درد کی مدت چند منٹ سے لے کر کئی دن تک ہو سکتی ہے۔

وجوہات :۔ یہ اکثر موروثی ہوتا ہے۔ کبھی سخت محنت، عورتوں میں حیض کی خرابی، باؤ گولہ، فاقہ کشی اور کمزوری، متواتر شب بیداری، بدہضمی، تیز روشنی کو دیکھنے اور تیز خوشبوؤں کو سونگھنے کے علاوہ کثرت جماع، امراض گردہ، ملیریا اور نظر کی خرابی وغیرہ اس مرض کے خاص اسباب ہیں۔

علامات :۔ دورہ مرض شروع ہونے سے پہلے طبیعت سست اور سر گھومتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور آنکھوں کے سامنے چنگاریاں وغیرہ اُڑتی نظر آتی ہیں، پھر درد شروع ہوتا ہے۔ پہلے کم ہوتا ہے اور بتدریج بڑھ کر تیز ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور ہوتی ہے، چہرہ پھیکا، جی متلاتا ہے اور کبھی قے ہوتی ہے۔ مریض جسمانی یا دماغی کام کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ آخر میں ایک طرف کی ابرو میں درد ٹھہر جاتا ہے اور دو تین گھنٹے سے لے کر عام طور پر دو یا تین دن تک یہ عارضہ رہتا ہے اور پھر درد دور ہو کر مریض کو نیند آجاتی ہے۔ اس مرض کا دورہ عام طور پر چند دن یا چند ہفتوں کے بعد ہوتا رہتا ہے۔ مرض کی تشخیص کرتے وقت دھیان رہے کہ اگر یہ عارضہ بخارات سے ہو تو مقام درد کا لمس گرم، نبض سریع۔ بلکہ سردرد، سرد ہوا اور پانی سے تسکین ہوتی ہے۔ ریاح کی شدت سے ہو تو لمس گرم اور سر میں تناؤ ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ جس خِلط کا غلبہ ہو اس کا علاج دردِ سر کی طرح کریں ۔ دورہ کی حالت میں مریض کو کسی تاریک کمرے میں آرام سے لٹائیں ۔ عارضی آرام کے لئے دردِ سر کے بیان میں لکھے گئے بین بام کو ماتھے پر ملیں اور دوائے سردرد کھلائیں ۔ مکمل فائدہ کے لئے مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ قواعد حفظانِ صحت کی پابندی کرے اور اعتدال کی زندگی بسر کرے ۔ قبض نہ ہونے دیں ۔

۱۔ **کیفر گاٹ** (Cafer Got) سینڈوز ـــــــ یہ دردِ شقیقہ کی خاص دوا ہے جو حفظِ ماتقدم اور علاج دونوں میں مروج ہے ' ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں ۔ (۲) لارجیکٹل (Lar gactil) ایم بی ـــــــ کی ۲۵ ملی گرام کی ٹکیہ ایک ایک کر کے دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں ـــــــ انٹی ہسٹامین ادویات انٹی سٹین یا انہتی سان یا اویل میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں ۔ ایک ایک گولی دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں ۔ (۳) اگر جنرل کمزوری سے یہ عارضہ ہو تو وٹامن بی ۱۲ ' ۱۰۰ مائکروگرام عضلاتی انجکشن دیں ۔ دردِ شقیقہ و دردِ اعصابہ کے لئے مفید ہے ـــــــ گائنرجن (Gynergin) ۲۴۰/۱ گرین کی مقدار میں عضلاتی انجکشن دیں ۔

ماڈرن ریسرچ کے مطابق پٹھوں کے درد خواہ جسم کے کسی حصہ میں ہوں ' وٹامن بی ا کی کمی سے ہوتے ہیں ۔ لہٰذا یہ وٹامن جو مختلف تجارتی ناموں بنروا (Benerva) ' بیرین (Berin) ' بی فورٹس (Befortis) وغیرہ ناموں سے ملتے ہیں ۔ ایک ی سی بذریعہ عضلاتی انجکشن دیں ۔ اگر کمزوری زیادہ ہو تو ساتھ میں وٹامن بی ۱۲ انجکشن بھی ایک سی سی ملا کر ہر دوسرے دن ایک انجکشن کیا جائے (۴) سخت درد کی حالت میں ساریڈان ' اسپرو ، اناسین یا اے پی سی یا اویدن (Avedan) کا استعمال کریں ' (۵) ڈائی ہائیڈروارگوٹامین (D. H. E. 45) سینڈوز ـــــــ یہ ٹکیاں اور امپولز دستیاب ہیں ۔ ٹکیاں ایک ایک کر کے دن میں تین بار دیں ۔ امپولز ایک سی سی بشرط ضرورت دیں ـــــــ حاملہ کو ہرگز نہ دیں ۔

نئی ماڈرن ادویات :۔ (۱) سخت درد کی حالت میں پراکسی ون (Proxyvon) ایک کیپ شولز ہمراہ پانی دیں ۔ (۲) کیفر گاٹ "کیو" (Caffergot "Q") کی ٹکیاں زبان کے نیچے رکھ کر چوسیں یا درد شروع ہونے سے پہلے کھلاویں ۔ (۳) ایکوے جیسک (Eqvagecic) یا کاربوٹائل (Corbytyl) یا نارجیسک (Norgesic) یا سدھی نول ۔ این (Sudhinol-N) ایک ایک گولی صبح و شام دیں (۴) آپٹے لڈون (OptaliDon) دو ٹکیہ دن کے وقت دیں ۔ (۵) لیومی نال (Luminal) ۳۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں (۶) گارڈی نل (Gardenal) ۳۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ دن میں دو بار دیں ' (۷) سکول (Siquil) ذہنی تناؤ یا فکر کی وجہ سے درد ہو تو دس ملی گرام کی ایک ٹکیہ دن میں دو بار دیں ' (۸) سٹیمٹل (Stemtil) ۵ ملی گرام سے ۲۵ ملی گرام کی ایک ٹکیہ کھلائیں یا اس کا عضلاتی ٹیکہ دیں ' (۹) آسٹو کیلشیم ایک ٹکیہ ' سپازموسالجین ایک ٹکیہ دونوں ایک ساتھ پانی کے ساتھ دیں ' (۱۰) مگرل (Migril) یا وسوگرین (Vasograin) ایک سے دو گولی درد کے وقت دیں ۔

یونانی علاج :۔ **دوائے دردِ شقیقہ** :۔ اسطوخودوس تین ماشہ ، مرچ سیاہ سات عدد ، دھنیاں خشک چار ماشہ ، پانی ڈیڑھ چھٹانک ۔

ترکیب :۔ تینوں چیزوں کو رات کو پانی میں بھگو دیں ۔ صبح گھوٹ چھان کر چھ سات بتاشہ کھلا کر سورج نکلنے سے پہلے پلا دیں ۔ پہلے دن ہی فائدہ معلوم ہوگا ۔ دو تین دن کے استعمال سے آرام آجائے گا ۔ اگر درد کو کلی آرام نہ ہو تو چند روز تک اطریفل صغیر کا استعمال کریں ۔

دیگر :۔ اسطوخودوس ۔ سونف ، ریوند چینی ، دھنیاں خشک ، نمک سیاہ ، نوشادر ہموزن سفوف بنا کر ایک تا دو ماشہ ہمراہ چائے دیں ۔

دیگر :۔ دھنیاں خشک تین گرام ' اسطوخودوس تین گرام ، کالی مرچ چھ عدد ۔ باریک سفوف بنائیں ، صبح سورج نکلنے سے پہلے تین ' چار بتاشے کھا کر پانی سے لیں اور ایک گھنٹہ آرام کریں ۔

یونانی مرکبات میں اطریفل اسطوخودوس چھ گرام یا اطریفل کشنیز سونے سے پہلے ہمراہ دودھ نیم گرم لیں ۔

قدرتی طریقہ علاج میں سرسوں کے تیل کی مالش سر درد کے لئے نہایت مفید ہے ۔

آیورویدک علاج:۔ (۱) شاہبرنی کے پتے پانی میں پیس کر نسوار لیں، (۲) کیسر دو رتی خالص گھی گائے میں بھون لیں اور دودھ بکری میں مصری ملا کر اس میں یہ کیسر ملا کر دیں، (۳) سمندر پھل پانی میں پیس کر اس کی دو چار بوند ناک میں ٹپکانے سے آرام آجاتا ہے، (۴) سرس کے بیجوں کو سفوف بنا کر نسوار لینا مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ سورج نکلتے ہی درد شروع اور سورج غروب ہوتے ہی درد غائب، کالمیا ۳۰۔ ۲۰۰ ــــــ سورج نکلتے وقت بائیں طرف سر درد شروع، دوپہر کو تیز، دن ڈھلتے ہی درد ڈھلنا شروع ہو، سپائی جیلیا ۳۰ ۔ ۲۰۰ ــــــ دوپہر کو درد شروع آرجنٹم میٹ ۳۰ ۔ ۲۰۰۔

غذا اور پرہیز:۔ درد شدید ہو تو غذا نہ دیں۔ جب کم ہو جائے تو مقوی اور زود ہضم غذائیں شوربا، یخنی، دودھ، آش جو، نخود آب، دال مونگ، کھچڑی اور چپاتی وغیرہ دیں۔ نفاخ اور دیر ہضم چیزوں مثلاً آلو، گوبھی، دال ماش، بینگن، پیاز، تیل اور بناسپتی گھی کی چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔

مستشک شھلتا۔ کمزوری دماغ۔ ضعفِ دماغ۔ سیریبرل انیمیا (Cerebral Anaemia)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں سارے دماغ یا اس کے کسی حصہ میں خون کم پہنچتا ہے۔ خوراک کی کمی کی وجہ سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ عام جسمانی کمزوری، کمی خون، کمزوری دل، کثرت جماع و احتلام، جلق، دائمی نزلہ، دماغی شرائن میں رکاوٹ وغیرہ جس سے خون کا رک رک کر دماغ میں جانا یا رسولی وغیرہ کا پیدا ہو جانا۔

علامات:۔ اکثر درد سر رہتا ہے، سر چکراتا ہے اور چہرہ پھیکا یا سفید پڑ جاتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آتا ہے، کبھی کان بجتے سنائی دیتے ہیں۔ مرض کی شدت میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور مریض دیوانوں کی سی حرکتیں کرتا ہے اور بیہوش ہو جاتا ہے وغیرہ۔

علاج ڈاکٹری:۔ بے ہوشی کی حالت میں آرام سے بستر پر لٹائیں۔ فوراً امونیا سنگھائیں یا سپرٹ امونیا ایرومیٹکس (Spirit Ammonia Aromatic) سنگھائیں یا نسوار دیں، نوشادر اور چونا ہموزن ایک شیشی میں ڈال کر قدرے نمی دے کر یہ لخلخہ سنگھائیں۔ ہوش میں آنے پر سپرٹ امونیا ایرومیٹکس ۳۰ منم مناسب پانی میں ملا کر پلائیں اور مفرحات و محرکات کا فوری استعمال کریں۔ دواالمسک معتدل جواہر والی چار ماشہ عرق گلاب یا بیدمشک چار تولہ کے ہمراہ دینا مفید ہے۔ اصل سبب مرض معلوم کر کے اس کا علاج کریں۔ کمی خون ہو تو خون پیدا کرنے والی دوائیں اور غذائیں کھلائیں۔ اس سلسلہ میں لور ایکسٹریکٹ بمعہ وٹامن بی ۱۲ کے انجکشن مفید ہیں۔ علاوہ ازیں کمزوری جگر کے بیان میں دی گئی سب ٹانک ادویہ اس مرض میں بھی مفید ہیں۔ سر اور جسم پر روغن بادام کی مالش کریں۔ کثرت ملاپ سے کمزوری دماغ ہو تو مقوی اشیاء دیں اور ملاپ سے پرہیز کریں۔ کمزوری دماغ کے لئے مندرجہ ذیل نسخے نہایت فائدہ مند ہیں:۔

یونانی علاج:۔ حریرہ مقوی دماغ:۔ مغز بادام مقشر سات دانہ، مغز کدو، مغز تخم تربوز، مغز کھیرا، مغز خربوزہ ہر ایک تین ماشہ، خشخاش تین ماشہ، نشاستہ تین ماشہ۔ تمام ادویہ کو تھوڑے پانی میں خوب باریک پیس لیں۔ بعد ازاں ایک پاؤ دودھ ملا کر دو تین جوش دیں۔ روغن گائے ۲½ تولہ، چینی ۲½ تولہ اضافہ کریں۔ نیم گرم صبح سویرے نہار منہ استعمال کریں۔ دماغ کی خشکی، نیند کی کمی، دائمی نزلہ اور ضعفِ دماغ کے لئے بے حد مفید نسخہ ہے۔

گھریلو علاج:۔ مغز بادام پانچ دانہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح چھلکا اتار کر پتھر پر ہاتھ میں ایک ہر ایک پکڑ کر گھسیں۔ اس کے بعد اس میں

پانچ تولہ مکھن، پانچ تولہ بورا کھانڈ اور پانچ عدد ورق چاندی ملا کر علی الصبح ناشتہ کریں، بے حد مفید ہے۔

مرجان بھسم:۔ مرجان شدھ ایک تولہ لے کر تین تولہ مکھن گائے میں ملا کر کوزہ گلی میں بند کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں، پھر پیس لیں۔ نہایت مقوی دماغ ہے۔ ایک رتی مکھن میں دیں۔

برہمی پلز:۔ برہمی بوٹی تازہ خشک شدہ بارہ گرام لے کر باریک کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر لیں۔ مرچ سیاہ تین گرام، دانہ الائچی خورد تین گرام باریک پیس کر اضافہ کریں۔ پانی میں گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح اور شام دو دو گولی نیم گرم دودھ سے دیں۔

سفوف مقوی دماغ:۔ سونف کے چاول (مغز)، دھنیاں کے مغز، مغز بادام مقشر، مصری تمام ادویہ کے برابر۔ خوراک سوتے وقت ایک تولہ دودھ سے دیں۔ بعد میں کوئی چیز نہ کھائیں۔

اِس سلسلہ میں خمیرہ گاؤزبان عنبری یا خمیرہ گاؤزبان سادہ کا استعمال بھی مفید ہے۔

اطریفل برہمی:۔ ہرڑ، بہیڑہ، آملہ صاف کیا ہوا ہر ایک پانچ تولہ، برہمی تازہ یا خشک کے پتے تین تولہ، مرچ سیاہ دو تولہ، روغن بادام شیریں پانچ تولہ میں چرب کریں۔ اس کے بعد شہد کے قوام میں اطریفل بنا لیں۔ خوراک ایک تولہ۔ دماغ و اعصاب کو قوت دیتا ہے۔

دوائے دماغ:۔ کشتہ چاندی تین ماشہ، کشتہ مرجان دو تولہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، سب کو ملا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک سے دو رتی خمیرہ گاؤزبان میں ملا کر دیں۔

دیگر:۔ تخودریاں چھلے ہوئے، مغز بادام شیریں، برابر کھانڈ ملا کر 9 ماشہ صبح نیم گرم دودھ سے لیں۔

آیورویدک علاج:۔ پروال بھسم:۔ مرجان کو گھیکوار کے گودے میں رکھ کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ ایک ایک رتی دن میں دو بار مکھن یا ملائی میں دیں یا برہمی گھرت یا ترپھلا گھرت کا استعمال مفید ہے۔ اشوگندھا ارشٹ (بھیشج رتناولی) ایک سے دو تولہ تک برابر پانی ملا کر کھانا کھانے کے بعد استعمال کرائیں۔

قدرتی علاج:۔ خالص دودھ، گھی، مکھن اور مقوی پھل استعمال کریں، سر پر سرسوں کے تیل کی مالش بھی بہت مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ بینگن و دال مسور، آلو، گوبھی، لہسن، پیاز، دیر ہضم، بادی و ترش چیزوں سے پرہیز کریں، چائے، تمباکو، شراب اور جلاپ سے پرہیز ضروری ہے، یخنی، شوربا، انڈہ، دودھ، مکھن، پختہ پھل، تازہ سبزیاں وغیرہ زود ہضم و مقوی غذائیں دیں۔

نوٹ:۔ نسیان (بھول کی بیماری) ایم نے سیا (Am nesia) کا علاج ضعف دماغ کی طرح کریں اور مقوی دماغ ادویہ و اغذیہ کا استعمال کریں۔

ندرا ناش۔ بے خوابی۔ سہر۔ انسومنیا۔ (Insomnia)

تعریف مرض:۔ نیند طبعی مدت سے کم آتی ہے، گاہے نیند بالکل نہیں آتی۔ اور انسان رات بھر پہلو بدلتا رہتا ہے۔ مرض بڑھ جائے تو مالیخولیا (Melancholia) کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

وجوہات:۔ دماغ میں گرمی اور خشکی کی زیادتی سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ بلڈ پریشر کی زیادتی، بخار، درد، چوٹ، غم، فکر، منشیات اور چائے وغیرہ کا استعمال بھی اس مرض کا باعث بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ امراض دل و دماغ، معدہ و جگر، قبض، بندش حیض، ہسٹریا، بدہضمی، خرابی خون بھی بے خوابی کا باعث ہوتے ہیں۔

علامات:۔ مریض رات بھر پہلو بدلتا رہتا ہے، لیکن نیند نہیں آتی، بعض کو ساری رات بعض کو چند گھنٹے بالکل نیند نہیں آتی، طبیعت بےچین رہتی ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کا علاج کریں۔ جس خلط کی زیادتی ہو' اس کے اخراج کا انتظام کریں۔ دماغ کو تراوت پہنچانے اور خشکی دور کرنے کے لئے ادویہ و اغذیہ سے کام لیں۔ سر میں روغن بادام، روغن کاہو یا بھیڑ کا دودھ ملیں۔ اگر در دسر ہو تو برشعثا دو رتی کھلائیں۔ ایلوپیتھی طریقہ علاج میں برومائیڈ کے مرکبات اور کلورل ہائیڈریٹ مفید بیان کئے گئے ہیں۔ مندرجہ ذیل نسخے اس مرض کا کامیاب علاج ہیں :۔

ڈاکٹری علاج :۔ گارڈینل (Gar dinal) ایم' بی ــــــ کی ۳۰ گرین کی ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔ جن کی نیند رات کو ٹوٹ جاتی ہے۔ اُن کے لئے مفید ہے، (۲) ڈائیل (Dial) سبا ــــــ (یہ ایلو باربی ٹون ہے) ایک سے دو ٹکیہ سوتے وقت پانی سے دیں۔ (۳) سونے رل (Soneryl) ایک ایک گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔ (۴) لارجیکٹل (Largactil) ایم' بی ــــــ ایک گولی دن میں تازہ پانی سے دیں۔ (۵) سونالجین (Sonalgin) ایم' بی ــــــ ایک سے دو ٹکیہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے دیں، درد وں اور بے خوابی کے لئے مفید ہے۔ (۶) میلرل (Melleril) سینڈوز ــــــ دس ملی گرام کی ٹکیہ دن میں تین بار بے خوابی و درد کی بے چینی میں مفید ہے۔ (۷) سونیرگن (Sone rgan) مے اینڈ بیکر ــــــ جلد نیند لانے کے لئے مفید ہے۔ ایک سے دو ٹکیہ سوتے وقت تازہ پانی سے دیں۔ (۸) ایکوانل (Equanil) جان وائتھ ــــــ ایک گولی دن میں دو سے تین بار یا سوتے وقت دیں۔ فکر کی وجہ سے نیند نہ آنے میں مفید ہے۔ (۹) لیومی نال (Luminal) بائیر ــــــ ½ گرین سے ۲ گرین تازہ پانی سے دیں۔ (۱۰) ڈوری ڈین (Dori- den) سبا ــــــ جلد و دیر تک نیند لانے کے لئے مفید ہے۔ ایک سے دو ٹکیہ تازہ پانی سے دیں ــــــ نیند لانے والی ادویات ہمیشہ با احتیاط دیں۔ ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔

کامپوز یا کیلموڈ یا بیکیسم یا ٹینا ول یہ سب مرکبات ڈائزیام سے بنے ہیں۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں یا لبریم ایک گولی دیں۔ ولیپریکس یا مینڈریکس نیند لانے کے لئے بہت تیز ادویات ہیں' جو صرف "رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز" کے تحریری نسخہ پر ہی کیمسٹوں سے مل سکتی ہیں۔ بغیر ڈاکٹر کے نسخہ کے ان کا استعمال منع ہے۔

ہائپنوٹیکس کیپ سولز یا لاریوز گولی نیند نہ آئے تو فوری نیند کے لئے دیں۔ شدید درد و بے خوابی کے لئے ایکوانل ایک ٹکیہ، اسپرین پانچ گرین ایک ٹکیہ دونوں کو باہم ملاکر ایک پڑیہ بنائیں اور پانی کے ہمراہ دن میں دو بار دیں۔ بوڑھے لوگوں کو وہسکی دو تا چار چمچہ خورد پانی ملاکر سوتے وقت پلانے سے نیند آجاتی ہے۔

یُونانی علاج۔ دوائے بے خوابی :۔ پوٹاسی برومائیڈ، مغز سولف، دانہ الائچی کلاں ہر ایک ایک تولہ، سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ ½ سے تین ماشہ تک حسب ضرورت بچوں کو بقدر تین رتی سے چار رتی تک عمر کے مطابق دیں' بے خوابی میں بہت مُفید ہے اور جوش جنون میں دو دو ماشہ دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ تسکین دیتی ہے اور عصبی امراض میں مفید ہے۔ نیند لاتی ہے اور احتلام و جریان کو بھی فائدہ دیتی ہے۔

لبُوب سبعہ :۔ مغز فندق، مغز پستہ، مغز بادام شیریں، کنجد مقشر، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز اخروٹ ہم وزن کوٹ کر گرم کر کے بطریق معروف نچوڑ کر روغن حاصل کریں اور ہر روز تھوڑا سا تیل سر پر خوب مالش کر کے جذب کریں۔ یہ روغن دماغ میں تری پیدا کر کے خشکی کو دُور کرتا ہے۔ ناک کے زخموں کو بھرتا ہے' سہر اور بے خوابی کو دور کر کے گہری نیند لاتا ہے۔

آیورویدک علاج :۔ سفوف سرپ گندھا (چھوٹی چندن) ½ سے ایک ماشہ عمدہ مسکن دوا ہے۔ دماغی امراض بے خوابی' سر درد، درد شقیقہ میں مفید ہے یا سرپ گندھا وٹی ایک گولی صبح و ایک شام' نیند آور ہے۔ دماغی امراض میں مفید ہے۔ سرپ گندھا وٹی کے نسخہ

کے لئے "ماڈرن آیورویدک فارماکوبیا" ملاحظہ فرمادیں۔ قیمت روپے ہے اور "نرالا جوگی پبلی کیشنز پانی پت" سے اُردو یا ہندی میں منگا سکتے ہیں۔

موسم گرما ہو تو خشخاش چار گرام، تخم کدو کی گری چار گرام، بیج کاہو چار گرام، مناسب پانی میں پیس کر چینی سے میٹھا کر کے دن میں دو بار دیں۔ روغن کدو و روغن بنفشہ ہموزن ملا کر سوتے وقت سر و تلوؤں پر ملیں۔ نیند لانے کے لئے برشعشا دو گرام رات سوتے وقت لیں، روغن خشخاش سر پر لگائیں، خمیرہ بنفشہ یا خمیرہ خشخاش کا استعمال بھی مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ دماغی کمزوری سے یہ عارضہ ہو تو ایسڈ فاس (Acid Phos) دیں۔ بائیوکیمک علاج میں ساتھ اگر سر درد بہت ہو تو کلکیریا کارب (Calcaria carib) دیں۔ درد سر کے لئے ازحد مفید ہے۔

قدرتی علاج :۔ دودھ، دہی، مکھن، خربوزہ اور پالک کا ساگ، کدو، کھیرا، ناشپاتی، سنگترہ اور تربوز مفید ہوتے ہیں، اس سلسلہ میں رات کو مریض کے ہاتھ پاؤں کس کر باندھ دیں اور اسے تکیہ وغیرہ سے ٹیک لگانے یا اونگھنے نہ دیں۔ اس کے سامنے چراغ رکھ دیں (اگر بجلی ہو تو کمرہ میں زیادہ روشنی کر دیں) چند اصحاب اس کے پاس بیٹھ کر قصے کہانیاں سنانا شروع کر دیں۔ جب مریض تھک جائے تو اس کے ہاتھ پاؤں کھول دیں۔ بجلی یا چراغ بجھا دیں اور کہانی سنانے والے خاموش ہو جائیں، اس سے بےخوابی دُور ہو جاتی ہے۔

غذا و پرہیز :۔ ہلکی اور زود ہضم غذا دیں اور سونے سے چار گھنٹے پہلے کھلا دیں۔ دودھ، ساگو دانہ، شوربہ یخنی، کدو، پالک، خرفہ، توری، انگور، انار دانہ، سیب وغیرہ دیں۔ دیر ہضم اور گرم خشک چیزوں سے سخت پرہیز کریں اور مریض کو دھوپ میں پھرنے، کثرت جماع، زیادہ دماغی محنت اور رنج و غم سے بچائیں۔

مُورچھا۔ خوابِ غفلت۔ سبات۔ کوما —— (COMA)

تعریف مرض :۔ مریض نہایت گہری اور لمبی نیند سوتا ہے اور اس کو جگانا بہت مشکل ہوتا ہے۔

وجوہات :۔ مادہ بلغمی کی کثرت، دماغ میں کثرت یا کمی خون۔ امراض دماغ جیسے دماغ کا ہل جانا یا دب جانا، مرگی، ہسٹریا، سکتہ، تشنج، ردی بخارات کا دماغ میں پہنچنا، دماغی رسولی، سر پر چوٹ لگنا، افیون یا شراب کا زہر، سخت سردی لگنا اور فاقہ کشی، زیادہ دماغی محنت سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ سبب کے اعتبار سے خاص علامتیں ہوتی ہیں۔ خون کی زیادتی سے ہو تو —— لمس گرم اور چہرہ اور آنکھیں سُرخ ہوتی ہیں۔ سردی سے ہو تو —— لمس سرد اور پیشاب سفید ہوتا ہے۔ مریض بالکل بے حس و حرکت بالکل بے ہوش ہوتا ہے اور جگانے سے جاگتا نہیں۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کا علاج کریں، مریض کے سر کو اونچا رکھیں، دواء المسک معتدل جواہر والی تین ماشہ روزانہ دیں اور عادی مریضوں کو معجون فلاسفہ چھ ماشہ روزانہ کئی دنوں تک کھلائیں۔ اگر کمزوری دماغ سے یہ عارضہ ہو تو حریرہ مقوی دماغ جو ضعف دماغ کے بیان میں لکھا گیا ہے، استعمال کرائیں۔

قدرتی علاج :۔ خوابِ غفلت کے مریض کو ایسے امور سنائیں اور دکھائیں جو اس کو غم میں مبتلا کر دیں، کیونکہ جن امراض میں قوتِ فکر کمزور اور منجمد ہو جاتی ہے۔ غم نفس میں تحریک پیدا کر کے اصلاح کی طرف مائل کر دیتا ہے۔

غذا و پرہیز :۔ ہلکی اور زود ہضم غذا دیں۔ چائے، دال مونگ، تیتر، بٹیر، چوزہ مرغ۔ بادام وغیرہ کھلائیں، امرود، تربوز، برف

اور افیون وغیرہ سے پرہیز رکھیں، سرد تر کاریاں نہ کھائیں، بھنگ، شراب اور افیون وغیرہ سے بھی پرہیز ضروری ہے۔

شرشاورن پراہ۔ ورم دماغ۔ سرسام۔ می ننجائیٹس (Meningitis)

تعریف مرض:۔ دماغ کی ایک یا دونوں جھلیوں یا جوہر دماغ یا ان سب میں ورم ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ چاروں اخلاط میں سے کسی ایک خلط کے غلبہ یا اجتماع سے ہوتا ہے۔ جس کی وجہ صدمۂ دماغ، ملیریا، نمونیہ، محرقہ، انفلوئنزا، سل وغیرہ کی چھوت، دل اور گردہ کے امراض، آتشک، کثرت تفکرات و دماغی محنت اور عورتوں میں بندش ایام وغیرہ، سرسام حقیقی میں دماغ کی جھلیوں یا جوہر دماغ میں ورم ہوتا ہے۔ دموی، صفراوی، بلغمی اور سوداوی۔ پہلی دو قسمیں گرم اور آخری دو سرد ہوتی ہیں۔ سرسام غیر حقیقی میں دماغ اور اس کی جھلیوں میں ورم نہیں ہوتا اور دیگر امراض میں بخارات دماغ کی طرف چڑھنے سے یہ حالت پیدا ہوتی ہے۔

علامات:۔ ہذیان، قے، قبض اور ۱۰۲ درجہ تک بخار ہو جاتا ہے۔ اکثر یہ مرض بخار وغیرہ کی حالت میں پیدا ہوتا ہے۔ شدید درد اور تشنج ہوتا ہے۔ اس کے بعد مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ شروع میں آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوتی ہیں اور پھر کشادہ ہوتی ہیں۔ نبض کی حالت شروع میں بے قاعدہ اور سست اور آخر میں تیز۔ تنفس بھی بے قاعدہ گہرا اور سست ہوتا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ خارج ہو جاتا ہے۔ اور اس حالت میں مریض وفات پا جاتا ہے۔ اگر اس کو صحت حاصل ہونے لگے تو اسے ہوش آ جاتا ہے۔ ہذیان، حرارت کم اور سر درد دور ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ ریڑھ سے لمبر پنکچر کرکے سیال خارج کرکے (یہ عمل ایک کوالیفائیڈ ڈاکٹر کر سکتا ہے) بینی سلین کا ٹیکہ فوراً لگا دینا چاہیئے۔ بینی سلین کرسٹلائن کی بجائے پروکین بینی سلین زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سٹرپٹومائی سین کا ٹیکہ بھی مفید ہے۔ خوراکی طور پر کلورومائی سین، آریومائی سین، ٹیرامائی سین یا سنتھومائی سین میں سے کسی ایک دوا کا ایک کیپشول دن میں تین چار مرتبہ بقدر مزاج دینا بہت مفید ہے۔ اس کے علاوہ سلفاڈایازین، سلفاتھایازول، سلفامیزاتھائین وغیرہ کسی دوا کی دو گولی مناسب سوڈا بائیکارب ملا کر دن میں تین چار بار دینا مفید ہے۔ بچوں کو عمر کے لحاظ سے کم خوراک دینی چاہیئے۔

سلفا گروپ سے تیز اب نئی ماڈرن دوا سیپٹران (Septran) کے نام سے مارکیٹ میں ملتی ہے، اسے مختلف کمپنیاں بکٹریم (Bactrim)، سیناسٹیٹ، میتھوکیسوپریم، چیپوٹرین وغیرہ نام سے فروخت کرتی ہیں، بچوں کے لئے اس کا شربت آتا ہے۔ اس دوا کو اندھا دھند استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ بقدر مزاج و عمر استعمال کرائیں۔

یونانی علاج:۔ سر کو اونچا رکھیں۔ اور بال کٹوا دینے چاہئیں۔ مزاج کے مطابق گلاب، سرکہ اور روغن گل میں پارچہ تر کرکے رکھیں، صندل، کافور، گلاب وغیرہ کا لخلخہ سنگھائیں اور مونگ کے آٹے کو شیر گائے میں گوندھیں اور اس کی موٹی روٹی بنا کر توے پر ایک طرف سے پکائیں۔ دوسری کچی طرف کو روغن گل سے چپڑ لیں۔ سر پر روغن گل لگا کر کچی طرف سے روٹی کو سر پر باندھ دیں۔ جب روٹی سرد ہو جائے تو اسے بدل دیں، لیکن روٹی اتنی گرم نہ ہو کہ سر جل جائے، رفع قبض کے لئے حقنہ کریں۔ پاؤں کی ہتھیلیوں کو گیہوں کی بھوسی کو کپڑے میں باندھ کر سہلانا چاہیئے۔

آیورویدک علاج:۔ برہت وات چنتامنی رس ایک ایک رتی صبح و شام شہد کے ساتھ دیں یا وییتال رس دیں۔

وییتال رس (رسیندھر سار سنگرہ):۔ بارہ اقسام کے خطرناک سن پات میں جب مریض کے دانت جکڑ چکے ہوں، بے ہوشی کا غلبہ ہو، آنکھیں ٹیڑھی ہو چکی ہوں۔ تو یہ دوا فوراً فائدہ پہنچاتی ہے۔

پارہ شدھ، گندھک آملہ سار شدھ (ہر دو کی سیاہ کجلی بنا لیں)، میٹھا تیلیہ شدھ، کالی مرچ، ہڑتال ورقی شدھ، سب کو باریک پیس لیں۔

اور عبار کی طرح کریں۔ پھر پان کے رس کے ساتھ چار گھنٹے کھرل کریں۔ پھر اس میں پارہ گندھک والی کجلی ملائیں۔ آخر میں کالی مرچ شامل کریں۔ ایک ایک رتی دن میں تین بار شہد یا ادرک کے رس کے ساتھ دیں یا دشمول کواتھ سے دیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ بیلاڈونا، ہائوسم اور سٹرامونیم مفید ادویات ہیں۔

بایوکیمک علاج:۔ فیرم فاس (شروع میں)، کالی میور (درمیان میں)، اور کالی فاس تیسری حالت میں استعمال کی جاتی ہے۔

غذا و پرہیز:۔ شروع شروع میں تین چار دن غذا نہ دیں۔ افاقہ کے بعد آب جو، آب گوشت، آب دال مونگ دیں۔ پھر مونگ کی نرم کھچڑی، ساگودانہ، پالک، توری، چپاتی وغیرہ دیں۔ اگر سردی کی وجہ سے ہو تو تیتر، بٹیر، کبوتر وغیرہ کی یخنی دے سکتے ہیں، بناسپتی تیل، پیاز، لہسن، گرم مصالحہ، لال مرچ، اروی، آلو، گوبھی، چاول، دال ماش وغیرہ دیر ہضم چیزیں بالکل نہ دیں۔

سمرتی بھرنش، بھول جانا، نسیان، ایم نے سیا (Amnesia)

تعریف مرض:۔ یادداشت کی طاقت خراب ہو جاتی ہے۔ مریض کوئی یا پرانی باتیں یاد نہیں رہتیں اور ان سے صحیح نتیجہ نہیں نکال سکتا۔ بعض اوقات یادداشت کی طاقت بالکل مفقود ہو جاتی ہے۔

وجوہات:۔ یہ مرض عموماً کمزوری دماغ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ سر پر چوٹ لگنے یا گر پڑنے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے، اس کے علاوہ دائمی نزلہ یا زکام، امراض دماغ، ورم، رسولی، کثرت ملاپ، جلق، نشیلی چیزوں کا بکثرت استعمال، دماغی ہیجان کا پیدا ہو جانا۔

علامات:۔ کوئی بات یاد نہیں رہتی، کئی بار دیکھی ہوئی صورتوں کو بھول جاتا ہے۔ رات کا خواب بھی صبح یاد نہیں رہتا۔ مریض اکثر زیادہ سونے کا خواہش مند ہوتا ہے۔

ماڈرن ڈاکٹری علاج:۔ سیرپ گلائی سروفاسفیٹ کمپاؤنڈ یا روبراٹون یا فاسفومین یا بی۔ جی فاس یا بائرٹانک ایک دو چمچ برابر پانی ملا کر کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا مفید ہے۔ وٹامن سے بھرپور اغذیہ و ادویہ دیں۔

یونانی علاج:۔ مریض کو مقوی ادویات دیں۔ اگر کمزوری دماغ کی وجہ سے ہو تو کمزوری دماغ کے علاج میں لکھے گئے نسخوں کو استعمال کرائیں۔ دماغ کی خشکی سے ہو تو لبوب سبعہ کی مالش کریں یا روغن بادام ملیں، دماغی ہیجان سے ہو تو مریض کو آرام سے لٹائیں اور برشعشا دو رتی ہمراہ عرق گاؤزبان کھلائیں۔

آیورویدک و یونانی علاج بطرز کمزوری دماغ کریں۔ دو مربہ آملہ پانی سے دھوکر دس گری بادام سے روزانہ بعد دوپہر کھائیں۔

قدرتی طریقہ علاج میں خالص دودھ، گھی، مکھن، بالائی اور سرسوں کے تیل کی سر پر روزانہ مالش کرنا بہت مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ مقوی غذائیں، دودھ، شوربہ چوزہ مرغ، کدو، خرفہ، پالک، مغزیات وغیرہ مفید ہیں، محرک اور منشی اشیاء چائے، قہوہ، تمباکو وغیرہ اور دماغی محنت و کثرت طلب، سنگترہ، امرود، لہسن، پیاز، لوبیا، دھنیا وغیرہ سے بھی پرہیز کرائیں۔

شِرو بھرم۔ سر چکرانا۔ دوار۔ ورٹی گو۔ (Vertigo)

تعریف مرض:۔ سر چکراتا ہے اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے۔ مریض کھڑا یا بیٹھا نہیں رہ سکتا اور سہارا لینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

وجوہات :۔ کمزوری دماغ، اعصاب سر پر چوٹ لگنا، دماغ کا سوء مزاج سرد یا گرم، کمی خون، سمیت خون، کثرت ملاپ، سکتہ، مرگی، بخاروں اور شدید امراض سے صحت یاب ہونے کے بعد کمزوری کی وجہ سے یہ عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ مرض کی معمولی حالت میں اُٹھتے بیٹھتے پر آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے اور سر چکرا تا ہے اور اسباب کے مطابق علامات پائی جاتی ہیں۔

یونانی علاج :۔ اصل سبب مرض کا علاج کریں۔ کمزوری دماغ ہو تو کمزوری دماغ میں لکھے گئے نسخوں کو استعمال کریں۔ اور مربہ آملہ ایک عدد دھو کر ورق چاندی ایک عدد باہم ملا کر کھلائیں، کمزوری دل ہو تو خمیرہ مروارید پانچ ماشہ کھلائیں، قبض سے سر میں بخارات یا ریاح پیدا ہونے سے ہو تو فروٹ سالٹ یا سیڈلز پوڈر کا استعمال کریں۔ اطریفل کشنیزی کا استعمال بھی مفید ہے۔

ایلوپیتھک، آیورویدک، ہومیوپیتھک علاج بطرز کمزوری دماغ کریں۔

غذا و پرہیز :۔ دال مونگ، چپاتی، تیتر، بٹیر، مرغ کے گوشت کا شوربہ، دودھ، شلغم، پالک وغیرہ کھلائیں۔ دیر ہضم اور بادی چیزوں مسور، ماش، لہسن، پیاز اور چائے، تمباکو، شراب انڈہ، کثرت ملاپ اور دماغی محنت سے سخت پرہیز کرائیں۔

پاگل پن - دیوانگی - جنون - اِن سنیلٹی - (Insanilty)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں انسان کی عقل میں فتور آجاتا ہے، اور ذہن میں غلط خیالات جاگزین ہو جاتے ہیں اور اس کی عادات بدل جاتی ہیں، اخلاق میں خرابی آنے سے وہ فضول اور ناشائستہ حرکات و سکنات کرنے لگتا ہے۔

اقسام :۔ اس مرض کی بہت سی قسمیں ہیں۔ عام طور پر چار بڑی اقسام بیان کی گئی ہیں:۔

۱۔ پُر جوش جُنون، جُنون سبعی، مانیا (Mania)

اس مرض میں مریض کی طبیعت میں جوش و غصہ بہت ہوتا ہے اور وہ خونخوار درندوں کی طرح لوگوں کو دیکھتا اور کبھی اُن پر حملہ آور ہوتا ہے۔

۲۔ کُتّے کا جُنون، جُنون کلبی، سائی نن تھروپی (Cynanthropy)

اِس میں مریض کبھی تو غیظ و غضب کا اظہار کرتا ہے اور کبھی کُتّوں کی طرح خوشامد و چاپلوسی کرتا ہے۔

۳۔ بھیڑیے کا جُنون، قطرب، لائیکو مے نیا (LYCOMANIA)

اس قسم کے جنون میں مریض نہایت تُرش رُو اور مغموم رہتا ہے اور اسے کسی ایک جگہ قرار نہیں ہوتا، لیکن وہ ہمیشہ آوارہ گردی کرتا رہتا ہے، شک اور ناشائستہ حرکات کرتا ہے، عام طور پر لوگوں کو دشمن سمجھ کر ان سے چھپنے کی کوشش کرتا ہے کبھی کبھی بھیڑیئے کی طرح حملہ بھی کر بیٹھتا ہے۔

۴۔ سرسام کا جنون، ڈی لیریس مے نیا (DELIRIOUS MANIA)

اس قسم کا جنون سرسام صفراوی کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس کی ابتداء میں مریض زیادہ جاگتا اور بے قرار و پریشان حال رہتا ہے، کبھی نیند میں ڈر کر جاگ اُٹھتا ہے۔ اس کی آنکھوں میں سُرخی ہوتی ہے اور وہ سوال کے مطابق جواب نہیں دیتا۔

جنون کی باقی اقسام کا مفصل ذکر کرنے سے تو بجائے خود ایک ضخیم کتاب بن جائے گی۔ اس لئے میں پہلے یہاں عام اسباب و علامات دیوانگی بیان کر کے علاج لکھتا ہوں۔

وجوہات :۔ بہت سے اسباب ہیں۔ ذہنی صدمہ، فکر، خوف وہراس، زیادہ دماغی محنت، دماغی اور اعصابی امراض، شدید بخار، جلق، کثرت ملاپ، منشیات کا بکثرت استعمال اور عشق وغیرہ۔

علامات: ۔بعض اوقات ایک دم مرض ظاہر ہوجاتا ہے اور مریض کے جذبات اس کے اختیار سے باہر ہوجاتے ہیں۔ وہ دشمنوں کے ساتھ ہمدردی اور دوستوں کے ساتھ سختی سے پیش آتا ہے۔ معمولی معمولی باتوں پر گالیاں بکتا ہے اور لڑنے مرنے پر بھی تیار ہوجاتا ہے۔ بےچینی ہوتی ہے، گرمی سردی معلوم نہیں ہوتی، آنکھیں سرخ، شکل دیوانوں کی طرح، زبان میلی، بھوک کم، روشنی اور آواز کی برداشت بہت کم ہوتی ہے۔

علاج: ۔ اصل سبب مرض کا علاج کریں۔ اگر کسی رنج و غم یا فکر و تردد سے یہ عارضہ لاحق ہو تو اسے دور کریں۔ نیند لانے کے لئے پوٹاشیم برومائیڈ کا استعمال کریں۔ ہائیوسین ہائیڈروبرومائیڈ کا انجکشن یا سرپاسیل کا استعمال مفید ہے۔ کمزوری کی حالت میں مرکبات فولاد اور کاڈلور آئیل دینا چاہیئے۔ مریض کا سر منڈا کر روغن کدو یا لبوب سبعہ کی مالش کریں۔ خوراکی طور پر معجون برشعشا ایک رتی مناسب عرق یا شربت کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ دوائے المسک معتدل جواہر والی پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دینا بھی مفید ہے۔ اسرول (چھوٹی چندن)، بوٹی دو سے تین رتی کا استعمال بہت مفید ہے۔ کیپ سولز میں بند کر کے دیں۔

غذا و پرہیز: ۔ زود ہضم غذائیں دیں۔ سرد ترکاریاں، کدو، خرفہ، پالک، مولی وغیرہ اور پھلوں میں سیب، انگور، انار، شہتوت مفید ہے۔ مونگ کی کھچڑی، مرغ کا شوربہ اور دودھ کا استعمال بھی مناسب ہے۔ اس مرض میں کوئی تیز گرم دوا یا غذا کا استعمال سخت منع ہے۔ ورنہ صفرا کی پیدائش بڑھ کر مرض میں زیادتی ہوجائے گی۔ سرکہ، منشی اشیاء، شراب، چائے اور دیر ہضم چیزوں، لہسن، پیاز، بینگن وغیرہ منع ہے، ملاپ اور زیادہ محنت، خراب لباس، تنہائی اور دکھدائیک باتوں سے بھی سخت پرہیز کرائیں۔

شلیشمک اُنماد، مالیخولیا، وہم وسواس، میلن کولیا، (Melancholia)

تعریف مرض: ۔ اس مرض میں مریض کے خیالات فاسد و پریشان ہوکر وہ سودائی سا ہوجاتا ہے۔ مالیخولیا جنون کی ہلکی قسم ہے۔

وجوہات: ۔ یہ مرض افراطِ غم، ایام کے بند ہوجانے، کثرت محنت و ریاضت اور گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے ہوجاتا ہے۔ کثرت ملاپ، کثرت محنت دماغی، زیادہ جاگنے، نہایت مشکل مسائل کو رات دن سوچتے رہنے، کبھی معدہ، جگر اور تلی میں خرابی ہونے یا سرسام شدید، بخاروں کے بعد بھی یہ مرض ہوجاتا ہے

علامات: ۔ مریض حیران و پریشان رہتا ہے۔ ہر ایک چیز سے ڈرتا ہے۔ خیالات خراب ہوجاتے ہیں اور وہ خودکشی کی طرف مائل ہوتے ہیں، کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے۔ مریض اس قدر وہمی ہوتا ہے کہ اپنے آپ کو مٹی یا شیشے کا انسان خیال کرنے لگ جاتا ہے، کبھی حلق میں سانپ کی شکایت کرتا ہے، کبھی گدھوں کی طرح چلتا ہے اور کبھی مرغ کی طرح بانگ دیتا ہے اور ہر وقت کوئی نہ کوئی وہم دماغ میں رہتا ہے۔

علاج: ۔ اس مرض کے اصولِ علاج دیوانگی کی طرح ہیں، اصل سبب مرض کو دور کریں، قبض نہ ہونے دیں۔

ڈاکٹری علاج میں رائے پلا ایک سے دو گولیاں دن میں دو سے تین بار مزاج کے مطابق دیں۔ دورانِ استعمال میں قبض یا بیخوابی نہ ہونے دیں اور اگر بری علامات پیدا ہوں تو دوا کی مقدار کم کردیں یا سرپاسیل کا استعمال کریں۔

یونانی علاج: ۔ اطریفل صغیر، خمیرہ ابریشم وغیرہ کا استعمال اور تفریح و تقویت قلب کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والی مفید ادویات ہیں یا حالات کے مطابق بعد تنقیہ کامل شربت گڑھل (جو مالیخولیا اور جوش جنون میں بہت مفید ہے)، کا استعمال بھی مفید ہے یا مندرجہ ذیل سفوف کشنیز کا استعمال کریں۔

سفوف کشنیز:۔ دھنیا خشک مقشر دو تولہ، صندل سفید، تخم خرفہ مقشر، زہر مہرہ خطائی، طباشیر، گاؤزبان ہر ایک چھ ماشہ، مصری سب کے برابر، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے بقدر ۹ ماشہ عرق گاؤزبان سے دیں۔ مالیخولیا دموی وصفراوی میں بہت مفید ہے۔

یونانی برومائیڈ:۔ اسرول (چھوٹی چندن) بوٹی چھ گرین دن میں تین بار ہمراہ دودھ گائے یا عرق گلاب دیں۔ زیادہ تکلیف ہو تو پندرہ گرین تک دیں۔ حیدرآباد کے ایک وید صاحب دوسو روپے فیس لے کر پاگل پن کا علاج کرتے ہیں۔ اُن کا نسخہ صرف چھوٹی چندن ہے۔ جو اوپر دے دیا گیا ہے۔

دیگر:۔ چھوٹی چندن اصلی ایک تولہ، زہر مہرہ، صندل سفید، کہربا، جدوار، ابریشم شدہ ہر ایک ۹ ماشہ، بیج کاہو دو تولہ، بادرنجبویہ اڑھائی تولہ، سونف تین تولہ، سفوف بنائیں، خوراک ایک ماشہ صبح وشام ہمراہ ماءالجبن دیں۔

نوٹ:۔ ماءالجبن آب پنیر ہیں وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر اور پھر اسے چھان کر علیحدہ کریں۔ اسے ماءالجبن کہتے ہیں۔

دیگر:۔ چھوٹی چندن بوٹی، گل سیوتی ہم وزن، خوراک دو رتی ہمراہ تازہ پانی دیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ ہمیشہ بکواس کرتے رہنا کبھی چلانا، نیک و بد کا خیال نہ رہنا، سٹرامونیم ۳۰ - ۲۰۰ ——— یادداشت کی کمزوری، کسی پر اعتبار نہ کرنا۔ دانائی ختم، اناکارڈیم ۳۰ - ۲۰۰ ——— مزاج چڑچڑا، دماغی محنت، منشیات کے بداثرات نکس وامیکا ۳۰ - ۲۰۰ ——— ملاپ سے دماغ کمزور، ایسڈ فاس ۳۰ - ۲۰۰ ——— سرسامی حالت، روشنی ناگوار، بے خوابی، بیلاڈونا ۳۰ - ۲۰۰ ——— دماغ کمزور، مزاج وہمی، زنکم ۳۰ - ۲۰۰ دیں۔

قدرتی طریقہ علاج میں مریض کو کسی عمدہ پُر فضا مقام پر رکھیں اور اس کا منظر خوش اور مسکن سرد ہوا دار معطر رکھیں۔ روزانہ قبل از غذا حمام کرائیں اور ہر ممکن طریقہ سے خوش رکھیں، سر پر روغن کدو کی مالش کریں۔

غذا و پرہیز:۔ غذا میں آش جو، پالک، خرفہ اور تر میوے کھلائیں، ترش و شیریں اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

نیند میں ڈرنا، خواب میں ڈرنا۔ کابوس، نائیٹ میر۔ (NIGHTMARE)

تعریف مرض:۔ مریض کو ڈراونے خواب آتے ہیں۔ اُسے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس کا دم گھٹا جا رہا ہے۔ عوام اس مرض کو آسیب خیال کرتے ہیں۔ لیکن طبی نقطہ نظر سے یہ مرض مرگی، سکتہ یا جنون کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔

وجوہات:۔ بدہضمی یا قبض کی وجہ سے خراب بخارات دماغ کی طرف چڑھتے ہیں۔ جس سے اعصاب میں تکلیف ہو کر پسلیوں کے درمیانی عضلات میں تشنج پیدا ہو کر دم گھٹنے لگتا ہے۔ کثرت چائے، حقہ نوشی، غم و خوف اور بچوں میں پیٹ کے کیڑے اس کے خاص اسباب ہیں۔

علامات:۔ نیند میں ڈراؤنے خواب دکھائی دیتے ہیں۔ دم گھٹتا ہے اور اسے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بوجھ کے نیچے دبا جا رہا ہے اور وہ بول نہیں سکتا۔ بیداری کی حالت میں باقی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ لیکن دل کی گھبراہٹ باقی رہتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ اصل سبب مرض کا علاج کریں اور ایسی ادویات کا استعمال کریں جو بلڈ پریشر کو کم کر دیں۔ کیونکہ اس مرض میں بلڈ پریشر کی گرم خون دماغ کی جانب جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں سرپاسیل یا برومائیڈ و لیبرینا مفید ادویات ہیں۔ اس کے علاوہ وہ ادویات جو ہائی بلڈ پریشر کے بیان میں آگے دی گئی ہیں، اس مرض میں بھی مفید ہیں۔

یونانی علاج :۔ اگر مریض کا مزاج سرد ہو تو بادرنجبویہ چار ماشہ، شہد ۹ ماشہ کے ساتھ کھلائیں یا اسطوخودوس ایک تولہ، مصری ایک تولہ کوٹ چھان کر بقدر چار ماشہ سے چھ ماشہ چند دن رات کھلائیں۔ اگر مزاج گرم ہو تو جوارش جالینوس کا استعمال کریں۔ پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے ہو تو انہیں دور کریں۔ دماغی پریشانی سے ہو تو اسرول پانچ گرین تازہ پانی سے دیں۔

آیورویدک علاج :۔ برہمی کے مرکبات مفید ہیں۔ سر پر تیل برہمی کی مالش کریں۔

ہومیوپیتھک علاج بطرز نسیان کے کریں۔

غذا و پرہیز :۔ بدہضمی پیدا کرنے والی دیر ہضم اغذیہ اور کثرت چائے، قہوہ اور تمباکو نوشی سے سخت پرہیز کریں، غذا زود ہضم اور مقوی دیں۔

سیناس۔ سکتہ۔ اپاپلکسی۔ (Apopleksy)

تعریف مرض :۔ مریض بے حس و حرکت اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اس کے سانس اور دل کی حرکات بہت کمزور ہو جاتی ہیں۔

وجوہات :۔ دماغ کی رگوں کی سختی اور خون کے دباؤ کا بڑھ جانا۔ شراب وغیرہ کا زیادہ استعمال، دل اور گردہ کے امراض، زیادہ محنت، جوش، غصہ۔ بعض اوقات دماغ کی بڑی شریانوں میں رکاوٹ پڑ جانے سے ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ ابتدا میں سر بھاری اور شدت کا درد ہوتا ہے۔ مریض اچانک بے ہوش ہو جاتا ہے۔ سانس خراٹے سے آتا ہے اور چہرہ سرخ یا زرد ہو جاتا ہے۔ سکتہ کی نوبت چند منٹ سے بہتر ۷۲ گھنٹے تک ہو سکتی ہے۔ بے ہوشی کامل ہوتی ہے۔ بعض حالتوں میں مریض کو آدھے جسم کا فالج ہو جاتا ہے۔ منہ سے جھاگ، آنکھیں پتھرائی ہوئی، پتلیاں کشادہ، نبض کمزور ہوتی ہے۔ کبھی مریض فتورِ عقل میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اسی حالت میں موت ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ ایمل نائیٹراس سونگھنے کے لئے استعمال کریں۔ بلڈ پریشر کی زیادتی میں اس کے مطابق علاج کریں اور پیشاب کی رکاوٹ میں کیتھیٹر کا استعمال کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

یونانی علاج :۔ دورہ مرض میں مریض کے سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر اسے قدرے اونچا کریں۔ گلے اور سینہ کے بند ڈھیلے کر دیں۔ تریاق فاروق ایک ماشہ عرق گاؤزبان میں حل کر کے حلق میں قطرہ قطرہ کر کے ٹپکائیں۔ مرض کی زیادتی کی حالت میں اسے کسی نزدیکی ہسپتال میں پہنچائیں۔ قبض کی صورت میں حقنہ کریں۔ موسم کے مطابق سر پر پٹی گلاب یا صندل یا کافور کی سرکہ میں گھس کر سر پر رکھیں۔ دواء المسک معتدل جواہر والی پانچ ماشہ کا استعمال بھی مفید ہے۔ اس سلسلہ میں دموی سکتہ میں فصد کھولنے نیز پنڈلیوں پر پچھنے لگوانا یا سنگھیاں کھچوانا بھی مفید بتایا گیا ہے۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ بے خبری میں پیشاب خارج، چہرہ میں اینٹھن، نظر کمزور، پتلیاں پھیلی ہوئیں بیلاڈونا ۳۰ —— بدن گرم اور خشک، خوف سے دورہ پڑنا، سر گرم، ایکونائٹ ۳۰ —— سر چکر کی تمام شکایات خاص کر بوڑھوں کو کونیم ۳۰ —— بھاگنے کی خواہش، گلونائن ۳۰ - ۲۰۰ —— ہونٹوں کی پھڑکن، بول نہ سکنا، کیوپرم ۳۰ - ۲۰۰ –

غذا و پرہیز :۔ موسم کے مطابق غذا میں آش جو، پالک، مونگ پالک کی سبزی، خربوزہ اور تر میوے دیں، ترش چیزیں و پیٹ میں گیس پیدا کرنے والی اغذیہ جیسے آلو، اروی، گوبھی، دال ماش وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

اپسمار۔ مرگی۔ صرع۔ اپی لیپسی۔ (Epilepcy)

تعریف مرض :۔ عضلات میں تشنج ہو کر مریض بے ہوشی کے دورہ سے گر پڑتا ہے۔ اس کے ہاتھ اور پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ غلیظ اخلاط یا ردی بخارات یا کسی سمی کیفیت کے اثر سے دماغی وسعتوں اور اعصاب کے راستوں میں ناتمام سدے ہو جاتے ہیں۔ جو ان اعضا میں روح نفسانی کا نفوذ روک دیتے ہیں۔ جس سے اعضا میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ اکثر یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔ زیادہ دماغی محنت، کثرت شراب نوشی، کثرت ملاپ، جلق، دماغ پر چوٹ لگنا، دماغی ورم، رنج و غم، رنج، آتشک، نقرس، وجع المفاصل، ایام کی خرابی۔ اعضائے تناسل کے بعض امراض اور سمیت خون اور بچوں میں پیٹ کے کیڑے، دانتوں کی خرابی کی وجہ سے یہ مرض ہو سکتا ہے۔

علامات :۔ مریض دورہ پڑنے پر بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ اور تڑپتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اینٹھ جاتے ہیں۔ منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اور منہ سے کف جاری ہو جاتا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ بے اختیار نکل جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں کو جھٹکا لگتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ دورہ کی مدت ایک سے تیس منٹ تک ہو سکتی ہے۔ بعض مریضوں کو دن میں ایک بار اور بعض کو کئی بار اور کبھی کئی ماہ اور سال گزر جاتے ہیں۔ اس مرض میں سب سے نمایاں علامت یہ ہے کہ مریض کے بدن کے کسی حصہ سے سرسراہٹ یا گرم ہوا کی ایک لکیر دماغ کی طرف جاتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

مرگی اور اختناق الرحم (ہسٹریا) کی علامات مشابہ ہوتی ہیں، لیکن مرگی کی خاص علامات کے باعث اس مرض کی تشخیص آسان ہوتی ہے۔ کیونکہ مرگی کے دورہ سے پہلے سرسراہٹ ہوتی ہے۔ دورہ کے دوران مکمل بے ہوشی ہوتی ہے اور دورہ کے وقت مریض زبان کاٹ لیتا ہے اور پیشاب و پاخانہ غیرارادی طور پر خارج ہو جاتا ہے، لیکن اختناق الرحم (ہسٹریا) سے پہلے ایسی کوئی حالت نہیں ہوتی۔

ماڈرن ڈاکٹری علاج :۔ دورہ کی حالت میں مریض کو صاف کھلی اور ہوادار نرم جگہ پر لٹائیں اور سر کے نیچے تکیہ دے کر سر اونچا کر دیں۔ دانتوں کے درمیان روئی، کپڑے کی گدی یا بوتل کا کارک دیں۔ تاکہ زبان نہ کٹے۔ چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔ موسم کے مطابق سر پر برف رکھیں۔ ایمائل نائیٹرایس کا ایک کیپسول توڑ کر سنگھائیں۔ دورہ کی حالت میں ہائیوسین ہائیڈرو برومائیڈ ایک سی سی کا انجکشن دینا مفید ہے، کیسٹر آئیل کا حقنہ کریں۔ دورہ دور ہونے کے بعد اگر سر درد وغیرہ ہو تو کوئی مسکن دوا دافع درد دے دیں۔ جب دورہ ختم ہو جائے تو اصل سبب معلوم کر کے علاج کریں۔ قدیم ایلوپیتھی طریقہ علاج میں اس مرض میں سب ادویات سے برومائیڈ کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ روزانہ تیس سے نوے گرین تک یہ دوا دی جا سکتی ہے۔ اور مرض کے دورے بند ہو جانے کے بعد بھی دو سال تک یہ دوا جاری رکھنی چاہیئے اور پھر آہستہ آہستہ یہ دوا بند کر دی جائے۔

ابتدا میں دورہ رک جانے کے بعد دس گرین سے تیس گرین کی مقدار میں بقدر مزاج دن میں تین بار دیں۔ اگر رات کو نیند میں دورہ ہوتا ہو تو اس کو سوتے وقت ایک خوراک اور ایک صبح جاگتے ہی پلائیں۔ دورہ بند ہو جائے گا۔ دوران استعمال میں اگر برومائیڈ کے زہریلے اثرات ظاہر ہوں تو کچھ دنوں کے لئے دوا بند کر دی جائے۔ اگر دوران استعمال میں کبھی کبھی ناغہ کر لیا جائے تو زہریلے اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔

مندرجہ ذیل ماڈرن ایلوپیتھک ادویات اس مرض کے لئے مفید ہیں :۔

(۱) الیگزر برومو ویلیرین (Elixir Bromo velarian) ایک سے دو چمچہ دن میں تین بار دیں۔ (۲) ڈائی لنٹین (Dilantin) پارک ڈیوس — چھ سال سے اوپر کی عمر کو ایک کیپسول دن میں تین بار پانی سے دیں۔ اگر مریض کو فینو باربی ٹون یا برومائیڈ دیا جا رہا ہو تو اسے ایک دم بند کر دیں۔

کیپ شولز نگلتے وقت آدھا گلاس پانی پینا چاہیئے ۔جوان مریض کی حالت میں بھی چھ کیپ شولز سے زیادہ مقدار دن رات میں نہیں دینی چاہیئے، چھ سال سے کم عمر والے بچوں کے لئے اس کا سسپینشن (Suspension) آدھے سے ایک چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں ۔ (۳) ڈیال (Dial) سیا ——— دھی سے ایک گولی دن میں دو سے تین بار دیں ۔زیادہ تکلیف کی حالت میں عضلاتی انجکشن دو سی سی کی مقدار میں دیں ۔ (۴) گارڈینل (Gardenal) ایم بی ——— ۳۰ ملی گرام کی ٹکیہ دن میں دو سے تین بار دیں ۔ (۵) روٹانول (Rutanal) ایک گولی دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں، (گہری نیند لاتی ہے، باحتیاط استعمال کرائیں، کیونکہ یہ میتھو فینو باربی ٹون کا مرکب ہے)' (۶) ایکوانل (Equnil) جوہن وائتھ ——— ایک سے دو گولی تازہ پانی سے دیں۔ نیند لانے کے لئے مفید ہے' (۷) امبی نال (Embinal) مے بیکر ——— زبردست نیند آور ہے ۔ پانچ گرین کی ٹکیہ ہمراہ تازہ پانی دیں، (۸) سرپاسیل (Serpasil) سرپ گندھا سے بنتی ہے، مرگی وہائی بلڈ پریشر کے لئے مفید ہے ۔ایک گولی دن میں تین بار مرض کے مطابق تازہ پانی سے دیں ۔یہی دوائی ری سرپین (Reserpin) ' سرپی روٹین سی (Serpirutin—C) ' ڈائی روڈاکسین (Dirudixin) ' سرپی نائیڈ اور سرپینا (Serpina) وغیرہ ناموں سے بھی ملتی ہے ——— ان میں سے کوئی آدھی سے ایک گولی دن میں تین بار دینا مفید ہے یا ایپی ٹون (Eption) یا گاروین (Garion) یا کومیٹل ۔ایل (Comital-L) یا ایفسولین (Epsolin) کا بلحاظ عمر استعمال مفید ہے ۔

یونانی طریقہ علاج میں سہاگہ بریاں ایک ماشہ، شہد خالص چھ ماشہ میں ملا کر چند روز بوقت صبح کھلانا مفید ہے ، بادرنجبویہ دو ماشہ، شہد ۹ ماشہ میں ملا کر دینا بھی بہت مفید ہے، اطریفل اسطو خودوس چھ ماشہ ہمراہ عرق منڈی پانچ تولہ دیں ۔عود صلیب یا جائفل گلے میں لٹکانا بھی لابھ دایک ہے ۔ خالص عقرقرحا سفوف بنا کر ایک گرام' پانچ گرام شہد میں دیں اور دورہ کے وقت سنگھا بھی سکتے ہیں ۔

معجون مرگی :۔چھلکا ہرڑ کابلی، تربد سفید، سونٹھ، مصطگی رومی، عود صلیب ہر ایک چھ ماشہ، اسطخدوس دو ماشہ، ہرڑ سیاہ ایک تولہ، آملہ شدھ ایک تولہ ، دارچینی ۹ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام خالص میں چرب کر کے چینی سفید چھ تولہ ، شہد خالص بارہ تولے' دونوں کو چھ تولے عرق سونف میں حل کریں اور حسب دستور قوام بنا کر ادویہ مذکور ملا کر معجون تیار کریں ، بعد کسی چینی کے برتن میں رکھ کر جو میں دفن کریں اور چالیس روز کے بعد نکال کر روزانہ ۹ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ عرق سونف استعمال کریں ۔

دوائے مرگی :۔جدوار دو ماشہ ، عود صلیب دو ماشہ ، دونوں کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان دو تولہ میں ملا کر دو خوراکیں بنائیں اور ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کریں ۔

دیگر :۔عقرقرحا ایک تولہ' عود صلیب چھ ماشہ، دونوں کو باریک پیس کر شہد خالص تین گنا میں ملا دیں ، اور دو ماشہ روزانہ چاٹ لیا کریں ۔

نسوار مرگی :۔کافور ایک ماشہ، تخم سرس چھ ماشہ ، نوشادر چھ ماشہ ، طوطا (ٹیڈا) آک ایک عدد، اسطخدوس تین ماشہ، مرچ دکنی سفید دو ماشہ ، نسوار بنا کر استعمال کریں ۔مرض کا دورہ تو فوراً رک جاتا ہے ۔اگر ایک ماہ تک متواتر استعمال کرایا جائے تو بالکل آرام آجاتا ہے ۔صرف "نکچھکنی" کا سفوف بنا کر دورہ کے وقت سنگھائیں ۔

سفوف مسکن :۔چھوٹی چندن ایک تولہ' مغز دھنیاں خشک پانچ تولہ، دانہ الائچی کلاں ایک تولہ' اجوائن خراسانی ایک تولہ ، سب کا سفوف بنا کر رکھیں ۔ ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں ۔

دیگر :۔ پوٹاسیم برومائیڈ، مغز دھنیاں خشک ، مغز سونف ، دانہ الائچی کلاں برابر، سفوف بنائیں ۔تین ماشہ ہمراہ پانی استعمال کرائیں ——— خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا تین سے چھ گرام صبح استعمال کرائیں ۔

دیگر :۔ اسرول (چھوٹی چندن) سفوف بنا کر تین رتی دن میں تین بار ہمراہ دودھ گائے دیں ۔

آیورویدک علاج :۔سرپ گندھا (چھوٹا چندرا) سفوف بنالیں ' ۱/۲ سے ایک ماشہ دودھ گائے سے دیں ۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ نیند کی حالت میں دورہ پڑنا؛ کچی عمر کے بُرے نتائج ؛ بیلے سس ۳۰ ۔ ۲۰۰ ——— نیند میں دورہ زیادہ دیر تک رہے، دماغی نقص، اوپیم ۳۰ ۔ ۲۰۰ ——— پورنماشی کے قریب دورہ چیخ مار کر گرے؛ انگلیوں کا بے حس ہو جانا۔ کیوپرمیٹ ۳۰ ۔ ۲۰۰

نوٹ :۔ بچوں کی مرگی (ام الصبیان) میں عام ادویات جو مرگی میں لکھی گئی ہیں، مفید ہیں۔ لیکن یہ دوائیں بلحاظ عمر دینی چاہئیں۔ اور مقدار خوراک عمر کے مطابق ہو، زیادہ مقدار میں دوا کا استعمال نقصان دہ ہوگا۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم اور بھوک سے غذا دیں، مونگ کی دال، بکری کے گوشت کا شوربا، پودینہ کی چٹنی اور مرغ، تیتر یا بٹیر کا بھنا ہوا گوشت کھلائیں۔ زیادہ گرم، سرد اور دیر ہضم غذائیں مثلاً مچھلی، ماش، کدو، چاول، امرود، بینگن وغیرہ نہ دیں۔ کثرت ملاپ، رنج و غم اور اونچی جگہ پر چڑھنے سے سخت پرہیز کریں۔

پکھیاگھات ۔ فالج ۔ اَدھرنگ ۔ پیراپلیجیا ۔ (Para Plegia)

تعریف مرض :۔ بدن کا کوئی حصہ یا نصف حصہ بدن سُن ہو جاتا ہے۔ وہ بے حس ہو جاتا ہے اور حرکت نہیں کرتا اور اس حصہ کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔

وجوہات :۔ اکثر سرد ہوا لگنے، ٹھنڈا پانی بکثرت پینے اور بلغم کی زیادتی سے پیدا ہوتا ہے اور بلغمی یا دموی رطوبتیں اعصاب کے مسامات بند کر دیتی ہیں اور حس و حرکت کی قوتوں کا نفوذ رُک جاتا۔ اعصاب کا کٹ جانا، دماغی پھوڑا یا رسولیاں، دماغی جریان خون، چوٹ، خوری، سردی لگنا، رنج و غم، اعصاب و عضلات کا سدہ، دماغی شرائن کا بند ہو جانا اور اُن میں خون جمنا، کثرت ملاپ، منشیات کا استعمال، اعصابی کمزوری، محرقہ بخار، رعشہ، آتشک، باؤ گولہ، مرگی، وضع حمل اور بچوں میں پیٹ کے کیڑے و دانت نکالنا نیز کاتبوں کو کثرت کتابت کی وجہ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

اقسام :۔ بدن کے تمام حصوں میں جہاں عضلات کی حرکت موجود ہوتی ہے، فالج ہو سکتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ عام معنوں میں کسی بھی عضو کے مفلوج ہونے کو فالج کہا جاتا ہے۔ لیکن طبی اصطلاح میں فالج یا فالج نصفی بدن کے بائیں یا دائیں نصف حصہ کو مفلوج ہو جانے کو کہتے ہیں، بلحاظ اسباب و علامات اس کی مندرجہ ذیل مشہور اقسام ہیں :۔

(۱) دیوانہ فالج :۔ یہ سارے جسم پر گرتا ہے۔ اور اکثر دیوانہ اشخاص کو ہوا کرتا ہے، (۲) ادھرنگ :۔ اس سے جسم کے طولانی نصف حصہ کی حس و حرکت ناقص ہو جاتی ہے۔ (۳) فالج معہ لقوہ :۔ اگر یہ مرض بدن کے نصف طولانی حصہ میں معہ سر کے ہو تو فالج معہ لقوہ کہتے ہیں (۴) نچلے دھڑ کا فالج :۔ اس میں کمر کے نیچے کا دھڑ شل ہو جاتا ہے۔ (۵) لقوہ :۔ اس میں نصف چہرہ کے ایک طرف کے عضلات مفلوج ہو جانے سے چہرہ ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ (۶) استرخا یا مقامی فالج :۔ اس میں کوئی عضو جسم مفلوج ہو جاتا ہے۔ (۷) فالج معہ رعشہ :۔ اس میں فالج کے ساتھ رعشہ بھی ہوتا ہے، اس قسم کا فالج بوڑھوں کو ہوتا ہے، (۸) فالج نخاعی :۔ اس میں مریض اچھی طرح گفتگو نہیں کر سکتا۔ (۹) فالج کاتباں :۔ اس قسم کا فالج محرروں، کمپازیٹروں، کاتبوں اور بابوؤں وغیرہ کو ہوتا ہے۔ (۱۰) فالج بصری :۔ اس مرض میں طبقہ شبکیہ کا پردہ نورانی مفلوج ہو کر نظر ناقص یا بند ہو جاتی ہے، (۱۱) فالج سماعی :۔ اس مرض میں قوت سماعت کا حصہ مفلوج ہو جانے سے سُننے کی طاقت ناقص یا ختم ہو جاتی ہے۔ (۱۲) فالج شامی :۔ اس مرض میں عصب شم کے مفلوج ہو جانے سے مریض کے سُونگھنے کی طاقت ناقص یا ختم ہو جاتی ہے (۱۳) فالج ذوقی :۔ اس میں عصب ذوق کے مفلوج ہو جانے سے ذائقہ کی طاقت ناقص یا ختم ہو جاتی ہے۔ (۱۴) فالج آتشکی :۔ جو زہر آتشک سے ہوتا ہے۔

فالج اختناقی :۔ جو مرض باؤ گولہ (ہسٹریا) سے ہوتا ہے، (۱۶) فالج حداری :۔ جو مرض گنٹھیا کے سبب ہو جاتا ہے۔ (۱۷) فالج خناقی :۔ جو خناق کلبی کے بعد ہو جاتا ہے۔ (۱۸) فالج سربی :۔ جو سکّہ کے زہر سے ہو جاتا ہے، (۱۹) فالج نقرسی :۔ جو مرض نقرس سے ہو جاتا ہے، (۲۰) فالج مسی :۔ جو مس (تانبے) کے زہر سے ہو جاتا ہے، (۲۱) بچوں کا فالج :۔ یہ بچوں میں نخاعی امراض کے سبب سے ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ مرض کا حملہ عموماً صبح کو ہوتا ہے۔ مفلوج حصہ پہلے کچھ گرم لیکن پھر سرد ہو جاتا ہے۔ اور اس طرف کے ہاتھ پاؤں کی حس و حرکت باقی نہیں رہتی۔ بغیر سہارے کے مریض کا اُٹھنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ مریض کے ہوش و حواس میں فرق پڑ جاتا ہے۔ بیمار ٹھیک طور پر بول بھی نہیں سکتا۔ عموماً زیادہ عمر کے بلغمی اشخاص مبتلا ہوتے ہیں نچلے دھڑ کے فالج میں پہلے مریض کی کمر میں درد ہوتا ہے۔ پھر پاؤں میں کمزوری معلوم ہوتی ہے۔ بیمار لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ اور پھر نچلا دھڑ بالکل مارا جاتا ہے۔ بعض اوقات محرقہ، خسرہ، چیچک اور موسمی بخار کے دُور ہو جانے کے بعد بھی یہ نقص واقع ہو جاتا ہے۔

رعشہ فالج میں پہلے تکان محسوس ہوتی ہے۔ پھر ایک پاؤں میں لرزش ہو کر درد محسوس ہونے لگتا ہے، پھر ان سے رعشہ شروع ہو کر عموماً ایک طرف کے دیگر اعضاء کو مبتلا کر لیتا ہے۔ اگر چہرہ کی طرف کا فالج ہو تو ماؤف طرف کا چہرہ تندرست طرف کو کھیچ جاتا ہے۔ منہ کا ایک گوشہ نیچے کی طرف لٹک جاتا ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ ایک آنکھ کھلی رہتی ہے اور مریض کے ہنسنے رونے میں منہ بالکل ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ مریض کو تھوکنے، سیٹی بجانے، پھونک مارنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔

کاتبوں کے فالج میں ابتداء میں دائیں ہاتھ کی انگلیوں اور ہاتھ میں درد ہوتا ہے۔ ہاتھ فوراً تھک جاتا ہے۔ قلم پکڑنے کی طاقت ناقص یا زائل ہو جاتی ہے اور لکھنا محال ہو جاتا ہے۔

جب اس مرض کا اثر انتڑیوں پر ہو تو پاخانہ خود بخود نکل جاتا ہے۔ مثانہ پر ہو تو پیشاب بلا ارادہ خارج ہو جاتا ہے۔

بچوں کے فالج میں بچہ بھلا چنگا رات کو سوتا ہے۔ صبح اُٹھتا ہے تو ایک یا دونوں پاؤں مفلوج ہوتے ہیں۔ رفتہ رفتہ عضلات ماؤفہ کی بڑھوتری رُک جانے سے وہ لاغر اور بیکار ہو جاتے ہیں۔

ماڈرن ایلوپیتھک ادویات :۔ مرض کی علامات ظاہر ہوتے ہی مریض کو بالکل آرام سے بستر پر لٹا دیں اور اُٹھنے بیٹھنے کی سخت ممانعت کر دیں۔ قبض ہو تو سوپ واٹر نیم گرم کا حقنہ کرنا چاہیئے اور پھر قبض نہ ہونے دیں۔

(۱) بیرن (Berin) گلیکسو ـــــ کا سو ملی گرام کا عضلاتی انجکشن ہر روز حالت مرض کے مطابق دیں۔ یہ انجکشن بنرؤا (Benerua) روش ـــــ ڈوویٹ بی ا (Duvit B, 1) ڈیومیکس ـــــ بی ڈوم (Bedome) ایم، ایس، ڈی ـــــ ناموں سے ملتے ہیں۔ (۲) میکرابین (Macrabin) یا میکرابین۔ ایچ (Macrabin-H) یا ریڈی سول ایچ (Redisol-H) یا ٹرائی ریڈی سول ایچ (Tri-Redisol-H) کے انجکشن مناسب مقدار میں دیں۔ (۳) ون ۱۲ (One-12) اے۔ ایف۔ ڈی کا ایک امپول ہر روز عضلاتی دیں۔ (۴) نیوروبیون (Neurobione) مرک ـــــ کا ایک امپول عضلاتی انجکشن ہر دوسرے دن دیں۔ (۵) بی پلیکس فورٹ (Be Plex Forte) ایک سے دو ملی گرام ہر روز عضلاتی انجکشن دیں۔ (۶) بیوی ڈوکس (Bivi Dox) ایک امپول ہر دوسرے دن دیں۔ بتھاڈاکسین ۔ ۱۲ (Bethadoxin-12) کا استعمال بھی مفید ہے یا کمپلامین (Complamina) انجکشن یا گولی یا نیوروٹریٹ کیپسولز استعمال کریں ـــــ اگر ان ادویات کے ساتھ سیکرابین یا میکرابین۔ ایچ ملا کر لگایا جائے تو زیادہ مفید ہے۔ مرض کے سبب کا علاج کرنا چاہیئے ـــــ علاوہ ازیں گلائی سروفاسفیٹ، سٹرکنین کے مرکبات مفید ہیں۔ بیرونی طور پر اچھے بین بام کی مالش و بجلی کی مشین سے شل شدہ اعضا کو تحریک دینا مفید ہے۔

نوٹ :۔ نیوروبیون فورٹ ایک گولی یا ٹرائی ریڈی سول گولی ایک سے دو عدد یا کو باڈیکس یا بیکازائم سی فورٹ یا بیسی ٹن فورٹ ایک گولی

تازہ پانی سے دیں۔

یونانی علاج :۔ ابتدا میں چار سے سات روز تک آب وغذا کی بجائے صرف ماءالعسل (شہد خالص دو تولہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں جوش دے کر) پلائیں۔ پانچویں یا آٹھویں دن جنگلی کبوتر کا شوربا بلا روغن پلائیں اور پانچویں یا آٹھویں روز منضج و مسہل دے کر مادہ مرض کا تنقیہ کریں۔ بعد تنقیہ ہینگ ایک ماشہ ماءالعسل کے ساتھ روزانہ کھانا یا جند بیدستر ایک ماشہ آب شہد کے ہمراہ کچھ عرصہ متواتر کھلانا یا مربہ سنڈھ (سونٹھ) روزانہ ایک تولہ کی مقدار میں کھانا یا معجون فلاسفہ یا معجون کچلہ شدھ کا استعمال بہت مفید ہے۔

حب کچلہ :۔ کچلہ شدھ ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، ہر دو کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ بعد از غذا دیں۔ اور استعمال کے دوران میں ہر سات دن کے بعد دو دن دوا بند رکھیں۔ بیرونی طور پر روغن سرخ، روغن تارپین، روغن لونگ، روغن سوم وغیرہ کی مالش کریں یا جند بیدستر، عقرقرحا، ہینگ ہر ایک تین ماشہ، روغن زیتون میں ملا کر عضو ماؤف پر ملیں، یا یہ روغن فالج استعمال کریں۔

روغن فالج :۔ قسط نیم کوفتہ ساڑھے تین ماشہ، فلفل نیم کوفتہ، فرفیون ہر ایک پانچ ماشہ، عاقرقرحا، جند بیدستر اصلی ساڑھے تین ماشہ، اسپرٹ یا شراب ساڑھے بارہ تولہ، روغن زیتون سات تولہ۔ قسط اور فلفل کو اسپرٹ یا شراب میں بھگو دیں، صبح اس قدر جوش دیں کہ شراب خشک ہو جائے۔ اور صرف روغن باقی رہ جائے۔ پھر فرفیون و جند بیدستر کو کوٹ چھان کر ملائیں اور آگ سے اُتار کر محفوظ رکھیں۔ حسب ضرورت نیم گرم کر کے مالش کریں۔

بچوں کے فالج میں بیرونی طور پر روغن پنبہ دانہ کی مالش کریں اور خوراکی طور پر خمیرہ گاؤزبان عنبری، جدوار، عود صلیب والا بمقدار ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

حب فالج :۔ کچلہ شدھ چار تولہ، چھلکا جڑ متہ چار تولہ، کالی مرچ چار تولہ، ہرے سونف کے پانی سے گولیاں چھوٹے چنے کے برابر بنائیں۔ ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہمراہ ماءالعسل دیں، لقوہ فالج کے لئے مفید ہیں۔

دیگر :۔ برادہ کچلہ شدھ دو تولہ، تخم سوئے ایک تولہ، لونگ دو تولہ، مرچ کالی دو تولہ، گودہ گھیکوار سے چھوٹے چنے کے برابر گولیاں بنائیں، رات کو ایک گولی دیسی گھی سے دیں۔

روغن ہفت برگ :۔ آک کے پتے، بکائن کے پتے، ارنڈ کے پتے، سنبھالو کے پتے، سہانجنہ کے پتے، دھتورہ سیاہ کے پتے، نفوبر کے پتے ہر ایک ایک تولہ، تلی کا تیل ایک سیر میں جلائیں۔ اور چھان کر محفوظ رکھیں، تھوڑا سا تیل گرم کر کے عضو ماؤف پر ملیں اُوپر سے پرانی روئی باندھیں۔

آیورویدک علاج :۔ یوگراج گوگل یا مہایوگراج گوگل یا برہت وات چنتامنی رس کی ایک گولی صبح و ایک شام ہمراہ شہد دیں اور بیرونی طور پر نارائن تیل یا مہانارائن تیل کا استعمال بہت مفید ہے۔ یاد رہے کہ شروع مرض میں کچلہ، سنکھیا، فولاد، کونین وغیرہ مقوی و محرک ادویات کا استعمال نہیں کرنا چاہئیے۔ خصوصاً جب دماغ اور حرام مغز میں خراش اور اجتماع خون ہو تو کچلہ کا استعمال منع ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ اس تکلیف میں علاج مستقل مزاجی سے کیا جائے۔ دوائی کی دوہرائی جلدی نہ ہو۔ دماغ میں پانی کی زیادتی ہو یا چوٹ کی وجہ سے ہو تو آرنیکا ۳۰ - ۲۰۰ ——— بائیں جانب مفلوج ہو لیکیسس ۳۰ - ۲۰۰ ——— جسم کے کسی حصہ کا فالج، نظر کمزور، سر چکرانا، کسی جلدی مرض کے دب جانے سے، کاسٹیکم ۳۰ - ۲۰۰ ——— بوجہ شراب نوشی فالج و پاؤں میں بے قراری رہے، زنکم ۳۰ - ۲۰۰ ——— ایک جانب فالج، دوسری جانب اینٹھن، سٹرامونیم ۳۰ - ۲۰۰ ——— دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں کا فالج، کلکیریا فاس ۶x ——— اگر کسی قسم کا ٹیکہ لگنے سے فالج ہو تو تھوجا ۳۰ - ۲۰۰ دیں۔

غذا و پرہیز :۔ شوربا، یخنی، مونگ کی کھچڑی، پالک، کدو، خرفہ، سیب، انار، انگور وغیرہ کھلائیں اور سُرخ مرچ، بینگن، آلو، گوبھی، مچھلی،

تمام بادی اور خشک غذاؤں نیز ملاپ، غم وغصہ اور کثرت دماغی محنت سے پرہیز کرائیں۔

منہ پھر جانا۔ لقوہ۔ فشل پیرالائسس۔ (Facial Para Lysis)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں چہرہ ایک طرف سے مفلوج ہو کر غیر طبعی طور پر دوسری طرف کھنچ جاتا ہے۔ جس سے دونوں لب اور ایک آنکھ کی پلکیں خوبی سے نہیں ہل سکتیں۔

وجوہات:۔ سردی لگنا، رقیق بلغمی مواد کا چہرہ کے اعصاب پر گرنا، دماغی امراض، دماغ کے بعض امراض، کمزوری اعصاب، آتشک، کان کی ہڈیوں کے زخم، دانت کا خراب ہوجانا، کمزوری وغیرہ۔

علامات:۔ منہ ٹیڑھا اور ایک طرف کا گوشہ دہن ڈھیلا ہوجاتا ہے اور جس طرف چہرہ کھنچا ہوا ہوتا ہے، وہ طرف درست ہوتی ہے۔ اور منہ سے رال بہتی ہے۔ پانی پیتے وقت منہ سے باہر چلا جاتا ہے۔ مریض تھوکنے، سیٹی بجانے اور پھونک مارنے کی کوشش کرے تو وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ بیمار طرف کی آنکھ کھلی رہتی ہے اور اس سے پانی بہتا ہے، ایسے حروف جو ہونٹوں کی مدد سے بولے جاتے ہیں مثلاً ب، پ، ف اور م وغیرہ کو صحیح طور پر نہیں بول سکتا۔

علاج:۔ فالج کے اصول پر کریں، دارچینی، عقرقرحا، لونگ وغیرہ تھوڑی مقدار میں چبوائیں۔ مریض کو اندھیرے کمرے میں رکھیں، جہاں روشنی کا قطعی گزر نہ ہو اور مندرجہ ذیل روغن لقوہ کا استعمال کریں۔

روغن لقوہ:۔ موم سفید دو تولہ کو کسٹرائیل چھ تولہ میں پگھلا کر فرفیون، جند بیدستر، مصطگی، سورنجان تلخ، ہر ایک چھ ماشہ کو باریک پیس کر ملا دیں، اور بوقت ضرورت مالش کر کے سینک دیں اور فالج کی طرح بعد تنقیہ عام معجون فلاسفہ، معجون کچلہ یا یوگراج گوگل کھلائیں۔

ایلوپیتھک طریقہ علاج میں مقام مرض پر لینی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں۔ کان کی خرابی سے یہ عارضہ ہو تو اس کا علاج کریں۔ دانت خراب ہو تو اسے نکال دیں۔ جو ڈاکٹری ادویات فالج کے بیان میں دی گئی ہیں۔ اس مرض میں بھی مفید ہیں۔

آیورویدک علاج:۔ آنند بھیرو رس ایک گولی شہد میں ملا کر کھلائیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ کاسٹیکم، کالچی کم، فاسفورس، نکس وامیکا وغیرہ مفید ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ فالج کے مطابق ہے۔

دوسرا باب

اعصاب کی بیماریاں

تشنج ۔ اینٹھن ۔ کنولشن ۔ (Convulsion)

تعریف مرض :۔ بدن سے کم وبیش عضلات اپنے مرکز کی طرف کھنچ کر سکڑتے اور اینٹھتے ہیں، معمولی بے ہوشی بھی ہوتی ہے ۔ بذاتِ خود کوئی مرض نہیں ، بلکہ یہ دوسری امراض کی ایک علامت ہے ۔

وجوہات :۔ بلغمی اور غلیظ مادہ کا اعصاب میں نفوذ ، دماغی چوٹ ، کمی خون ، ورم دماغ ، خشکی اعصاب ، دماغ میں کثرت یا کمی خون ، دماغ کا نرم ہو جانا یا اس میں پانی بھر جانا ، دماغی جھلیوں کا ورم ، شدید بخار ، مرگی ، سکتہ ، ہیضہ ، قولنج ، کزاز ، شراب ، کچلہ ، سیسہ وغیرہ کا زہر ، کثرت ملاپ ، جلق ، باؤگولہ ، بچوں میں دانت نکالنا ، قبض ، پیٹ کے کیڑے ، سردی لگنا اور خوف سے بھی تشنج ہو جاتا ہے ۔

علامات :۔ وجوہات کے لحاظ سے مختلف علامات ہوتی ہیں :۔

مریض دفعتاً بے ہوش ہو جاتا ہے ، چہرہ ، ہاتھ ، پاؤں اور جسم کے دوسرے عضلات جلد جلد اینٹھتے ہیں اور جسم اکڑ کر سخت ہو جاتا ہے ، چہرہ بگڑ کر نیلا یا سیاہ ہو جاتا ہے ۔ آنکھوں کے ڈیلے پھر جاتے ہیں اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں ۔ سانس تکلیف سے آتا ہے ۔ مریض کے اعضاء تڑپتے ہیں ، مریض دانت پیستا ہے اور زبان دانتوں میں آ کر کٹ جاتی ہے اور پیشاب و پاخانہ خطا ہو جاتے ہیں ۔

نوٹ :۔ طب یونانی میں مادہ مرض کے لحاظ سے اس کی چار قسمیں ہیں ' (۱) تشنج امتلائی ' (۲) تشنج یبسی ' (۳) تشنج ریحی ' (۴) تشنج ایذائی ۔ اور ایلوپیتھک میں پانچ قسمیں ہیں ' (۱) ٹانک سپیزم ' (۲) کلونک سپیزم ' (۳) کریمپ ' (۴) ایکلیمشیا ' (۵) کنولشن ۔

ڈاکٹری علاج :۔ اصل سبب مرض کو دور کریں ۔ دورہ کے وقت مریض کے سینے اور گلے کے بند ڈھیلے کر دیں ۔ اسے چت لٹا کر

ر کے نیچے تکیہ وغیرہ دے دیں۔ اگر دانتوں میں تشنج ہو تو دانتوں کے درمیان کپڑے کی گدی بنا کر رکھ دیں، عام طور پر اس مرض کے علاج میں پہلے
س کو دور کرنا ضروری ہے۔ جس کے لئے گرم پانی، صابن یا گلیسرین کا حقنہ کرنا خصوصاً بچوں کے تشنج میں بے حد فائدہ مند ہے، موسم کے مطابق
پر برف کی تھیلی رکھیں، دافع تشنج ادویات کھلائیں مثلاً پوٹاشیم برومائیڈ یا کلورل ہائیڈریٹ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ شدید حالتوں میں مارفیا
یوسین ہائیڈرو برومائیڈ کا ٹیکہ لگایا جائے۔ اس صورت میں مریض کے دل کی حرکت کمزور نہ ہو۔ میں نے تشنج کے سینکڑوں مریض دیکھے ہیں۔
ا عورتیں اور دانت نکالنے والے بچے زیادہ دیکھنے میں آئے ہیں اور جن میں ملیریا، دماغی چوٹ، مرگی، ٹے ٹے نس، پیٹ کے کیڑے، قبض
و کے مریض پائے گئے۔ اس لئے ان امراض کی صحیح تشخیص اور صحیح علاج کرنے کے بعد تشنج دور ہو جاتا ہے۔ وہ نیند لانے والی ادویات
ے ٹے نس (Tetanus) میں لکھی گئی ہیں۔ اس میں بھی مفید ہیں۔

یونانی علاج :۔ اگر امتلاء اور کثرت بلغم باعث مرض ہو تو مثل فالج کے علاج کریں۔ اور بعد تنقیہ معجون فلاسفہ کھلائیں اور بیرونی روغن قسط
الش کریں یا جند بیدستر، ہینگ ہر ایک دو سے چار رتی تک باریک پیس کر شہد خالص چھ ماشہ میں ملا کر صبح و شام چٹائیں، اگر تشنج خشکی کی وجہ سے
ش ہو تو تری پیدا کرنے والی چیزیں استعمال کرائیں۔ اور بیرونی طور پر خالص تلوں کے تیل کی مالش کریں یا لبوب سبعہ کا استعمال کرائیں، تشنج ایذائی میں
، کہ آتشک سے ہو تو اطریفل افتیموں چھ ماشہ ہمراہ عرق شاہترہ چھ تولہ، عرق عشبہ چھ تولہ، شربت عناب دو تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں، تشنج ریحی میں
ون پانچ ماشہ، صعتر فارسی پانچ ماشہ، عرق سونف چھ تولہ، عرق پودینہ چھ تولہ میں ملا کر جوش دے کر شربت دینار دو تولہ ملا کر پلائیں یا مرچ سیاہ پانچ
، ہرن کھری ایک تولہ رات کو گرم پانی میں تر کر کے صبح اس کا نتھارا لے کر استعمال کریں۔

آیورویدک علاج :۔ بطرز یونانی علاج کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ بدن کا پچھلی طرف کو کھنچ جانا، سخت دورہ، سٹرامونیم ۳۰ ۔ ۲۰۰ ——— تشنج کی حالت میں متلی اور گوند کی
الیس دار قے، کیوپرم ۳۰ ۔ ۲۰۰ ——— شروع مرض میں جب سخت بے چینی ہو، ڈر یا بخار کی تیزی میں ایکونائٹ ۳۰ دیں۔

غذا و پرہیز :۔ غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔ مثلاً دودھ، دودھ سوڈا، آش جو یا دودھ ملا کر دیں اور دیر ہضم غذاؤں سے سخت پرہیز کریں۔

وہنزوات۔ وہن شتھما۔ تمدد کزاز۔ ٹے ٹے نس۔ (Tetanus)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں جسم اکڑ کر تیر کی طرح سیدھا یا کمان کی طرح ٹیڑھا ہو جاتا ہے، اینٹھن اور کھچاؤ کے دورے پڑتے ہیں۔

وجوہات :۔ یہ مرض "بیسی لس آف ٹے ٹے نس" نامی ایک متعدی جرثومہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور اس کی سرایت زخموں کے راستہ
تی ہے، بعض اوقات معمولی خراش سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ چھوٹے بچوں میں آنول میں ناف کے ذریعہ جرثومہ داخل ہونے سے ہو جاتا ہے،
و بھی یہ مرض عام طور پر ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ چھوت لگنے کے پندرہ روز بعد مریض کے جبڑے اور گردن میں سختی پیدا ہو کر پٹھوں میں تشنج پیدا ہو کر منہ بند ہو جاتا ہے، سر چکرانا،
ں آنا اور بخار ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر گردن پیچھے کو مڑ جاتی ہے۔ دانت بالکل بل جانے سے پانی نگلنا یا بولنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس مرض
امات کچلہ کے زہر سے ملتی جلتی ہیں۔ اس لئے معالج کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس مرض کی علامات اور کچلہ کے زہر سے پیدا شدہ علامات میں فرق
کرے۔ دونوں حالتوں میں فرق یہ ہے کہ کچلہ کے زہر میں تمام جسم میں اکڑاؤ ہوتا ہے، لیکن منہ کی دانتی نہیں لگتی، منہ کھل سکتا ہے، لیکن تشنج (کزاز)
ورہ میں جبڑے بند ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج :۔ شروع میں علاج سے فائدہ کی اُمید ہوسکتی ہے۔ لیکن مرض کی زیادتی کی صورت میں علاج کا کامیاب ہونا بہت مشکل ہوتا ہے۔ کزاز کے مریض کو دورہ کی حالت میں اندھیرے کمرے میں آرام سے لٹانا چاہیئے۔ اور رفع تشنج کے لئے پوٹاشیم برومائیڈ بیس گرین ایک اونس پانی میں ملا کر یا کلورل ہائیڈریٹ کا استعمال کرنا چاہیئے۔ مرض کی زیادتی کی صورت میں ہائیوسین ہائیڈرو برومائیڈ ۱/۲۰۰ گرین سے ۱/۱۰۰ گرین کا زیرِ جلد انجکشن بہت مفید ہے۔ اس کے علاوہ مرکبات افیون بھی دفع تشنج کے لئے فائدہ مند ہیں، جس وقت زخم ہو اور ٹے ٹنس کا خطرہ ہو، اُس وقت بطور حفظ ماتقدم ٹے ٹنس سیرم (A.T.S.) کا انجکشن دیا جائے یا ٹے ٹنس ٹاکسائیڈ ایک سی سی عضلاتی ٹیکہ عمر کے مطابق لگادیں۔ کئی اطباء کا خیال ہے کہ بطور علاج مرض کی تشخیص ہونے کے بعد بھی ٹے ٹنس سیرم ڈیڑھ سے تین ہزار یونٹ اور بطور علاج دو لاکھ یونٹ ہائے دیئے جاتے ہیں۔ چونکہ یہ مرض مشکل العلاج ہے۔ اس لئے مرض کی بڑھتی ہوئی صورت میں عام معالجین کو مریض کو کسی بڑے ہسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دینا چاہیئے۔

ماڈرن پیٹنٹ ادویات :۔ (۱) لارجیکٹل (Largactil) ایم بی ــــــ کی ایک گولی ضرورت کے مطابق پانی سے دیں۔ (۲) سپارین (Sparine) ایک گولی ہمراہ تازہ پانی دیں۔ (۳) فینو باربی ٹون (Phenobarbitone) یا سوڈنے رل کا استعمال کریں۔ (۴) گارڈینال ۱/۲ گرین کی مقدار میں تازہ پانی سے دیں۔ (۵) لبریم (Libirum) روش ــــــ یا اس کے مقابلہ کی دوسری کمپنی کی، لبریم یا کامپوز یا لارپوز کی ایک گولی تازہ پانی سے دیں، دماغی تشنج و ٹے ٹنس کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ کوئی نوکیلی چیز چبھ جانے یا چوٹ وغیرہ سے، انگیس ٹورا ۳۰ ــــــ جسم برف کی مانند سرد، گردن ٹیڑھی، منہ کھلا، تنگی سانس، کیمفر ۶ ـ ۳۰ ــــــ آنکھیں باہر نکلی ہوئی، پاخانہ و پیشاب بے خبری سے خارج ہو، ہائیوسائمس ۳۰ ـ ۲۰۰ ــــــ کو، نوک دار چیز چبھ جائے، ہائپریکم ۳۰ ـ ۲۰۰ ــــــ چہرہ سُرخ، نگلنے میں تکلیف، نظر ترچھی، بیلاڈونا ۳۰ ـ ۲۰۰۔

غذا و پرہیز :۔ غذا سیال، دودھ، پھلوں کا رس اور گلوکوز کا استعمال مفید ہے۔ دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

تانڈو ۔ کپکپی ۔ لرزہ ۔ کوریا ۔ (Chorea)

تعریف مرض :۔ اختیاری عضلات میں بلا ارادہ حرکت ہونے لگتی ہے۔ جن میں کوئی نظم نہیں ہوتا عضو یا عضلات کی قوت محرکہ مستقل طور پر عضلات کو حرکت دینے یا ایک جگہ پر قائم رکھنے سے تنگ ہو جاتی ہے اور عام طور پر گردن اور ہاتھ لرزتے ہیں۔

وجوہات :۔ عصبی امراض، عصبی کمزوری، مرگی، باؤ گولہ، جنون وغیرہ، حمل، بندش حیض، کمی خون، گنٹھیا، ٹھنڈی چیزوں کا زیادہ استعمال، پیٹ کے کیڑے، شراب نوشی، زیادتی ملاپ، کمزوری دماغ، نفسیاتی امراض، اعصاب کی خشکی یا تکلیف یا سوءِ مزاج۔ عام طور پر بڑھاپے کی عمر میں یہ مرض زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

علامات :۔ ابتدائے مرض میں جسم، چہرہ، زبان اور ہاتھ یا پاؤں کانپنے لگتے ہیں بے اختیار اور بے قاعدہ حرکات شروع ہو جاتی ہیں، مریض کا چلنا پھرنا اور ہاتھ میں کسی چیز کا پکڑنا مشکل ہو جاتا ہے۔ شدت مرض میں آدھا یا سارا جسم ہلتا ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ اگر حرکات شدید ہوں تو مریض کو چلنے پھرنے سے منع کر دیں، رعشہ چونکہ پٹھوں کی کمزوری کی علامت ہے، اس لئے اس علاج میں پٹھوں کی کمزوری کا خاص خیال رکھیں۔ ایلوپیتھی طریقہ علاج میں تقویت کے لئے وٹامن اے، وٹامن ڈی اور کاڈ لور آئیل وغیرہ مفید ادویات ہیں، رعشہ کی شدید حالتوں میں پوٹاشیم برومائیڈ یا کلورل ہائیڈریٹ کا استعمال مفید ہے۔ اس کے علاوہ ہائیوسین ہائیڈرو برومائیڈ ۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین زیرِ جلدی انجکشن بھی مرض کو سکون دینے کے لئے مفید ہے۔ نیند لانے والی کوئی بھی دوا فائدہ پہنچاتی ہے۔

یونانی علاج :۔ اگر رعشہ کے ساتھ سر درد ہو تو اسطخدوس تین ماشہ کا سفوف بنا کر استعمال کرنا مفید ہے، تقویت اعصاب کے لئے حب کچلہ کا نسخہ جو فالج کے بیان میں درج ہے کا استعمال بہت مفید ہے۔ اس کے علاوہ معجون کچلہ، معجون فلاسفہ، کشتہ سونا اور دواء المسک معتدل جواہر والی اس مرض میں بہت مفید ہے۔

آیورویدک علاج :۔ یوگراج گوگل اور سدھ مکر دھوج مفید ادویات ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج میں کاسٹیکم مفید ہے ـــــ بائیوکیمک علاج میں کالی فاس، کالی میور اور کلکیریا فاس مفید ادویات ہیں۔

قدرتی علاج میں دھوپ یا حمام سے پسینہ لانا مفید علاج ہے۔

غذا و پرہیز :۔ تیتر، بٹیر، کبوتر کے گوشت کا شوربا اور چپاتی، چنا، ارہر، کریلا اور مونگ کی دال، انڈہ وغیرہ دیں۔ اس سلسلہ میں خرگوش کے دماغ کا مغز کھلانا فائدہ مند ہے، برف، سردیائی، کدو، پالک اور تمام سرد و ترش غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ اگر جوڑوں کے درد کی وجہ سے ہو تو گوشت بھی نہ دیں۔

اُت وات، بھوں کا درد، دردِ ابرو، عصابہ، ٹک ڈولروکس۔ (Ticdouloureux)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں کبھی ایک ابرو میں اور کبھی آدھے چہرے میں درد ہوا کرتا ہے۔ اس درد کا مقام دماغی اعصاب کا پانچواں جوڑ یا اس کی کوئی شاخ ہوا کرتی ہے۔

وجوہات :۔ کمزوری خون، بدہضمی، قبض دائمی، کسی دانت کا بوسیدہ ہونا، گرم ہوا، کنپٹیوں اور آنکھوں میں سوء مزاج، گرم سرد ہونا، آنکھ، کان، ناک یا نظام بول کے امراض، وجع المفاصل، نزلہ و زکام کا بگڑنا، بلغم غلیظ کا جمع ہونا، سمیت ملیریا، آتشک، گنٹھیا، جسمانی کمزوری، سردی لگنا وغیرہ۔

علامات :۔ عام طور پر ابرو، پپوٹے، آنکھ کے ڈیلے یا پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ یہ درد اچانک آتا اور بڑا شدید ہوتا ہے۔ کبھی رخسار، ٹھوڑی یا نیچے کے جبڑے میں ایسا تیز درد ہوتا ہے۔ جیسے چھری یا نشتر کے لگنے سے یا آگ سے جل جانے پر ہوا کرتا ہے۔ مریض کی آنکھیں نہیں کھلتیں، کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ درد سے پیشانی پھٹ جائے گی۔ دورہ چند سیکنڈ سے چند منٹ تک رہتا ہے۔ درد عموماً سورج کے چڑھنے پر چڑھتا ہے اور اس کے ڈھلنے پر بند ہو جاتا ہے۔ شدت مرض میں عضلات اینٹھ جاتے ہیں اور باری بہت جلد جلد آتی ہے، اگر مرض پرانا ہو جائے، درد کا دورہ مہینوں کے بعد ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ اصل سبب کو معلوم کر کے علاج کریں۔ دورہ میں درد رفع کرنے کے لئے ساریڈان، اناسین، اسپرو یا نوجین یا انلجین یا اس سے تیز پراکسی ون وغیرہ دیں یا اے، پی، سی ایک خوراک کھلائیں اور چائے پلائیں۔ ابرو اور کنپٹی پر بین بام کا استعمال کریں۔ یہ مرض وٹامن بی ا کی کمی سے پیدا ہوتا ہے، لہٰذا یہ وٹامن جو مختلف تجارتی ناموں مثلاً بیرین (Berin)، بی فورٹس (Befortis)، بیٹالین (Betalin) وغیرہ ناموں سے ملتی ہے۔ درد عصابہ اور درد شقیقہ کے لئے بہت مفید ہے، اور ۵ سے ۱۰۰ ملی گرام کا عضلاتی انجکشن لگایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسی زود ہضم خوراک جو وٹامنز سے بھرپور ہو، اس مرض میں بہت مفید ہے۔

یونانی علاج :۔ رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیز ۹ گرام سے ۱۲ گرام آب گرم سے کھلانا بہت مفید ہے۔ وہ تمام نسخہ جات جو درد شقیقہ و درد عصابہ میں دیئے گئے ہیں، اس مرض میں بھی مفید ہیں۔

آیورویدک علاج :۔ کمزوری سے یہ مرض ہو تو سدھ مکر دھوج استعمال کریں، چھوٹا چندرا کے مرکبات بھی مفید ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ اگر دماغ کی کمزوری سے سردرد ہو تو ایسڈ فاس (Acid Phos) کا استعمال کریں ———— بائیوکیمک علاج میں کلکیریا کارب مفید علاج ہے۔

غذا و پرہیز :۔ پالک، خرفہ وغیرہ ترکاریاں، دودھ، گوشت کا شوربا، یخنی، بیضہ نیم برشت وغیرہ کھلائیں، ثقیل، نفاخ اور دیر ہضم غذا مثلاً آلو، گوبھی، بینگن، تیل والی اور ترش اشیاء، گڑ اور آچار سے پرہیز کریں۔

توکشونتا۔ سن بھری۔ خذر۔ انس تھیزیا۔ (Anesthesia)

تعریف مرض :۔ چھونے کی طاقت میں خرابی ہو جانے سے مقامِ مرض کی حس ناقص ہو جاتی ہے۔ اصل میں یہ بعض عصبی بیماریوں کی ایک علامت ہے۔

وجوہات :۔ اعصاب پر دباؤ پڑنا یا بلڈ یا خونی سُدّہ یا اعصاب کی خشکی، بعض زہروں کی سمیت، آتشک وغیرہ، کبھی کونین وغیرہ کے زیادہ استعمال کرنے سے بھی حس ناقص یا باطل ہو جاتی ہے۔

علامات :۔ ماؤف حصے میں گدگدی ہوتی ہے۔ اور سوئیاں چبھنے کی حالت محسوس ہوتی ہے، کبھی سوئی چبھونے سے بالکل درد محسوس نہیں ہوتا، بعض مریضوں میں اس قدر حس زائل ہو جاتی ہے۔ کہ اگر مقامِ مرض کو کاٹ بھی دیا جائے تو بالکل درد محسوس نہیں ہوتا اور سردی یا گرمی کا احساس بھی نہیں ہوتا۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے علاج کریں، مقامِ ماؤف میں حس پیدا کرنے کے لئے اندرونی و بیرونی ادویات کا استعمال کریں۔

ڈاکٹری علاج :۔ لنی منٹ ٹرپن ٹائن کی نیم گرم مالش کریں اور خوراکی طور پر لائیکوار آرسینی کیلس ۵ منم۔ ایک اونس میں ملا کر دیں اور ہر ہفتہ استعمال کے بعد دو دن دوا کا ناغہ رکھیں۔

یونانی علاج :۔ اس مرض کا علاج فالج کے طریقے سے ہونا چاہیئے اور اس سلسلہ میں جو ادویات فالج کے بیان میں لکھی گئی ہیں وہ اس مرض میں بھی مفید ہیں۔ مقامِ مرض پر حرمل کا تیل یا روغن قسط کی مالش کریں۔ اور معجون فلاسفہ کھلائیں مفید ہے یا روغن فرفیون کی مالش کریں۔

روغن فرفیون :۔ فرفیون ایک تولہ، تلوں کا تیل پانچ تولہ، آپس میں ملالیں اور مقامِ مرض پر نیم گرم مالش کریں، خذر اور فالج کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک و آیورویدک علاج :۔ بطرز فالج کے کریں۔

قدرتی علاج میں عضو ماؤف کی ریاضت، مالش اور ورزش کرنا اور اس کو ہلاتے جلاتے رہنا فائدہ مند ہے۔ اس کے علاوہ بعد تنقیہ مرض ادرک یا زنجبیل (سونٹھ) کا مربہ کچھ عرصہ کھانا مفید ہے۔

غذا و پرہیز :۔ مرغ اور کبوتر کے گوشت کا شوربہ، اُبلا انڈہ، چائے، چپاتی، شوربہ وغیرہ کھلائیں، ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈا پانی، کثرت ملاپ، دیر ہضم، ترش اور نفاخ غذاؤں مثلاً آلو، اروی، گوبھی، دال ماش وغیرہ سے پرہیز کریں۔

پٹھوں کی کمزوری، عصبی کمزوری، ضعف عصبی، نیورس تھینیا۔ (Neurasthenia)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں مریض کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور عصبی نظام میں خلل و فتور پیدا ہو جاتا ہے۔

وجوہات :۔ شدید دماغی یا جسمانی محنت، محرقہ بخار، انفلوئنزا، ذیابطیس، سرطان، آتشک، کثرت ملاپ، نشہ آور چیزوں کا بکثرت استعمال یا موٹر، ریل گاڑی کے ٹکرانے یا بم وغیرہ کے پھٹنے سے شدید عصبی صدمہ کی وجہ سے ہوتا ہے ـــــــــ مشہور ماہر جنسیات ڈاکٹر فرائیڈ نے اس کا ت دبے ہوئے جنسی جذبہ کو قرار دیا ہے۔

علامات :۔ عام کمزوری کی تمام علامات پائی جاتی ہیں۔ معمولی کام سے تھکن محسوس ہوتی ہے' مریض عموماً چڑچڑا، پست ہمت اور کمزور ہو جاتا ہے۔ بے خوابی، پریشان خیالی اور وہم میں مبتلا رہتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے' چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ کثرت احتلام، کمزوری باہ اور رقت منی کی شکایت ہوتی بھی نامردی کا خیال اسے خودکشی پر آمادہ کر دیتا ہے۔ اور توہمات کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسے حقیقی یا فرضی درد ہوتے ہیں۔ مردوں میں خصیوں اور عورتوں بیضۃ الرحم (اوواریز) میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ ایلوپیتھک علاج میں وٹامن بی (بیریں) ۵ سے ۱۰ ملی گرام بذریعہ عضلانی انجکشن دیں۔ بہترین مقوی اعصاب ہے۔ آجکل پھوڑ انت دینے کے لئے یہ انجکشن کافی استعمال کیا جاتا ہے۔ انجکشن کے علاوہ یہ دوا کھانے کی صورت میں بھی ملتی ہے۔ اور استعمال ہوتی ہے نیز مفرد وٹامن علاوہ مخلوط وٹامن کی گولیاں بھی دستیاب ہوتی ہیں۔ جو اعصاب کو طاقت دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

مندرجہ ذیل ماڈرن پیٹنٹ ادویات بھی عصبی کمزوری کے لئے نہایت مفید ہیں :۔

(۱) بنزوا (روش) ۰۵ ملی گرام، ریڈوکسان (روش) ۰۰ ۵ ملی گرام، دونوں کو باہم ملا کر ایک پڑیہ بنا لیں۔ اور پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں۔ س بٹیپال (بوہرنگر) ایک گولی، بیرن (گلیکسو) ۱۰۰ ملی گرام، دونوں کو یکے بعد دیگرے پانی کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد دو بار دیں، معدہ کی سے پیدا شدہ عصبی کمزوری کے لئے مفید ہے، (۳) بی کمپلیکس بی ۱۲ فورٹ (گلیکسو) ایک ٹیکہ، لبریم (روش) ایک ٹکیہ یکے بعد دیگرے تازہ پانی یں، (۴) اکوانل (وائتھ) ایک گولی، بنزوا (روش) ۱۰۰ ملی گرام دونوں کو یکے بعد دیگرے تازہ پانی سے دیں' (۵) جیریاٹون (Ger iatone) جان وائتھ ـــــ صرف ایک کیپ شولز روزانہ یا رات کو کھانا کھانے کے بعد دیں۔ چالیس سال کی عمر کے بعد زیادہ مفید ہوتا ہے' (۶) ایسٹنز سیرپ۔ بی جی فاس مین (بائر) ٹانک وغیرہ دیں۔ ان کی خوراک ہر شیشی کے اوپر لکھی ہوتی ہے۔ اس کے مطابق استعمال کریں۔

یونانی علاج :۔ مریض کو تسلی دیں۔ اور اس کی رام کہانی توجہ سے سنیں۔ اس کی شکایت کو وہم وغیرہ کا نتیجہ قرار نہ دیں۔ ورنہ وہ دل شکستہ ہو کر کسی سے طبیب کی تلاش کرے گا۔ سب سے پہلے مرض کا اصل سبب جاننا، اعصاب کو آرام پہنچانا، بعد میں طاقت پہنچانا ہی اس کا اصل علاج ہے، ضہ سے ہر ممکن طریقہ سے بچائیں، ورنہ علاج کا مقصد فوت ہو جائے گا۔ بطور دوا خمیرہ مروارید یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا پانچ ماشہ دیں، کبیر یا پانچ ماشہ یا معجون کچلہ دو ماشہ بھی مفید ہے، ۱/۴ سے ۱/۲ چاول کشتہ سونے کا استعمال ہمراہ عرق گاؤزبان یا عرق عنبر کا شربت سیب کے استعمال بہت مفید ہے۔

حب مقوی اعصاب :۔ سلاجیت شدھ تین ماشہ، ثعلب مصری چھ ماشہ، موچرس چھ ماشہ، موصلی چھ ماشہ، مصطگی رومی چھ ماشہ، مغز تخم تمر ہ بریاں چھ ماشہ، اقاقیا چھ ماشہ، برگد (بوہڑ) کے دودھ میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سوتے وقت ایک گولی ہمراہ عرق گاؤزبان یا نیم گرم ھ استعمال کریں۔ یہ گولیاں عصبی کمزوری کے علاوہ زبردست مقوی دماغ اور دافع نزلہ ہیں۔

آیورویدک علاج میں سدھ مکر دھوج اور سونا بھسم مفید ادویات ہیں۔

قدرتی طریقہ علاج میں مریض کو روزانہ صبح ہلکی ورزش اور مالش بہت مفید ہے، سر سبز جگہ اور کھلی ہوا میں سیر کرنا بھی بہت مفید ہے۔

غذا و پرہیز :۔ غذا کھانے سے قبل و بعد کم از کم ایک گھنٹہ آرام کرائیں، بکری، دنبے اور پرندوں کا گوشت، دودھ، مکھن، مغزیات اور دیں، مٹھائیوں، آلو، گوبھی، بینگن وغیرہ دیر ہضم چیزوں سے سخت پرہیز کریں اور منشی و محرک اشیاء جائے، تمباکو، شراب اور افیون وغیرہ

سے بھی پرہیز ضروری ہے۔

واتِ ناڑی، ریحی درد، عصبی درد، نیورلجیا (Neuralgia)

تعریف مرض: ہر قسم کے درد میں اعصاب ماؤف ہوتے ہیں۔ اور اس کا احساس اعصاب کے ذریعہ ہوتا ہے۔ لیکن عصبی درد ان دردوں کو کہا جاتا ہے' جو عصب کی خرابی سے ہوتے ہیں۔ یہ درد کسی عصب اور اس کی شاخوں میں دورہ سے ہوا کرتے ہیں اور عام طور پر بہت تیز ہوتے ہیں۔

وجوہات: عصبی امراض، چوٹ لگنا، ملیریا، انفلوئینزیا، آتشک وغیرہ' اور سنکھیا، پارہ وغیرہ زہریلے مادوں کا خون میں مل جانا، سردی لگنا اور اس طرح دوسرے اعضاء کے امراض سے بھی عصبی درد پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کی مختلف اقسام ہیں۔

دردِ ابرو، آدھا سیسی، ٹانگ کا بیرونی عصبی درد، پسلیوں کا درد، کمر اور پیٹ کا درد، گردن اور گدی کا درد نیز پستانوں کا درد وغیرہ

علامات: درد کی ٹیسیں شدید ہوتی ہیں۔ اور مقام درد پر دبانے سے درد بہت زیادہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج: درد کے دورہ کو روکنے کی کوشش کریں' اے، پی، سی پوڈر یا سار یڈان کی گولی دیں۔ مقام درد پر سینک کریں، کوڈوپاٹرین یا نوولجین یا انلجین یا اویدن کی ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں' یا کوڈوپاٹرین (گلیکسو) ایک ٹکیہ' بیرن۔۔ اعلی گرام، دونوں کو باہم ملا کر ایک خوراک بنا دیں اور دن میں دوبار بعد از طعام تازہ پانی سے دیں۔ بیرونی طور پر ری لیکسل آئنٹمنٹ (Relaxyl-Ointment) کی مالش کرکے اوپر نیم گرم روئی باندھ کر سینک کریں۔

یونانی علاج: اصل سبب مرض کا علاج کریں' بیرونی طور پر روغن اوجاع کی مالش کریں۔ معجون برشعشا کا استعمال بھی مفید ہے یا مندرجہ ذیل زندہ طلسمات کا استعمال کریں۔

زندہ طلسمات: ست اجوائن ایک تولہ، ست پودینہ ایک تولہ، کافور دو تولہ' ان تینوں کو شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں، روغن بن جائے گا۔ چار پانچ قطرے مقام ماؤف پر مل دیں، ہر قسم کے عصبی درد، زہریلے جانوروں کے کاٹے پر لگانے سے آرام آجاتا ہے۔

مہانارائن تیل یا نارائن تیل کی مالش کریں۔ (مندرجہ بالا نسخہ امرت دھارا یا زندہ طلسمات کے مقابلہ کا نسخہ ہے)۔

خوراک و پرہیز: زیادہ ٹھنڈی اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔ تمام منشی اشیاء سے مریض کو بچائیں' اور زود ہضم اور سادہ غذاؤں کا استعمال کرائیں۔ گوبھی' آلو، دال ماش کا استعمال منع ہے' کشمش پانی سے دھو کر استعمال کرنا مفید ہے۔

عصبی درد کے مقامات

(۱) دردِ ابرو:- محذرات کا لیپ کریں' (۲) گردن کا درد:- محذرات و مسکنات کا لیپ کریں' (۳) پستانوں کا درد:- روغن تارپین و تلوں کے تیل کی مالش کریں' (۴) پسلیوں کا درد:- روغن تارپین کی مالش یا بائی فلوجسٹین پلاسٹر لگائیں' (۵) دردِ کمر:- روغن تارپین یا لینمنٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں' (۶) ٹانگ کا بیرونی عصبی درد (عرق النساء) روغن اوجاع کی نیم گرم مالش کریں' (۷ و ۸) ٹانگ و ایڑی کا درد مطابق علاج کریں

گردن میں بل پڑنا۔ رائی نیک ۔ (Wrynenk)

تعریف مرض :۔ گردن کے پٹھے اکڑ جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ ایک ہی کروٹ پر سوتے رہنے سے یا سرد گرم ہو جانے سے یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔ گردن کے مہروں کی کسی مرض سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ گردن کے دونوں طرف یا ایک طرف کے عضلات اکڑ جانے سے مریض گردن جھکائے رکھتا ہے۔ اگر مرض بڑھ جائے تو گردن کے بعض عضلات میں فالج ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ ایلوپیتھک طریقہ علاج میں لنی منٹ ٹرپن ٹائن کی نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی باندھ کر سینک کرنا مفید ہے، اور دافع درد ادویات ساریڈان، اناسین، اسپرو وغیرہ پیٹنٹ ادویات یا اے' پی' سی پوڈر دیا جا سکتا ہے۔ اگر مرض پرانا ہو تو بجلی لگائیں۔ اگر ساتھ جوڑوں کا درد بھی ہو تو سوڈا سلی سلاس عمر و مزاج کے مطابق پانچ سے دس گرین قدرے تازہ پانی ملا کر دن میں دو بار دیں یا نو لجین یا بوٹا پرا کسی ون وغیرہ پیٹنٹ ادویات دیں، اگر یہ تکلیف کمزوری کی وجہ سے ہو تو مقویات کا استعمال کریں۔

یونانی علاج :۔ روغن قسط تلخ کی مالش مفید ہے، جس کا نسخہ درج ذیل ہے :۔

روغن قسط :۔ قسط تلخ دو تولہ، تیل سرسوں آٹھ تولہ، قسط کو موٹا موٹا کوٹ کر تیل سرسوں میں جلا لیں۔ اور مقام مرض پر نیم گرم مالش کر کے اوپر سے گرم روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں اور سینک کریں، آرام آجائے گا۔

جوڑوں کے درد سے تکلیف ہو تو معجون سرنجاں کا استعمال کریں۔

اس سلسلہ میں جو علاج گردن میں بل پڑ جانے کا ہے، وہی علاج گردن اکڑ جانے کا ہے' کریں۔ آیورویدک علاج میں نارائن تیل کی نیم گرم مالش کریں۔

خوراک و پرہیز :۔ فکر و تردد سے بچیں، خوراک مقوی اور زود ہضم استعمال کریں۔ دیر ہضم چیزوں سے سخت پرہیز ضروری ہے۔

پسلیوں کے پٹھوں کا درد، پسلیوں کا عصبی درد، وجع العصب، نیورلجیا ۔ (Neuralgia)

تعریف مرض :۔ یہ درد پسلیوں کے درمیان ہوتا ہے، جو لمبی سانس لینے سے بڑھ جاتا ہے۔

وجوہات :۔ عورتوں میں خرابی ایام، مرگی، ہسٹریا اور مردوں میں سردی وغیرہ لگنے سے یا نمونیہ وغیرہ سے اس قسم کا درد ہو جایا کرتا ہے۔

علامات :۔ پشت کے چھٹے سے نویں پٹھوں کی حسی شاخیں مبتلا ہوتی ہیں۔ سانس لینے، کھانے یا چھینکنے یا ہاتھ ہلانے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ مگر مقام مرض کو دبانے سے درد میں آرام آجاتا ہے۔

علاج :۔ سونٹھ، جائفل، لونگ ہر ایک چھ ماشہ، تلوں کا تیل پانچ تولہ میں جلا کر درد کی جگہ مالش کر کے یا لنی منٹ ٹرپن ٹائن یا روغن تارپین کی مالش کر کے سینک کرنا مفید ہے۔

فناسیٹن دو گرین، سوڈا سلی سلاس چار گرین، ایسی دو خوراک دن میں دو بار دیں، قبض ہو تو اطریفل زمانی کھلائیں، وہ سب ادویات جو

75054

عصبی درد میں لکھ آئے ہیں، مفید ہیں۔
غذا اور پرہیز:۔ درد شدید ہو تو غذا نہ دیں۔ جب کم ہو جائے تو زود ہضم و مقوی غذا دیں، دیر ہضم چیزوں مثلاً آلو، گوبھی، دال ماش، بینگن اور بناسپتی گھی کی چیزوں سے پرہیز کریں۔

گردھرسی وات، لنگڑی کا درد، عرق النساء، شیاٹیکا۔ (Seiatica)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں سرین کے نیچے سے لے کر بیرونی ٹخنے تک پیچھے تک درد معلوم ہوتا ہے، اکثر یہ درد ایک ٹانگ میں اور کبھی دونوں ٹانگوں میں بھی پایا جاتا ہے۔
وجوہات:۔ وجع المفاصل، نقرس، سردی یا سیلی جگہ پر بیٹھنا یا سونا، سخت قبض اور امراض مقعد وغیرہ۔
علامات:۔ سرین کے نیچے، ٹانگ کی پچھلی طرف سے شروع ہو کر گھٹنے کے پچھلی طرف اور ٹانگ میں ہوتا ہوا باہر کے ٹخنے کے پیچھے تک محسوس ہوتا ہے۔ اگر کافی دیر تک یہ تکلیف رہے تو ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔
ڈاکٹری علاج:۔ مریض کو سردی سے بچائیں اور گرم بستر میں لٹائے رکھیں اور ٹانگ کو گرم و سیدھی رکھیں۔ مقام مرض پر لنی منٹ ٹرپنٹائن کی مالش کریں اور سینک دیں، قبض نہ ہونے دیں۔ جدید تجربات کے مطابق وٹامن بی اور وٹامن بی ۱۲ کا استعمال مفید ہے۔ اس سے پٹھوں میں تقویت پیدا ہو کر درد رفع ہو جاتا ہے۔ اگر مرض کافی پرانا ہو تو بجلی کا علاج مفید ہے، وقتی طور پر درد دبانے کے لئے کئی مستند ڈاکٹر مارفیا کی جلدی پچکاری دیتے ہیں۔ اس سے وقتی طور پر تو درد دب جاتا ہے، لیکن اس سے مستقبل میں بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔
ماڈرن پیٹنٹ ادویات:۔ وٹامن بی ابیرن (Berin) گلیکسو ——— یا بنروا (Benerva) روش ——— یا بیڈم (Bedom) ایم، ایس، ڈی ——— یا ڈووٹ بی ۱ (Duvitbi) فزر یا ڈیومیکس یا بیٹامڈ (Betamid) سپلا ——— یا برویٹیکس (Bervitex) البیک ——— یا بایووائیٹ (Biovite) جان وائتھ ——— یا کسی دیگر کمپنی کا وٹامن بی ۱ انجکشن ——— ایک سی سی سے دو سی سی حالات مریض کے مطابق عضلاتی انجکشن لگائیں۔ (۲) وٹامن بی ۱ ایک سی سی و وٹامن بی ۱۲ (میکرابن (Macrabin) گلیکسو ——— ایک سی سی کا ملا کر عضلاتی انجکشن ہر دوسرے دن کریں۔ (۳) ریڈی سول (Redisol) یا ریڈی سول ایچ (Redisol-H) یا ٹرائی ریڈی سول ایچ (Tri-Redisol-H) ایم، ایس، ڈی ——— انٹرامسکولر انجکشن ہر دوسرے دن عضلاتی کریں۔ (۴) بی پلیکس فورٹ (Beplex Forte) اے، ایف، ڈی ——— یا یونی بی کمپلیکس فورٹ (Uni-B-Complex Forte) یونیکم ——— ایک دو سی سی عضلاتی انجکشن ہر روز دیں، اس میں بی کمپلیکس کے ساتھ وٹامن بی ۱۲ بھی شامل ہے۔ (۵) ون ۱۲ (One-12) اے۔ الف۔ ڈی ——— یہ انجکشن وٹامن بی ۱ اور وٹامن بی ۱۲ کا مرکب ہے۔ ایک ایمپول ہر روز عضلاتی انجکشن لگائیں۔ (۶) درد کو فوری طور پر دور کرنے کے لئے نوالجین (Novalgin) ہیکسٹ ——— دو سی سی گھول کا عضلاتی انجکشن کریں۔ یہ دو سی سی کے ایمپول میں دستیاب ہوتی ہے۔ (۷) سبالجین (Cibalgin) سیبا ——— یا کوڈوپائرین (Codopyrin) گلیکسو ——— کی ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔ درد کی تسکین کے لئے مفید ہیں۔ (۸) ارگاپائرین (Irgapyrin) گیگی ——— ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں یا ایک ایمپول کا عضلاتی انجکشن روزانہ لگائیں۔ اس انجکشن کو ہمیشہ گہرا لگانا چاہیئے۔ بعض دفعہ اس کا بہت برا اثر بھی پڑتا ہے۔ مریض کے حالات و مرض کے مطابق دیں۔ (۹) درد کی جگہ اے، بی، سی لنی منٹ یا الگی پان (Algipan) کی مالش کریں۔ (۱۰) وٹامی نٹس فورٹ (روش) ایک ٹکیہ

اے ، پی ، سی (بوٹس) ایک ٹکیہ ۔ ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ ۔ سب کو پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں ، درد کو ذرا آرام دینے کے لئے مفید ہے ، (۱۱) پی آر ٹیبلٹ (P. R. Tablet) بوٹس ——— ہر قسم کے دردوں میں مفید ہے ۔ ایک سے دو گولی تازہ پانی سے دیں ، (۱۲) دردوں کے لئے بیوٹا پراکسی ون (Buta Proxyvon) ایک کیپ سولز چائے سے دیں ۔ باہر سے ری لیکسل کی مالش کریں ۔

یونانی علاج :۔ معجون فلاسفہ یا معجون سورنجاں مفید ہے ۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل نسخہ نہایت کامیاب ہے ، متواتر استعمال سے مرض کو ہمیشہ کے لئے آرام آجاتا ہے ۔

دوائے شیاٹیکا :۔ سنا مکی تین تولہ ، سورنجاں شیریں ڈیڑھ تولہ ، شیطرج ہندی ۹ ماشہ ، زعفران خالص ڈیڑھ ماشہ ، تمام دواؤں کو باریک پیس کر ہموزن مصری ملا کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ روزانہ نیم گرم پانی سے استعمال کریں ۔

سفوف عرق النساء :۔ فلفل دراز ، مرچ سیاہ ، تخم کرفس ، اجوائن خراسانی ، اجوائن دیسی ہر ایک تین تولہ ، سفوف کر کے ہمراہ پانی گولیاں بقدر نخود بنائیں ، ایک گولی صبح ، ایک شام بعد از غذا مریض کو پانی سے کھلائیں ۔

دیگر :۔ اندر جو درخت کی چھال سفوف بنائیں اور بقدر دو ماشہ دیسی گھی کے حلوہ میں ملا کر نگلیں اور اوپر سے چائے وغیرہ پی لیں ، ایک ہفتہ کے استعمال سے عرق النساء (رینگنی) ریاحی اور بلغمی درد دور ہو جاتے ہیں ۔

خیساندہ رینگن باؤ :۔ سورنجاں شیریں سات گرام یا چوب چینی سات گرام کو کوٹ کر رات کو ۵۰ گرام پانی میں بھگو رکھیں صبح اس کا نتھار پلائیں ۔

حب عرق النساء :۔ پھٹکڑی بریاں ایک تولہ ، سورنجاں شیریں تین تولہ ، گوند کیکر ڈیڑھ ماشہ ، باریک پیس کر پانی کی مدد سے گولیاں بقدر نخود بنائیں ، ایک گولی صبح ، ایک دوپہر اور ایک شام تازہ پانی سے دیں ۔

دیگر :۔ چھلکا ہرڑ زرد ، مصبر شدھ ، سورنجاں شیریں برابر لے کر سفوف بنائیں ، خوراک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی دیں ۔

دیگر :۔ چوب چینی پانچ گرام ۲۰۰ گرام پانی میں بارہ گھنٹے بھگو کر جوش دیں ، تہائی بچنے پر چھان کر صبح پلائیں ۔

دیگر :۔ سورنجاں شیریں ، آسگندھ ناگوری ، سونٹھ ، اجوائن خراسانی ، چینی سفید ہموزن لے کر سفوف بنائیں ۔ خوراک دو ماشہ صبح و شام تازہ پانی سے دیں ، یونانی شفاخانہ جات کارپوریشن لاہور کے یونانی فارماکوپیا کا مجرب نسخہ ہے ۔

یونانی مرکبات :۔ حب کچلہ ایک گولی دن میں دو بار پانی سے دیں یا حب سورنجاں ایک گولی پانی کے ساتھ دن میں دو سے تین بار دیں یا معجون سورنجاں چھ گرام پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں یا معجون چوب چینی چھ گرام سوتے وقت رات کو ہمراہ پانی لیں یا معجون برشعثا دو گرام پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت لیں ۔

آیورویدک علاج :۔ مہارا سنا آدی کواتھ دو سے چار تولہ کا حسب طریق جوشاندہ تیار کرتے ہیں ۔ بیرونی طور پر نارائن تیل یا مہا نارائن تیل کی نیم گرم مالش کریں ۔ یوگراج گوگل یا مہایوگراج گوگل یا برہت وات چنتامنی رس یا ردمالبہ گولیاں وات روگوں کے لئے مفید ہیں ۔

غذا اور پرہیز :۔ غذا تر گرم خالص گھی و مرغن اغذیہ دیں ، سرد تر اور بادی اشیاء سے سخت پرہیز کرائیں ۔

کمر درد ، وجع القطن ، لمبے گو ۔ (Umba Go)

تعریف مرض :۔ کمر کے درمیانی حصہ میں یا ساری کمر میں درد محسوس ہوتا ہے ، جس سے چلنا پھرنا دوبھر ہو جاتا ہے ۔

وجوہات :۔ تھکاوٹ ، کمزوری ، سردی لگنا ، گاہے نقرس اور وجع المفاصل کی وجہ سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ۔

علامات :۔ اچانک کمر میں درد اٹھتا ہے۔ جس سے مریض کسی قدر کمزور ہو جاتا ہے، عام طور پر رات کے وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ مریض کو سردی سے بچائیں۔ اور گرم بستر میں لٹائے رکھیں، مقام درد پر سینک کریں، خشک گلاس لگائیں، اس پر لینی منٹ آف ٹرپن ٹائن کی مالش کریں جو آزمودہ ہے۔ اور اکثر آرام آجاتا ہے، لکڑی کے پلنگ پر سوئیں تاکہ کمر تنی رہے، خوراکی طور پر مندرجہ ذیل نسخہ دیں :۔

وائنم کالچی سائی پندرہ منم، پوٹاسیم آیوڈائیڈ پانچ گرین، سوڈا سلی سلاس پانچ گرین، عرق پودینہ ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دوا فدرے پانی میں ملا کر دن میں دو یا تین بار دیں۔

ماڈرن پیٹنٹ ادویات :۔ بوٹازولیڈین (Butazolidin) یا بوٹاسولون (Butasolone) یا پریڈناسل (Prednacyl) یا ارگاپائرین (Iragpyrin) یا ڈیلٹا بوٹا زولیڈین (Deltbuta zolidn) یا کوڈو پائرین (Codopyrin) کی ایک ایک گولی دن میں دو سے تین بار دیں یا بوٹا پراکسی ون (Butapoxyvon) ایک کیپ سُول ہمراہ چائے دیں' (۲) بیرونی طور پر آیوڈیکس و میتھل سلی سلیٹ یا ریلیکسل (Relaxyl) مرہم کی مالش کریں یا لینی منٹ اے، بی، سی (Linement A. B. C.) یا لینی منٹ ٹربینتھ کی مالش کریں۔

یونانی علاج :۔ کمر پر روغن قسط کی مالش کریں، خوراکی طور پر معجون سورنجاں یا اطریفل صغیر استعمال کرائیں، شہد خالص دو تولہ عرق سونف دس تولہ میں ملا کر نیم گرم پلانا بھی مفید ہے۔ معجون فلاسفہ کا استعمال بھی درد کمر کے لئے فائدہ مند ہے۔

آیورویدک علاج میں شلاجیت شدھ کا استعمال بھی بقدر مزاج مفید ہے، بیرونی مہانارائن تیل کی نیم گرم مالش کریں۔

ٹکور کمر درد :۔ باجرہ، چھان گندم، نمک سانبھر ہر ایک ۲۰ گرام، کوٹ کر کپڑے کی دو پوٹلیوں میں باندھ کر توے پر گرم کر کے سینک کریں۔ درد کمر، درد کان، درد شقیقہ، درد داڑھ میں فوراً سکون بخشتا ہے۔

تیل بابونہ :۔ پھول بابونہ ۱۰۰ گرام، تازہ تلوں کا تیل ۴۰۰ گرام میں ملا کر بوتل میں بند کر کے ۴۰ دن تک دھوپ میں رکھیں، اس کے بعد چھان کر کام میں بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔ درد کمر و ریاحی دردوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

تیل پھول آک :۔ پھول آک، بھنگ کے پتے، سورنجاں کڑوی، سونٹھ ہر ایک دس گرام، تلی کا تیل ۱۰۰ گرام میں جوش دے کر چھان لیں، اور مقام درد پر نیم گرم مالش کریں۔ کمر درد و جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

تیل مال کنگنی :۔ مال کنگنی کے تازہ بیج لے کر بادام روغن والی مشین میں ڈال کر تیل نکال لیں، کمر درد و جوڑوں کے درد پر نیم گرم مالش کریں۔ عضو کی کمزوری کے لئے۔ بیرونی تیل مال کنگنی کی مالش بہت مفید ہے۔

روغن ہفت برگ :۔ برگ آک، برگ بکائن، برگ ارنڈ، برگ سنبھالو، برگ سہانجنہ، برگ دھتورہ سیاہ، برگ زقوم دھتورا ہر ایک ایک تولہ، تلی کے تیل ایک سیر میں جلالیں۔ اور چھان کر محفوظ رکھیں، تھوڑا سا تیل گرم کر کے عضو ماؤف پر ملیں اور اوپر سے پرانی روئی سے باندھ دیں، بہت مفید ہے۔

تیل قسط :۔ قسط کڑوی، بال چھڑ، ہر ایک ۸۰ گرام کو کوٹ کر ۵۰۰ گرام تلی کے تیل و ۵۰۰ گرام پانی میں ڈال کر پکائیں، جب پانی خشک ہو جائے اور تیل باقی رہ جائے تو پھر ۵۰۰ گرام پانی ڈالیں۔ یہ عمل تین بار کرنے کے بعد تیل چھان لیں، اور اس میں جند بیدستر، مرچ کالی، فرفیون ہر ایک ۳ گرام پیس کر اچھی طرح حل کریں اور دھوپ میں نیم گرم مالش کریں۔

غذا و پرہیز :۔ دودھ وغیرہ سیال غذائیں دیں، ٹھنڈی اور دیر ہضم غذاؤں سے سخت پرہیز کرائیں!
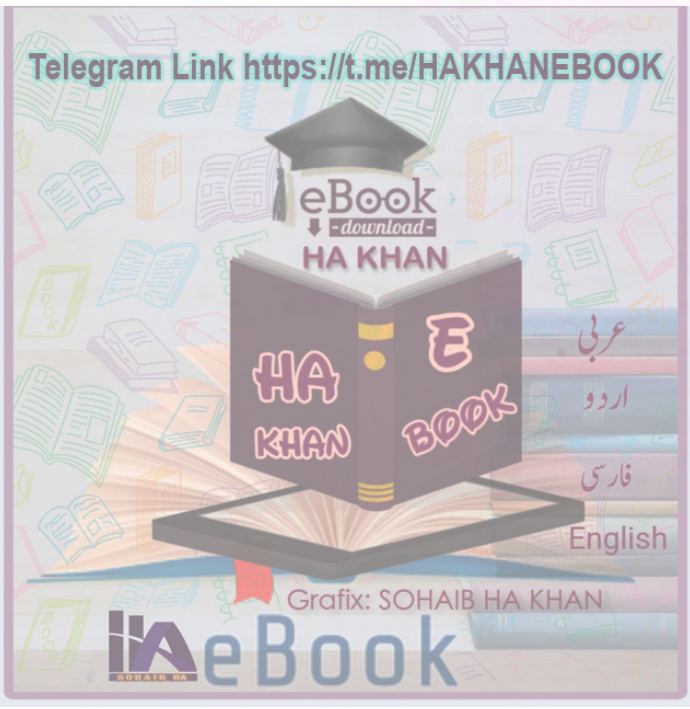
تیسرا باب

آنکھوں کی بیماریاں

نیتراَبھی شَند، آنکھ دُکھنا، آشوبِ چشم، آفتھلمیا (Ophthalmia)

تعریف مرض :- ایک یا دونوں آنکھوں کے ڈھیلے کے اُوپر پپوٹوں کے اندر کی جھلی میں سوجن ہو جاتی ہے ۔

وجوہات :- آنکھ میں کچھ پڑ جانا، دھوئیں یا گرد و غبار سے آنکھوں کی خراش، نزلہ و زکام، دھوپ یا سخت گرمی یا سخت سردی کا اثر کرنا، زیادہ رونے، دودھ پینے والے بچوں میں دانتوں کے نکلنے سے اور بعض امراض خناق، خسرہ، چیچک وغیرہ سے بھی آنکھیں دُکھنے لگ جاتی ہیں ۔

علامات :- اس مرض کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ آنکھ کے پپوٹے کو اُلٹ کر دیکھنے سے متورم و سُرخ اور پپوٹے سُوجے ہوئے اور آنکھیں بھاری ہوتی ہیں ۔ مریض دھوپ اور روشنی برداشت نہیں کرسکتا اور پلکیں رطوبت سے جُڑی ہوتی ہیں، درد و جلن کے علاوہ سوزش کے سبب آنکھیں بند رہتی ہیں اور آنکھ کھولنے پر غلیظ (گاڑھا) پانی کُود کر باہر نکلتا ہے اور بغیر بار بار دھوئے آنکھیں کھولنا دشوار ہوتا ہے ۔

آشوبِ چشم کے عارضہ کو آنکھ کی دوسری تکالیف سے تشخیص کرنا نہایت ضروری ہے ۔

آئی رائیٹس (ورم عنبیہ) :- اس میں آنکھیں سُرخ اور قرنیہ کے چاروں طرف گلابی گھیرا معلوم ہوتا ہے اور پپوٹوں کے اندر کی جھلی لال نہیں ہوتی اور سر میں درد ہوتا ہے ۔

کیراٹائیٹس (ورم قرنیہ) :- اس میں لالی گہری ہوتی ہے اور عام طور پر قرنیہ کے چاروں طرف ہوتی ہے، آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں، مریض روشنی کی طرف نہیں دیکھ سکتا، چوندھ بہت ہوتی ہے اور نظر میں بھی فرق آجاتا ہے ۔

ڈاکٹری علاج :- اصل سببِ مرض کو دُور کریں ۔ آنکھوں کو روشنی سے بچائیں ۔ آنکھوں پر دھوپ کا چشمہ لگائیں ۔ اگر کوئی چیز آنکھ میں

پڑی ہو تو اُسے نکال دیں۔ اور قبض نہ ہونے دیں۔ قبض کی حالت میں کیسٹر آئیل کا استعمال کریں اور عمر کے مطابق دیں، ارجنٹائی نائیٹراس یعنی سلور نائیٹریٹ کا ہلکا لوشن بہت مفید ہے۔ اس سلسلہ میں سلور نائیٹریٹ دس گرین (۵ رتی) عرق گلاب یا کشید شدہ پانی ایک پونڈ میں حل کریں۔ یہ دوا گاڑھے نیلے رنگ کی بالکل صاف بوتل میں تیار کریں اور مریض کو نیلے رنگ کی شیشی میں ڈال کر دیں، کیونکہ دوسری شیشیوں میں روشنی لگ کر دوا خراب ہو جاتی ہے۔ اب ایک نئے ڈراپر کے ذریعے جو کسی دوسری دوا کا استعمال کیا ہوا نہ ہو، یہ دوا استعمال کریں اور ڈراپر میں جو دوا بچے وہ فوراً دوا کی شیشی میں ڈال دیں۔ صبح پاک و صاف رُوئی سے آنکھوں کو نیم گرم پانی سے صاف کریں اور ہر دوسرے گھنٹے کے بعد دو دو قطرے آنکھ میں ڈالیں اور رات کو سوتے وقت آنکھ پر بورک آئینٹمنٹ یا ویزلین سفید لگاویں۔ تاکہ رات کو آنکھیں چپڑے سے بند نہ ہوں اور آسانی سے کھل جائیں، اس لوشن کے استعمال سے پہلے روز ہی مرض کی علامات میں کمی ہو جاتی ہے۔ اور دوسرے روز سوجن کم ہو کر تیسرے روز آنکھیں اچھی ہو جاتی ہیں۔ ویسے اس دوا کو چار پانچ دن استعمال کرنا چاہیئے۔

اس کے علاوہ آنکھ کو دس گرین فی اونس والے بورک لوشن سے دھو کر صاف کرنا اور اس نیم گرم لوشن سے ٹکور کرنا بہت مفید ثابت ہوتا ہے، شدید سوزش چشم کی حالت میں ہلکے پینی سلین یعنی پینی سلین ایک لاکھ یونٹ ڈسٹلڈ واٹر دس سی سی باہم ملالیں، تیار ہے۔ ہر دوسرے گھنٹے صاف ڈراپر سے آنکھ میں ٹپکائیں، اس گھول کو سرد پانی میں رکھیں۔ آشوبِ چشم، اکروں اور ورم کے لئے مفید ہے۔

آنکھوں کی سوزش کے لئے آج کل انٹی بایاٹک علاج مقبول ہے۔ اس سلسلہ میں پینی سلین آئی آئینٹمنٹ، ٹیرامائی سین آئی آئینٹمنٹ آریومائی سین آئی آئینٹمنٹ (Auromycine-Eye-Ointment)، کلورومائی سٹین آئی آئینٹمنٹ وغیرہ آنکھوں کی بیماریوں کیلئے مفید ادویات ہیں۔

سلفا ڈرگز میں سلفا ڈایازین آئی آئینٹمنٹ، سلفونا مائیڈ آئی آئینٹمنٹ وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں اور خوراکی طور پر سلفا تھایازول، سلفا ڈایزین اور سلفا میزاتھین بھی آشوبِ چشم کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ اس مرض کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ مقدار خوراک ہر چار گھنٹہ کے بعد ایک ٹکیہ اور حسب عمر کم مقدار میں دی جاتی ہے۔ آج کل سپیٹران گولیاں اور بچوں کے لئے سپیٹران سیرپ کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ عام سوزش چشم کے لئے کیمیاوی رنگ مثلاً ایکری فلے وین اور مرکیورو کروم وغیرہ لوشن اور مرہم کی صورت میں مختلف طاقتوں کے استعمال کئے جاتے ہیں اور یہ سوزش چشم کے لئے مفید ثابت ہوئے ہیں۔ اگر آنکھوں میں درد شدید ہو تو فوری تسکین کے لئے اسپرو، ساریڈان یا کوڈوپائرین یا نوالجین گولی یا پرا کسی ون کیپ شولز حسب ضرورت عمر ایک خوراک دیں۔ تاکہ درد میں عارضی تسکین ہو جائے۔

امراضِ چشم کے لئے آزمودہ سائنٹفک نسخے

اُمرت لوشن:۔ ایکری فلاوین ایک گرین، زنک سلفاس دو گرین، بورک ایسڈ چار گرین، عرق گلاب ڈیڑھ اونس۔

ترکیب:۔ تینوں دواؤں کو ملا کر گھول تیار کریں۔ آنکھ دھو کر ڈراپر سے ڈالیں، آشوبِ چشم کے لئے مفید ہے۔

پروٹارگول لوشن:۔ پروٹارگول پندرہ گرین، کشید شدہ پانی یا عرق گلاب ایک اونس۔

ترکیب:۔ دونوں کو ملالیں اور ڈراپر سے دن میں ایک دو بار ڈالیں، دُکھنی آنکھوں کے لئے مفید ہے۔

بورک لوشن:۔ ایسڈ بورک دس گرین، کشید شدہ پانی یا عرق گلاب ایک اونس، ہر دو کو ملا کر لوشن بنالیں۔ آشوبِ چشم کے لئے مفید ہے۔ آنکھوں میں بالکل نہیں لگتی۔

زنک بورک آئی ڈراپ:۔ زنک سلفاس ایک گرین، بورک ایسڈ چار گرین اور عرق گلاب ایک اونس۔

ترکیب:۔ تینوں کو ملا کر ڈراپر کے ساتھ آنکھوں میں ڈالیں۔

گرین لوشن:۔ سلور نائٹریٹ ساڑھے چار گرین، ایکری فلے وین ساڑھے چار گرین۔ میتھی لین بلیو تین گرین، عرق گلاب تین اونس۔
ترکیب:۔ تینوں ادویہ کو عرق گلاب میں نیلی شیشی میں ڈال لیں اور ڈراپر سے استعمال کریں، سُرخی چشم اور ککروں کے لئے مفید ہے۔

ایلم لوشن:۔ پھٹکڑی (ایلم) دو رتی، عرق گلاب ایک اونس، دونوں کو ملا کر لوشن بنا لیں اور آنکھوں میں دو تین بار ڈالیں۔ دکھتی آنکھوں کے لئے مفید ہے۔

ایکری فلاوین لوشن:۔ ایکری فلاوین ایک گرین، عرق گلاب یا کشید شدہ پانی ایک اونس، ہر دو ادویہ کو ملا کر ڈراپر سے آنکھوں میں ڈالیں۔

آئی آئنٹمنٹ:۔ یلو اکسائیڈ آف مرکری تین گرین، ویزلین سفید ایک اونس، آپس میں ملا کر مرہم بنا لیں۔ دن میں دو بار آنکھ میں لگائیں، پھنسی دار آنکھ دکھنے کے لئے مفید ہے۔

آیورویدک لوشن:۔ پھٹکڑی سفید، رسونت شدھ، ہلدی سالم ہر ایک چھ ماشہ، عرق گلاب آدھی بوتل۔ بوتل میں تینوں چیزیں ڈال کر رکھ دیں، ایک ہفتہ بعد نتھار کر استعمال کریں، اس دوائی میں پھپھوندی نہیں پڑتی اور آنکھوں کے لئے مفید ہے۔

ماڈرن پیٹنٹ ادویات: (۱) لاکیولا (Locula) یا البوسڈ (Albucid) دس فیصدی یا بیس فیصدی، دن میں تین بار دو دو بوند پچکاری سے ڈالیں، (۲) اوپٹی سڈ (Opticid) دس فیصدی یا بیس فیصدی، دن میں تین بار دو دو بوند پچکاری سے ڈالیں یا سلفومائل آئی ڈراپس ______ (Sulfomyl Eye droqs) دو تین بوند دن میں دو سے تین بار ڈالیں، (۳) ایکرومائی سین آئی آئنٹمنٹ (Achromycin-Eyeointment) لیڈرلے ______ دن میں تین سے چار بار آنکھ میں لگائیں (۴) سوبامائی سین آئی آئنٹمنٹ (Subamycin Eyeoint ment) ڈیز ______ دن میں تین سے چار بار آنکھوں میں لگائیں، (۵) سنتھومائی سین انتھالمک آئنٹمنٹ (Synthomycetin opthalmieEyeoint ment) ڈیز ______ دن میں تین سے چار بار آنکھوں میں لگائیں، (۶) کیناکوگ ایس انتھالمک آئنٹمنٹ (سارابھائی) روزانہ ماؤف آنکھ پر لگائیے ______ یہ کیناکورٹ، نیومائی سین اور گرے می سین کا مرکب ہے۔ جو شدید آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ (۷) انفتھوکارٹ (Ophthocort) پارک ڈیوس آشوب چشم کے علاوہ ککروں کے لئے بھی مفید ہے، کلورومائی سٹین، پولائی مگزین بی، ہائیڈروکورٹی سون ایسی ٹیٹ سے مرکب ہے، دن میں دو سے تین بار لگائیں۔ (۸) الیف کارلین نیومائی سین آنکھ کا مرہم یا ڈراپس (Efcorlin-Neomycin-eyeoinetmenta or drops) گلیکسو ______ یا ٹیرا کارٹرل آئی آئنٹمنٹ (Terra cortril eyeointment) فزر ______ آنکھ کی سُرخی، جلن و درد کے لئے مفید ہے (۹) گان ٹری سین (Gantrisine) روش ______ اس کا گھول ۵ا فیصدی طاقت کا ہوتا ہے۔ دن میں تین سے چار بار ڈالیں، (۱۰) کارٹی سون (Certisone) سبا کمپنی نے امراض چشم کے لئے اس کا مرہم و آئی لوشن بنایا ہے۔ جو آنکھوں کے تمام سوزشی امراض کے لئے مفید ہے۔ آئی لوشن ایک دو قطرے ہر تیسرے گھنٹے بعد ٹپکائیں، ہر تیسرے گھنٹے بعد پلک اُلٹ کر لگائیں، (۱۱) ارگافین آئی آئنٹمنٹ (Irgaphen eye ointment) گیگی ______ اس میں سلفانا مائیڈز وغیرہ شامل ہے، آنکھوں کی سوجن، زخموں، ککروں کے لئے رات کو سوتے وقت پلک اُلٹ کر لگائیں۔ (۱۲) نی زین انتھالمک آئنٹمنٹ (Nizinophthalmic-ointment) بارروز ویلکم ______ آشوب چشم کے لئے دن میں تین بار لگائیں، (۱۳) سپرونل (Supronal) بائیر ______ یہ مرہم سوجن و زخم کے لئے مفید ہے۔ دن میں دو سے تین بار لگائیں، (۱۴) نیوسون (Neosone) اپ جان ______ یہ مرہم کارٹی سون ایسی ٹیٹ اور نیومائی سین سے مرکب ہے۔ دن میں دو سے تین بار لگائیں۔ (۱۵) بورک ایسڈ دس گرین، ویزلین سفید ایک اونس ملا لین بورک مرہم تیار ہے، پلکوں کے کناروں پر لگائیں، پلکیں نہیں چپکتی ہیں، (۱۶) کلورومائی سٹین انتھالمک ایپلی کیپ (Chloromycetinophthalmic Aplicap) پارک ڈیوس ______ آنکھ میں سُرمہ کی طرح لگائیں، زیادہ چھوت دار آشوب چشم میں کلوروکارٹ انتھالمک اپلی کیپ کا استعمال کریں۔ (۱۷) سلفاسٹا مائید سولیوبل (Sulphacetamide Soluble) دو دو بوند آنکھ میں ٹپکائیں، (۱۸) ڈائمنڈ آئی ڈراپس (Diamond Eye Drops) ایک دو بوند آنکھوں میں ڈالیں یا

سی مائیڈ آئی ڈراپس ایک ایک بوند آنکھوں میں ڈالیں۔
آج کل کی نئی ادویات میں امراض چشم میں نیوسپورین (Neosporin) یا ون مائی سٹین (Vanmycetin) یا سوفرامائی سین (Soframycin) یا وائی زین آئی ڈراپس (Visine eye drops) یا ڈیکاڈرون آئی ڈراپس (Decadron eye drops) یا ڈیکسونا (Dexona) یا کلورم سون آئی ڈراپس (Chloram sone) کا استعمال مفید ہے۔
بیٹنے سول آئی مرہم یا ڈراپس یا نیباسلف آئی آئنٹمنٹ یا سوباکارٹ آئی آئنٹمنٹ یا کیمی سون آئی مرہم کا استعمال مفید ہے۔

یونانی علاج:۔ قبض دور کریں اور غذا میں کمی کر دیں۔ آنکھوں کو روشنی سے بچائیں، معمولی تکلیف میں پھٹکڑی سفید ایک ماشہ عرق گلاب دو تولہ کو آپس میں گھول کر آنکھوں میں دونوں وقت ڈالا کریں، خوراکی طور پر اطریفل صغیر ۹ ماشہ سے ایک تولہ کھلائیں یا مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک بنا کر استعمال کریں۔

حب سیاہ چشم:۔ پھٹکڑی ۴ ماشہ، افیون ۶ ماشہ، رسونت شدھ ۲ تولہ، زعفران خالص دو رتی، نیم کے پتے تین عدد۔
ترکیب:۔ سب کو باریک پیس کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر قدرے پانی ملائیں اور لوہے کے دستہ سے خوب کھرل کریں، پھر آگ پر رکھ کر خشک ہونے پر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت ایک گولی پوست کے پانی میں یا صاف پانی میں گھس کر آنکھ کے پپوٹوں پر لیپ کریں، لیپ صبح اور رات کو کریں، آشوب چشم، سرخی چشم اور آنکھ کے درد ٹیس کے لئے مفید ہے۔

ٹکور برائے آشوب چشم:۔ چھانے ہوئے جوشاندہ پوست کے نیم گرم پانی میں صاف روئی ڈال کر ٹکور کرنا سوجن اور درد کے لئے بہت مفید ہے۔ دن میں دو تین بار ٹکور کی جائے۔ اگر پوست نہ ملے تو بورک ایسڈ کی چٹکی ڈال کر بھی ٹکور کی جا سکتی ہے۔ بعد میں وہی بھیگی ہوئی روئی نچوڑ کر ایک دو گھنٹہ کے لئے آنکھوں پر باندھ دینی چاہیئے۔

حب سیاہ (دیگر فارمولا):۔ پھٹکڑی دو تولہ، افیون چھ ماشہ، رسونت دس تولہ، زعفران ایک ماشہ۔
ترکیب:۔ تمام ادویات کو کھرل کر کے گولی بقدر نخود بنالیں۔ ایک گولی گھس کر پپوٹوں پر لگائیں، آشوب چشم، ککرے، درد چشم اور سوجن کے لئے مفید ہے۔

دیسی آئی لوشن:۔ انار دانہ اڑھائی تولہ، عرق گلاب پانچ تولہ، رات کو دونوں ادویات بھگو دیں، صبح صاف کر کے چھان لیں، اور مندرجہ ذیل ادویات ملائیں:۔
رسونت ڈیڑھ تولہ، پھٹکڑی سفید بریاں تین ماشہ، افیون شدھ ایک ماشہ، کافور چار رتی، ملا کر رکھ لیں، بطور لوشن آنکھ میں ٹپکائیں۔ آشوب چشم، درد چشم اور سرخی آنکھ کے لئے مفید ہے۔ خوراکی طور پر پھول منڈی چھ ماشہ، عناب پانچ عدد، چھلکا ہرڑ زرد چار ماشہ، پانی دس تولہ میں جوش دے کر آدھا رہنے پر چھان کر چینی ملا کر دن میں دو بار پلائیں۔

بعض دفعہ وبائی طور پر آشوب چشم کا عارضہ ہو جاتا ہے، جسے طب میں وبائی آنکھ دکھنا اور ڈاکٹری میں ایپی ڈیمک کن جنکٹوائیٹس (Epidemic Con junctivitis) کہتے ہیں اور یہ ایک باری بہت سے لوگوں کو ہو جاتی ہے۔ اس کے علاج کے لئے بھی آشوب چشم میں دی گئی ہدایات علاج پر عمل کریں، اس کے علاوہ سوزاکی آنکھ دکھنے کے علاج میں سلفاڈرگز اور پنسلین کا استعمال کامیاب علاج ہے۔
خسرہ یا چیچک کے مریض کی آنکھیں خراب ہوں تو بورک ایسڈ یا پوست کے جوشاندہ سے دھو کر ان کے اندر پنسلین آئی آئنٹمنٹ ڈالنی چاہیئے، تاکہ آنکھوں کے ضائع ہونے کا اندیشہ نہ رہے۔ اگر نزلہ کی وجہ سے آشوب چشم ہو تو نزلہ کا علاج کریں اور آشوب چشم کی ادویات استعمال کریں، نومولود کے رمد سوزاکی میں پنسلین لوشن کا ٹیکانا مفید ہے۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ سوزش کی زیادتی، سُرخی، درد کیجزرت' ایکونائیٹ ۳۰ ۔۔۔۔۔۔۔ روشنی برداشت نہ ہو، سُرخی، درد، جوش آنکھ، خشک حرکت سے زیادتی، بیلاڈونا ۳۰۔ ۲۰۰ ۔۔۔۔۔۔۔ تیزابی پانی کی زیادتی جہاں لگے چھیلتا جائے، روہے پڑنا۔ ناک سے پانی نکلے، یوفریشیا ۳۰۔ ۲۰۰ (اس کا لوشن بیرونی طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں)' ۔۔۔۔۔۔۔ گید، سوزاکی مادہ کا اخراج رُک جائے، شام کو زیادتی، کھلی ہُوا میں آفاقہ، پلسٹلا ۳۰۔ ۲۰۰ ۔۔۔۔۔۔۔ چھونا ناگوار، پپوٹے پھُولنا، سینکنے سے آرام، سردی سے اضافہ، پیپ پڑنا، آتشکی مزاج، ہیپرسلفر ۳۰۔ ۲۰۰ ۔۔۔۔۔۔۔ رات کو زیادتی، کوئی دوائی فائدہ کرنے سے رہ جائے، سلفر ۳۰۔ ۲۰۰۔

غذاوپرہیز:۔ ہلکی وزودہضم غذائیں، دال مونگ، چپاتی، ٹھنڈی سبزیاں، پالک، خرفہ، ٹینڈے، کدو وغیرہ کھلائیں، گرم وترش غذا کھانے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے سخت پرہیز کرنا چاہیئے۔ مرچ، گرم مصالحہ، چائے، شراب، تمباکو، مطالعہ، دماغی کام، سر اور کان میں تیل ڈالنے سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔

نیترپیڑا۔ آنکھ کا درد۔ دردِ چشم۔ شقیقۃ العین

تعریف مرض:۔ یہ ایک کثیر الوقوع مرض ہے' جس کا حملہ ایک آنکھ پر ہوتا ہے اور بسا اوقات بعد میں دوسری آنکھ پر بھی ہوتا ہے۔

وجوہات:۔ آنکھ کی کسی رطوبت یا ہرسہ رطوبتوں میں اعتدال سے زیادہ غلاظت یا رقت ہونا، آنکھ دُکھنا، کثرت ملاپ' کمزوری دماغ، نزلہ یا ایام کی رکاوٹ، منشیات کا زیادہ استعمال، دائمی قبض، گرم چیزوں کا استعمال یا موتیا بند کے آپریشن کے سلسلہ میں بے موقع یا زیادہ نشگاف کرنا وغیرہ وغیرہ۔

اس مرض میں نوجوان لڑکوں کے مقابلہ میں زیادہ تر ایسی لڑکیاں زیادہ مبتلا پائی گئی ہیں، جو کسی وجہ سے ایک لمبے عرصہ سے بندش ایام میں مبتلا ہیں۔ اسی طرح نوجوانوں کے مقابلہ میں بوڑھوں اور کمزوروں میں عام طور پر ضروری نزول الماء یا رطوبت یا خشکی کی زیادتی سے واقع ہوتا ہے اور نوجوانوں میں زیادہ تر زیادتی ملاپ، جریان، آتشک اور بعض دفعہ زیادہ ہر تجربہ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ اس مرض میں عام طور پر دردِ چشم معمولی یا زیادہ ہوتا ہے، روشنی سے نفرت اور رات کو درد کی شدت ہوتی ہے، شروع شروع میں ایک آنکھ پر درد کا حملہ ہوتا ہے اور پھر بعض اوقات دوسری آنکھ پر بھی حملہ ہو جاتا ہے' آنکھ کے طول و عرض میں سُرخی ہوتی ہے۔

اس مرض کا انجام عموماً خطرناک ہوتا ہے' آنکھ بیٹھ جاتی ہے یا پھوٹ جاتی ہے یا باہر نکل پڑتی ہے یا اگر بڑی چیز ہوئی تو آنکھ میں جالا پھولا پڑ جاتا ہے۔ جس سے روشنی کی آمد و رفت بند ہو کر آنکھ ناکارہ ہو جاتی ہے۔ اگر نزول الماء کی حالت میں اس مرض کا حملہ ہو تو عموماً "گلوکوما" رطوبت بیضہ گندی اور ناقص ہو جاتی ہے' نزول الماء کی پختگی اور تکمیل کے بعد کسی آپریشن یا کسی علاج سے بھی جس کا درست ہونا مشکل ہے۔ یہ مرض آنکھ کے لئے موت سے کچھ کم نہیں ہے' جو مریض کی آنکھ لے کر یا آنکھ ناکارہ کر کے ہی مریض کا پیچھا چھوڑتا ہے۔

علاج:۔ اسباب مرض کے لحاظ سے ایسے مریضوں میں فوراً مادہ کی کمی یا زیادتی کے اعتبار سے پیشانی کی رگ پر کنتھریڈس یا رائی کا پلاسٹر لگانا یا جمال گوٹہ کا ہلکا سا طلا کرنا اور آنکھ کو گرم پانی سے ٹکور کرنا۔ اس کے بعد بندش ایام وغیرہ کی حالت میں مدر ایام ادویات کا پلانا بہت مفید ہے۔ قبض دور کرنے کا خاص خیال رکھا جائے۔ اگر خشکی کی زیادتی ہو تو مریض کی آنکھ، ناک، کان میں تین تین گھنٹہ بعد خالص روغن بادام کے قطرے ڈالنا مفید ہے' سر پر بھی روغن بادام کی مالش کی جائے یا حلوہ ماش یا مونگ کی ایک طرف روئی روغن گُل سے

چرب کر کے باندھی جائے، شیرہ مغز کھیرا، شیرہ مغز پیٹھا ہر ایک چھ ماشہ، شیرہ خشخاش پانچ ماشہ، روغن بادام دس قطرے، عرق شیریں تین تولہ شربت عناب ایک تولہ کا استعمال کیا جائے۔ رات کو حلوہ بادام چھ ماشہ، ہمراہ عرق شیریں تین تولہ استعمال کرایا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی دماغ کو تراوت دی جائے۔ ان تدابیر سے عام طور پر مریض تندرست ہو جاتا ہے، نہ آنکھ پھوٹتی ہے نہ جالا پڑتا ہے اور نہ ہی نظر میں نقص پڑتا ہے۔

اکثر اطباء اس مرض کے علاج میں "درد چشم" کے دور کرنے میں لگے رہتے ہیں یا زیادہ سے زیادہ منضجات کے بعد منقیات یا مسکنات کا استعمال کرا دینا درست سمجھتے ہیں، لیکن یہ علاج مرض کی بڑھی ہوئی حالت میں عموماً ناکامیاب ہوتا ہے اور آنکھ جیسے شریف اور خاص عضو کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے، ہماری رائے میں اگر معالجین "درد چشم" کے اسباب اور تکالیف کا فوری ازالہ اور انسداد میں جس قدر مندرجہ بالا تدابیر سریع الاثر اور مفید پائی گئی ہیں، اتنا کوئی ڈاکٹری علاج یا دوا میرے تجربہ اور مشاہدہ میں مفید نہیں پایا گیا۔ اس طریقہ علاج سے نہ طبیب کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے اور نہ ہی مریض کو ہسپتال جانے کی زحمت اٹھانی پڑتی ہے اور نہ کسی آپریشن کی ضرورت رہتی ہے۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

کُکرے، رؤہے۔ جرب الاجفان، گرے نیولر لڈز (Granular Lids)

تعریف مرض:۔ آنکھوں کے پپوٹوں کے اندر دانے نکل آتے ہیں۔ جو گول گول چھوٹے اور سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔

وجوہات:۔ اس مرض کا اصل سبب نزلہ ہے، لیکن گرد و غبار، غذا کی خرابیوں، خراش دار ادویہ کا استعمال، دھوآں اور آنکھوں میں تیز قسم کے سرمے یا دوسری دواؤں کے استعمال سے بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے نیز یہ مرض متعدی (چھوت دار) ہے۔ اس لئے مریض کی آنکھ کا مواد تندرست آدمی کی آنکھ میں لگ جائے تو یہ بیماری لگ جاتی ہے۔

علامات:۔ مقامی طور پر پلک الٹ کر دیکھا جائے تو ابتدائی حالات میں پپوٹہ کے اندر بیضوی شکل کے باریک باریک سرخ دانے نظر آتے ہیں۔ دو چار دن کے بعد ان کی رنگت کچھ زردی مائل ہو جاتی ہے۔ آنکھ سرخ ہو جاتی ہے اور اس میں ہر وقت پانی بھرا رہتا ہے۔ خراش بہت ہوتی ہے۔ بالائی پپوٹہ کے بھاری پن سے ازحد تکلیف ہوتی ہے۔ اور اس طرح جب مختلف طریقوں سے یہ دانے کچھ پیلے پڑ جاتے ہیں تو ان کی جسامت بڑھ جاتی ہے۔ اور کچھ چپٹے ہو کر سخت ہو جاتے ہیں۔ ان حالات میں جب مرض دیرپا ہو کر مستقل صورت اختیار کر لیتی ہے تو آنکھ کا پردہ زخمی ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ ضعف بصر (ایس تھی نوپیا) کی شکایت بڑھتی جاتی ہے اور ایک عرصہ میں بصارت بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ روہوں کا ابتدائی علاج معالجہ تو کچھ مشکل نہیں ہے۔ لیکن جب یہ کہنہ (پرانی) ہو جائے تو علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ علاج کی سب سے بڑی اور اہم مشکل یہ ہے کہ مریض اپنی بیماری کو معمولی بیماری سمجھ کر معالج کی ہدایت پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ اس مرض میں صحت کے لئے مقامی طور پر علاج ہی ضروری نہیں بلکہ اس سے زیادہ نزلہ کی روک تھام، دماغ کی تقویت، معدے کی درستی، خون کی صفائی بہت ضروری ہے۔ میرے تجربہ میں یہ کبھی نہیں آیا کہ کوئی شدید روہوں کا مریض محض لگانے کی ادویات سے صحت یاب ہو گیا ہے، اس لئے ہم اندرونی علاج کو بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ ناظرین کے لئے ہم دو قسمیں مقرر کر کے الگ الگ بیان کرتے ہیں۔

ابتدائی حالت میں جب کہ علامات حاد ہوں، جلدی سکون پیدا کرنے کے لئے پلک الٹ کر دس گرین فی اونس والا کاسٹک لوشن لگائیں۔ کاسٹک لگانے کے فوراً بعد نمک کے پانی سے آنکھ دھو ڈالیں، جب تک کئی مرتبہ آنکھ پر نمک کا پانی نہ بہا لیا جائے، پلک کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ دھونے سے پہلے اگر پلک چھوٹ گئی تو آنکھ میں زخم ہو جانے کا سخت خطرہ ہے۔ مرض کی شدت کی صورت میں کوکین لوشن دو گرین فی اونس والا ایک قطرہ ٹپکانا بہت مفید ہے۔

اس عمل کے تین چار گھنٹہ بعد پروٹار گھول لوشن یا آرجی رول ایک ایک قطرہ ڈالتے رہنا چاہیئے۔ اگر ورم زیادہ ہو تو بورک ایسڈ کو پانی میں حل کرکے ٹکید کرائیں یا کو کنار کے جوشاندہ سے تکمید کرائیں۔ جب کاسٹک لگانے سے بھی سوزش کو آرام نہ ہو اور درد بہت زیادہ ہو تو عورت یا بکری کے دودھ میں روئی تر کرکے آنکھ پر چند بار رکھنے سے تسکین آجاتی ہے۔ اگر مزید تسکین کی ضرورت ہو تو دودھ میں قدرے افیون حل کرلیں، چوبیس گھنٹے کے وقفہ کے بعد پھر کاسٹک لگائیں اور دن بھر متذکرہ بالا علاج جاری رکھیں۔ جب کچھ آرام آجائے تو کاسٹک کا استعمال تیسرے دن کریں۔ پھر ہفتہ میں ایک بار پھر پندرہ روز میں ایسا کریں۔ بعض اوقات پرانے روہوں کے لئے کاسٹک لوشن کی طاقت ۳۰ گرین تک لگانی پڑتی ہے، ایسی صورت میں چونکہ یہ قوی کاسٹک ہے۔ اس لئے اس کے استعمال کی جرأت عام اطباء کو نہ کرنی چاہیئے۔ بلکہ دس گرین سے زیادہ طاقت کا کاسٹک بھی خطرے سے خالی نہیں، بہر حال زیادہ قوت کا کاسٹک ماہر ڈاکٹروں، حکیموں کے لئے مخصوص سمجھنا چاہیئے۔

آنکھوں کو دھونے اور صفائی کا ویسے بھی خیال بہت ضروری ہے۔ آنکھیں دھونے کا ایک مخصوص گلاس جو عام طور پر انگریزی دوافروشوں کے ہاں بکتا ہے۔ روہوں کے مریض کے لئے بہت ضروری ہے، اس گلاس میں پانی یا بورک لوشن بھر کر آنکھ اس میں ڈبولیں۔ آنکھ کی کسی ایک دوائی کو متواتر استعمال نہ کریں، بلکہ بدلتے رہیں۔ ککروں کے لئے کچھ مفید مجربات آشوب چشم (OPHTHALMIA) کے بیان میں درج ہیں۔ بوقت ضرورت بنا کر فائدہ اٹھاویں۔

ماڈرن پیٹنٹ ادویات:۔ البوسڈ آئی ڈراپس (Albucid Eyedrops) دن میں چار بار قطرہ قطرہ ٹپکائیں اور سلفاڈایازین ایک سے دو گولی صبح، دو دوپہر اور دو شام پانی سے دیں، بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔ (۲) ٹیرامائی سین الیس، الف ایک کیپ سولز ہر چھ گھنٹہ بعد تازہ پانی سے دیں، اور ٹیرامائی سین افتھالمک آئینٹمنٹ (فرزر) دن میں تین سے چار بار آنکھ میں لگائیں (۳) اکرومائی سین آئی آئینٹمنٹ (Acromycineye Ointment) لیڈرلے ——— دن میں تین سے چار بار آنکھ میں لگائیں۔ (۴) آریومائی سین افتھالمک آئینٹمنٹ دن میں دو سے تین بار لگائیں، (۵) آئی مائیڈ (Eyemide) یہ آئی لوشن ہے، ککروں کے لئے مفید ہے، دن میں تین بار قطرہ قطرہ ٹپکائیں، یہ سلفاسٹے مائیڈ سے بنتی ہے، (۶) گان ٹری سین (Gantrisin) روش ——— یہ سلفا دوا آنکھ میں دو سے تین بوند دن میں تین سے چار بار ڈالیں، سلیوشن پندرہ فیصد طاقت کا ہوتا ہے، لاکولا بھی مفید ہے، اس میں بھی سلفاسٹے مائیڈ جزو اعظم ہے۔ (۷) پرانے ککروں کے لئے سوفراکارٹ آئی ڈراپس یا انڈروکارٹ آئی ڈراپ (ڈیز) کا استعمال مفید ہے، (۸) کلورو کارٹ اپلی کیپ (پارک ڈیوس) ہر روز دو بار آنکھ میں ڈالیں، (۹) زنکو سلفا یا بیری مون یا کارٹولا ائم مفید ادویات ہیں۔

یونانی علاج:۔ **ککروں آئینٹمنٹ**:۔ زعفران تین ماشہ، افیون تین ماشہ، رسونت، جست پھلا، بورک ایسڈ، ہر ایک چھ ماشہ، غبار کی طرح پیس کر ویزلین سفید چار تولہ شامل کریں۔ اور رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں، ککروں کے ہر درجہ میں از حد مفید ہے۔

ککروں کے لئے مفید سرمہ:۔ پھولا ہوا جست دو تولہ، سرمہ سیاہ شدھ دو تولہ، سرمہ سفید شدھ چار ماشہ، زنگار تین ماشہ، افیون ایک ماشہ، ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر چھان لیں، ایک روز لیموں کے پانی میں کھرل کرکے سرمہ بنائیں۔ رات کو سوتے وقت ایک ہلکی سلائی آنکھ میں لگائیں، ککروں کے علاوہ دھند، جالا، پھولا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

کافوری کاجل:۔ کافور بڑھیا ایک تولہ، نیم کے پھول تین تولہ، صاف کپڑے کی بتی میں لپیٹ کر سرسوں کے تیل کے ذریعہ کاجل کریں، یہ کاجل ایک تولہ، بورک ایسڈ تین ماشہ، ویزلین سفید تین تولہ، سب کو ملا کر مرہم تیار کریں اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں، پرانے ککروں کی عمدہ دوا ہے۔

ککروں کے لئے آسان سرمہ:۔ کشتہ جست، پھٹکڑی بریاں، مصری کوزہ ہموزن لے کر کھرل کریں اور محفوظ رکھیں، سوتے وقت ایک سلائی یا پھایہ سے الٹ کر ککروں پر لگائیں، ککروں کے لئے بہترین سرمہ ہے۔

دیگر:۔ صرف بورک ایسڈ کی ایک چٹکی سوتے وقت پلک الٹ کر ککروں پر چھڑکنے سے فوری طور پر آرام آجاتا ہے۔

اگر آنکھ پر ورم بہت زیادہ ہوگیا ہو تو پہلے نیم گرم بورک لوشن سے دھو کر پینی سلین لوشن آنکھ میں گھنٹہ گھنٹہ بعد ڈراپر سے ڈالنے سے ورم بالکل اُتر جاتا ہے۔ خوراکی طور پر سلفاڈایازین یا سپیٹران لبقدر عمر دینا کامیاب علاج ہے۔ یونانی طریقہ علاج میں خوراکی طور پر اطریفل زمانی یا اطریفل کشنیزی کا استعمال بہت مفید ہے یا یہ سفوف منڈی کھلائیں :۔

سفوف منڈی :۔ گل منڈی پانچ تولہ، مغز سولف اڑھائی تولہ، اسطخدوس سوا تولہ، مرچ سیاہ سات ماشہ، چینی اڑھائی تولہ، خوراک چھ ماشہ روزانہ ہمراہ پانی استعمال کریں، محافظ چشم اور مقوی دماغ ہونے کے علاوہ نکروں کے لئے بے حد مفید ہے۔

آیورویدک علاج :۔ کھانے کے لئے اطریفل گھرت یا مہاترپھلہ گھرت دیں، بیرونی استعمال کے لئے نکتادی مہا انجن یا نین امرت انجن مفید ادویات ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ یوفریشیا لوشن (Eupharasia Losion) دس بوند ہر روز ایک اونس پانی میں ملا کر استعمال کریں ——— سکسس سائنیریا میری ٹیما (Succus Cinera) مفید ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز :۔ آشوب چشم کے مطابق کریں۔ انگور اور انار بھی دے سکتے ہیں۔

آنکھ میں پانی اُترنا، موتیا بند، نزول الماء، کیٹریکٹ (Cataract)

تعریف مرض :۔ دونوں یا ایک آنکھ دھندلی ہو جاتی ہے۔ اس مرض میں مریض کو ایک چیز کی دو دو نظر آتی ہیں، آنکھ کا ملاحظہ کرنے سے پتلی کے پیچھے سفیدی مائل یا نیلگوں یا عنبری رنگ کی شے دکھائی دیتی ہے۔

وجوہات :۔ بڑھاپا، آنکھ پر چوٹ لگنا، مرض ذیابیطس، امراض گردہ، کسی غیر چیز کا آنکھ میں چلے جانا اور کبھی پیدائشی طور پر ہوتا ہے، عورتوں اور مردوں کو یکساں ہوتا ہے، عام طور پر دونوں آنکھوں میں پایا جاتا ہے، لیکن ایک آنکھ میں پہلے اور دوسری میں بعد کو ہوتا ہے۔

علامات :۔ آنکھ کا طبی معاینہ کرنے سے پتلی کے پیچھے چند خاکستری یا نیلگوں سفیدی مائل یا عنبریں رنگ کی سی دکھائی دیتی ہے، مریض کو ہر چیز دوگنی دکھائی دیتی ہے یعنی ایک چیز کی دو چیزیں نظر آتی ہیں، آنکھوں کے سامنے جالا یا سیاہ داغ دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ آنکھوں کے سامنے خیالی مکھیاں، مچھروں وغیرہ کی شکلیں نظر آتی ہیں۔ نظر آہستہ آہستہ کمزور ہونے لگتی ہے۔ حتےٰ کہ صرف دن رات کا احساس باقی رہ جاتا ہے، بعض اوقات چند ماہ اور بعض اوقات کئی سال میں پختہ ہوتا ہے۔ اور کئی مریضوں میں یہ کبھی پختہ ہی نہیں ہوتا۔ اس مرض کو سبز موتیا بند (گلوکوما) سے تشخیص کرنا ضروری ہے، سبز موتیا بند میں پتلی کی رنگت سبز ہو جاتی ہے۔ آنکھ کا ڈھیلا پتھر کی طرح سخت ہو جاتا ہے۔ پتلی روشنی سے نہیں سکڑتی ہے۔ مریض نزدیک کی چیزوں کو بآسانی دیکھ سکتا ہے اور آنکھ اور کنپٹی میں زور دار درد ہوتا ہے۔

علاج :۔ دواؤں سے شروع میں فائدہ ہوتا ہے۔ جب یہ مرض زیادہ دیر کا ہو جائے تو اس مرض کا شافی علاج آپریشن ہی ہے۔ شروع مرض میں نیلگوں چشمہ لگانے یا ہلکا اٹروپین لوشن آنکھ میں ڈالنے سے پتلی کشادہ ہو کر بینائی قائم رہتی ہے، جیسا کہ ہم لکھ آئے ہیں، کہ جب مرض پختہ ہو جائے تو سوائے آپریشن کے اور کوئی علاج نہیں ہوتا۔

ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں سکسس سینی ریریا میری ٹیما نامی دوا شروع موتیا بند میں ایک ایک قطرہ صبح و شام آنکھ میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور آپریشن کی ضرورت نہیں رہتی، لگ بھگ تین ماہ کے مکمل استعمال سے بکمل صحت ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ ماڈرن ادویات میں کیٹالین (Catalin) یا کیٹوبل (Cotobell) استعمال کرائی جاتی ہیں۔

یونانی علاج :۔ اس مرض میں قبض نہ ہونے دی جائے ۔ اس سلسلہ میں مربہ ہرڑ ایک عدد یا اطریفل زمانی یا اطریفل کشنیز یا اطریفل صغیر ۹ ماشہ سے لے کر ایک تولہ تک رات کو استعمال کرائیں اور بیرونی طور پر ان نسخوں میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں ۔

سُرمہ روشن چراغ :۔ لیکس سوپ ایک ٹکیہ (دو اونس) طوطیا سبز تین رتی، ویزلین سفید ایک اونس ۔

ترکیب :۔ اوّل دو اونس پانی میں طوطیا کو حل کر کے اس میں صابن ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈال دیں ۔ اور آگ پر یہاں تک پکائیں کہ بالکل دہی کی طرح ہو جائے ۔ اب ویزلین ملا دیں تیار ہے ۔ بقدر خشخاش دوائی ایک قطرہ پانی میں حل کر کے دونوں آنکھوں میں سلائی سے لگائیں، ایک دو منٹ آنکھیں بند رکھیں، نہایت لیس دار پانی خارج ہو گا ۔

فوائد :۔ دُھند، خارش، ککرے، پلکوں کا گرنا، آنکھوں کا گندہ پن اور ابتدائی موتیا بند کے لئے نہایت کامیاب علاج ہے ۔

دوائے ابتدائے موتیا بند :۔ نیم کے پھولوں کے رس میں پُرانی روئی دو تین بار تر و خشک کر کے تیل سرسوں میں تر کر کے کاجل تیار کریں، اور بعدہٗ خاکستر پیس کر صبح و شام لگائیں، موتیا بند کی ابتدائی حالت میں مفید ہے ۔

دوائے موتیا بند :۔ صرف جامن کی گٹھلی شدھ سفوف شدہ تین ماشہ صبح اور تین ماشہ شام پانی سے کھلائیں اور ساتھ ہی یہی سفوف گٹھلی جامن سُرمہ کی طرح پیس کر ہموزن شہد خالص ملا کر سُرمچو سے صبح و شام لگائیں اور قدرتِ ربی ملاحظہ فرماویں ۔

دیگر :۔ کشتہ جست دس تولہ، سُرمہ سیاہ شدھ دس تولہ، افیون ایک ماشہ، زنگار چھ ماشہ، سمندر جھاگ تین ماشہ، سفیدہ کاشغری تین ماشہ، تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر آپس میں ملا کر نصف بوتل عرق سونف اور نصف بوتل عرق گلاب خالص سے کھرل کریں، اور ایک ہلکی سلائی استعمال کریں ۔ یہ سُرمہ موتیا بند کی ابتدائی حالتوں میں مفید ہے ۔ اس کے علاوہ کمزوری نظر، جالا، پھولا، ناخونہ وغیرہ امراض چشم میں بھی مفید ہے ۔ اس کے علاوہ کہل صابون اور سُرمہ طوطیا وغیرہ بھی مفید ہے ۔ یہ نسخہ جات صرف ابتدائی حالت میں فائدہ مند ہیں، اگر تکلیف کو زیادہ عرصہ گزر جائے تو آپریشن ہی اس مرض کا شافی علاج ہے ۔

آیورویدک علاج :۔ نیم کے پھول جب درخت پر اچھی طرح کھل جائیں تو انہیں درخت سے توڑ لیں ۔ (زمین پر گرے ہوئے نہ اُٹھاویں کیونکہ ان کے ساتھ ریت مٹی وغیرہ بھی آئے گی) پھولوں کی ہری ڈنٹھل پھولوں سے الگ کر لیں اور پھولوں کو سایہ میں سُکھا لیں، گرد مٹی وغیرہ نہ پڑنے دیں اور کالی کھرل میں پیس لیں، اس کے برابر قلمی شورہ ملا کر سُرمہ کی طرح پیس لیں، سُرمہ تیار ہے صرف رات کو سوتے وقت سلائی سے لگائیں، ترپھلہ (ہرڑ ایک حصہ، بہیڑہ دو حصہ، آملہ چار حصہ) کوٹ کر رات کو بھگو دیں، صبح چھان کر اس سے آنکھ دھوئیں اور تین گھونٹ پی لیں، سُورج نکلنے سے پہلے ننگے پاؤں سبز گھاس پر کم از کم آدھ گھنٹہ سیر کریں ۔

غذا اور پرہیز :۔ خوراک میں گائے کا مکھن، گائے کے دودھ میں شہد ڈال کر پئیں ۔ بھوجن سادہ کریں ۔ بادی، بہت گرم اور دیر سے ہضم ہونے والی چیزیں نہ کھاویں ۔ بھینس یا بھیڑ کا دودھ نہ لیں، صرف گائے یا بکری کا دودھ استعمال میں لاویں ۔ تمباکو، گوشت، شراب، بناسپتی گھی، چائے، بھنگ، گانجا، افیون، پیاز، لہسن، آئس کریم، برف، تیل، ترش چیزیں، مرچ لال کا استعمال منع ہے، ہاں! کالی مرچ کا استعمال کر سکتے ہیں ــــــ علاج شروع کرنے سے پہلے تین دن پاخانہ ہو کر آنے کے بعد صاف پانی سے انیما کریں اور پھر جب کبھی پیٹ میں گڑبڑ ہو، اسی طرح انیما کریں ۔

درشٹی کی کھینتا، بینائی کی کمزوری، ضُعفِ بَصَر، اِسیتھینوپیا، (ASTHENOPIA)

تعریف مرض :۔ نظر کمزور ہو جاتی ہے اور آنکھوں سے صاف دکھائی نہیں دیتا ۔

وجوہات :۔ کثرتِ مطالعہ، کمزوری دماغ و اعصاب، شدید دماغی محنت، سر میں چوٹ لگنا، کثرت ملاپ، بڑھاپا، زکام، شوقیہ عینک لگانا، منشیات (شراب، تمباکو، افیم، بھنگ وغیرہ کا استعمال) قبض، دائمی درد سر اور دائمی گریہ وزاری اس کے اسباب ہیں۔

علامات :۔ دُور کی چیزیں اچھی طرح دکھائی نہیں دیتیں، مطالعہ سے جلدی آنکھیں تھک جاتی ہیں، باریک حروف یا باریک چیزیں اچھی طرح نظر نہیں آتیں۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔

علاج :۔ مرض کا اصل سبب معلوم کرکے اس کا علاج کریں۔ آنکھوں کو آرام دینا، رات کو جاگتے رہنا، کثرت مطالعہ خصوصاً باریک حروف کے پڑھنے سے پرہیز کریں۔ دماغی محنت، رونے دھونے اور گرم و سرد ہوا سے مریض کو بچائیں اور نظر کو تیز کرنے والے نسخہ جات استعمال کرائیں۔ محنت سے سخت پرہیز کرائیں، کمزوری دماغ کے لئے ضعفِ دماغ کے باب میں لکھے گئے نسخہ جات کا استعمال کریں، سر پر "لبوب سبعہ" کی مالش مفید ہے یا خوراکی طور پر مندرجہ ذیل خمیرہ گاؤزبان عنبری کا استعمال کریں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری :۔ گاؤزبان تین تولہ، گل گاؤزبان، ابریشم مقرض، دھنیاں خشک، صندل سفید، بہمن سرخ، بادرنجبویہ، اسطخدوس، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک، تودری سرخ، تودری سفید ہر ایک ایک تولہ، عنبر ڈیڑھ ماشہ، ورق چاندی چھ ماشہ، چینی ایک سیر، شہد خالص ایک پاؤ، بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ ہر روز پانچ ماشہ عرق گاؤزبان دس تولہ یا تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں، یہ خمیرہ دل اور دماغ اور نظر کو طاقت دیتا ہے اور خفقان کی شکایت کو کھو دیتا ہے، طلباء اور دماغی محنت کرنے والے اصحاب کے لئے عمدہ چیز ہے، اصلاح و تقویت دماغ کے لئے اطریفل کشنیزی کا کھلانا بھی مفید ہے۔

سُرمہ مقوی البصر (عزیبانہ) :۔ اخروٹ سالم سوختہ چار عدد، ہرڑ زرد سوختہ (جلائی ہوئی) چھ عدد، مرچ سیاہ نو عدد، سب کو باریک پیس کر سُرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔

صرف سُرمہ سیاہ شدہ آنکھ کے مَیل کو دور کرنے کے لئے اور بینائی کو طاقت دینے میں نہایت فائدہ مند ہے یا یہ سُرمہ استعمال کریں۔

سُرمہ محافظ چشم :۔ سُرمہ سیاہ خالص دس تولہ، ترپھلا (ہرڑ، بہیڑہ، آملہ) ۲۰ تولہ، نیم کے پتے پانچ تولہ، کیلے کے پتے ۲۰ تولہ، سرس کے پتے ۲۰ تولہ سُرمہ سیاہ کے سوائے باقی تمام چیزوں کو موٹا موٹا پیس کر ایک سیر پانی میں بارہ گھنٹے بھگو کر رکھ دیں، پھر آگ پر جوش دیں اور نصف رہنے پر چھان لیں اور مذکورہ سُرمہ سیاہ کی ڈلیوں کو آگ میں گرم کرکے پچاس بار اس پانی میں بجھائیں۔ پھر صاف پانی سے دھو کر کھرل میں باریک پیس لیں اور اس میں کافور بھیم سینی ایک ماشہ، ست پودینہ آدھا ماشہ ملا لیں اور صبح و شام آنکھوں میں سلائی سے ڈالا کریں۔ آنکھوں کی حفاظت کے لئے مفید ہے۔

بھیم سینی کاجل کے مقابلہ کا بہترین فارمولا :۔ ویزلین سفید ایک پونڈ، کاجل بڑھیا (چراغ کا کاجل) آدھا پونڈ، کافور بھیم سینی ایک اونس، ست پودینہ آدھا ڈرام۔

اگر چراغ (دیپک) کا کاجل مل جائے تو بہت ہی مفید ہے۔ اور سیاہ کاجل صحیح وطبی نقطہ نظر سے آنکھوں کے لئے ایک نعمت ہے، ورنہ رنگ و روغن میں کام آنے والا ہی سہی، مارکیٹ میں جو کاجل بک رہے ہیں، وہ تمام انہی سے بنائے جاتے ہیں۔ اسے جہازی کاجل رنگ و روغن میں کام آنے والا کہتے ہیں۔ اس کے لئے بہترین قسم کا ہلکا لیجئے۔ بھاری کم قیمت نہ خریدیئے، کیونکہ وہ اس کے لئے فائدہ مند نہیں ہے۔

ترکیب :۔ ویزلین میں کاجل ملا لیں اور کافور، ست پودینہ کھرل کرکے اس میں شامل کریں اور اس قدر پھینٹیں، کہ سب اجزاء اچھی طرح مل جائیں، پھر چھوٹی چھوٹی ٹین کی ڈبیوں پر کاجل کا نام اور فائدے چھپوا کر پیکنگ کر لیں، ویزلین میں موسم کے مطابق کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔ آنکھوں کی تمام امراض کے لئے نہایت مفید ہے، روزانہ استعمال سے آنکھوں کی نظر بڑھتی ہے اور قائم رہتی ہے۔ آنکھیں تھکاوٹ محسوس نہیں کرتیں اور

تندرست رہتی ہیں۔

لوشن برائے امراضِ چشم:۔ بسکھپرا کی جڑ کا رس پانچ تولہ، نیم کے پھولوں کا رس چار تولہ، پیاز کا رس دو تولہ، شہد خالص ایک تولہ کافور بھیم سینی چھ ماشہ۔ ایک شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں، شیشی آدھی خالی رکھیں، پھر کپڑے سے چھان کر ڈراپر سے تین بار ہر روز ڈالا کریں، آنکھوں کی جملہ امراض میں مفید ہے۔

دیگر:۔ سونف ۱۲۵ گرام، سرمہ کالا ڈلی ۲۵ گرام۔ درخت نیم کے تنے میں شگاف لگا کر سرمہ کی ڈلی کو اس میں ایک ہفتہ کے لئے رکھیں، پھر نکال لیں، سونف کو ۲۰۰ گرام پانی میں بھگو کر رکھیں، پھر چھ گھنٹہ بعد جوش دے کر چھان لیں اور تھوڑا تھوڑا یہ جوشاندہ ڈال کر سرمہ کو کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ جوشاندہ ختم ہو جائے اور باریک سرمہ بن جائے، دونوں وقت سلائی سے لگائیں۔

دیگر:۔ تر پھلہ سفوف تین گرام پانی کے ساتھ دن میں دو بار لیں۔ اور سونف کی شبنم (شبنم جو سونف کے پودے پر ہوتی ہے، صاف رومال سے اُتار کر رومال نچوڑ کر شیشی میں ڈال لیں) اور ڈراپر سے آنکھ میں ڈالیں۔

قدرتی علاج:۔ آنکھوں کو آرام دیں، صاف رکھیں اور صبح و شام سرد پانی کے چھینٹے دیں، ہر روز غسل کریں، اور ہر روز صبح و شام پُر فضا اور سبزہ زار مقامات کی سیر کیا کریں، غذا لطیف اور مقوی دیں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم، مقوی اور خالص گھی سے چکنی غذائیں (مرغ کا شوربہ وغیرہ) اور چپاتی، مونگ کی دال، مکھن، کلیجی، شہد وغیرہ کا استعمال کریں، موسم کے مطابق اُبلے انڈے کھائیں، پودینہ کا استعمال بھی مفید ہے، ترش، بادی، ثقیل چیزوں، تیل، گڑ، شراب اور چائے وغیرہ سے پرہیز کریں۔ لوبیا، گوبھی، دال ماش اور وغیرہ سے پرہیز کریں۔

ناخونہ ــــ ظفرہ ــــ ٹریجیم ـ (Pterygium)

تعریفِ مرض:۔ آنکھ کے ایک گوشے میں ایک سرخی مائل پردہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ گرد و غبار سے آنکھوں میں خراش پیدا ہونا، گاہے لیس دار غلیظ مادوں کے زیادہ جمع ہو جانے سے بھی یہ پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ ملتحمہ کے نیچے کوئی باریک رگ پھٹ کر معمولی سا خون بہہ جاتا ہے۔ اس کی جڑ عموماً ناک کی طرف ہوتی ہے، سرخ پردہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ پردہ کبھی بڑھ کر تمام قرنیہ کو ڈھک لیتا ہے، جس سے نظر میں نقص آ جاتا ہے۔

علاج:۔ شروع مرض میں اس کا علاج ہو سکتا ہے، جب یہ مرض بہت بڑھ جائے تو سوائے آپریشن کے اس مرض کا کوئی علاج نہیں، شروع مرض میں زنک سلفاس لوشن (دو فیصدی والا) آنکھ میں ڈالیں، وٹامن اے کے مرکبات کھلائیں۔ گولڈن آئی آئنٹمنٹ کا استعمال کریں، بعض ڈاکٹر ناخونہ پر احتیاط سے کاپر سلفیٹ (طوطیا) لگاتے ہیں۔

دیسی طریقہ علاج میں خوراکی طور پر اطریفل زمانی یا اطریفل کشنیز یا اطریفل اسطخدوس کا استعمال کرائیں اور مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کسی ایک کا استعمال کریں:۔

۱۔ چاکسو شدہ (چھلے ہوئے)، سنگ بصری، پھٹکڑی، چینی سفید ہر ایک دو ماشہ، قلمی شورہ نو ماشہ، سب ادویہ کو لیموں کے رس میں کھرل کر کے شیاف (بتی) بنا کر اسے ہر روز ناخنہ پر لگائیں۔

۲۔ ہلدی کو آٹے میں لپیٹ کر آگ میں بھبھلا کر نکال کر اس کے برابر پھٹکڑی بریاں ملا کر سرمہ کی طرح باریک پیس کر سرمہ کی طرح ہلکی مقدار میں ناخونہ پر لگائیں۔

۳ ۔ پھٹکڑی بریاں، ہلدی (گانٹھ والی) بریاں، چینی (دانہ دار کھانڈ)، قلمی شورہ، سمندر جھاگ، سب برابر وزن لے کر سرمہ کی طرح باریک پیس کر ہلکی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

۴ ۔ کندر عرق گلاب میں گھس کر آنکھوں میں ڈالنا بھی بہت مفید ہے۔

۵ ۔ آدمی کے کان کا میل شہد میں ملاکر لگائیں، عجیب الاثر ہے۔

غذا و پرہیز:۔ نرم اور جلد ہضم ہونے والی اغذیہ دیں۔ بادی، دیر ہضم، ترش اور گرم چیزوں، گرد و غبار اور دھوپ سے مریض کو بچائیں۔

نین میں رکت بندو، آنکھ میں خونی نقطہ، طرفہ، ایکی موسِس، (Acchymosis)

تعریف مرض:۔ آنکھ کی سفیدی پر سرخی سیاہی مائل نقطہ یا دھبہ پیدا ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ آنکھ پر چوٹ لگنے، زور سے قے کرنے یا زور سے کھانسنے یا چلّانے وغیرہ سے کوئی باریک رگ پھٹ کر معمولی خون بہہ جاتا ہے، جو سیاہی مائل دھبہ کی صورت میں نظر آتا ہے۔

علامات:۔ آنکھ کی سفیدی پر ایک سرخ سیاہی مائل دھبہ (نقطہ) نظر آتا ہے۔

علاج:۔ اوّل تو یہ خونی دھبہ اپنے آپ ٹھیک ہو جاتا ہے، ورنہ آنکھ میں زنک لوشن (۲ گرین فی اونس والا) ڈالیں اور آنکھ پر سرد پانی کی پٹی باندھیں۔ اس کے علاوہ ییلو آئنٹمینٹ کا لگانا بھی مفید ہے۔

دیسی طریقہ علاج میں پھٹکڑی لوشن (۴ گرین فی اونس والا) آنکھ میں ڈالیں یا افسنتین کو کوٹ کر پوٹلی باندھ کر گرم پانی میں بھگو کر اس سے آنکھ پر ٹکور کریں یا سرمہ لگائیں۔

سرمہ برائے خونی نقطہ چشم:۔ پھٹکڑی، قلمی شورہ، سمندر جھاگ، ہلدی، مصری ہر ایک چھ ماشہ، سب کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر ہلکی سلائی سے صبح و شام کو آنکھ میں لگائیں۔

غذا و پرہیز:۔ بکری کا شوربہ، پالک، گاجر، دال مونگ، ٹینڈا، کدو، میٹھا کی سبزی دیں، تیز مصالحہ دار چیزوں اور لکھنے پڑھنے سے سخت پرہیز کریں۔

جالا۔ پھولا۔ ٹینٹ ۔ نے بولا۔ مے کیولا۔ لیو کوما

تعریف مرض:۔ قرنیہ کے طبقات میں زخم ہو جانے کے سبب سے آنکھ میں سفیدی ہو جاتی ہے، اگر یہ سفیدی بہت پتلی ہو تو اسے جالا (نے بولا) اور اگر گاڑھی ہو تو اسے پھولا (مے کیولا)، اگر بہت ہی گاڑھی ہو تو اسے ٹینٹ (لیوکوما) کہتے ہیں۔

وجوہات:۔ ککرے، پڑبال، چیچک یا آنکھ دکھنے کے دوران میں لاپرواہی سے قرنیہ میں زخم ہو جاتے اور داغ رہ جاتے ہیں، اور یہ داغ ہی سفیدی ہوتی ہے۔ کبھی درد شقیقہ وغیرہ سے بھی قرنیہ میں زخم ہو کر سفیدی پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر یہ سفیدی قرنیہ کے درمیان میں ہو اور خواہ پتلی ہی کیوں نہ ہو، اس سے بینائی کم ہو جاتی ہے۔ لیکن جب سفیدی قرنیہ کے محیط پر ہو تو گاڑھی ہونے کے باوجود بھی بینائی بدستور رہتی ہے، لیکن قرنیہ کے محیط پر خاکی رنگ کا ایک حلقہ نظر آتا ہے، جسے ایلوپیتھی طب میں آرکس سنائی لس (Arcuscenilis) کہتے ہیں۔ یہ سفیدی عمر کی آخری منزل (بڑھاپے) میں قرنیہ کے محیط میں ابتری کے ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ موتیا بند وغیرہ کے آپریشن کرنے میں قوس پیری

(سائی لس) سے کوئی حرج نہیں ہوتا۔

علامات:۔ اگر جالا ہو تو مریض کو روشنی برداشت نہیں ہوتی، آنکھ میں سوجن، درد اور سُرخی ہوتی ہے اور قرنیہ پر ایک جالا معلوم ہوتا ہے، پھولا یا ٹینٹ کی صورت میں آنکھ کی سیاہی پر سفید داغ یا پردہ پیدا ہو جاتا ہے جس سے بینائی کم ہو جاتی ہے یا جاتی رہتی ہے۔

علاج:۔ بچوں کو عام طور جلد فائدہ ہو جاتا ہے، لیکن بالغوں میں جب یہ سفیدی رونما ہوتی ہے تو آہستہ آہستہ ہی آرام ہوتا ہے۔ اگر سفیدی قرنیہ کے درمیان ہو تو بھینگا پن اور قریب نظری کی تکلیف ہو جاتی ہے اور جب بچہ کی دونوں آنکھوں میں سفیدی ہو تو آنکھوں کے ڈھیلوں میں رعشہ ہو جاتا ہے، جسے ڈاکٹری میں نس ٹیگ مس (Nystagmus) کہتے ہیں۔

جب بچوں میں آنکھ کی سفیدی تازہ ہو تو یلو آئنٹمنٹ (۲ سے ۴ گرین فی اونس والی) ہر رات کو آنکھ میں لگانے سے اور آنکھ پر گرم پٹی باندھنے سے آرام آجاتا ہے۔ مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کے لئے نہایت مفید ہیں:۔

۱۔ آنکھوں کی خراش کو دور کریں اور پارہ سنگھا عورت کے دودھ میں گھس کر دو بار روزانہ پھولا پر لگایا کریں۔

۲۔ سمندر جھاگ کو سُرمہ کی طرح باریک پیس کر شہد کے ساتھ سلائی سے پھولا پر لگائیں۔

۳۔ قلمی شورہ، لوٹا سجی، پھٹکڑی سفید، سہاگہ، نوشادر ٹھیکی ہموزن لے کر دو پیالوں میں بطریق معروف جوہر اڑائیں اور صبح و شام سلائی سے ہلکی مقدار میں لگائیں، جالا و پھولا کا بہت ہی مفید علاج ہے۔

۴۔ پھٹکڑی بریاں پانچ تولہ، سونٹھ چھ ماشہ، قلمی شورہ چھ ماشہ، لیموں کا رس حسب ضرورت، تمام ادویہ کو کوٹ کر لیموں کے پانی میں کھرل کر کے سُرمہ بنائیں اور ہلکی مقدار میں سلائی سے لگائیں، ہر قسم کا چٹا، پھولا چند دن کے اندر دور ہو کر آنکھیں صاف ہو جاتی ہیں، دیسی طب کا انمول اور آسان نسخہ ہے۔

سُرمہ برائے جالا و پھولا:۔ جست (پھُول ہوا) سُرمہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، سُرمہ دو ماشہ، زنگار ڈیڑھ ماشہ، افیون آدھا ماشہ، سمندر جھاگ دو ماشہ، ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر چھان لیں، ایک روز لیموں کے رس میں کھرل کریں اور ایک سلائی روزانہ مقام مرض پر لگاویں۔ یہ سُرمہ دھند، جالا، پھولا اور ککروں کو فائدہ دیتا ہے۔ جالے کو دور کرنے کے لئے تو خاص شے ہے۔

اگر سفیدی بہت غلیظ ہو اور قرنیہ کے درمیان میں ہو تو پھر یہ آپریشن سے ہی دُور ہو سکتی ہے، جو ایک ماہر امراض چشم ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔

غذا و پرہیز:۔ شوربہ، چپاتی، پالک وغیرہ جلد ہضم ہونے والی غذائیں دیں اور دہی، لسی، بینگن، مسور کی دال، لیموں وغیرہ ترش اور دیر ہضم، گرم اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

رتوندا۔ اندھراتا۔ عشا۔ شب کوری۔ ہیمی رل اوپیا۔(Hemeralopia)

تعریف مرض:۔ مریض کو رات کو اندھیرے میں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ یہ مرض دراصل اندھاپن کی ایک قسم ہے۔

وجوہات:۔ عام جسمانی کمزوری، تیز دھوپ کا آنکھوں پر پڑنا، تھکاوٹ، ملیریائی زہر، رات کو مطالعہ کرنا، گاہے وراثت میں ملتا ہے، گاہے بطور وبا بھی پھیل جاتا ہے۔

علامات:۔ مریض اندھیرے میں دیکھنے کی کوشش کرتا ہے لیکن نظر کچھ نہیں آتا۔

ڈاکٹری علاج:۔ آنکھوں کو تیز دھوپ سے بچانے کے لئے چشمہ لگائیں، خراب اور ناقص روشنی میں کام کرنے اور باریک بینی سے پرہیز

کریں اور مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں :-

۱۔ کاسٹک دو گرین، صاف پانی ایک اونس، لوشن بنا کر ایک قطرہ آنکھ میں ڈال کر آنکھ پر پٹی باندھ دیں، رات کو کھول دیں۔ آنکھ سے رات کو یقیناً نظر آئے گا، اسٹینز سیرپ کا استعمال مفید ہے۔

۲۔ وٹامن اے کے مرکبات اس کا مؤثر علاج ہیں، اس سلسلہ میں گلیکسو کمپنی "پریپالین" Prepalin بی۔ ڈی۔ ایچ کمپنی ایوویلیم۔ ——— ایم، بی کمپنی "پلانووٹ" اور اے سی ڈی کمپنی اسے "اے وی من ———" کے ناموں سے تیار کرتی ہیں، یہ سیال صورت میں ۵ سے ۱۰ منم اور کیپ شولز کی صورت میں دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں ——— بچوں کے اندھراتا میں اڈیکسولین (Adexolin) گلیکسو ——— ۵ سے ۱۰ بوند ڈراپس، بڑوں کو دو دو کیپ شولز دن میں دو سے تین بار دیں یا ایرووٹ (Arovit) روش ——— ایک سے دو ٹکیہ ہر روز دو بار دیں ——— بچوں کو اس کے ڈراپس دس پندرہ بوند دن میں تین بار دیں یا وٹامن اے کسی اچھی کمپنی کا ایک ایمپولز کا عضلاتی ٹیکہ ۳ روز لگائیں۔

یونانی علاج :- (۱) مرچ سفید، مرچ سیاہ، نگھاں، تینوں ادویہ ہموزن لے کر سُرمہ کی طرح باریک سفوف تیار کریں، اور ہلکی سلائی سے آنکھ میں لگائیں، رتوندا کے لئے مفید ہے۔

۲۔ آنکھوں میں پیاز یا ادرک کا پانی سلائی سے لگانا بھی مفید ہے۔

۳۔ خوراکی طور پر اطریفل صغیر یا اطریفل کبیر استعمال کریں، یا مربہ آملہ دھو کر ورق چاندی لپیٹ کر کھائیں، جسمانی کمزوری سے ہو تو صبح وشام کشتہ فولاد یا دواء المسک معتدل جواہر والی یا خمیرہ مروارید یا خمیرہ گاؤزبان عنبری کا استعمال کرائیں۔

۴۔ نوشادر ٹھیکری چھ ماشہ، پھٹکڑی سفید بریاں چھ ماشہ، سُرمہ کی طرح پیس کر سلائی سے ہلکی مقدار میں آنکھ میں لگائیں۔

۵۔ بکرے کی کلیجی کو چھری سے گود کر اس پر فلفل ایک عدد سُرمہ کی طرح باریک پیس کر چھڑک دیں اور آگ پر رکھ کر گرم کریں، جو رطوبت نکلے، اسے سُرمہ کی طرح سلائی سے لگائیں، شب کوری کے لئے مفید ہے۔

۶۔ شب کوری کے مریض کو بکرے وغیرہ کا جگر کھلانا نہایت مفید ہے، رات کو کھانا نہ دینے سے بھی مریض کو آرام ملتا ہے۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :- سورج چھپنے کے بعد رات کو نظر بند ہو جائے، فائی سوشگما، بیلاڈونا، ہیلی بورس یا لائیکوپوڈیم ۳۰ - ۲۰۰ دیں۔

غذا و پرہیز :- مرغ، بکری، تیتر، بٹیر کا شوربہ و چپاتی، دال مونگ، مکھن، کلیجی، شہد وغیرہ وٹامن دا تا اور زود ہضم و مقوی غذائیں دیں۔ دیر ہضم چیزوں، دال ماش، بینگن، چائے، میتھی، پیاز، لہسن، لوبیا، گوبھی، دال مسور وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

دِن کو نظر نہ آنا ۔ روز کوری ۔ نکٹول اوپیا (Neyctolopia)

تعریف مرض :- اس مرض میں مریض کو دن میں کوئی چیز صاف نظر نہیں آتی، لیکن رات کو دکھائی دیتا ہے۔

وجوہات :- دن کے وقت سورج کی گرمی یا دماغ میں کسی تیزی زیادہ کی وجہ سے روح بصر اس قدر رقیق ہو جاتی ہے کہ دن میں کوئی چیز اس میں نہیں چھپ سکتی۔ رات کے وقت سردی سے روح بصر غلیظ ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے رات کو چیزیں نظر آنے لگتی ہیں، یہ عارضہ کثرت ملاپ، باریک بینی کم روشنی میں پڑھنے اور سورج کی طرف زیادہ دیر تک تکنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ عام طور پر بوڑھے اور خشک طبع اشخاص زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات :۔ دن کو کچھ نظر نہیں آتا ،رات کو نظر مکمل طور پر کام کرتی ہے ۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو دور کریں ، نیلے شیشوں کی عینک لگائیں ، وٹامن اے کا استعمال اس مرض کا کامیاب علاج ہے ، وٹامن اے ٹیبلٹ جو مختلف کمپنیوں کی تیارشدہ بازار میں عام ملتی ہیں ۔ مریض کو کھلائیں ، فولاد کے مرکبات بھی مفید ہیں ، بیرونی طور پر بورک ایسڈ سلائی سے آنکھ میں لگائیں اور پٹی باندھ دیں ۔ یہ علاج سورج کے نکلنے سے پہلے کرنا چاہئے ۔ دن بھر پٹی بندھی رہے ، سورج ڈوبنے کے بعد کھول دیں ، دوسرے دن دوسری آنکھ میں بورک ایسڈ کی سلائی لگا کر پہلے دن کی طرح پٹی باندھ دیں اور سورج ڈوبنے کے بعد کھول دیں ۔ چند دن کے استعمال سے آرام آجائیگا ۔

دیسی طریقہ علاج میں مندرجہ ذیل مرکبات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں ، آرام آجائے گا ۔

ا ۔ خوراکی طور پر اطریفل کشنیزی یا اطریفل اسطخدوس ۹ ماشہ کھلائیں ، لعوب سبعہ کی سر پر مالش کریں ۔

۲ ۔ کشتہ چاندی ایک سے دو چاول خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والے میں ملا کر کھلائیں اور " حریرہ مقوی دماغ " کا استعمال بھی مفید ہے ۔

۳ ۔ سر پر روغن بادام یا روغن زرد یا مکھن کی مالش کریں ، اس کے علاوہ اغذیہ و ادویہ مقوی دماغ کا استعمال بہت مفید ہے ۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ دن کے وقت سورج کی روشنی میں نظر کمزور پڑ جائے تو باتھروپس یا بوورسٹا ۳۰ ۔ ۲۰۰ کا استعمال کرائیں ۔

غذا و پرہیز :۔ کثرت ملاپ ، شراب ، حرکات جسمانی ، نمکین ، تیز ، ترش چیزوں سے پرہیز کریں اور چوزہ مرغ کا گوشت ، ماش کی دال ، انڈہ ، مکھن ، خالص گھی ، دودھ ، بالائی ، مربہ آملہ ، گاجر کا استعمال بہت مفید ہے ، چمکدار چیزوں کی طرف دیکھنا یا گرد ، لال مرچ ، گرم مصالحہ وغیرہ استعمال نہ کریں ۔

بھینگاپن ۔ حول ۔ سٹرابِس مس ۔ (Strabismus)

تعریف مرض :۔ آنکھ کی سیاہی اپنی جگہ سے ہٹ کر اوپر یا نیچے ، دائیں یا بائیں ہو جاتی ہے ۔

وجوہات :۔ کمزوری نظر ، گوہانجنی ، بخار کی کمزوری ، انتڑیوں یا معدہ کی تکالیف ، بچوں میں دانت نکلنے وغیرہ سے آنکھ کے ایک یا چند عضلات میں شدید تشنج ہو کر ڈھیلا پھر جاتا ہے ۔

علامات :۔ اس مرض میں مریض آنکھ کو گھما کر اور اوپر نیچے کر کے دیکھتا ہے ۔ آنکھ کی سیاہی اپنی اصلی جگہ سے ہٹ کر اوپر یا نیچے ہو جاتی ہے ۔ اور مریض کو دونوں آنکھوں سے کام لینے پر ایک کی بجائے دو چیزیں نظر آتی ہیں ۔ اس لئے ایسا مریض ایک ہی آنکھ سے کام لیتا ہے ، جب سیاہی دائیں یا بائیں ہو جائے تو نظر میں چنداں فرق نہیں پڑتا ، لیکن جب مریض کسی چیز کو دیکھتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی دوسری چیز کو دیکھ رہا ہے ۔

علاج :۔ اصل سبب کو دور کریں ، کمزوری نظر سے ہو تو عینک لگوائیں ، مقوی دماغ ادویہ و اغذیہ دیں ، روغن جگر ماہی یا کشتہ سونا کھلائیں ۔ آنکھ جس طرف مائل ہو ، اس کے مخالف طرف مریض کو دیکھنے کے لئے مجبور کریں ، اور اس طرح کوئی رنگین کپڑا آنکھ پر لٹکا دیں ۔ اور اس کی طرف دیکھنے کی ہدایت کریں یا ایک فٹ کے فاصلہ پر ایک سیاہ داغ لگائیں جو مریض کے سر سے تین فٹ اونچا ہو ، اور مریض کو اسے دیکھنے کی ہدایت کریں ، اگر ان تدابیر سے کوئی فائدہ نہ ہو تو آنکھ کو حرکت دینے والے عضلات میں سے جس کے سبب یہ نقص ہو ، اس کو بذریعہ آپریشن کٹوا دیں ۔ یہ آپریشن ایک ماہر چشم مستند سرجن ہی کر سکتا ہے ، مندرجہ ذیل سرمہ بھی بھینگاپن کے لئے مفید ہے یا سادہ شیشوں کی عینک بنوا کر لگائیں ، اس سے نظر ٹھیک جاتی ہے ۔

سرمہ برائے بھینگاپن :۔ مامیراں چینی ایک ماشہ ، ہلدی دو ماشہ ، ہر دو کو عرق سونف کی مدد سے کھرل کر کے بالکل ہلکی مقدار میں سرمہ کی طرح سلائی سے آنکھ میں لگائیں اور مخالف طرف نظر قائم کرنے کی کوشش کریں ۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم غذائیں ، گاجر ، شلغم ، بکری یا مرغ کا شوربہ وغیرہ کھلائیں ، دیر ہضم غذائیں ، چنے کی دال ، بینگن ، گڑ ، تیل اور بازاری مٹھائیوں

سے سخت پرہیز کریں۔

پڑبال ۔ زائد بال ۔ ڈِسٹی کائے سِس (Distichiasis)

تعریف مرض :۔ پلکوں کے بال اندر کی طرف مڑ کر آنکھ میں چبھتے ہیں اور خراش پیدا کرتے ہیں۔

وجوہات :۔ اس مرض کے باعث پپوٹوں کے کناروں کی پرانی سوزش، لکرے، کبھی چوٹ لگنے یا گرم پانی یا آگ سے جل جانے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ آنکھوں میں سخت خارش سے درد ہوتا ہے، جس سے آنکھیں بند کرنے وکھولنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ آنسو بہتے ہیں، بروقت علاج نہ ہونے سے آنکھ کے ڈھیلے زخم ہو جاتے ہیں اور کبھی آنکھ میں سفیدی پڑ جاتی ہے۔

علاج :۔ ڈاکٹری طریقہ علاج میں پلکوں کے مڑے ہوئے بالوں کو ایک ایک کرکے صاف موچنے سے آہستگی کے ساتھ اکھیڑ دیں۔ اس سے عارضی طور پر آرام آجاتا ہے۔ اگر پلکیں زیادہ نہ مڑی ہوئی ہوں تو علاج بذریعہ بجلی کامیاب رہتا ہے، لیکن اس سے مریض کو درد زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ بجلی کے ذریعہ بالوں کی جڑوں کو جلانا پڑتا ہے۔ اگر پڑبال کسی طریقہ سے دور نہ ہوں تو اس مرض کا مستقل علاج آپریشن ہی ہے۔ جو ایک مستند سرجن ہی کر سکتا ہے۔

دیسی طریقہ علاج میں ہر روز رات کو اطریفل اسطخدوس چھ ماشہ یا مربہ ہرڑ ایک عدد کھلائیں اور بیرونی طور پر مندرجہ ذیل دواؤں میں سے کسی ایک کا استعمال کریں :۔

۱۔ شورہ قلمی چھ ماشہ، سرمہ سیاہ شدھ چھ ماشہ، ہر دو کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر پلکی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

۲۔ گیرو کو سرسوں کے تیل میں گھس کر مقام مرض پر لگائیں، مفید ہے۔

۳۔ زعفران خالص دو ماشہ، کافور ایک رتی، دونوں کو پانی کے ساتھ پیس کر بالوں کو اکھاڑ کر پپوٹوں پر لیپ کریں۔

۴۔ سمندر جھاگ کو لعاب اسبغول میں ملا کر مقام مرض پر لگائیں، یا اقاقیہ، گوند کیکر ہر دو کو اچھی طرح کھرل کر کے پانی کی مدد سے بتی بنا کر پڑبالوں پر لگائیں۔

غذا و پرہیز :۔ گرم اور دیر ہضم غذاؤں سے سخت پرہیز کرائیں، زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے اور لکھنے پڑھنے کے کام سے بھی پرہیز لازم ہے۔ جلد ہضم ہونے والی غذائیں، مونگ کی دال، کھچڑی، شوربہ وغیرہ دیں، پھلوں میں انگور، سیب اور انار کا استعمال مفید ہے۔

نکٹ دیکھنا، دور دیکھنا، قریب نظری، بعید نظری، مائی اوپیا، ہائی مڑوپیا

تعریف مرض :۔ قریب نظری میں مریض کو دور کی چیزیں صاف نظر آتی ہیں، لیکن قریب کی چیزیں واضح نظر نہیں آتیں، بعید نظری میں نزدیک کی چیزیں صاف نظر آتی ہیں، لیکن دور کی چیزوں کو اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا ہے۔

وجوہات :۔ دماغی اور اعصابی کمزوری، کثرت طلاپ، نشہ آور چیزوں کا بکثرت استعمال، کم روشنی میں لگاتار باریک بینی، گاہے یہ مرض موروثی یا پیدائشی بھی ہوتا ہے۔

علامات :- قریب نظری میں مریض کو کسی تحریر کو پڑھنے کے لئے آنکھوں کے بالکل قریب لانا پڑتا ہے اور بعید نظری میں باریک بینی سے مریض کو سخت دقت ہوتی ہے، نظر تھک جاتی ہے اور حروف دھندلے ہوئے نظر آتے ہیں ۔

علاج :- نظر کے ٹیسٹ کرانے کے بعد سبز عینک لگوالیں، عام طور پر یہ مرض وٹامن اے کی کمی سے ہوتا ہے، اس لئے اس مرض کے علاج میں وٹامن اے کے مرکبات استعمال کریں ۔

دیسی طریقہ علاج میں مقوی بصر مجربات استعمال کریں، جن کا ذکر "ضعف بصر" کے بیان میں کیا جا چکا ہے، استعمال کریں یا ورق سونا ایک ماشہ کو شہد خالص چار تولہ کے ساتھ ملا کر تین چار دن کھرل کریں ۔ اس کے بعد دھوپ میں رکھیں ۔ ایک ہفتہ کے بعد ایک یا دو ماشہ تک صبح و شام کھالیا کریں ۔ اور وٹامن داتا اغذیہ و ادویہ استعمال کریں ۔

غذا و پرہیز :- زود ہضم و مقوی اغذیہ دیں، قابض اور دیر ہضم چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں ۔

باہنی ۔ سلاق ۔ بلی فرائی ٹس ۔ (Blepharits)

تعریف مرض :- آنکھ کے پپوٹوں کے اندر کے کنارے موٹے ہو جاتے ہیں، پپوٹوں کے اندر زخم اور بال گر جاتے ہیں ۔

وجوہات :- آنکھوں کو میلا کچیلا رکھنا اور آنکھیں نہ دھونا پلکوں کی سوزش، پلکوں میں جوئیں پڑنا، آنکھوں کی خرابی ۔ قریب یا بعید نظری وغیرہ، کبھی خسرہ اور سرخ بخار سے بھی یہ تکلیف ہو جاتی ہے ۔

علامات :- پپوٹوں کے کنارے سوجے ہوئے ہوتے ہیں اور ان میں جلن، درد اور سوزش ہوتی ہے، مرض کی پرانی حالت میں پلکوں کی جڑوں میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جاتی ہیں جو پھوٹ کر زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہیں، صبح اٹھنے سے پلکیں چپکی ہوئی ہوتی ہیں، نظر میں فرق پڑ جاتا ہے اور پلکوں کے بال جھڑ جاتے ہیں ۔

علاج :- پلکوں کے کھرنڈوں کو دور کرنے کے لئے سوڈا بائی کارب دو گرین فی اونس کے لوشن سے دھوئیں، اس کے بعد روغن زیتون لگائیں، پھر دو تین روز کے بعد آٹے کی پلٹس میں تھوڑا سا بورک ایسڈ شامل کریں، اس طرح باہنی کا اوپر والا کھرنڈ آسانی سے اتر جاتا ہے۔ دو گرین فی اونس والا کاسٹک لوشن لگانے سے بھی کھرنڈ اتر جاتے ہیں ۔ اس سلسلہ میں زخم کو دھونے اور خشک کرنے کے بعد سلفا تھایازول دس گرین، ویزلین سفید ۲۵ گرین مرہم بنا کر لگائیں یا پینی سلین آئی آئنٹمنٹ یا اکرومائی سین آئی آئنٹمنٹ یا ٹیرا مائی سین آئی آئنٹمنٹ لگائیں یا ٹیرا کارٹل آئی آئنٹمنٹ لگائیں ۔ کھانے کے لئے سلفا میزاتھین یا سپٹران گولیاں دیں ۔ بچوں کو سپٹران سیرپ کا استعمال کرائیں ۔

دیسی طریقہ علاج میں خوراکی طور پر عرق مصفیٰ خون پلائیں اور بھینس کا دودھ نہ پینے دیں، مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال مفید ہے :-

۱ ۔ سپاری ایک عدد، افیون دو رتی، لونگ، چھلکا ہرڑ زرد ہر ایک دو عدد، الائچی خورد مع چھلکا دو عدد، سب کو بکری کے دودھ میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر لیں، بوقت ضرورت بکری کے دودھ میں ہی گھس کر باہنی پر لیپ کریں ۔

۲ ۔ سماق، چھلکا ہرڑ زرد ہر ایک اڑھائی تولہ، عرق گلاب تین تولہ، عرق گلاب میں رات کو بھگو کر صبح صاف کر کے اس میں صاف کپڑا تر کر کے باہنی پر رکھیں، بہت مفید ہے ۔ مازو یا گیرو تھوڑے پانی میں رگڑ کر لیپ کرنا بھی مفید ہے ۔

۳ ۔ مغز بادام کو عورت کے دودھ میں گھس کر باہنی پر لیپ کریں، کم خرچ اور آسان علاج ہے ۔

۴ ۔ خوراکی طور پر اطریفل کشنیز ۹ ماشہ یا اطریفل صغیر ۹ ماشہ یا مُربہ ہرڑ ایک عدد کا استعمال کرائیں ۔

۵ ۔ چھلکا ہرڑ زرد عرق گلاب میں گھس کر پلکوں پر لگائیں ، بہت مفید ہے ۔

غذا و پرہیز :۔ غذا زود ہضم دیں ، دیر ہضم اور پیٹ میں اپھارا پیدا کرنے والی اغذیہ سے پرہیز کریں ۔ آنکھوں کو صاف رکھیں ، دہی ، لسی ، گوبھی ، آلو ، دال ماش وغیرہ سے پرہیز کرائیں ۔

گوہانجنی ۔ انجن ہاری ۔ ہارڈی اولم سٹائی ۔ (Hardiolumstye)

تعریف مرض :۔ آنکھ کے بالائی اور زیریں پپوٹوں پر سُرخی اور خارش ہو کر دانے دانے نکل آتے ہیں ۔

وجوہات :۔ خون کی خرابی ، بدہضمی یا آب وہوا کی خرابی سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے ۔ چھوٹی عمر سے لے کر بڑی عمر کے لوگوں کو ہو جاتا ہے ۔ کبھی مسلسل باریک بینی سے بھی یہ تکلیف ہو جاتی ہے ۔

علامات :۔ پلکوں کی جڑ میں پہلے خارش اور سُرخی ہوتی ہے ۔ پھر وہاں پھنسی سی نکل آتی ہے ۔ جو چند روز میں پھوٹ جاتی ہے ، کبھی ایک یا یکے بعد دیگرے نکلتی رہتی ہیں ۔

ڈاکٹری علاج میں ابتدا میں بورک ایسڈ کو پانی میں ڈال کر ولایتی روئی ڈال کر اس نیم گرم لوشن سے ٹکور کریں ، جب گوہانجنی پھوٹ کر پیپ بہنے لگے تو آنکھوں کو دن میں دو بار بورک لوشن سے دھو کر صاف کرتے رہیں ، پھر پینی سلین آئی آئنٹمنٹ پلکوں کی جڑوں (پپوٹوں) پر لگائیں ۔ بورک آئنٹمنٹ یا زنک آئنٹمنٹ یا اکرومائی سین آئی آئنٹمنٹ یا ٹیرامائی سین آئی آئنٹمنٹ یا ٹیراکارٹل آئی آئنٹمنٹ لگائیں ۔

اگر بار بار گوہانجنی نکلتی ہوں تو سلفا میزاتھین یا سیپٹران گولیاں خوراکی طور پر دیں ۔ پُرانی تکلیف میں وٹامن اے کے مرکبات کھلانے سے جلد آرام آجاتا ہے ۔

یُونانی علاج :۔ گوہانجنی پر گیرو ، سیندور ، ہلدی ، پُرانا کوئلہ ، رسونت ، کنوئیں کی پُرانی ٹھیکری میں سے کوئی ایک چیز باریک سفوف بنا کر لگائیں ، یا چھوہارے کی گٹھلی کو عرق گلاب میں گھس کر گوہانجنی پر لگائیں ۔ مرض کی پُرانی حالت میں خوراکی طور پر گندھک شدھ یا اطریفل شاہترہ یا عرق مصفی خون اور شربت عناب کا استعمال مفید ہے ، گوہانجنی کو لگانے والی دوائیوں سے آرام نہ ہو تو پلٹس باندھیں ، پک جانے پر پھنسی کو دبا کر یا چیرا دے کر پیپ کو نکال دیں ۔ اور کوئی مناسب مرہم لگاتے رہیں ، آرام آجائے گا ۔

غذا و پرہیز :۔ ہلکی غذا ، گیہوں کی روٹی ، مونگ کی دال ، پالک ، کدو ، توری وغیرہ کھلائیں ۔ گڑ ، دہی ، لسی ، ترش اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز ضروری ہے ۔

اشرویات ۔ ڈھلکہ ۔ دمعہ ۔ اپی فورا ۔ (Epiphora)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں آنکھ سے ہمیشہ آنسو جاری رہتے ہیں اور متعلقہ عضو کے ماؤف ہو جانے سے آنسو مریض کے گالوں پر گرتے ہیں ۔

وجوہات :۔ آنکھوں کی خارش ، بینائی کی کمزوری ، ککرے ، آنکھوں کو صاف نہ رکھنا ، بعض دفعہ دماغ کے رطوبات سے پُر ہونے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے ۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو دور کریں ۔ آنکھوں کو گرد و غبار سے بچائیں ، ہاضمہ کی درستی کریں ۔

ڈاکٹری علاج میں بورک لوشن یا ایلم لوشن سے آنکھوں کو دھوئیں اور ونمائیسٹین آئی ڈراپس (Vanmycetin Eye Drops) یا پائی کلور

ڈیکسا (Pycchlor-Dexa) دو دو قطرے صبح و شام آنکھوں میں ڈالیں، زنک لوشن کا استعمال بھی مفید ہے۔

دیسی علاج میں مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں اور مقوی دماغ اغذیہ و ادویہ دیں۔

۱۔ سنبل الطیب تین ماشہ، مازو تین ماشہ، سُرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

۲۔ ببکائن کے پتوں کی ٹکیہ بنا کر آنکھ پر باندھنا بہت مفید ہے۔

۳۔ سازج، مامیراں، ہرڑ زرد سب ہم وزن لے کر سُرمہ کی طرح بنا کر آنکھوں میں لگائیں۔

۴۔ منڈی کے پھول دو تولہ، ہرڑ کالی ایک تولہ، دھنیاں خشک ایک تولہ، سفوف بنائیں، اور صبح و شام چھ ماشہ استعمال کریں، اطریفل کشنیز کا استعمال بھی مفید ہے۔

غذا اور پرہیز:۔ پالک کا ساگ، دال مونگ، ٹنڈا، کدو، توری، گاجر، مونگ سالم، شلغم وغیرہ کی سبزی دیں۔ لال مرچ، تیل کی اور ترش چیزوں سے سخت پرہیز کریں، جنسی ملاپ سے بھی پرہیز ضروری ہے۔

نظر کا اچانک جاتے رہنا۔ اندھاپن۔ ایماروسس۔ (Amaurosis)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں بینائی آہستہ آہستہ یا بالکل جاتی رہتی ہے۔

وجوہات:۔ سر پر چوٹ لگنا، دماغی رسولی یا پھوڑا، آتشکی ابھار یا جریانِ خون، خناق وبائی، سُرخ بخار، دائمی سر درد، تمباکو یا شراب نوشی، زہر سیسہ یا زہریلا ڈونا وغیرہ ——— عورتوں میں بندش ایام اور ایام حمل وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات:۔ یہ مرض کبھی آہستہ آہستہ اور کبھی ایک دم ظاہر ہوتا ہے۔ نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔ کبھی ایک شئے آدھی نظر آتی ہے، اور کبھی ایک کی جگہ دو دکھائی دیتی ہیں، ظاہرہ آنکھ درست نظر آتی ہے، لیکن بینائی کی قوت میں فرق ہوتا ہے، اندھیرے میں مریض کو بہت مشکل ہوتی ہے اور وہ ٹٹول کر چلتا ہے۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو دور کریں، تمام منشی اشیاء ترک کرا دیں، وجع المفاصل، زہریلے زخموں یا سیسہ کے زہر سے ہو تو پوٹاسی آیوڈائیڈ کا استعمال کریں اور جن امراض کے سبب سے یہ مرض ہو، اُن کے مطابق علاج کریں۔ اگر بینائی آہستہ آہستہ کم ہو رہی ہو تو ضعف بصر کے بیان میں لکھے گئے کسی ایک کا استعمال کریں۔

اگر یہ مرض پیدائشی یا پرانا ہو تو اکثر لاعلاج ہوتا ہے، اس لئے معالجین کو چاہیئے کہ مریض کو درست مشورہ دیں اور دواؤں کے تجربے نہ کریں۔

آسان و آزمودہ مجربات برائے امراضِ چشم

خارش چشم:۔ پھٹکڑی سفید بریاں سُرمہ کی طرح پیس لیں اور ہلکی سلائی سے لگائیں، آنکھ کی خارش، آنکھ کے دُکھنے، پانی بہنے اور سُرخی کے لئے مفید ہے۔ یا پھٹکڑی لوشن کا استعمال کریں، جس کا نسخہ اس باب کے شروع میں لکھ آئے ہیں۔

آنکھ میں کچھ پڑ جانا:۔ پلک کو اُلٹا کر ولایتی روئی کو بورک لوشن سے بھگو کر اسے نچوڑ کر اسے پلکوں پر پھیر کر داخل شدہ کنکر، مٹی، مچھر وغیرہ کو نکالیں۔ اگر آنکھ میں چونا یا کوئی گرم یا تیز چیز پڑ گئی ہو تو آنکھ کو سرد پانی سے دھو کر کیسٹر آئیل یا تلوں کے تیل کے چند قطرے ولایتی کپاس کی پھریری سے لگائیں، اگر آنکھ میں چونا پڑ جائے تو خشک روئی سے پونچھ کر سرکہ انگوری کے ہلکے محلول سے آنکھ دھوئیں۔ اگر قرنیہ پر خراش آ جائے تو پھولا پڑنے کا

خطرہ ہوتا ہے۔

آنکھ پر چوٹ لگنا:۔ شدّت درد کو دور کرنے کے لئے ساریڈان یا اسپرو دیں۔ تسکین درد کے لئے بھنگ کی ٹکیہ ہلدی ملا کر بنائیں، اور گائے کے گھی میں بریاں کر کے آنکھ پر باندھیں، پنسیلین گھول (پنسیلین ایک لاکھ یونٹ ڈسٹلڈ واٹر دس سی سی) دو دو بوند ڈراپر سے ڈالیں۔ جدید ترین ادویات میں ایکرومائی سین آئی آئنٹمنٹ یا ٹیرامائی سین آئی آئنٹمنٹ یا پنسیلین آئی آئنٹمنٹ کا استعمال بھی مفید ہے۔ خوردنی طور پر سپٹو ٹرائیڈ کا استعمال کرائیں یا بیکٹریم (Baeatrim) گولیاں یا سیرپ دیں۔

زخم قرنیہ:۔ پنسیلین آئی آئنٹمنٹ دن میں تین چار بار آنکھ میں لگا کر اوپر پٹی باندھ دیں۔ زخم قرنیہ، الکروں اور آنکھ دُکھنے کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔ زخمی آنکھ میں زنک لوشن، کاسٹک لوشن آئی ڈراپ کا استعمال کرنا سخت منع ہے۔

ناسور چشم:۔ شیخ بوعلی سینا اپنی تصنیف "قانونِ علاج" میں لکھتے ہیں۔ کہ برگ سداب اگر انار کے پانی میں پیس کر لگایا جائے۔ تو ناسورِ چشم کو آرام آجاتا ہے۔ (مگر اس کے لگانے سے سوزش پیدا ہو جاتی ہے! (مصنّف))

بڑھاپے کی کمزوری بصر:۔ اگر عمر چالیس سال کی ہو تو مناسب عینک لگوانے کی سفارش کریں۔

آنکھ کے ترمرے:۔ تقویت دماغ کی اغذیہ وادویہ دیں۔

آنکھ کی خشکی:۔ رفع خشکی کے لئے آنکھ میں کیسٹر آئیل یا گلیسرین کے دو دو قطرے صاف روئی کی پھریری سے لگائیں۔

نظر کی تقویت کے لئے ہدایات

آنکھیں اور ان کی بینائی ایک نعمتِ عظمیٰ ہیں۔ جس کا بدل کوئی چیز نہیں ہو سکتی، بہت سی بے احتیاطیوں کے باعث بینائی میں فرق آجاتا ہے یا بصارت جاتی رہتی ہے۔ اور اس کا کوئی علاج کارگر نہیں ہو سکتا۔ اگر حفظِ صحت کے قواعد کی پابندی کی جائے تو آنکھیں اکثر صدموں سے محفوظ رہ سکتی ہیں۔

نظر کو طاقت دینے کے طریقے:۔ (۱) پاؤں کو گرم اور سر کو سرد رکھنے سے تمام جسم کی حفظِ صحت کے علاوہ قوتِ بصارت کو فائدہ ہوتا ہے۔

۲۔ فراخ میدان اور کھلی ہوا میں ہر روز معتدل ورزش کرنا نہایت مفید ہے۔

۳۔ صبح بستر سے اُٹھنے کے بعد آنکھوں کو سرد پانی سے دھوئیں، گرمی کے موسم میں بستر پر جانے سے پہلے آنکھوں کو ٹھنڈے پانی سے دھو لیا کریں۔

۴۔ دماغ اور معدہ کی تقویت کا لحاظ رکھیں اور کمزور نہ ہونے دیں۔

۵۔ دن میں دو وقت مسواک کرتے رہیں، اس سے بصارت قوی ہوتی ہے۔

۶۔ صاف اور ٹھنڈے پانی میں غوطہ لگا کر آنکھوں کو اس میں کھلا رکھیں۔

۷۔ سبز رنگ، درختوں، سبزہ، ہریالی اور جاری صاف پانی کی طرف دیکھتے رہنا بالخاصہ مقوی بصر ہے۔ دل کش مناظر اور خوبصورت چیزوں کی طرف دیکھنا نظر کو قوی بناتا ہے۔

۸۔ ہر وقت لکھنے پڑھنے میں مصروف نہ رہیں، بلکہ کھلے میدانوں اور باغوں میں دُور دُور تک دیکھنے اور آنکھوں کو آزادی کا موقعہ دیتے رہیں۔ جس کے لئے انہیں قدرت نے بنایا ہے۔

۹۔ تیل، ترش اشیاء اور زیادہ گرم مصالحوں سے پرہیز کریں۔

۱۰۔ نہایت تیز روشنی کی طرف مت دیکھیں۔ یہ نظر کو کمزور کرتی ہے۔

۱۱۔ سرسوں کے تیل کی مالش سر میں کرنا نہایت مفید ہے۔ مقوی دماغ اغذیہ کا استعمال کریں۔

نظر کو بڑھانے والی ورزشیں

ورزش نمبر ۱:۔ اپنے سے بہت دُور کسی درخت یا ٹیلے پر نظر جما کر دُور چند منٹ تک اسے دیکھتے رہو، اس کے بعد آنکھوں کو بند کرو اور کھولو، کم از کم پچاس بار کھولو اور بند کرو، پھر دو منٹ تک آنکھیں بند کر کے دوسری مشق شروع کرو۔

ورزش نمبر ۲:۔ سر اور گردن کو جنبش دیئے بغیر اپنی آنکھوں کو اس طرح حرکت دو، گویا تم اپنے کان کے دیکھنے کی کوشش کر رہے ہو، پہلے دائیں طرف دیکھو پھر بائیں طرف۔ اس طرح دائیں اور بائیں کم سے کم ۲۵ بار دیکھو۔ ایک منٹ آنکھیں بند کر کے کھولو اور کسی درخت کو ایک منٹ تک دیکھتے رہیں، پھر تیسری مشق شروع کرو۔

ورزش نمبر ۳:۔ سر اور گردن ہلائے بغیر اپنی آنکھوں کو حرکت دے کر آسمان کو دیکھنے کی کوشش کرو اور پھر اپنے پاؤں کے انگوٹھے کو دیکھو، اس طرح آسمان اور انگوٹھے کو پچیس پچیس بار دیکھو۔ اب اپنی آنکھیں خوب زور سے بھینچ لو، اور ایک منٹ تک بھینچے رہو، پھر کھول کر درخت کو دیکھو۔ اب چوتھی ورزش شروع کرو۔

ورزش نمبر ۴:۔ سر اور گردن کو قائم کر کے اپنی آنکھوں کو اس طرح گردش دو کہ گویا تم اپنی آنکھوں سے دائرہ بنا رہے ہو۔ پہلے سیدھی جانب سے یہ دائرہ پچیس بار بناؤ۔ پھر اُلٹی طرف سے پچیس بار بناؤ، اس کے بعد آنکھیں بالکل بند کر کے پانچویں ورزش شروع کرو۔

ورزش نمبر ۵:۔ آنکھیں بالکل بند رہیں، تصوّر میں ایک کالی چیز مثلاً ٹوپی لاؤ اور یہ تصوّر کرو، کہ یہ کالی چیز تم سے دُور اور دُور تر ہوتی جاتی ہے، جب یہ نظر سے اوجھل ہونے لگے تو پھر اسے رفتہ رفتہ قریب لاؤ، اور پھر اسے اپنے سے دُور کرتے جاؤ، تاکہ پانچ منٹ گزر جائیں، اب آنکھیں کھولو، چند بار کھولو اور بند کرو۔

نوٹ:۔ یہ پانچ مشقیں ضعف بینائی کو دُور کرنے اور نظر کو تیز کرنے کے لئے سُودمند ہیں۔ بعض اوقات ان سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے اور عینک کی تکلیف چھوٹ جاتی ہے۔

نظر کو نقصان پہنچانے والے اعمال

مندرجہ ذیل باتوں سے بصارت کو نقصان پہنچتا ہے، اس لئے ان سے پرہیز واجب ہے:۔

۱۔ ایک دم زیادہ دیر تک کتب بینی نہ کرو، بلکہ درمیان میں سستا لو۔

۲۔ صبح اُٹھتے ہی کچھ کھائے پیئے بغیر آنکھوں پر زور نہ ڈالیں۔

۳۔ جب جسم میں نقاہت ہو اور کسی مہلک بیماری سے صحت ہو تو ایسی صورت میں پڑھنا نہیں چاہیئے۔

۴۔ باریک چھاپہ کی کتابوں کے پڑھنے سے پرہیز کریں۔

۵۔ لیٹے لیٹے پڑھنا بینائی کے لئے مضر ہے۔

۶۔ گندی اور بدبُو دار جگہ میں پھرنے سے باز رہیں، شراب اور تمباکو کے پاس نہ جائیں۔

۷۔ جب آنکھوں میں کوئی بیماری ہو تو لکھنا پڑھنا یک لخت ترک کر دیں۔

۸۔ گرد و غبار، دھوئیں، زیادہ گرم یا سرد ہوا۔ کثرت جماع، نشہ، پیٹ بھر کر کھانے، غلیظ اور دیر ہضم نفاخ غذاؤں، زیادہ رونے، زیادہ سونے اور تیز روشنی کی طرف نظر کرنے سے پرہیز کریں۔

۹ - دن کے پانچ بجے کے بعد لکھنے کا کام نہ کریں۔
۱۰ - کثرتِ فصد، بخار انگیز، زیادہ کھٹی، زیادہ نمکین غذائیں، غلیظ گوشت، بینگن، مسور کی دال اور مچھلی کھانے سے بصارت کو نقصان پہنچتا ہے۔
۱۱ - ملاپ کے وقت عورت کے پوشیدہ اعضاء کو دیکھنا ضعفِ بصارت کا باعث ہے۔ اس لئے اس سے سخت پرہیز ضروری ہے۔
۱۲ - لیٹے ہوئے کتاب پڑھنا بینائی کے لئے مضر ہے۔
۱۳ - آنکھوں کا بار بار جھپکنا اس بات کی علامت ہے کہ آنکھوں کو آرام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے آنکھوں کی تھکاوٹ دور کرنے کے واسطے پڑھنا بند کر کے ان کو آرام دیں۔
۱۴ - آنکھوں کی معمولی شکایت مثلاً کوئی کتاب پڑھتے پڑھتے حروف کا دھندلا نظر آنا، آنکھوں میں چکاچوند پیدا ہوجانا وغیرہ کو بھی نظر انداز نہ کریں، بسا اوقات یہ معمولی شکایتیں زیادہ تکلیف دہ ہوجاتی ہیں۔
۱۵ - دورانِ مطالعہ روشنی نہ ضرورت سے زیادہ ہو نہ کم۔ اور وہ صحیح زاویہ کے مطابق ہم تک بآسانی پہنچ سکے۔ تاکہ آنکھوں کے نازک عضلات اور باریک ساختوں پر کم بوجھ پڑے۔
۱۶ - کم روشنی میں کام نہ کریں، بالخصوص پڑھنے لکھنے سے پرہیز کریں۔ اگر کسی وقت کم روشنی والی جگہ پر کام کرنا پڑے تو لگاتار کام نہ کریں، بلکہ ہر گھنٹے کے بعد کام کریں۔
۱۷ - لکھنے یا پڑھنے کے وقت کاغذ یا کتاب دس بارہ انچ سے کم فاصلہ پر نہ ہو۔
۱۸ - مطالعہ کے وقت ایسی نشست اختیار نہ کریں جس میں سر بہت زیادہ جھک جائے اور آنکھوں پر بوجھ پڑے۔
۱۹ - بچوں کو باریک حروف کی کتابیں مثلاً لغات وغیرہ نہ پڑھنے دیں۔
۲۰ - جن بچوں کی نظر کمزور ہو، انہیں باریک کام نہ سکھائیں۔
۲۱ - آنکھیں کمزور ہوں تو مطالعہ کی کثرت نہایت مضر ہے۔
۲۲ - آنکھوں کی کمزوری کا فوراً علاج کریں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو چشمہ لگوا دیں۔ اس طرح آنکھیں زیادہ کمزور نہیں ہوتیں۔
۲۳ - مصنوعی روشنی میں رنگین سطح پر کام کرنے سے آنکھوں پر بوجھ پڑتا ہے، اور وہ بہت جلد تھک جاتی ہیں۔ اس لئے رنگین سطح خصوصاً گہرے رنگ کی چیزوں پر دن کے وقت کام کریں اور ہلکے رنگ کی اشیاء پر رات کے وقت کام کریں۔
۲۴ - باریک کام رات کے وقت نہ کریں، اگر مجبوری ہو، تو وہ کام رات کے لئے منتخب کریں، جس میں آنکھوں پر کم بوجھ پڑے، مثلاً لکھنے کی نسبت پڑھنا کم مضر ہے۔
۲۵ - مصنوعی روشنی میں کام کرنے والوں کو چاہیئے کہ ایک یا دو گھنٹہ کے بعد آرام کریں۔ یعنی چند منٹ کے لئے کام ترک کر دیں۔
۲۶ - دھوپ میں بیٹھ کر باریک کام نہ کریں۔ جو اشخاص چمکدار اجسام پر کام کرتے ہیں، انہیں خاص طور پر محتاط رہنا چاہیئے۔
۲۷ - دھوپ میں رنگین عینک کا استعمال مفید ہے، لیکن اسے لگا کر باریک اشیاء کی طرف نہیں دیکھنا چاہیئے۔
۲۸ - چھوٹے بچوں میں ہل ہل کر پڑھنے کی رسم عام ہے، لیکن اس سے آنکھوں پر بوجھ پڑتا ہے۔ اس لئے بچوں کو اس سے باز رکھنا چاہیئے۔
۲۹ - بعض طلباء گھٹنے ٹیک کر سینہ کے بل لیٹ جاتے ہیں اور اس حالت میں گھنٹوں مطالعہ کرتے ہیں، اس طرح کتاب آنکھوں کے بہت قریب ہوتی ہے جس سے آنکھوں پر بوجھ پڑتا ہے اور قریب نظری کا مرض ہوجاتا ہے، سینہ دب جانے سے کافی مقدار میں پھیپھڑوں میں ہوا داخل نہیں ہوتی اور خون پوری طرح سے صاف نہیں ہوتا۔

۳۰۔ جو اشخاص درختوں کے نیچے بیٹھ کر پڑھتے یا باریک کام کرتے ہیں، انہیں اس جگہ بیٹھنا چاہیئے۔ جہاں سایہ برابر ہو، ایسی جگہ بیٹھ کر پڑھنا جہاں دھوپ اور سایہ ملا جلا ہو۔ آنکھوں کے لئے مضر ہوتا ہے، درختوں کے نیچے ٹہلتے ہوئے پڑھنا بھی مضر ہوتا ہے۔ کیونکہ ہر جگہ یکساں نہیں ہوتا ہے۔

۳۱۔ چلتی ہوئی گاڑی میں مطالعہ کرنا مضر ہے، کیونکہ ہچکولوں سے نگاہ جم نہیں سکتی نیز روشنی بھی یکساں نہیں رہتی۔

۳۲۔ بعض اوقات روشنی کی کمی کو دور کرنے کے لئے دو چراغ جلائے جاتے ہیں۔ اس صورت میں دونوں کو جوڑ کر رکھنا چاہیئے، اگر ایک چراغ دائیں طرف اور ایک بائیں طرف ہوگا تو روشنی یکساں طور پر پھیل نہیں سکے گی

۳۳۔ چراغ کا شعلہ ہمیشہ آنکھ سے چند انچ اونچا رہنا چاہیئے۔ تاکہ روشنی براہِ راست آنکھوں میں داخل نہ ہو۔

۳۴۔ جس مقام پر روشنی دو مقابل اطراف سے داخل ہو، وہاں نظر اطمینان سے کام نہیں کر سکتی۔ اس لئے اس سے پرہیز کریں۔

۳۵۔ چراغ کو کتاب اور چہرے کے درمیان نہ رکھیں۔

۳۶۔ لکھتے وقت روشنی سامنے اور اوپر سے آنی چاہیئے۔

۳۷۔ بے خوابی، رات کو دیر تک جاگنا۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد یا کمزوری کی حالت میں آنکھوں سے کام لینا بہت مضر ہے۔

۳۸۔ شراب، تمباکو وغیرہ منشیات کا استعمال ضرر رساں ہے۔

۳۹۔ پورے چاند کی طرف عرصہ تک ٹکٹکی لگا کر نہیں دیکھنا چاہیئے نیز سورج کی روشنی جو کسی سفید سطح سے منعکس ہو کر آنکھوں میں داخل ہو بہت ضرر رساں ہے۔

۴۰۔ سُرمہ سیاہ کا استعمال بہت مفید ہے۔ اسے گاہے بگاہے ضرور استعمال کرتے رہیں۔

۴۱۔ جو عورتیں مسحور کرنے والی آنکھوں کی خواہش مند ہیں۔ اُن کو شیشے کے ایک بڑے برتن میں سنہری مچھلی کو تیرتے ہوئے دیکھنا چاہیئے۔ یہ خیال کوئی نیا نہیں ہے، کیونکہ صدیوں سے چینی عورتوں کا عقیدہ ہے کہ سنہری مچھلی کو تیرتے ہوئے دیکھنا آنکھوں کے لئے مُفید ہے۔ اس سے آنکھوں کے عضلوں کی کسرت ہوتی ہے اور آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔

۴۲۔ دن بھر میں صرف دس منٹ آنکھوں کو بند کر کے چُپ چاپ لیٹنے سے آنکھوں کو بے حد سکون محسوس ہوگا، اس کے ساتھ ہی اگر چند لمحے آپ اپنی ہتھیلیوں سے آہستہ آہستہ اپنی آنکھوں کو دبائیں اور پھر انہیں دھیرے دھیرے ملیں تو یہ عمل آنکھوں کی تقویت کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا۔

۴۳۔ کبھی بھی اندھیرے سے تیز روشنی میں نہ آئیں بلکہ ذرا آنکھوں کو مل لیں، پھر باہر آئیں تو بہتر ہوگا۔

۴۴۔ آنکھوں پر پڑھائی کے لئے زیادہ زور نہ دیں اور جب وہ تھک جائیں اور نظر دُھندلا جائے تو یہ سمجھیں کہ یہ نیچر کی حفاظت خود اختیاری ہے، جس کا یہ منشا ہے کہ آنکھوں کو آرام دینا چاہیئے۔

۴۵۔ جب زیادہ پڑھنے سے یا سینے پرونے سے آنکھیں تھک گئی ہوں تو ان کو تازہ پانی سے دھو ڈالیں۔ اس سے نظر کو طاقت ملیگی۔

۴۶۔ ابرو یعنی بھوؤں کو آنکھ کی خوبصورتی سے خاص تعلق ہے، یہ رنج و غم کی حالت میں نیچے جھک جاتی ہیں، غصہ کی حالت میں بل پڑ جاتے ہیں، خوشی میں کھنچ جاتی ہیں۔ اگر ابرو مناسب وضع پر خم دار نہ ہوں تو اُنگلی سے تیل چنبیلی لگا کر مناسب وضع پر لا سکتے ہیں، اگر بال گنجان نہ ہوں اور جگہ خالی خالی ہو تو قینچی سے ذرا ذرا کنارے کتر دیں اور رات کو ویزلین لگائیں۔
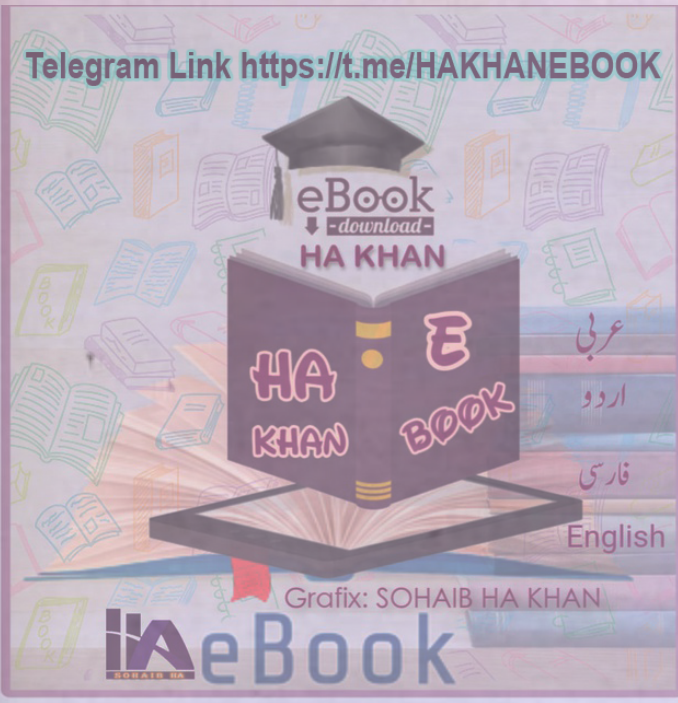
چوتھا باب

کان کی بیماریاں

کرن شول، کان کا درد، درد گوش، اوٹیلجیا، (Otalgia)

تعریف مرض :- اس مرض میں کان کے اندر شدید یا خفیف درد ہوتا ہے۔

وجوہات :- کان میں میل کچیل جمع ہو جانا، سردی لگنا، خرابی دانت، پانی پڑ جانا، کان میں پھوڑے پیدا ہونا، وجع المفاصل، زکام وغیرہ۔

علامات :- درد کی ٹیسیں کان سے چہرے اور ماتھے تک ہوتی ہیں، مریض بے چین ہوتا ہے۔

علاج :- اصل سبب مرض کو دور کریں، پہلے درد کی تسکین کے لئے ٹنکچر بیلاڈونا ایک ڈرام، ٹنکچر اوپیم ایک ڈرام، گلیسرین دو اونس۔ تمام اد[ویہ] کو ملا کر شیشی میں رکھیں اور ایک دو قطرے نیم گرم کان میں ڈالیں۔ درد کان کے لئے مفید ہے، بیرونی طور پر سینک دیں۔

ڈاکٹری علاج :- اگر ورم کی وجہ سے درد ہو تو بیرونی طور پر آیوڈیکس کی مالش کر کے سینک دیں یا انٹی فلوجسٹین پلاسٹر لگائیں۔ اگر ورم شدید [ہو] تو ٹیرامائی سین کا ٹیکہ لگائیں۔ اور خوردنی طور پر سلفا ڈرگز یعنی سلفا ڈائزین کی ٹکیاں ہر چار گھنٹہ بعد ایک ٹکیہ دیں۔ اگر درد شدید ہو تو عارضی تسکین کے ل[ئے] سارِیڈان، اسپرو، اناسین، کرد سین، پیراسٹامول، پراکسی ون وغیرہ کی گولی یا کیپ سُولز کھلائیں، اگر کان میں میل جمع ہو تو پہلے کان کا ائیر سکوپ سے معائ[نہ] کریں۔ اگر میل جمع ہو تو نیم گرم پانی میں پوٹاشیم پرمینگنیٹ مناسب مقدار میں ڈال کر پچکاری کریں، اور کان کو صاف و خشک کر کے دوائی ڈالیں، اگر میل بہت سخت ہو تو پہلے گلیسرین نیم گرم ڈال کر میل کو نرم کریں۔

ماڈرن ادویات :- (۱)۔ کوڈرال (Codral) بروز ولکیم ——— کان کے درد کے علاوہ سب دردوں کو فوراً دور کرتی۔ ایک ٹکیہ تازہ پانی سے استعمال کرائیں یا پراکسی ون (Proxyvon) کیپ سُولز چائے کے ساتھ دیں۔

۲۔ کوڈوپائرین (گلیکسو) ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔ حاملہ کو یہ دوا استعمال نہ کرائیں۔

۳۔ ٹیٹرا سائیکلین (Tetracycline) کیپ سولز ہر چھ گھنٹہ بعد ایک دیں۔ کان کے اندرونی حصّہ کی سوزش و درد کے لئے از حد مفید ہے۔

۴۔ معمولی درد و سوجن میں بیلاڈونا گلیسرین کا استعمال کریں۔

۵۔ لیڈر مائی سین (لیڈر لے) ۱۵۰ ملی گرام، ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام، اے۔ پی۔ سی (بوٹس) ایک ٹکیہ، تینوں کو ایک ساتھ چائے یا گرم پانی سے دن میں دو بار دیں۔ دافع جراثیم + مقوی حیات + دافع درد ہے۔ کان کے درد، کان کی سوجن، کان کے بہنے و کان کے زخم کے لئے مفید ہے۔ چیچک وغیرہ میں جب کان کے اندر سخت درد و سوجن ہوتی ہے تو یہ علاج آرام دیتا ہے۔

۶۔ اکرومائی سین ایر ڈراپس یا سنتھومائی سٹین ایر ڈراپس کان بہنے و کان کے زخم کے لئے بیرونی استعمال کے لئے مفید علاج ہے۔ زیادہ سوجن میں ایھتھرومائی سین (Erythromycin) البیک ———— یا تھرومائی سین (Thromycin) آئی، ڈی، پی، ایل ———— ۲۵۰ ملی گرام کی، ایک گولی صبح و ایک گولی شام تازہ پانی سے دیں، زیادہ درد کی حالت میں نووالجین یا سپالجین یا اسپرو یا سارڈان یا کروسین یا پیراسٹامول کی ایک گولی دیں۔

یونانی علاج :۔ (۱)۔ تلوں کا تیل اڑھائی تولہ، کافور چھ ماشہ، افیون دو ماشہ، سب کو ملا کر رکھیں اور بوقت ضرورت دو تین بوند نیم گرم حالت میں کان میں ڈالیں، فوراً درد دُور ہو گا۔

۲۔ گھی گائے ایک تولہ، کافور تین ماشہ ملا کر دھوپ میں رکھیں، و راس میں سے دو تین قطرے نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

۳۔ مُولی کا پانی پانچ تولہ، پیاز کا پانی پانچ تولہ، لہسن دو تولہ، تلوں کا تیل پانچ تولہ آگ پر جوش دیں، جب صرف تیل رہ جائے تو چھان لیں، اور چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ فوراً آرام آجائے گا۔

۴۔ مکوہ و گودا املتاس بھجیا سی بنا کر نیم گرم کان پر باندھیں یا بنفشہ کی ٹکور کریں۔

۵۔ بکری کی مینگنیاں گرم کر کے کان پر باندھیں، درد کو فوراً تسکین دیتی ہیں۔

۶۔ ہومیوپیتھک دوا مولین آئیل (Mullion-Oil) ایک یا دو قطرے درد والے کان میں ڈالتے رہیں، بہت جلد تکلیف رفع ہو جائے گی۔ ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں نہ صرف درد کان بلکہ بہرہ پن و کان بہنے کے لئے بھی یہ دوا مشہور رہے۔

۷۔ عورت کا دودھ کان میں ٹپکائیں یا روغن بادام تلخ کے چند قطرے نیم گرم کان میں ڈالیں۔

۸۔ سفید پیاز کا رس نکال کر کان میں ٹپکانا بھی درد کان کے لئے بہت مفید ہے۔

۹۔ کافور ۲ رتی، افیون ۲ رتی، تلی کا تیل دو بوند، سب کو ملا کر گرم کر کے دو تین بوند کان میں ڈالیں۔

۱۰۔ دھتورہ کے پتوں کا رس نکال کر گرم کر کے ایک دو قطرے کان میں ڈالیں۔

۱۱۔ مولی کے تازہ پتوں کا رس دس تولہ نکالیں اور پانچ تولہ تلی کے تیل میں جلا دیں، دو تین قطرے گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

۱۲۔ لہسن بارہ گرام، تلی کا تیل سو گرام، لہسن کو تیل میں جلالیں، دو قطرے ہلکا گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

آیورویدک علاج :۔ اجوائن خراسانی آدھا تولہ، روغن تلی دس تولہ، کافور تین ماشہ، افیون دو ماشہ، اوّل تیل میں اجوائن پکا کر صاف کریں۔ پھر کافور تین ماشہ اور افیون شامل کر کے محفوظ رکھیں۔ کان درد کے لئے بہترین دوا ہے۔ دو یا تین بوند گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

ہنگوادی تیل :۔ کڑوا تیل ایک سیر، پانی چار سیر، ہینگ، تخم ہیچ بل (دمتر)، سونٹھ، ہر سہ ادویات ایک پاؤ۔ سب کو ملا کر حسب طریق تیل تیار کریں۔ برائے درد کان پانچ دس بوند ایک چمچہ کے نیچے ماچس جلا کر کان میں ڈالیں۔

ہدایات :- (۱) ایسی ادویات جن میں افیون شامل ہو، صرف درد کی تسکین کے لئے استعمال کریں، ہمیشہ نہیں۔
۲- کان میں ہمیشہ نیم گرم دوا ڈالنی چاہیئے، کیونکہ ٹھنڈی دوا سے نقصان کا احتمال ہے۔
۳- کان میں زیادہ سرد، گرم اور تیز دوا نہ ڈالیں۔
۴- اگر درد کی زیادتی کی وجہ سے تشنج کا خطرہ ہو تو کان پر سینک کریں۔
غذا و پرہیز :- بکری کا شوربہ، چپاتی، کدو، مونگ کی دال وغیرہ دیں۔ ٹھنڈی اور بھاری خوراک نہ دیں، مولی، گوبھی، آلو، ماش کی دال، اور تیز آوازوں سے پرہیز کرائیں۔

کان بہنا۔ سیلان گوش۔ اٹوریا۔ (Ottorrhoea)

تعریف مرض :- کان کی بیرونی نالی کی جھلی میں سوجن ہو کر پیپ آنے لگتی ہے اور متواتر کان بہنے سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔
وجوہات :- کان کو سردی لگنا، بدہضمی، کان میں کوئی چیز گر جانا، بچوں میں دانت نکلنے، کان کا میلا ہونا، خرابی خون اور بعض جلدی بیماریوں کی وجہ سے یہ لاحق ہو جاتا ہے۔
علامات :- کان میں سخت سوزش ہوتی ہے، جس سے کان میں درد ہوتا ہے، بعض دفعہ درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ نیند نہیں آتی، اور دو تین دن کے بعد زرد رنگ کا مواد نکلنے لگتا ہے جو بعد میں پیپ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اگر زخم کان کے اندرونی حصہ تک چلا جائے۔ تو دوران سر کی تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔
ڈاکٹری علاج :- ہائیڈروجن پراوکسائیڈ کے دو قطرے کان میں ڈالکر اس سے صاف کریں، پھر بورک ایسڈ کی خفیف مقدار چھڑک کر دو قطرے گلیسرین کے ڈال دیں یا بتی گلیسرین سے بھگو کر کان میں رکھ دیں۔ ہمارے تجربات کے مطابق عام تکلیف کو دو تین روز کے اندر آرام آجاتا ہے، اگر کافی دنوں سے کان بہہ رہا ہو، تو بورک ایسڈ میں ایک فیصدی آئیوڈوفارم ملاکر کان میں ڈالیں، بہت مفید ہے۔
خوراکی طور پر سلفا ڈرگز یعنی سلفا ڈایزین وغیرہ کا استعمال بہت مفید ہے، مقدار خوراک ایک جوان آدمی کے لئے دن میں ایک ایک یا دو دو گولی صبح، دوپہر اور شام استعمال کرائیں۔
اس سلسلہ میں پروکین پینی سلین چار لاکھ کا انجکشن ہر دوسرے دن لگانا مفید ہے۔ اکثر دو انجکشنوں سے آرام آجاتا ہے، کان بہنے اور سوزش کے لئے سٹرپٹومائی سین کا عضلاتی انجکشن بھی مفید ہے۔
ماڈرن ادویات :- (۱)۔ آرے نال (Aurinol) مارٹن ہیرس ——— کان کے ڈراپس دو سے چار بوند دن میں تین یا چار بار کان میں ڈالیں۔
۲- کلورومائی سٹین (Chloromycetin) پارک ڈیوس یا کیمائی سٹین (Kemicetin) کارلو ار با یا سنتھومائی سٹین۔ (Synthomycetin) لیپٹیٹ ——— کان کا ڈراپس تین چار بوند دن میں تین یا چار بار ڈالنا چاہیئے۔
۳- ٹیراکاٹرل (Teaacortril) کان کا مرہم، (فیزر)، کان صاف کر کے دن میں تین سے چار بار لگانا چاہیئے، الگ بھگ آدھ انچ مرہم ایک پھریری پر لگا کر کان کے اندر لگانا چاہیئے۔
۴- ٹیٹرا سائیکلین (Tetracyclin) ایک کیپ شولز بڑے آدمی کو ہر چھ گھنٹہ بعد کھانے کے لئے دیں۔ کان کی پیپ و سوجن کے لئے

ازحد مفید ہے۔

۵۔ لاکیولا (Locula) ۳۰ فیصدی دو یا تین بوند دن میں تین چار بار ڈالیں۔

۶۔ ٹیرامائی سین اوٹک سولیوشن (Terramycinotictolution) فزر ــــــــ تین سے چار بوند ہر تین گھنٹے بعد ڈالنا چاہیئے (اس کی پیکنگ میں ایک وائیل اور ایک امپول ہوتا ہے۔ استعمال سے پہلے امپول کو وائیل میں ملالینا چاہیئے)۔

۷۔ البوسڈ ایر ڈراپ (Albucid Ear Drop) ۳۰ فیصدی کان میں ایک دو بوند دن میں تین سے چار بار ڈالیں۔

۸۔ نیباسلف (Nebasulph) فزر کا (Ins tillation) دو دو بوند دن میں تین سے چار بار ڈالیں۔

۹۔ بیٹنے سول ایر ڈراپس (Betnesoleardrops) گلیکسو ــــــــ ایک دو بوند ہر تین گھنٹہ بعد کان میں ڈالیں، نہایت مفید ہے یا سوفرا کارٹ ایر ڈراپس (گلیکسو) دو، تین بوند ڈالیں۔

۱۰۔ الیف کارٹ نیومائی سین ایر ڈراپس (گلیکسو) دو تین بوند ڈالنا چاہیئے۔

۱۱۔ ڈیکسونا (Dexona) یا جینٹی سن (Genticyne) یا نیوسپرین۔ ایچ (Neosporin H) یا اوٹک۔ اے۔ سی (Otek-A-c) یا ٹائیٹوسین (Tytocin) ایر ڈراپس کا استعمال کریں۔

یونانی علاج:۔ (۱) مناسب سفید پھٹکری کا سفوف ہمراہ شہد خالص ملا دیں، اور پہلے کان کو ہائیڈروجن پراوکسائیڈ سے صاف کریں اور ململ کے صاف ٹکڑے کے فتیلہ سے لت پت کر کے کان میں رکھیں، دن میں دو بار استعمال کافی ہے۔

۲۔ اطریفل شاہترہ یا اطریفل اسطخدوس کا استعمال کرائیں یا عرق مصفیٰ خون ہمراہ شربت عناب دیں۔

۳۔ افسنتین رومی آٹھ ماشہ لے کر دس تولہ سرکہ انگوری میں چار پہر تک بھگوئے رکھیں، پھر جوش دے کر چھان لیں اور کڑوے باداموں کا تیل دس تولہ لے کر دوبارہ آگ پر رکھیں، جب سرکہ جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو اتار لیں، صبح و شام دو دو قطرے نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں، ورم اور کان بہنے، کان کے زخم اور بہرہ پن کے لئے مفید ہے۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ مولین آئیل کا بیرونی استعمال بہت مفید ہے۔

نوٹ:۔ اگر کان کے ڈھول میں سوراخ ہو تو کان میں پچکاری کرنا نقصان دہ ہے، کیونکہ اس سے پانی اندر جا کر شدید درد پیدا کر سکتا ہے۔ علاوہ ازیں جب کسی چھوت دار مرض کا کان بہنے لگے تو کان کی پیپ میں اس چھوت دار مرض کے جراثیم پیدا ہوتے ہیں، اس لئے خیال کریں، کہ یہ پیپ کسی تندرست آدمی کو لگ کر اسے مرض میں مبتلا نہ کر دے۔

غذا و پرہیز:۔ تیل کی ترش اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں، غذا زود ہضم اور مقوی استعمال کرائیں۔

کان کی خارش اور پھنسیاں، ایگزیما آف دی ایئر (Egzema of Ear)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں کان کی بیرونی نالی اور اندر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر خارش ہو جاتی ہے۔

وجوہات:۔ کان کو صاف نہ رکھنا، کان کا بہنا اور کان کی طرف تیز مادہ وغیرہ کا گرنا وغیرہ وغیرہ۔

علامات:۔ کان سے رطوبت بہتی ہے، کبھی کان کی جڑ پھٹ کر زخم بن جاتا ہے اور اس سے پیپ نکلتی ہے۔ درد کی شدت پھنسی ہونے کی

بڑی علامت ہے۔

علاج:- کان کی میل سلائی وغیرہ سے کرید کر نکالنے سے سخت پرہیز کریں، کان کو دو فیصدی نیم گرم بورک لوشن سے دھو کر خشک کر کے زنک آئنٹمنٹ لگائیں اور الکوسین یا سلفاڈائزین کی ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو یعنی دن میں تین بار دیں۔

ڈاکٹری علاج:- سلفاڈائزین پوڈر ویزلین سفید میں ملا کر کان میں لگانا مفید ہے۔ سوزش کے لئے اکیتھول گلیسرین ہلکی طاقت کی بنا کر اس پر نصف انچ چوڑی اور تین انچ لمبی گاز کا ٹکڑا معمولی سا بھگو کر کان کے سوراخ کی نالی میں رکھ دیں اور اوپر سے سینک کریں۔ اس سے اگر سوزش کی وجہ سے کان کا سوراخ بند بھی ہو گیا ہو تو آرام آجاتا ہے۔

ماڈرن ادویات:- (۱) بورک لنٹ گرم پانی میں بھگو کر اور نچوڑ کر کان کے اوپر تک سینک دیں۔

۲۔ سٹرپٹومیسین یا پروکین پینی سلین کا ہر ۲۴ گھنٹہ بعد عضلاتی انجکشن بلحاظ عمر و مرض کے مطابق کریں اور سلفا گروپ میں سے سلفاڈائزین یا الکوسین کا استعمال ہمراہ سوڈا بائیکارب کیا جائے یا سپٹران گولیوں کا استعمال کیا جائے۔

۳۔ لیڈر مائی سین (لیڈرلے) ۱۵۰ ملی گرام، ریڈوکسان (روش)، ۵۰۰ ملی گرام والے بی، سی (بوٹس) ایک ٹکیہ، تینوں کو ایک ساتھ چائے یا گرم پانی سے دن میں دو بار دیں، کان کے درمیانی حصے کی سوجن و کان بہنے کے لئے مفید ہے۔

۴۔ آریومائی سین (Aureomycin) ایئر ڈراپ۔ کان کی سوزش کے لئے دو تین بوند دن میں دو سے تین بار ڈالیں۔

۵۔ ٹرائی سین (Trycin) مرک شارپ ڈوہم ——— بڑوں کو ہر چھ گھنٹہ بعد ایک کیپ سولز دیں۔ کان کی سوزش کے لئے مفید ہے ٹیٹرا سائکلین ہائیڈروکلورائیڈ اس کا تجارتی نام ہے۔

۶۔ سلوپرین (Ciloprine) میلنگ ——— کان میں ڈالنے کے لئے ہے، کان کے اندرونی ورم اور درد کو ہٹاتی ہے۔ دو سے تین قطرے کان میں ٹپکائیں۔

۷۔ ٹیٹرا سائیکلین (Tetracycline) ایک کیپ سولز ہر چھ گھنٹہ بعد دیں، مرض کے کنٹرول میں آنے کے بعد ہر بارہ گھنٹے کے بعد ایک کیپسول دیں۔

یونانی و آیورویدک علاج:- نیم کے پتوں کے جوشاندہ کے نیم گرم پانی سے دھو کر ملکو رکر کے سفیدہ کاشغری کا مرہم لگانا بہت مفید ہے۔ خوراکی طور پر شربت عناب اور عرق مصفیٰ خون کا استعمال یا اطریفل شاہترہ کا استعمال کرنا بہت مفید ہے، کچھ دن مرہم سفیدہ کاشغری میں ہی گندھک کی معمولی مقدار ملا کر مرہم بنا کر لگانا بہت مفید ہے۔

غذا و پرہیز:- گندم کی روٹی، مونگ کی دال، پالک، کدو، پیٹھا وغیرہ زود ہضم اغذیہ کے ساتھ دیں اور بادی و دیر ہضم، تیل کی چکنی اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

نوٹ:- کان کی شدید سوجن اوٹائی ٹس میڈیا ایکیوٹ (Otitis Media Acute) میں غفلت نہ کریں، کیونکہ اس سے کان کے پردہ کے گل جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ کبھی کنپٹی کی پچھلی ہڈی میں ابھار پیدا ہو کر ورم بن کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ اس لئے ایسی حالت میں پنسلین کے انجکشن لگائے جائیں، اور اس میں کوتاہی نہ کریں، خصوصاً بچوں میں یہ مرض زیادہ دکھدائیک ہے۔

کان کا میل، کان میں میل ہونا، ویکس ان دی ایئر (wax in the ear)

تعریف مرض:- اس مرض میں کان میں میل جمع ہو جاتا ہے۔

وجوہات:- گرد و غبار کی زیادتی، کوڑے کرکٹ کا کام، کان کی صفائی کی طرف توجہ نہ دینا، کمزوری دماغ، دائمی نزلہ و زکام، خراب غذا کا استعمال وغیرہ

علامات :۔ یوں تو ہر آدمی کے کان میں تھوڑا بہت میل ہوتا ہے۔ لیکن اس کی زیادتی باعث مرض ہوتی ہے۔ میل کی زیادتی سے بہرہ پن کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کو دھوپ کے رُخ کھڑا کر کے آلہ ایئر سکوپ (کان دیکھنے کا آلہ) سے کان کو دیکھا جائے تو میل صاف نظر آتا ہے۔

علاج :۔ کان میں تیل یا گلیسرین نیم گرم ڈالیں، جب میل نرم ہو جائے تو نیم گرم پانی سے کان میں پچکاری کریں، پچکاری تیز نوزل والی نہ ہو، اور ت زور سے نہیں بلکہ آہستہ سے کی جائے۔ کیونکہ اگر تیز پچکاری کی جائے اور دھار کا رُخ کان کے پردے پر ہو تو اس جھلی کے پھٹ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ مریض کو پچکاری کراتے وقت کان کے نیچے اس کام کے لئے مخصوص ٹرے کان کے نیچے پکڑ کر رکھنا چاہیئے تاکہ اس میں گندہ پانی جمع ہو سکے۔ دھونے کے لئے بھی ایک خاص پچکاری دوا فروشوں سے دستیاب ہوتی ہے، جسے طبی (ڈاکٹری) زبان میں "ایئر سرنج" کہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں پچکاری بعد صاف روئی (ولایتی کاٹن) سے کانوں کو خشک کریں۔ اور گاز کا معمولی سا ٹکڑا کسی اینٹی سیپٹک لوشن میں بھگو کر کان میں ڈال دیں تاکہ چھوت نہ سکے یا گلیسرین کے ایک دو قطرے نیم گرم کر کے کان میں ڈال دیں۔ اگر مرض کی زیادتی ہو تو پہلے ہائیڈروجن پراکسائیڈ کی دو تین بوندیں کان میں کر میل کو نرم کر لیں اور اس کے بعد سوڈا بائی کارب لوشن (سوڈا بائی کارب ایک چمچہ (چھوٹا)، نیم گرم پانی ایک پاؤ) سے سرنج کریں۔

آیورویدک و یونانی علاج :۔ کان کی صفائی کے بعد روغن بنفشہ یا روغن گل یا روغن بادام کی ایک دو بوندیں گرم کر کے ڈالنی مفید ہیں۔ اپے کی عمر میں کان کی صفائی کا خاص دھیان رکھنا ضروری ہے، کیونکہ اس عمر میں تمام قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ جب کہ جوانی میں یہ قوتیں تیز ہیں اور کان کی صفائی کا کام خود بخود ہوتا رہتا ہے۔ لیکن بڑھاپے میں کان کی صفائی طبعی طور پر نہیں ہو سکتی۔ اس لئے بوڑھوں کو کان صفائی کی طرف توجہ دیتے رہنا چاہیئے اور کان کے اندر میل جمع نہیں ہونے دینا چاہیئے۔

غذا و پرہیز :۔ تیل کی ترش و گرم چیزوں سے پرہیز کریں، گرد و غبار وغیرہ سے کانوں کو بچائیں۔

کان میں کچھ پڑ جانا، قرۃ الاذن، فارباڈی ان دی ایئر

(Foreign Body in The Eir)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں کان کے اندر کوئی غیر جنسی چیز داخل ہو جاتی ہے۔

وجوہات :۔ چھوٹے بچوں میں کھیلتے ہوئے مٹر یا چنے کا دانہ، رتی، کنکر یا پنسل کا ٹکڑا پھنس جاتا ہے، کبھی کان میں کیڑا، مکوڑہ، گندم یا دانہ وغیرہ چلا جاتا ہے، جس سے شدید درد ہوتا ہے اور کبھی خون یا پیپ آنے لگتی ہے۔

علامات :۔ کان میں کسی غیر جنس کے داخل ہونے سے کان میں سرسراہٹ اور سننا بند ہو جاتا ہے۔ دیکھنے میں کان کے اندر کوئی آتی ہے۔ کان میں درد ہوتا ہے، اگر کان میں کیڑے ہوں تو کان سے بو آتی ہے اور کبھی کان سے کیڑے نکلتے ہیں۔

علاج :۔ اگر غیر جنس کان کے سوراخ کے قریب نظر آئے تو موچنے یا سلائی سے باحتیاط باہر نکال دیں، اگر درد ہو تو کان میں نیم گرم پچکاری سے وہ چیز باہر نکل آئے گی۔ اگر پھر بھی نہ نکلے تو کان میں نیم گرم گلیسرین یا سادہ تیل سرسوں کے چند قطرے ڈالیں، ایک دو دن نکل آئے گی، اگر کان میں پانی چلا جائے تو خالی پچکاری سے کھینچ لیں یا روئی کی بتی بنا کر پانی جذب کریں۔ اگر کوئی کیڑا مکوڑہ کان میں چلا گیا ہو تو ہائیڈروجن پراوکسائیڈ کے ایک دو قطرے ڈالنے سے فوراً ہلاک ہو جاتا ہے، بعد میں سادہ پانی اری سے اُسے باہر نکال دینا چاہیئے۔

یونانی و آیورویدک علاج میں اگر مچھر وغیرہ کان میں چلا گیا ہو تو آڑو کے پتے کچل کر رس نکال کر اور چھان کر کان میں ٹپکائیں یا کیلے

کا پانی نچوڑ کر کان میں ڈالیں یا پودینہ خشک کا جوشاندہ لے کر چھان کر اس پانی کی پچکاری کریں، کان میں پچکاری ہمیشہ ٹیڑھی کرنی چاہیئے، تاکہ پانی سیدھا کان کے پردہ کو نقصان نہ پہنچا سکے، اس سلسلہ میں شہد ۹ ماشہ، شراب خالص چھ ماشہ، گل روغن چار ماشہ ہر سہ کو ملا کر ایک دو قطرے نیم گرم کان میں ڈالنے سے کان میں داخل شدہ مچھر ایک دو روز میں نکل جائے گا۔

غذا و پرہیز:۔ عام سادہ خوراک استعمال کرائیں، کان کو کریدنے وغیرہ سے سخت پرہیز کریں۔

کرن ناد، کان بجنا، وڈی وطنیس، ٹناٹی ٹس، (Tinnitus)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں مریض کے کان بجتے ہیں اور کان کے اندر مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں۔

وجوہات:۔ کمی خون، جنرل کمزوری، بہرہ پن، کان میں پیپ، رنج و غم اور کونین سلفاس وغیرہ گرم خشک ادویات کے زیادہ استعمال سے بھی کان بجنے لگتے ہیں۔

علامات:۔ کان میں جیسے گرم پانی کھولتا ہے، ویسے آوازیں آتی ہیں اور سننے کی طاقت میں فرق آجاتا ہے۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے دور کریں۔ اگر خشکی سے ہے تو معدہ کو لطیف غذاؤں سے طاقت دیں۔ کان میں نیم گرم روغن بادام یا گلیسرین ڈالیں، اگر کونین کے استعمال سے یہ عارضہ ہو تو اسے ترک کر دیں اور مندرجہ ذیل تجربات میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں۔

۱۔ شدت مرض میں پوٹاشیم برومائیڈ دس گرین، ایکوا ایک اونس میں حل کر کے ایسی دو خوراکیں روزانہ دن میں دو بار دیں یا کامپوزا ایک گولی دیں۔

۲۔ اطریفل کشنیزی ایک تولہ ہر رات سوتے وقت کھلائیں۔

۳۔ گل روغن، روغن بادام، روغن خشخاش مساوی الوزن ملا کر سر پر نیم گرم مالش کریں اور کان میں بھی ڈالیں یا لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

۴۔ کمزوری کے سبب سے ہو تو وٹامن بی ۱۲ یا واٹر بریز کمپونڈ کا استعمال کریں یا الیگز روٹامن بی کمپلیکس دیں۔

۵۔ کمی خون سے یہ عارضہ ہو تو کشتہ فولاد اصلی یا شربت فولاد کا استعمال کرائیں۔

غذا و پرہیز:۔ آلو، گوبھی، پیاز، لہسن، بینگن، کریلا وغیرہ نہ دیں۔ بکری کا گوشت، مونگ کی دال، کدو، تزئی، حرفہ وغیرہ مفید ہیں زود ہضم اور مقوی غذاؤں کا استعمال کریں۔

بادھریہ، اونچا سننا، بہرہ پن، ڈیف نیس، (Deafness)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں مریض کو بالکل سنائی نہیں دیتا یا بالکل اونچا سنتا ہے۔

وجوہات:۔ بڑھاپا، تیز و بلند آواز، توپ کی گرج، بجلی کی کڑک، دماغی کمزوری، گلے کا ورم، عام صحتی کمزوری، کونین کا بکثرت استعمال، ہسٹریا، آتشک، چیچک وغیرہ اسباب کے علاوہ تیز بخاروں میں بھی بہرہ پن پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ سننے کی طاقت کم یا بالکل زائل ہو جاتی ہے، کبھی پیدائش سے بہرہ پن ہوتا ہے اور کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں آتی رہتی ہیں۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو تلاش کر کے اسے دور کریں، اگر کان میں میل جمع ہو جانے سے یہ عارضہ ہو تو ائیر سکوپ سے کان کی اندرونی حالت دیکھ کر پچکاری کے ذریعہ مکمل خارج کر دینی چاہیئے۔ اگر پیدائشی بہرہ پن ہے یا کان کا پردہ پھٹ جانے سے ہے تو اس کا کوئی علاج نہیں

ہم مکینیکل اور الیکٹریکل جدید آلات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

مکینیکل آلات میں بناوٹی ٹرمپٹ، آریکل اور کان کا ڈھول اور الیکٹریکل میں ایک طرف سے کھلنے والے پردے ہوتے ہیں، بیٹری کا مصالحہ جو ٹارچ میں استعمال ہوتا ہے کی مدد سے چلتے ہیں۔ آریکل ایک چھوٹا سا سیپ نما آلہ ہوتا ہے، جو آواز کی لہروں کو اکٹھا کر کے کان میں منتقل کر دیتا ہے اور بناوٹی کان کا ڈھول آئیل سلک کی چھوٹی سی تھالی ہوتی ہے، جو کہ کان کے ڈھول کے سوراخ بند کرنے کے لئے کان میں داخل کی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں اگر روئی کا پھویا بادام روغن یا گلیسرین یا لیکوڈ پیرافین میں بھگو کر کان میں ڈالا جائے تو بھی کام دے سکتا ہے۔ ہماری رائے میں جو لوگ کان کے درمیانی بہرہ پن میں مبتلا ہیں اور انہیں ادویات سے آرام نہیں آیا، ان الیکٹریکل ادویات سے انہیں فائدہ اٹھانا چاہیئے ان کی قیمت بھی زیادہ نہیں ہے۔ یہ آلات "منیجر سکھدائیک ملتانی دواخانہ (سرجیکل وبھاگ) پانی پت" سے منگائے جا سکتے ہیں۔

آیورویدک و یونانی علاج :- (۱)۔ کان کی میل دور کرنے کے لئے رات کو گلیسرین یا تلوں کا تیل نیم گرم کان میں ڈالیں، صبح گرم پانی کا بھپارہ دیں اور سلائی کے ذریعہ میل نکال دیں، پھر بادام روغن ۔ ۶ بوند، تیل تارپین ۔ ا بوند ملا کر شیشی میں رکھیں، اور ایک دو قطرے نیم گرم کان میں ڈالیں۔

۲۔ تلوں کا تیل پانچ تولہ، مولی کا پانی بیس تولہ، دھیمی آگ پر پکائیں، جب پانی جل جائے تو اس تیل کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں اور ایک دو قطرے نیم گرم کان میں ڈالیں۔

۳۔ افنتین رومی ایک تولہ، ہلدی، لہسن مقشر، قسط تلخ، مغز بادام ہر ایک دو تولہ، اجوائن، سونٹھ، ملٹھی، بورہ ارمنی، ہینگ، تمہ کا گودا، عقرقرحا ہر ایک چھ ماشہ، پیاز سفید دو عدد، ان دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کو آب مرزنجوش، آب برگ کریلا، آب مولی ہر ایک اڑھائی تولہ، سرکہ انگوری پانچ تولہ میں ترکریں، صبح پندرہ تولہ تلوں کا تیل ملا کر جوش دیں، جب دوائیں جل جائیں تو چھان کر محفوظ رکھیں، صرف ایک قطرہ نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

فوائد :- کان کے کیڑوں کو مارتا ہے۔ سخت سوزش کے لئے مفید ہے، پھنسیوں کو دفع کرتا ہے، کان کے درد کو دور کرنے کے علاوہ بہرہ پن کو مفید ہے، بشرطیکہ پیدائشی نہ ہو، درد کان کے لئے مفید ہے، نیم گرم کر کے استعمال کریں۔

۴۔ کمزوری دماغ سے یہ عارضہ ہو تو "حریرہ مقوی دماغ" کا استعمال کرائیں، جنرل کمزوری کی حالت میں وٹامن کے مرکبات اور مقوی اغذیہ دیں۔ اس سلسلہ میں وٹامن اے، بی، سی، ڈی اس کے لئے خاص طور پر مفید ہیں۔ بیرونی طور پر "لبوب سبعہ" کی سر پر مالش کریں۔

۵۔ پیاز کا پانی (پیاز سفید رنگ کا ہو)، پودینہ کے پتوں کا پانی، ہر ایک چار تولہ، تلوں کے تیل اڑھائی تولہ میں پکائیں، جب پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے دو تین قطرے کان میں ٹپکائیں۔

ہومیوپیتھک علاج :- اندرمیل جمنے سے بہرہ پن کو یم ۳۰ - ۲۰۰ ــــــــ کسی وقت دور کی آواز سے کان کھل جانا اور کم سنائی دینا، سلیشیا ۳۰ - ۲۰۰ ــــــــ کونین کے بے جا استعمال سے بہرہ پن، پھڑپھڑاہٹ کی آوازیں تو کلکیریا کارب ۳۰ - ۲۰۰ ــــــــ کسی وقت تھوڑی دیر کے لئے کان بند ہو جائے تو جیلسی میم ۳۰ - ۲۰۰ ــــــــ بہرہ پن میں بیرونی استعمال کے لئے مولنین آئیل۔

غذا و پرہیز :- آلو، اروی، گوبھی، دال ماش اور بادی، دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔ لطیف غذائیں، چوزے یا بکری کا شوربہ، پالک، کدو، وغیرہ استعمال کریں۔

آزمودہ و آسان مجربات برائے امراض گوش

کان کا پھوڑا :- درد و سوزش دور کرنے کے لئے بیلاڈونا گلیسرین کا استعمال کریں اور دوسری تمام اینٹی سپٹک ادویات جو زخموں اور پھوڑوں کے لئے مفید ہیں، استعمال میں لاویں۔

کان کی سوجن :۔ خوراکی طور پر سلفا تھایازول یا سلفا ڈایازین یا سپیٹران گولیاں یا شربت کا استعمال کریں، زیادہ تکلیف ہو تو پینی سلین یا ٹیرامائی سین کا ٹیکہ لگائیں۔

کان کے مسّے :۔ اِس کا علاج بذریعہ آپریشن کامیاب ہے۔ کاٹنے کے بعد بجلی یا تیزاب سے جلا دینا چاہیئے۔

کان کی پُرانی سوجن :۔ صاف ولایتی روئی سے کان کو خشک کریں اور سلوپرین (Ciloprine) (ساختہ میلیگ) یہ ایک پیٹینٹ دوا ہے۔ جو کان کی تمام سوزش اور التہابی بیماریوں مثلاً سوزش، ورم، پیپ بہنا، پھنسیاں نکلنے کے لئے مفید و مجرّب ہے، ڈراپر سے پانچ قطرے ہر تیسرے گھنٹے کان میں ڈالیں، اوپر ولایتی روئی رکھ دیں، کان میں دوا ڈال کر مریض کو دس منٹ کروٹ کے بل تندرست کان کی طرف لٹائیں نیز کان کی التہابی بیماریوں میں ٹیٹراسائیکلین وغیرہ بھی دے سکتے ہیں۔ ٹیرامائی سین کا بذریعہ انجکشن استعمال کرنا بے حد مفید و مجرّب ہے۔

کان کے سوراخ کی تنگی :۔ یہ عارضہ کان کی اندرونی ہڈیوں کے بڑھنے سے پیدا ہو جاتا ہے، اسے بڑھنے سے روکنے کے لئے ایک سلور کی ٹیوب کان کے سوراخ کے برابر اندر داخل کی جاتی ہے۔ اس سے اکثر ہڈیوں کا بڑھاؤ رُک جاتا ہے۔ زیادہ تکلیف کی صورت میں اس کا آپریشن ہی مؤثر علاج ہے۔

کان کا چنبل :۔ اِس کا علاج چنبل کی مانند کریں، جس کا بیان آگے امراضِ جلد کے بیان میں لکھا گیا ہے۔

کان کا جریانِ خون :۔ بیرونی طور پر پھٹکڑی لوشن یا ٹنکچر فرائی میں گاز تر کر کے رکھ دیں، اور مریض کو آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔

کان میں کیڑا چلا جائے تو ؟ کیڑا جیسے ہی کان میں گھستا ہے، ویسے ہی ہمارا عمل یہ ہونا چاہیئے کہ کان کن پٹی کو اُنگلی سے ہلا ہلا کر کیڑا باہر نکال دیں یا پھر کان میں اُنگلی ڈال کر اُسے باہر نکال دیں، لیکن ایسا کبھی نہ کریں۔ کیونکہ اس طرح تو کیڑا اور اندر چلا جائے گا، اور اُنگلی کی پہنچ سے باہر ہو جائے گا۔ اِسے پن یا تنکے کی مدد سے کُرید کر باہر نکالنے کی کوشش نہ کریں۔

کیا کریں ؟ کمرے کی بتیاں فوراً بجھا کر کان کے پاس ٹارچ جلا کر رکھ دیں اور آرام سے بیٹھ جائیں۔ کیڑا روشنی کے پاس پہنچنے کے لئے اپنے آپ باہر نکل جائے گا۔ بشرطیکہ آپ نے پہلے ہی کان کو مسل کر اسے اندر نہ دھکیل دیا ہو۔ اگر اس طرح بھی کیڑا نہ نکلے تو سرسوں کا تیل گرم کر کے چار پانچ بُوند کان میں ڈالیں۔ کیڑا تیل میں اور کان میں جو موم یا توتو (جز) ہے۔ اُس میں لپٹ کر مر جائے گا۔ اسے پن یا تنکے سے کرید کر نکالنے کی کوشش نہ کریں۔

کان چھدوانا :۔ کان چھیدنے کی رسم اب کم ہو رہی ہے پہلے کان کی لَو کے علاوہ ساری کُری میں دس بارہ چھید کر کے بالیاں وغیرہ لٹکائی جاتی تھیں۔ آج کل مہذب ملکوں میں صرف کان کی لَو میں ایک سوراخ کرا کر بندے، ٹاپس یا موتی پہننا پسند کیا جاتا ہے اور یہ مناسب بھی ہے، کان ہمیشہ اُس اوزار سے چھدوانا چاہیئے جو خوب صاف (سٹرلائزڈ) ہونا چاہیئے، ورنہ چھوت لگنے کا احتمال ہے۔ چھوت کی صورت میں بطرز زخم کان علاج کرنا چاہیئے۔

کان کا شگاف :۔ کوئی چور یا لٹیرا جھپٹا مار کر کانوں کا زیور اُتار لیتا ہے تو اس حادثہ سے ایک لمبا شگاف ہو جاتا ہے اور بجائے ایک لَو کے دو دو دکھائی دیتی ہیں، جس وقت کان کی لَو پھٹ جائے تو فوراً کوالیفائیڈ ڈاکٹر سے سلائی کرا دینا چاہیئے تاکہ بدصورتی ظاہر نہ ہونے پائے، اور کھانے کے لئے اینٹی بائیوٹک ادویات کا استعمال کرایا جائے۔
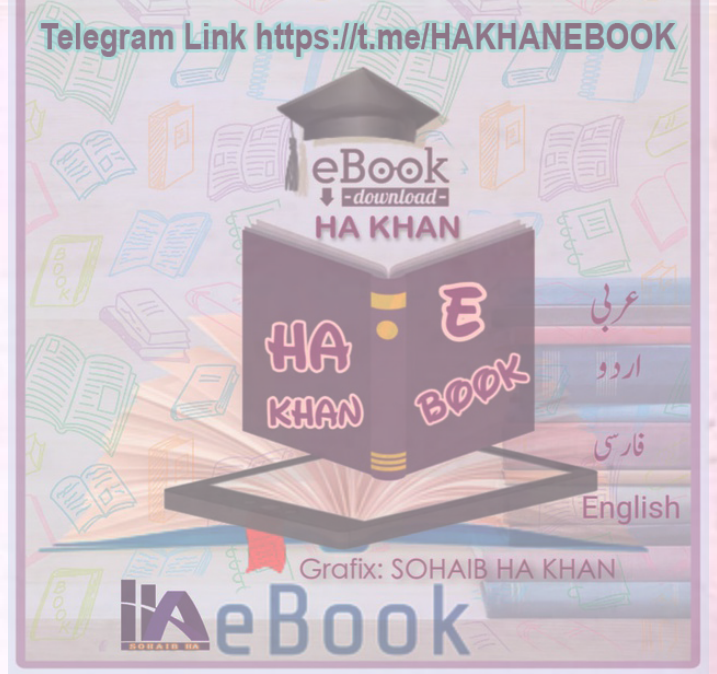
پانچواں باب

ناک کی بیماریاں

ناک میں کچھ پھنس جانا۔ فارن باڈی اِن دی نوز

(Foreign Body in The Nose)

تعریف مرض:۔ اِس مرض میں اکثر بچوں کی بے احتیاطی سے ناک کے اندر کوئی غیر جنس داخل ہو جاتی ہے۔

وجوہات:۔ چنے، سیم، مٹر، مکی کے دانے، کنکر، چھوٹے بٹن یا کوڑی وغیرہ ناک میں اکثر پھنس جاتے ہیں۔ کبھی جونک یا کیڑے بھی ناک میں چلے جاتے ہیں۔

علامات:۔ جس طرف کے نتھنے میں غیر جنس پھنسی ہو، اس طرف سے ناک بہتی رہتی ہے۔ ناک سے سانس مشکل سے آتا ہے، اور مریض ناک کے راستے سانس لینے میں سخت تکلیف محسوس کرتا ہے۔

علاج:۔ مخالف طرف کے نتھنے کو ہاتھ سے بند کر کے دوسری طرف کے نتھنے سے زور سے ناک نکلنے کے لئے ہدایت دیں یا غیر جنس کو کسی فارسیپس یا موچنے سے پکڑ کر کھینچ کر نکال دیں۔ اگر غیر جنس چمٹی سے نہ نکلے تو ایک خاص قسم کے آلہ کو ناک میں داخل کر کے ناک سے نکال دیں، تندرست نتھنے میں نسوار دے کر چھینک لانے کی کوشش کریں۔ اس کے لئے نسوار درد سر (جس کا بیان درد سر میں درج ہے) کا استعمال بہت مفید ہے، صرف تمباکو کی نسوار کو بھی استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ اگر ناک کے اندر کوئی جان دار چیز پڑ گئی ہو تو کلوروفارم مناسب مقدار میں سونگھا دیں، وہ چیز فوراً ہلاک ہو جائے گی یا مصبر شدہ پانی میں گھول کر یا آڑو کے پتوں کا رس نکال کر دو تین قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ اِس سے وہ چیز ہلاک ہو جائے گی، اس کے بعد قدرے نیم گرم پانی میں ملا کر مریض کا منہ بند کرا کے نتھنے میں پچکاری کریں۔

غذا و پرہیز:۔ مریض کو آرام سے لٹائیں اور زود ہضم و مقوی غذا دیں۔

ناسارکٹ پھٹ، نکسیر، رُعاف، اپس ٹکسس، (Epistaxis)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے اور ناک کی رگیں خون سے پُر ہو جانے کے سبب پھٹ جاتی ہیں۔

وجوہات:۔ دماغ میں خون کا جمع ہونا، ناک یا سر پر چوٹ لگنا، کثرت خون، فساد خون، خونی یا صفراوی بخار، سانپ کا ڈسنا، حیض کی بندش، بواسیری خون کی رکاوٹ، بچوں میں پیٹ کے کیڑے، سرسام، شدید بخاروں میں بحران کے دن بھی نکسیر جاری ہو جاتی ہے، علاوہ ازیں دموی مزاج لوگوں کو گرمی یا بہار کے موسم میں بھی نکسیر پھوٹ پڑتی ہے۔

نوٹ:۔ بڑھاپے میں نکسیر کا پھوٹنا نہایت خطرناک ہوتا ہے۔ اس طرح سر کے زخم و چوٹ سے نکسیر کا آنا بھی خطرہ سے خالی نہیں ہوتا۔

علامات:۔ کبھی ایک نتھنے سے اور کبھی دونوں نتھنوں سے قطرہ قطرہ یا دھار باندھ کر خون جاری ہو جاتا ہے، کبھی نکسیر تھوڑی دیر جاری رہ کر بند ہو جاتی ہے۔ لیکن کبھی کافی دیر تک جاری رہتی ہے، اگر مریض کمزور یا خون کی کمی کے عارضہ میں مبتلا ہو تو نکسیر زیادہ آجانے سے اس کے مرجانے کا سخت خطرہ ہوتا ہے، دھوپ میں چلنے، زیادہ حقہ پینے یا چائے کا کثرت استعمال، ناک کھجانے یا زوردار نسوار لینے سے بھی نکسیر پھوٹ پڑتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ بخار میں بحران کے دن یا کثرت خون سے نکسیر جاری ہو تو یہ ایک اچھی علامت ہے، اور اُسے فوراً بند نہیں کرنا چاہیئے، ہاں! اگر کمزوری کی علامات پیدا ہوں تو اُسے فوراً بند کر دینا چاہیئے۔ نکسیر بند کرنے کے لئے مریض کو ہدایت کریں کہ وہ بیٹھ کر کسی قدر سر کو پیچھے جھکائے اور چند گہرے سانس اندر کھینچے، نتھنوں پر دباؤ ڈالیں یا روئی وغیرہ ناک میں دے کر خون بند کرنے کی کوشش کریں۔ سر پر سرد پانی کی دھار دیں یا برف رکھیں، ذراسی روئی کا پھایہ پھٹکڑی کے سرد گھول (پھٹکڑی ۵ رتی (دس گرین) پانی ایک اونس) یا ٹنکچر سٹیل میں تر کر کے ناک کے نتھنوں میں ٹھونس دیں۔ اگر اس سے آرام نہ آئے تو ایڈرینے لین گھول (ہزار میں ایک طاقت کا گھول) لے کر اس میں روئی کا پھایہ تر کر کے مریض کے جس نتھنے سے خون جاری ہو رکھ دیں یا گاز تر کر کے ناک کے اندرونی طرف رکھی جائے، جس سے خون کا اخراج فوراً ختم ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ خوراکی طور پر کیلیشیم لیکٹیٹ بمقدار دس گرین فی خوراک دس گرین دن میں تین چار بار استعمال کرانا بہت مفید ہے یا ٹنکچر سٹیل دس سے پندرہ بوند ایک اونس پانی میں ملا کر پلائیں، نکسیر کے علاج میں وٹامن "کے" (K) کا استعمال بہت مفید ہے۔ یہ حیاتین بہت جلد خون میں انجماد کی قوت پیدا کر دیتا ہے۔ اس کو ٹیکہ کے ذریعے بھی استعمال کیا جاتا ہے، اس کے مرکب مختلف ناموں سے بازار میں ملتے ہیں۔ اس سلسلہ میں وٹامن "کے" (K) کی ایک ٹکیہ صبح، دوپہر اور شام کو کھلائیں، ایک دن کے علاج سے نکسیر بند ہو جاتی ہے، اگر نکسیر کسی طرح بھی بند نہ ہو تو کسی ماہر ڈاکٹر سے ناک کے پچھلے حصہ میں جہاں سے خون جاری ہوتا ہے، اس مقام کو بلیڈنگ پوائنٹ (Bleeding Point) کرا لینا چاہیئے۔

ماڈرن ادویات:۔ (۱) سی بن (گلیکسو) ۔ ۱ ملی گرام، کیپی لن (گلیکسو) ۔ ۱ ملی گرام، دونوں کو ایک ساتھ تازہ پانی سے دیں، اچانک نکسیر کے لئے ازحد مفید ہے۔ فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

۲۔ کیپی لن (Kapelin) یہ وٹامن "کے" کا نسخہ ہے، یہ علاج کسی بھی صورت میں خون بہنے کو روکنے کے لئے مفید ہے۔ دس ملی گرام کی مقدار میں دی جاتی ہے۔

۳۔ کیلشیم لیکٹیٹ دس گرین کی ایک گولی ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔

۴۔ وٹامن سی یا ریڈوکسان (روش) ۱۰۰ ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام تک روزانہ دینا ایسے تمام حالات میں مفید ہے، جہاں خون کے سیلان کو درست کرنا مطلوب ہو۔ یہ علاج نکسیر اور سیلان دندان میں ازحد مفید ہے۔

۵۔ وٹامن سی کا کوئی مرکب مثلاً ریڈوکسان ۵۰۰ ملی گرام (امپول) دو سی سی کی مقدار میں عضلاتی انجکشن کریں۔ خون کے سیلان کو روکنے کے لئے ازحد مفید ہے۔ نکسیر روکنے کے لئے پیشانی، گردن اور پشت پر سرد پانی کی پٹی لگائی جائے۔

۶۔ کیپی لین (Kapeline) گلیکسو ——— ایک سی سی عضلاتی یا نس میں ضرورت کے مطابق ٹیکہ دیں، کسی بھی قسم کے تیز رکت سراؤ (خون بہنے) میں مفید ہے۔

۷۔ سٹپٹے بیون (Steptobion) ایک امپولز عضلاتی یا وریدی ٹیکہ آہستہ آہستہ دیں یا ایک دو گولیاں تازہ پانی سے دن میں دو تین بار دیں۔

یونانی علاج:۔ (۱) کشتہ سنگ جراحت (نیم کے پتوں میں تیار شدہ) چار سے چھ رتی تک صبح و شام مربہ آملہ میں دیں، نہایت مفید ہے۔

۲۔ کہربا شمعی چار سے چھ رتی ہمراہ تازہ پانی یا شربت انجبار دیں۔ کامیاب علاج ہے۔

۳۔ کہربا، طباشیر، سنگ جراحت ہر ایک چھ رتی باریک سفوف بنا کر مربہ آملہ میں ملا کر پہلے کھلائیں، اوپر سے لعاب بہی دانہ، شیرہ مغز کدو، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ ماشہ، عرق گاؤزبان اڑھائی تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر پلائیں۔

۴۔ گیرو دو تولہ لے کر باریک پیس کر پانی ملا کر ماتھے پر لیپ کرنے سے بعض اوقات نکسیر فوراً بند ہو جاتی ہے۔

۵۔ گرمی و خشکی سے ہو تو روغن کدو، روغن بادام سر پر ملنا اور ناک میں ٹپکانا کامیاب ہے۔

۶۔ تالو کے بال استرے سے صاف کر کے ملتانی مٹی ایک تولہ، برادہ صندل سفید تین ماشہ، دھنیاں خشک تین ماشہ، کافور ایک ماشہ، تمام ادویات کو پانی میں یا کسی مناسب عرق میں پیس کر تالو پر لیپ کریں، اوپر کھدر کے کپڑے کی گدی بنا کر رکھ دیں اور پانی سے تر کریں، کامیاب علاج ہے۔

۷۔ صرف تخم ریحان ۹ ماشہ دودھ کی لسی سے پھانک لیں، پرانی سے پرانی نکسیر کو دو تین دن میں آرام آجاتا ہے۔

۸۔ عادتی نکسیر کے لئے اسبغول سالم ایک تولہ، شربت نیلوفر پانچ تولہ اور عرق بید مشک پانچ تولہ سے روزانہ دو ہفتہ دیں، کامیاب علاج ہے۔

۹۔ شربت بنفشہ دو تولہ، عرق گاؤزبان پانچ تولہ میں ملا کر دیں اور دو تولہ گیرو کو پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

۱۰۔ **کشتہ سنگ جراح:**۔ برگ نیم سبز ۲۵۰ گرام کے بھربتہ میں سنگ جراح ۵۰ گرام رکھ کر اور کپڑ روٹی کر کے اور ہوا سے بچا کر دس کلو اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر سیاہ یا مٹیالے رنگ کا نرم چمکدار کشتہ برآمد ہو گا۔

خوراک:۔ دو رتی سے چار رتی تک، خونی نکسیر، اسہال خونی، کثرت ایام میں مفید ہے۔

آیورویدک علاج:۔ (۱) جڑ انجبار، مازو سبز، سنگ جراحت، مائیں خورد، کتھ سفید، سفوف ہر ایک پانچ تولہ، گیرو اڑھائی تولہ سفوف بنا کر ملا لیں۔ دو ماشہ تازہ پانی سے دیں۔

۲۔ **ستوپلادی چورن:**۔ مصری سولہ تولہ، طباشیر آٹھ تولہ، پیپل چار تولہ، دانہ الائچی خورد دو تولہ، دارچینی ایک تولہ، تین ماشہ روزانہ دیں، نکسیر اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔

۳۔ **سیدپ بھسم:**۔ سیپ کے ٹکڑوں کو دو چند کنوار گندل کے ٹکڑوں میں ڈھک کر گل حکمت کر کے گج پٹ کی آگ دیں۔ پھر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے دوبارہ آگ دیں، دو سے چار رتی صبح و شام بالائی میں دیں، نکسیر کے لئے مفید ہے۔ مقوی دماغ ہے۔

۴۔ **سنگ جراح بھسم:**۔ سنگ جراح ایک پیالہ میں رکھ کر لعاب گھیکوار سے بھر کر پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں، اس طرح رس گھیکوار سے کھرل کر کے

دوبارہ آگ دیں بھسم تیار ہے ۔ایک ماشہ تازہ پانی سے دیں پیشاب کی جلن وتکبیر کے لئے مفید ہے ۔

غذا و پرہیز:۔ غذا لطیف وجلد ہضم ہونے والی دیں، مثلاً دودھ ، آش جو، ساگو دانہ کھچڑی ،کدو ، پالک وغیرہ ۔گوشت ،انڈہ ، چائے ، پیاز، گرم بینگن ،میتھی ،مصالحہ جات اور دھوپ میں چلنے پھرنے اور لکھنے پڑھنے سے پرہیز کرائیں اور آرام سے لیٹنے کی ہدایت کریں۔

ناک کی دُرگندھ ، ناک کی بدبُو، اوزینا، (Ozena)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں مریض کی ناک اور سانس سے سخت بدبُو آتی ہے ۔

وجوہات :۔ نزلہ وزکام بگڑنا، مسوڑھوں اور دانتوں کی غلاظت ،پائیوریا، ناک پر چوٹ لگنا، ناک زخم، چیچک ،خسرہ ،آتشک ،خنازیر، منہ یا حلق کے چھالے ،ناک میں غیر جنس کا ہونا ، پھیپھڑے کا غالفرانا کا ہونا ۔

علامات :۔ اس مرض میں سونگھنے کی طاقت فیل ہو جاتی ہے ۔ناک سے بدبُودار رطوبت نکلتی ہے ۔جو بعض اوقات خون آمیز ہوتی ہے' گلی یہ رطوبت ناک کو بند کر دیتی ہے اور مریض منہ سے سانس لیتا ہے ۔کبھی رطوبت کے خشک پڑ جانے پر چھیچھڑے جم جانے سے سانس میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے ۔مریض کے سانس سے سخت بدبُو آتی ہے کہ اس کے ساتھ ٹھہرنا دشوار ہو جاتا ہے ۔مرض کی بڑھی ہوئی حالت میں ناک میں کیڑے پڑ جاتے ہیں ۔اگر یہ عارضہ آتشک کی وجہ سے ہو تو ناک کی ہڈی گل کر نیچے بیٹھ جاتی ہے ۔کبھی یہ مرض سالہا سال گلے کا ہار بنا رہتا ہے ۔

علاج :۔ اصل سبب کو دُور کریں ۔دن میں تین چار بار گرم پانی میں نمک ملا کر ناک کو صاف کریں یا پوٹاشیم پرمینگنیٹ نیم گرم پانی میں ملا کر بذریعہ ایری گیٹر یا بلوری پچکاری سے دھوئیں (پوٹاشیم پرمینگنیٹ دو گرین ،نیم گرم پانی بارہ اونس) اور ناک میں پچکاری کرتے وقت مریض کو اپنا منہ کھلا رکھنا چاہئے تاکہ جو پانی ناک کی راہ سے حلق میں جائے وہ منہ کے راستے نکل جائے ۔ناک صاف کر لینے کے بعد گلیسرین یا ویزلین یا منتھول اور پیرافین کے گھول (دس گرین فی اونس والا) کو ناک میں لگائیں ،اس سے ناک میں چھلکا بننا بند ہو جائے گا ۔اور رطوبت خارج ہونے لگتی ہے ۔علاوہ ازیں مریض کو بہترین آب و ہوا میں رکھیں ۔اگر مرض کا سبب آتشک ہو تو پہلے آتشک کا علاج کریں ۔اور خوراکی طور پر آیوڈائیڈ تجویز کریں ۔

جدید طریقہ علاج میں اِس مرض کے لئے وٹامن اے کا استعمال نہایت مفید ہے ۔وٹامن اے کے مرکبات بازار میں دستیاب ہو سکتے ہیں' وہ استعمال کرائیں یا وٹامن اے کی دو ٹیکہ دن میں تین بار دینے سے اس مرض کو کافی فائدہ پہنچتا ہے ۔اس سلسلہ میں شارک لور آئیل وغیرہ مرکبات کا استعمال بھی مفید ہے ۔

مندرجہ ذیل مرکبات "ناک کی بدبُو" دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہیں ۔ان میں سے کوئی ایک بنا کر استعمال کریں اور فائدہ اُٹھاویں :۔

۱ ۔ نیم کے پتے (سایہ میں خشک شدہ) پانچ ماشہ ،نوشادر تین ماشہ ، اسطخدوس پانچ ماشہ ، گل بنفشہ پانچ ماشہ ،مرچ سیاہ تین ماشہ ،کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور دن میں دو تین بار بطور نسوار استعمال کریں ۔

۲ ۔ خوراکی طور پر اطریفل کشنیزی یا اطریفل اسطخدوس یا اطریفل شاہترہ کا استعمال کرائیں ۔

۳ ۔ امرت دھارا (ست اجوائن ،ست پودینہ ، کافور ہموزن گھول بنالیں) ایک تولہ ، روغن بادام شیریں اصلی پانچ تولہ آپس میں ملالیں اور ایک ایک قطرہ صبح و شام ناک میں ڈالیں ۔یہ دوائی ناک سے بدبُو آنے ،نزلہ و زکام ، درد کان اور درد سر کے لئے مفید ہے ۔

۴ ۔ چوب چینی اور عشبہ سفوف بنا کر ایک ماشہ کی مقدار میں کھلائیں ۔

۵ ۔ سوبیہ کے پتے تین ماشہ ، کا یا پھل تین ماشہ ، جند بید ستر تین ماشہ ، لونگ ، ایک ماشہ باریک پیس کر نسوار تیار کریں اور دن میں ایک دو بار استعمال کرائیں ۔

۶ ۔ تُلسی کے پتوں کے رس میں قدرے نمک ملا کر ایک دو قطرے ناک میں ٹپکائیں ۔

۷۔ لعد تعفنیہ سعد کوفی، صبرزرد، سنبل الطیب، پھول گلاب، لونگ، ہر ایک تین ماشہ، آب پودینہ سبز میں پیس کر فتیلہ بنا کر یعنی بتی لت پت کر کے ناک میں رکھتے ہیں۔

۸۔ ہلدی، دارچینی، جاوتری، لونگ ہموزن پیس کر چھان لیں۔ اور شہد ہموزن ملا کر محفوظ رکھیں۔ روزانہ چار ماشہ استعمال کرائیں، مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم اور مقوی غذائیں، بکری اور مرغ کا شوربہ، دال ارہر، مونگ، چپاتی کھچڑی، ساگو دانہ اور آش جو وغیرہ کھلائیں، ہضم غذائیں، سرد اشیاء اور لہسن، پیاز، دال ماش، بینگن وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

ناک کے کیڑے، ناک کے کیڑے، دیدان الانف، ورمیز نیزائی، (Wormesnasi)

تعریف مرض:۔ مریض کی ناک کی جڑ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں اور ناک سے پتلا خون ملا ہوا مواد نکلتا رہتا ہے۔

وجوہات:۔ صفائی نہ رکھنے والے اشخاص میں ناک صاف نہ رکھنے کی صورت میں ناک کے اندر مکھی بیٹھ کر انڈے دے جاتی ہے، جس سے کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض موسم گرما اور موسم برسات میں ہوتا ہے۔ پرانے نزلہ، زکام یا آتشک کے گندے مادہ سے ناک کے زخم میں سڑاند ہو کر کیڑوں کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ ابتداء میں مریض کے ناک سے سخت بدبو آتی ہے اور خون ملا ہوا مواد خارج ہوتا ہے، پھر کیڑے خارج ہوتے ہیں۔ آنکھوں سے پانی ہے۔ اگر توجہ سے علاج نہ کیا جائے تو کیڑے ناک کی طرف سوراخ کر کے قریب والے اعضاء کی ساختوں میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ کیڑے دماغ میں پہنچ ں تو مریض ہلاک ہو جاتا ہے، بعض دفعہ مرض کی بڑھی ہوئی حالت میں ناک بھی بیٹھ جاتی ہے۔

علاج:۔ آڑو یا نیم کے پتے پانچ تولے لے کر ایک سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں، پھر اس میں تیل تارپین خالص دو تولہ ملا کر ناک میں پچکاری ۔ اس سے اپنے آپ کیڑے خارج ہونے لگتے ہیں۔ جو باقی رہ جائیں، انہیں ناک دیکھنے کے جدید آلہ سے دیکھ کر چمٹی سے پکڑ کر باہر نکال دیں۔ ایک طرح مٹی کے تیل کے ناک کے نتھنوں میں ڈالنا بھی مفید ہے۔ ناک کے کیڑے مارنے اور نکالنے کے لئے پرانے جوتے کے تلے کو جلا کر اس کی ں کی نسوار دینا بھی نہایت مفید ہے، خوراکی طور پر اطریفل اسطوخودوس کا استعمال مفید ہے۔

جدید طریقہ علاج میں بھی آئیل آف ٹرپن ٹائن (تارپین کا تیل) اس مرض کا موثر علاج ہے۔ پہلے ہائیڈروجن پراوکسائیڈ کے دو چار قطرے ناک ، اندر ڈال کر اس کی جھاگ کے ذریعے کیڑے باہر نکال دیں۔ بعد میں صاف کر کے تیل تارپین کے دو چار قطرے ڈراپر سے ناک میں ڈال دیں، یہ کیڑوں مارنے، مواد خشک کرنے کے لئے تجربہ شدہ ہے۔ بعد صفائی کاربالک تیل اور کاربالک گلیسرین کا استعمال بھی مفید ہے۔

کرم ناشک نسوار:۔ تمباکو زردہ چھ ماشہ، نک چھکنی چھ ماشہ، سویہ کے پتے چھ ماشہ، تخم الائچی خورد دو ماشہ، قلمی شورہ، لونگ، جائفل ہر ، دو ماشہ، کستوری خالص دو رتی، پوٹاشیم پرمینگنیٹ ۲۰ گرین (دس رتی)، سب کو پیس کر محفوظ رکھیں اور بالکل معمولی مقدار میں بطور نسوار استعمال یں۔ ناک کے کیڑوں کو مارنے کے علاوہ نزلہ و زکام کے لئے مفید ہے۔

آیورویدک علاج:۔ کھدر ارشٹ دو چمچہ برابر پانی ملا کر دن میں تین بار پلائیں یا سار یوادہ آسو دو چمچہ صبح، دو چمچہ دوپہر اور دو چمچہ شام و تازہ پانی دیں۔

لگانے کے لئے پرانے جوتے کا تلا لے کر اسے جلا کر سعوف بنا لیں اور بطور نسوار استعمال کریں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی غذا دیں اور اس پر مکھی نہ بیٹھنے دیں، تیل والی، ترش اور گرم چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

ناک کی بواسیر، بواسیر الانف، پالی پس نیزائی، (Polypusnazi)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں ناک کے نتھنوں کے اندر مسّے پیدا ہو جاتے ہیں، جس سے سانس میں زبردست رکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔

وجوہات:۔ اس مرض میں ناک کے اندر سفید، زردی مائل پلپلا یا لال رنگ کا مسّہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس مرض کی تین قسمیں ہیں:۔
(۱) سفید اور نرم مسّہ جس میں درد و مواد نہیں ہوتا۔ (۲) لال رنگ کا ریشہ دار مسّہ جس میں سختی و درد ہوتا ہے، (۳) سیاہی مائل مسّہ جس میں سخت درد ہوتا ہے۔

علامات:۔ ناک کے اندر مسّہ پیدا ہو جاتا ہے، جس سے پانی اور کبھی خون تراوش پاتا ہے۔ مریض کو اکثر زکام کی شکایت رہتی ہے، ماؤف جانب کے نتھنے سے سانس نہیں لیا جا سکتا۔ اگر مسّہ بہت بڑھ جائے تو ناک کا نتھنا ابھر کر چہرہ بدصورت ہو جاتا ہے، مریض کی آواز بدل جاتی ہے یعنی گنگنا کر بولتا ہے، اگر مسّہ کا دباؤ دماغ تک جا پہنچے تو دماغی افعال میں فرق آجاتا ہے۔

علاج:۔ مرض کی معمولی حالت میں صاف ولایتی روئی کی بتّی بنا کر اس میں قدرے شہد لگا کر انار کی چھال کا باریک سفوف چھڑک کر ناک کے اندر رکھیں یا زنگار ایک ماشہ، نوشادر ایک ماشہ، سجّی ایک ماشہ باریک پیس کر کپڑے کی بتّی شہد میں بھگو کر اس پر یہ دوا چھڑک کر ناک میں رکھیں، بعد تنقیہ اطریفل اسطخدوس چھ ماشہ روزانہ کھلائیں۔

ڈاکٹری علاج میں مسّہ کو نیزل سکوپ سے معائنہ کر کے چمٹی (فارسپس) سے پکڑ کر کھینچ لیں، اگر مسّہ نرم اور پلپلا ہو گا تو آسانی سے کھینچا جا سکتا ہے، لیکن سُرخ رنگ اور سخت مسّہ کو اس طرح کھینچنے سے زبردست خون بہنے کا اندیشہ ہے اور ایسے مسّہ کو چمٹی سے نہیں کھینچنا چاہیئے بلکہ عمل جراحی سے ایک مستند ڈاکٹر بخوبی نکال سکتا ہے، مرض کی خفیف حالت میں پھٹکڑی دس گرین فی اونس پانی میں یا بورک ایسڈ ۳۰ گرین فی اونس پانی میں گھول بنا کر ناک کے اندر پچکاری کرنا مفید ہے یا کاسٹک لوشن پانچ گرین فی اونس مسّہ پر لگا دینے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔

غذا و پرہیز:۔ بکری کا شوربا، چپاتی، کدو، ترئی، پالک، سبز توری، ٹنڈا وغیرہ زود ہضم غذائیں دیں اور گڑ، تیل، آلو، بینگن، دال ماش وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے۔

ناک کی پھنسیاں اور زخم، بثور و قروح الانف

(Postules & Ulcers of the Nose)

تعریف مرض:۔ ناک کی سوجن یا چوٹ میں جب پیپ پڑ جائے تو ناک میں پھنسیاں اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ یہ عارضہ مقامی خراش اور کبھی تیز بخاروں، نزلہ زکام اور انفلوئنزا وغیرہ سے ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ ناک میں پھنسیاں پائی جاتی ہیں، ناک میں خارش ہوتی ہے، کسی قدر ٹیسیں اور سُرخی بھی پائی جاتی ہے، کبھی زخموں سے کھرنڈ اتر کر ناک سے خارج ہوتے رہتے ہیں، بدبودار زخم کی صورت میں ناک سے بُو آتی ہے اور ناک سے بدبودار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔

علاج:۔ زخم ناک کی صورت میں مقامی طور پر مسٹول وغیرہ استعمال کے لئے کام میں لائے جاتے ہیں، اینٹی بایاٹک اور سلفا ڈرگز کے مرہم بھی مفید ہیں، اگر زخم یا سوجن شدید ہو تو بخار ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں پروکین پینی سلین کا عضلاتی انجکشن دیا جائے اور خوردنی طور پر سلفا ڈایازین یا

سیپٹران یا بکیٹریم وغیرہ کا استعمال کرایا جائے، علاوہ ازیں بورک آئنٹمنٹ یا پنی سلین آئنٹمنٹ کا استعمال مفید ہے۔

دیسی طریقہ علاج میں گھی خالص چھ تولہ، موم خالص دو تولہ، کافور چھ ماشہ، سفیدہ کاشغری چھ ماشہ، پہلے گھی کو گرم کرکے اس میں موم کو شامل کریں، پھر دوسری دوائیں ملاکر مرہم بنالیں اور بیرونی طور پر استعمال کریں اور عام زخموں و پھنسیوں کی طرح علاج کریں، لیکن ناک میں کوئی تیز دوا نہ ڈالیں۔

غذا و پرہیز :۔ مریض کو گرم و ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں اور زود ہضم و مقوی غذا دیں۔

سُونگھنے کی قوّت جاتی رہنا، بطلان الشم خشم، انوزمیا (Anosmia)

تعریف مرض :۔ اس میں سُونگھنے کی طاقت ناقص و زائل ہوجاتی ہے اور مریض خوشبو اور بدبو میں تمیز نہیں کرسکتا۔

وجوہات :۔ نتھنوں میں ورم (جو اکثر دیر تک نزلہ و زکام رہنے سے ہوجاتا ہے)، مرض سرطان، پیدائشی طور پر نتھنوں کا تنگ ہونا، نتھنوں میں زائد گوشت کا پیدا ہونا، چوٹ وغیرہ لگنے سے نتھنوں کا بند ہوجانا اور انفلوئنزا وغیرہ سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔

علامات :۔ نتھنوں کا روشنی میں معائنہ کرنے سے سرطان یا زائد گوشت یا ورم وغیرہ صاف نظر آتے ہیں اور مریض خوشبو دار اور بدبو دار چیزوں میں تمیز کرنے سے محروم رہتا ہے۔ مریض ناک میں بولتا ہے۔

علاج :۔ اگر مواد کی رکاوٹ کی وجہ سے یہ مرض ہو تو بطور نسوار نک چھکنی کا سفوف دیں۔ زائد گوشت کی وجہ سے ہو تو آپریشن ہی اس کا مؤثر علاج ہے۔ اگر اعصابی کمزوری سے ہو تو وٹامن اے اور وٹامن ڈی کے مرکبات دیں۔ شدھ کچلہ کا استعمال بھی بقدر مزاج و موسم نہایت مفید ہے۔ ناک میں ڈالنے کے لئے مسٹول (Mistol) یا انڈرین (Endrin) مفید ادویات ہیں۔ انڈرین نامی پیٹنٹ دوا ایک اونس کی عنبری یا سبز رنگ کی شیشیوں میں بکتی ہے، جس کے ہمراہ ڈراپر بھی ہوتا ہے، ایک دو قطرے سر پیچھے کی طرف جھکاکر نتھنوں میں ڈالیں۔

یونانی طریقہ علاج میں بیرونی طور پر روغن چنبیلی ناک میں لگائیں اور تنقیہ دماغ اور تعدیل مزاج کا خاص خیال رکھیں اور اطریفل زمانی کو نہ بھولیں۔

آیورویدک طریقہ علاج میں "چیون پراش" کا استعمال مفید تسلیم کیا گیا ہے۔

نوٹ :۔ اگر اُن اعصاب کے متاثر ہونے سے یہ مرض ہو، جن میں سُونگھنے کی قوت ہے تو اس کا علاج اکثر مشکل ہوتا ہے، اور اس کو ہی حقیقی مرض سمجھنا چاہیئے۔

غذا و پرہیز :۔ وٹامن دار اغذیہ دیں اور دیر ہضم و گرم و ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

زیادہ چھینک آنا، عطاس، سنیزنگ، (Sneezing)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں بہت زیادہ چھینکیں آتی ہیں، جس سے ناک کی اندرونی جھلّی میں خراش پیدا ہوجاتی ہے۔

وجوہات :۔ زیادہ دھوپ میں چلنے، تمباکو، لال مرچ وغیرہ کی دھانس ناک میں چلے جانے یا گرد و غبار میں کام کرنے سے بار بار چھینکیں آتی ہیں، بعض دفعہ ناک میں تیز قسم کی رطوبت سے بھی زیادہ چھینکیں آنے لگتی ہیں۔

علامات :۔ گرد و غبار یا کسی تیز چیز کی معمولی دھانس بھی ناک میں چلے جانے سے بار بار چھینکیں آتی ہیں۔ جس سے مریض پریشان ہوجاتا ہے۔

علاج :۔ جب ناک میں خراش ہو تو نیم گرم پانی سے دھوکر روغن گل یا روغن کدو دو تین قطرے ٹپکا دیں اور دھوپ میں چلنے سے ہو تو ٹھنڈے

پانی سے غسل دیں، ناک کو صاف رکھیں، تیز چیزوں کی بُو ناک میں نہ جانے دیں۔ خوراکی طور پر خمیرہ گاؤزبان یا خمیرہ خشخاش دیں، معجون برشعثا دو سے چار رتی تک ہمراہ عرق گاؤزبان دینا بھی کثرت عُطاس کے لئے مفید ہے، طب جدید میں وٹامن اے کے مرکبات دیئے جاتے ہیں، مندرجہ ذیل نسخہ بھی زیادہ چھینکیں آنے کو مفید ہے :۔

دوائے عُطاس :۔ ملٹھی چھلی ہوئی ایک تولہ، ریوند چینی ایک تولہ خوب باریک پیس کر پوست خشخاش کے جوشاندہ میں گولیاں بقدر نخود بنائیں، ایک سے دو گولی تک صبح و شام دیں۔

ماڈرن ادویات :۔ اگر چھینکیں الرجک صورت میں ہوں تو انتھی سان (Anthisan) مے بیکر ——— ایک گولی دن میں دو سے تین بار دیں یا اویل (Avil) ہکسٹ ——— نئی دافع حساسیت (الرجک) دوا ہے۔ ایک گولی دن میں دو سے تین بار لبعد از غذا دیں یا بینا ڈرل (Benadryl) یا انسی ڈل (Incidal) یا ڈلاسن (Dilosyn) یا فورسٹل (Foristal) یا فِنرگن (Phenergan) کا استعمال کریں۔

غذا و پرہیز :۔ شوربہ، چپاتی، کدو، پالک، شلغم وغیرہ کھلائیں، گڑ، تیل، مرچ، تیز مصالحہ دار چیزوں اور دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

ناک کی خشکی، جفاف الانف، رائی نائی ٹس سکا، (Rhinitissiccisa)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں ناک خشک رہتی ہے اور ناک کی رطوبت بالکل خشک ہو جاتی ہے۔

وجوہات :۔ بدن میں حرارت کی زیادتی، جیسا کہ اکثر پرانے بخاروں میں ہو جاتی ہے، دماغی خشکی وغیرہ، لبعض دفعہ اس قدر خشکی ہو جاتی ہے۔ کہ خارش بھی ہونے لگتی ہے۔

علامات :۔ زیادہ گرمی میں محنت کا کام کرنے سے مرض میں بڑھوتری ہوگی، ناک کی رطوبت خشک اور تھوڑا سا پانی لے کر ناک میں پہنچانے سے آرام ہوگا، پیاس زیادہ لگے گی۔

علاج :۔ جسم میں تری پہنچائیں اور مغز کدو چھ ماشہ، مغز کاہو پانچ ماشہ، مغز تربوز چھ ماشہ، تخم خرفہ سیاہ پانچ ماشہ، پانی میں پیس کر شکر ملا کر روزانہ پلائیں اور روغن گل ایک تولہ میں خفیف مقدار کافور ملا کر دو دو بوند دونوں نتھنوں میں ڈالیں، سر پر "لبوب سبعہ" کی مالش کریں، اطریفل کشنیزی کا استعمال بھی مفید ہے۔

جدید طریقہ علاج میں بڑے آدمی کو وٹامن اے کی اشیاء دن میں دو یا تین بار کھلائیں اور اس خوردنی علاج کے ساتھ ساتھ اگر ضرورت سمجھیں تو وٹامن اے کے ایک سی سی امپیول کا عضلاتی انجکشن کریں۔ یہ علاج ڈیڑھ دو ماہ تک جاری رکھنا ضروری ہے، خوراک میں وٹامن دار اغذیہ اور دودھ گھی حسب برداشت کھلائیں، سر پر مکھن ملنے کی ہدایت کریں۔

غذا و پرہیز :۔ بھنے ہوئے چنے، لال مرچ، گرم مصالحہ اور گرم خشک چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں، بینگن، مچھلی، لہسن، پیاز، مسور کی دال سے پرہیز ضروری ہے، بکری کا شوربا، سالم مونگ، مونگ کی دھوئی دال، کدو، تری، ارہر کی دال، خرفہ، ٹنڈا، پالک کا ساگ وغیرہ دیں۔

زُکام ۔ زکام ۔ کوریزہ ۔ (Coryza)
نزلہ ۔ نزلہ ۔ کٹار ۔ (Catarrh)

تعریف مرض :۔ یہ ایک چھوت دار مرض ہے، جس سے ناک کی اندرونی لعاب دار جھلی میں سوجن ہو جاتی ہے، ناک بہتا ہے اور سر میں درد ہوتا ہے۔

اگر رقیق مادہ ناک سے نکلے اور سوزش ہو تو زکام اور اگر مادہ حلق کی طرف یا سینہ میں گرے تو اسے نزلہ کہتے ہیں۔

وجوہات :۔ اس مرض کا باعث ایک خوردبینی کیڑا ہے، جس کا اصطلاحی نام مائیکرو کاکس کٹارے لس یعنی جرثومہ زکام ہے، یہ مریض کی ناک کی ریزش اور منہ کے تھوک میں پایا جاتا ہے، بناوٹ میں یہ کیڑا نمونیہ کے کیڑے سے ملتا جلتا ہے

یہ مرض موسم کی تبدیلی کے وقت نزلہ وزکام کی شدت کے باعث ہوا کرتا ہے، بعض اوقات یہ وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جسے زکام وبائی (انفلوئنزا) (Influenza) کہتے ہیں، جسے بخاروں کے باب میں درج کیا گیا ہے۔

ٹھنڈ لگ جانا، پانی میں بھیگ جانا، ٹھنڈی ہوا میں پھرنا، سیلی زمین پر بیٹھنا، خراش دار بخارات کا ناک میں چلے جانا سے بھی یہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

بعض مریضوں میں یہ موروثی ہوتا ہے۔

علامات :۔ شروع میں طبیعت سست ہوتی ہے، کام کاج میں جی نہیں لگتا، پیشانی میں جکڑن اور کنپٹی پر بوجھ معلوم ہوتا ہے، چھینکیں آتی ہیں، سر میں ہلکا ہلکا درد اور ناک گھٹی ہوئی اور خشک ہوتی ہے، خراش دار مواد کے بہنے سے ناک کے نتھنوں کے کنارے سرخ اور دردناک ہو جاتے ہیں، اور دکھتا ہے۔ شدید صورت میں ہوائی نالیوں میں خراش ہو کر کھانسی آنے لگتی ہے، بخار ہو جاتا ہے، جس کی صورت ۱۰۱ سے ۱۰۲ درجہ تک ہوتی ہے، ناک سے نکلنے والا مواد پہلے پتلا لیکن بعد میں گاڑھا ہو جاتا ہے اور زیادہ خارج ہونے لگتا ہے، پھر آہستہ آہستہ ناک کی جھلی کا ورم دور ہو جاتا ہے۔ چار پانچ دن تک تمام علامات دور ہو کر مریض کو آرام آجاتا ہے، کبھی یہ مرض وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

علاج :۔ اس مرض کے علاج میں مریض کو قبض نہ ہونے دینا، سردی اور ٹھنڈے پانی سے محفوظ رکھنا اور تسکین دینے والی ادویہ کا استعمال اس کو جلدی دور کر دیتا ہے۔ شروع مرض میں جب رطوبت جاری ہو چکی ہو تو اس کو غلیظ کر کے خارج کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

معمولی زکام تو صرف چائے وغیرہ پینے سے دور ہو جاتا ہے یا اسپرو یا سارىڈان یا اناسین یا اے پی سی کی ایک خوراک چائے کے ایک کپ سے لینے سے آرام آجاتا ہے، اس سلسلہ میں امونیا کارب یا یوکلپٹس آئیل کا سونگھنا بھی مفید ہے۔ ناک میں مسٹول (Mistol) یا انڈرین کے قطرے دن میں ایک دو بار ٹپکائیں، جب بار بار زکام ہو یا دیر تک رہے تو تبدیلی آب وہوا ہی اس کا مؤثر علاج ہے۔

جب زکام کے ساتھ بخار ہو تو یہ نسخہ بہت مفید ہے، اس سے نزلہ وزکام دور ہو کر بخار بھی دور ہو جاتا ہے۔

لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ڈل دو ڈرام، سپرٹ ایتھر نائیٹراس ۲۰ منم، وائنم اپی کاک ۱۰ منم، ٹنکچر کیمفر کو ۲۰ منم، ایکوا مقطر ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں، کمزور مریضوں کو حسب برداشت کم مقدار میں دیں، اگر مرض میں کمی نہ ہو یا کھانسی اور بخار شدید ہو جائے یا نمونیہ کا شبہ ہو تو فوراً سلفاڈایازین اور پینی سلین یا سٹرپٹومائی سین سے باضابطہ علاج کریں، ہٹیلے زکام میں سٹرپٹومائی سین یا پینی سلین کے استعمال کو یاد رکھیں، سخت اور ہٹیلے زکام میں میرا یہ آزمودہ نسخہ ہے، صرف پہلے انجکشن سے ہی بخار کم ہو جاتا ہے اور دو انجکشنوں سے مرض پر مکمل کنٹرول ہو جاتا ہے۔ اور دیگر علامات کھانسی اور بخار پیدا ہی نہیں ہوتیں، پینی سلین کے الرجک کا دھیان رکھیں۔

ماڈرن ادویات :۔ (۱) ۔ ٹرائی سین (ایم، ایس، ڈی) ایک کیپ سول ۔ اے پی سی ایک ٹکیہ، ریڈوکسان ایک ٹکیہ، تینوں کو ایک ساتھ تازہ پانی سے دیں، زکام کی سرایت، دردسر اور کسل مندی کو بہت مفید ہے۔

۲۔ اکرومائی سین (لیڈرلے) ایک کیپ سولز، پیری ٹن (گلیکسو) ایک ٹکیہ، کروسین (کروکس) ایک ٹکیہ، تینوں کو ایک ساتھ پانی سے دیں، یہ اینٹی بایوٹک + اینٹی ہسٹامین + دافع درد مرکب ہے، جو نزلہ کے بخار میں بھی مفید ہے۔

۳۔ ٹیرامائی سین (Terramycin) عضلاتی ٹیکہ دیں یا کیپ سولز ٹیرامائی سین یا ری سٹکلین یا دیگر ٹیٹرا سائیکلین کیپ سولز کا استعمال کریں ــــــ ہر چار، چھ گھنٹہ بعد ایک یا دو کیپ سولز دیں۔

۴۔ کوساوِل (Cosavil) یاکولڈرین یا ڈریٹان کا استعمال کرائیں۔

جوشاندہ نزلہ وزکام:۔ گل بنفشہ ایک تولہ، گاؤزبان چھ ماشہ، عناب دس عدد، لسوڑیاں ۲۲ عدد، سولف چھ ماشہ، تمام ادویات کا سفوف تیار کریں، خوراک چھ ماشہ، دس تولہ پانی میں ڈال کر دو تولہ مصری ملاکر آگ پر گرم کرکے چھان کر نیم گرم پی لیں۔ اس کی تین چار خوراک سے نزلہ وزکام کو بالکل آرام آجاتا ہے۔

دیگر:۔ گل بنفشہ چھ ماشہ، تخم خطمی چھ ماشہ، لسوڑیاں ۱۱ دانہ، گاؤزبان چھ ماشہ، گل نیلوفر پانچ ماشہ، اصل السوس تین ماشہ، بی دانہ تین ماشہ، سب کو پندرہ تولہ پانی میں ترکرکے صبح دو تولہ چینی ڈال کر دیں، نئے و پرانے نزلہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

معجون دائمی نزلہ وزکام:۔ خشخاس ۱/۲ سیر، چہار مغز ۱/۲ پاؤ، الائچی خورد ڈیڑھ تولہ، طباشیر ایک تولہ، مغز سولف آدھ پاؤ، کالی مرچ ایک تولہ، مغز بادام آدھ پاؤ، چینی سب کے برابر وزن۔

خشخاش کو دودھ گائے میں بھگوئیں، صبح گھوٹ کر چھان لیں۔ اب چھنے ہوئے پانی میں چینی ملاکر قوام بنالیں۔ بعد میں خشخاش کے بھوگ کو خالص گھی گائے یا بھینس میں بھون کر شامل کریں اور دوسری ادویات بھی ملاکر معجون تیار کریں، ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام دودھ گائے نیم گرم سے استعمال کریں، کمزوری دماغ کی وجہ سے دائمی نزلہ وزکام کے لئے مفید ہے۔

معجون پرشعثا:۔ فلفل سیاہ، بزرالبنج سفید ہر ایک ۲۰ ماشہ، افیون ۱۰ ماشہ، زعفران ۵ ماشہ، سنبل الطیب، عقرقرحا، فرفیون ہر ایک ایک ماشہ، دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر بعدہٗ ٹھیک وزن کرکے سہ چند شہد خالص میں ملاکر تین مہینے تک جو میں دفن رکھیں، بعد چار سے چھ رتی تک ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں، پرانے نزلہ اور زکام کے لئے نہایت اعلےٰ اور مفید علاج ہے۔

نزلی:۔ جند بیدستر، زعفران ہر ایک دو ماشہ، رب السوس، دارچینی، افیون ہر ایک چھ ماشہ، گوندکیکر، گوندکتیرا، نشاستہ ہر ایک دس ماشہ، سب کو پیس کر گولیاں بقدر کالی مرچ بناکر دو گولیاں روزانہ استعمال کریں۔

سفوف مقوی دماغ:۔ گل بنفشہ دو تولہ، پھول گلاب دو تولہ، گاؤزبان کے پتے دو تولہ، اسطخدوس دو تولہ، چھلکا ہرڑ زرد دو تولہ، مغز دھنیاں شدھ دو تولہ، مغز بادام دو تولہ، مصری پندرہ تولہ،

تمام ادویات کا سفوف تیار کریں، خوراک چھ سے نو ماشہ تک ہمراہ دودھ گائے صبح یا رات کو، دائمی نزلہ اور زکام ——— و دائمی کمزوری دماغ و سردرد کے لئے مفید ہے۔

برائے نزلہ دائمی:۔ کشتہ مرجان ایک رتی ہمراہ خمیرہ گاؤزبان عنبری چھ ماشہ صبح نہار منہ اور شام چار بجے ہمراہ آب تازہ دیں، رات کو اطریفل اسطخدوس ۹ ماشہ ہمراہ گرم پانی دیں۔

برائے نزلہ وزکام:۔ بہی دانہ تین گرام، عناب چھ عدد، لسوڑیاں دس عدد، عناب اور لسوڑیوں کو ۱۲۰ ملی لٹر پانی میں جوش دیں، بہی دانہ کو ۶۰ ملی لٹر پانی میں بھگوئیں، لعاب الگ کرکے جوشاندہ میں ملاکر شکر سے میٹھا کرلیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی کے کریں۔

آج کل نزلہ وزکام اکثر بناسپتی گھی سے ہوتا ہے، اس لئے اس سے پرہیز ضروری ہے، پرانے نزلہ وزکام کے مریضوں کو ترش بالخصوص دہی، لسی اور دودھ سے پرہیز کرانا چاہیئے، ہاضمہ کو درست رکھنا اور قبض نہ ہونے دینا چاہیئے، گرمیوں میں برف اور سوڈا سے سخت پرہیز اور حقہ و سگریٹ کو ترک کردینا چاہیئے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ **زکام:**۔ خشک اور سرد ہوا کا اثر، سردرد، ناک سے پانی، پیاس، بخار میں نیند نہ آئے، جسم میں درد ہو تو ایکونائیٹ ۳۰

آنسو زیادہ، چھینکیں، ناک سے جلن دار پانی، کھلی ہوا میں آرام ہو تو ایلیم سیپا ۳۰ ——— سرد موسم میں زکام، رات کو ناک بند ہو کر منہ سے سانس لینا پڑے، آنکھوں سے جلن دار پانی کا اخراج ہو تو ایکیوس ہپ ۳۰ مفید ادویات ہیں۔

نزلہ:۔ حلق کے اندر سخت لیس دار رطوبت گرے، خراش پیدا کرے تو کالی بائیکروم ۳۰ — ۲۰۰ ——— ناک سے بدبودار سانس آئے، دکھن محسوس ہو، اندر پھنسیاں ہوں تو آرم میٹ ۳۰ — ۲۰۰ ——— ناک صاف کرتے وقت خون ملا ہوا خارج ہو تو فاسفورس ۳۰ — ۲۰۰ ——— بدہضمی کے شکار موٹے تازے مریض کا نزلہ ہو تو کلکیریا کارب ۳۰ — ۲۰۰ ——— نرم مزاج مریض کا نزلہ ہو تو پلسٹلا ۳۰ — ۲۰۰ ——— حلق میں بلغم کی زیادتی، پیاس، زبان سفید ہو تو انٹم کروڈ ۳۰ — ۲۰۰ ——— کمزوری کی وجہ سے سانس پھولے، زبان سفید، سینہ میں خرخراہٹ ہو تو انٹم ٹارٹ ۳۰ — ۲۰۰ مفید ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ چپاتی، بکری کا شوربہ، مونگ کی دال، پالک کا ساگ، تھوڑا خالص گھی ڈال کر دیں۔ دودھ، گھی خصوصاً بناسپتی گھی، مکھن، آلو، اروی، بھنڈی، بینگن، ٹماٹر، دال ماش، چاول، دوپہر کا سونا، زیادہ دماغی محنت اور ٹھنڈے پانی سے نہانا منع ہے۔

آزمودہ و آسان مجربات برائے امراض ناک

ناک کی سوجن:۔ پینی سلین یا ٹیرامائی سین یا آریو مائی سین وغیرہ انٹی بایاٹک مرہم ہائے ناک میں لگائیں، خوراکی طور پر سپیٹران دیں، دیسی طریقہ علاج میں عرق مصفیٰ خون ہمراہ شربت عناب دیں۔

ناک میں خارش:۔ تلوں کے تیل میں مناسب کافور ملا کر لگائیں یا مسٹول (Mistol) یا انڈرین (Endrin) کا استعمال کریں، پینی سلین یا ٹیرامائی سین مرہم ہائے کا استعمال مفید ہے۔

ناک کے مسے:۔ فارمالین گلیسرین (فارمالین ۱ بوند، گلیسرین ۲½ تولہ، صاف پانی ۲½ تولہ) بذریعہ ڈراپر ایک دو بوند استعمال کریں، اگر مسے بڑے ہوں تو بذریعہ آپریشن علاج کریں۔

ناک کے زخم:۔ مسٹول یا انڈرین وغیرہ ناک میں ڈالیں، سفید مرہم یا سلفاڈرگز مرہم ہائے ناک کے اندر لگائیں، بورک آئنٹمنٹ بھی مفید ہے۔ بیٹنے سول، این نیزل ڈراپس (Betnesol-N-Nosal Drops) یا اوٹری وین (Otrivin) یا نیزی وین (Nasivion) ڈراپس الرجک حالتوں میں مفید ہے۔

ناک کی ہڈی کا ورم:۔ پینی سلین انجکشن اور سلفاڈرگز دیں اور ناک کی سوجن کے مطابق علاج کریں۔

ناک کی ہڈی کا بیٹھ جانا:۔ یہ مرض اکثر زہریلے زخموں کی وجہ سے ہوتا ہے، پینی سلین کا انجکشن اس مرض کا شافی علاج ہے، علاوہ ازیں آتشک کے باب میں جو نسخے لکھے گئے ہیں، وہ اس مرض میں بھی مفید ہیں۔

ناک سے غیر طبعی رطوبت بہنا:۔ نوزتین میں خرابی ہو تو اس کا علاج کریں، اس مرض میں اینٹی ہسٹامین ادویات کا استعمال مفید ہے۔

ناک کا موٹاپن:۔ موٹی ناک کا بھدا پن دور کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ عینک کا فریم رات کو لگایا جائے۔ اس کی کمانی کی وجہ سے جو ناک پر لگائی جاتی ہے۔ ناک میں دوران خون کم ہو کر ناک پتلی ہو جائے گی۔

ناک کا چھوٹا پن:۔ موٹاپا چھوٹی ناک والی عورتوں کا سخت دشمن ہے، کیونکہ موٹاپا گالوں کو پھیلا دیتا ہے، جس سے ناک اور بھی چھوٹی دکھائی دینے لگتی ہے۔ اس لئے موٹاپا کم کر کے چھوٹی ناک کے بھدا پن کو دور کیا جا سکتا ہے۔

چھٹا باب

منہ، زبان، حلق، دانت اور مسوڑھوں کی بیماریاں

ہونٹوں کا پھٹنا، تشقق الشفتین، کریکڈ لپس، (Crecked Lips)

تعریف مرض :۔ اِس مرض میں ہونٹوں پر سوجن ہو کر ہونٹ پھٹ جاتے ہیں اور خون نکلتا ہے۔

وجوہات :۔ سردی لگنا یا جسم میں وٹامن اے کی کمی، جس سے جھلی زم ہو کر پھٹ جاتی ہے۔ گرد و غبار، تیز بخاروں کے بعد ہونٹوں کا پھٹنا، ٹھنڈی جگہ سے یک لخت گرمی میں آنا۔

علامات :۔ عام طور پر یہ مرض سردیوں میں ہوا کرتا ہے، جبکہ سردیوں میں ککّر (پالا) یا اولے پڑیں، تو یہ شروع ہو جاتا ہے، ہونٹ پھٹے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اُن سے خون بہتا ہے اور سوجن و خراش کی شدّت سے خوراک کھانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ دیسی طریقہ علاج میں بیرونی طور پر روغن بادام شیریں ہونٹوں پر لگائیں، خالص مکھن یا مکھن میں کافور ملا کر یا روغن کدو کا لگانا بھی مفید ہے یا روغن گل میں سفید موم ملا کر لگائیں، اگر بخار کے بعد ہونٹ پھٹ جائیں یا چھالے پڑ جائیں تو خالص گھی گائے گرم کر کے مقامِ مرض پر لگائیں، روغن زیتون (آلو آئیل) کا ہونٹوں پر لگانا بھی مرض کو دور کرتا ہے۔

ایلوپیتھی طریقہ علاج میں اگر وٹامن کی کمی سے یہ مرض ہو تو وٹامن اے اور ڈی کے مرکبات دیں، اس سلسلہ میں کاڈ لور آئیل یا اڈیکولین وغیرہ استعمال کرائیں، مرض کی شدّت کی صورت میں جب کہ بخار ساتھ ہو تو پروکین پینی سلین کا عضلاتی انجکشن اور خوراکی طور پر سلفاڈایازین یا سیپٹران گولیاں یا ٹیٹراسائکلین دیں، ہونٹوں پر پینی سلین آئنٹمنٹ یا بورک آئنٹمنٹ لگائیں، بورک گلیسرین یا پھٹکڑی گلیسرین کا استعمال کریں۔

علاوہ ازیں مندرجہ ذیل پومیڈ اگر سردیوں میں استعمال کیا جائے تو ہونٹ پھٹنے سے محفوظ رہتے ہیں۔

ویزلین پومیڈ یا زنک آئینٹمنٹ:۔ ویزلین سفید بڑھیا دو پونڈ، زنک اوکسائیڈ ململ کے کپڑے سے چھانا ہوا ۴ء۲ اونس، خوشبو گلاب (بے رنگ) چار ڈرام۔

ترکیب تیاری:۔ ویزلین کو بالکل نرم کوئلوں کی آگ پر پگھلائیں اور زنک اوکسائیڈ اور آخر میں خوشبو ملا کر چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھرلیں۔ سردیوں میں چہرہ کو ملائم رکھنے کے علاوہ پھٹے ہوئے ہونٹوں، معمولی زخموں اور پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ تیل کی ترش اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ پالک، کدو، میٹھا، پالک، مونگ کی دال وغیرہ زود ہضم اغذیہ استعمال کریں۔

ہونٹوں کی سوجن، ورم الشفت، انفلامیشن آف دی لپس

(Inflammation of the lips)

تعریف مرض:۔ ہونٹوں میں سوجن ہو جاتی ہے۔ جس سے کھانا پینا دشوار ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ مکھی یا چیونٹی کے کاٹنے سے ہونٹوں میں سوجن ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ معدہ اور امعاء کے نقائص یا جسم میں فاسد مادہ کی وجہ سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ ہونٹوں میں سوجن ہوتی ہے اور پیپ کی پپڑیاں سی جم جاتی ہیں، خلط کا غلبہ، ورم کی رنگت اور دوسری علامات سے بخوبی تشخیص ہو سکتی ہے۔

علاج:۔ رسونت کو مکوہ کے پانی میں پیس کر لبوں پر لگائیں یا صندل سرخ یا صندل سفید کو عرق گلاب میں گھس کر لگائیں۔ گرم پانی سے بار بار ٹکور کرنا بھی مفید ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ بورک ایسڈ پوڈر آدھا ڈرام، پانی تین اونس میں ڈال کر اور ولایتی روئی ڈال کر نیم گرم صورت میں ہونٹوں پر ٹکور کریں یا بیرونی طور پر ٹنکچر آیوڈین لگائیں۔ اگر ورم کے ساتھ بخار بھی ہو تو سلفا گروپ میں سے سلفا ڈایازین وغیرہ دو دو گولیاں ہر تین چار گھنٹہ بعد دیں، پروکین پنی سلین کا انجکشن بھی از حد مفید ہے یا ٹیرامائی سین کیپ شولز ایک صبح اور ایک شام استعمال کریں یا اکرومائی سین دو کیپ شولز ایک صبح اور ایک شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔ ساتھ ہی وٹامن بی کمپلیکس، بیکازائم سی فورٹ یا بیسی ٹون فورٹ دیں۔

مقامی طور پر بورک گلیسرین یا آئرن گلیسرین کا استعمال بہت مفید ہے۔ اگر چیونٹی کاٹنے سے ہو تو ادویہ دافع سموم ادویات جن کا بیان آگے لکھا گیا ہے کا استعمال کریں اور اینٹی ہسٹامین ادویات بذریعہ انجکشن اور خوراکی طور پر دیں۔

غذا و پرہیز:۔ شوربا، چپاتی، کھچڑی، مونگ کی دال، پالک کا ساگ دیں، ترش، بادی اور دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کریں۔

ہونٹوں کے زخم، قروح الشفت، السر آف دی لپس

(Ulcer of the lips)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں ہونٹوں پر زخم ہو جاتے ہیں اور مریض کو کھانے پینے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔

وجوہات:۔ اس مرض کا سبب خلط حاد کا غلبہ یا معدہ کی گرمی ہوا کرتی ہے۔ اور عام طور پر پھنسیوں کے اندر پیپ پڑ جانے سے زخم ہو جاتے ہیں۔

علامات:۔ ہونٹوں پر زخم ہوتے ہیں، اگر زخم زیادہ ہوں تو ساتھ بخار بھی ہوتا ہے۔ مریض کو کھانے پینے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔

علاج :۔ اس مرض کا علاج ہونٹوں کی سوجن کی طرح ہے ۔ خوراکی طور پر سلفاڈایازین دو عدد صبح ، دوپہر اور شام کے وقت دن میں تین بار دیں۔ زنک آئنٹمنٹ لگائیں یا بورک ایسڈ ۳۰ گرین ، ویزلین سفید دو ڈرام مرہم بنا کر ہونٹوں پر لگائیں ۔ اگر بخار زیادہ ہو تو پینی سیلین کے عضلاتی انجکشن دیں یا ٹیرامائیکلین کا استعمال کریں ، ہونٹوں کی سوجن کے علاج میں جو ادویات لکھی گئی ہیں ، اس مرض میں بھی مفید ہیں ۔

ہونٹوں کا سرطان ، سرطان الشفت ، کینسر آف دی لپس
(Cancer of the lips)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں نیچے کا ہونٹ موٹا ہو جاتا ہے اور توت کی مانند سیاہ رنگ کا ابھار یا دانہ یا انگور کے دانہ کی مانند ہوتا ہے اطباء نے اس کو ہونٹوں کی بواسیر (بواسیر الشفت) لکھا ہے ۔ لیکن طب جدید میں اس کو ہونٹوں کے سرطان (سرطان الشفت) کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے ۔

وجوہات :۔ یہ مرض زیادہ تر مردوں کو ہوتا ہے جو مٹی کے بنے ہوئے چھوٹے چھوٹے پائپ پیتے ہیں یا حقہ کی نے منہ میں لے کر پینے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے ۔ اگر اس کا باقاعدہ علاج نہ کیا جائے تو ہونٹ میں گانٹھیں سی پڑ جاتی ہیں اور بعض دفعہ مرض بڑھتے بڑھتے نچلے جبڑے تک چلا جاتا ہے ۔

علامات :۔ اس مرض میں ہونٹ بہت سوج جاتے ہیں اور موٹے ہو جاتے ہیں ، کبھی اس کے ساتھ توت کی مانند سیاہ رنگ کا ابھار یا دانۂ انگور کی مانند ابھار ہو کر ہونٹ کو بدصورت کر دیتے ہیں ۔ بعض دفعہ یہ مرض دونوں ہونٹوں پر بھی ہوتا ہے ۔ اگر اس کا باقاعدہ علاج نہ کیا جائے ، تو ہونٹ میں گانٹھیں سی پڑ جاتی ہیں ۔

علاج :۔ وہ تمام ادویات جو بواسیر الانف اور بواسیر المقعد میں قابل استعمال ہیں استعمال کر سکتے ہیں ۔ اس سلسلہ میں خبث الحدید ، مردار سنگ ، سفیدہ کاشغری پھٹکڑی ہر ایک تین ماشہ ، موم خالص سات ماشہ ، روغن بادام تین تولہ میں مرہم بنائیں اور لگائیں ۔

ڈاکٹری علاج :۔ بورک ایسڈ ۳۰ گرین ، کاربالک ایسڈ دس گرین ، ویزلین سفید آدھا اونس ، زنک اوکسائیڈ ۳۰ گرین ، سب کو آپس میں ملا کر مرہم بنائیں اور ہونٹوں پر لگائیں ، اگر مرض زیادہ بڑھ جائے تو بذریعہ آپریشن زائد گوشت کاٹ کر حسب قاعدہ ڈریسنگ کریں ۔ (یہ عمل مستند ڈاکٹر بخوبی کر سکتا ہے) اور زخموں کو اندر سے خشک کرنے کے لئے سلفا گروپ میں سے سلفاڈایازین وغیرہ کھلائیں ۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو الجیسر یز سے علاج کرائیں ۔

پرہیز :۔ تیل کی ترش اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کریں ، غذا زود ہضم اور مقوی دیں ۔

باچھوں کا پھٹنا ، تشقق الشدقین ، تھرش ، (Thrush)

تعریف مرض :۔ یہ ایک متعدی مرض ہے اس میں باچھیں پھٹ جاتی ہیں ۔

وجوہات :۔ یہ ایک متعدی مرض ہے جو ایک سے دوسرے کو لگ جاتا ہے ، بچوں میں یہ مرض دماغی نزلات کے باعث یا دودھ کی خرابی سے ہوتا ہے ۔ جوان مریضوں میں یہ مرض وٹامن لے اور وٹامن ڈی کی کمی سے ہو جاتا ہے ، بعض دفعہ اس کا سبب پائیوریا بھی ہوتا ہے ، بعض دفعہ مریض کے گلاس میں پانی پینے سے تندرست شخص کو بھی یہ مرض ہو جاتا ہے ۔

علامات :۔ باچھوں کا رنگ سفید یا سبزی مائل ہوتا ہے ، منہ کھولنے کی حالت میں زیادہ تکلیف ہوتی ہے ۔ مرض کی علامات نمایاں معلوم ہوتی ہیں ، عام طور پر یہ زخم باچھوں میں ہوتے ہیں ۔ مگر بعض مریضوں میں جب یہ مرض شدت اختیار کر لیتا ہے ، تو یہ زخم زبان ، حلق ، مری اور معدہ تک پہنچ جاتے ہیں ۔

جس سے بولنے نگلنے اور سانس لینے میں سخت رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ مازو سبز ایک تولہ، سرکہ انگوری دو تولہ، پانی آٹھ اونس میں جوش دے کر غرغرے کرائیں، باچھوں پر بورک آئنٹمنٹ لگائیں اور وہ تمام ادویات جو ہونٹوں کی سوجن میں درج کی گئی ہیں، استعمال کرائیں۔

خوراکی طور پر وٹامن لے اور وٹامن ڈی کے مرکبات دیں، اگر مریض کو ساتھ بخار ہو تو سلفاڈایازین خوراکی اور پنسلین کا عضلاتی انجکشن دیں یا ٹیٹرا سائیکلین کا استعمال کریں۔

غذا و پرہیز بطور ہونٹوں کی سوجن کرائیں۔

منہ کی پھنسیاں یا منہ کے چھالے، ثبور دہن (Aptndusstomatitis)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں منہ کی اندرونی جھلی سرخ ہو کر متورم ہو جاتی ہے اور چھوٹے چھوٹے سفید یا خاکستری رنگ کے دانے مسوڑھوں زبان، لبوں اور گالوں کے اندر کی طرف پیدا ہو جاتے ہیں، یہ دانے دیکھنے میں خفیف آبلے معلوم ہوتے ہیں لیکن چھونے پر سخت محسوس ہوتے ہیں۔

وجوہات :۔ یہ مرض اکثر دودھ پینے والے بچوں کو ہوتا ہے۔ خصوصاً اُن بچوں کو جنہیں ماں کا دودھ نصیب نہیں ہوتا اور اوپر کا دودھ دیا جاتا ہے۔ اس صورت میں اس کا باعث معدہ و آلات ہضم کی خرابی ہوا کرتی ہے، منہ، حلق، ناک کی سوزش، سرخ بخار، ملیریا بخار، خسرہ، کھاری، تیز اور چرپری چیزوں کے زیادہ استعمال سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے، پارہ، شنگرف، سگریٹ، تمباکو، لال مرچ، گرم مصالحہ، گرم گرم غذا کا کھانا بھی اس مرض کا باعث ہوا کرتا ہے۔

علامات :۔ منہ میں سوزش اور درد ہوا کرتا ہے، کھانے پینے اور نگلنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے، تھوک کثرت سے آتی ہے اور منہ سے پانی بہتا ہے، زبان سرخ ہو جاتی ہے، مرض کی شدت سے گال سوج جاتے ہیں اور بخار ہو جاتا ہے۔ منہ میں چھوٹے چھوٹے زخم صاف نظر آتے ہیں، بچوں کو قے اور دست کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ دافع تعفن، اینٹی سیپٹک ادویات سے غرغرے یا کلیاں کرائیں ———— اس سلسلہ میں نیم گرم پانی میں ڈیڑھ ماشہ پھٹکڑی سفید یا ڈیڑھ ماشہ سہاگہ (بریاں کیا ہوا) ملا کر گھول لیں اور اس گھول سے کلیاں کرائیں، مازو اور پھٹکڑی بریاں ہموزن لے کر زخموں پر چھڑکیں۔

ڈاکٹری علاج میں مرض کی معمولی حالت میں بورک گلیسرین لگائیں، اگر وٹامن کی کمی سے یہ عارضہ ہو تو وٹامن دار اغذیہ وادویہ دیں، اگر مرض شدید ہو اور ساتھ بخار ہو تو خوراکی طور پر عمر کے مطابق سلفاڈایازین دیں اور پروکین پنسلین کا عضلاتی انجکشن دیں یا ٹیٹرا سائیکلین کا استعمال کرا دیں۔

مندرجہ ذیل مجربات منہ کے چھالوں کے لئے بے ضرر، آسان اور آزمودہ ہیں، حسب موقع بنا کر فائدہ اٹھا دیں:۔

۱۔ زہر مہرہ، کباب چینی، طباشیر، کتھ سفید، زیرہ گلاب، دانہ الائچی خورد، مغز کنول ڈوڈہ ہر ایک مساوی الوزن، خوب باریک پیس کر کپڑے سے چھان لیں، دن میں تین چار بار منہ میں چھڑکیں۔

۲۔ طباشیر، الائچی خورد، کباب چینی، کتھ سفید، سب کو سفوف بنا کر رکھیں اور بوقت ضرورت منہ میں چھڑکیں۔

۳۔ کشنیز خشک، طباشیر، نشاستہ ہموزن باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں۔

۴۔ سہاگہ کھیل کیا ہوا شہد میں ملا کر پھریری سے لگائیں۔

۵۔ گاؤزبان جلا کر پیس لیں اور منہ میں چھڑک دیں۔

۶۔ طباشیر، کتھ سفید، زیرہ گلاب، دانہ الائچی خورد، مغز کنول گٹہ ہر ایک تین ماشہ، سرد چینی چار رتی، سفوف بنا کر منہ میں چھڑکیں۔ مجرب ہے۔

۷۔ صرف گلیسرین کی پھریری لگائیں یا مازو، پھٹکڑی، کتھ ہموزن لیکر سفوف بناویں، دن میں دو تین بار زبان پر چھڑکیں۔

۸۔ گلیسرین ایک اونس، بورک ایسڈ ۳۰ گرین، ہر دو کو ملا کر پھریری سے لگائیں۔

غذا و پرہیز:۔ لطیف اور زود ہضم غذا دیں اور مصالحہ دار و گرم چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

بہت تھوک آنا، کثرت لعاب، ٹایالزم، (Ptyalism)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں منہ کے اندر بہت زیادتی سے لعاب پیدا ہوتا ہے اور مریض بار بار تھوکتا ہے۔

وجوہات:۔ سوزش زبان، پارہ کے مرکبات کا زیادہ استعمال، ہونٹوں کا کینسر، منہ کے زخم، آتشکی امراض، امراض حلق، ایام حمل، خرابی معدہ، خراش منہ، کن پیڑا وغیرہ میں بھی تھوک کثرت سے آتی ہے، کیلومل کے کھانے کے بعد اگر کوئی نمکین جلاب نہ دیا جائے تو تھوک زیادہ آتی ہے۔

علامات:۔ تھوک زیادہ پیدا ہونے سے مریض کو بولنے، کھانے پینے میں سخت مشکل پیدا ہوتی ہے، مریض دبلا پتلا ہو جاتا ہے، اگر پارہ کھانے سے تھوک آنے کی شکایت ہو تو پہلے منہ میں تانبے کی مانند کسیلا ذائقہ محسوس ہوتا ہے اور پھر اوپر کے مسوڑھے پھول کر درد کرنے لگتے ہیں۔ اور مرض بڑھنے کی صورت میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو دور کر کے اس کا علاج کریں، پھٹکڑی سفید ½ اونس نیم گرم پانی میں ملا کر غرغرے کرائیں، اگر پارہ یا پارہ کے مرکبات کھانے سے زیادہ تھوک آئے تو میگنیشیا سلفاس ½ اونس، ایک اونس پانی میں گھول کر پلانا مفید ہے، اگر منہ، حلق اور زبان کی سوزش کی وجہ سے ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔ ٹنکچر بیلاڈونا ۵ بوند ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں دو بار دینا بھی مفید ہے۔ معدہ میں رطوبت کی زیادتی سے یہ عارضہ ہو تو نمک خوردنی نیم گرم پانی میں گھول کر پلائیں اور قے کرائیں اور جوارش جالینوس یا جوارش مصطگی یا جوارش کمونی کا استعمال کرائیں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی غذائیں دیں، دیر ہضم، تیل و ترش اور گرم چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔

منہ سے بدبو آنا، اورل سیپسز، (Oral-sepsis)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں منہ سے تیز بدبو آتی ہے۔

وجوہات:۔ اس مرض کی سب سے بڑی وجہ ماسخورہ (پائیوریا) ہے۔ اس کے علاوہ بدہضمی، دانتوں کا گندہ ہونا، مسوڑھوں میں پیپ پڑ جانا، پھیپھڑوں کے زخم، معدہ اور رحم میں تعفن، خلطوں کا جمع ہو جانا، لہسن، پیاز، مولی اور ہینگ کے کھانے سے بھی منہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔

علامات:۔ مریض کے منہ اور سانس سے اس قدر تیز بدبو آتی ہے کہ اس کے پاس بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے اور گندہ دہنی کے باعث مریض دوستوں میں سخت شرمندہ ہوتا ہے۔

علاج:۔ مرض کے اصل سبب کو تلاش کر کے علاج کریں۔ اگر پائیوریا کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں اور اس کے لئے پائیوریا کا باب دیکھیں، منہ کی صفائی کا خاص خیال رکھیں، ہر ایک کھانا کھانے سے پہلے ٹوتھ پاؤڈر یا ٹوتھ پیسٹ سے دانت صاف کئے جائیں، ہائیڈروجن پراکسائیڈ

سے کلی کرنا بھی مفید ہے، اس سلسلہ میں نیم کے پتے (سایہ میں خشک شدہ) دس تولہ، مرچ سیاہ بیس تولہ، نمک لاہوری چار تولہ، سب کا سفوف بنا کر رات کو دانتوں اور مسوڑھوں پر خوب ملیں، شروع شروع میں تلخی محسوس ہوگی، اس کے بعد تلخی معلوم نہیں ہوتی، منہ کی بدبو دور ہو جائے گی۔ اگر معدہ کی خرابی سے یہ عارضہ ہو تو معجون زنجبیل کا استعمال کرائیں۔ منہ میں لونگ یا الائچی خورد کا چبانا بھی منہ کی بدبو کے لئے مفید ہے۔

اگر ہاضمہ کی خرابی سے یہ عارضہ ہو تو یہ نسخہ بہت مفید ہے:-

نوشادر، فلفل دراز، الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ، باریک سفوف تیار کریں اور ایک ماشہ غذا کے بعد دن میں استعمال کرائیں۔

غذا و پرہیز:- کدو، پالک، شوربہ، سالم مونگ، دال مونگ، چپاتی وغیرہ کھلائیں، دیر ہضم چیزوں اور گرم چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

قوتِ ذائقہ کا زائل ہو جانا، اگوشیا، (Ageusia)

تعریف مرض:- اس مرض میں قوتِ ذائقہ کم یا بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

وجوہات:- تمباکو، افیون، عقرقرحا، کوکین، دارچینی، لونگ وغیرہ کے زیادہ استعمال سے عارضی طور پر قوتِ ذائقہ میں فرق آجاتا ہے یا فالج کے سبب سے زبان بے حس ہو جاتی ہے، جس سے قوتِ ذائقہ بالکل ختم ہو جاتی ہے۔

علامات:- اس مرض میں اصل ذائقہ کے متعلق شناخت نہیں ہو سکتی اور مریض میں کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا۔

علاج:- عقرقرحا اصلی باریک سفوف بنا کر زبان پر ملیں یا نوشادر تھوڑا تھوڑا زبان پر ملیں، عقرقرحا کو پانی میں جوش دے کر اس پانی سے کلیاں کرائیں، خوراکی طور پر معجون زنجبیل یا مربہ ادرک استعمال کرائیں اور اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں۔

غذا و پرہیز:- گوبھی، بینگن، آلو، دال ماش، مٹر، اروی، کچالو وغیرہ نہ دیں، غذا میں بکری یا پرندے کا گوشت گرم مصالحہ ڈال کر ہمراہ چپاتی دیں، مونگ، پودینہ اور ادرک کی چٹنی مفید ہے۔

زبان کی سوجن، ورمِ زبان، گلوسائٹس، (Glossitis)

تعریف مرض:- اس مرض میں زبان کو سوجن ہو جاتی ہے۔

وجوہات:- بدہضمی، غذا کا فساد، انتڑیوں کی خرابی، تمباکو کا زیادہ استعمال، شدید بخار، چیچک، خنازیر، آتشک، پارے وغیرہ کا استعمال، گرم و تیز مصالحہ دار اغذیہ کا استعمال، زبان پر زہریلے جانوروں کا کاٹنا، پان میں زیادہ چونا وغیرہ کا استعمال اس کے اسباب ہیں۔

علامات:- زبان کی سوجن صاف نظر آتی ہے، کیونکہ زبان متورم ہوتی ہے، زبان میں درد ہوتا ہے، کھانے پینے، سانس لینے اور بات چیت کرنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے، زیادہ تکلیف ہو تو مریض کو بخار ہو جاتا ہے، منہ سے رال ٹپکتی ہے، کھانا نہ کھائے جانے سے مریض دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے، کبھی زبان میں زخم ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔

علاج:- اصل سبب مرض کو دور کر کے اس کا علاج کریں اور زبان کی سوجن کا علاج ہونٹوں کی سوجن کی طرح کیا جانا چاہیئے۔ دیسی طریقہ علاج میں مغز املتاس پانچ تولہ، دودھ آدھ سیر میں جوش دے کر چھان کر اس سے کلیاں کرائیں، قبض ہو تو کیسٹر آئیل تین تولہ نیم گرم دودھ میں پلائیں یا کیسٹر آئیل کا انیما کریں، پھٹکڑی ۱۰ گرین، پانی چار اونس غسول بنا کر اس سے کلیاں کریں، گلیسرین دو اونس، بورک ایسڈ ۰۰ گرین، دونوں کو ملا کر زبان پر لگائیں۔

کمی خون کی وجہ سے ہو تو فولاد کے مرکبات دیں، وٹامن کی کمی سے ہو تو وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال کریں، اگر بخار اور ورم زیادہ ہو تو خوراکی طور پر سلفاڈایازین اور بذریعہ انجکشن پینی سلین یا ٹیرامائی سین کا استعمال کریں، جو ادویات ہونٹوں کی سوجن میں لکھی جا چکی ہیں۔ اِس مرض میں بھی مفید ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ گرم و تیز مصالحہ دار چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں، ہلکی غذا کھچڑی، شوربہ (لیغرینگ) اور ساگودانہ وغیرہ دیں۔

زبان کا پھٹنا، شگافِ زبان، فشر آف دی ٹنگ

(Fissare of the Tongue)

آواز پیدا کرنیوالی ڈوریاں — آواز پیدا کرنے کی ڈوریاں

تعریف مرض:۔ اِس مرض میں زبان پھٹ جاتی ہے اور دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔

وجوہات:۔ پان میں زیادہ چونا کھانے، بدہضمی، تیز مصالحہ دار اغذیہ، چٹنی، اچار اور ترشی وغیرہ کا استعمال اور خرابی معدہ وغیرہ۔

علامات:۔ زبان جگہ جگہ سے پھٹ جاتی ہے، جس سے کھانا کھانے، پانی پینے اور بولنے میں سخت تکلیف پیش آتی ہے۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کا معلوم کر کے مرض کے مطابق علاج کریں، بورک گلیسرین لگائیں یا کھانا کھانے کے بعد ۲۰ گرین سوڈا بائیکارب ایک اونس پانی میں ملا کر اس گھول سے کلیاں کرائیں اور پھر گھی لگائیں، وہ تمام ادویات جو ہونٹ پھٹنے و سوجن کے علاج میں لکھی گئی ہیں، مفید ہیں۔ اگر زبان چونے سے پھٹ گئی ہے تو ناریل کا ٹکڑا چبانے سے یا گوندنی کی نرم شاخوں کو چبانے سے جلد آرام آجاتا ہے، بکری کے دودھ یا تازہ دودھ سے کلیاں کرانا مفید ہے۔ پھٹی ہوئی زبان کے لئے بادام کی گری توے پر گھس کر لگانا اور منہ ڈھیلا کر کے رال بہانا بھی خاص طور پر مفید ہے، بطور دوا یہ نسخہ کامیاب ہے۔

کاکڑا سینگی، دانہ الائچی خورد، لودھ گجراتی، زیرہ سفید، کات سفید، طباشیر، سنگ جراحت، سب ہم وزن باریک پیس کر زبان پر لگائیں۔

نوٹ:۔ زبان پر سلور نائٹریٹ لوشن کبھی نہیں لگانا چاہیئے، کیونکہ اِس سے زبان کا سرطان ہو جانے کا سخت خطرہ ہوتا ہے۔

غذا و پرہیز:۔ پیاز، گوشت، بینگن، لہسن، کھٹی اور مصالحہ دار چیزوں سے سخت پرہیز کریں، ٹھنڈی ترکاریاں، دودھ، ساگودانہ، کھچڑی، دال مونگ وغیرہ نرم اور زود ہضم اغذیہ دیں۔

سرطانِ زبان، سرطان اللسانی، کینسر آف دی ٹنگ

(Cancer of the Tongue)

تعریف مرض:۔ یہ ایک ایسی نامراد مرض ہے جو زبان میں پیدا ہو کر مریض کی ہلاکت کا باعث ہو جایا کرتی ہے۔

وجوہات:۔ بوسیدہ دانت کی متواتر خراش، زبان پر کاسٹک لوشن یا کوئی اور تیز ادویہ لگانا جس سے زبان پر خراش ہو کر زخم پیدا ہو جاتا اور جو رفتہ رفتہ سرطان کی شکل اختیار کر لیتا ہے، بعض دفعہ معمولی زخم کے علاج میں لاپرواہی کرنے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ یہ مرض شروع میں چاہے کسی وجہ سے پیدا ہو، اس کا زخم ایک ہوتا ہے اور کنارے بے قاعدہ ابھرے ہوئے ہوتے ہیں اور باہر کی طرف ٹیڑھے ہوتے ہیں، زخم سے بدبودار اور گندہ مواد خارج ہوتا ہے، لعاب دہن زیادہ خارج ہوتا ہے، شدید درد ہوتا ہے، جس سے کھانا پینا اور بولنا مشکل ہو

ہے، زخم پھیلتے پھیلتے جبڑے تک پہنچ جاتا ہے، مریض خوراک نہ کھاسکنے کی وجہ سے جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو خوراک ناک کے راستے سے دی جاتی ہے۔

علاج:۔ اینٹی سیپٹک ادویات سے غرارے کرائے جائیں، زبان کا بذریعہ آپریشن علاج کیا جائے، ابتدائی حالت میں ریڈیم کی شعاعوں سے اس مرض کا علاج کیا جاسکتا ہے، اس سلسلہ میں سرکار کی طرف سے پٹنہ اور بمبئی کے سرکاری ہسپتالوں میں انتظام کیا گیا ہے۔ مرض بڑھ جانے پر اکثر یہ مرض لاعلاج ہی تصوّر کیا جاتا ہے۔

غذا و پرہیز:۔ تیل کی اور ترش چیزوں سے سخت پرہیز کیا جائے، مریض کو سیال غذا، سنگترہ کا رس وغیرہ ربڑ کی نالی سے ناک کے راستہ سے دی جائے۔

تَنْدُوا، اُسے نیُولا، (Ranula)

تعریف مرض:۔ زبان کے نیچے بندھن ہوتا ہے، جسے تندوا کہتے ہیں۔

وُجوہات:۔ اکثر یہ عارضہ قدرتی ہوتا ہے اور اس سے بچاؤ کی کوئی تدبیر نہیں ہے۔

علامات:۔ زبان کے نیچے غدود میں رسولی پیدا ہو جاتی ہے، جس کی صورت مینڈک کے سر سے ملتی جلتی ہے اسے تندوا کہتے ہیں۔

علاج:۔ اس کا شافی علاج عملِ جراحی یعنی آپریشن ہے اور ایک ہوشیار سرجن اسے آسانی سے کاٹ کر زبان کو بندھن سے آزاد کرسکتا ہے۔

لکنُت، ہکلاپن، ثِقلُ اللِّسان، سٹیمرنگ، (Stammering)

تعریف مرض:۔ مریض تسلسل سے بات چیت نہیں کرسکتا اور رُک رُک کر یا دقّت سے بات چیت کرتا ہے۔

وُجوہات:۔ زبان کے نچلے بندھن کا پیدائشی طور پر نہ ہونا یا تنگ یا چھوٹا ہونا یا کسی زخم وغیرہ سے اس میں گرہ پڑ جانا۔ استرخاء زبان، فالج، سرسام، شدید دماغی اور عصبی صدمے، حقیقت میں یہ ایک ذہنی مرض ہے اور اکثر عصبی مزاج اشخاص کو ہوتا ہے۔

علامات:۔ انسان بات چیت میں کسی لفظ یا حرف پر رُک جاتا ہے اور بہت مشکل سے اسے ادا کرتا ہے، بعض اشخاص گانے یا تقریر کرتے نہیں ہکلاتے، لیکن معمولی بات چیت میں اٹک اٹک کر بات چیت کرتے ہیں، لیکن آہستہ آہستہ کانا پھوسی کرتے وقت نہیں ہکلاتے۔

علاج:۔ زبان کے نیچے اگر کوئی غیر طبعی بندھن ہو تو اسے کٹوا دیں، مریض میں خود اعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کریں، آرام سے اور آہستہ آہستہ بات چیت کرنے کی عادت ڈالیں، گانا یا تنہائی میں ایک قد آدم آئینے کے سامنے کسی عبارت کا بلند آواز سے بار بار پڑھنا مفید ہوتا ہے، غذا کے بعد روغن ماہی دیں، عقرقرحا باریک پیس کر زبان پر ملیں اور وٹامن بی کمپلیکس دو سی سی کا انجکشن (بڑے آدمی کے لئے ہفتہ میں دو بار لگایا جائے، وٹامن بی ۱۲ کا استعمال بھی مفید ہے یا وٹامن بی (بیرن) دیں۔ ہر روز چھ دانہ مغز بادام سردیوں میں شہد کے ساتھ اور گرمیوں میں مکھن کے ساتھ دیں یا اطریفل اسطخدوس روزانہ چھ ماشہ کھلائیں۔

دوائے لکنت:۔ بطور دوا عقرقرحا چھ ماشہ، مرچ سیاہ چھ ماشہ، باریک پیس کر شہد دو تولہ میں ملاکر دن میں تین چار بار زبان پر ملیں۔

دیگر:۔ سہاگہ بریاں چار رتی، شہد خالص چھ ماشہ ملاکر زبان پر ملیں یا وَچ کو شہد میں ملاکر چٹائیں یہ لکنت کو دور کرتی ہے۔

دیگر:۔ عقرقرحا بارہ گرام، تیزپات بارہ گرام، کالی مرچ چھ گرام، باریک سفوف بنالیں، تھوڑا سا سفوف دن میں دو بار آہستہ آہستہ زبان پر ملیں۔
غذا و پرہیز:۔ پرندوں کا گوشت، انڈہ، سیب، انار، مونگ کی دال، بادام کی گری، دودھ، بالائی وغیرہ دیں، آلو، برف، ماش کی دال وغیرہ نہ دیں، اگر افیون وغیرہ کی عادت ہو تو انہیں ترک کرادیں، غصہ (کرودھ) چھوڑ دینا ہی اس مرض کے لئے کافی مفید ہے۔

زبان کا بڑا ہونا، عَظم اللّسان، میکروگلوشیا، (Macro-Gloossia)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں زبان اپنی اصلی حالت سے بڑی ہو جاتی ہے۔
وجوہات:۔ یہ مرض عام طور پر پیدائشی ہوتا ہے، یعنی پیدائشی طور پر بعض بچوں کی زبان بڑی ہوتی ہے، جو منہ میں نہیں سماتی، الکنت والوں کی زبان بھی اکثر بڑی ہوتی ہے۔
علامات:۔ مریض کو بولنے میں سخت دشواری ہوتی ہے، علاوہ ازیں کھانے پینے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔
علاج:۔ اگر یہ عارضہ پیدائشی طور پر ہو تو آپریشن ہی اس کا مؤثر علاج ہے، اگر معمولی تکلیف ہو تو نوشادر ٹھیکری اور سونٹھ باریک پیس کر سرکہ انگوری ملا کر زبان پر ملیں اور جو رطوبت بہے اُسے خارج کرتے رہیں، صرف نوشادر سفوف بنا کر ملنا بھی مفید ہے۔
سفوف عقرقرحا:۔ عقرقرحا چھ ماشہ، نوشادر چھ ماشہ، سفوف بنا کر صبح و شام زبان پر ملیں اور رطوبت باہر بہنے دیں، اس سے آرام آجائے گا۔
اگر زبان کے ڈھیلاپن (گلوسوپلیجیا (Glossopiegia) سے یہ عارضہ ہو تو استرخار کا سبب معلوم کرکے اس کے مطابق علاج کریں، لقوہ، فالج اور کمزوری اعصاب وغیرہ کی صورت میں ہو تو وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال کرائیں۔
غذا و پرہیز:۔ بادی، ثقیل اور ٹھنڈی غذائیں نہ دیں، بکری کا گوشت گرم مصالحہ ڈال کر دیں، مونگ کی دال، سیب، انار، انگور وغیرہ کھلائیں۔

آسان و آزمودہ مجربات برائے امراض زبان

زبان کی خارش:۔ بورک گلیسرین دن میں دو بار لگائیں، ترپھلہ (ہرڑ، بہیڑہ، آملہ) ہموزن کے جوشاندہ سے کلیاں کرائیں، قبض ہو تو کیسٹر آئیل پلائیں یا دو عدد مربہ ہرڑ پانی سے دھو کر ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کریں۔
زبان کی سفیدی:۔ سماق ایک تولہ، پھول گلاب ایک تولہ، پانی آدھ سیر میں پکا کر کلیاں کرائیں۔
زبان کا ورم:۔ اس کا علاج بطرز ورم ہونٹ کریں اور اصل سبب مرض کو معلوم کرکے اس کے مطابق علاج کریں۔
زبان کے چھلکے اُترنا:۔ منہ کی سوزش کے مطابق علاج کریں۔ گلیسرین کا لگانا بہت ہی مفید ہے، ہونٹوں کے پھٹنے کے علاج میں جو نسخہ لکھ آئے ہیں، وہ اس مرض میں بھی مفید ہیں۔
زبان کا بندر رہنا:۔ اِس مرض میں زبان کا لجام (نیچے کا پردہ) کافی چھوٹا ہوتا ہے، اس کا علاج عمل جراحی سے ممکن ہے، گول نوک والی اور صاف قینچی سے تھوڑا سا لجام کو کاٹ کر زبان کو علیحدہ کیا جاتا ہے۔ یہ عمل ایک مستند ڈاکٹر بخوبی انجام دے سکتا ہے۔
زبان کے زخم:۔ وٹامن کی کمی سے یہ عارضہ ہو تو وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال کریں۔ اگر سوجن زیادہ ہو تو خوراکی طور پر سپیٹران گولیاں یا ٹیٹراسائیکلین کا استعمال کریں ——— بیرونی اَمرود کے پتے تازہ دس گرام کو ۱۰۰ گرام پانی میں جوش دے کر چھان کر دن میں دو بار کلیاں کریں اور بورک گلیسرین زخموں پر لگائیں۔

دانتوں کی بیماریاں

دردِ دانت، وجع الاسنان، ٹوتھیک، (Toothache)

تعریف مرض:۔ دانتوں یا ان کی جڑوں میں دورہ سے درد ہوتا ہے۔

وجوہات:۔ دانت کا خراب اور گلا ہوا ہونا، کیڑا لگنا، دانت کی جڑ میں سوجن یا ورم ہونا، منہ کی صفائی نہ رکھنا، دانتوں پر چوٹ لگنا، ترش یا میٹھی چیزوں کا بکثرت استعمال، پارہ وغیرہ کا استعمال۔ علاوہ ازیں حاملہ عورتوں کو حمل کے دوران یہ مرض ہو جاتا ہے۔

ہمارے دانت
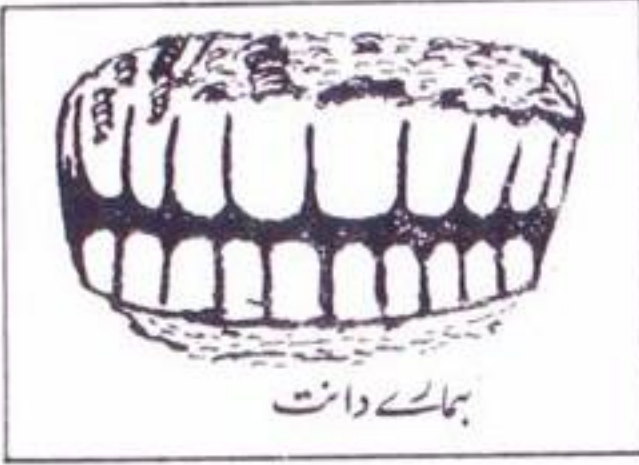
علامات:۔ دانت یا اس کی جڑ میں شدید درد ہوتا ہے اور منہ ہلانے سے بھی درد ہوتا ہے۔ دانت کے نزدیک والے مسوڑھے سوج جاتے ہیں، بعض دفعہ گال بلکہ سارا چہرہ سوج جاتا ہے۔

علاج:۔ دردِ دانت کے علاج کے لئے سب سے پہلے مرض کا اصل سبب دریافت کریں، اگر دانت کے اندر کاربالک ایسڈ یا کریازوٹ یا سپرٹ کلوروفارم یا امرت دھارا (ست پودینہ، ست اجوائن، کافور ہموزن ملالیں، امرت دھارا تیار ہے) وغیرہ میں کپاس کا معمولی پھویہ تر کر کے رکھ دیں، لیکن دھیان رہے کہ دوا مسوڑھوں کو نہ لگے۔ درد دور ہونے کے بعد سوراخ کو مندرجہ ذیل مصالحہ سے بھر دینا چاہیئے، اس سلسلہ میں معالج کو دانت میں مصالحہ بھرنے سے پہلے یہ ضرور دیکھنا چاہیئے کہ اس دانت میں کوئی درد تو نہیں ہے یا ٹھنڈا پانی یا گرم پانی تو نہیں لگتا، پہلے عارضی طور پر مصالحہ بھر دینا چاہیئے اور مستقل طور پر بھرنا ہو تو دو تین ہفتہ کے بعد چاندی سے بھرنا چاہیئے، بعض دفعہ تین چار ماہ کے بعد بھی چاندی بھری جاتی ہے۔

دانت کے سوراخ کو عارضی طور پر بھرنے کا طریقہ:۔ Gattapercha سٹک (دندان سازوں کے پاس عام ملتی ہے) کو سپرٹ لیمپ پر گرم کر کے (یہاں یہ واضح رہے کہ اس کو لاٹ میں گرم نہیں کرنا، بہت اوپر رکھ کر صرف گرمی پہنچانی ہے)، جب یہ سٹک نرم ہو جائے تو اس کا نرم ٹکڑہ کسی چیز سے جس کا ذکر نیچے کیا گیا ہے، سے بھر دیں۔

دانت کے سوراخ میں چاندی بھرنے کا طریقہ:۔ یہ ایک ولایتی مرکب ہے جو بہت سی دھاتوں سے تیار ہوتا ہے اور دندان سازوں کے ہاں بکثرت مل سکتا ہے، کئی فرموں کے گلوب قیمتی اور کئی کے ارزاں ہیں، عام طور پر مارکیٹ میں لندن کا بنا ہوا Globe Copper مل جاتا ہے۔ یہ نہایت آسانی سے الائے (Alloy) سے بھرا جاتا ہے۔ یہ لگ بھگ آٹھ دس روپیہ میں ٹیوب ملتی ہے۔ جس سے تقریباً پچاس ساٹھ دانت بخوبی بھرے جاتے ہیں۔ اس میں ٹکیاں ہوتی ہیں۔ دانت بھرنے کے لئے ایک ٹکیہ کو چمٹی میں پکڑ کر سپرٹ لیمپ پر گرم کریں، اس میں سے پارے کے ذرّے نمودار ہوں گے، جونہی وہ ظاہر ہوں، ان کو کسی چھوٹے سے شیشے یا چینی کے برتن میں ڈال کر شیشے یا لکڑی کے گول چھوٹے سے ٹکڑے سے خوب رگڑیں۔ یہ مکھن کی مانند ہو جائے گا۔ اب اس کو بآسانی دانت میں بھر سکتے ہیں۔

اگر چاندی کا الائے یعنی مرکب بھرنا ہو تو یہ تیار شدہ ولایتی (Silver Alloy) جو کہ سفوف کی شکل میں ہوتا ہے، کسی دندان ساز سے لیں یا ڈینٹل ڈپو سے خریدیں۔ دانت کے سوراخ کے مطابق تھوڑا سا بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈال کر اس میں تھوڑا سا پارہ صاف شدہ ڈال کر دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے خوب ہلائیں، جب یک جان ہو جائے اور گولی بندھنے کے قابل ہو تو اس کو کسی کھدر کے کپڑے میں ڈال کر زور سے نچوڑیں تاکہ اس میں سے پارہ نکل جائے اور وہ گولی نکال کر تھوڑا تھوڑا اس کھوڑ (دانت کے سوراخ) میں کسی سلاخ (سلائی) سے بھر دیں۔

نوٹ :۔ یہ عمل کرنے سے پہلے سوراخ کو اچھی طرح روئی سے صاف کرلیں اور اگر ہو سکے تو کسی تیز پوائنٹر والی سلائی سے اس کے اندر کا سیاہ مادہ کھرچ دیں اور اس کے بعد سپرٹ رکٹی فائیڈ کا ایک پھایہ لگاکر خشک کرلیں یا اسی پھایہ کو آگ لگاکر جب وہ جلنے لگے تو اُسے بجھاکر دانت کے سوراخ میں رکھ لیں تاکہ سوراخ Disinfecet ہو جائے۔

۲۔ Filling in Strument کی جگہ آپ ایک چھتری کی لوہے کی سیخ لیں، اس کے ایک طرف چھوٹی سی لوہے کی گولی ہوتی ہے اس طرف کو تھوڑا ٹیڑھا کرلیں اور لگ بھگ دس اینچ لمبا کاٹ لیں، اگر اسی سیخ کی دوسری طرف کو ہتھوڑی سے ذرا چوڑا کرکے ریتی سے معمولی سا تیز کرلیں تو یہی آلہ کالا مادہ کھرچنے کے کام آسکتا ہے۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ سپرٹ کلوروفارم کا پھایہ تر کر کے دانت کے سوراخ کے اندر رکھیں

۲۔ ٹنکچر آیوڈین و ٹنکچر اکونائٹ برابر لے کر پھریری سے دانت پر لگائیں۔

۳۔ کلورل ہائیڈریٹ چھ ماشہ، کمفر چھ ماشہ، منتھول چھ ماشہ، شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں، حل ہوجانے پر پھریری سے دانت کے سوراخ میں لگائیں۔

۴۔ اویدن (Avedon) یا ساریڈان یا اسپرو یا اناسین یا کوڈوپارین یا اناجلین کی ایک گولی چائے سے دیں۔

۵۔ سبل جین (Cibalgin) سبا ______ ایک ایک گولی دن میں دو بار تازہ پانی یا چائے سے دیں۔

۶۔ پراکسی ون (Proxyvon) کیپ شولز چائے کے ساتھ دیں۔

۷۔ کوڈوپارین دو گولی، ریڈوکسان ۵۰۰ ملی گرام، میڈرے بون دو گولی ______ سب کی تین خوراکیں بنالیں اور دن بھر میں دیں، دانتوں کی بوسیدگی یا ٹکڑے ٹکڑے ہوکر نکلنے، کیڑا لگنے، مسوڑھے سوجنے کا مستقل علاج کرنا ہو تو کوڈوپارین نکال دیں، باقی دونوں دوائیں کئی دنوں تک دیں۔ دانتوں کی صفائی نہایت ضروری ہے، اس کے لئے کالگیٹ، سباکا، فارہنس، کالی نوس وغیرہ ٹوتھ پیسٹ استعمال کیا جائے، ہائیڈروجن پراوکسائیڈ کی پھریری لگانے سے بھی دانت صاف ہوجاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل تجربات دانت درد روکنے اور دانتوں کی صفائی کے لئے مفید ہیں:۔

برقی :۔ کاربالک ایسڈ چھ ماشہ، کلورل ہائیڈریٹ چھ ماشہ، مصطگی رومی چھ ماشہ، کریازوٹ چھ ماشہ، ٹنکچر آیوڈین (رکٹی فائیڈ سپرٹ سے تیار شدہ) چھ ماشہ، مشک کافور چھ ماشہ، ست پودینہ چھ ماشہ، تیل لونگ تین ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ سب کو شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگاکر رکھیں، "بس برقی" تیار ہے، جیسا نام ویسا کام، بجلی کی طرح اثر کرتی ہے بوقت ضرورت درد والے دانت کو پھایہ سے لگائیں، فوراً آرام آجائے گا۔ درد دانت کے لئے یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے، جس سے درد دوا کا پھایہ لگاتے ہی فوراً درد دُور ہو جاتا ہے۔ درد دانت کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا میرے تجربہ میں نہیں آئی، بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

دیگر آسان فارمولا :۔ کلورل ہائیڈریٹ، کافور، ست پودینہ ہر ایک چھ ماشہ، شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں، جب پانی کی طرح ہو جائے تو پھریری سے دانت کے سوراخ میں لگائیں، درد دانت کے لئے نہایت مفید ہے، ہتھیلی پر سرسوں جمانے والی بات ہے۔

دیگر :۔ ٹنکچر آیوڈین، ٹنکچر اکونائٹ ہر ایک چھ ماشہ، ملالیں اور پھریری سے دانت پر لگائیں، اگر مسوڑھوں میں سوزش و درد ہو تو بھی مفید ہے۔

دیگر :۔ ٹنکچر اکونائٹ، ٹنکچر مہرہ، ٹنکچر آیوڈین، ٹنکچر پائریتھرم ہر ایک چھ ماشہ، آپس میں ملالیں، دانت و مسوڑھوں کے درد کے لئے ازحد مفید ہے۔

درد دانت کا کامیاب علاج :۔ کلورل ہائیڈریٹ ½ ڈرام، کیمفر ½ ڈرام، منتھول ½ ڈرام، سپرٹ کلوروفارم ½ اونس، ٹنکچر مہرہ آدھا اونس، تیل لونگ ½ ڈرام، کریازوٹ پانچ بوند، تمام چیزوں کو ملالیں، درد والے دانت میں پھریری سے لگائیں، تھوڑی دیر میں دور ہو جائیگا۔ دیسی طریقہ علاج میں عقرقرحا کا سفوف مقام درم پر ملنا بھی مفید ہے۔

ملتانی ٹوتھ پاؤڈر:۔ چاک خالص دو تولہ، سوڈا بائیکارب دو تولہ، بورک ایسڈ ایک تولہ، پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، ماز و سبز ایک تولہ، مرچ سیاہ چھ ماشہ، عقرقرحا چھ ماشہ، کافور بھیم سینی تین ماشہ، یوکلپٹس آئیل دس بوند۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر یوکلپٹس آئیل ملا کر محفوظ رکھیں، مسواک یا ٹوتھ برش سے دانتوں پر ملیں۔ دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے، تمام امراض دندان کے لئے مفید ہے۔

دیگر آسان فارمولا:۔ پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، نمک خوردنی چھ ماشہ، ہر دو کو ملا کر دانتوں پر ملیں، دانت اور مسوڑھوں کے درد کے لئے از حد مفید ہے۔

ملتانی کالا دانت منجن:۔ کوئلہ چھلکا بادام بارہ تولہ، نمک خوردنی پانچ تولہ، پھٹکڑی بریاں پانچ تولہ، مرچ سیاہ تین ماشہ، سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کرلیں، روزانہ تھوڑا سا منجن انگلی یا برش سے دانتوں پر مل کر اوپر سے گرم پانی سے کلی کریں۔ دانتوں کے تمام امراض کا آسان علاج ہے۔

تمباکو منجن:۔ تمباکو خوردنی، سپاری جلی ہوئی، عقرقرحا، مرچ سیاہ ہر ایک برابر وزن لے کر باریک پیس لیں، اور تسکین درد کے لئے دانتوں پر ملیں، آرام آجائے گا۔

آسان منجن:۔ خون کو بند کرنے اور مسوڑھوں کے درد کے لئے نہایت مفید ہے۔ مریض کو خواہ کتنی شدت کا درد کیوں نہ ہو، اس منجن کے ملنے سے مریض کو فوراً تسکین ملتی ہے۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ، کافور چھ ماشہ، یوکلپٹس آئیل ۲۰ قطرے، پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، سوڈا بائیکارب ایک تولہ، سپاری (جلی ہوئی) دو تولہ، چاک مٹی چار تولہ۔

ترکیب:۔ ہر دوا کو علیحدہ علیحدہ پیس کر یوکلپٹس آئیل ملالیں، بس آسان منجن تیار ہے۔ دونوں وقت دانتوں پر انگلی سے ملیں۔

سستا ٹوتھ پوڈر:۔ چاک مٹی (رنگ و روغن بیچنے والے دکانداروں کے یہاں ملتی ہے) دو پونڈ، سوڈا بائیکاب دو اونس، خوشبو الائچی دو ڈرام۔ چاک پوڈر اور سوڈا آپس میں ملالیں اور خوشبو الائچی ملا کر باریک چھلنی سے چھان کر یک کرلیں، دانتوں پر ملیں تمام امراض دندان کے لئے مفید علاج ہے۔

اگر دانت اپنی جگہ سے اُکھڑ جائے تو اسے زنبور کے ذریعہ نہایت احتیاط سے علیحدہ کریں۔ اگر دانت درد کی وجہ سے یا ہر گال پر سوزش ہو تو بورک ایسڈ کے پانی کی ٹکور کریں، دانت نکالنے سے پہلے اس لائن کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔ اگر داڑھ سے خون بند نہ ہو تو ٹنکچر اسٹیل میں روئی کا پھویہ تر کر کے رکھیں یا پھٹکڑی بریاں کا سفوف چھڑکیں۔

غذا و پرہیز:۔ تیل کی ترش اور گرم اغذیہ سے پرہیز کریں، خالص دودھ اور زود ہضم اغذیہ استعمال کریں۔

دانت نکالنا:۔ بعض آدمی درد کی زیادتی کی وجہ سے مضبوط دانت نکلوانے پر بضد ہوتے ہیں۔ لیکن یہ سخت غلطی ہے اور مریض کو مضبوط دانت نکلوانے کا کبھی مشورہ نہیں دینا چاہیئے، بلکہ ادویات سے درد دانت کو بند کرنا چاہیئے، کیونکہ مضبوط دانت نکالتے وقت ٹوٹ جانے کا خطرہ ہوتا ہے، بعض دفعہ جبڑے کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے یا آنکھ وغیرہ کو تکلیف پہنچتی ہے یا زیادہ جریانِ خون ہو۔۔۔، کبھی منہ سوج جاتا ہے، اس لئے جب ادویات سے آرام نہ آئے اور کوئی چارہ باقی نہ رہے تو پھر دانت نکلوانے کا مشورہ دینا چاہیئے، ویسے عام طور پر ۸۰ فیصدی ایسے مریض داڑھ نکلوانے آتے ہیں، جن کی داڑھیں ہلتی رہتی ہیں اور جن کا نکالنا بہت سہل ہوتا ہے۔

لیکن جب کوئی مریض تندرست دانت نکالنے پر مجبور کرے تو معالج کو نہیں نکالنا چاہیئے، کیونکہ جیسا ہم لکھ آئے ہیں کہ اس سے مریض کے جبڑے کی ہڈی ٹوٹنے یا دانت ٹوٹنے یا شدید جریان خون (جس سے موت بھی ہوسکتی ہے) کا سخت خطرہ ہوتا ہے۔

جس داڑھ یا دانت کو اُکھاڑنا ضروری ہو، اِس کے اردگرد نووکین یا کوکین یا پلانوکین (ان کے تیار شدہ ایمپول مارکیٹ میں عام مل جاتے ہیں، جن میں مناسب مقدار میں دوائی گھلی ہوتی ہے اور جریانِ خون کم ہونے کے لئے ان میں لائیکو ار ایڈرینے لین بھی شامل ہوتا ہے) کسی ایک دوا کا ٹیکہ ڈینٹل سرنج سے مناسب مقدار میں لگائیں۔ جب اچھی طرح ٹیکہ لگ جائے تو دو چار منٹ تک داڑھ بالکل بے حس ہو جائیگی، داڑھ کے بےحس ہونے کے بعد نشتر جسے دندان ساز گم لنٹ (Gum-Leneit) کہتے ہیں۔ اس سے داڑھ کے اردگرد کے مسوڑھے کا گوشت علیحدہ کر دیں یہاں تک کہ زنبور دانت کی جڑ تک پہنچ سکے۔ پھر زنبور سے داڑھ کو مضبوطی سے پکڑ کر داڑھ کو پہلے اندر کی طرف پھر باہر کی طرف ہلائیں۔ پھر جب داڑھ اپنے مقام سے ہل جائے تو معمولی ساز ور لگا کر اوپر کو کھینچ لیں، داڑھ آسانی سے نکل آئے گی۔ اگر داڑھ کے اوپر زنبور ڈال کر سیدھا کھینچنا شروع کر دیں گے تو داڑھ کے ٹوٹ جانے کا خطرہ ہے اور مریض کو سخت تکلیف ہو گی، یہ طریقہ داڑھ نکالنے کا بالکل آسان ہے، تمام دانتوں اور داڑھوں کو نکالنے کے لئے علیحدہ علیحدہ سائز کے زنبور انگریزی دوا فروشوں سے ہر جگہ مل جاتے ہیں۔ اگر ملنے میں دقّت ہو تو آپ منیجر سُکھدا ئیک ملتانی دوا خانہ (رجسٹرڈ) پانی پت سے منگا سکتے ہیں۔

جب داڑھ نکل آئے تو پھر پوٹاسیم پرمینگنیٹ ایک رتی ایک گلاس میں نیم گرم پانی میں گھول کر کلیاں کرائیں، مقامِ ماؤف پر ٹنکچر فرائی پر کلورائیڈ یا ٹنکچر بنزوین کا پھایہ سوراخ میں لگا دیں، بعد میں گھی اور نمک کا نیم گرم پھایہ رکھنا مفید ہے۔

اگر شدید جریانِ خون ہونے لگے تو وٹامن کے (Vitamin-K) کپی لان (Kapilan) ایک سے دو سی سی کا عضلاتی انجکشن کریں۔ اور خوراکی طور پر کیلیشیم لکٹیٹ دس گرین کی تین یا چار خوراک روزانہ کھلائیں۔

شدت درد کو روکنے کے لئے کوڈو پائرین یا سار یڈان یا اے پی سی پاؤڈر (جس کا نسخہ دوائے دردسر کے نام سے درج ہے) گرم چائے سے دیں، اگر منہ سُوج جائے تو پروکین پینی سلین چار لاکھ یونٹ کا عضلاتی انجکشن ۲۴ گھنٹوں میں ایک بار دیں یا سپیٹران کی گولی دیں۔

ہومیو پیتھک علاج :۔ دانت اکھاڑنے کے بعد زخم کو صاف رکھنے کے لئے کیلنڈولا Q کا لوشن (پانی ایک اونس، کیلنڈولا مدر ٹنکچر دس بوند) استعمال کریں۔

غذا و پرہیز :۔ دیر ہضم اور ٹھنڈی چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں، سردیانی سے چند روز پرہیز کرنا بڑا ضروری ہے۔

نوٹ :۔ دانت نکالنے کے عملی تجربہ کے لئے آپ چند روز کسی مقامی دندان ساز کے پاس کام کریں، آپ بہت جلد اس لائن میں بھی ماہر ہو سکتے ہیں، عملی تجربہ کے بغیر اس کام کو شروع کرنے کی جرأت نہیں کرنی چاہیئے۔

بنا جمہور دانت نکالنے والی دوا :۔ اونگن کے بیج کو بیروزہ کے ساتھ پیس کر دانت کی جڑ میں رکھنے سے دانت اپنی جگہ سے الگ ہو جائے گا یا تیل زیتون کو ترش انگور کے پانی میں اس طرح پکائیں کہ وہ شہد جیسا گاڑھا ہو جائے، اس کو دانت کی جڑ کے ساتھ لگانے سے دانت آسانی سے اُکھڑ جاتا ہے۔

نوٹ :۔ اِس نسخہ کے سلسلہ میں پرانے گرنتھوں میں بہت تعریف کی گئی ہے، کئی نئے مُصنفوں نے بھی تعریف کی ہے۔ مگر میں اِس سے متفق نہیں ہوں۔ ———— ہری چند مُلتانی

دانتوں کا میل، حفر، ٹار ٹار، (Tar-Tar)

تعریف مرض :۔ اِس مرض میں دانتوں پر میل جمع ہو جاتی ہے اور دانت بدرنگ ہو جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ دانتوں پر مسواک نہ کرنا، معدہ کی خرابی، دائمی قبض وغیرہ سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ یہ میل اکثر نیچے کے دانتوں کو خراب کرتا ہے۔

علامات :۔ دانتوں پر اکثر زرد اور گاہے سبزی مائل یا سیاہ رنگ کا میل جم جاتا ہے۔ اگر یہ مرض بڑھتا چلا جائے تو مسوڑھے زخمی ہو کر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ جس سے "پائیوریا" کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ ہر روز دانتوں کو نرم مسواک سے صاف کرنا چاہیئے، صبح و شام کھانا کھانے کے بعد خوراک کے تمام ذرات دانتوں کی خلاؤں سے نکال دینے چاہئیں، اگر دانتوں پر زیادہ میل جم گئی ہو تو کسی اچھے دندان ساز سے اترو دینی چاہیئے، دانتوں کی صفائی کے لئے ہائیڈروجن پراوکسائیڈ کی کلیاں (پانی چھ اونس، ہائیڈروجن پراوکسائیڈ ایک اونس) مفید ہیں، دانت کسی اچھے ٹوتھ پیسٹ یا منجن سے جس کا ذکر دانت کے درد میں کیا گیا ہے۔ صاف کئے جائیں، یا مندرجہ ذیل ٹوتھ پیسٹ بنا کر لگائیں :۔

ٹوتھ پیسٹ کا آسان فارمولا :۔ فرنچ چاک آدھا پونڈ، پریسی پیٹیڈ چاک آدھا پونڈ، سن لائٹ صابن کا سفوف دو اونس، سکرین آدھا ڈرام، گلیسرین آٹھ اونس، رکٹی فائیڈ سپرٹ دو اونس، یوکلپٹس آئیل ½ اونس، پیپرمنٹ آئیل آدھا ڈرام، خوشبو گلاب ایک ڈرام۔

ترکیب تیاری :۔ ہر دو چاک میں صابن کا سفوف کھرل کریں اور گلیسرین ملا کر خوب حل کریں۔ آخر میں سپرٹ میں خوشبویات ملا کر شامل کریں، اور خوب کھرل کر کے ٹیوبوں میں بھر لیں۔ اگر سخت ہو تو گلیسرین کا اضافہ کر لیں۔ بڑھیا ٹوتھ پیسٹ تیار ہے، برش یا انگلی سے استعمال کریں۔

کالا دانت منجن :۔ بادام کا چھلکا جلا ہوا آدھ سیر، تمباکو کے پھول، مرچ سیاہ، نمک خوردنی ہر ایک دو تولہ، کوٹ کر منجن کی طرح دانتوں پر لگائیں، میل صاف ہو جائے گی۔

اگر نقص غذا کی وجہ سے دانتوں کا رنگ پیلا یا سیاہ یا نیلا ہے تو مقوی غذائیں دودھ اور پھل وغیرہ استعمال کرائیں اور بطور دوا وٹامن ڈی کے مرکبات دیں۔

غذا و پرہیز :۔ باسی و گلی سڑی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ ایسی غذائیں جو وٹامن سے بھر پور ہوں استعمال کرائیں، ترش چیزوں سے بھی پرہیز ضروری ہے۔

دانتوں کا ہلنا، تحریک الاسنان، اوڈن ٹوسائی سز (Odontoseises)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں دانت غیر طبعی طور پر ہلنے لگ جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ بچوں میں دودھ کے دانت اور بڑھاپے میں دانتوں کا ہلنا ایک طبعی امر ہے، اور اس کے علاج کی کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن جوانی میں دانتوں کا ہلنا مرض میں شمار ہے، کبھی رقیق رطوبات دانتوں میں جمع ہو کر دانتوں کو ہلانے کا باعث ہوتی ہیں، منہ میں لعاب دہن زیادہ پیدا ہونے، دانتوں کے پٹھوں کی کمزوری، ماسخورہ، چوٹ لگنے اور دائمی نزلہ و زکام سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات :۔ کسی چیز کو کاٹنے یا چبانے سے دانتوں کو سخت درد ہوتا ہے اور دانت ہلنے لگ جاتے ہیں۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کے مطابق علاج کرنا چاہیئے، اگر دانت ماسخورہ (پائیوریا) سے ہلتے ہیں تو پائیوریا کے علاج میں جو نسخے لکھے گئے ہیں۔ وہ استعمال کئے جائیں، کبھی دندان ساز سے ہلتے دانت کو ساتھ والے دانت کے سہارے بندھوا دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے، اس مرض میں خشک کرنے والی ادویات مفید ہیں، اس سلسلہ میں ٹنکچر سٹیل کی پھریری لگانا یا پھٹکڑی بریاں کا ملنا مفید ہے۔ ایسے منجن جن میں پھٹکڑی کا جز و شامل ہو، اس مرض میں خاص طور پر مفید ہیں۔

لاجواب ٹوتھ پاؤڈر :۔ ہلدی، چھلکا انار، سماق، پھٹکڑی بریاں ہر ایک ایک تولہ، سفوف بنا کر بطور ٹوتھ پاؤڈر استعمال کریں دانت

اوران کی جڑوں پر ملنا دانتوں کو سفید بنانے کے علاوہ انہیں مضبوط کرتا ہے۔ علاوہ ازیں کیکر کی مسواک بھی دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔

غذا و پرہیز:۔ دودھ، دلیا، کھچڑی، ساگو دانہ وغیرہ دیں، پالک کا ساگ بھی مفید ہے، مصالحہ جات بند رکھیں اور کوئی ایسی غذا نہ دیں، جس سے دانتوں پر زور پڑے مثلاً گوشت، آلو، گاجر، مولی وغیرہ سے سخت پرہیز کریں۔

دانت کھٹے ہو جانا، ضرس الاسنان، رف نیس آف ٹیتھ

(Roughness of Teeth)

تعریف مرض:۔ دانت ترش یا کند رہتے ہیں اور کھانے پینے میں تکلیف رہتی ہے۔

وجوہات:۔ ترش چیزوں کا بکثرت استعمال یا خرابیٔ معدہ وغیرہ سے یہ عارضہ اکثر رطوبات کی زیادتی سے ہوتا ہے۔

علامات:۔ دانتوں میں ایسا معلوم ہوتا ہے، جیسے املی یا کمرک یا نارنگی کھائی ہو اور ایسی حالت میں دانت نیچے دبانے سے دانتوں میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

علاج:۔ اگر ترش اشیاء کے استعمال سے ہو تو اسبغول کا لعاب چوسنا یا پستہ یا اخروٹ یا بادام کی گری چبانا مفید ہے، سونٹھ بریاں ایک تولہ، نمک خوردنی تین ماشہ بطور منجن دانتوں پر ملنا بہت مفید ہے، کھانے کا نمک و تیل کا ملنا بھی فوری آرام دیتا ہے۔ اگر خرابیٔ معدہ کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو اس کا علاج کریں۔

غذا و پرہیز:۔ ترش چیزوں سے قطعی پرہیز کریں، غذا زود ہضم و مقوی دیں۔

دانتوں کا بجنا، صریر الاسنان، اوڈن ٹوپرائی سس، (Odonotoprisis)

تعریف مرض:۔ مریض سوتے وقت دانت پیستا ہے۔

وجوہات:۔ جبڑوں کے عضلات میں تشنج ہونا، صرع، سکتہ، فالج اور چھوٹے بچوں میں یہ عارضہ پیٹ کے کیڑوں سے ہوتا ہے۔

علامات:۔ مریض نیند میں منہ اس طرح چلاتا ہے، جیسے کچھ کھا رہا ہو، منہ چلانے سے دانتوں کی کڑکڑ کی آواز آتی ہے۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کا علاج کریں، اگر آنتوں میں کیڑے پیدا ہونے کی علامات موجود ہوں، تو ان کا باقاعدہ علاج کریں، اور "معدہ و آنتوں کی بیماریوں" کے باب میں آنتوں کے کیڑے مارنے کی جو دوائیں لکھی گئی ہیں استعمال کرائیں، دانتوں کی غلاظت سے یہ تکلیف ہو تو دانتوں کی صفائی کے لئے جو نسخے لکھے گئے ہیں، استعمال کریں۔ بلغم کے تنقیہ کے لئے کچھ عرصہ اطریفل اسطوخودوس اور اطریفل کشنیز شام کو کھلائیں۔

پھلوں سے علاج:۔ دانتوں کی صفائی کے لئے لیموں کا رس نکال کر ایک چینی کی پیالی میں رکھ لیں اور اس میں سے داتن یا نرم برش سے اس لیموں کے رس کو دانتوں پر ملتے رہیں۔ اسی طرح روزانہ ملا کریں، چند روز میں دانتوں کی صفائی ہو کر تمام قسم کے ردی جراثیم ہلاک ہو جائیں گے، لیموں اور سنگترے کا بیرونی اور اندرونی استعمال مسوڑھوں کی ہر شکایت کو دور کرتا ہے۔

غذا و پرہیز:۔ دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کریں، غذا زود ہضم اور مقوی دیں۔

مسوڑھوں کی سوجن، ورم لثہ، جنجی وائی ٹس، (Gingivits)

مسوڑھوں سے پیپ آنا، قروح لثہ، پائی اوریا، (Pyorrhoea)

تعریف مرض:۔ مسوڑھوں کے کنارے سوج جاتے ہیں۔ اگر پائی اوریا ہو تو ان کے نیچے سے پیپ آتی ہے، مرض کی بڑھی ہوئی حالت میں اُن کی دانتوں کی جڑ تک ناسور ہو جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ منہ اور دانتوں کا میلا رہنا اور غذا کھانے کے بعد دانتوں کو صاف نہ کرنا، کیونکہ غذا کے ذرات جو دانتوں کی جڑوں میں پھنسے رہتے ہیں وہ متعفن ہو جاتے ہیں اور جب برش، منجن یا مسواک سے دانت صاف نہیں کئے جاتے تو دانتوں کی جڑوں پر زرد رنگ کا میل (حجر، ٹارٹار) جم جاتا ہے، جس سے مسوڑھے زخمی ہو جاتے ہیں اور پھر ان کے نیچے پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ مسوڑھے پھول جاتے ہیں، خون بہتا ہے، مسوڑھے گلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ پیپ خارج ہونے لگتی ہے اور دانتوں کی جڑیں ننگی ہو جاتی ہیں، آخر میں دانت ہلنے شروع ہو جاتے ہیں اور بوسیدہ ہو کر گرنے لگتے ہیں، شدید درد اور سوجن ہوتی ہے۔ منہ اور سانس سے بدبو آنے لگتی ہے۔

علاج (بطور حفظ ماتقدم):۔ منہ اور دانتوں کو پاک صاف رکھنا چاہیئے، کھانا کھانے کے بعد کلی کرنی چاہیئے اور نرم مسواک کیکر یا نیم کی کرنی چاہیئے یا درد دانت کے بیان میں لکھے گئے منجن ہائے میں سے کسی ایک منجن کا استعمال کرنا چاہیئے، جس سے دانت صاف رہیں اور ان پر میل نہ جمنے پائے، دھیان رہے کہ بعض دفعہ سخت مسواک کا استعمال بھی مسوڑھوں کی سوجن کا باعث ہوتا ہے، اس لئے برش ہمیشہ نرم کر کے اور مسواک نرم استعمال کرنی چاہیئے۔

انتباہ:۔ احتیاط یہ رکھنی چاہیئے کہ ایسے برش یا ایسے مسواک استعمال نہ کئے جائیں کہ جن کے بال یا ریشے بہت سخت ہوں اور جن کی رگڑ کی وجہ سے مسوڑھوں کو نقصان کا اندیشہ ہو۔ مسواک کی عمدگی کی علامت یہ ہے کہ وہ تازہ ہو اور انسان کی سب سے چھوٹی انگلی کے برابر اس کی موٹائی ہو، پس ایسی مسواک لے کر پہلے اس کو داڑھوں تلے خوب اچھی طرح کچل لیں اور پھر مسوڑھوں اور دانتوں کو خوب اچھی طرح صاف کریں، بعد میں کلی کریں۔

بطور علاج شافی:۔ سب سے پہلے منہ اور دانتوں کا صاف رکھنا ہے، اگر دانتوں پر سخت میل جمی ہو تو کسی مستند دندان ساز سے صاف کر دینا چاہیئے، مسوڑھوں کی صفائی کے لئے ہائیڈروجن پراوکسائیڈ سے دانتوں کے باہر اور اندر مسوڑھوں کو خوب اچھی طرح صاف کریں اور کلی کریں، روئی کی پھریری تر کر کے مسوڑھوں پر لگائیں، یہاں تک کہ منہ میں جھاگ بھر جائے، یہ دوا مسوڑھوں کی پیپ کو فوراً صاف کر دیتی ہے، اس دوا کے استعمال کے بعد صاف مگر نیم گرم پانی سے کلیاں کر کے منہ صاف کر دینا چاہیئے۔ اسی طرح صبح و شام کرنا چاہیئے۔

جب مسوڑھے زخمی ہوں اور پیپ آتی ہو تو ایسی صورت میں مسواک یا خشک منجن کے استعمال سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے، ایسی حالت میں ملائی یا مکھن کی مانند ڈینٹل کریموں کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے، اس سلسلہ میں کائی نوس (کلوروفل کے ساتھ) کالگیٹ (کلوروفل کے ساتھ)، سیاکا، نیم ٹوتھ پیسٹ، فورہنس یا بقائی سول ڈینٹل پیسٹ کو ذرا سا انگلی پر لگا کر اور اس سے دانتوں کے اندر باہر اور مسوڑھوں پر آہستہ آہستہ مل کر نیم گرم پانی کی کلی اور غرارے سے منہ صاف کر دینا چاہیئے۔ اس طرح صبح کو ہاتھ منہ دھوتے وقت اور رات کو سوتے وقت دانتوں کا صاف کرنا نہایت مفید ہے۔ اس سے نہ صرف

گندہ دہنی دُور ہوجاتی ہے، بلکہ مسوڑھے اور دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

بعض دفعہ مسوڑھوں کی سوجن سے خون وٹامن سی کی کمی سے آتا ہے۔ اِس لئے وٹامن "سی" خوردنی اور بذریعہ انجکشن کافی مقدار میں دی جائے۔

اِس سلسلہ میں فارمالین کے پانچ قطرے ایک پیالی میں ڈال کر اس سے کلیاں کرنا بھی دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔

اگر دانت نکلنے کے زمانہ میں چھوٹے بچوں کے مسوڑھے متورم ہوں تو ان کے دانت بآسانی نکل آئیں گے۔

دوائے ماسخورہ (پائیوریا) :- پھٹکڑی سفید چھ ماشہ، طوطیا بریاں تین ماشہ، ہلدی چھ ماشہ، نمک خوردنی پانچ ماشہ، زنک اوکسائیڈ تین ماشہ، مازو چار ماشہ، تمام ادویہ کو باریک کرکے آپس میں ملالیں۔ پھر ان میں کاربالک ایسڈ دو بوند، گلیسرین دو بوند، ٹنکچر آیوڈین دو بوند، یوکلپٹس آئیل چار بوند ملا کر ایک ذات کرلیں، صبح وشام اور رات کو سوتے وقت مسوڑھوں کو انگلی سے دبا کر پیپ سے صاف کرکے منجن کی طرح ملتے رہیں نہایت ہی مفید ہے۔

دوائے پائیوریا :- نیم کے پتے سایہ میں خشک شدہ پانچ تولہ، نمک لاہوری دو تولہ، مرچ سیاہ دو تولہ، تینوں ادویات کو باریک پیس کر منجن کی طرح بنالیں اور صبح وشام دانتوں پر ملیں، رات کو دانتوں پر مل کر بغیر کلی وغیرہ کئے سوجائیں، صبح کو پھر یہی دوا مل کر دانتوں کو صاف کریں، پائیوریا کے لئے مفید ہے۔

دیگر :- ایسڈ کاربالک پانچ منم، ایسڈ ٹینک ۲۰ گرین، ٹنکچر آیوڈین (ریکٹی فائیڈ والا) ایک ڈرام ٹنکچر اکونائٹ آدھا ڈرام، تھائی مول پانچ گرین، گلیسرین ایک اونس، دن میں ایک دفعہ پھریری سے لگائیں، پائیوریا اور مسوڑھوں کی سوجن کے لئے مفید ہے۔

پائیوریا منجن :- چھلکا انار، پھول انار، مازو سبز، پھٹکڑی سفید، سنگ جراحت ہر ایک تین ماشہ، ان سب ادویہ کو باریک پیس کر بطور منجن استعمال کریں۔

ڈیٹول پندرہ قطرے ایک گلاس نیم گرم پانی میں ملا کر کلیاں کرنا مفید ہیں یا چھال ببول کے جوشاندہ نیم گرم ایک گلاس میں پھٹکڑی سفید چار ماشہ، نیلا تھوتھا آدھی رتی ملا کر کلیاں کرانا پائیوریا کو از حد مفید ہے۔ خوراکی طور پر مصفیٔ خون ادویہ دیں، جب مرض پائیوریا بہت ترقی کر جائے، جس سے جسم کے دوسرے حصّوں میں خرابی پیدا ہو جائے تو فوراً دانتوں کا ایکس رے کر جو دانت خراب ہوں نکلوا دیں، مرض پائیوریا کا جلد علاج کرنا چاہئیے، ورنہ اس کا زہر غذا کے ساتھ مل کر خون میں شامل ہو جاتی ہے، جس سے بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ وٹامن اے کی کمی بھی اس مرض کا باعث ہے، اس لئے مریض کو ایسی غذائیں جن میں وٹامن اے، ڈی، سی بکثرت ہوں، کھلانا چاہیئے۔

نوٹ :- پائیوریا کا ایک اور طریقہ علاج بھی رائج ہے، وہ Uaccine-Treatment کہلاتا ہے، یعنی مریضوں کے مسوڑھوں میں سے پیپ لے کر اس کے جراثیم کی ویکسین تیار کی جاتی ہے اور پھر اس کے انجکشن کئے جاتے ہیں، اس سے کافی فائدہ پہنچتا ہے اور موجودہ دُور میں تو سب سے زیادہ اہمیت اِسی علاج کو دی گئی ہے۔ مگر اسے ایک مستند ڈاکٹر ہی سرانجام دے سکتا ہے۔

غذا و پرہیز :- گوشت، مچھلی، انڈے، دہی اور لسی سے پرہیز کریں۔ غذا زود ہضم اور مقوی دیں۔

مُجرّباتِ اَمراضِ دانت

دانتوں کا بڑھ جانا :- کسی لوہے کے آلہ سے پکڑ کر ریتی (سوہان) سے گھس کر چھوٹا کریں اور پھٹکڑی سفید کا سفوف دانتوں پر ملیں۔

دانتوں کا ٹوٹنا :- پھٹکڑی سفید کا سفوف یا سفوف مازو ملیں اور وٹامن اے، ڈی وسی کا استعمال کریں، سفیدی انڈہ کا ملنا بھی مفید ہے، خشکی سے ہو تو گلیسرین یا بادام روغن پھریری سے لگائیں۔

دانتوں کی خارش :۔ پائیوریا کی طرح علاج کریں، پھٹکڑی سفید کے غرغرے کرائیں، نمک کے غرغرے بھی مفید ہیں۔

دانتوں کا زوال :۔ کیلشیم کی کمی کی صورت میں کیلشیم آئیوڈین اور وٹامن کے مرکبات اڈکیولین وگانٹول (Vigantol) ملٹی وٹامنز وغیرہ اور خوردنی و بذریعہ انجکشن استعمال کریں، دیسی طریقہ علاج میں کشتہ مرجان اور کشتہ سچے موتی کا استعمال مفید ہے۔

دانتوں کی خشکی :۔ گلیسرین یا روغن بادام کی پھریری لگائیں، سر پر روغن لبوب سبعہ کی مالش کریں۔

دانتوں کی چمک جاتے رہنا :۔ روغن بلساں دانتوں پر ملیں، روغن گل ایک تولہ، کافور تین ماشہ ملا کر لگائیں، مغز بادام و مکھن کا استعمال مفید ہے، مغز چہار کا چبانا مفید ہے، پھٹکڑی سفید، مازوئے سبز، زراوند طویل ہموزن پیس کر بطور ٹوتھ پاؤڈر کے ملیں۔ وٹامنز سے بھرپور اغذیہ وادویہ دیں۔

حلق و مری اور نرخرہ وغیرہ کی بیماریاں

گلے پڑنا، ورم لوزتین، ٹانسلائیٹس، (Tonslititis)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں گلے کے غدود پھول جاتے ہیں اور ان میں درد شروع ہو جاتا ہے۔

وجوہات :۔ گندی نالیوں کی متعفن ہوا کے سونگھنے، بارش میں بھیگنے، سردی لگنے، وجع المفاصل اور نقرس بھی اس مرض کا باعث ہیں۔ بار بار نزلہ لگنے، کبھی یہ ورم بہت گرم دودھ یا بہت گرم چائے پینے، برف چبانے، مچھلی کی ہڈی یا کانٹا چبھ جانے، خراب برش کو دانتوں پر ملنے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

مچھلی کے کانٹے اور خراب برش کی وجہ سے عموماً یہ ورم ایک طرف کے لوزہ میں پایا جاتا ہے۔

اقسام :۔ ورم لوزتین شدید اور مزمن صورتوں میں پایا جاتا ہے، شدید ورم لوزتین کی تین قسمیں ہیں :۔

۱۔ ورم لوزتین حشوی۔ ۲۔ ورم لوزتین حویصلی ۳۔ ذبحہ۔

۱۔ ورم لوزہ حشوی :۔ درد، ورم اور سرخی لوزہ میں پائی جاتی ہے۔ مریض کو بخار رہتا ہے، جس کی حرارت ۱۰۱ سے ۱۰۴ درجہ تک ہوا کرتی ہے، لیکن بخار کی علامات تمام مریضوں میں یکساں نہیں ملتیں، بعض مریضوں کو بخار بالکل نہیں ہوتا۔

غدود لوزتین میں سے ایک لوزہ بہ نسبت دوسرے کے زیادہ ماؤف ہوا کرتا ہے اور اس میں درد اور سختی بھی زیادہ پائی جاتی ہے، اس کے ساتھ جبڑے کے پچھلے زاویئے میں درد ہوتا ہے، یہ مرض عموماً ہفتہ تک رہتا ہے، پھر آہستہ آہستہ تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر ہفتہ سے زیادہ دن رہے تو ماؤف لوزہ میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ جس کے ساتھ ورم بھی بڑھ جاتا ہے اور یہ تالو تک پھیل جاتا ہے، لوزہ کا پھوڑا دو ہفتہ میں حلق کے اندر پھوٹ جاتا ہے۔

۲۔ ورم لوزہ حویصلی :۔ یہ ورم اپنی نوعیت میں بالکل سطحی ہوتا ہے۔ اور اس کی علامات تقریباً وہی ہیں جو اوپر مذکور ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس کے ورم میں پھوڑا پیدا نہیں ہوتا، لیکن غدود لوزتین پر زرد نشان اور زخم و قروح نظر آتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی درد اور بخار بھی نسبتاً کم ہوتا ہے۔

۳۔ ذبحہ :۔ یہ ورم لوزہ کی ایک شدید صورت ہے۔ اسے خناق مشخص کرنا ضروری ہے۔ اس مرض میں غدود لوزتین پر کئی نشانات پائے

جاتے ہیں۔ ان داغوں کے نیچے لوزہ کی سطح چھلی ہوئی ہوتی ہے اور یہ زخم بہت مشکل سے بھرتے ہیں۔ اس کے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے اور اعضاء بھی ٹوٹتے ہیں۔ یہ مرض ایک قسم کے جرثومہ سے حادث ہوتا ہے، جو منہ کے چھالے، کیڑا لگے دانت اور قرمزی بخار میں بھی منہ کے اندر پایا جاتا ہے۔

ورم لوزتین مزمن :۔ یہ بار بار جوانوں اور نوعمروں کو عارض ہوتا ہے۔ اس میں غدود لوزتین پر کوئی نشان وغیرہ نہیں ملتا، لیکن بعض مریضوں کے منہ سے سخت بدبو آتی ہے اور سمیت مرض کی وجہ سے جوڑوں کا درد اور ورم گردہ، پٹھوں کے درد وغیرہ ہو جاتے ہیں۔ جس سے مریض کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔

بچوں میں مزمن لوزتین کے ساتھ غدد حلقوم (Adenoid) بڑھ جاتے ہیں، ایسے بچوں کا دم رات کو سوتے میں رُکتا ہے اور اگر گلے کے دوسرے غددمیں بھی ورم رونما ہو جائے تو سانس میں بے حد تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ تکلیف عموماً ایسے بچوں کو عارض ہوا کرتی ہے جو بظاہر تندرست و توانا ہوں۔ چہرے سرخ و سفید ہوں اور بدن بھی موٹا تازہ ہو، ایسے بچے بعض اوقات کلورو فارم سونگھانے کے عمل ہی میں مرجاتے ہیں اور امتحان بعد الموت سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا حلق اور لوزتین ماؤف تھے۔

علامات :۔ کافی حد تک علامات اوپر بیان ہو چکی ہیں، پھر بھی تشخیص مرض کے لئے باہر کی طرف نچلے جبڑے کے نیچے گلے کو ٹٹولنے سے غدود بڑھے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ اور یہ غدود سوج جاتے ہیں۔ درد کرتے ہیں، کبھی کوا بھی بڑھ جاتا ہے، نگلنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے، اکثر بخار ہوتا ہے، کبھی کبھی ورم پھیل کر کان میں پیپ پڑ جاتی ہے اور کان بہنے کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ مقامی سوزش و ورم کو دور کریں، پھٹکڑی سفید چار ماشہ، شہد خالص ایک تولہ میں ملا کر پھریری سے سوجے ہوئے لوزتین پر لگائیں اور جو پانی خارج ہو، اُسے تھوکتے رہنا چاہیئے، املتاس کے مغز دو تولہ، دودھ گائے پندرہ تولہ میں جوش دے کر اس سے غرغرے کرائیں، اور اسی نسخہ کو جوش دے کر پلائیں تاکہ ایک دو دست آکر پیٹ صاف ہو جائے۔

جب لوزتین میں دبیلہ پیدا ہو جائے تو اسے نشتر دے دیں، جو کہ ایک مستند ڈاکٹر انجام دے سکتا ہے، اگر نزلہ کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو بی دانہ چار ماشہ، عناب پانچ دانہ، لسوڑیاں ۹ دانہ، گاؤزبان آٹھ ماشہ، پانی میں جوش دے کر شربت توت سیاہ تین تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں اگر سردی کی وجہ سے تکلیف ہو تو اس نسخہ میں بجائے بی دانہ کے گل بنفشہ پانچ ماشہ اور تخم خطمی سات ماشہ کا اضافہ کریں۔ مرض کی پرانی حالت میں سبب معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں۔

ڈاکٹری علاج :۔ ورم لوزتین مزمن کا علاج سوائے آپریشن کے اور کوئی نہیں، دیسی طریقہ علاج میں ان کا بذریعہ آپریشن خارج کر دینا صحتی طور پر سخت مضر ہے، کیونکہ قدرت نے حلق کے نزدیک یہ پہرے دار اس لئے بنائے ہیں تاکہ کوئی مضرت رساں جرثومہ داخل ہو تو اسے روک جاسکے اور جسم کو اس کے نقصان سے محفوظ رکھا جائے، ہمارے نظریہ کے مطابق اگر دیسی طریقہ علاج کی بنا پر اگر اس کا مستقل طور پر علاج کیا جائے اور کھانے اور لگانے کی دونوں دوائیں دی جائیں تو اس مرض سے شفا کلی حاصل ہو سکتی ہے۔

اس مرض میں سلفا گروپ میں سے سلفاڈایازین اس مرض کا موثر علاج ہے، مقدار خوراک ایک سے دو گولی، دن بھر میں چھ گولی تک دے سکتے ہیں، ہر گولی کے ہمراہ مناسب سوڈا بائیکارب ڈال لینا چاہیئے اور پانی کثرت سے دینا چاہیئے، سلفاڈایازین کی جگہ سیپٹران بھی دے سکتے ہیں عام طور پر سلفا گروپ سے فائدہ ہو جاتا ہے، لیکن پینی سلین کا استعمال اگر شروع سے کیا جائے تو مرض کے زیادہ بڑھنے کی نوبت نہیں آتی، پروکین پینی سلین ۴ لاکھ کا ہر ۲۴ گھنٹہ بعد ایک انجکشن (عضلاتی) کافی ہے۔ اگر علامات شدید ہوں تو سٹرپٹو پینی سلین کا انجکشن زیادہ موثر ہے۔ علاوہ ازیں آدھ سیر نیم گرم پانی میں ایک چمچہ خوردنی نمک ملا کر غرغرے کرائیں، منہ میں لیس دار بلغم اور ورم گلو کو کافی فائدہ ہوتا ہے، علاوہ چوسنے کے لئے پینی سلین لوزنجز کی ٹکیہ ۵۰۰ یونٹ منہ میں دانتوں کے باہر رکھ کر چوسیں، دن میں چھ ٹکیہ چوسنا کافی ہے، اگر علامات شدید نہ ہوں تو

اِن گولیوں کے چوسنے، نمک گھول کے غرغرے کرنے اور خوراکی طور پر سلفاڈایازین کے استعمال سے ہی آرام آجاتا ہے اور انجکشن کی ضرورت نہیں رہتی، ورم لوزتین کے لئے مجربات درج ذیل ہیں، انہیں حسب موقعہ استعمال کرکے فائدہ اُٹھائیں :۔

آئرن گلیسرین :۔ ٹنکچر فرائی پرکلورائیڈ ایک ڈرام، گلیسرین ۱½ اونس، دونوں کو شیشی میں ڈال کر خوب ہلائیں اور پھریری سے گلے میں لگائیں۔ معمولی گلے اور گھنڈی کے لئے مفید ہے۔

مینڈلس پینٹ :۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۲۵ گرین، آیوڈین پانچ گرین، آئیل منتھا پیپ پانچ نم، گلیسرین ایک اونس، سب اجزاء کو کھرل میں رگڑ کر گلیسرین ملادیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں، روئی کی پھریری سے ہلکی مقدار میں یہ دوا گلے میں لگائیں، سخت سے سخت گلے کی سوزش اور ورم کو دور کرنے کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ بیرونی طور پر گلے پر انٹی فلوجسٹین یا السی کی پلٹس باندھیں۔

سلور نائیٹریٹ لوشن :۔ سلور نائیٹریٹ دو گرین، صاف پانی ایک اونس، نیلے رنگ کی شیشی میں حل کریں، پھر پھریری بناکر ہلکی مقدار میں دن میں صرف ایک بار گلے میں لگائیں، اوپر سے پھٹکڑی ایک چمچہ یا نمک خوردنی ایک چمچہ گلاس نیم گرم پانی میں ملاکر غرغرے کرائیں، دھیان رہے کہ گلے میں لگاتے وقت روئی کی پھریری کو جھٹک کر لگائیں، تاکہ سلور نائیٹریٹ کا قطرہ ہوا کی نالی میں نہ چلا جائے۔

ماڈرن ادویات :۔ مینڈلز پینٹ (جس کا نسخہ اوپر لکھا جا چکا ہے) گلے وٹانسل پر لگائیں۔

۲۔ سیولان لوزنجز (Savlonlozenges) آئی، سی، آئی ـــــ ہر گھنٹے بعد ایک چوسیں۔

۳۔ پینی سلین لوزنجز (Penicillinlozen ges) ہر تین یا چار گھنٹہ بعد ایک چوسیں۔

۴۔ آئیورٹال (Ivertol) بائر ـــــ ایک ایک لوزنجز دن میں تین بار منہ میں رکھ کر چوسیں۔

۵۔ سلفاڈرگز (Sulpha drugs) سلفاڈایازین یا سلفاٹرائیڈ معمولی مقدار میں سوڈا بائیکارب ملاکر ایک ایک کرکے چار سے چھ گولیاں تازہ پانی سے دیں، بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

۶۔ ٹیٹراسائیکلین (Tetracycline) یا ٹرائی سین (Trycin) ایک ہی چیز ہے، ہر چھ گھنٹہ بعد ایک کیپ سولز دیں یا ٹیرامائی سین کیپ سولز دیں، آرام آجانے پر ہر بارہ گھنٹہ بعد ایک کیپ سولز دیں، یہ انٹی بائیوٹک دوا گلے کے تمام عوارضات کے لئے مفید ہے، تفصیل کے لئے کتاب "ماڈرن ایلوپیتھی" (مصنف ڈاکٹر ہری چند ملتانی وڈاکٹر سادھو رام سود) دیکھیں، قیمت روپے ہے اور "نرالا جوگی پبلیکیشنز پانی پت (انڈیا)" سے منگائی جا سکتی ہے۔

۷۔ ایکرومائی سین (Achromycin) لیڈرلے ـــــ یہ بھی ٹیٹراسائیکلین کا تجارتی نام ہے۔ بڑوں کو دن بھر میں تین کیپ سولز دیں بچوں کو تین ڈراپس دن بھر میں تین بار دیں۔ شدید حالات میں انجکشن دیں، ٹانسلائیٹس، کالی کھانسی، پیشاب کی چھوت، پھیپھڑوں کی چھوت سے نمونیہ وغیرہ کے لئے ازحد مفید ہے۔

۸۔ انٹروسائیکلین (Enterocyclin) ڈیز ـــــ جہاں دیگر انٹی بائیوٹکس فیل ہوجائیں، وہاں یہ کامیاب نتائج دیتی ہیں، یہ کلورم فینی کال اور ٹیٹراسائیکلین کا مرکب ہے، ہر چھ گھنٹہ بعد ایک کیپ سولز دیں یا شدید حالت میں شروع میں چار چار گھنٹہ بعد ایک ایک کیپ سولز دیں، بچوں کو اس کا شربت نصف تا ایک چمچہ ہر چار یا چھ گھنٹہ بعد دیں، اس دوا کے دوران استعمال مریض کو وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال بھی کرایا جائے۔

۹۔ ڈائی کرسٹے سین (Dicrystecin) یا سیکلومائی سین (Seclomycin) یا کمبایوٹک (Combiotic) کا عضلاتی انجکشن ہر ۲۴ گھنٹے کے بعد کریں۔

۱۰۔ پروکین پینی سلین چار لاکھ کا ہر ۲۴ گھنٹے بعد عضلاتی انجکشن کریں، الرجک کا ٹیسٹ پہلے کرلیں۔

۱۱۔ علاج ۱۰، ۷، ۸ میں بیان کی گئی ٹیٹرا سائیکلینوں کا استعمال شدید حالت مرض میں کریں۔ مرض کے زیادہ پرانے ہوجانے پر آپریشن ہی اس کا موثر علاج ہے۔

دوائے گلو:۔ طباشیر خالص، الائچی خورد، مغز کنول ڈوڈہ (سبز رنگ کا پتہ دور کرکے) نس پال، کتھہ سفید، گیرو، زیرہ سفید، جملہ ادویات مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر ان کے برابر مصری ملائیں، بوقت ضرورت بچے کے گلے پر چٹکی سے لگائیں، گلے کے تمام امراض کے لئے مفید ہے۔۔۔۔ بڑے آدمیوں کو مغز املتاس پانچ تولہ ایک سیر پانی میں جوش دے کر غرغرے کرانا مفید ہے، علاوہ ازیں بچوں کے لئے صرف سوڈا بائیکارب کا سفوف لگانا بھی مفید ہے۔

دیگر:۔ املتاس کی گری (کالے رنگ کی ٹکیاں) پانچ تولہ، ایک سیر پانی میں ابال کر چھان کر غرارے کریں، گلے آنا اور خناق کیلئے مفید ہے۔

دیگر:۔ پھٹکڑی، مازو، پھول انار، چھلکا انار ہر ایک آدھا ماشہ، پانی ۲۵۰ گرام میں ابال کر چھان کر غرارے کرائیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ پرانی شکایت خنازیری مزاج والے بچوں میں پائی جاتی ہے، غدود پلپلے و متورم، کلکیریا فاس ۶x ۔۔۔۔ دماغی اور جسمانی طور پر گلے پڑنا عموماً کمزور بچوں میں سردی لگتے ہی گلے پڑ جائیں، برائٹا کارب ۳۰۔۲۰۰ ۔۔۔۔ تازہ حالت جو کہ خاص طور پر دائیں طرف ہو، گردن اکڑ جانا اور سوزش ہوجانا، بیلا ڈونا ۳۰۔۲۰۰ ۔۔۔۔ ورم شہد کی مکھی کے ڈنک مارنے کا سا درد ہو، پیشاب میں کمی ایپس ۳۰۔۲۰۰ ۔۔۔۔ لوزتین متورم، پیپ پڑ رہی ہو، رال بکثرت خارج ہو، سانس بدبودار، مرکیورس ۳۰۔۲۰۰ ۔۔۔۔ اندر سے تمام منہ سفید، گلے بڑھے ہوئے ہوں تو کالی میور ۶x ۔۔۔۔ کچھ نگلنے میں تکلیف، مزاج خنازیری، برائٹا میور ۳۰۔۲۰۰۔

غذا و پرہیز:۔ منہ اور گلے کے مریضوں کو غذا لطیف اور زود ہضم اور مقوی کھلانی چاہیئے۔ گرد و غبار، دھوئیں، تمباکو، شراب، چائے، برف اور مرچیں و ترش چیزوں سے سخت پرہیز ضروری ہے، علاوہ ازیں چونکہ یہ مرض متعدی ہوتا ہے، اس لئے ایسے مریض یا مریضہ کا بوسہ نہیں لینا چاہیئے۔

آواز کا بیٹھ جانا، بحۃ الصوت، افونیا، (Efonia)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں مریض کی آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے۔

وجوہات:۔ نزلہ و زکام، حنجرہ کی ساخت میں خرابی، سردی لگنا، حنجرہ کا ورم، زیادہ چیخنا چلانا، دھوئیں غبار وغیرہ کا سانس کے اندر چلے جانا، سرمہ یا سیندور کھالینا، مرض دق کے آخری درجہ میں بھی آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے۔

علامات:۔ اس مرض میں آواز نکالنا بالکل مشکل ہوجاتا ہے، اگر کوشش کی جائے تو بہت معمولی آواز نکلتی ہے اور مریض کانا پھوسی کرتا ہے۔

علاج:۔ اگر کسی بیرونی سبب، گرد و غبار، دھوئیں وغیرہ یا زیادہ تقریر کرنے سے ہو تو ان کو دور کریں اور ادرک چبائیں، اس سے آواز کھل جائے گی، اگر سیندور کھانے سے ہو تو تمباکو کا جوہر ایک چاول پان میں رکھ کر چبانا مفید ہے، شربت توت یا شربت بنفشہ پینے سے بھی آواز کھل جاتی ہے۔ علاوہ ازیں گل بنفشہ کی چائے بنا کر پینا اور یہی بنفشہ نیم گرم گلے پر باندھنا مفید ہے یا سرسوں کے تیل والے دیئے (دیپک) کا گل مناسب مقدار میں پان میں رکھ کر کھلانا مفید ہے، بیرونی طور پر گلے پر روغن گل یا روغن کدو یا گھی گائے کی نیم گرم مالش کی جائے، مندرجہ ذیل گولیاں زبردست "آواز کشا" ہیں:۔

تان سین گولیاں:۔ ست ملٹھی بڑھیا چھ تولہ، لونگ ایک ماشہ، تخم الائچی خورد ایک ماشہ، کباب خنداں ایک ماشہ، ناگر موتھا ایک ماشہ، بال چھڑ ایک ماشہ، کستوری خالص ایک رتی، دار چینی ایک ماشہ، برادہ صندل سفید ایک ماشہ، ست پودینہ ایک ماشہ، زعفران خالص تین ماشہ

ترکیب :۔ تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر عرق کیوڑہ کی مدد سے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں، ان گولیوں میں سے ایک دو گولی پان میں رکھ کر کھانے سے منہ میں خوشبو کی لپٹ پیدا ہونے کے علاوہ بند آواز کھل جاتی ہے، ہر قسم کی کھانسی اور پھیپھڑوں کے امراض میں مفید ہے۔ آواز کو سُریلی بناتی ہے۔ خولنجان (جڑ پان) ایک گرام دن میں دو تین بار چبانے سے بھی آرام آجاتا ہے۔

غذا و پرہیز :۔ گرم و ترش اشیاء سے پرہیز کریں، علاوہ ازیں چکنی چیزیں بھی نقصان دِہ ہیں، خشک روٹی، مونگ کی دال، پالک کا ساگ وغیرہ زود ہضم اغذیہ دیں۔

مشکل سے نگلنا، ڈِس فیجیا، (Dysphagia)

تعریف مرض :۔ اِس مرض میں مریض کے کھانے پینے کی قوت ناقص یا ختم ہو جاتی ہے۔

وجوہات :۔ ورم حنجرہ، ورم مری، ورم حلق، ورم لوزتین یا نگلنے والے پٹھوں کا ورم، کمزوری، نزلہ، کن پیڑے، گلے کا سرطان وغیرہ اِس مرض کا باعث ہوتے ہیں۔

علامات :۔ پانی پینے یا کھاتے وقت اچانک نگلنے کی طاقت ختم ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ لقمہ گلے میں پھنس کر پریشانی اور بے چینی پیدا کر دیتا ہے، کھانا کھاتے وقت یا پانی پینے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے، بعض دفعہ کھایا پیا ناک کے راستے خارج ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو دور کرکے اس کے مطابق علاج کریں۔ اگر ہسٹریا کی وجہ سے گلا بند ہو تو اس کا علاج کریں، قبض ہو تو اسے دُور کریں، ورم لوزتین، ورم حلق، مری، حنجرہ ہو تو اس کا علاج کریں، اگر پٹھوں کی کمزوری سے یہ عارضہ ہو تو مقوی اعصاب ادویہ و اغذیہ دیں۔ مری کی تنگی سے ہو تو خاص آلہ سے کشادہ کریں، سرطان کی وجہ سے ہو تو ابتدا میں ایکس ریز سے علاج کرائیں، عام حالات میں شہتوت کے پتے تین تولہ، مسور سالم دو تولہ، پوست خشخاش چار عدد ایک سیر پانی میں جوش دے کر چھان کر اس پانی کے غرغرے کریں۔

غذا و پرہیز :۔ بطور غذا صرف یخنی دیں یا ارہر کی دال اور گیہوں کی روٹی دیں، تیل کی دیر ہضم و ترش چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

کوّا گرنا، الانگیشن آف دی یووُلا، (Elongation of The Uvula)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں کوّا ڈھیلا ہو کر لٹک جاتا ہے۔

وجوہات :۔ حلق کی جھلی کمزور ہو کر لٹک جاتی ہے، حلق کی پرانی سوزش، وجع المفاصل یا نقرس کے مادہ کا جسم میں موجود ہونا، عام طور پر اس کے ساتھ معمولی بخار بھی ہوتا ہے، بچوں میں سخت گرمی یا سخت سردی سے کوا لٹک جاتا ہے۔

علامات :۔ کوا لمبا اور ڈھیلا ہو کر نیچے لٹک جاتا ہے، جس سے حلق میں سرسراہٹ یا خراش ہو کر بار بار خشک کھانسی آتی ہے، جو عام طور پر چِت لیٹنے کی حالت میں زیادہ ہوتی ہے، کبھی کھانسی کی شدت سے متلی اور قے بھی ہو جاتی ہے۔

نوٹ :۔ گلے کی تمام بیماریوں میں کوّے کا طبی معائنہ ضرور کرنا چاہیے، کیونکہ عام حالات میں صرف کوّے کے گر جانے سے حلق میں سرسراہٹ ہوتی ہے، جس سے بار بار کھانسی آتی ہے۔

علاج :۔ اس مرض کا علاج سوزش حلق کے مطابق کریں اور گلے کے امراض میں لکھی گئی ادویات اس مرض میں بھی مفید ہیں۔

کاسٹک لوشن دو گرین فی اونس والا احتیاط کے ساتھ (پھریری کو جھٹک لیں تاکہ کاسٹک کا کوئی قطرہ اندر نہ چلا جائے) کوّے پر لگائیں اور برومائیڈ آف امیونیا ۲ گرین فی اونس پانی میں گھول بنا کر اس کے غرغرے کریں یا پھٹکڑی ۲۲ گرین، پوٹاسی کلوراس ۵ اگرین فی اونس پانی میں گھول بنا کر اس سے غرغرے کریں، دن رات میں دو تین بار کوے پر گلیسرین آف ٹے نک ایسڈ لگائیں، جس کا نسخہ درج ذیل ہے:-

گلیسرین آف ٹے نک ایسڈ:- ٹے نک ایسڈ ۲ گرین، گلیسرین ایک اونس باہم ملا کر شیشی میں ڈال لیں اور پھریری سے گلے میں لگائیں یا ٹنکچر آیوڈین (سپرٹ ریکٹی فائیڈ والا) کی پھریری کوّے پر لگانا بھی مفید ہے، اگر کسی طرح بھی آرام نہ ہو تو عملِ جراحی کرنا ہی سود مند ہے اور ⅓ یا ½ کاٹ ڈالنا چاہیئے، یہ عمل ایک مستند ڈاکٹر ہی بخوبی سرانجام دے سکتا ہے۔

دوائے عجیب:- پھول گلاب، مازو، سپاری، پھول سپاری، پھول انار، سماق دانہ، پھٹکڑی ہر ایک تین ماشہ، سوہاگہ ایک ماشہ، باریک سفوف بنائیں۔ اور انگلی کو لگا کر مقام کوّا پر لگائیں یا یہ دوا چمچہ میں رکھ کر منہ کھول کر کوّا کے نیچے رکھ کر اوپر کو اٹھائیں، منٹوں میں فائدہ دینے والی چیز ہے۔ مندرجہ ذیل مجربات کوّا گرنے کے لئے نہایت کامیاب ہیں:-

۱۔ پھٹکڑی (باریک سفوف کی ہوئی) دو ماشہ، شہد خالص ایک تولہ باہم ملا کر روئی کی پھریری سے کوّے پر لگائیں، دن میں دو تین بار لگانا کافی ہے، شہد کی جگہ گلیسرین ایک تولہ میں بھی تیار کر سکتے ہیں۔

۲۔ آئرن گلیسرین کی پھریری کوے پر لگانا مفید ہے یا لہسن بقدر ضرورت رس نکالیں اس کے برابر شہد ملا کر روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں۔

۳۔ پھٹکڑی سفید، مازو سبز، سہاگہ، پھول انار، پھول سپاری ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، سب کو ڈیڑھ پاؤ نیم گرم پانی میں جوش دے کر چھان کر اس سے غرغرے کرائیں۔ دو تین بار کے استعمال سے کوا اپنی جگہ پر آجاتا ہے یا پھٹکڑی سفید دو ماشہ، پانی دو اونس میں گھول کر غرغرے کرائیں۔

۴۔ ملتانی مٹی (گاچنی) اسبغول میں تر کر کے تالو پر لگائیں یا نشاستہ اور ملتانی مٹی پانی میں سرکہ انگوری حل کر کے تالو پر لگائیں۔

۵۔ مسور، چھلکا اخروٹ، توت کے تازہ پتے بقدر مناسب پانی میں جوش دے کر اس سے غرغرے کریں۔

۶۔ مازو، پھول انار، سہاگہ بریاں ہر ایک ایک گرام، سفوف بنا کر ۲ ملی لیٹر پانی میں ملالیں اور روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں۔

غذا و پرہیز:- گرم، ترش اور دیر ہضم اغذیہ سے پرہیز کرنا ضروری ہے، غذا زود ہضم اور مقوی دیں۔

ورم حلق شدید (درد گلو)، ایکوٹ فرنجائیٹس (Acute Pharyngitis)

ورم حلق مزمن (پرانا درد گلو)، کرانک فرنجائیٹس (Chronic Pharyngitis)

تعریف مرض:- اس مرض میں گلے میں شدید سوزش اور درد ہوتا ہے۔

وجوہات:- کسی خراش دار چیز کا حلق میں چلے جانا، کثرت بیڑی، سگریٹ و تمباکو نوشی، حلق کی سوجن، گرد و غبار کا پڑنا، خرابی خون، زکام، خسرہ، چیچک کے علاوہ بعض دفعہ اونچی آواز سے بولنے یا چلانے، آیوڈائیڈ اور سم الفار (سنکھیا) کے مرکبات کے استعمال سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:- معمولی لرزے سے بخار ہو جاتا ہے، حلق میں خشکی، کھرکھری، گرانی، درد کی شکایت ہوتی ہے، جس سے بار بار کھانسی آتی ہے۔ بولنا، کھانا، نگلنا مشکل ہو جاتا ہے، منہ کا ذائقہ خراب اور سانس بدبودار آتی ہے۔ اگر مریض کا جلدی علاج نہ کیا جائے، تو مرض کی شدت کے باعث مریض کے دم گھٹ کر جانے کا سخت خطرہ ہوتا ہے۔

علاج :۔ اس مرض کا علاج بطرز خناق ہے، گودہ املتاس وغیرہ کے غرغرے کرائیں۔ گل بنفشہ پانچ ماشہ، ملٹھی چھلی ہوئی چھ ماشہ، زوفا پانچ ماشہ، چھلکا جڑ سونف پانچ ماشہ، عناب سات دانہ، مویز منقیٰ (بڑی منقیٰ شدہ) ۹ دانہ، انجیر زرد دو عدد، سب کو آدھ سیر پانی میں جوش دے کر شربت اعجاز یا چینی سفید سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اگر قبض ہو تو پھول گلاب اور گودہ املتاس دودھ میں جوش دے کر مناسب مقدار میں پلائیں، شربت توت یا شربت عناب کا استعمال بھی نافع ہے۔ گلے پر پلٹس باندھیں۔ پرانے درد گلو کے لئے گوندکتیرا، نشاستہ، گوندکیکر، ست ملٹھی، مغز کھیرا ہموزن، سب کو باریک سفوف ہمراہ پانی ٹکیاں بنالیں اور مریض کو چوسنے کی ہدایت کریں۔ توت سیاہ کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر چھان کر غرغرے کرانا بھی از حد مفید ہے۔

ڈاکٹری علاج میں گلے میں گلیسرین ٹے نک ایسڈ لگائیں، سوڈا سیلی سلاس پانچ سے دس گرین پانی یا جائے یا دودھ سے کھلائیں، شدید حالت میں گلے پر پلٹس آف کے اولین لگائیں، سٹرپٹو پینی سلین کے عضلاتی انجکشن دینا فوری اثر رکھتا ہے، سلفا گروپ میں سے سلفا ڈایازین گولیاں دیں، پینی سلین لوزنجز منہ میں دانتوں کے باہر رکھ کر چوسیں۔ اس سلسلہ میں پروکین پینی سلین کا چار لاکھ کا عضلاتی انجکشن ہر ۲۴ گھنٹہ بعد دیں۔ دو تین انجکشن سے بالکل آرام آجاتا ہے۔ اگر تپ دق یا سل کی وجہ سے درد گلو ہو تو سٹرپٹو مائی سین ایک گرام ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کریں، درد شدید ہو تو نوولجین یا سارڈان یا اسپرو کی ایک گولی کھلائیں۔ ایلم (پھٹکڑی) دو ماشہ نیم گرم میں گھول کر غرغرے کریں، پیٹنٹ ادویات میں منتھل لکورس لوزنجز (ست پودینہ، ست ملٹھی کی گولیاں) ایک یا دو گولی دن میں تین یا چار بار منہ میں رکھ کر چوسیں۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ گلے میں مینڈلز پینٹ (آیوڈین پانچ گرین، آئیل منتھا پیپ پانچ سم، پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۲۵ گرین، گلیسرین ایک اونس) پھریری سے لگائیں۔

۲۔ سٹرپٹو پینی سلین کا عضلاتی ٹیکہ ہر روز ۲۴ گھنٹہ بعد لگائیں۔

۳۔ نمک کو پانی میں گھول کر اس سے غرغرے کرائیں۔

۴۔ ایکرومائی سین (Achromycin) لیڈرلے ــــــــــ کا ایک کیپ سٹولز بڑے آدمی کو ہر چھ گھنٹہ کے بعد دیں۔

۵۔ ٹیرامائی سین کیپ شولز، ایک کیپ سٹول بڑے آدمی کو ہر چھ گھنٹے کے بعد دیں۔

۶۔ ٹراکس (Trox) برٹش ڈرگز ہاؤس ــــــــــ لوزنجز دن میں پانچ یا چھ دفعہ سے چوسیں۔

۷۔ سلفاٹرائیڈ (Sulphatriad) گلے کی تکلیف میں جہاں بھی سلفا نامائیڈ تھیراپی کی صورت ہو، یہ تین قسم کے سلفاز سے مرکب ہے، گلے کے ورم، درد کے لئے مفید ہے۔ اس کے ساتھ سوڈا بائیکارب لینے سے معدہ وآنتوں پر خراب اثر نہیں پڑتا یا بسپٹران گولیاں کا استعمال کریں۔

۸۔ سٹین پن ایس (Stenpens) بررز ویلکم ــــــــــ یہ سلفاز و پینی سلین کا مرکب ہے۔ اور ہر قسم کی چھوت لگنے کے شدید ورم اور درد، ناک اور کان کی اندرونی و بیرونی سوجن کے لئے مفید ہے، ایک ایک ٹکیہ ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ شدید تکلیف میں دو ٹکیہ ایک ساتھ بھی دے سکتے ہیں۔

۹۔ میڈری بون (Midribon) روش ــــــــــ گلے کی شدید سرایت میں پینی سلین سے بھی زیادہ مفید ہے، بڑوں کو ٹکیہ، بچوں کو سیال بلحاظ عمر و مرض دیں۔

۱۰۔ والوپن، وی (Wyopen-vee) جان وائتھ ــــــــــ پینی سلین کی یہ خاص قسم بذریعہ منہ لینے سے اتنا ہی فوری اثر دکھاتی ہے، جتنا کہ پینی سلین کا انجکشن، اس لحاظ سے یہ خوردنی پینی سلین میں بہترین ہے گلے کی خراش، درد، ورم، پرانی کھانسی میں مفید ہے ہر چھ گھنٹہ بعد ایک دو ٹکیہ دیں، بچوں کو بلحاظ عمر کم مقدار میں دیں۔

غذاو پرہیز :۔ غذا زود ہضم و مقوی دیں، تیل کی چکنی و ترش چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

حلق کی پھنسیاں، بثور الحلق، گرینیولر فرنجائیٹس،

(Granular Pharyingitis)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں گلے کے اندر پھنسیاں نکل آتی ہیں۔
وجوہات :۔ یہ مرض اکثر اونچا بولنے والوں کو ہوتا ہے۔ واعظ، گویئے، لیکچرار اس مرض میں زیادہ گرفتار ہوتے ہیں، کثرت تمباکو نوشی و شراب نوشی بھی اس کے خاص اسباب ہیں۔
علامات :۔ حلق کے اندر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں، گلے میں سخت خراش ہوکر ہمیشہ کھانسی آتی رہتی ہے، مریض ہر وقت نگلنے کی کوشش کرتا رہتا ہے اور گلے میں کوئی چیز اٹکی ہوئی محسوس ہوتی ہے، جب مرض پرانا ہو جاتا ہے تو حنجرہ میں ورم ہوکر آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے۔
علاج :۔ بطرز حلق سوزش کے ہے، زیادہ تکلیف کی صورت میں پینی سلین ہی اس کا موثر علاج ہے، چوسنے کے لئے بھی پینی سلین لوزنجز دی جائیں اور عمر کے مطابق پروکین پینی سلین کے عضلاتی انجکشن بہت مفید ہیں، سلفا ڈرگز میں سلفاڈایازین یا سپٹران گولیاں کا استعمال کیا جائے، اگر مرض پرانا ہو جائے اور آرام نہ آئے تو ان پھنسیوں کو بجلی کے تار سے جلا دینا چاہیئے۔ یہ عمل ایک ہوشیار مستند ڈاکٹر ہی کرسکتا ہے۔
دیسی طریقہ علاج میں بنفشہ، گوند کتیرا، ست ملٹھی، نشاستہ، مغز کھیرا، بیج خطمی ہر ایک ایک تولہ، لعاب اسبغول کے ساتھ گولیاں بنائیں، اور تین چار گولیاں دن میں چوسیں۔
غذاو پرہیز :۔ آب سرد، ترش و خشک اغذیہ سے سخت پرہیز لازمی ہے، غذا مقوی و زود ہضم دیں۔

خناق وبائی، روہنی، ڈفتھیریا، (Diphtheria)

تعریف مرض :۔ یہ ایک مسلسل متعدی وبائی بخار ہے، جس سے گلے میں شدید ورم ہو جاتا ہے۔
وجوہات :۔ اس مرض کا باعث ایک خوردبینی کیڑا ہے، جس کو "ڈفتھیریا بیسی لس" کہتے ہیں، جو مریض کی ناک اور حلق کی رطوبت میں پایا جاتا ہے۔
علامات :۔ تالو، حلق اور حنجرے کے اندر شدید ورم ہو جاتا ہے، جس سے کھانا پینا حتےٰ کہ سانس لینا بھی مشکل ہو جاتا ہے، منہ سے رال ٹپکتی ہے اور ہلکا یا تیز بخار ہو جاتا ہے، یہ مرض عام طور پر دو سے پندرہ برس کی عمر میں زیادہ ہوا کرتا ہے، چھوت لگنے سے ایک سے چھ دن کے بعد علامات مرض ظاہر ہو جاتی ہیں، شروع میں سستی، کاہلی نفخ اور درد سر کی شکایت ہوتی ہے، پھر حلق میں شدید ورم ہو جاتا ہے، اس مرض کی خاص تشخیص یہ ہے کہ حلق کے اندر ایک خاکستری یا زردی مائل فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے اور شدید درد گلو ہوتا ہے، تشخیص کے لئے اس جھلی کو ولایتی روئی (کاٹن) پر لے کر فوراً خوردبینی معائنہ کرنا چاہیئے یہ بیماری اتنی تیزی سے پھیلتی ہے کہ جسم کے دوسرے اعضاء کو بھی بے کار کر دیتی ہے۔ اس لئے ذرا سا شبہ ہونے پر فوراً علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔
علاج :۔ اس مرض کا شافی علاج ڈفتھیریا سیرم (Diphtheriaserum) کا ٹیکہ ہے اور اس کی مقدار خوراک معالج کی رائے پر منحصر ہے۔

اس سلسلہ میں دو ہزار سے آٹھ ہزار یونٹ فوری طور پر دے دینی چاہیئے ۔ اور اس کے بعد بارہ گھنٹے کے اندر اندر مزید دو سے چار ہزار یونٹ کا انجکشن دینا ضروری ہوتا ہے۔ عام طور پر ایک بچے کے لئے ۲۵ ہزار یونٹ سیرم اور بالغ کے لئے ۵۰ ہزار یونٹ کافی ہوتی ہے، لیکن بعض ڈاکٹروں کی رائے میں ابتدا میں ہی بچے کے لئے دس ہزار یونٹ کی خوراک اور جوان کے لئے ۲۰ ہزار یونٹ کی مفید رہتی ہے ۔ یہ سیرم مختلف طاقتوں کی صورت میں الگ الگ شیشیوں میں بازار سے عام مل جاتی ہے ۔

یہی سیرم بطور حفظ ماتقدم بھی استعمال کی جاسکتی ہے، اس مقصد کے لئے بچے کے لئے ۳۰۰ یونٹ اور نوجوان کے لئے ۵۰۰ یونٹ کا استعمال کافی ہے۔ اس کا یہ عارضی اثر صرف ڈیڑھ ماہ تک رہتا ہے ۔

بعض اوقات اس سیرم کے استعمال سے شدید ردِ عمل ہوتا ہے۔ اس لئے معالجین کے لئے اس کی بھی احتیاط ضروری ہے۔ اگر ایک دو ہفتہ بعد جسم پر سُرخ سُرخ دھبے نمودار ہوں یا جوڑوں میں ورم اور خفیف درد ہونے لگے یا ہلکا بخار ہو جائے تو کیلشیم لکٹیٹ دس دس گرین کی مقدار دن میں دو تین بار دینے سے آرام آجاتا ہے، بچوں کو بلحاظ عمر دیں ۔

علاوہ ازیں مریض کو ایک ہوادار کمرے میں رکھیں اور اس کے حلق اور ناک کے مواد کے کپڑوں کو آگ میں جلا دیا کریں، تاکہ اس کی چھوت سے تندرست اشخاص محفوظ رہ سکیں، کمزوری دل کے لئے کورامین ایک سے دو سی سی کا عضلاتی انجکشن دیں، رفع ضعف کے لئے گلوکوز سولیوشن کا وریدی انجکشن بھی دے سکتے ہیں۔ کیوں کہ خناق وبائی میں گلوکوز بہترین مقوی قلب دوا ہے ۔ اس کے علاوہ خون کے دباؤ کو بڑھانے کے لئے بھی گلوکوز سیال کا وریدی انجکشن بہترین علاج ہے ۔ خناق کے علاج میں سلفاڈایازین دو ٹکیہ (معمولی سوڈا بائیکارب ملاکر) ہر چار گھنٹہ بعد اور پینی سلین پانچ لاکھ یونٹ کا عضلاتی انجکشن بھی موثر علاج ہے۔ گلے میں مینڈلس پینٹ لگائیں، جس کا نسخہ "گلے پڑنا" کے علاج میں درج کیا جاچکا ہے ۔

دیسی علاج میں املتاس کے غرغرے کرانا مفید ہے ۔ مغز املتاس چار تولہ پانی میں بھگو کر روغن بادام خالص چھ ماشہ، مصری تین تولہ ڈال کر پلائیں اور مغز املتاس کو گرم پانی میں گھوٹ کر گلے پر باندھیں یا مکوہ اور املتاس کا گودا نلوں کے تیل میں پلٹس بنا کر نیم گرم گلے پر باندھیں گلے کے ورم اور خناق کے لئے یونانی طب میں ۹۰ فیصدی کامیاب علاج ہے ۔

دوائے خناق :۔ ریٹھے کا بیرونی چھلکا ایک تولہ باریک سفوف بنالیں، نیم گرم پانی میں حل کر کے غرغرے کریں، شدید حالات میں گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے غرغرے کرائیں، اگر مریض بالکل بیہوش ہو تو اس کو مریض کے منہ میں ڈال کر مریض کے سر کو ہلائیں، قدرت کی مہربانی سے مریض کو جلد ہوش آجائے گا، حلق کھلتا جائے گا، ریٹھا کے غرغروں سے بافراط لیس دار رطوبت خارج ہوتی ہے اور اس حالت میں ریٹھا کڑوا بھی نہیں لگتا ۔

۱۔ معمولی خناق میں املتاس کے غرارے یا السی کو پانی میں جوش دیکر اس کے غرارے کرانا مفید ہے ۔

۲۔ معمولی حالت میں شربت شہتوت کا استعمال بھی مفید ہے ۔

۳۔ مکوہ سبز چھ ماشہ، گودا املتاس چھ ماشہ، گودا املتاس اور مکوہ کو دودھ گائے میں جوش دے کر غرغرے کرائیں یا پلائیں مفید ہے ۔

۴۔ جدوار خطائی ایک تولہ ، گودا املتاس دو تولہ ، مکوہ کے پانی دس تولہ میں پیس کر گلے پر ضماد کریں، ہر قسم کے خناق کے لئے از حد مفید ہے ۔

غذا و پرہیز :۔ مریض کو غذا لطیف اور زود ہضم دیں، مثلاً آش جو، شوربا، یخنی وغیرہ دیں، اگر اس کو غذا کے نگلنے میں تکلیف ہوتی ہو تو ناک کے راستہ اس کے حلق میں نلکی داخل کر کے اس کے ذریعہ دودھ وغیرہ مریض کے معدہ میں پہنچائیں ۔

گل گھوٹو، کراوپ، (Croup)

تعریف مرض: ۔ خناق وبائی کی طرح کی بیماری ہے، اس میں گلا زور سے گھٹتا نظر آتا ہے۔
وجوہات: ۔ یہ مرض دیگر جرثومی وبائی امراض کے دوران ہو جاتی ہے، مثلاً چیچک، خسرہ، محرقہ بخار اور کالی کھانسی وغیرہ۔
علامات: ۔ گل گھوٹو کی علامات زکام سے ملتی جلتی ہیں اور خناق واس میں اتنا فرق ہے کہ اس میں حلق کی کاذب جھلی کے متورم ہونے کے ساتھ ہی جھلی کی سوجن کی وجہ سے معمولی بخار ہوتا ہے، مریض کو گلا زور سے گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔
علاج: ۔ اس کا علاج زکام اور برانکائیٹس کی طرح کیا جائے، ڈاکٹری طریقہ علاج میں سلفاڈایازین دو گولی دن میں دو بار، بچوں کے لئے ½ سے ½ گولی دن میں تین بار چھوٹے بچوں کو دینی چاہیئے، مرض کی شدت میں پینی سلین ایک لاکھ سے پانچ لاکھ یونٹ بلحاظ عمر ہر چھ گھنٹہ بعد یا پروکین پینی سلین چار لاکھ یونٹ ہر ۲۴ گھنٹے کے بعد دینی مفید ہے یا سپٹران گولیاں یا ٹیٹرا سائیکلین کا استعمال کریں۔
بیرونی طور پر مکوہ و املتاس کے گودہ کا لیپ یا بنفشہ باندھنا یا انٹی فلوجیسٹین یا بائی فلوجسٹین کا پلستر لگانا بہت مفید ہے، خناق کی طرح مکوہ اور املتاس کے جوشاندہ کے غرغرے بھی بہت مفید ہیں۔
غذا اور پرہیز: ۔ تیل کی چکنی و ترش اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں، غذا زود ہضم و مقوی دیں۔

کن پیڑے، گل سوئے، ممپس، (Mumps)

تعریف مرض: ۔ یہ ایک وبائی متعدی بخار ہے، جو عام طور پر موسم خزاں یا موسم بہار میں بچوں کو بکثرت ہوتا ہے۔
وجوہات: ۔ اس مرض کا باعث ایک خوردبینی جرثومہ ہے، جو مریض کی تھوک میں پایا جاتا ہے، درحقیقت یہ کان کی جڑ کا ورم ہے، چھوت لگنے کے ۱۸ روز بعد علاماتِ مرض ظاہر ہو جاتی ہیں۔
علامات: ۔ پہلے بخار ہوتا ہے، ایک کان کے سامنے درد ہو کر کان کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور گال و گردن سوج جاتی ہے، منہ کھولنے اور کھانے پینے میں سخت تکلیف ہوتی ہے، سانس سے بدبو آتی ہے، لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے، چوتھے یا پانچویں دن بخار دور ہو کر علاماتِ مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے، بعض دفعہ اس مرض سے مردوں کے خصیوں میں سوزش ہو جاتی ہے اور عورت کے پستانوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں پیشاب کی نالی سے بھی مواد آنے لگتا ہے۔
علاج: ۔ مریض کو علیحدہ کمرے میں لٹائے رکھیں، سردی سے بچائیں، متورم مقام پر بیلاڈونا گلیسرین لگائیں یا ٹنکچر آیوڈین دن میں دو تین بار پھریری سے لگائیں، آیوڈیکس کا بیرونی طور پر لگانا بھی مفید ہے، خوراکی طور پر اگر بخار شدید ہو تو مندرجہ ذیل فیور مکسچر دیں:۔
پوٹاشیم سائیٹراس دس گرین، لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ۲۰ منم، سپرٹ ایتھر نائیٹراس ۳۰ منم، سیرپ ٹولو ایک ڈرام، ایکوا ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ اگر درد شدید ہو تو اسپرو یا سارڈان یا کوڈوپائرین کی گولی دیں۔ "دولئے دردسر" کا استعمال بھی بہت مفید ہے، جدید طریقہ علاج میں سلفا ڈرگز اور پینی سلین کا استعمال بہت مفید ہے، ہمارے تجربات کے مطابق سٹرپٹومائی سین (Streptomycin) کا استعمال یا سٹرپٹو پینی سلین، کا استعمال زیادہ موثر ہے۔ اس سلسلہ میں ہر ۲۴ گھنٹہ بعد سٹرپٹو پینی سلین کا ایک عضلاتی انجکشن اور سلفاڈایازین چار گولی دن میں دو بار (معمولی سوڈا

بائیکارب کے ساتھ) دینا بہت مفید ہے۔ علاوہ ازیں سوڈا بائیکارب ایک ڈرام، بورکیس ایک ڈرام نیم گرم پانی دو اونس میں ملاکر کلیاں کرائیں۔ اس سلسلہ میں لسٹرین، لائی سول وغیرہ کے غرارے بھی مفید ہیں، بیماری کے بعد اگر سیرپ فرائی آیوڈائیڈ کا استعمال کیا جائے تو بہت اچھا رہتا ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ اس مرض کا بہترین علاج پینی سلین یا سٹرپٹو مینی سلین کا عضلاتی انجکشن ہے، بالغ مریض کے لئے سلفاڈایازین کی دو گولی صبح، دو دوپہر اور دو شام کھانے کے لئے دیں۔ سوجن والی جگہ پر بیلاڈونا گلیسرین یا اینٹی فلوجسٹین یا بائی فلوجسٹین یا بیلاڈونا پلاسٹر لگائیں اور سینک کریں، شدت درد کے لئے کوڈوپائرین یا ساریڈان یا نووجین یا سبالجین یا انالجین یا اے پی سی کی ایک ٹکیہ جلنے سے دیں۔

۲۔ ایکرومائی سین (Achromycin) لیڈرلے ـــــــ کا ایک کیپ سولز ہر چھ گھنٹے بعد دیں۔

۳۔ ٹیرامائی سین ایس ایف (Terramycin S. F.) فزر ـــــــ علاج ۲ کی طرح استعمال کریں۔

۴۔ کلورومائی ٹینین (Chaloromycetin) پارک ڈیوس ـــــــ علاج ۲ کی طرح استعمال کریں۔

۵۔ سنرمائی سین (Synermycin) فزر ـــــــ کا استعمال ٹیرامائی سین (علاج ۳) کی طرح کریں۔

۶۔ لیڈرمائی سین (Ledermycin) لیڈرلے ـــــــ کا ۳۰۰ ملی گرام کا کیپ سولز دن میں دو بار دیں۔

دیسی علاج میں اسبغول کو دودھ میں پکا کر بطور پلٹس مقام ماؤف پر لگائیں۔ "بھیڈک" کا لیپ لگانا بھی مفید ہے، خوراکی طور پر عناب سات دانہ، لسوڑیاں ۱۱ دانہ، بی دانہ پانچ دانہ، تینوں کو عرق شاہترہ چھ تولہ، عرق مکو چھ تولہ میں جوش دے کر اور مل چھان کر شربت نیلوفر دو تولہ ملاکر اور خاکسی پانچ ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں، بیرونی طور پر بنفشہ کی پلٹس کا باندھنا بھی بہت مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ تیل کی ترش اور گرم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں، غذا زود ہضم و مقوی دیں۔

خَنازِیر، کنٹھ مالا (ہنجیراں) سکروفولا، (Scrofula)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں گردن کے غدود پھول کر مالا کی طرح ہو جاتے ہیں، کبھی کنج ران یا بغلوں میں بھی گلٹیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

وجوہات:۔ جدید تحقیقات کے مطابق اس مرض کا باعث مادۂ سل ہے، علاوہ ازیں آتشکی و شرابی والدین کے بچے بھی اس مرض میں اکثر مبتلا ہوتے ہیں اور اکثر یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔

علامات:۔ گردن کے غدود پھول کر مالا کی طرح ہو جاتے ہیں، گلٹیاں علیحدہ علیحدہ نظر آتی ہیں، کمزور بچوں میں جب سل کا مادہ موجود ہو تو گردن کے غدود پھول جاتے ہیں یا پیٹ میں گلٹیاں پیدا ہو جاتی ہیں، اس مرض کا علاج اگر استقلال کے ساتھ نہ کیا جائے، تو بچہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ جدید تحقیقات کے مطابق چونکہ خنازیر کے مادہ کو سلی مادہ قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے اس کے علاج میں سل و دق کی تمام ادویات شافی اثر رکھتی ہیں، اس سلسلہ میں سٹرپٹو مائی سین ½ سے ایک گرام کا عضلاتی انجکشن روزانہ کیا جاتا ہے، جس سے گلٹیاں تحلیل ہو جاتی ہیں، یہ مقدار خوراک بیس، چالیس یا ساٹھ دن تک جاری رکھی جائے، کئی آدمیوں میں یہ دوا عرصہ تک جاری رکھنے سے قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں یہ دوا بند کر دی جائے، عام طور پر یہ دوا زیادہ سے زیادہ چالیس یا بیالیس روز دینی کافی ہوتی ہے۔

آزونیکس بھی اس مرض کا جدید علاج ہے، ایک گولی دن بھر میں دو سے تین بار دی جائے۔ اس سے بخار کم ہو کر گلٹیاں تحلیل ہو جاتی ہیں، بیرونی گلٹیوں پر ٹنکچر آیوڈین روزانہ ایک بار لگاتے رہیں۔

تپ دق وخنازیر کے علاج میں نئی ادویات رفامائی سین (Rifa Mycin) ، آئسونیکس، آئسونیکس فورٹ (Isonex forte) ، آئسوپار (Iso Par) ، پاس کا استعمال کرایا جارہا ہے اور ساتھ ساتھ طاقت کے لئے بیکاڈیکس یا بیکازائم سی فورٹ یا بیکاسول کے کیپ شولز دیئے جاتے ہیں ، اِن سے مرض کنٹرول میں آجاتا ہے۔

جدید دیسی علاج میں بڑی رُدوُدنتی نے جو نام تھوڑے ہی عرصہ میں پیدا کیا ہے، وہ اور کسی دوا کے حصہ میں نہیں آیا۔ اس نے اس مرض کے علاج میں آئزونیکس اور سٹرپٹومائی سین سے بھی بڑھ چڑھ کر نام پایا ہے۔ اس سلسلہ میں رودُدنتی پھلوں کا سفوف تیار کرلیں اور دو رتی سے پانچ رتی تک دن میں تین یا چار بار ہمراہ دودھ یا تازہ پانی کھلائیں یا اس بوٹی کو لے کر چھ ماشہ دوا ایک پاؤ پانی میں ڈال دیں۔ جب ایک چھٹانک رہ جائے تو جوشاندہ نتھار کر آدھے سے ایک تولہ استعمال کریں یا سفوف بڑی رودُدنتی دس تولہ، سفوف چھلکا جڑ چھوٹا چندر پانچ تولہ سفوف ہلدی خام (لمبی دبتلی گانٹھوں والی) پانچ تولہ، شیر مدار (دودھ آک تازہ) چھ ماشہ سب کو ملالیں، دوائی تیار ہے، خوراک تین سے آٹھ گرین تک، حسب برداشت دن میں دو سے تین بار کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں، ہمارے تجربات کے مطابق بڑی رودُدنتی تپ دق کے کنٹھ مالا کے علاوہ پھنسیوں، زخموں، چوٹ، چہرے کے مہاسوں، گلٹیوں اور جذام کے لئے نہایت مفید ہے۔

نوٹ :۔ اگر سفوف بڑی رودُدنتی کی ہر خوراک کے ساتھ ایک رتی سورن بسنت مالتی رس استعمال کرایا جائے، تو زیادہ جلدی فائدہ کرتی ہے۔

دوائے خنازیر :۔ مینڈک کلاں ایک عدد لے کر اُس کے منہ میں رس کپور، دارچکنا ہر ایک چھ ماشہ، سم الفار چھ ماشہ بھر کر منہ بند کردیں، اور اس کو کوزہ گلی میں بند کر کے اچھی طرح گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر دس سیر اُپلوں کی آگ دیں، ادویات کشتہ ہوں گی، سرد ہونے پر احتیاط سے نکال لیں۔ مینڈک کی راکھ علیحدہ رکھیں، پھر اس کشتہ کو عرق شاہترہ تین تولہ میں اچھی طرح حل کریں، خشک ہونے پر محفوظ رکھیں، خوراک ½ چاول سے ½ چاول ہمراہ مکھن گائے (تازہ) کے ساتھ استعمال کریں، چونکہ اس نسخہ میں تمام ادویات زہریں ہیں، اس لئے اسے باحتیاط تیار اور استعمال کرنا چاہیئے، ہر سات دن کے بعد دو دن دوا بند رکھی جائے، مریض کو گھی دودھ بکثرت استعمال کرائیں۔

ضماد خنازیر :۔ مندرجہ ذیل ضماد تیار کر کے اگر روزانہ گلٹیوں پر لیپ کیا جائے تو گلٹیاں بآسانی دب جاتی ہیں ،۔

جدوار، رسونت، صندل سُرخ، گل ارمنی، ریوند چینی ہموزن پانی کے ساتھ گاڑھا لیپ تیار کر کے لگایا جائے۔

دوائے خنازیر :۔ چوب چینی، افسنتین رومی ہر ایک دو تولہ، شاہترہ چار تولہ، تمام ادویات کو خوب کوٹ کر دو سیر پانی میں تر کر کے رات کو رکھ دیں، صبح نرم نرم آگ پر جوشائیں، جب ½ سیر پانی باقی رہ جائے تو مل چھان کر ½ سیر چینی سفید (کھانڈ) ڈال کر شربت کا قوام کریں، بقدر تین تولہ ہمراہ عرق منڈی دس تولہ یا سادہ پانی، مگر اسے جلاب دینے کے بعد (تاکہ فضلات خارج ہو جائیں) استعمال کریں، رات کو اطریفل شاہترہ کی ایک خوراک روزانہ دیں، بیرونی گلٹیوں پر اسگندھ ناگوری گائے کے پیشاب کے ساتھ گھس کر ضماد کرتے ہیں، اس پر تین ماہ عمل کریں، مگر اس میں ناغہ ہرگز نہ ہو۔

مرہم خنازیر :۔ سیاہ مرچ، نیلا تھوتھا، مہندی ہر ایک ایک تولہ، جملہ ادویات کو ایک جگہ خشک پیس کر دس تولے مکھن میں (جو سو بار پانی سے دھو لیا گیا ہو) مرہم بنا کر حسب ضرورت کسی کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر زخم پر چپکا دیں، اگر گلٹیاں ہوں تو ان پر پچھنے لگا کر مرہم لگائیں، جب زخم مندمل ہونے شروع ہوں تو خوراکی طور پر عرق مصفیٰ خون دس تولہ ہمراہ شربت عناب دو تولہ پلائیں۔

یہ مرہم خنازیر (کنٹھ مالا) کم خرچ بالانشین ہے ابتداءً میں زخموں کو صاف کرتا ہے اور آخر میں انہیں مندمل کر دیتا ہے۔

علاوہ ازیں جڑ گل عباسی تھوک میں گھس کر گلٹیوں پر لگانا مفید ہے، اگر گلٹیاں پھوٹی نہ ہوں تو پچھنے لگا کر استعمال کریں، زخمی گلٹیوں کو روزانہ نیم کے نیم گرم پانی سے دھو کر سپلی سپرٹ بھیگی لینٹ سے پٹی کر دینا مفید ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے :۔

زخموں کے لئے پیلا گھول :۔ ایکری فلے وین دو ماشہ کو چار اونس سپرٹ میتھی لیٹیڈ میں حل کر لیں، پیلے رنگ کا گھول بن جائے گا۔ ڈاکٹر زخموں پر اس گھول کی پٹی کرتے ہیں، ہر روز پٹی بدلنے سے زخم جلدی بھر جاتے ہیں۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم و مقوی غذا دیں، دیر ہضم اور نفاخ چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

آسان و آزمودہ مجربات امراضِ گلو

زخرہ کی شدید سوجن :۔ مغز املتاس پانچ تولہ آدھ سیر دودھ گائے میں جوش دے کر غرغرے کرائیں، سٹرپٹو پینی سلین یا پرو کین پینی سلین کے عضلاتی انجکشن کریں۔

زخرہ کی پرانی سوجن :۔ علاج بطرز ورم گلو کے کریں، پینی سلین اور سلفا ڈرگز کا استعمال مفید ہے۔

زخرہ کی بلغمی سوجن :۔ علاج بطرز زخرہ کی شدید سوجن کے کریں، شدید درد کی حالت میں انٹی فلوجیٹین پلستر گلے پر باندھیں۔

زخرہ کی اینٹھن :۔ یہ مرض زیادہ تر کمزور اور نازک بچوں کو ہوتا ہے، دورۂ مرض کے وقت بلحاظ عمر تین چار سال کے بچے کے لئے پوٹاسیم برومائیڈ دو گرین، کلورل ہائیڈریٹ دو گرین، سیرپ آرنشائی ساٹ بوند، پانی ایک ڈرام میں ملا کر پلائیں، یہ ایک خوراک ہے، اگر بچہ کمزور ہو تو اڈیکسولین وغیرہ دیں۔ اگر پیٹ میں کیڑے ہوں تو اس کے مطابق علاج کریں۔

زخرہ کی جھلی دار سوجن :۔ علاج بطرز خناق کے کریں اور جو مجربات خناق میں دیئے گئے ہیں، اس مرض میں بھی مفید ہیں۔

ورم لوزتین ریمی :۔ علاج بطرز ورم لوزتین (گلے پڑنا) کے کریں۔

ورم حلق شدید و مزمن :۔ علاج بطرز ورم لوزتین کریں۔ مغز املتاس کے غرغرے مفید ہیں۔

غذا کی نالی کی سوجن (ورم المری)، الیسافیگائیٹس، (Acsophagits)

اس مرض کو نمونیہ سے تشخیص کرنا ضروری ہے، ابتداءِ مرض میں شیرہ تخم خرفہ سیاہ پانچ ماشہ، آب کاسنی یا آب مکوہ سبز سات تولہ میں املتاس کا گودہ تین تولہ ملا کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پلانا بہت مفید ہے۔

وہ تمام ادویات جو ورم لوزتین کے بیان میں لکھی گئی ہیں، مفید ہیں۔ جدید طریقہ علاج میں سلفا گروپ یا سپٹران دیں، پینی سلین کے عضلاتی انجکشن بھی مفید ہیں، پینی سلین لوزنجز چوسنے کے لئے ہدایت دیں۔

غذا کی نالی و گلے کی سوجن کے لئے آسان علاج درج ذیل ہیں :۔

۱۔ پوست خشخاش دس گرام کو ۲۰۰ گرام پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور دن میں دو تین بار غرغرے کرائیں۔

۲۔ اجوائن دیسی ۲۵ گرام کو ۲۰۰ گرام پانی میں جوش دیں اور منہ میں اس کا بھپارہ لیں اور چھان کر غرارے بھی کرائیں۔

۳۔ شربت توت سیاہ ۲۵ گرام دن میں دو بار لیں۔

۴۔ لہسن کو پیس کر رس نکال لیں اور اس کے برابر شہد ملا کر روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں

۵۔ شہتوت سیاہ کا استعمال گلے کی سوجن، غذا کی نالی کی سوجن اور خناق سے محفوظ رکھتا ہے۔

۶۔ پکے شہتوت کا رس نکال کر پلانا غذا کی نالی کی سوجن و درد گلو میں بہت ہی مفید ہے۔
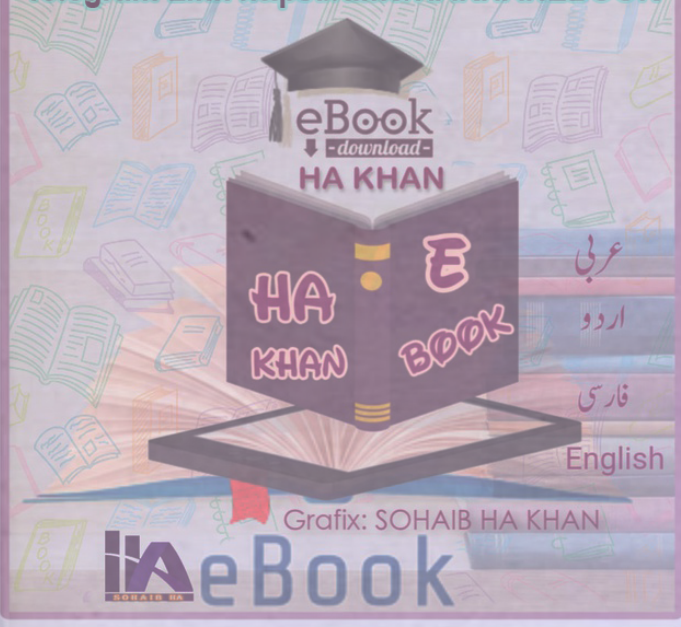
ساتواں باب

سینے کی بیماریاں

کھانسی، سُعال، براَنکائیٹس، (Bronchitis)

کھانسی، سُرفہ، کفہ، (Cough)

تعریفِ مرض:- کھانسی ایک حرکت ہے، جو آلاتِ تنفس خاص طور پر پھیپھڑوں کے تکلیف دہ مادہ کو دور کرتی ہے، درحقیقت کھانسی ایک علامتِ مرض ہے جو آلاتِ تنفس کی بیماریوں میں پیدا ہوتی ہے۔

وجُوہات:- سردی لگنا، دائمی نزلہ وزکام، گرد وغبار، گرم و سرد ہوا، دھواں، محرقہ بخار، نزلہ وبائی، خسرہ، نمونیہ، پلورسی، امراضِ قلب امراضِ آلاتِ تنفس، معدہ، جگر، ورم گردہ اور بعض دفعہ وبائی طور پر پھیل جاتا ہے۔

کھانسی کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ خشک اور تر، خشک کھانسی میں خشک ٹھسکہ ہوتا ہے اور اگر توجہ سے علاج نہ کیا جائے تو پھیپھڑوں میں زخم پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے، تر کھانسی اکثر بوڑھوں اور بچوں کو موسم سرما میں ہوتی ہے اور سفید زردی مائل بلغم نکلتا ہے، اگر اس طرف توجہ نہ دی جائے تو یہ عارضہ پرانی کھانسی میں تبدیل ہو جاتا ہے، کھانسی کی کئی اقسام ہیں جن کا بالتفصیل بیان درج ہے۔

سردی کی کھانسی:- یہ اکثر زیادہ عمر کے اصحاب کو سردیوں میں ہوتی ہے اور رات کو سوتے وقت اور صبح کھانسی زیادہ ہوتی ہے، سفید زردی مائل بلغم خارج ہوتا ہے۔

بلغمی کھانسی:- سانس کی تنگی ہوتی ہے، بلغم زیادہ خارج ہوتا ہے اور کھانسی بار بار اٹھتی ہے۔

خشک کھانسی :۔ جیسا کہ ہم لکھ آئے ہیں کہ اس کھانسی میں خشک ٹھسکہ ہوتا ہے اور بلغم بہت کم خارج ہوتا ہے، یہ عارضہ امراض گردہ، امراض دل اور نقرس کے مریضوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

پُرانی کھانسی :۔ اس کھانسی میں آلاتِ تنفس خصوصاً ہوائی نالیوں کی اندرونی جھلی میں پُرانی سوجن ہو جاتی ہے کمزور مریضوں کو زیادہ ہوتی ہے۔

شدید کھانسی :۔ بار بار کھانسی اُٹھتی ہے، جس سے ہوائی نالیوں کے اندر سوجن ہو جاتی ہے، بچوں، بوڑھوں اور کمزور اشخاص کو زیادہ ہوتی ہے، مرض کی بڑھی ہوئی صورت میں بخار بھی ساتھ ہوتا ہے۔

کالی کھانسی :۔ اکثر بچوں کو ہوتی ہے اور دورہ سے ہوتی ہے، کھانستے کھانستے قے بھی ہو جاتی ہے، چہرہ متورم اور نیلا ہو جاتا ہے۔ آواز سیٹی کی طرح نکلتی ہے۔

نزلہ کی کھانسی :۔ یہ نزلہ و زکام سے ہو جاتی ہے۔

دق کی کھانسی :۔ یہ کھانسی تپ دق میں ہوتی ہے۔ اس طرح محرقہ وغیرہ میں جو کھانسی ہوتی ہے وہ محرقہ کی کھانسی کہلاتی ہے، اور عام بخاروں میں جو کھانسی ہوتی ہے وہ بخار کی وجہ سے ہوتی ہے۔

علامات :۔ شدید کھانسی میں پھیپھڑے کی بڑی اور درمیانی یا چھوٹی نالیوں میں سوجن ہو جاتی ہے، سانس تکلیف سے آتا ہے۔ درد سر اور بخار ہوتا ہے، کبھی متلی بھی ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کے مطابق علاج کریں، اگر کھانسی کا مادہ پتلا ہو تو اُسے گاڑھا بنائیں، تاکہ قابلِ اخراج ہو جائے، اگر بہت گاڑھا ہو تو پتلا کر کے خارج کرنے کی کوشش کریں۔ اور بلغم خارج کرنے کے لئے یہ نسخہ دیں :۔

مخرج بلغم مکسچر :۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ پانچ گرین، امونیا کارب تین گرین، ٹنکچر آف اپی کاک دس منم، سٹرامونیم دس منم، گلیسرین تیس منم، ایکوا ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں، بہترین مخرج بلغم ہے۔

دیگر :۔ امونیا کارب تین گرین، وائنم اپی کاک دس منم، سیرپ ٹولو ۳۰ منم، اکوا کلوروفارم آدھا اونس، ہر چار گھنٹہ کے بعد ایسی ایک ایک خوراک جوان مریضوں کو دیں۔

دیگر :۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ پانچ گرین، امونیا کارب پانچ گرین، ٹنکچر اپی کاک دس منم، سیرپ ٹولو ساٹھ منم، کلوروفارم واٹر ایک اونس، بلغم نکالنے کے لئے کنگ ایڈورڈ ہسپتال بمبئی کا مشہور نسخہ ہے۔

مریض کو گرم کپڑے پہنائیں، سردی سے محفوظ رکھیں، لنی منٹ ٹرپن ٹائن دن میں تین بار چھاتی پر ملیں، ٹنکچر بنزوئن کمپونڈ ایک ڈرام دس چھٹانک کھولتے ہوئے گرم پانی میں ڈال کر اس کی بھاپ کو سونگھیں، امونیا کارب سنگھانا بھی مفید ہے۔ افڈرین ۱/۲ گرین سے ۱/۴ گرین بھی کھانسی کے لئے مفید ہے۔

جب ہوا کی نالیوں میں بلغم کثرت سے جمع ہو تو افیون وغیرہ استعمال نہ کرائیں، ہوائی نالیوں میں سوزش اور ورم کی وجہ سے کھانسی ہو، تو پروکین پنی سلین چار لاکھ یونٹ یا سٹرپٹومیئی سلین کے عضلاتی انجکشن روزانہ ایک بار دینے مفید ہیں۔ عام طور پر دو تین انجکشن سے ہی آرام آجاتا ہے، سلفاتھایا زول یا سلفاڈایازین یا سلفاٹرائیڈ دو گولی مناسب سوڈا بائیکارب میں ملا کر دن میں تین بار استعمال کرانا بھی مفید ہے۔

پیٹنٹ ادویات میں گلائیکوڈین ٹرپ وساکا، نلکوڈین ٹرپ وساکا، ٹوسانول، زلیفرول سیرپ وغیرہ کھانسی کے لئے مفید ادویات ہیں۔ ہر دوا کے ساتھ پرچہ ترکیب استعمال ہوتا ہے، اس کے مطابق استعمال کریں۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ بیناڈرل کف سیرپ (پارک ڈیوس)۔ ۳۰ بوند، زلیفرول کف سیرپ (ایم بی) ایک چائے کا چمچہ، دونوں کو

باہم ملا کر دن میں دو بار دیں، یہ بلغم خارج کرنے کے علاوہ دافع حساسیت ہے، دمہ کی کھانسی، نزلہ زکام کی کھانسی میں مفید ہے، اگر کھانسی میں
بخار ہے تو سٹرپٹو پینی سلین کا عضلاتی انجکشن دیں، یہ انجکشن تپ دق کی کھانسی کے لئے بھی مفید ہے۔

۲۔ فینسیڈل (Phensedyl) مے اینڈ بیکر ——— خشک اور تر دونوں قسم کی کھانسی میں مفید ہے، دمہ کی کھانسی میں بھی مفید ہے
ایک یا دو چمچہ دن میں تین بار دیں۔

۳۔ بیناڈرل ایکسپکٹورنٹ (Benadaral Expectorant) پارک ڈیوس ——— ایک یا دو چمچہ دن میں تین بار دیں یا
زیٹ ایکسپکٹورنٹ یا سودن ٹال ایکسپکٹورنٹ استعمال کریں یا ڈاوسن ایکسپکٹورنٹ دیں، بچوں کے لئے ٹیکسیلیکس کا استعمال کریں۔

۴۔ پیری ٹان ایکسپکٹورنٹ (Piriton Expectorant) گلیکسو ——— ایک چمچہ دن میں تین سے چار بار دیں۔

۵۔ کف کیور اے (Cof Cur-A) یونیکم ——— ایک چمچہ دن میں تین سے چار بار دیں۔

۶۔ کوریکس کف سیرپ (Corex Cough syrup) فائزر ——— ایک چمچہ دن میں تین سے چار بار دیں۔

۷۔ گلائی کوڈین ٹرپ وساکا (Glycodin Terpvasaka) المبیک ——— ایک دو چمچہ دن میں تین سے چار بار دیں۔

۸۔ کاسابن (Kasabin) بنگال کیمیکل ——— دو چمچہ دن میں تین سے چار بار دیں۔

۹۔ سیولان لوزینجز (Savlon Lozenges) ایک لوزینجز دن میں تین یا چار بار چوسیں۔

۱۰۔ ٹوسیکس (Tossex) سارا بھائی ——— بلغم نکالنے والی کھانسی کے لئے مفید شربت ہے۔ ایک چائے کا چمچہ دن میں دو سے
تین بار دیں۔

۱۱۔ ڈیٹی گون (Detigon) بائر انڈیا ——— کھانسی کے لئے یہ کوڈین سے بہتر ہے، مخالف اثرات سے خالی ہے۔ روزانہ
۲۰ تا ۳۰ بوند دیں۔ بچوں کو ۳ تا ۵ بوند دیں۔

۱۲۔ زیفرول (Zephrol) مے اینڈ بیکر ——— ایک چمچہ دن میں تین بار دیں۔

۱۳۔ پرانی کھانسی کے لئے سیرولین (Sirolin) روش ——— ایک یا دو چمچہ دن میں تین بار استعمال کرائیں یا واٹربری کمپ
ریڈ لیبل ایک سے دو چمچہ دن میں تین بار دیں۔

یونانی علاج:۔ بلغم کی زیادتی کی حالت میں پھول گاؤزبان، گاؤزبان، ملٹھی (چھلی ہوئی) ہر ایک پانچ ماشہ، عناب پانچ دانہ، کھانڈ
دو تولہ پانی میں جوش دے کر صبح و شام پلائیں، سوتے وقت لعوق سپستان ایک تولہ، لعوق معتدل ایک تولہ، عرق گاؤزبان دس تولہ میں جوش
کر پلائیں، چھاتی اور دماغ کو سردی سے بچائیں، گرمی یا خشکی کی وجہ سے ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔

مندرجہ ذیل نسخہ جات حسب موقع استعمال کریں:۔

شربت اعجاز (جدید):۔ عناب ولایتی ۴۰ دانہ، لسوڑیاں ۱۲۰ دانہ، کتیرا، گوندکیکر ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ، بہی دانہ دو تولہ ۱۱ ما
ملٹھی چھلی ہوئی، تخم خطمی، تخم خبازی، گل نیلوفر، گل بنفشہ ہر ایک چار تولہ ایک ماشہ، برگ اڑوسہ (بالنسہ کے تازہ و خشک پتے) ایک سیر، کھ
(دانہ دار چینی) تین پاؤ۔ گوندکیکر اور گوندکتیرا کے علاوہ سب دواؤں کو جوش دے کر صاف کریں اور بطریق معمول چینی ملا کر قوام کریں اور گوندکیکر او
کتیرا کو پیس کر شامل کریں۔ ایک تولہ شربت عرق گاؤزبان پانچ تولہ میں ملا کر استعمال کریں، خشک کھانسی کے لئے نافع ہے اور سل و دق میں بہت مفی

ستوپلادی چورن:۔ کوزہ مصری سولہ تولہ، طباشیر اصلی آٹھ تولہ، پیپلی چار تولہ، دانہ الائچی خورد دو تولہ، دارچینی ایک تولہ، سب کو بار
پیس کر کپڑ چھان کرلیں، خوراک دو سے چار ماشہ دن میں تین بار ہمراہ شربت گل بنفشہ یا تازہ پانی دیں۔

فوائد:۔ تپ دق، پرانی کھانسی، بخار ہر قسم، دمہ، امراض گلو، کمزوری ہاضمہ، جنرل کمزوری کو دور کرتا ہے، بلغمی بخاروں میں یہ چورن بڑا
[خوش]گوار اثر دکھاتا ہے، انفلوئنزا اور نمونیہ میں بلغم کو خارج کرکے تسکین دیتا ہے، طب آیورویدمیں قابلِ تعریف نسخہ ہے۔

حب کھانسی:۔ سفوف ملٹھی (چھلی ہوئی) پانچ تولہ، کاکڑا سنگی سفوف دو تولہ، نشاستہ دو تولہ، شکر تیغال دو تولہ، چینی بیس تولہ، ست
[پود]ینہ تین ماشہ، سب کو ملاکر گولیاں یا مشین سے ٹکیاں تیار کرلیں، منہ میں رکھ کر چوسیں، ہر قسم کی کھانسی میں مفید و موثر ہیں اور ہماری معمول مطب ہیں۔

دوائے کھانسی:۔ ہلدی، اجوائن، نمک خوردنی ہر ایک چھ ماشہ، تینوں کو مٹی کے کورے سکورے میں جلالیں اور ایک ایک چٹکی دن میں دو
بار کھلائیں۔ پرانی بلغمی کھانسی کو مفید ہے۔

دیگر:۔ نوشادر ٹھیکری ایک تولہ کو دس تولہ کھانے والے نمک کے سفوف کے فرش و لحاف میں لوہے کے توا پر رکھ کر نیچے تین چار گھنٹہ مدہم آگ
[د]یں اور ٹھنڈا ہونے کے بعد نکالیں، نوشادر سنہری رنگ لئے ہوئے برآمد ہوگا۔ اسے پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں، خوراک ایک سے دو
[رتی ک]ھانڈ میں ملاکر نیم گرم پانی سے کھلائیں، بلغمی مزاجوں میں شہد میں ملاکر چٹائیں، بے حد مفید ہے۔

جوشاندہ کھانسی:۔ دارچینی چار ماشہ، بہی دانہ چار ماشہ، ملٹھی (چھلی ہوئی) ایک تولہ دو ماشہ، انجیر دس عدد، خشخاش تین ماشہ، مصری دو تولہ،
[ایک س]یر پانی میں جوشاندہ بنائیں، صاف کرکے بقدر پانچ تولہ استعمال کریں۔ دن میں تین بار استعمال کریں، ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔

دیگر:۔ سفوف کاکڑا سنگی ایک تولہ، شہد ایک تولہ، ہر دو کو ملاکر کھانسی کے مریض کو چٹانا کھانسی کے لئے بہت مفید ہے یا ملٹھی شدہ کا آٹا
[شہد م]یں ملاکر چٹائیں۔

آیورویدک طریقہ علاج میں دارکشاسو و چیون پراش بھی مفید ادویات ہیں، بچوں کی کھانسی کے مندرجہ ذیل نسخے مجرب و معمول مطب ہیں:۔
۔ سفوف کاکڑا سنگی، ملٹھی چھلی ہوئی کا آٹا برابر ملاکر بقدر ایک رتی سے دو رتی ماں کے دودھ میں حل کرکے دیں یا فذرے شہد خالص ملاکر چٹائیں۔
۔ ادرک کا رس ایک چمچہ، شہد خالص ایک چمچہ دن میں تین بار لیں، موسم سرما کی کھانسی کا مجرب علاج ہے۔ بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔
۔ سونٹھ بریاں، کاکڑا سنگی بریاں ہر ایک ایک ماشہ پیس کر شہد چھ ماشہ میں ملاکر بچوں کو چٹائیں۔

وٹامن اے اور ڈی کے مرکبات پھیپھڑوں کی تقویت کے لئے بہت مفید ہیں۔ اس سلسلہ میں بڑوں کے لئے اڈیکسولین کیپ شول اور بچوں کے لئے
[ا]ولین لکوڈ استعمال کریں۔

آیورویدک علاج:۔ ستوپلادی چورن تین سے چار ماشہ شہد میں ملاکر دیں ــــــ لونگ آدی وٹی ایک یا دو عدد منہ میں رکھ کر چوسیں ــــــ شدید
[کھانسی] و دمہ کے لئے کف کیتو رس ایک رتی ہمراہ شہد دیں ــــــ بلغمی کھانسی و بلغمی بخاروں کے لئے چندرامرت رس دو سے تین گولی منہ میں رکھ
[کر چوس]یں ــــــ کھانسی، زکام و دمہ کے لئے دیوش آدی گٹکا ایک سے دو گولی تین سے چار بار دیں ــــــ کالی کھانسی و دمہ کے لئے بالسہ
[دو سے ت]ین رتی کی مقدار میں دیں ــــــ بچوں کی کھانسی و دودھ اُلٹنے کے لئے کرشنا آدی چورن ایک سے دو رتی دیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ شروع مرض خشک کھانسی پانی پینے سے اور رات کو اضافہ، سخت بے چینی ہو تو ایکونائٹ ۳۰ ــــــ خشک
[کھانسی]، آدھی رات کے بعد تیزی ہو تو آرسنک البم ۳۰ ۔ ۲۰۰ ــــــ خشک کھانسی اور اس کے ساتھ چھاتی میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، کھانسے
[وقت] سینہ دبانا پڑے تو برائی اونیا ۳۰ ۔ ۲۰۰ ــــــ سردی کے ساتھ زکام و کھانسی، پیاس نہ ہو تو ڈلکا مارا ۳۰ ۔ ۲۰۰ ــــــ بلغم
[ہو] مگر خارج نہ ہو، گلا و چھاتی بلغم سے پُر ہو تو اینٹم ٹارٹ ۳۰ ۔ ۲۰۰ ــــــ نیند کی حالت میں خشک کھانسی بچہ چڑچڑا، گود لینے کرے تو کیموملا ۳۰ ۔ ۲۰۰ ۔

غذا و پرہیز:۔ مونگ کی دھوئی دال، گوشت کا شوربا، چپاتی، پالک، بھتوے کا ساگ وغیرہ دیں اور سرد، بادی، دیر ہضم اور بلغم پیدا کرنے والی
[غذاؤں] سے بچیں، سرد ہوا سے بچیں، سرد پانی نہ پیئیں۔

شواس روگ، دمہ، ضیق النفس، ایستھما، (Asthma)

تعریف مرض :- سانس کی تنگی کے دورے ہوتے ہیں اور سانس بالکل مشکل سے آتا ہے۔

وجوہات :- گاڑھی بلغم، سینہ اور پھیپھڑے کا امتلاء، جنرل کمزوری، پھیپھڑوں کی خشکی یا ورم، گرد و غبار، سرد ہوا کا لگنا، گلے کے غدودوں کا بڑھ جانا، نزلہ و زکام، کھانسی، خرابی معدہ، قبض وغیرہ، بعض افراد کو گھاس، تمباکو وغیرہ کی بُو سے بھی دورہ ہو جاتا ہے۔ بچوں کا دمہ اکثر اُن کے سونے کے کمرہ میں بلی، کتا، بھیڑ، بکری یا کسی اور پالتو یا خانگی جانوروں کی موجودگی اس مرض کا سبب بن جاتی ہے۔

علامات :- عام طور پر دورہ مرض رات کے پچھلے حصہ میں ہوتا ہے۔ جب مریض نیند میں ہو، اگر دورہ اس وقت ہو جب مریض بیدار ہو تو عام طور پر بار بار سفید پیشاب آتا ہے۔ ناک یا ٹھوڑی میں خراش، کمزوری، بے چینی اور پریشانی ہوتی ہے۔ دورہ مرض کی صورت میں مریض تنگی سے سانس لیتا ہے۔ مریض کا دم گھٹنے لگتا ہے اور چہرہ پیلا، ہونٹ اور کان نیلے ہو جاتے ہیں، پسینہ آتا ہے، دورہ ۳۰ سے ۶۰ منٹ اور کبھی زیادہ دیر اور ۲۶ گھنٹہ تک بھی ہو سکتا ہے۔ مریض سو نہیں سکتا اور بستر میں اُٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ کھانستے کھانستے چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے۔ پھر معمولی سا بلغم خارج ہوتا ہے اور پسینہ آکر دورہ مرض دُور ہو جاتا ہے۔

نوٹ :- بعض دفعہ ورم گردہ کے مریضوں کو بھی سانس کی بے قاعدگی کا عارضہ ہو جاتا ہے، لیکن دمہ سے مختلف ہوتا ہے اور دمہ کی ادویات سے فائدہ نہیں ہوتا، اِس لئے اِس کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

علاج :- اِس مرض کا اصولی علاج یہ ہے، کہ دورۂ مرض کی تکلیف کو کم کریں۔ مدت دورہ کو گھٹائیں اور وقفہ کی حالت میں اصل سبب مرض کو دور کریں۔ ـــــ مرض دمہ میں جب کہ لیس دار بلغم سے پھیپھڑوں کی ہوائی نالیاں رُک کر سانس میں تنگی ہو رہی ہو تو عام حالات میں ایفی ڈرین ہائیڈرو کلور آدھا گرین کی گولی ہمراہ پانی کھلائیں۔ اِس سے دورہ رُک جاتا ہے، لیکن یہ دوا زیادہ عمر کے لوگوں کو احتیاط سے استعمال کرائی جائے، کیونکہ اِس سے غدہ قدامیہ بڑھ جانے میں جیل سے پیشاب بند ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے، بعض دفعہ اسپرو یا اسپرین کی گولی کھلانے سے بھی دورہ رُک جاتا ہے۔

دمہ کا دورہ روکنے کے لئے مندرجہ ذیل مجربات مفید ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں۔

۱۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ پانچ گرین، ٹنکچر اپی کے کوانئ دس منم، ٹنکچر لوبیلی ایتھریا دس منم، سیرپ ٹولوٹینس ۲۰ منم، گلیسرین تیس منم، کلوروفارم واٹر تا ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں، جب دمہ کے ساتھ کھانسی ہو تو یہ مکسچر بہت مفید ہے، اِس مکسچر کے دوران استعمال ایفیڈرین ہائیڈرو کلور ٹیبلیٹ آدھی گرین فی خوراک بھی دے سکتے ہیں۔

۲۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ پانچ گرین، ٹنکچر بیلاڈونا دس منم، ٹنکچر سٹرامونیم بیس منم، گلیسرین پندرہ منم، کلوروفارم واٹر تا ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں، تشنجی کھانسی اور مرض دمہ میں مفید ہے، یہ لندن فارماکوپیا کا نسخہ ہے، جو ولایت کے بڑے بڑے ہسپتالوں میں مروج ہے۔

۳۔ پوٹاسی آیوڈائیڈ پانچ گرین، ٹنکچر سٹرامونیم دس منم، لکوڈ ایکسٹریکٹ گلائی سرزہ دس منم، ایکوا کلوروفارم ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں، دمہ کے دورہ کو روکنے کے لئے کنگ ایڈورڈ میموریل ہسپتال کا مشہور نسخہ ہے۔

۴۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ ایک گرین، ٹنکچر سٹرامونیم پانچ منم، ٹنکچر کمفر کو پانچ منم، شربت سادہ بیس منم، کلوروفارم واٹر ساٹھ منم۔ ۱/۲ سے ۱/۲ چمچہ دن میں تین بچوں کے دمہ (دم کشی) کے لئے لندن فارماکوپیا کا مشہور نسخہ ہے۔

دمہ کا دورہ روکنے کے لئے لائیکوار ایڈرینے لین ایک میں ایک ہزار کا گھول ایک سی سی لے کر زیر جلد انجکشن کریں ،بعض اصحاب کو اس دوا کے بار بار استعمال سے اس کی برداشت کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے ۔ ایسے مریضوں کو ایڈرینالین ،پچوٹرین یا اڈرینا الیفی ڈرین ایک سی سی سے تیار شدہ امپولز کا انجکشن دینا بہتر ہے ، سونگھانے کے لئے ایمائل نائیٹریٹ ایک کیپ سول توڑ کر سونگھایا جائے ۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ الیپاسان این (Aspasan- N) ہیکسٹ ـــــــــ ایک دو ٹکیہ رات میں اور الیپاسان ڈی (Aspasan-D) ایک دو ٹکیہ دن میں دیں ۔

۲۔ الیفیڈرین ہائیڈروکلورائیڈ (Ephedrine Hydrochloride) کی ایک ٹکیہ ۱/۲ گرین ایک سے تین گولی تک روزانہ (ایم بی) کا استعمال کریں ۔ زیادہ عمر کے لوگوں کو احتیاط سے استعمال کرائیں ۔

۳۔ ایڈرینالین ہائیڈرد کلورائیڈ (Adrenaline hydrochloride) کا ۱ : ۱۰۰۰ (ایک میں ایک ہزار) کا گھول پانی ملا یا تیل ملا (Adrenali- ninoil) بی ، آئی کمپنی کا انجکشن دورے کے وقت بہت فائدہ دیتا ہے ' (لیکن یاد رہے کہ دمہ قلبی اور تنگی تنفس بوجہ ہارٹ فیلیور میں ایڈرینے لین خطرناک ہے ' ـــــــ ملتانی) ۔

۴۔ الیفی ڈرین کمپونڈ الیگزر (Ephedrine compound-elixir) پارک ڈیوس ـــــــ برانکو وآلات تنفس کے تشنج خصوصاً کالی کھانسی اور دمہ میں بہت مفید ہے ، خوراک ۱/۲ تا ایک چمچہ بڑوں کے لئے اور بچوں کو بلحاظ عمر ۱/۲ یا کم مقدار میں مرض کے مطابق دیں ۔

۵۔ ایڈرینو پچوٹری (Adreno Pituitary) بنگال امیونٹی ـــــــ دمہ کے مریض کی نازک حالت میں یا ویسے کسی مرض میں جب جسم ٹھنڈا ہو ، نبض کمزور و ڈوبتی ہو تو یہ انجکشن جسم کو طاقت وگرمی دیتا ہے اور اکھڑے ہوئے سانس کو پھر سے قائم کرتا ہے ، دل کو طاقت دیتا ہے ۔ نصف سے ایک سی سی عضلاتی انجکشن دیں ۔

۶۔ ایڈرینو الیفی ڈرین (Adreno Ephedrine) بنگال امیونٹی ـــــــ سانس کی تکلیف (دمہ) کے لئے ایک انجکشن کافی عرصہ تک کارگر رہتا ہے ' ۱/۲ تا ایک سی سی عضلاتی انجکشن دیں ۔

۷۔ بیٹ نے سول (Betnesol) گلیکسو ـــــــ شدید دمہ ، ناک کا ورم ، اگزیما ، پتی اچھلنا ، سیرم کی بیماری الرجی میں ایک گولی دیں ۔

۸۔ بینے ڈرل (Benadryl) پارک ڈیوس ـــــــ دافع تشنج ، دافع الرجی ، دمہ و ہیپی سلین کے مخالف اثرات میں مفید ہے ۔ ایک ایک کیپ سولز دن میں تین بار دیں ، شربت ایک تا دو چائے کا چمچ ہر تین گھنٹہ بعد دیں ، شدید کھانسی و بلغم میں بینے ڈرل ایکسپکٹورنٹ بصورت شربت ایک تا دو چائے کا چمچہ دن میں تین بار استعمال کیا جائے ۔

۹۔ زلیفرول (Zephrol) مے بیکر ـــــــ معمولی دمہ کی حالت میں مفید ہے ، ایک ڈرام دن میں دو سے تین بار دیں ۔

۱۰۔ بینا ڈرل کف سیرپ (پارک ڈیوس) ۳ قطرے ، زلیفرول کف سیرپ (ایم بی) ایک چائے کا چمچہ ' دونوں کو آپس میں ملاکر پانی کے ساتھ دن میں دو بار لیں ۔ دمہ کی کھانسی میں مفید ہے ۔ یہ بلغم نکالنے والرجک حالتوں میں بھی مفید ہے ۔

۱۱۔ شدید دمہ میں پریڈنی سولون (Pre dnisolone) کی پانچ ملی گرام کی ٹکیہ ایک ایک کرکے دن میں تین بار دیں جیسے ڈیلٹا آف کارلن (Delta- efcorlin) گلیکسو ـــــــ ڈیلٹا کارٹرل (Del tacortril) فزر ـــــــ ہوسٹا کارٹن (Hostcortriz) ـــــــ ہیکسٹ ـــــــ والیسولون (Wysolone) وغیرہ ۔

۱۲۔ ملی کارٹن (Millicorten) سبا ـــــــ یا ڈیکاڈرون (Deeadron) ایم ، ایس ، ڈی ـــــــ یہ دونوں ڈیکسازون ہیں ،

اور ملا سے زیادہ اثر رکھتی ہیں۔ ڈیکاڈورون کا انجکشن بھی آتا ہے۔

۱۳۔ نیواپی نین (Neoepinine)۔ ایک ٹکیہ دن میں تین بار زبان کے نیچے رکھ کر چوسیں۔

دمہ کے علاج کے لئے جدید علاج کارٹی سون ایک سی سی بذریعہ انجکشن اور ایک سے تین گولی مجرب بتایا گیا ہے۔

۱۴۔ دمہ کی کھانسی کے لئے نئی دوا برانکو سیرپ (Bronko Syrup) یا برانکوڈل (Bronko dil) یوفارما ایک ایک ٹکیہ دیں۔

۱۵۔ امینوفائیلین (Aminophylin) بروز ویلکم ایک دو ٹکیہ دو تین بار ہر روز دورہ کے وقت دیں۔

۱۶۔ آسماسول (Asmasule)۔ ایک دو کیپ سُول صبح و شام تازہ پانی سے دیں۔

۱۷۔ آسما پیکس ڈپوٹ ٹیبلٹ (Asma Pax Depot Tab.) ایک گولی صبح و ایک گولی رات کو تازہ پانی سے دیں۔

۱۸۔ اسھتے لین ٹیبلٹ (Asthalin Tab) ایک سے دو گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ تازہ پانی دیں۔

۱۹۔ کوٹ اسمیل گولیاں (Cortasmyl Tab) ایک دو گولی دن میں تین چار بار دیں۔

۲۰۔ ڈیری فائیلین گولیاں (Deriphylin Tab.) ایک ایک گولی دن میں تین سے چار بار دیں۔ دمہ کی زیادتی میں مفید ہے۔

۲۱۔ میرکس کیپ سُول (Marax Cap.) ایک ایک کیپ سُول دن میں تین چار بار دیں، دمہ کی زیادتی میں مفید ہے۔

۲۲۔ سیڈنیل گولیاں (Sedonl Tab.) ایک دو گولی دن میں تین چار بار دیں۔ دمہ کے دورہ کو روکنے میں مفید ہے۔

۲۳۔ ٹیڈرل (Tedral Tab.) ایک دو گولی دن میں تین چار بار دیں، دمہ کے دورہ میں مفید ہے۔

یونانی علاج:۔ دورہ کے وقت گرم پانی کی بوتل سے پاؤں کو سینک دے کر گرمی پہنچائیں اور مریض کو گرم پانی یا قہوہ یا چائے (بلا دودھ) پلائیں۔ دھتورہ کے پتے دو ڈرام، انیسوں ایک ڈرام، قلمی شورہ ایک ڈرام، سفوف بنا کر ایک پلیٹ میں رکھ کر جلائیں اور دھونی دیں، سوماکلپا لتا (الیفیڈرا) کی پتلی اور بغیر پتوں کی شاخوں کا سفوف دس گرین کھلائیں۔ اس سے مریض کو فوری آرام آجاتا ہے۔ مندرجہ ذیل مجربات دمہ کا کامیاب علاج ہیں:۔

تریاق دمہ:۔ ابرق سیاہ ملیک پاؤ، قلمی شورہ پانچ تولہ، دہی پانچ تولہ، دہی اور قلمی شورہ ملالیں۔ ابرق کے باریک پترے بنالیں، ایک کوزہ گلی لے کر اس میں پہلے ابرق کی تہہ رکھیں، اس کے اوپر ایک تہہ قلمی شورہ دہی میں ملا ہوا رکھیں۔ اس طرح یکے بعد دیگرے رکھتے جائیں، بعد برتن کو گل حکمت کر کے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر کشتہ شدہ ابرق کو باریک پیس لیں، مقدار خوراک ایک سے دو رتی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر نگل لیں۔ دن میں دو بار۔ دمہ، پرانی کھانسی اور پرانے بخار کے لئے نہایت ہی مفید دوا ہے۔

دوائے دمہ:۔ اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، مرچ سیاہ، اجمود، پیپلا مول، سونٹھ، نمک رنگ، نمک کھاری ہموزن، لعاب گھیکوار سب ادویہ سے تین گنا، برتن گلی میں گل حکمت کر کے بہت سے اُپلوں میں جلالیں، یہ خاکستر دو سے چار رتی شہد میں ملا کر چٹائیں۔

سگریٹ برائے دمہ:۔ بھنگ خشک، قلمی شورہ، برگ دھتورہ خشک برابر وزن لے کر کوٹ لیں اور ایک دو چٹکی لے کر چلم یا سگریٹ میں بھر کر پلائیں۔ دمہ کا دورہ یک لخت موقوف ہو جائے گا۔ یہ نسخہ بیسیوں مرتبہ آزمایا اور ہر دفعہ کامیاب رہا۔

دوائے دمہ:۔ کاکڑا سنگی کا باریک سفوف بنا کر رکھیں، دمہ، کالی کھانسی، بلغمی کھانسی کا نہایت کامیاب علاج ہے۔ مختلف تجارتی ناموں سے یہی ایک دوا مختلف اخباروں میں مشہور کی جا رہی ہے، مقدار خوراک ایک ماشہ تک، بچوں کو ایک رتی سے دو رتی شہد یا بورہ چینی میں ملا کر گرم پانی یا چائے سے دیں۔

چتر کوٹ بوٹی کا راز:۔ بہت سی کمپنیاں "چتر کوٹ بوٹی" کے عنوان سے دمہ کے لئے اشتہار بازی کر رہی ہیں، دراصل یہ کاکڑا سنگی اور فلفل دراز دو ادویہ ہی ہیں۔ جنہیں "چتر کوٹ بوٹی" کے نام سے بیچا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ہر دو ادویہ چھ چھ ماشہ لے کر لکڑی کے برتن و ڈنڈا سے

سفوف بنالیں اور کارتک کی پورنماشی والے دن مریض کو برت رکھوا کر پہلے گائے کے دودھ میں ساٹھی کے چاول آدھی چھٹانک ڈال کر کھیر تیار کریں۔ اور کیلے کے پتے یا چینی کے برتن میں ڈال کر چاند کی چاندنی میں دو بجے رات تک رکھیں اور بعد میں یہ دوا کھلا دیں۔ اس سارے وقت میں کھیر تیار ہونے سے کھانے تک سایہ نہ پڑے، مٹی کی ہانڈی اور کڑچھی لکڑی کی ہو، مریض کے کپڑے سفید اور دوا کھانے کے بعد جس قدر چل سکے، بہتر ہے۔

پرہیز:۔ ساری عمر تیل کی اور ترش چیزوں، گوبھی، دال ماش، آلو وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے۔

دمہ کے لئے روسی ڈاکٹروں کا نظریہ مختلف ہے اور وہ دمہ کو جرثومی بیماری مانتے ہوئے سلفا ڈرگز اور پنسلین استعمال میں لاتے ہیں، اُن کا کہنا ہے کہ ۹۸ فیصدی دمہ کے مریضوں کو یہ مرض ہونے سے قبل مختلف امراض کے جرثومہ کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے پنسلین اور سلفا ڈرگز سے شاندار نتائج نکلتے ہیں۔

دمہ کا آسان علاج:۔ تندرست نوجوان شیر دار بکری کو بجائے دیگر غذا کے برگ مدار (آک کے پتے) کھلائیں۔ دس روز یہ غذا کھلانے کے بعد اس کا دودھ دمہ والے مریض کو پلانا شروع کر دیں، جس دن علاج شروع ہو، دوسری بکری کو بھی برگ مدار کھلانے لگیں، دس دن تک پہلی بکری کا دودھ پینے کے بعد چھوڑ دیں اور دوسری بکری کا پینا شروع کر دیں، اس طرح چار بکریوں کا دس دس دن دودھ پی کر چالیس دن ختم کریں، اس سے دمہ کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ ایک بکری کو صرف بیس دن آک کے پتے کھلائیں اور دس دن اس کا دودھ پیئیں۔ ایک ہی بکری کو چالیس دن تک آک کے پتے کھلانے سے اس کے مرجانے کا خطرہ ہے۔

پٹھکنڈہ بوٹی سے علاج:۔ پٹھکنڈہ (چرچٹہ) کی جڑ یا بیج چلم میں رکھ کر پینے سے دمہ اور کھانسی کو نفع ہوتا ہے یا پٹھکنڈہ کے تمام پودے کو جلا کر اس کی خاکستر میں دو چند دیسی کھانڈ ملا کر چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام پانی کے ساتھ کھلانے سے بلغمی دمہ اور کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے یا پنج انگ جلا کر بقدر ڈیڑھ ماشہ شہد کے ہمراہ چاٹنے سے امراض بلغمی اور کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے، بچوں کے لئے صرف ایک رتی کافی ہے۔

آب ادرک:۔ ایک چائے کا چمچہ رس ادرک کو ہلکا گرم کر کے رات کو سوتے وقت لیں۔

دوائے پھول آک:۔ آک کے پھول ۱۲۰ گرام، نمک ۳۰ گرام، یہ دوائیں مٹی کے برتن میں رکھیں، اس پر ڈھکنا رکھ کر چکنی مٹی سے اچھی طرح گل کر کے سکھالیں، پھر ۲۰ کلو اُپلوں کی آگ دیں، چار گھنٹے بعد جلی ہوئی راکھ سنبھال لیں، مقدار ۱۰۰ ملی گرام، ۱۰ گرام شہد میں دن میں دوبار دیں۔

پرسیاؤشاں بوٹی سے علاج:۔ پرسیاؤشاں اڑھائی تولہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں اور جب ½ حصہ رہ جائے تو صاف کر کے شہد خالص پانچ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں، موسم گرما میں بجائے شہد کے مصری ملائیں۔ اس کے استعمال سے ایک گھنٹہ کے اندر دورہ رک جاتا ہے۔

گھیکوار بوٹی سے علاج:۔ لعاب گھیکوار ایک سیر اور اجوائن دیسی ایک پاؤ لیں اور لعاب گھیکوار کی ایک تہ مٹی کی بڑی ہانڈی میں بچھا کر اس پر اجوائن کی تہ بچھاویں۔ اس طرح لعاب اور اجوائن کی تہ بچھا کر ہانڈی کا منہ سرپوش سے بند کر کے آٹے سے گل حکمت کریں اور اس ہانڈی کے نیچے متواتر آٹھ گھنٹے تک آگ جلائیں، سرد ہونے پر اجوائن نکال کر باریک کر کے سفوف بنالیں اور روزانہ بقدر دو سے تین ماشہ مریض کو کھلائیں۔ دمہ (ضیق النفس) میں مفید ہے، اس مرض میں اس سے بہتر کوئی دوا نہ ہو سکتی ہے اور نہ ہے۔ "شربت زوفا" کا استعمال بھی مفید ہے۔

آیورویدک علاج:۔ شواش کٹھار رس، ستوپلادی چورن، تالیس آدی چورن، چیون پراش، دارکشاسو، کنک آسو، بالسا اولیہ، سدھ مکردھوج، کھدر آدی وٹی، کشتہ بارہ سنگھا، کشتہ تانبہ وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ "شواش چنتامنی رس" ½ رتی صبح ½ رتی شام ہمراہ شہد استعمال سب سے زیادہ مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ کالی فاس ۳ x ۔ میگنشیا فاس ۳ x ہر پندرہ منٹ بعد ایک خوراک دیں، دمہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

قدرتی علاج:۔ روزانہ ایک جھینگر کی چائے شافی علاج ہے۔ علاوہ ازیں روزانہ سانس کی کوئی ورزش کرنا اور سرسوں کے تیل کی چھاتی

پر مالش بہت مفید ہے، روزانہ سر کے نیچے تین چار تکیے رکھ کر سونے کی عادت ڈالنے سے بھی دورہ کا احتمال بہت کم ہو جاتا ہے۔ اگر خاص پیشہ یا خاص غذا مرض کا سبب ہو تو اسے ترک کر دیں۔

غذا و پرہیز:۔ ہلکی اور زود ہضم غذائیں اور بکری کا شوربہ یخنی، آش جو، مونگ اور ارہر کی دال، کدو، ترئی وغیرہ دیں۔ گرم، نفاخ اور ثقیل اشیاء تیل، لال مرچ، برف کا ٹھنڈا پانی، دہی، لسی وغیرہ، سردی لگنے اور مرطوب جگہ پر سونے سے پرہیز کریں۔

دمہ قلبی، کارڈیک ایستھما

جو دل پر بخارات دخانیہ (دھوئیں) کے غلبہ سے پیدا ہوتا ہے اور عام طور پر دل کی بیماریوں سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ اس میں دل کے مقام پر سوزش اور بے چینی ہوتی ہے۔

خمیرہ مروارید یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا دیں۔ ڈاکٹری طریقہ علاج میں ڈیجی ٹیلس کے مرکبات دیں اور جب تک مریض کا سانس درست نہ ہو اُسے اکیلا نہ چھوڑیں۔

شوسنگ جور، ذات الریہ، پھیپھڑوں کا ورم، نمونیا، (Pneumonia)

تعریف مرض:۔ یہ ایک خاص قسم کا بخار ہے، جس میں پھیپھڑے متورم ہو جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ اس مرض کا باعث ایک خوردبینی جراثیم ہوتا ہے۔ جس کو نیوموکاکس (کرم نمونیا) کہتے ہیں۔ یہ کیڑا مریض کے تھوک اور بلغم میں پایا جاتا ہے عام طور پر نزلہ و زکام کی حالت میں یا بعد میں سردی لگنے سے ہوتا ہے، کبھی شدید کھانسی، تپ محرقہ، خسرہ، چیچک وغیرہ سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ سینہ میں درد ہوتا ہے، کھانسی کے وقت درد زیادہ ہوتا ہے، لیس دار بلغم بلا جھاگ خارج ہوتا ہے، کبھی پھیپھڑے کا ایک حصہ یا سالم پھیپھڑہ اور کبھی دونوں پھیپھڑے مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں، سانس کی تنگی ہوتی ہے، سانس لیتے وقت ناک کے نتھنے پھول جاتے ہیں، بار بار پیاس لگتی ہے۔ اور سانس جلد جلد آتا ہے۔ لرزہ سے بخار ہو جاتا ہے، جس کی حرارت ۱۰۴ سے ۱۰۵ تک ہو جاتی ہے۔ جس طرف کے پھیپھڑے میں ہو۔ اس طرف کا گال لال ہو جاتا ہے۔

جدید تحقیقات کے مطابق اس کی کئی اور اقسام دریافت کی گئی ہیں:۔

۱۔ **ذات الریہ فصی:۔** یہ اسٹرپٹوکاکل جراثیم سے پیدا ہوتا ہے اور عام طور پر انفلوئینزا اور خسرہ کے دوران ہو جاتا ہے۔

۲۔ **ذات الریہ نقبہ عنبیہ:۔** یہ سٹیفلوکوکل جراثیم سے پیدا ہوتا ہے۔

۳۔ **ذات الریہ فریڈلینڈر:۔** یہ کلیب سیلا جراثیم سے پیدا ہوتا ہے۔

۴۔ **ذات الریہ ہیموفلیس زکام وبائی:۔** اس میں ہوائی نالیوں میں سوجن ہو جاتی ہے، انفلوئینزا کے جراثیم سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر بچوں کو ہوتا ہے۔

۵۔ **ذات الریہ حبشی:۔** یہ وائرس نمونیہ ہے۔ یہ عارضہ انفلوئینزا یا خسرہ کی تکلیف میں پیدا ہو جاتا ہے۔

۶۔ **ذات الریہ سعالی:۔** اسے برانکو نمونیہ کہتے ہیں۔ اس قسم کا نمونیہ اکثر چھوٹے بچوں میں کالی کھانسی اور خسرہ کے سبب سے ہوا کرتا ہے

نوٹ:۔ ۱۔ عام صحتی حالت میں درجہ حرارت ۹۸.۴، نبض کی حرکات ۷۵ فی منٹ اور سانس کی چال ۱۸ بار فی منٹ ہوتی ہے اگر حرارت ایک درجہ زیادہ ہو جائے تو نبض آٹھ بار فی منٹ اور سانس دو یا تین بار فی منٹ بڑھ جاتے ہیں۔ اس مرض میں نبض کی چال درجہ حرارت کے مطابق بڑھتی ہے، لیکن سانس فی منٹ ۴۰ یا ۶۰ بار سے بھی زیادہ آتی ہے اور سانس نبض اور حرارت کا آپس میں تعلق قائم نہیں رہتا۔ اس لئے سانس کی چال کا لگاتار بڑھنا نمونیہ کی خاص تشخیصی علامت ہے۔

۲۔ آلہ اسٹیتھسکوپ کو سینہ پر لگا کر دیکھنے سے ماؤف پھیپھڑے میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، سانس کی آواز کم، رکاوٹ اور تنگی بھی معلوم ہوتی ہے۔ سینہ کو ہاتھ سے ٹھونکنے سے پھیپھڑے کی آواز مدھم یا بالکل ختم ہو جاتی ہے، طبیعت میں بے چینی، سر درد، کھانسی، بے خوابی، سینہ میں جکڑن ہوتی ہے، نمونیہ کا بخار ۸ یا ۹ دن تک چڑھا رہتا ہے، لیکن اب تو اینٹی بایوٹک علاج سے ۲۴ گھنٹوں میں آرام آ جاتا ہے۔ بعض دفعہ بخار رفتہ رفتہ اترتا ہے۔ شرابی، کمزور، بوڑھے یا دل و گردے کی تکلیف میں مبتلا مریضوں کے لئے یہ مرض مہلک ثابت ہوتا ہے۔

علاج:۔ مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں، گرم اور ہلکا کپڑا پہنائیں، کمرے کو بھی گرم رکھنا بھی ضروری ہے، اینٹی بایاٹک علاج میں پینی سلین اس مرض کے لئے مجرب علاج ہے۔ مقدار خوراک دو سے دس لاکھ یونٹ دن میں دو بار عمر کے مطابق دیں یا پروکین پینی سلین چار لاکھ یونٹ ہر ۲۴ گھنٹے بعد عضلاتی انجکشن دیں، بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔ اگر ساتھ میں نزلہ وغیرہ ہو تو سٹریٹو پینی سلین ۴ لاکھ یونٹ کا ہر ۲۴ گھنٹے بعد عضلاتی دیں، یہ پینی سلین سے زیادہ موثر ہیں۔

معمولی حالتوں میں تو سلفا ڈرگز سے ہی آرام آجاتا ہے۔ شدید حالتوں میں سلفا ڈرگز خوردنی اور پینی سلین بذریعہ انجکشن دی جائے، اس سلسلہ میں سلفاڈایازین یا تھایازول ۳ سے ۶ گولی روزانہ دن میں تین بار دینی چاہیئے۔ نمونیہ کے لئے آج کل سلفا ٹرائیڈ زیادہ مروج ہے، کمزوری دل کی صورت میں دل کو تقویت دینے والی ادویہ برانڈی، ابلے ہوئے انڈے وغیرہ دیں، کورامین یا کمفران ایتھر یا کیمفر مسک ایتھر کے زیر جلد انجکشن دیں اگر سرسامی عوارضات بھی ہوں تو بھی پینی سلین یا سٹریپٹو پینی سلین نہایت مفید ثابت ہوتی ہے بیرونی طور پر مقام درد پر لینی منٹ ٹرپن ٹائن کی نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی کی تہ رکھ کر پٹی باندھ کر سینکا جائے یا انٹی فلوجسٹین یا بائی فلوجسٹین کا پلاسٹر لگائیں، بائی فلوجسٹین کو موٹے کپڑے پر لگا کر جس جگہ درد ہو لگاویں اور اوپر سے روئی رکھ کر ٹکور کریں، بیس گھنٹے لگے رہنے کے بعد اتار کر دوبارہ لگائیں، یہ پلاسٹر، نمونیہ، موچ آنے، کن پیڑے، سوجن کے لئے بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور مجرب ہے۔

سلفا ڈرگز کے دوران استعمال میں ہر گولی کے ساتھ معمولی مقدار سوڈا بائیکارب کی بھی شامل کر لی جائے، اگر قے یا متلی ہو تو گولیاں کافی مقدار پانی کے ساتھ دیں اور چائے وغیرہ کا استعمال کریں یا سیپٹران گولیاں دیں۔

اس کے علاوہ کلورو مائی سٹین (Culoro mycetin) اور سنتھو مائی سٹین (Syntho mycetin) اس مرض کا شافی علاج ہیں۔ جوان آدمی کے لئے ایک ایک کیپ سئول دن میں چار بار اور بچوں کے لئے ان کے سٹربت پالمی ٹیٹ ہر اسے دو چمچہ تک بلحاظ عمر دن میں تین یا چار بار دیں، اس مرض کے لئے آریومائی سین بھی بمقدار عمر ہر چھ گھنٹے کے بعد براہ دہن دی جا سکتی ہے۔ اس مرض سے مقابلے کی طاقت بڑھانے کے لئے وٹامن ہائے میں سے وٹامن سی کا استعمال مفید ہے۔ اگر بلغم بہت گاڑھا ہو تو پوٹاسیم آیوڈائیڈ تین گرین ایک اونس پانی میں حل کر کے دن میں تین بار دیں۔

برانکو نمونیہ (شواش نلی پرداہ) یعنی ڈبہ اطفال اکثر کم عمر والے بچوں کو ہوا کرتا ہے، اس لئے اس کا علاج بچوں کی بیماریوں میں ملاحظہ فرمادیں۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ سلفاڈایازین (Sulpha Diazine) یا سلفاٹرائیڈ (Sulpha triad) ایم بی ــــ یا سلنا 4 ــــ

یا پینیڈ سلفاس کی ایک دو گولیاں ہر چار گھنٹے بعد دیں۔ ان گولیوں کے ساتھ معمولی مقدار ساتھ سوڈا بائیکارب ملالیں۔

۲۔ اوری سیل (Orisul) سبا ——— اس کے فوائد بھی سلفا گروپ کی طرح ہیں۔ پہلے دو دو ٹکیاں ہر چار گھنٹہ بعد، پھر ایک ایک ٹکیہ دن میں دو بار تازہ پانی سے دیں۔

۳۔ ڈوسلفین (Dosulfin) گیگی ——— سلفامیرازین کے برابر ہے، یہ کم مقدار میں زیادہ وقت تک کام کرنے والی سلفا دوائی ہے، شروع میں دو ٹکیاں، بعد میں ایک ایک ٹکیہ صرف دو خوراک دیں۔ زیادہ تکلیف کی حالت میں مرض کے مطابق دیں۔

۴۔ میڈری بون (Madribon) روش ——— یہ کم وقت میں زیادہ دیر تک کام کرنے والی سلفا دوائی ہے، بڑوں کے لئے ٹکیاں اور بچوں کے لئے ڈراپ آتے ہیں، پہلے دن ایک ایک ٹکیہ صبح و شام، بعد میں ایک گولی روزانہ دیں، یا سپیٹران گولیاں اور بچوں کے لئے سپیٹران شربت کا استعمال کریں۔

۵۔ لیڈرکین (Lederkyn) لیڈرلے ——— سلفا ادویات کے استعمال کی طرح ہی اس کا استعمال ہے۔ یہ لمبے عرصے تک کام کرنے والی سلفا دوا ہے۔

۶۔ فینوسین ٹرائی سلفا (Fenocin-Trisulfa) ڈیومیکس ——— تین آسانی سے گھلنے والی ادویات اور پینی سلین "وی" (Pencillin-V with Three soluble Sulpha drugs) شامل ہے۔

۷۔ پینی ٹرائیڈ (Penitrid) ایم بی ——— تین آسانی کے ساتھ گھلنے والی ادویات کے ساتھ پینی سلین "جی" (Penicillin "G" with Three soluble sulpha drugs) یا پینیڈ سلفا (سارابھائی) ایک سے دو گولی ہر چھ گھنٹہ بعد تازہ سے دیں۔

۸۔ پینی سلین کرس ۴ (Crys-4) سکیب ——— سکیلوپین (Seclopen) گلیکسو ——— اومنا سلین (Omnamycin) ہکیسٹ ——— کا عضلاتی انجکشن بطریق معروف ایک بار کریں۔

۹۔ ڈائی کرسٹوسین (Dicrysticin) سکیب یا اومنا مائی سین (Omnamycin) ہکیسٹ یا مینو مائی سین (Munomycin) گلیکسو یا سٹریپٹو پینی سلین (Strepto Penicilin) ڈیومیکس یا کمبایوٹک (Combiotic) فزر ——— کا عضلاتی انجکشن ہر ۲۴ گھنٹہ بعد کریں، دو یا تین انجکشنوں سے مکمل آرام آجاتا ہے، پینی سلین سے جلد فائدہ ہوتا ہے۔

۱۰۔ ٹیرامائی سین (Terramycin), فزر ——— یا ایکرومائی سین (Achromycin), لیڈرلے ——— یا سوبا مائی سین (Subamycin), ڈیز ——— یا سنر مائی سین (Syner mycin) فزر ——— یا ہوسٹاسائیکلین (Hostacycline) ہکیسٹ ——— یا لیڈر مائی سین (Ledermycin), لیڈرلے ——— کے کیپ شولز ایک یا دو، چھ گھنٹے بعد دیں۔

۱۱۔ ایکرومائی سین (Achromycin), لیڈرلے ——— ٹیرامائی سین (Terramycin), فزر ——— وغیرہ کے انٹرامسکولر (انٹرامسکولر (عضلاتی) انجکشن دینے کے لئے بھی آتے ہیں)، انہیں مرض و مریض کے حالات کے مطابق استعمال کیا جائے۔

۱۲۔ ٹیرامائی سین انٹراوینس (Terramycin Intravenous) فزر ——— ایکرومائی سین انٹراوینس (Achro mycin Intravenous) لیڈرلے ——— وغیرہ کے ملتے ہیں۔ انہیں حد سے زیادہ بڑھی ہوئی تکلیف میں انٹراوینس دیا جاتا ہے۔ یہ عمل ایک مستند کوالیفائیڈ ڈاکٹر ہی انجام دے سکتا ہے۔

۱۳۔ انٹروسائیکلین (Enterocyclin) ڈیز ——— جہاں دیگر اینٹی بایوٹک فیل ہو جائیں وہاں یہ کامیاب نتائج دیتی ہے۔ اس میں دو زبردست موثر دوائیں کلورم فینی کال اور ٹیٹراسائیکلین نصف نصف تناسب سے شامل ہیں۔ ایک کیپ شول ہر چھ گھنٹہ اور شدید حالت مرض میں چار چار

گھنٹہ بعد دیں ۔ بچوں کے لئے "انٹرو سائیکلین" سی" کیپ شولز ملتے ہیں ۔ عمر کے مطابق دیں ، کالی کھانسی ، خناق ، گلے کے ورم اور نمونیہ کے لئے ازحد مفید ہے ۔

۱۴ ۔ ٹرائی سین (Trycin) مرک شارپ ڈوہم ———— یہ ٹیٹرا سائیکلین ہائیڈرو کلورائیڈ ہے ۔ ایک کیپ شولز ہر چھ گھنٹہ بعد دیں ۔

۱۵ ۔ ٹیٹرا سائیکلین (Tetracyclin) نمونیہ ، پھیپھڑے کے ورم کے لئے ازحد مفید ہے ، ہر چھ گھنٹہ بعد ایک کیپ شولز تازہ پانی سے دیں ۔

۱۶ ۔ ریڈوکسان (Redoxon) یہ وٹامن سی ہے ، یہ نمونیہ میں دیگر انٹی بایوٹک دواؤں کے ساتھ دینے سے جلد فائدہ ہوتا ہے ، یہ عموماً ۵۰۰ ملی گرام کی خوردنی ٹکیہ میں اکثر امراض میں بہت شفا بخش ہے ۔ وٹامن "سی" دانتوں کی بوسیدگی و پائیوریا کے لئے مفید ہے ۔

نوٹ :۔ ۱ ۔ مندرجہ بالا ادویہ کے خراب ردّ عمل کو دور کرنے کے لئے وٹامن بی کمپلیکس کا ساتھ ساتھ استعمال جاری رکھنا چاہیئے ———— ۲ ۔ نمونیہ کے علاج میں اور بھی نئی نئی ماڈرن انٹی بائیوٹک ادویات مارکیٹ میں آ گئی ہیں ۔ جن کا مزید بیان یہاں ممکن نہیں ، آپ کتاب "ماڈرن ایلوپیتھی (باتصویر)" اردو یا ہندی روپے" نرالا جوگی پبلی کیشنز پانی پت (ہریانہ) سے منگائیں ۔ ان میں اُن تمام ادویات سے ری ایکشن سے بچاؤ کے طریقے بھی دیئے گئے ہیں ۔ مارکیٹ میں سلفا و پنی سلین ملے مرکبات اس وقت ملنے بند ہیں ۔ اُن کا حوالہ اس لئے دے دیا گیا ہے ، کہ اگر وہ کمپنیاں پھر بنانا شروع کر دیں تو ان کا استعمال کیا جا سکے ۔

یونانی علاج :۔ خمیرہ بنفشہ میں کشتہ بارہ سنگا ایک رتی دن میں دو تین بار دیں ۔ اور درد کی جگہ تیل تارپین پانچ تولہ میں کافور تین ماشہ حل کر کے نیم گرم مالش کریں ۔ اور اُوپر سے پرانی رُوئی کا ٹکڑا باندھ کر سینک کریں ، اگر بخار دبے جیسی زیادہ ہو تو تسکین حرارت کے لئے بہی دانہ تین ماشہ ، عناب پانچ دانہ ، لسوڑیاں ۹ دانہ ، تخم خطمی پانچ ماشہ ، تخم خبازی پانچ ماشہ ، گاؤزبان پانچ ماشہ کو پانی میں جوش دے کر شیرہ تخم کاہو تین ماشہ کا اضافہ کریں ، اور شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر خاکسی سات ماشہ چھڑک کر پلائیں ، پانچویں روز جب گرمی خشکی رفع ہو جائے تو اس نسخہ سے بہی دانہ ، گاؤزبان اور شیرہ تخم کاہو نکال کر مویز منقیٰ ۹ دانہ ، انجیر زرد تین دانہ ، ملٹھی چھلی ہوئی چھ ماشہ اضافہ کریں ، پیاس لگے تو عرق گاؤزبان نیم گرم پلائیں ۔ جب بحران واقع ہو تو مریض کی بغلوں میں گرم پانی رکھیں اور جسم گرم رکھیں ، جب بخار اُتر جائے تو کمزوری دُور کرنے کے لئے لطیف اور مقوی غذائیں دیں ۔

مندرجہ ذیل مجربات نمونیہ کے لئے خاص طور پر مفید ہیں :۔

دوائے نمونیہ :۔ بارہ سنگا پانچ تولہ لے کر کوئلوں میں رکھ کر جلا لیں ، سرد ہونے پر نکال لیں اور آک کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر آک کے پتوں کے نغدہ میں رکھ کر دس سیر اُپلوں کی آگ دیں ، کشتہ تیار ہو گا ، پیس کر محفوظ رکھیں ۔

خوراک ایک رتی سے دو رتی ہمراہ دودھ گرم یا چائے دن میں تین بار دیں ، نمونیہ ، درد پسلی ، درد سینہ ، بخار ، کھانسی اور دمہ کے لئے مفید ہے ۔

آیورویدک علاج :۔ کشتہ بارہ سنگا ایک رتی دن میں تین بار یا کستوری بھیرورس برہت (بھیشج رتناولی) خاص طور پر جب نمونیہ میں ٹمپریچر کم ہو جانے پر دل کی کمزوری اور ہاتھ پاؤں سرد ہو گئے ہوں تو فوراً اثر کرتا ہے اور حلق سے اُترتے ہی لابھ دیتا ہے ۔

مقدار خوراک ایک گولی ہمراہ شہد ، رس ادرک یا دودھ وغیرہ سے دیں ۔

تربھون کیرتی رس (دیوگ رتناکر) ایک تا دو گولی ہمراہ رس ۔ پانی یا شہد دن میں تین بار دیں ، جب کھانسی بار بار اُٹھے تو ایلادی وٹی (چکردت) چوسنے کے لئے دیں ۔ کھانسی اور سینے کی تکلیف کے لئے مجرب ہے ۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ اکونائٹ ، بیلاڈونا ، ایمونیا کارب (شدید کھانسی کے لئے) برائی اونیا ، علاوہ ازیں فیرم فاس ، کالی میور ، کلکیریا فاس بھی عمدہ ادویات ہیں ۔

نوٹ :۔ جن مریضوں کو ایک بار نمونیہ ہو جائے تو اس مرض میں دوبارہ مبتلا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے ۔ اس لئے ایسے مریضوں کو

سردی کا خاص خیال رکھنا چاہیئے، خصوصاً موسم سرما میں گرم لباس سے چھاتی کو بچانا چاہیئے۔
غذا و پرہیز:۔ پھلوں کا رس، دودھ، چائے وغیرہ دیں۔ دیر ہضم و ٹھنڈی غذاؤں سے سخت پرہیز کرائیں۔

آورن پردا، دردِ پہلو، ذات الجنب، پلیورسی، (Pleursy)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں سینہ کی اندرونی دیوار اور پھیپھڑوں کے اوپر ملفوف جھلی میں ورم ہو جاتا ہے۔
وجوہات:۔ سردی لگنا، نزلہ، زکام، خسرہ، نمونیہ، سل، تپ محرقہ، چوٹ لگنا وغیرہ، لیکن اکثر اس مرض کا سبب مادۂ سل ہوا کرتا ہے۔
علامات:۔ یہ مرض اچانک پسلی کے درد، سردی کے بخار اور کھانسی کے ساتھ شروع ہوتا ہے، درد اس قدر شدید ہوتا ہے، جیسے کوئی برچھی چبھو رہا ہو۔ یہ درد پستان کے نیچے ہوتا ہے۔ جس کی ٹیس بغل تک جاتی ہے۔ گہرا سانس لینے، کھانسنے یا ماؤف طرف لیٹنے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے، بخار کی حرارت عام طور پر ۱۰۰ سے ۱۰۴ درجہ فارن ہیٹ تک رہتی ہے، اگر سینہ پر آلہ مسماع الصدر لگایا جائے تو رگڑ اور گڑگڑاہٹ کی آواز پائی جاتی ہے، اکثر نمونیہ سے پہلے یا بعد میں بخار کے دوران میں پلیورسی کا عارضہ ہو جاتا ہے، کبھی متورم پردوں کے درمیان میں رطوبت جمع ہونے لگتی ہے، اگر پانی جمع ہو جائے تو گڑگڑاہٹ کی آواز میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور کبھی پانی کے بعد پیپ بننی شروع ہو جاتی ہے، کبھی ورم خشک بھی ہو جاتا ہے، جب سل (ٹی بی سیس) کے دوران میں خون کے زہریلے ہو جانے سے یہ مرض ہو جائے تو ماؤف غلاف شش (پھیپھڑے) کی تراوش یافتہ رطوبت کی رنگت صاف لطفی ہوتی ہے، اگر خوردبینی جانچ کی جائے تو اس میں لمفو سائیٹس کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے اور پیپ پیدا کرنے والے جراثیم موجود نہیں ہوتے، پلیورسی سلی عموماً ۱۱ سے ۲۲ سال کی عمر میں ہوا کرتی ہے۔
علاج ڈاکٹری:۔ مریض کو بستر پر آرام سے لٹائیں، نمونیہ کے علاج کی طرح پینی سلین و سلفا ڈرگز کا استعمال اور مالش و سینک کرنا مفید ہے، ڈاکٹری نقطۂ نظر سے نمونیہ اور پلیورسی کے علاج میں پینی سلین ہی سب سے زیادہ مؤثر علاج ہے۔ اور ان امراض میں خصوصاً پینی سلین کو استعمال میں نہ لاکر دوسری ادویات کا استعمال کرنا مریض پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ ہمارے تجربات کے مطابق پینی سلین سے زیادہ سٹرپٹو پینی سلین زیادہ مؤثر ہے، بیرونی طور پر آیوڈیکس کی مالش کر کے اوپر سے سینک کرنا بھی مفید ہے، مریض کو پانی کی مقدار زیادہ نہیں دینی چاہیئے تاکہ غلاف شش میں رطوبت میں تراوش نہ پائے، بخار دور ہو جانے پر بھی بغیر نمک کی خشک غذائیں دیں، مریض کو ہوا کے جھونکوں، گرد و غبار اور دھوئیں سے بچائیں، اگر اس مرض میں بخار کافی دنوں تک رہے اور بار بار لرزہ ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ غلافِ شش میں پیپ پیدا ہو گئی ہے، ایسی حالت میں مقامی تخدیر کے بعد چھٹی، ساتویں پسلی کے درمیان پولی سوئی داخل کر کے غلافِ شش میں سے تراوش یافتہ رطوبت کو نکال دیا کرتے ہیں، لیکن یہ عمل ایک مستند اور تجربہ کار ڈاکٹر کر سکتا ہے، اور اسے طب جدید میں "پیرا سن ٹے سس" کہتے ہیں۔
پلیورسی کے درد کو عارضی طور پر تسکین دینے کے لئے سارپڈان یا اناسین یا کوڈو پائرین استعمال کرائیں، پینی سلین، سٹرپٹو مائی سین اور سلفا ڈرگز کے علاوہ اس مرض میں کلورو مائی سیٹین یا سنتھو مائی ٹین بھی مفید ہیں، جوانوں کے لئے ایک ایک کیپسول دن میں چار بار اور بچوں کے لئے کلورو مائی ٹین پلمی ٹیٹ آدھا سے ایک چمچہ عمر کے مطابق دن میں چار بار دیں، جب دق کے جراثیم کی سرایت پھیپھڑوں سے تجاوز کر کے غشاء الریہ کو ماؤف کر دے تو سٹرپٹو مائی سین ایک گرام کا روزانہ عضلاتی انجکشن دینا پلیورسی کا جدید مجرب علاج ہے۔
ماڈرن ادویات:۔ علاج بطرز نمونیہ کریں، نمونیہ کے علاج کی طرح سٹرپٹو پینی سلین کے عضلاتی انجکشن اور بیرونی ٹکور کا استعمال مفید ہے۔ مقام درد پر خشک سینک کرنا زیادہ مفید ہے۔ آج کل اینٹی فلوجسٹین وغیرہ کا استعمال کم ہوتا جا رہا ہے، کیونکہ ان کو چھاتی پر لگایا جائے تو اپنے بوجھ

سے سانس میں روکاوٹ ڈالتا ہے اور ان میں دوسرا نقص یہ ہے کہ سرد ہو کر تکلیف دہ بن جاتے ہیں۔ اس لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ صرف ربڑ کی بنی ہوئی گرم انی کی بوتل استعمال کی جائے، اس بوتل میں ایک تہائی گرم پانی ڈالنا چاہیئے، تاکہ ڈھیلی رہے اور اس کے اوپر مناسب طریقہ سے تولیہ لپیٹ دینا چاہیئے۔

۱۔ ایمبسٹرین ایس (Am bistryn-S) سارابھائی ـــــــ میسٹریپٹون (Mystrepton) ایم ایس ڈی ـــــــ سٹریپٹونیکس (Streptonex) ڈوسیکس ـــــــ سٹریپٹوڈوسین (Streptoduocin) المبیک ـــــــ کومائیسین (Comycin) گلیکسو وغیرہ۔

۲۔ ڈائی کرسٹےسین (Dicrysticin) سارابھائی ـــــــ سٹریپٹوپینی سلین (Streptopenicillin) ڈومیکس ـــــــ کمبائیوٹک (Combiotic) فیزر وغیرہ کا عضلاتی انجکشن ۲۴ گھنٹہ بعد دیں۔

۳۔ مائی سٹکلین وی (Mysteclin-V) سارابھائی ـــــــ ایک کیپ شولز دن میں دو بار دیں، بچوں کو ڈراپس وزن کے مطابق آٹھ تا دس بوند دیں۔

۴۔ بینیڈ یا پینی ٹرائیڈ مرض کی عام حالت میں ایک گولی صبح و ایک گولی شام دیں۔

۵۔ لیڈرمائیسین (Ledermycin) ایک دو کیپ شولز دن میں دو بار دیں۔

۶۔ درد کی تیز حالت میں نووالجین یا سابالجین یا پیراسٹامول ایک گولی تازہ پانی سے دیں۔

جب پھیپھڑے کے غلاف میں بہت سا سیرم یا آب خون تراوش پاکر جمع ہو جائے تو چھٹی یا ساتویں پسلیوں کے درمیان پولی سوئی داخل کرکے اس کو نکال ا ضروری ہے۔ اس عمل کو "پیرا سن ٹے سس" کہتے ہیں، یہ عمل ایک ہوشیار اور مستند ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔

یونانی علاج :۔ بہی دانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، لسوڑیاں ۹ دانہ، تخم خطمی سات ماشہ، پانی میں جوش دے کر صاف کرکے اور شیرہ تخم کاہو تین ماشہ، بت بنفشہ دو تولہ اضافہ کرکے خاکسی سات ماشہ چھڑک کر پلائیں، اگر مادہ زیادہ رقیق ہو تو اس جوشاندے میں گل نیلوفر سات ماشہ، عنب الثعلب سات ماشہ، زبان پانچ ماشہ، تخم خبازی سات ماشہ اضافہ کر سکتے ہیں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو شیرہ تخم خرفہ اور شیرہ مغز کدو ہر ایک تین ماشہ بڑھائیں، کھانسی کی شدت لعوق سپستاں چٹائیں، مقام درد پر گندم کی روٹی ایک طرف سے پکا کر دوسری طرف تلوں کا تیل لگا کر گرم گرم باندھیں۔ قدیم طریقہ علاج کے مطابق فصد لنے کی بھی ہدایت ہے۔ اگر پلیورسی ریح کے غلبہ سے ہو، جس میں بخار وغیرہ بھی نہیں ہوتا، اس کے لئے کشتہ بارہ سنگا ایک رتی، معجون فلاسفہ میں ملا کر عرق گاؤزبان تین تولہ کے ہمراہ کھلانا مفید ہے۔ مقام درد پر روغن پھول آک یا روغن سرخ نیم گرم ملنا بھی مفید ہے۔

آیورویدک علاج و ہومیوپیتھک علاج بطرز نمونیہ کے کریں، جس کا ذکر **پچھلے صفحات** میں کیا جا چکا ہے۔

قدرتی علاج میں پرانا یام یا پھیپھڑوں کی دیگر ورزشیں کرنا سیال جذب کرنے کے لئے مفید ہے۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم و مقوی غذا مثلاً ابلے انڈے، بکری کا شوربہ، چوزہ، مرغ کی یخنی، شوربا، مونگ کی دال، چپاتی دیں، پانی کا زیادہ ال اور دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

پلیشی شول، وجع الجنب، سینہ کا عضلاتی درد، پلیورو ڈینیا، (PLEURODYNIA)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں سینہ کے عضلات میں درد شروع ہو جاتا ہے، جو اکثر عضلات یا درمیانی جھلی کے ورم کی وجہ سے درد ہوتا ہے۔

وجوہات :۔ پٹھوں کی کمزوری، سردی لگنے یا بھیگنے سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے، یہ عام طور پر کمزور عورتوں کے بائیں پہلو میں زور سے درد ہوتا ہے اس کا نام مشہور طبیب رازی نے وجع الجنب تحریر کیا ہے۔

علامات :۔ سینہ میں زور کا درد ہوتا ہے لیکن منتشر اور ہلکا بخار ہوتا ہے۔ اس مرض کا درد جگر سے تشخیص کرنا نہایت ضروری ہے۔

علاج :۔ درد دُور کرنے کے لئے اے پی سی پوڈر یا سارِیڈان یا کوڈو پائرین یا نووالجین وغیرہ دیں۔ مقام ماؤف پر لنیمنٹ ٹرپن ٹائن کی نیم گرم مالش کر کے اُوپر سے رُوئی باندھ کر سینک کریں۔ مریض کو سرد ہوا سے بچائیں۔

اگر مرض کا زور زیادہ ہو تو پینی سلین کا عضلاتی انجکشن دیں، سلفا ڈرگز یا اسپرین کا استعمال بھی فائدہ مند ہے۔

یُونانی و آیورویدک علاج میں کشتہ بارہ سنگا کا استعمال مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج میں اکونائٹ، برائی اونیا اور فیرم فاس وغیرہ ادویات ازحد مُفید ہیں۔

غذا و پرہیز :۔ مونگ کی دال، سالم مونگ، شوربا، یخنی، اُبلے انڈے ہمراہ چائے مفید ہیں۔ سرد و دیرہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کریں۔

رکت سھٹی وَن، خُون تھوکنا، نفث الدم، ہیماپٹی سِس، (HAEMOPTYSIS)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں قے یا کھانسی کے ساتھ خون آتا ہے۔

وجوہات :۔ اکثر اس مرض کا سبب پھیپھڑوں کی سِل ہے، اور اس مرض میں مریض خون تھوکا کرتا ہے، لیکن پھیپھڑوں کی سوجن (نمونیہ) پھیپھڑوں کا مُردار پڑ جانا، حلق، حنجرہ، ہوا کی نالی میں باریک شرائن کے پھٹ جانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ زور سے کھانسنے، بلند مقامات پر چڑھنے، کبھی دموی یا خنازیری مزاج کے مریضوں کو یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

دماغی چوٹ، بواسیر، حیض کی بندش، جگر کے سُکڑ جانے سے بھی یہ عارضہ ہو سکتا ہے، بعض دفعہ زیادہ ورزش یا زیادہ زور سے چلانے سے بھی خون تھوکنے کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ خونی قے آتی ہے، کبھی کھنکار میں خون ساتھ ملا ہوا کرتا ہے۔ اگر پھیپھڑے سے خون آرہا ہو تو اس کا رنگ شوخ لال، جھاگ دار اور بلغم میں ملا ہوا کھانسی کے ساتھ آتا ہے، اگر خون معدے سے بذریعہ قے خارج ہوتا ہے تو اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے اور اس میں کسی قدر غذا ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اور مقام معدہ پر گرمی و جلن معلوم ہوتی ہے، دماغی چوٹ سے خون آرہا ہو تو عام طور پر قے کے ذریعے خون جما ہوا، سیاہ رنگ اور لوتھڑوں کی صورت میں خارج ہوتا ہے، اگر مسوڑھوں سے آتا ہو تو مقامی طور پر دیکھا جا سکتا ہے اور یہ خون معمولی تھوک سے نکلتا ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ اگر تھوک میں صرف خون کی دھاریاں ہوں یا بلغم کسی قدر خون آمیز ہو تو صرف اتنا علاج کافی ہے کہ مریض کوئی زور کا کام نہ کرے۔ اگر شبہ رگ نہ پھٹ چکی ہو تو خون کا اخراج اپنے آپ بند ہو جاتا ہے، اگر تپدق کی وجہ سے آرہا ہو تو سٹرپٹومائی سین کے عضلاتی ٹیکے دیں (تپدق کا بیان آگے درج ہے)، ایمائل نائٹریٹ سونگھائیں، یہ خون کے دباؤ کو کم کر کے اخراج خون کو روک دیتی ہے، بارہ گھنٹے تک کوئی چیز کھانے کو نہ دیں اگر مریض کمزور ہو تو اسے مقوی غذا دیں، اگر دل کمزور ہو تو محرکات کا استعمال کریں، مناسب مقدار میں مارفیا وایٹروپین کا انجکشن بھی مفید ہے، لیکن کمزور مریضوں کے لئے یہ سخت نقصان دہ ثابت ہوتا ہے، حیاتین "کے" کے انجکشن ایک سے دو سی سی عضلاتی ٹیکہ کریں۔ اس سلسلہ میں کیپی لان (Capilan) سا[illegible] گلیکسو کمپنی ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن مفید ہے یا ہیمو پلاسٹین ۲ دو سی سی عضلی ٹیکہ سے دیں۔

کیلشیم گلوکونیٹ یا کیلشیم کلورائیڈ کے وریدی انجکشن بھی مفید ہیں۔

کیلشیم لکٹیٹ دس گرین کی مقدار میں دن میں دو یا تین بار دینے سے بھی خون آنا فوراً بند ہو جاتا ہے، اگر خون بہت زیادہ خارج ہو چکا ہو تو بلڈ ٹرانسفیوژن (عمل انتقال الدم) عمل میں لائیں، لیکن یہ طریقہ ایک مستند تجربہ کار ڈاکٹر ہی سرانجام دے سکتا ہے۔

ماڈرن ادویات :۔ اصل سبب کو معلوم کر کے خون بند کر دیں۔ مریض کو بستر پر لٹائیں، سر کو نیچا رکھیں، بارہ گھنٹے تک کوئی چیز کھانے کو نہ دیں

پھر سیال اغذیہ آش جَو وغیرہ دیں۔

۱۔ تپ دق میں خون تھوکنے کا فوری علاج سٹرپٹو مائی شین کا انجکشن لگانا چاہیئے۔

۲۔ سٹپٹو بیون (Styptobion) ای مرک ______ معمولی حالت میں اس کی ایک ٹکیہ اور شدید حالتوں میں اس کی دو ٹکیہ دن میں تین بار کھلائی جائیں۔

۳۔ الکسر ہیروئن ایٹ ٹرپن ہائیڈریٹ (پارک ڈیوس) بڑے ایک ڈرام دن میں تین بار پلائیں۔

۴۔ وٹامن کے (سنکاوٹ ۔ روش) کا ایک سی سی عضلاتی انجکشن خود بخود خون بہنے یا خون تھوکنے کے لئے مفید ہے۔ یہ دوا وٹامن "کے" کی خامی کے سبب فائدہ مند ہے، زیادہ تکلیف کی حالت میں اسٹپٹس بیون (ای مرک) کا عضلاتی انجکشن لگانا مفید ہے۔

۵۔ ریڈوکسان (روش) ۵۰۔ ملی گرام، کلووڈن (جرمنی) ایک ٹکیہ، دونوں کو پانی کے ساتھ دن میں تین چار بار دیں۔ نفث الدم کیلئے مفید ہے۔

۶۔ وٹامن ۔ کے (Vitamin-K) ہر قسم کے جریان خون کو روکتی ہے، اسے گلیکسو کمپنی کپی لان (Kapilan)، ایبٹ کمپنی کلوٹوجن (Clotogen)، بی، ڈی، ایچ پروکے وٹ (Prokavit)، بائر کمپنی کپاکسن (Kapaxan)، روچی کمپنی سنکاوٹ (Synkavit) کے نام سے تیار کرتی ہے۔ ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

۷۔ سٹپٹووٹ (Styptovit) ایک سے دو ٹکیہ پانی سے دن میں دو سے تین بار دیں۔

۸۔ سو بیون (Cebion) ۵۰ ملی گرام دو سے چار گولی دو سے تین بار دیں۔

یونانی علاج:۔ محرکات شدیدہ سے پرہیز کرائیں اور گیرو، سنگ جراحت بموزن باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت تین ماشہ صبح، تین ماشہ دوپہر اور تین ماشہ شام کو ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔ یہ خون کی روانی کو خواہ کسی وجہ سے ہو فوراً بند کرتا ہے۔ خون حیض ہو خواہ خونی بواسیر، منہ سے آتا ہو قے الدم ہو یا نفث الدم یا اسہال دموی ہوں۔ سب کے لئے مفید ہے۔ خون خواہ کسی جگہ سے آتا ہو مناسب بدرقہ کیساتھ دیں تو تین یا چار خوراک میں خون بند ہو جاتا ہے۔ یہ ایک آسان اور مجرب نسخہ ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھاویں۔

قرص کہربا:۔ کہربا، گوندکیکر، نشاستہ، کتیرا، مغز بیج کھیرا، مغز بیج کدو، ہر ایک تین ماشہ، پھول انار، اقاقیہ ہر ایک دو ماشہ۔
تمام ادویات کو باریک کر کے لعاب اسبغول کی مدد سے چار چار ماشہ کی ٹکیاں تیار کریں، خوراک چار سے چھ ماشہ تک ہمراہ شربت انجبار یا صندل دیں، پھیپھڑے کی خونی قے، بواسیر خونی، کثرت حیض، زخم گردہ و مثانہ اور خونی پیشاب کے لئے مفید ہے۔

دیگر:۔ بانسہ کے تازہ پتے دو تولہ کو دو چھٹانک پانی میں گھوٹ کر صبح و شام پلائیں، تپ دق کا خون بند کرنے کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

تریاق الدم:۔ کشتہ صدف مروارید چار رتی، بانسہ کے تازہ یا خشک پتے تین تولہ کو دس تولہ پانی میں گھوٹ کر صبح و شام پلائیں، پھیپھڑوں کے زخموں کی وجہ سے جو خون آرہا ہو۔ اس کو بند کرنے کے لئے تریاق الاثر ہے، بارہا کا مجرب ہے۔

دیگر:۔ ہڑتال گئودنتی کو ٹکوں پر رکھ کر جلالیں اور دو سے چار چاول ہمراہ شربت انجبار دن میں دو بار کھلائیں۔

آیورویدک علاج:۔ بول پر بٹی (دیوگ رتناکر) دو تا چار رتی دن میں تین بار ہمراہ شہد دیں، ہر قسم کے رکت پردر، بواسیر خونی، جریان خون اور خونی دستوں کے لئے نہایت مفید ہے، اس کے استعمال سے خون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں، اس وجہ سے بہتے ہوئے خون مذکورہ بالا کو فوراً روکتی ہے۔

چندن آدی چورن:۔ چندن سفید، جٹا ہانسی، لودھ پٹھانی، خس، کھانڈ، کنول کیسر، ناگ کیسر، بیل گری، ناگر موتھا، منگ بالا، پاٹھا، کڑا چھال، سونٹھ، اندرجو، اتیس، گل دھاوا، رسونت، آم کی گٹھلی کی گری، موچرس، جامن کی گٹھلی کی گری، نیلوفر، مجیٹھ، الائچی خورد، انار دانہ برابر وزن، ان سب کا سفوف بنا کر پلالیں۔

خوراک :۔ چار چار ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت انجبار دیں، رکت پردر (کثرت طمث)، سیلان الرحم (لیکوریا)، دستوں کے ساتھ خون آنا، خونی بواسیر، رکت پت (سیلان خون)، نکسیر اور جسم کے کسی حصہ سے خون جاری ہو، یہ چورن بے حد فائدہ کرتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ جب خشک کھانسی ہو اور آخر میں خون نکلے یا پھیپھڑوں سے خون آنے لگے تو ایکلفا انڈیکا مفید دوا ہے، مرض کی پرانی حالت میں فاسفورس کا استعمال مفید ہے۔

بایوکیمک طریقہ علاج میں اگر دق یا سل میں پھیپھڑے سے کھانسی کے ساتھ بکثرت خون آئے تو فیرم فاس ۴x اس کو روکنے کے لئے لاثانی دوا ہے۔

قدرتی علاج :۔ کلفہ کا ساگ، انار، غنچہ انار کا استعمال اور جامن کا استعمال بہت مفید ہے۔

غذا و پرہیز :۔ سیال اغذیہ، دودھ، آش جو وغیرہ تھوڑی مقدار میں دیں۔ پھیپھڑے کو تحریک دینے والی گرم، ترش اور دیرہضم اغذیہ بالکل نہ دیں۔

راج یکھشما، پھیپھڑوں کی سل، ٹیوبرکیولوسس (Tuberculosis)

تعریف مرض :۔ یہ ایک عام چھوت دار مرض ہے، کوئی قوم، کوئی فرقہ اور کوئی جنس اس مرض کی زد سے محفوظ نہیں ہے۔

وجوہات :۔ اس مرض کا سبب مائیکو بکٹیریا ٹیوبرکیولوسس ہے۔ یہ جسم کے ہر حصے میں سرایت کر سکتا ہے۔ اور کسی ساخت میں جسم کو چھوٹی چھوٹی گانٹھیں یا دانے بنا دیتا ہے، جب سل و دق کے جراثیم جسم میں داخل ہوتے ہیں تو خون کے سفید ذرات حملہ آور جراثیم سے مقابلہ کرنے کے لئے وہاں پہنچ کر ان کے گرد ایک قسم کا خول بنا لیتے ہیں۔ اور جراثیم کو مزید ضرر رسانی سے روک دیتے ہیں، آہستہ آہستہ اس خول کی شکل گانٹھ کی طرح ہو جاتی ہے، اگر اس مرض سے پھیپھڑے مبتلائے مرض ہوں تو اسے پلمونری ٹیوبرکیولوسس کہتے ہیں۔ اگر اس مرض کے جراثیم سارے جسم میں پھیل جائیں تو اسے ملٹری ٹیوبرکیولوسس کہتے ہیں۔ اگر پردہ دماغ میں اس مرض کی وجہ سے گانٹھیں پیدا ہو جائیں تو ٹیوبرکیولس منجائی ٹس کہتے ہیں، جب گردن کے غدودوں پر اس مرض کا حملہ ہو تو اسے خنازیر (کنٹھ مالا) کہتے ہیں۔ اس طرح سل حنجری، سل بطنی (پیٹ کے غدد کی سل)، سل مفصلی (جوڑوں کی سل) وغیرہ۔

چونکہ یہ ایک متعدی مرض ہے۔ اس لئے سل کے مریضوں سے یہ تندرست اشخاص کو ہو جاتا ہے۔ یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے، دائمی نزلہ، زکام، پلیوریسی، نمونیہ، خراب غذا، بخار کی حالت میں ملاپ، تنگ و تاریک مکانوں و کثیف ہوا میں بودوباش اس مرض کے خاص اسباب ہیں۔

اکثر بلغم، تھوک اور پاخانہ سے اس مرض کے جراثیم پھیلتے ہیں، جیسا کہ ہم لکھ آئے ہیں، سل کی کئی اقسام ہیں۔ اور جب تپ دق کے جراثیم کسی ایک اعضاء میں داخل ہو جاتے ہیں تو تمام جسم کو تکالیف میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ اس مرض کا حملہ عام طور پر ۱۴ سال سے ۳۰ سال کی عمر میں زیادہ ہوتا ہے۔ مریض سل کے تھوکے ہوئے بلغم میں سل کے بے شمار کیڑے موجود ہوتے ہیں۔ یہ کیڑے خشک شدہ بلغم میں بھی زندہ رہتے ہیں۔ تپ دق کے مریض سے بات چیت کرنے یا کھانستے وقت براہ راست بذریعہ سانس بھی مریض سے تندرست کو لگ سکتی ہے۔ اکثر اوقات اس مرض کا حملہ پھیپھڑوں پر ہوتا ہے۔

اعضائے بدن کی بڑھوتری کے لئے غذا سے جو رطوبتیں پیدا ہوتی ہیں، ان کے چار درجات ہیں :۔

۱۔ وہ رطوبت جو عروق شعریہ کے باریک جال میں پہنچ کر اعضاء کی غذا بننے کے قابل ہوتی ہے۔

۲۔ یہ رطوبت عروق شعریہ سے نکل کر اعضاء کی سطح پر شبنم کی طرح پھیل جاتی ہے۔

۳۔ یہ رطوبت اعضاء کی شکل اختیار کر لیتی ہے، لیکن ابھی پختہ نہیں ہوتی۔

۴۔ وہ پوری طرح عضو کی شکل میں مستحیل ہو جاتی ہے۔

جب تپ دق عارض ہوتا ہے تو وہ اسی رطوبت کو فنا کرنے لگتا ہے اور درجہ بدرجہ رطوبت کے ابتدائی درجات کو فنا کرتا ہوا ترقی کرتا جاتا ہے، اور پھر عضاء کو تحلیل کرنے لگ جاتا ہے، معالجین نے اس کی مثال چراغ میں جلتے ہوئے تیل سے دی ہے، جب چراغ کا تیل ختم ہو جاتا ہے تو حرارت اُس تیل و جلانے لگتی ہے، جو بتی میں موجود ہوتا ہے۔ یہ دِق کا دوسرا درجہ ہے، جسے زبول کہتے ہیں۔ جب بتی کا تیل بھی ختم ہو جاتا ہے تو خود بتی کو آگ لگ جاتی ہے، یہ دِق کا تیسرا درجہ ہے، اس کو طب میں مفتت اور مختف کہتے ہیں۔

علامات :۔ اطباء نے تپ دق کے تین درجے مقرر کئے ہیں، اس لئے ہر درجہ کی علامات الگ الگ قرار دی گئی ہیں۔

درجہ اوّل :۔ معمولی بخار رہتا ہے، صرف نبض میں ذرا تیزی آجاتی ہے، طبیعت سُست رہتی ہے، اس سُستی کا اثر شام کے قریب زیادہ ہوتا ہے۔ ح کو طبیعت بحال ہو جاتی ہے، پھر رفتہ رفتہ کبھی خفیف بخار ہو جاتا ہے، جو رات کے آغاز پر ذرا تیز ہو جاتا ہے اور پچھلی رات کے وقت پسینہ آکر اُتر جاتا ہے۔ ن کو آرام رہتا ہے، اِس درجے کی تشخیص نہایت مشکل ہے، لیکن علاج آسان ہے۔

درجہ دوم :۔ اِس درجہ میں بخار تیزی سے ہونے لگتا ہے، اور کچھ دیر بعد پسینہ آکر بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے، کبھی اِس بخار کی دو نوبتیں ہوتی ہیں، لی نوبت دوپہر کے وقت ہوتی ہے، جو پانچ گھنٹے کے قریب رہتی ہے، پھر تھوڑے عرصہ بعد تخفیف ہو کر دوسری نوبت شروع ہو جاتی ہے، جو دو بجے رات تک تی ہے، پھر بہت سا پسینہ آکر بخار رفع ہو جاتا ہے، پیشاب سُرخ رنگ کا کم مقدار میں آتا ہے، رخساروں پر سُرخ رنگ کے حلقے پڑ جاتے ہیں، ہاتھ ؤں کے تلوے جلتے ہیں، بہت گرمی محسوس ہوتی ہے، مریض روز بروز دُبلا اور کمزور ہوتا جاتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے، آنکھیں اندر کی طرف دھنس جاتی ۔ بدن کا گوشت کم ہو جاتا ہے۔ اور ہڈیوں کے سرے نکل آتے ہیں، کنپٹیاں دب جاتی ہیں، پیشانی کی جلد کھچ جاتی ہے، چہرہ کی رونق اور تازگی جاتی ہی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چہرہ پر گرد پڑی ہوئی ہے۔ پلکوں اور ہونٹوں کا اُٹھانا مشکل ہو جاتا ہے، آنکھیں خواب آلود معلوم ہوتی ہیں، ناک اور گردن ہو جاتے ہیں۔ کان چھوٹے، تنگ اور زرد رنگ کے ہو جاتے ہیں، نرخرہ بلند ہو جاتا ہے، سینہ کی ہڈیاں اُبھر آتی ہیں۔ آواز باریک ہو جاتی ہے۔ ں ظاہر اور خون سے خالی معلوم ہوتی ہیں۔ بال پتلے ہو جاتے ہیں اور ان میں جوئیں پڑ جاتی ہیں۔ کندھوں کی ہڈیاں اونچی ہو جاتی ہیں، پیٹ کمزور ہو کر پیٹھ ساتھ لگ جاتا ہے۔

درجہ سوم :۔ پیشاب میں روغنی اجزاء کافی خارج ہوتے ہیں۔ بھاری خشکی سے تمام بدن کا گوشت تحلیل ہو جاتا ہے۔ بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ں مڑ کر ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ بدن پر ہڈیوں اور چمڑے کے بغیر کچھ باقی نہیں رہتا، بخار زور سے ہوتا ہے اور اس میں تخفیف کا وقت کم ہو جاتا ہے۔ اسہال ذوبانی آنے لگتے ہیں اور نرم ہڈیاں گل کر دستوں کے ذریعے خارج ہو جاتی ہیں۔ پاؤں پر ورم آجاتا ہے اور نہایت کمزوری کی حالت میں ں موت کی گود میں چلا جاتا ہے۔

اِس بخار کا دوسرے بخاروں سے تشخیص کرنا ضروری ہے۔ اس بخار میں معمولی بخار ہر وقت لازمی طور پر رہتا ہے، غذا کھانے کے بعد حرارت زیادہ ہو ہے، نبض صلب، کمزور اور متواتر ہوتی ہے، جو غذا کے بعد قوی اور عظیم ہو جاتی ہے، گالوں پر سُرخ داغ ظاہر ہو جاتے ہیں۔ جو تپ دق کی خاص مات ہیں۔

جب تیز حرارت کے بعد حرارت کم ہو جائے یا بالکل نہ رہے، نبض نملی ہو، پیشاب میں چھلکے دار مادہ پایا جائے۔ ناخن سبز ہو جائیں، آواز باریک پنڈلیاں پتلی ہو جائیں، بدن خشک ہو، سانس تنگی سے آئے، خفیف کھانسی ہو، خونی اسہال آئیں تو مریض کا بچنا مشکل ہو جاتا ہے، ایسی حالت میں وہ دہ سے زیادہ ایک ہفتہ کے اندر فوت ہو جاتا ہے۔

مسماع الصدر لگانے سے اِس مرض کی تشخیص بخوبی کی جا سکتی ہے، کیونکہ پھیپھڑے میں سے ٹوٹے ہوئے گھڑے کی طرح آوازیں آتی ہیں، اگر ایکسرے ٹو لیا جائے تو پھیپھڑے کے شگاف صاف طور پر دکھائی دیتے ہیں، اس بیماری کی تشخیص مریض کی تھوک سے بذریعہ خوردبین بھی کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ

دِق کے جراثیم تھوک میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اِس کے علاوہ وان پرقٹ ٹیسٹ (Vonpirqvettest) سے بھی اِس مرض کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ اِس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے جلد کو صاف کر کے اس کے اُوپر ایک قطرہ ٹوبر کولین لگائیں اور اس پر خفیف زخم نشتر سے چیچک کے ٹیکہ کی طرح لگا دیں۔ اگر مریض اس مرض میں مبتلا ہے تو اس جگہ پر سوجن ہو جائے گی، اسی طرح ٹوبر کولین کی مرہم لینولین میں بنائی جاتی ہے اور اس کی جلد پر مالش کی جاتی ہے۔ اگر مریض اس مرض سے متاثر ہو تو مرہم والی جگہ پر سوجن ہو جاتی ہے۔

بلغم کی خوردبینی جانچ کا طریقہ:۔ تپ دق کے مریض کی بلغم کا خوردبینی امتحان کریں، اس سلسلہ میں رات کو مریض سوتے وقت ایک ڈھکنے والا چھوٹا برتن رکھے، جب کھانسی آئے اور بلغم خارج ہو تو اُس میں تھوکے، صبح اِس بلغم کا معائنہ کیا جائے اور بلغم کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا اسلائی پر لے کر سلائیڈ پر رکھیں اور دوسری طرف سلائیڈ اس کے ساتھ چسپاں کر کے حرکت دیں۔ یہاں تک کہ دونوں سلائیڈوں کی ملحقہ سطح پر بلغم کی ایک نہایت باریک فلم بن جائے اب اِن میں ایک کو شعلہ پر ذرا گرم کریں۔ اِس قدر نہیں کہ جل جائے، پھر ٹھنڈا ہونے پر اس پر کاربال فکسن (Carbolfuchsin) جو اس کام کے لئے خاص رنگ ہے۔ اِس قدر ڈالیں کہ سارا فلم ڈوب جائے، لیکن اِتنا نہیں کہ سلائیڈ سے نیچے گر جائے۔ اب اس کے نیچے سپرٹ لیمپ رکھ کر اِس قدر آہستگی سے گرمی پہنچائیں کہ رنگ کا گھول اُبلنے نہ پائے، صرف بخارات اِس میں سے نکلتے نظر آئیں، تین چار منٹ تک یہ عمل کرنے پر سلائیڈ کے ٹھنڈا ہونے پر یہ گھول نیچے گرا دیں۔ اب اِس کو ۲۰ فیصدی شورے یا گندھک کے تیزاب میں ڈبوئیں اور ڈبونے پر نکال کر پانی میں ڈبا دیں، پھر تیزاب میں اور پھر پانی میں، یہاں تک کہ اس کا رنگ دُور ہو جائے، اب فلم کے تمام حصّے سوائے جراثیم دق کے اپنا رنگ کھو چکی ہوں گی، دق کے جراثیم پر یہ رنگ اتنا پختہ چڑھتا ہے کہ تیزاب سے بھی نہیں اُترتا۔ اب سلائیڈ پر میتھی لین بلیو کا ایک فیصدی کا گھول ڈالیں، اور ایک دو منٹ تک پڑا رہنے دیں، اس سے تمام ساختیں ماسوائے دِق کے جراثیم کے نیلی ہو جاتی ہیں، اب فلم کو سکھا کر خوردبین میں دیکھیئے، اگر دِق کے جراثیم ہوں گے تو سُرخ لکیروں کی صورت میں نظر آئیں گے۔

جراثیم دق کے علاوہ بعض اوقات بلغم کو دوسرے جراثیم کی موجودگی کے لئے بھی ٹیسٹ کیا جاتا ہے، اس طریق پر ہی فلم بنائی جاتی ہے اور گرم کر کے قائم کی جاتی ہے۔ لیکن اس پر کاربالک فکسن کی جگہ میتھی لین بلیو کا رنگ ڈالا جاتا ہے، اس سے تمام جراثیم اور دوسری ساختیں سفید رنگ اختیار کر لیتی ہیں، اِس کے بعد اسے خوردبین سے دیکھا جاتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ دِق کے علاج میں سب سے زیادہ اہم جزو آرام ہے اور دوسرے لوگوں کے بچاؤ کے لئے دِق کے مریض کو تندرست لوگوں سے علیحدہ رکھنا ضروری ہے اور دِق کے حملہ سے محفوظ رہنے کے لئے بی، سی، جی کا ٹیکہ لگوانا مفید ہے، مریض کے لئے آرام اس قدر ضروری ہے کہ جب تک بخار قطعی اُتر نہ جائے، مریض بستر کو نہ چھوڑے، اِس کے بعد آہستہ آہستہ زندگی کی سرگرمیوں میں حصّہ لیا جا سکتا ہے، لیکن یہ ضروری ہے، کہ مریض کا ایکسرے لیا جائے اور بلغم کی خوردبینی جانچ کی جائے، مریض کو لگ بھگ چار ہزار کیلوری طاقت کی روزانہ خوراک دینی چاہیئے، جس میں سب حیاتین (وٹامنز) بکثرت ہوں، اس کے علاوہ پروٹین سے بھرپور اغذیہ مثلاً دودھ، انڈے، گوشت، دالیں، سبزیاں اور پھل بھی کھانے کے لئے دیئے جائیں، لیکن مریض کو یہ اغذیہ بقدر ہضم کھانی چاہئیں۔ چونکہ عام معالجین اس مرض کے خصوصی علاج کا تجربہ نہیں رکھتے، اس لئے مریضوں کو صرف تپ دق کے ماہر معالجین سے علاج کرانا چاہیئے، جو کہ مرض کے نشیب و فراز سے پوری طرح واقفیت رکھتا ہو۔ اِس کے علاوہ عام مریضوں کے لئے پہاڑی مقامات خصوصاً جن مریضوں کو ۱۰۰ درجہ فارن ہیٹ سے زیادہ حرارت رہتی ہو یا خون تھوکنے والے مریضوں کے لئے چار ہزار فٹ سے زیادہ اونچائی پر رہنا غیر مناسب ہوتا ہے۔

اِس مرض کے علاج کے لئے بے شمار ادویات استعمال کی جاتی ہیں، لیکن جدید اینٹی بایاٹک علاج میں جو شہرت سٹرپٹومائی سین (Strpeptomycin) کو حاصل ہوئی ہے، وہ اور کسی ڈاکٹری علاج کے حصّہ میں نہیں آئی، اِس کا ایک گرام کا عضلاتی ٹیکہ روزانہ ایک وقت یا آدھا گرام صبح و آدھا گرام شام کو لگایا جائے اور یہ علاج ۴۲ روز تک جاری رکھیں، اس علاج کے ساتھ پاس (پیرا امینو سلی سلک ایسڈ) اِس مرض کا مفید علاج ہے، روزانہ دن میں چار مرتبہ دو گرام کی خوراک دی جائے، عام طور پر اسے سٹرپٹومائی سین کے ساتھ استعمال کرایا جاتا ہے، اگر بخار زیادہ ہو تو آئزونیکس بھی تپ دق کا جدید شافی علاج ہے، ایک

گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔ کمزوری دور کرنے کے لئے وٹامن اے اور ڈی کے مرکبات اسٹےلین، اڈیکولین، ملٹی وٹامنز ہائے مفید ادویات ہیں۔ وٹامن "سی" تو خاص طور پر مفید ہے۔

اگر مریض خون تھوکتا ہو تو خون تھوکنا کے بیان میں ملاحظہ فرمادیں، کیلشیم کے مرکبات اور سونے کے مرکبات بھی اس مرض میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ مچھلی کے مرکبات مثلاً کاڈ لور آئیل املشن، سکاٹ املشن، کیپلر کاڈ لور آئیل، وارٹربری کمپونڈ اور شارک لور آئیل وغیرہ مریض کی تقویت کے لئے ازحد مفید ہیں۔ اگر کھانسی شدید ہو تو کھانسی کے بیان میں لکھے گئے نسخہ جات کا استعمال کریں، دق کی کھانسی کے لئے گلائی کوڈین ٹرپ وساکا، فلکوڈین ٹرپ وساکا مفید ادویات ہیں، لیکن مریض کو اپنی قوت ارادی سے کھانسی کو روکنا چاہیئے، جس سے ایک حد تک کھانسی میں تخفیف ہو جاتی ہے، اس مرض کی بعض حالتوں میں عمل جراحی مثلاً آلات تنفس اور آلات غذا کو علیحدہ کر دیا جاتا ہے اور بعض مریضوں کے پھیپھڑوں میں ہوا بھر کر ان کو کارازرفتہ کیا جاتا ہے، اس طرح بعض دوسرے عمال بھی کئے جاتے ہیں، جو ایک ماہر اور تجربہ کار سرجن ہی کر سکتا ہے۔

خون تھوکنے کو روکنے کے لئے وٹامن "کے"۔ "کیلیشم" اور "وٹامن سی" کا استعمال نہایت مفید ہے۔

ماڈرن اُدویات:۔ اسٹرپٹومائیسین سلفیٹ (Streptomycin sulphate) ایک گرام کا عضلاتی انجکشن روزانہ ایک ½ گرام صبح اور ½ گرام شام کو دیا جائے اور یہ علاج ۴۲ روز تک جاری رکھا جائے، اس دوا کے حسب ذیل تجارتی نام ہیں :۔

سٹرپٹونیکس (Streptonex) ڈومیکس ——— ایمبسٹرین ایس (Ambistrin-s) سارابھائی ——— یا صرف سٹرپٹومائی سین سلفیٹ گلیکسو ——— مندرجہ بالا طریقے سے استعمال کریں۔

تفصیل کے لئے ماڈرن ایلوپیتھی ——— اُردو یا ہندی کتاب دیکھیں، قیمت اٹھارہ روپے ہے اور نرالا جوگی پانی پت (ہریانہ) کے پتہ سے منگائی جاسکتی ہے۔

۲۔ آئسونیازڈ (Isoniazid) ۵۰ ملی گرام و ۱۰۰ ملی گرام کی ٹکیہ حالات مرض کے مطابق دن میں تین چار بار استعمال کرائیں، اس سے بخار کم ہو کر کھانسی کو آرام آجاتا ہے۔ مندرجہ ذیل ناموں سے دستیاب ہے۔

آئیسونیکس (Isonex) ڈومیکس ——— پلازڈ (Pilazid) گلیکسو ——— ٹیبی زڈ (Tibizid) اے ڈی ——— نائیڈرازڈ (Nydrazid) سارابھائی ——— مندرجہ بالا طریقہ سے استعمال کریں

۳۔ پی اے ایس (پاس) دانوں کی صورت میں یا ٹکیوں کی حالت میں ملتی ہے۔ اسے آٹھ سے سولہ گرام تک ہر روز لینا چاہیئے۔ یہ مارکیٹ سے ان ناموں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

پی اے ایس (پاس) ڈومیکس ——— امی ناکس (Aminox) بکیٹ ——— یا نیو پی اے سی (New P.A.C.) یا پامے زڈ (Pamizid) وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں۔

۴۔ آئیسوزون (Isozone) فزر ——— تپ دق کے معاون علاج میں یہ مفید دستی دوا لگاتار اثر دکھاتی ہے، یہ تھیا ایسٹازون و آئیسونائزڈ کا مرکب ہے۔ روزانہ دو یا تین ٹکیہ دیں۔

۵۔ اسٹرپٹوٹریاڈ (ایم بی) ایک ٹکیہ، سی لن ۱۰۰ ملی گرام ایک ٹکیہ، وٹامن بی کمپلیکس بی ۱۲ ایک ٹکیہ ——— تینوں کو باہم ملا کر ایک خوراک بنا دیں۔ اور پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں۔ یہ انٹی بایاٹک + سلفا + حیاتین کا مرکب ہے۔ جو دقی سرایت کے سبب پھوڑوں میں بہت ہی مفید ہے۔ یہ پھیپھڑے کے پھوڑے میں بھی مفید ہے، بخار، سل مندی اور کنٹھ مالا کے لئے مفید ہے۔ یہ مرکب اسٹرپٹومائیسین کے انجکشن کے ساتھ بھی دیا جاسکتا ہے۔ ہڈی توڑ پھوڑے کے لئے بھی مفید ہے۔

۶۔ نائیڈرازِڈ (سارابھائی) ایک ٹکیہ، بی کمپلیکس بی ۱۲ ایک ٹکیہ، سی لن ..ا ملی گرام ایک ٹکیہ، تینوں کو آپس میں ملا کر ایک خوراک بنائیں اور پانی کے ہمراہ دن میں تین بار دیں۔ یہ آئیسو نیازِڈ اور وٹامن کا مرکب ہے، جو دِق کے علاج میں تجویز کی جاتی ہے، کنٹھ مالا کی گانٹھوں کو تحلیل کرتی ہے۔ دِق سوجن غدہ کے لئے ازحد مفید ہے۔

۷۔ آئیسو زون فورٹ (فزر) ایک گولی، بینا ڈرل (پارک ڈیوس) ۲۵ ملی گرام، ریڈوکسان (روش) ..۵ ملی گرام، تینوں کو ایک ساتھ پانی کے ہمراہ دن میں دو بار دیں۔ یہ علاج جراثیم دِق کو دُور کرنے کے لئے مفید ہے۔ اور دافع حساسیت ہے، اس لئے کھانسی اور بخار میں مفید ہے۔

۸۔ تقویت کے لئے شارک فیرول (Sharkofe rrol)، ڈے پلیکس (Deyplex)، فیراڈول (Feradol) کا استعمال کریں۔

۹۔ وائیومائی سین (Viomycin) پارک ڈیوس ——— یہ دَوا جرثومہ ٹی۔ بی کو روکتی ہے، اور جہاں سٹرپٹومائی سین سے فائدہ نہ ہو وہاں یہ جلد اثر دکھاتی ہے، دو گرام کو بارہ بارہ گھنٹہ کی خوراکوں میں بانٹ کر ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کریں۔

نوٹ:۔ سٹرپٹومائی سین سے بعض دفعہ زہریلے اثرات ظاہر ہونے لگے ہیں، مثلاً بہرہ پن، کانوں کا بجنا، دردِ سر، سر چکرانا وغیرہ، تب اسے فوراً بند کر دیں اور کوئی انٹی ہسٹامین دوا مثلاً انھتی سان یا انٹی سٹین وغیرہ استعمال کرنی چاہیئے۔

۱۰۔ آج کل تپ دق کے علاج کے لئے رِفامائی سین (Rifamycin)، کیپ شولز استعمال کئے جاتے ہیں، اسے کئی کمپنیاں مختلف ناموں سے تیار کرتی ہیں۔ ساتھ ہی طاقت کے لئے کو باڈیکس یا بیسی لوٹن فورٹ کیپ شولز دیئے جاتے ہیں ——— آئیسو کین ٹی ایف۔ آئیسو بار، پاس، پاسونیکس ایس۔ آئیسونیکس فورٹ وغیرہ ادویات بھی بلحاظ مرض استعمال کرائی جاتی ہیں۔

——— میڈیکل ریسرچ کونسل ۱۹۴۹ء نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ شدید اقسام کے سِل و دِق کے علاج میں سٹرپٹومائی سین کے ساتھ ساتھ پی اے ایس ۲۰ گرام روزانہ کھلانے سے علاج کے شروع ہونے سے چھ ماہ تک دق کے جراثیم کے اندر اس دَوا سے مقابلہ کرنے کی قوت پیدا ہونے کا خطرہ بہت کم ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں دوائیں ایک دوسرے کی ممد و معاون ہیں۔

کئی دَوا ساز کمپنیاں پینی سلین اور سٹرپٹومائی سین کا مرکب مختلف ناموں سے فروخت کرتی ہیں۔ تپ دق کے ساتھ دوسری قسم کی چھوت دُور کرنے یا اس سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ مرکب مفید ہے، لیکن ٹی بی کے مریضوں کو لمبے عرصے تک سٹرپٹومائی سین استعمال کرانی ہوتی ہے۔ اس لئے ایسی مرکب دوا صرف چھوتوں کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے۔

یونانی علاج:۔ مریض کو کھُلی اور پاک و صاف ہَوا میں رکھیں۔ کسی باغ میں رکھنا مفید ہے، غذا لطیف و زود ہضم کھلائیں، تقویت و تندرستی بدن کا زیادہ خیال رکھیں، آرام و چین کی زندگی بسر کرائیں، ملاپ سے قطعی پرہیز کرائیں، مریض کے کمرہ میں چاروں طرف خس کی ٹٹیاں لگوائیں اور بہت سے کھُلے برتن پانی سے پُر کر کے رکھ دیں، سرد قسم کے خوشبودار پھول مثلاً گل نیلوفر، گل بنفشہ، گل گڑھل، گل چاندنی، گل سُرخ، سفید گلاب، چنبیلی وغیرہ رکھیں۔

تپ دق کے علاج میں داخلی اور خارجی سرد ادویہ کا استعمال کریں، مریض کے بدن پر روغن کدو، روغن خشخاش، روغن بنفشہ، روغن نیلوفر کی مالش کریں، مریض کو کپڑے بھی صندل میں رنگے ہوئے اور کافور میں بسائے ہوئے پہنائیں، مریض کو چلنے پھرنے سے سخت پرہیز کرائیں۔

یونانی طریقہ علاج میں مرض تپ دِق و سِل کے علاج میں ایسے نسخہ جات کی جن میں سرطان (کیکڑا) ہو بہت تعریف کی گئی ہے، کیونکہ سرطان سوختہ سے ایک قسم کا چُونہ حاصل ہوتا ہے جو کہ بعض ہائپو فاسفیٹ آف لائم سے مشابہ ہے، جس کا شربت ایلوپیتھی طریقہ علاج میں نہایت مفید ہے۔

ابتدائے مرض میں جب خشک کھانسی زیادہ ہو اور تھوک کے ساتھ خون بھی آتا ہو تو صبح و شام مندرجہ ذیل دوائے تپ دق کا استعمال کریں:۔

دوائے تپ دق:۔ گیرو ایک ماشہ، سنگ جراحت ایک ماشہ، دم الاخوین ایک ماشہ، سرطان سوختہ ایک ماشہ، باریک پیس کر خمیرہ خشخاش ایک تولہ

میں ملاکر کھلائیں، اوپر سے بہی دانہ تین ماشہ، مسوڑیاں ۹ دانہ کو پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ دو تولہ ملاکر پلائیں، کبھی اس نسخہ میں گوندکیکر ایک ماشہ کتیرا ایک ماشہ، ست ملٹھی ایک ماشہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

دیگر:۔ کہربائے شمعی، طباشیر بڑھیا ہر ایک ایک تولہ، کافور بھیم سینی، مروارید ناسفتہ، دانہ الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ، برادہ صندل سفید پانچ تولہ، سب کو کھرل کر کے غبار کی طرح کرلیں، خوراک دو ماشہ ہمراہ عرق شیر استعمال کریں، نہایت مفید ہے

دیگر:۔ گلوئے سبز جو درخت نیم پر چڑھا ہو بقدر ایک تولہ کوٹ کر رات کو گرم پانی میں تر کریں، صبح اس کا زلال لے کر قند سفید مصری شامل کر کے مریض کو پلائیں، اگر کھانسی ہو تو سفوف ملٹھی چھلی ہوئی چھ ماشہ بھی گلو کے ہمراہ تر کریں، اگر حرارت زیادہ ہو تو شیرہ خیارین اور شیرہ مغز کدو ہر ایک سات ماشہ بھی اضافہ کریں۔

دیگر:۔ سیتل چینی ایک تولہ، سیلکھڑی ایک تولہ الائچی خورد ایک تولہ، کتھ پاپڑیا ۲ تولہ، تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر ۲۱ پڑیاں بنائیں، ہر روز صبح اور شام ایک ایک پڑیہ بکری کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ سات روز کے استعمال سے پھیپھڑوں سے خون آنا ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔ سرطان نہری پانچ عدد، پوست خشخاش ایک تولہ، بانسہ کے تازہ و خشک پتے چھ تولہ، سب کو مٹی کے سکورے میں رکھ کر گل حکمت کر کے کنڈوں کی آنچ دیں، بعد نکال کر ایک چٹکی کھلائیں، سل کی کھانسی میں نہایت مفید ہے۔

سفوف سل و دق:۔ ہلدی خام باریک پسی ہوئی بیس تولہ، دودھ آک ایک تولہ ملاکر یک جان کرلیں، خوراک ایک سے دو رتی دن میں تین بار دیں اور غذا مرغن کھلائیں۔

عرق شیر (یہ نسخہ خاص سل و دق کے لیئے مفید ہے):۔ بانسہ، عنب الثعلب، صندل سفید، دھنیاں خشک، گلوئے سبز، گل سرخ، ملٹھی چھلی ہوئی، پھول منڈی، شاہترہ کے پتے، دھنیاں کا پانی ہر ایک دس تولہ، سیب لال دس عدد، کافور ایک تولہ، دودھ گائے پانچ سیر، دریا کا پانی یا بارش کا پانی چھ سیر، کافور کے علاوہ تمام دواؤں کو اکٹھا کر کے رات کو بھگو دیں، صبح بدستور عرق کشید کریں۔ اور کافور کو نیچہ پر باندھیں، ۶ عرق چھ بوتل نکالیں، خوراک چار تولہ صبح، چار تولہ شام ہمراہ ادویہ مناسبہ استعمال کریں۔

قرص کافور (سل و دق کے لیئے مفید ہے):۔ مغز بیج کھیرا، مغز بیج خربوزہ، مغز بیج کدو میٹھا، مغز بہی دانہ ہر ایک پانچ تولہ گل سرخ، ست ملٹھی، طباشیر اصلی ہر ایک تین تولہ، گوندکیکر، کتیرا، نشاستہ، صندل سفید ہر ایک دو تولہ، تخم کاہو شدہ ایک تولہ، کافور اصلی آٹھ ماشہ، سب ادویہ کو کوٹ کر ست اسبغول سے قرص (گولیاں) بنائیں، خوراک چھ ماشہ ہمراہ مناسب عرق استعمال کریں۔

دوائے دق:۔ کہربائے شمعی، طباشیر اصلی ہر ایک ایک تولہ، کافور بھیم سینی، سچے موتی اصلی، دانہ الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ، برادہ صندل سفید پانچ تولہ ——— سب کو کھرل کر کے غبار کی طرح بنائیں، خوراک ایک سے دو ماشہ ہمراہ عرق شیر دیں، نہایت مفید ہے۔

بڑی رودنتی بوٹی سے علاج:۔ بڑی رودنتی سل و دق کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ بڑی رودنتی کے پھلوں کا سفوف تیار کرلیں اور دو رتی سے پانچ رتی تک دن میں تین یا چار بار ہمراہ دودھ یا پانی دیں یا اس بوٹی کے پھل کا سفوف لے کر چھ ماشہ کی مقدار میں ایک پاؤ پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب ایک چھٹانک رہ جائے تو جوشاندہ کو نتھار کر آدھا سے ایک تولہ استعمال کریں، سفوف پھل بڑی رودنتی دس تولہ، سفوف چھلکا جڑ چھوٹا چندرا پانچ تولہ، ہلدی کچی (لمبی و پتلی گانٹھوں والی)، آک کا تازہ دودھ چھ ماشہ، سب کو ملالیں، خوراک تین سے آٹھ گرین دن میں دو سے تین بار حسب برداشت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

نوٹ:۔ سفوف بڑی رودنتی کی ہر خوراک کے ساتھ ایک سے دو گرین (آدھی سے ایک رتی) "سورن بسنت مالتی رس" شامل کر کے دی جائے تو زیادہ مؤثر ہے اور فوراً فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

آیورویدک علاج:۔ آیورویدک گرنتھوں نے تپ دق کے لئے "سونا" ایک واحد دوا تجویز کی ہے اور تپ دق و سل کے علاج میں سونے

کے مرکبات وسونے کا استعمال بے حد مفید مانا گیا ہے، کیونکہ سونا زبردست جراثیم کش ہونے کے علاوہ مقوی بدن ہے، اس لئے تپ دق کے خطرناک جراثیم کو آناً فاناً ہلاک کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور سونے کے مرکبات دینے سے تپ دق کے جراثیم ہمیشہ کے لئے نیست و نابود ہو جاتے ہیں اور مریض تپ دق دن بدن اپنی صحت و تندرستی میں حیرت انگیز تبدیلی محسوس کرنے لگتا ہے۔

سوران لبسنت مالتی رس (بھیشج رتناولی):۔ کشتہ سونا اصلی ایک تولہ، سچے موتی اصلی دو تولہ، شنگرف تین تولہ، مرچ سیاہ چار تولہ، کھپریا آٹھ تولہ، باریک پیس کر مکھن اڑھائی تولہ میں کھرل کر کے اس میں رس لیموں اتنا کھرل کریں کہ مکھن کی چکنائی مفقود ہو جائے، تب ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں، خوراک آدھی سے ایک گولی ہمراہ عرق گلو یا شہد سے دیں، دق، سل، پرانا بخار، آنتوں کی دق، دمہ، کھانسی، کمزوری معدہ کو نافع ہے، پرانے بخاروں میں جب جسم بہت کمزور اور خون کم ہو گیا ہو نیز مریض کی قوت مدافعت معدوم ہو گئی ہو تو یہ رس جسم کو طاقت دے کر مرض کا مقابلہ کرنے کی طاقت کو بحال کرتا ہے۔

سدّھ مکر دھوج:۔ پارہ شدھ آٹھ تولہ، ورق سونا ایک تولہ، گندھک شدھ سولہ تولہ، پہلے پارہ اور ورق سونا دونوں کو تین روز لیموں کے رس میں خوب کھرل کریں اور ہر روز نمک سیندھا ایک تولہ شامل کر دیں۔ چوتھے روز اسے چار یا پانچ بار پانی سے دھو ڈالیں تاکہ لیموں اور نمک کی ترشی دور ہو جائے۔ تب گندھک شامل کر کے کجلی بنائیں، اب اس تیار شدہ کجلی کو سرخ کپاس کے پھولوں کے رس میں تین دن بھاونا دیں، پھر خشک ہونے پر آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ بالو کا جنتر سندھور تیار کریں اور تہ نشین ہونے والا سونا لے کر حسب معمول کشتہ تیار کر کے سندھور حاصل کردہ میں ملا لیں، بس سدّھ مکر دھوج تیار ہے۔

مندرجہ بالا ترکیب سے جو سونا قدرے گندھک کے ہمراہ آمیزش شدہ شکل میں کپّی کے پیندے میں تہ نشین رہ جاتا ہے، وہ مکمل کشتہ کی شکل میں ہرگز تبدیل نہیں ہوتا۔ لہٰذا طبی نقطہ نظر سے یہ تہ نشین کچا سونا کسی صورت میں استعمال نہیں ہونا چاہئے، لہٰذا بہتر اور صحیح طریقہ یہ ہے کہ تہ نشین سونے کو سدّھ مکر دھوج سونے میں ملانے سے پہلے حسب معمول کشتہ تیار کر لیا جائے، اس طریقہ سے تیار شدہ سدّھ مکر دھوج اپنا پورا اثر دکھاتا ہے۔

خوراک ½ سے ½ رتی ہمراہ مکھن، شہد یا بالائی، اوپر سے دودھ دیں۔

یہ رسائن مشہور ٹانک ہے، آیورویدک گرنتھوں میں اس کی بہت تعریف لکھی گئی ہے۔ تپ دق کے علاوہ جسم کا کایا کلپ ہو جاتا ہے، قوت ..... بڑھانے کے لئے مفید ہے۔

تپ دق کے لئے خالص کشتہ سونا یا کشتہ موتی یا کشتہ ابرق سیاہ یا کشتہ صدف یا مرجان کا استعمال بھی مفید ہے، اس کے علاوہ دار اکشا سو، چیون پراش، ستوپلادی چورن کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔

تالیس آدی چورن (چرک سنگھتا):۔ تالیس پتر، الائچی، دارچینی ہر ایک ایک تولہ، مرچ سیاہ دو تولہ، سونٹھ دو تولہ، پیپلی چار تولہ، طباشیر چار تولہ، مصری تبیس ۳۲ تولہ۔

سب کو ملا کر چورن بنا لیں، خوراک دو سے چھ ماشہ ہمراہ شہد یا دودھ دیں، بلغمی کھانسی، تپ دق کی کھانسی اور دمہ کے لئے مفید ہے۔

"سروانگ سندر رس" تپ دق کے درجہ حرارت کو کم کر کے طبیعت میں بشاشت لاتی ہے اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ شہد استعمال کرائیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ آرسینک آیوڈائیڈ، چائنا، فیرم آیوڈم، البیڈ فاس، برائی اونیا، اسٹینم، بیسی لینم، ٹیوبرکیولینم عمدہ ادویات ہیں۔ مشہور ہومیوپیتھ ڈاکٹر جے، سی، برنٹ کے قول کے مطابق اس مرض کا بہترین علاج بیسی لینم ہے۔ بہت زیادہ مزمن صورتوں میں بھی یہ دوا مریض کو افاقہ اور آرام پہنچائے گی۔

بائیوکیمک علاج :۔ نیٹرم میور، فیرم فاس (جب پتلا جھاگ دار بلغم خارج ہو)، کالی سلف (جب بلغم تنگی سے خارج ہو)، کلکیریا فاس (مرض کی پرانی صورت میں) یہ سب اس مرض کی مفید ادویات ہیں۔

قدرتی علاج :۔ تندرست گدھی کے دودھ کا استعمال اور کیکڑا (سرطان) شدہ کے شوربہ کا استعمال اس مرض کے لئے ازحد مفید ہے، اگر کھانسی کا عارضہ شدید ہو تو جھینگر کی چائے کا استعمال کیا جائے۔

غذا و پرہیز :۔ اس مرض میں غذا مقوی و مرغن استعمال کی جائے، خالص دودھ، خالص مکھن، خالص گھی، پرندوں کا شوربہ، تازہ اور بڑھیا پھل بہت مفید ہیں۔ تیل کی اور ترش چیزوں سے پرہیز اور برہمچریہ کا پالن کیا جائے۔

سل و دق سے بچنے کے لئے مفید ہدایات

۱۔ اندھیرے اور پانی کی نمی والے مکانات اور جہاں گرد و غبار ہو یا دھوپ کا گزر نہ ہو، رہائش نہ رکھی جائے۔

۲۔ غذا لطیف اور مقوی استعمال کی جائے۔ ناقص اور کم غذا استعمال نہ کی جائے۔ غذا میں پھل، مکھن، گھی کی مقدار زیادہ ہونی چاہیئے۔

۳۔ بازاری چیزوں سے پرہیز کیا جائے اور کھانے پینے میں بے اعتدالی نہ کی جائے، ایسی غذائیں جو ہاضمہ کو خراب کریں۔ ان سے سخت پرہیز کیا جائے۔

۴۔ نشہ آور چیزوں شراب، بھنگ، افیون سے پرہیز کیا جائے۔

۵۔ کچی عمر میں برہمچریہ کو نہ توڑا جائے اور رنج و غم سے دُور رہا جائے۔

۶۔ صبح و شام ہوا خوری کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

۷۔ سانس ہمیشہ ناک سے لی جائے اور گہرا سانس لیا جائے، بہت سے لوگوں کو ایک کمرہ میں نہیں سونا چاہیئے، خصوصاً جس کمرہ میں تپ دق کا مریض ہو، وہاں نہیں جانا چاہیئے۔

۸۔ کچا دودھ یا بازاری مکھن استعمال نہ کیا جائے۔

۹۔ کچا گوشت نہ کھایا جائے، ہمیشہ اچھی طرح پکا کر استعمال کیا جائے۔

۱۰۔ مریض دق کے جھوٹے برتن، حقہ، کپڑے استعمال نہ کئے جائیں، جس کمرہ میں مریض دق رہ چکا ہو، اُسے اُس وقت تک استعمال نہ کیا جائے، جب تک دیواروں پر سفیدی نہ کرائی جائے اور فرش پر فینائل نہ چھڑک لی جائے۔

۱۱۔ مریض دق کی بلغم کو گڑھے میں دبائیں، اگر عورت تپ دق میں مبتلا ہو تو مرد کو برہمچریہ کا پالن کرنا چاہیئے، اور ماں کو بچے کو دودھ نہیں پلانا چاہیئے، اگر بچہ کو تپ دق ہو تو تندرست ماں یا دایہ کا دودھ نہ پلائیں۔ بلکہ گائے یا بکری کے دودھ پر گزارہ کیا جائے۔

پھلوں سے علاج :۔ ۱۔ کشمش بلغم کو خارج کرتی ہے، کھانسی میں مفید ہے۔ اسے پانی سے دھوکر کھانا کھانے کے بعد موسم کے مطابق حسب برداشت استعمال کیا جائے تو مفید ہے۔ آیورویدمیں "دراکھشا سو" اسی کشمش سے ہی بنتا ہے۔

۲۔ کشمش ۱۰۰ گرام پانی سے دھوکر ۱۰۰ گرام چینی ملالیں۔ جب چٹنی کی طرح ہو جائے تو محفوظ رکھیں اور مریض کو ہدایت دیں کہ ۲۰ گرام روزانہ رات کو سوتے وقت چاٹ لیا کرے۔

۳۔ کاڈلور آئیل (روغن جگر ماہی) بھی طاقت کو قائم رکھنے کے لئے مفید ہے ______ جن لوگوں کا گوشت گھٹنے لگے یا دُبلے پتلے ہونے لگیں اُنہیں مناسب پھلوں کے رس کے ساتھ اس کا استعمال کرانا مفید رہتا ہے۔
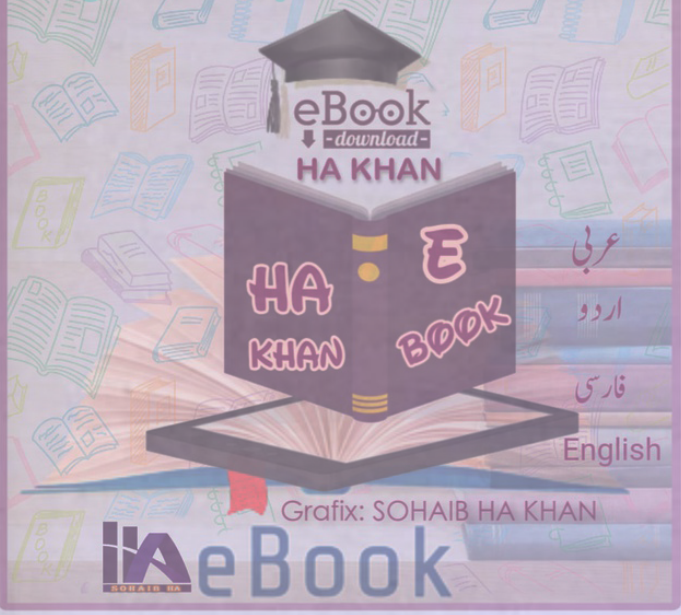
آٹھواں باب

دل کی بیماریاں اور دورانِ خون

ہردیہ سپندن، خفقان، دل کی دھڑکن، پلپی ٹیشن، (Palpitation)

تعریف مرض:۔ دل کو طاقت پہنچنے سے دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور اتنے زور سے دل دھڑکتا ہے کہ مریض کو یہ دھڑکن محسوس ہوتی ہے۔

وجوہات:۔ یہ عارضہ خون کی کمی، کثرت ملاپ و جلق، شراب، چائے، چرس، تمباکو وغیرہ کے زیادہ استعمال سے ہوتا ہے۔ بعض اوقات فکر، جوش یا غصّہ اور دائمی قبض سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ دل زور سے دھڑکتا ہے۔ جس سے سینہ میں بھی دھڑکن محسوس ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل ڈوبا جا رہا ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے، گھبراہٹ اور بےچینی ہوتی ہے۔ اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے، نبض تیز، جلد لال اور بعض دفعہ دل کے مقام پر درد ہوتا ہے۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو دور کریں، دل کی اندرونی و بیرونی طور پر تبریدکریں۔ ڈاکٹری طریقہ علاج میں دل کی طاقت کے لئے کورامین ایک سی سی کا انجکشن دیں اور خوردنی طور پر اس کا مخصوص گھول دس تا پندرہ قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر دیں نہ بے حد مقوی اور ٹانک ہے یا کیمفران آئیل یا ودائیکا ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن ہفتہ میں دو بار اور فوری طور پر دیں، اگر ریاح کے سبب سے دل پر دباؤ پڑ رہا ہو تو سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۰ قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر دیں، اگر ضرورت ہو تو ایک گھنٹہ کے بعد ایک خوراک اور دیں، اگر کثرت ملاپ، جلق سے کمزوری اعصاب یا کمی خون کا عارضہ ہو تو مقویات کونین، فولاد اور سٹرکنین وغیرہ استعمال کرائیں اور وٹامن سے بھرپور اغذیہ دیں۔

کمی خون کی صورت میں فرائی ایٹ امونیا سائیٹراس پندرہ گرین، ایکوا انی سائی ایک اونس میں گھول کر صبح و شام بعد از غذا دیں اور لیور ایکسٹریکٹ ایک تا دو سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔ پرانی شش انیمیا ہو تو وٹامن بی ۱۲ کا خوردنی اور انجکشن کے ذریعہ استعمال کریں۔ اگر ہسٹیریا کی وجہ سے دل کی دھڑکن ہو تو

دلیری ایپی ایونی ایٹ ۲۰ قطرے، ٹنکچر بیلاڈونا پانچ قطرے، ایکوا کلوروفارم ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔

ماڈرن ادویات:۔ خفقان، دل کی کمزوری یا دل یکایک رُکنے (Heart failure) کی صورت میں مندرجہ ذیل ادویات دیں:۔

۱۔ کورامین (Coramine) ایک امپول عضلاتی یا ایک ٹیکہ ہر تین یا چار گھنٹے بعد دیں یا دس سے بیس بوند تین یا چار گھنٹہ بعد دیں۔

۲۔ کارڈیازول (Cardiazol) ایک امپول عضلاتی ٹیکہ دیں یا ایک ٹکیہ یا ۲۰ سے ۳۰ بوند ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

۳۔ کارڈیازول ایفیڈرین (Cardiazol ephedrine) یا کورامین ایفیڈرین (Coramin Ephedrine) جب دل فیل ہونے کے اندیشہ میں اُکھڑتے ہوئے سانس میں بہت موثر ہے، اگر دمہ کی وجہ سے دم گھٹ رہا ہو تو جلد فائدہ ہوتا ہے۔ ایک امپول عضلاتی دیں یا دس سے بیس بوند پانی میں ملا کر ایسی تین یا چار خوراک دین میں دیں۔ ٹیکہ نصف تا ایک ہر چار گھنٹہ بعد دیں، یہ دوا ناشتہ کے بعد دیں۔ ہائی بلڈ پریشر میں اس کا استعمال منع ہے۔

۴۔ کاروا ٹون (Carvotone) بوٹس ———— ایک امپول عضلاتی انجکشن دیں یا ایک ٹکیہ چار گھنٹے بعد دیں یا ۲۰ سے ۳۰ بوند ہر چار یا چھ گھنٹہ بعد دیں۔

۵۔ کارڈیامیڈ (Cardiamid) سپلا ———— ایک امپول عضلاتی انجکشن دیں یا ۲۰ بوند ہر چار سے چھ گھنٹہ بعد دیں۔

۶۔ کیمفرانِ آئیل (Camphor inoil) سپلا ———— ایک امپول عضلاتی انجکشن دیں۔

۷۔ ایڈرینالین کلورائیڈ (Edrenaline chloride) ایک امپول عضلاتی انجکشن کریں۔

۸۔ مسک اِن آئیل (Musk inoil) ایک امپول عضلاتی انجکشن کریں۔

۹۔ لیناکسین (Lanoxin) بروز ولکم ———— ایک امپول عضلاتی دیں یا ایک ٹکیہ ہر چھ گھنٹہ بعد دیں۔

۱۰۔ سیلارین (Sciliaren) سینڈوز ———— یہ دل کے امراض میں ڈیجی ٹیلس کے برابر ہے۔ ایک امپول عضلاتی انجکشن حالات مرض کے مطابق دیں۔

۱۱۔ ڈجی فارٹس (Digi fortis) پارک ڈیوس ———— یہ ٹکیہ و سیال کی صورت میں ملتی ہے۔ جب ہارٹ فیل کا اندیشہ ہو تو اسے فوراً دینا چاہیئے یہ ڈیجی ٹیلس سے بنتی ہے، آٹھ آٹھ بوند یا ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں ———— سینڈوز ڈجی ٹول (Digitol) ———— بروز ولکم ڈی جاکسین (Digoxin) ———— اور سپا ڈجی فولین (Digifolin) کے نام سے مارکیٹ میں ملتی ہے۔

۱۲۔ خفقانِ قلب میں یہ مرکب علاج بھی بہت مفید ہے۔ لبریم (روش) ۱۰ ملی گرام، بنزواد (روش) ۱۰۰ ملی گرام۔ دونوں کو پانی کے ساتھ دن میں دو سے تین بار دیں۔ سخت بے چینی و کمزوری میں مفید ہے۔

۱۳۔ وٹامی نٹس فورٹ (روش) ایک ٹکیہ، ان ٹین سول (Anatensol) (سارا بھائی) ایک ٹکیہ، دونوں کو پانی کے ساتھ حملہ مرض کے وقت فوراً دیں۔ یہ مرکب دوا دل و نفس کی بے چینی کے سبب خفقان میں بہت مفید ہے۔ لیکن بہت زیادہ دباؤ میں اسے استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

۱۴۔ ڈکسٹروز (Dextrose) ۲۵ فیصدی طاقت کی پچاس ملی لٹر آہستہ آہستہ وریدی ٹیکہ ہر بارہ گھنٹے بعد مکمل فائدہ ہونے تک ٹیکہ لگائیں۔

دل دھڑکنے کے دورہ کو روکنے کے لئے کرسی پر بیٹھے ہوئے سر کو گھٹنوں تک جھکا دینا، سانس روک لینا، منہ بند کر کے زور سے اندر اور باہر کو گہرے سانس لینا، پیٹ پہ دباؤ ڈالنا مفید تدابیر ہیں۔ زیادہ دھڑکن میں محرکاتِ قلب ادویہ دی جائیں، قہوہ، شراب و تمباکو سے پرہیز کرایا جائے لیکن دل ڈوبنے یا نبض کے کمزور ہو جانے کی حالت میں محرکاتِ قلب ادویات کا استعمال ضروری ہے۔

اگر دل کی ساخت یعنی ذاتی خرابی سے یہ مرض ہو تو محرکات کا استعمال نہ کریں۔ امراضِ دل کے مریضوں کو زیادہ بلندی پر رہنا زیادہ مضر ہوتا ہے۔

اورگرم میدانی علاقہ میں بھی غیر مفید ہوتا ہے، دریائی علاقہ اور باغوں کی سیر بہت مفید ہے۔

یونانی علاج:۔ تقویت دل کے لئے مربہ بہی، مربہ آملہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں یا خمیرہ مروارید پانچ ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری چار ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان و روح کیوڑہ دیں یا دواء المسک معتدل جواہر والی چار ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔ مندرجہ ذیل مجربات تقویت دل کے لئے نہایت مفید ہیں۔

مرواریدی پلز:۔ طباشیر نقرہ تین ماشہ، ورق چاندی پندرہ عدد، مروارید ناسفتہ خالص ایک ماشہ، روح کیوڑہ دس تولہ، تمام ادویات کو روح کیوڑہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کیا جائے اور بقدر دانہ مسور گولیاں تیار کر لی جائیں۔ دل کی طاقت کے لئے سیکنڈوں میں فائدہ دینے والی مفید گولیاں ہیں۔ مربہ آملہ دو عدد پانی سے دھو کر ورق چاندی لگا کر کھلانا یا گل گاؤزبان تین ماشہ ہمراہ دودھ گائے دینا بھی دل کی دھڑکن کا آسان علاج ہے۔

دیگر:۔ زہر مہرہ خطائی، سچے موتی، کشتہ عقیق، کشتہ سنگ یشب، دانہ الائچی خورد، مغز کنول گٹہ، ورق چاندی، سب برابر وزن، سب سے پہلے زہر مہرہ و موتیوں کو عرق کیوڑہ میں کھرل کر لیں، پھر باقی ادویات کوٹ چھان کر ملائیں اور لگاتار تین دن روح کیوڑہ میں کھرل کریں، خوراک دو سے تین رتی خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا کے ساتھ دیں، کمزوری دل کے علاوہ تمام صفراوی امراض کا کامیاب علاج ہے۔

علاوہ ازیں تقویت قلب کے لئے مفرح اعظم، مفرح شیخ الرئیس، کشتہ مروارید، کشتہ یشب، کشتہ عقیق، کشتہ سونا بہترین ادویات ہیں۔ طباشیر، زہر مہرہ ہر ایک دو رتی، مروارید اصلی ایک رتی، باریک پیس کر شربت انار شیریں چھ ماشہ ملا کر چٹائیں۔

آیورویدک علاج:۔ سدھ مکر دھوج، کشتہ سونا، کشتہ موتی، کشتہ چاندی، کشتہ عقیق وغیرہ کا استعمال نہایت مفید ہے، اس کے علاوہ کافور، صندل، دھوپ، اگربتی، عطریات اور پھولوں کا سونگھنا دل کو فرحت پہنچاتا ہے۔ طب آیوروید میں ارجن ارشٹ کا استعمال نہایت مفید ہے، جس کا نسخہ درج ذیل ہے:۔

ارجن ارشٹ:۔ ارجن کی چھال پانچ سیر، منقی اڑھائی سیر، گل مہوا ایک سیر، ان سب کو ڈیڑھ من پانی میں پکائیں، پندرہ سیر پانی رہ جانے پر چھان لیں اور گل دھاوا ایک سیر، گڑ پانچ سیر ڈال کر ارشٹ تیار کریں۔ خوراک ایک سے دو تولہ ہموزن پانی ملا کر استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ دل کی تمام بیماریوں (دل کی دھڑکن، دل بیٹھنا، دل کا کمزور ہونا) کے لئے ازحد مفید ہے۔ پھیپھڑوں کو طاقت دیتا اور دل ڈوبنے (ہارٹ فیل) سے بچاتا ہے۔

چونکہ دل اندیشوں، افکار، حزن و ملال اور افسردگی سے جلد متاثر ہو کر خائف ہو جاتا ہے، اس لئے دل کی تقویت کے لئے بے فکری، خوش مزاجی اور زندہ دلی بہترین قدرتی علاج ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ ڈیجی ٹیلس مفید علاج ہے۔ اس دوا کے متعلق ڈاکٹر ہیوز رقمطراز ہیں، کہ یہ دوا دل کی دھڑکن، دل کی سستی، بیقاعدہ اور نوبتی حرکت، یہ خوف کہ دل کی حرکت بند ہو جائے گی اور استسقائے دل وغیرہ کے لئے مفید پائی گئی ہے، اور مایوس کن پریشانی کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے نقصان دہ ہے، اس کے علاوہ اکونائٹ، اسپائی جلیا، برائی اونیا وغیرہ بہترین ادویات ہیں، حسب موقعہ اور مزاج و علامات کے مطابق استعمال میں لانا چاہیئے۔

پھلوں سے علاج:۔ ۱۔ گڑھل کے پھول ۲۵ گرام لے کر ۲۰۰ ملی لیٹر پانی میں ایک گھنٹہ بھگوئیں، پھر چھان لیں۔ دن میں دو بار پلائیں۔

۲۔ گاجر ایک عدد لے کر گرم راکھ میں دبا دیں، یہاں تک کہ وہ نرم ہو جائے، پھر اس کو صاف کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ رات بھر شبنم میں رکھیں، صبح چینی چھڑک کر کھائیں۔

۳۔ کشمش دس گرام، دھنیاں چھ گرام لے کر ساڑھے پانچ لیٹر پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح پیس کر چھان لیں اور پئیں۔

غذا اور پرہیز:۔ محرکات قلب مثل چائے، قہوہ، شراب اور تمباکو سے پرہیز کرائیں، انگور، سیب، انار وغیرہ کا استعمال مفید ہے، موسم گرما میں شربت گڑھل، شربت صندل وغیرہ دیں (ان کے نسخے "نئے روزگار" میں درج ہیں، قیمت روپے محصولڈاک ۶ روپے، مینیجر برالاجو کی پبلشرز پانی پت (انڈیا) کے پتے سے منگائی جا سکتی ہے) زیادہ محنت سے سخت پرہیز کریں۔

ہرت شول، وجع القلب، دردِ دل، انجائنا پیکٹورس، (Angina-Pectoris)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں مریض کے دل کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے۔

وجوہات:۔ بدہضمی، قبض، نفخ شکم، شراب خوری، خون کے دباؤ کی زیادتی، جوش وغصہ، رنج والم، بے خوابی، گرم سرد ہو جانا، ذیابیطس، نقرس، آتشک وغیرہ، علاوہ ازیں دل پر چوٹ لگنے، اعضاء کے تشنج سے شرائن کا کھچاؤ سے بھی دردِ دل کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ مرض کے دورے سے پہلے قدرے بے چینی ہوتی ہے اور دل کی جگہ گرانی محسوس ہوتی ہے اور کبھی اچانک شروع ہو جاتا ہے، یہ درد چھاتی کے درمیان محسوس ہوتا ہے، خاص دل کی نوک پر معلوم نہیں ہوتا، بعض اقسام میں درد بالکل نہیں ہوتا، لیکن درد کی ٹیسیں دور دور تک جاتی ہیں، خاص طور پر بائیں بازو تک، بعض اوقات گردن کے نچلے جبڑے اور دانتوں تک کو بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ درد کی شدت کی وجہ سے مریض کو بہت مقدار میں پسینہ آکر دم کشی کی حالت ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں مریض کی ہلاکت کا خطرہ ہوتا ہے، بعض مریضوں کو زیادہ غصہ آکر دردِ دل ہو جاتا ہے اور اس حالت میں ہی موت واقع ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ مریض کو فوراً ایمائل نائیٹریٹ کا کیپ شول رومال یا ولایتی روئی میں ڈال کر سنگھائیں، اب ایک نئی دوا ٹرائی لین (Trilene) کو رومال میں یا بذریعہ انہیلر سنگھایا جاتا ہے، اگر اس سے مریض کو آفاقہ نہ ہو تو مارفیا کا مناسب مقدار میں جلدی ٹیکہ کرنا چاہیئے، اگر بلڈ پریشر زیادہ ہو تو بلڈ پریشر کے علاج میں لکھے گئے نسخہ جات استعمال میں لاویں، دل کی تقویت کے لئے وٹامن بی کمپلیکس عمدہ دوا ہے، اگر دل میں سوجن ہو تو میتھی سلین کا انجکشن مفید ہے، اگر مریض فربہ (موٹا) ہو تو پیٹ کو سہارا دینے کے لئے پیٹی باندھی جائے اور غذا میں کمی کی جائے۔

دردِ دل کے لئے طب جدید میں نائیٹروگلیسرین ۱/۱۰۰ گرین زبان کے نیچے رکھ کر چوسیں، اگر کوئی خاص کام کرتے وقت دردِ دل ہوتا ہے تو اس کام کو شروع کرنے سے پہلے ایک دو ٹکیہ چوسنے سے درد کا دورہ روکا جا سکتا ہے۔ دن میں وقفہ دے کر کئی بار ٹکیاں کھانے سے کوئی بداثرات پیدا نہیں ہوتے، ان ٹکیوں کی شیشی کا منہ پیرافین دکیس سے بند رکھنا چاہیئے، جب درد رک جائے تو اصل مرض کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔

جدید پیٹینٹ ادویات میں مخصوص گارڈی نال ٹیبلیٹس (مے اینڈ بیکر) کا استعمال مفید ہے۔ یہ دوائی ہائی بلڈ پریشر اور دردِ دل میں مفید ہے، اس کے علاوہ رونی کول (Ronicol) (روش) کا استعمال بھی مفید ہے۔ یہ دوا خوردنی استعمال کے لئے بشکل ٹکیہ اور انجکشن کے لئے ایمپول میں بکتی ہے۔

آج کل ڈاکٹر صاحبان دردِ دل وغیرہ میں جوہر خصیہ وغیرہ کے مرکبات استعمال کر رہے ہیں، اس سلسلہ میں ٹیسٹو ویرون (Testoviron) کے انجکشن دیئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ علاج ابھی تجرباتی درجہ پر ہے، علاوہ ازیں نوبت درد کے لئے پوٹاسیم برومائیڈ دس گرین، ٹنکچر بیلاڈونا پانچ بوند، ٹنکچر ہائیوسائمس پانچ بوند، سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین، ایکوا دو اونس، ملا کر یہ صبح وشام کھانے کے بعد پلائیں، مفید ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ نیوکار (Neocor) نیو فارما ——— دردِ دل کی اچھی دوا ہے۔ یہ دل کے درد کو فوراً کم کرتی ہے، دل پر اثر کر کے درد کے حملہ سے بچاتی ہے، پیشاب کو بڑھا کر دل کے بوجھ کو کم کرتی ہے۔ اس کا اثر فوراً ہو کر کافی دیر تک رہتا ہے۔ ایک سے دو ٹکیہ تازہ

پانی سے ہر چھ گھنٹے کے بعد استعمال کرائیں۔

۲۔ وسکارڈن (Viscarden) بی، ڈی، ایچ ——— دل کے درد، دمہ، کالی کھانسی وغیرہ میں مفید ہے۔ ایک دو ٹکیاں ضرورت کے مطابق تازہ پانی سے دیں۔ اس کا انجکشن بھی ملتا ہے۔

۳۔ انجائی زڈ (Angisid) بروز ویلکم ——— دردِ دل کے علاج و روک تھام کے لئے استعمال کرتے ہیں، ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

۴۔ کارڈی لیٹ (Cardilate) بروز ویلکم ——— دردِ دل کا علاج ہے۔ ایک خوراک کا اثر چار گھنٹے تک رہتا ہے، مرض کے دورہ کی حالت میں ایک ٹکیہ زبان کے نیچے رکھنے سے پانچ منٹ میں آرام ملتا ہے۔ دن میں کئی بار ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے۔ زیادہ تکلیف کی حالت میں ایک ٹکیہ تازہ پانی سے لینی چاہیئے۔

۵۔ کارڈو سیڈان (Cardosedan) المبیک ——— امینو فائی لین، فینو باربی ٹون، میپاویرین سے بنی ہے، دردِ دل و ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہے۔ ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار پانی سے دیں۔

۶۔ ایکوانائٹریٹ (Eqvanitrate) جان وائتھ ——— ایک ایک گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

۷۔ پیٹ (Pet) ڈیز ——— ایک سے دو ٹکیہ دن میں تین یا چار بار دیں۔

۸۔ تھیوگارڈی نال (سے بکیر) یا کورامین ایڈرے نوسین (سبا) یا تھیوبا (Theoba) بروز ویلکم ——— یا بیلاڈی نال (سینڈوز) یہ ٹکیہ صرف وقفہ کے زمانہ میں کھلائی جاتی ہیں۔ شروع میں دو گولیاں، اس کے بعد رفتہ رفتہ مقدار خوراک کم کر کے صرف آدھی گولی دن میں دو بار دیں۔ مرض کی زیادتی دھیرے دھیرے کم ہو جائے گی۔

۹۔ رونی کول (Ronicol) ایک ٹکیہ سے دو ٹکیہ دن میں تین بار بعد از غذا دیں یا ایک امپول کا زیر جلد انجکشن لگائیں۔

۱۰۔ پیری ٹریٹ (Peritrate) وارنر ——— دردِ دل کے حملوں کو روکنے کے لئے ازحد مفید ہے۔ ایک ٹکیہ دن میں تین بار قبل از غذا دیں۔

۱۱۔ ہائیڈرجین (Hydergin) سینڈوز ——— یہ ٹکیہ کی شکل میں ارگٹ کا ایک خاص جوہر ہے، جو دردِ دل کے لئے کارآمد ہے، یہ نبض کی رفتار کو سست کر کے خون کے دباؤ کو کم کرتا ہے۔ یہ دوا براہِ دہن زبان کے نیچے رکھ کر استعمال کی جاتی ہے، لیکن یہ ایک خطرناک دوا ہے۔ اس لئے اسے کوالیفائیڈ ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۲۔ انجی سڈ (Angised) بروز ویلکم ——— یہ گلیسرین ٹرائی ٹریٹس سے تیار شدہ ہے۔ دردِ دل کے دورہ کو ختم کرنے کے لئے اور بطور حفظ ماتقدم دورہ کو روکنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ خوراک ایک سے دو ٹکیاں تازہ پانی سے دیں۔

۱۳۔ لبریم (روش) دس ملی گرام، نیوالیس ڈاوائٹ (Newesdavite) ساختہ مرک شارپ ڈوہم ایک ٹکیہ۔ یہ مسکن نفس اور مقوی حیات مرکب ہے، دردِ دل کے لئے مفید ہے، لبریم بے چینی اور نیوالیس ڈاوائٹ وٹامنوں کا مجموعہ ہے، اس لئے یہ مفید مرکب ہے۔

۱۴۔ سگونٹین (Segontin) ہیکسٹ ——— ۶۰ ملی گرام کی ایک ڈریگی دل کے دورہ کے لئے دن میں دو تین بار دیں۔

۱۵۔ کارڈی لیٹ (Cardilate) بروز ویلکم ——— ایک دو ٹکیہ دن میں دو یا تین بار تازہ پانی سے دیں۔

یونانی علاج:۔ اکثر اس مرض کا باعث معدہ کی خرابی ہوا کرتا ہے، اس لئے معدہ کی اصلاح کا ضرور خیال رکھیں، کشتہ بارہ سنگا (گھیکوار والا) سفید رنگ ایک سے دو رتی منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں، ہر قسم کے دردِ دل کے لئے مفید ہے، ہیرا ہینگ ایک رتی منقیٰ میں ڈال کر کھلانا بھی دردوں کے لئے مفید ہے۔

بیرونی طور پر سہاگہ ایک تولہ، ہلدی ایک تولہ، باریک پیس کر گھی کوار کے پات پر چھڑک کر اور توے پر گرم کر کے مقامِ دل پر ٹکور کریں۔ مرض پرانا ہو جائے تو دواء المسک معتدل جواہر والی پانچ پانچ ماشہ صبح و شام کھلائیں، دردِ دل کے لئے عرق دارچینی بھی مفید ہے، کیونکہ دارچینی مفرح مقوی ہونے کیساتھ ہاضم اور کاسر ریاح بھی ہے۔ اِس لئے اِس کا عرق نہایت فائدہ مند ہے۔

پیپلی ایک حصہ، بارہ سنگا بھسم دو حصہ، سفوف بنائیں، خوراک دو رتی، شہد میں ملا کر دیں۔

آیورویدک طریقہ علاج ہیں کشتہ بارہ سنگا ایک سے دو رتی منقیٰ میں لپیٹ کر دیں اور مقامِ دل پر سینک کریں ——— شراب، چائے تمباکو، کافی اور غم و غصہ سے پرہیز کریں۔

ہُور چھاروُگ، غشی، غش آنا، سنکوپی، (Syncopy)

تعریف مرض:۔ اِس مرض میں دل کا فعل عارضی طور پر بند ہو جاتا ہے اور یہ غشی کہلاتا ہے۔

وجوہات:۔ شدید غم و الم یا خوشی، چوٹ یا صدمہ، جنرل کمزوری یا دل کی کسی بیماری سے غشی آجاتی ہے۔ خونی پاخانہ یا خون حیض کے زیادہ آنے، زیادہ قے، زیادہ دست، خون کے دباؤ کی کمی، کمی خون، خوفناک منظر یا شکل یا آواز سے ڈر جانا، ٹیکہ کا صدمہ، آپریشن کے بعد کی کمزوری وغیرہ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، رنگ زرد ہو جانا، ہاتھ پاؤں سرد، نبض کمزور اور عارضی طور پر دل کا فعل بند ہو کر مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے۔ کبھی تو مریض غش میں پڑ کر فوراً مر جاتا ہے، لیکن عام طور پر غشی آنے سے پہلے مندرجہ بالا علامات پیدا ہو کر مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔

معالج کو غشی اور مرگی میں تشخیص کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ بعض اوقات غشی میں تشنجی حرکات ظاہر ہونے سے دھوکا لگنے کا امکان ہوتا ہے۔

علاماتِ غشی	علاماتِ مرگی
۱۔ غشی کا زیادہ تر تعلق خوشی، رنج، غصہ اور خوف سے ہوتا ہے۔	۱۔ مرگی میں خوشی، رنج، غصہ اور خوف کا تعلق نہیں ہوتا
۲۔ خون کا دباؤ اچانک کم ہو کر چہرہ زرد پڑ جاتا ہے، اور پسینہ سے جسم تربتر ہو جاتا ہے۔	۲۔ مرگی میں شاذونادر ہی خوشی، غصہ اور خوف سے دورہ ہوتا ہے، عام طور پر مریض کا چہرہ ڈراؤنا اور نیلا ہو جاتا ہے۔

اِسی طرح غشی اور قوما (Coma)، سبات (سن یاس) میں تشخیص کریں، چونکہ دونوں کی ماہیت اور ان کا علاج مختلف ہے، لیکن بعض ظاہر علامات ایک ہیں۔

غشی کی علامات	قوما کی علامات
چہرہ کا رنگ زرد ہو جاتا ہے، نبض کمزور اور رُک رُک کر چلے گی، سانس آہستہ اور غیر منتظم ہو گا، جسم سرد پسینہ سے تر ہو گا۔ خون کی دماغ میں کمی ہو گی	چہرہ کا رنگ سرخ ہو گا، نبض ممتلی یا خون بھری ہو گی، سانس خراٹے دار ہو گا۔ سرد پسینہ نہیں ہو گا۔ خون کی دماغ میں کثرت ہو گی۔

علاج ڈاکٹری:۔ اصل سبب کو دریافت کر کے اس کے مطابق علاج کریں۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک آدھا سے ایک ڈرام ایک اونس پانی میں ملا کر فوراً پلائیں۔ یا برانڈی، وسکی ایک سے چار ڈرام قدرے پانی میں ملا کر دیں۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک یا امونیا کارب سنگھائیں، مریض کے جسم کو گرمی پہنچائیں، کورامین ایک سی سی فوراً عضلاتی ٹیکہ کریں، کمزوریٔ دل، غشی، صدمہ، تنگی سانس، کمزوری نبض کے لئے ازحد مفید ہے، ہاتھ اور

پاؤں کی ہتھیلیوں پر زور کی مالش کریں تاکہ گرم ہو کر دورانِ خون میں مدد دیں، موسم گرما ہو تو منہ پر پانی کے چھینٹے ماریں، مریض کے گرد کسی قسم کا ہجوم نہ ہونے دیں، اور پنکھے سے ہوا کرتے رہیں۔ کورامین انجکشن کے علاوہ ڈجی ٹیلس یا ڈجی ٹیلس سٹرکنین یا کیمفران آئیل یا کیمفران ایتھر یا مسک اینڈ ایتھر یا ملغر مسک یا اڈرینالین میں سے کسی ایک کا انجکشن مریض کی قوت وحالات کے مطابق لگائیں یا پچوٹرین (Pituitrin) ایک سی سی زیرِ جلد انجکشن کریں۔ یہ انجکشن خون کے دباؤ کو تیز کرتا ہے۔ اور کمزوری دل میں از حد مفید ہے، مندرجہ ذیل نسخہ جات غشی کے لئے بہت مفید ہیں :-

سوڈا بائی کارب	۲۰ گرین
سپرٹ امونیا ایرومیٹک	۲۰ منم
سپرٹ کلوروفارم	۱۵ منم
ایکوا پیپرمنٹ	۱ اونس

کمزوری دل اور بد ہضمی کے لئے فارماکوپیا ہسپتال ہائے سرکاری قدیم کا مشہور نسخہ ہے، ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

سپرٹ امونیا ایرومیٹک	۳۰ منم
سپرٹ ایتھر	۳۰ منم
ٹنکچر مسک	۱۵ منم
ٹنکچر کارڈکو	۳۰ منم
ایکوا کلوروفارم	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

ماڈرن ادویات :- ۱۔ امونیا کارب یا سپرٹ امونیا ایرومیٹک سنگھائیں اور ۳۰ منم سے ۶۰ منم تک ایک اونس پانی میں ملا کر پلائیں، مریض کے جسم کو گرمی پہنچائیں۔ ہاتھ، پاؤں و تلوؤں کی مالش کریں۔

۲۔ دل کی دھڑکن کے بیان میں جو نسخہ جات دل کی تقویت کے لئے لکھے گئے ہیں، اس مرض میں بھی مفید ہیں۔ کورامین و کیفینین (سیبا) ایک سی سی ایمپول عضلاتی انجکشن کریں، غشی اور دل ڈوبنے کے لئے مفید ہے۔

۳۔ کورامین ڈراپس (Coramin drops) ۲۰ سے ۴۰ بوند دن میں تین سے چار بار دیں۔ اس کی ٹکیاں بھی ملتی ہیں۔ جنہیں بوندوں کی جگہ استعمال میں لایا جاتا ہے، انجکشن کے لئے ایمپول ملتے ہیں، یہی دوا کارمیڈ (Cormid) سٹینڈرڈ فارمیسوٹیکل کا، کاریوٹون (Coruo tone) بوٹس ——— ایناکارڈون (Anacardone) بی، ایچ، ڈی ——— کے نام سے ملتی ہے۔

یونانی علاج :- مریض کو فوراً چت لٹاویں۔ سر کو باقی جسم کی نسبت نیچا رکھیں۔ ہاتھ اور پیروں کی مالش کریں۔ بلکہ ہاتھ پاؤں کو نیچے کی طرف مَلوئیں، موسم گرما ہو تو چہرے پر چھینٹے ماریں، جس شخص کو کبھی کبھی غشی کا دورہ پڑے۔ اُسے زیادہ محنت اور جوش وغصہ سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا چاہیئے۔ اگر غشی کا مریض گرم مزاج ہو تو اُسے سرد مقام پر رکھیں اور شربت صندل، گلاب وعرق نیلوفر وعرق بید مشک میں ملا کر اُس کے حلق میں ٹپکاویں اور سرد مزاج ہو تو مشک وعنبر، زعفران وغیرہ سنگھائیں، دواء المسک معتدل جواہر والی، عرق گاؤ زبان یا عرق دارچینی میں حل کر کے حلق کے اندر ڈالیں، اگر مزاج سرد ہو تو سرد چیزیں بالکل نہ دیں، بلکہ مریض کو چونا و نوشادر ملا کر اس کی ہوا سنگھائیں، عرق ماء اللحم میں سیب کا پانی حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

آیورویدک علاج میں "اشوگندھا رشٹ" کا استعمال کرائیں، جس کا نسخہ درج ذیل ہے :-

اسگندھ ناگوری اڑھائی سیر، موصلی سفید ایک سیر، مجیٹھ، چھلکا ہرڑ، ہلدی دار، ملٹھی، راسنا، بداری قند، ترڑی، چھال ارجن، موتھاں ہر ایک آدھ سیر، اننت مول، شیاما، ورچ، چندن سرخ، چندن سفید ہر ایک تبیس ۳۲ تولہ، تمام ادویہ کو جوکوب کر کے پونے تین من پانی میں پکائیں، جب تیس ۳۲ سیر پانی رہ جائے، تب اُتار کر چھان لیں اور گل دھاوا چونسٹھ تولے، ناگ کیسر، کٹا آٹھ آٹھ تولہ، ترجات، پرینگو ہر ایک سولہ تولہ، کھانڈ اور شہد دس دس سیر ملا کر آسو بنا لیں، خوراک ایک سے دو تولہ، غشی، مرگی، خفقان، کمزوری معدہ، تپ دق، دُبلاپن، جنرل کمزوری اور ریحی امراض کے لئے مفید ہے۔

دیگر :- دودھ گائے پاؤ سیر، پانی پاؤ سیر، آسگندھ ناگوری، ستاور ہر ایک چھ ماشہ۔ دودھ اور پانی کو دیگچہ میں ڈالیں اور باقی دونوں دواؤں کو کوٹ کر اس میں شامل کر دیں۔ اب اس کو اتنا جوش دیں کہ کل پانی جل کر باقی صرف دودھ رہ جائے۔ پھر آگ سے اُتار کر چھان لیں۔ اور ٹھنڈا کر کے اس میں حسب

ضرورت بھری ملاکر غشی کے مریض کو چند روز تک پلاتے رہیں، غشی دور کرنے کے لئے مجرب نسخہ ہے۔

دیگر یونانی، آیورویدک اور ہومیوپیتھک علاج، غذا و پرہیز بطور کمزوری دل کے کریں، جس کا ذکر اگلے صفحات میں کیا گیا ہے۔

بعض دفعہ ذیابیطس کے مریض کو انسولین کے انجکشن سے بھی غشی ہوجاتی ہے' ایسی حالت میں ایک اونس گلوکوز پانی میں حل کرکے پلانا بے حد مفید ہے۔ بعض دفعہ گلوکوز کا وریدی انجکشن بھی کرنا پڑتا ہے، اس کے علاوہ ایسے مریض جو انجکشن سے گھبراتے ہوں کو بھی انجکشن نہیں دینا چاہیئے' ورنہ ان کو غشی کا دورہ پڑ جائے گا۔ ایسے مریضوں کو انجکشن کی جگہ خوردنی دوا کو ترجیح دی جائے۔

ہردیہ کی کمزوری، کمزوریٔ دل، ضعف القلب، بریڈی کارڈیا، (Brady-Cardia)

تعریف مرض:۔ اِس مرض میں دل کی حرکت بالکل سست ہوجاتی ہے یعنی دل بہت آہستہ آہستہ سے حرکت کرتا ہے۔

وجوہات:۔ اس مرض میں دل کی حرکت کم ہوجاتی ہے' بعض اشخاص میں نظری طور پر دل کی حرکت و نبض سست ہوتی ہے۔ اس لئے ان مریضوں کا علاج ضروری نہیں، اس مرض میں عام کمزوری و گیس بزوزیر خراش یا تحریک ہونا، دل کی رکاوٹ، اعصابی کمزوری، گردوں کی خرابی' ڈپتھیریا، شراب اور سیسہ وغیرہ کے زہریلے اثرات، بخاروں کے بعد میں کمزوری، ذیابیطس (ڈایابیٹیز) معدہ کے زخم اور یرقان وغیرہ سے دل اور نبض کی حرکات سست ہوجاتی ہیں۔ طبی نقطۂ نظر سے نبض کا بطی (سست) ہونا بلغمی مزاج کی علامت ہے اور اس مزاج والے کی عمر نسبتاً لمبی ہوتی ہے۔

علامات:۔ اس مرض میں دل کی حرکت ساٹھ فی منٹ سے کم ہوجاتی ہے' یرقان، انفلوئینزا، اعصابی امراض، ہاضمہ کی خرابی، گردوں کی خرابی، شراب، سیسہ وغیرہ کے زہریلے اثرات، سرسام، معیادی بخار، پیشاب کے زہر سے بھی یہ عارضہ ہوجاتا ہے، جس سے دل و نبض کی رفتار کمزور ہوجایا کرتی ہے۔ اسے عارضی نبض بطی کہا جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ دل کو تقویت دینے والی ادویہ دیں، سپرٹ امونیا ایرومیٹک آدھا ڈرام ایک اونس پانی میں ملاکر دیں یا کورامین سٹرکنین و دیگر محرکات قلب ادویات کے انجکشن دیں۔ پیٹنٹ ادویات میں الیٹن سیرپ، نیلوز سیرپ وغیرہ دیں اور قواعدِ حفظانِ صحت کی پابندی کریں' ادویات دل کی دھڑکن میں دی گئی ہیں، اِس مرض میں بھی مفید ہیں۔

یونانی علاج:۔ خمیرہ مروارید تین سے پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا پانچ ماشہ، ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ دیں۔ گرما ہو تو شربت گڑھل کا استعمال کرائیں۔ دواءالمسک معتدل جواہر والی کا استعمال بھی مفید ہے' شدید کمزوری کے لئے آدھے سے ایک تولہ برانڈی کا استعمال بھی مفید ہے، عرق ماءاللحم اور مربہ گاجر اور مربہ سیب کا استعمال بھی مفید ہے۔

مروارید کی پلز:۔ طباشیر نقرہ تین ماشہ، ورق چاندی پندرہ عدد، مروارید ناسفتہ خالص ایک ماشہ، روح کیوڑہ دس تولہ، تمام ادویات کو روح کیوڑہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کیا جائے اور بقدر دانہ مسور گولیاں تیار کرلی جائیں، دل کی طاقت کے لئے سیکنڈوں میں فائدہ دینے والی نہایت عمدہ گولیاں ہیں۔

دیگر:۔ زہر مہرہ خطائی، سچے موتی، کشتہ عقیق، سنگ یشب، دانہ الائچی خورد، مغز کنول گٹہ، ورق چاندی، سب برابر وزن۔ سب سے پہلے زہر مہرہ و موتیوں کو عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے بقایا ادویات کو کوٹ چھان کر ملالیں اور تین دن لگاتار روح کیوڑہ میں کھرل کریں، خوراک دو سے تین رتی خمیرہ گاؤزبان جواہر والا کے ساتھ دیں، کمزوری دل کے علاوہ تمام صفراوی امراض کا نہایت مفید علاج ہے۔

سفوف نقرہ:۔ زہر مہرہ خطائی، دانہ الائچی خورد، طباشیر ہر ایک اڑھائی تولہ، ورق چاندی تین ماشہ، باریک پیس کر سفوف تیار کرلیں، خوراک

چار رتی ہمراہ مربہ سیب یا گاجر صبح و شام کھائیں۔ کمزوری دل، دمہ قلبی اور گھبراہٹ کے لئے نہایت ہی مفید اور عزیبانہ نسخہ ہے۔

کشتہ سنگ یشب خالص:۔ یشب سبز رنگ، صاف و شفاف اور بے رگ و ریشہ لیں۔ اسے آگ میں خوب تپا تپا کر عرق گاؤزبان، بیدمشک اور کیوڑہ میں اکیس ۲۱ دفعہ بجھائیں، پھر اسے بھیڑ کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بیس سیر اپلوں کی دو بار آگ دیں، اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

اگر موسم گرما ہو تو صرف گل گڑھل (گڑھل کے پھول) سات عدد سبزہ دور کر کے یا تخم ریحان ایک تولہ، رات کو عرق بیدمشک دس تولہ میں بھگودیں، صبح کو اس کا زلال لے کر مصری ملا کر پلائیں اور خمیرہ مروارید صبح و شام پانچ پانچ ماشے کر اس میں ایک چاول جواہر مہرہ ملا کر کھلائیں۔

آیورویدک طریقہ علاج:۔ کستوری بھیرو رس برہت یا سورن بھسم یا موتی بھسم اور مکر دھوج وغیرہ عمدہ ادویات ہیں۔ جن کے نسخے ذیل میں درج ہیں:۔

کستوری بھیرو رس برہت (بھیشج رتناولی):۔ کشتہ موتی، کستوری نیپالی، کشتہ سونا، کشتہ چاندی، کشتہ فولاد، کشتہ ابرق سیاہ، کشتہ مرجان، کشتہ تانبہ، مشک کافور، پاٹھا، گل دھاوا، تخم کونچ، بابڑنگ، موبھا، مشک بالا، کشتہ ہڑتال ورقیہ شدھ، آملہ، سونٹھ، سب کو برابر وزن لے کر رس برگ مدار (آک کے پتوں کا رس) میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں، تیاری کے دوران کستوری کو دیگر ادویہ رگڑنے کے بعد ملائیں اور گولیاں سایہ میں خشک کریں۔ ایک گولی ہمراہ شہد یا رس ادرک یا برگ پان دیں۔

فوائد:۔ کستوری کا یہ بیش قیمت مرکب دل و دماغ کو خاص طور پر طاقت دیتا ہے، بلغمی امراض، نمونیہ وغیرہ میں یہ رس نہایت مفید ہے۔ دل کی کمزوری، ہاتھ، پاؤں سرد ہوں تو یہ رس فوراً اثر کرتا ہے، دل ڈوبنے یا گھبرانے کی شکایت ہو تو یہ رس حلق سے اترتے ہی اثر دکھاتا ہے۔

سورن بھسم:۔ سونا شدھ کا برادہ ایک تولہ لے کر بن تلسی کے رس میں اس قدر کھرل کریں کہ پاؤ بھر جذب ہو جائے۔ بعد ازاں ٹکیاں بنا کر مٹی کے کوزوں میں رکھ کر گل حکمت کریں اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک چاول مکھن یا بالائی میں دیں، اعضائے رئیسہ کو قوی بنانے اور جسمانی طاقت کے لئے بے مثل چیز ہے۔

کشتہ موتی:۔ عمدہ موتی بصری ایک تولہ عرق گلاب یا رس نیلوفر بیس تولہ میں لگاتار کھرل کریں۔ کھرل کرنے سے عمدہ قسم کا لاجواب کشتہ تیار ہوگا اگر اس کی ٹکیہ بنا کر بیس سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں، تب بھی تیار ہو جائے گا۔ لیکن کشتہ کا وزن کم ہو جائے گا۔ لہٰذا اسے بلا آگ کشتہ تیار کریں، یہ بہتر اور درست ہے۔

خوراک:۔ آدھی سے ایک رتی ہمراہ شہد، مکھن، بالائی، مربہ گاجر، مربہ آملہ، مربہ سیب کے ساتھ دیں، دل کے ڈوبنے، کمزور ہونے، دل گھبرانے، دل اچھلنے اور غشی کے لئے نہایت لاجواب چیز ہے۔

یہ اول درجہ کا امیروں کے لئے نفیس کیلشیم ہے، جو بلڈ پریشر کے لئے بھی مفید ہے۔

سدھ مکر دھوج:۔ اس کا نسخہ تپ دق کے بیان میں درج ہے۔ خوراک ½ رتی سے ½ رتی ہمراہ شہد یا بالائی دے کر اوپر سے دودھ

ہومیوپیتھک طریقہ علاج:۔ آرسنک البم (مرض کے شروع میں جب سانس تکلیف سے آتا ہو) نکس وامیکا (شدید کمزوری دل، عضلاتی کمزوری کے لئے)، جیلسیمیم اور کونیم (دل کی دھڑکن اور کمزوری کے لئے) بہترین ادویات ہیں۔ اگر دل میں دھڑکن بدہضمی کی وجہ سے ہو تو بھی نکس وامیکا مفید ہے۔

بائیوکیمک علاج:۔ کالی فاس (ابتدائی حالت میں) اور کلکیریا فاس (پرانی حالت) میں استعمال کی جاتی ہیں۔

پھلوں سے علاج:۔ کشمش سبز چھوٹی چالیس عدد لیں۔ ان کو صاف کر کے عرق گلاب و عرق بیدمشک آدھ آدھ چھٹانک میں رات

کو قلعی والے چھوٹے کٹورے میں بھگو دیں اور باہر صحن میں رکھیں، صبح ہاتھ منہ دھو کر ایک ایک کشمش صاف سوئی کی نوک سے اُٹھا کر کھلائیں، اوپر سے عرق پی لیں۔ ایک ہفتہ میں دل کی کمزوری دُور ہو جاتی ہے۔

قدرتی علاج:۔ مریض کو خوش و خرم رہنا چاہیئے اور غم کو اپنے پاس نہیں پھٹکنے دینا چاہیئے، روزانہ سیر اور ہلکی ورزش مفید ہے۔

ہردیہ ڈوبنا، دِل کا ڈوبنا، ضُعف القلب، سٹوکس آڈمز ڈیزیز (Stokesadams Disease)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں نبض نہایت کمزور چلتی ہے اور مریض کو دل ڈوبتا نظر آتا ہے۔

وجوہات:۔ اس مرض میں نبض کمزور چلتی ہے۔ معمولی غشی ہوتی ہے۔ یہ شکایت عام طور پر بوڑھے اشخاص کو زیادہ ہوتی ہے۔ یہ مرض دماغی اور نخاعی شریانوں کا سخت صدمہ اور کبھی آتشک بھی ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ اس مرض میں دل ڈوبتا نظر آتا ہے اور ایسا نظر آتا ہے کہ ہارٹ فیل ہو جائے گا۔ دم گھٹتا نظر آتا ہے۔ نبض کی رفتار بے قاعدہ ہوتی ہے، اس مرض کو سٹوک ایڈم انگریز نے دریافت کیا تھا۔ اس لئے اس ہی کے نام پر اس مرض کا نام رکھ دیا گیا۔

علاج:۔ اصل سبب مرض معلوم کر کے دور کریں، مریض کے سر کو نیچا رکھیں، مقویات اور محرکات کا استعمال کریں اور کمزوری دل (بریڈی کارڈیا (Brady Cardia)) کے مطابق کریں۔

ہردیہ کی پھڑکن، دِل کی پھڑکن، اختلاجُ القلب، ٹیکی کارڈیا، (Tachycardia)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور دل پھڑ پھڑانے لگتا ہے۔

وجوہات:۔ عصبی کمزوری، انسوں کی کمزوری، شراب خوری، بدہضمی، اپھارہ، دل کا پھیل جانا، ہسٹریا وغیرہ اس کے خاص اسباب ہیں، اکثر اس مرض کا زیادہ محنت، زور لگانے، دوڑنے، رنج و غم یا خوشی سے ہو جاتا ہے، یہ عارضہ چائے، تمباکو وغیرہ کے استعمال سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ نبض کی چال تیز ہو جاتی ہے۔ نوجوان تندرست انسان کی نبض کی حرکات ۸۰ سے ۱۲۰ تک ہوتی ہیں، اس سے زیادہ ہونا مرض کی علامت یعنی ۱۵۰ سے ۲۰۰ یا اس سے زیادہ حرکات ہونے لگتی ہیں، کبھی سر گھومنے، دردِ دل، تنگی سانس اور کانوں میں بھنبھناہٹ کا بھی عارضہ ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ اس مرض میں موت بہت کم ہوتی ہے، اس مرض کا علاج بطرز دل کی دھڑکن (پلپی ٹیشن Palpitation) کے کریں، اگر عصبی کمزوری کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو وٹامن بی ۱ (بیری بیری) اور وٹامن بی ۱۲ (یعنی ایک ایک سی سی ہر دو سے لے کر ہر دوسرے دن بڑے آدمی کو عضلاتی انجکشن دیں) کا استعمال کریں، یا خون کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو لور ایکسٹریکٹ کا عضلی ٹیکہ کریں۔ مرض کے دورہ کو کم کرنے کے لئے مسکن ادویات کا استعمال کرائیں۔

دیسی طریقہ علاج میں اگر عصبی کمزوری کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو مرکبات کچلہ شدھ کا استعمال کریں۔

ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک، بایوکیمک، آیورویدک علاج بطرز پلپی ٹیشن (Palpitation) کے کریں، اگر ہائی بلڈ پریشر ہو تو ہائی بلڈ پریشر کے بیان میں دئیے گئے نسخہ جات کو استعمال کریں۔

غذا و پرہیز:۔ بطرز خفقان کے کریں۔

برد یہ کے غلاف کی سوجن، دل کے غلاف کی سوجن، ورم غلاف القلب، پیری کارڈائیٹس

(Pericrdytis)

تعریف مرض :۔ دل کے غلاف میں سوجن ہو جاتی ہے، جس سے دل کے مقام پر درد ہوتا ہے۔

وجوہات :۔ اس مرض کا زیادہ تر سبب وجع المفاصل یا گنٹھیا ہوتا ہے، کبھی مادہ سل یا سرطان یا سُرخ بخار یا تپ محرقہ یا نمونیہ یا ذیابیطس یا سوزش گردہ وغیرہ ہوا کرتے ہیں۔

علامات :۔ دل کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے۔ کبھی دل دھڑکتا ہے اور کبھی کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ سینے میں جکڑن اور سانس لینے میں تکلیف کے علاوہ بعض اوقات دماغی امراض مثلاً بے ہوشی وغیرہ کا عارضہ پایا جاتا ہے۔ چہرہ کا رنگ پھیکا، معمولی کھانسی اور دل کی رفتار تیز لیکن نبض کمزور ہوتی ہے۔ مریض کو شدید بے چینی ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ اصل سبب کو معلوم کر کے دور کریں، اس مرض میں مکمل آرام نہایت ضروری ہے، مریض کو ہر وقت بستر پر لٹائے رکھیں، اگر موسم ہو تو درد کی جگہ برف کی تھیلی یا برف رکھیں، موسم سرما میں سینک کریں یا لنی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں یا انٹی فلوجسٹین کا پلاسٹر لگائیں یا السی کی گرم گرم پلٹس باندھیں اگر مریض قوی ہو تو جونکیں لگوائیں، گرم پانی کی بوتل کی ٹکور مفید ہے، اگر ان تدابیر سے درد کو آفاقہ نہ ہو تو ٹرائی لین کے ایمپولز رومال میں توڑ کر سنگھائیں یا ولائتی روئی پر چھڑک کر سنگھانا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں ایمل نائیٹرائس کے کیپ شولز بھی سنگھائے جا سکتے ہیں، اگر دل کے نیل ہو جانے کا خطرہ ہو تو کورامن وغیرہ مقوی دل ادویات دیں یا چار ڈرام برانڈی تھوڑا سا سوڈا واٹر میں ملا کر دیں۔ اگر مرض کے جراثیم پنی سلین اور سلفا گروپ کے زیر اثر ہوں تو سلفاڈایازین یا تھایازول دیں پنی سلین یا پروکین پنی سلین کے عضلاتی انجکشن دیں۔ اگر جسم کے کسی حصہ میں پانی پڑ جائے تو نیپٹال (Neptal) یا سیلرگان (Salyrgan) کے انجکشن مرض کے مطابق دیں، اگر بلڈ پریشر کی زیادتی ہو تو اسے گھٹانے والی ادویات دیں۔

چونکہ شدید گنٹھیا میں یہ مرض ہو جاتا ہے، اس لئے اصل مرض یعنی گنٹھیا کا علاج کریں، اس سلسلہ میں ارگا پائرین کا استعمال کریں، جو سوزش ورم اور درد دل کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ خاص طور پر جوڑوں کے درد، شدید گنٹھیا، ریاحی درد اور پٹھوں وغیرہ کے دردوں کے لئے مفید ہے، اس کے علاوہ عرق النساء، ضربات اور سادثات کے دردوں کے لئے بھی اس کا استعمال مفید ہے۔ لیکن دل اور گردوں کی پرانی بیماریوں میں ارگا پائرین نقصان دہ ثابت ہوئی ہے، اس لئے اسے مرض کے مطابق استعمال کرائیں، ارگا پائرین بذریعہ عضلاتی انجکشن اور خوردنی صورت میں دی جاتی ہے۔

یونانی علاج :۔ درد کو دور کرنے کے لئے "معجون برشعشا" دیں۔ اگر دل کمزور ہو تو خمیرہ مروارید یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا جواہر مہرہ عرق گاؤزبان اور عرق مکو کے ساتھ دیں، اس کے علاوہ "کمزوری دل" کے بیان میں دیئے گئے مجربات کا استعمال کریں، دواء المسک معتدل جواہر والی کا استعمال بھی مفید ہے۔ بیرونی طور پر مقام دل پر مندرجہ ذیل ضماد کریں۔

اکلیل الملک، بابونہ، سورنجاں، عنب الثعلب ہر ایک دو ماشہ، سب کو گرم پانی میں پیس کر ضماد کریں اور پینے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ دیں :۔

پھول گاؤزبان، پھول سیوتی، بادرنجبویہ، پھول گلاب، عنب الثعلب، میٹھی سورنجاں ہر ایک چار ماشہ، سب کو جوش دے کر شربت بزوری دو تولہ ملا کر پلائیں۔

آیورویدک علاج :۔ اگر بردیہ کے غلاف کی سوجن کے ساتھ ہائی بلڈ پریشر کا عارضہ ہو تو سرپینا (Serpina) اور سرپاسیل (Serpasil) نہایت کامیاب دوا ہے اور اب ایلوپیتھی طب میں بھی اس آیورویدک دوائی کا کامیابی سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے لئے مغربی ممالک میں

اس آیور ویدک دوا کی کامیابی کو تسلیم کیا جا چکا ہے، اسے حسب موقعہ استعمال کر کے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

ہردے آرنو رس: ۔ پارہ شدھ، گندھک شدھ، ایک ایک تولہ، کشتہ تانبہ دو تولہ، پارہ و گندھک کی کجلی کریں اور کشتہ تانبہ ملا کر ایک دن تک تر پھلے کے کاڑھے اور مکو کے پانی میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک: ۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

فوائد: ۔ دل کی دھڑکن، دل کی کمزوری اور بلغمی امراض کے لئے مفید ہے، اس سلسلہ میں ہردیہ کی کمزوری کے بیان میں جو نسخے دیئے گئے ہیں۔ وہ اس مرض میں بھی مفید ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج: ۔ اگر کمزوری دل ہو تو علاج بطرز کمزوری دل کے کریں۔ اور اس کے لئے ضعف دل کے بیان میں دیئے گئے نسخہ جات کا استعمال کریں، غذا و پرہیز بھی بطرز ضعف دل کے کریں۔ اگر دل کی رفتار بے قاعدہ ہو تو ڈجی ٹیلس دیں۔ اگر مرض پرانی ہو تو براٹی او نیا عمدہ علاج ہے۔ بایوکیمک علاج میں کلکیریا فلور (آتشک سے) فیرم فاس (نمونیہ سے) میگ فاس (گنٹھیا سے) ہو تو کامیاب ادویات ہیں۔

ہردیہ کی جھلی کی سوجن، دل کی جھلی کا ورم، ورم باطن القلب، انڈوکارڈائیٹس
(Endocarditis)

تعریف مرض: ۔ دل کے اندر کی طرف استر کی طرح لگی ہوئی جھلی میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

وجوہات: ۔ اس مرض کے اسباب ورم غلاف قلب کی طرح ہیں، لیکن کبھی اس کا سبب زیادہ زور سے کام کرنا یا زیادہ وزن اُٹھانا بھی ہوا کرتا ہے، جس سے دل کی کیواڑیاں زخمی ہو جاتی ہیں اور زیر جلد خون کا جریان ہو کر سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اس مرض کی علامات ورم غلاف قلب سے زیادہ شدید ہوتی ہیں۔

علامات: ۔ اگر دل کے مقام پر سماع الصدر لگا کر آواز سنی جائے تو دھونکنی پھونکنے کی طرح آواز آتی ہے، اس مرض میں دل میں سوجن ہونے سے دل جسم میں مکمل طور پر خون نہیں پہنچا سکتا، جس سے پریشر میں زیادتی اگر ہائی بلڈ پریشر کا عارضہ ہو جاتا ہے اور دل کی رفتار میں بھی فرق آ جاتا ہے، اس مرض کی دوسری علامات ورم غلاف القلب کی طرح ہوا کرتی ہیں۔

علاج ڈاکٹری: ۔ اگر مریض کی نبض کمزور ہو تو کورامین دیں، وٹامن بی اور وٹامن سی بھی دل کو تقویت کے لئے عمدہ ادویات ہیں، سوزش کے لئے پینی سلین یا وکین پینی سلین کے عضلاتی انجکشن دیں، اس کے علاوہ آریومائی سین اور ٹیرامائی سین کا استعمال بھی مفید ہے، دل کی تقویت کے لئے برانڈی یا سپرٹ ایمونیا ارومیٹک کا استعمال کریں، اس مرض میں ایکس ریز کا علاج بھی کیا جاتا ہے۔ مریض کو آرام سے لٹانا اور غذا میں سیال چیزیں کم دینا بھی علاج میں داخل ہے، طبی آیورویدک و ہومیوپیتھک علاج بطرز ورم غلاف القلب کے ہیں۔ اس کے لئے پیری کارڈائیٹس (Perica rditis) کا بیان ملاحظہ فرمادیں۔

ہردیہ کی سوجن، دل کی سوجن، ورم قلب، کارڈائی ٹس، (Carditis)
دل کے عضلہ کی سوجن، ورم عضلہ قلب، مائیوکارڈائی ٹس، (Mycarditis)

تعریف مرض: ۔ دل یا اُس کے عضلہ میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔

وجوہات:۔ اس مرض کے اسباب وہی ہیں جو ورم غلاف قلب میں مذکور ہوئے عام طور پہ دل کا ورم غلاف یا اس کی کواڑیوں کے ساتھ یا بعد میں پیدا ہوا کرتا ہے۔ اس مرض میں دل کی جگہ پر بھاری پن، درد و بے چینی ہوا کرتی ہے۔ دل کے فعل میں خرابی نظر آتی ہے۔ مرض شدید ہو تو بخار اور ہذیان ہو جاتے ہے۔

اس مرض کی تشخیص میں خاص مہارت کی ضرورت ہے، علاج نہایت توجہ سے کرنا چاہیئے، کیونکہ اس مرض کا انجام ہمیشہ خراب ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ کمزوری دل کی حالت میں دل کو تقویت دینے والی ادویہ دیں۔ اس سلسلہ میں کورامین ٹیبلٹ یا سیال یا انجکشن استعمال کریں اور دل کی کمزوری کے بیان میں لکھے گئے نسخہ جات کا استعمال کریں۔ اس مرض کا علاج بطرز غلاف القلب کے کریں۔

طبّی علاج:۔ سرکہ گلاب، کافور، صندل سفید گھس کر کپڑا تر کر کے مقام درد پر رکھیں، تقویت دل کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والی یا جواہر مہرہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا خمیرہ مروارید دیں۔

آیورویدک، ہومیوپیتھک اور بایوکیمک علاج بطرز غلاف القلب کے کریں، جدید ترین علاج اس کا ایکس ریز کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ جو بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

خُون کے دَباؤ میں کمی، رکت دباؤ میں کمی، ہائپوٹینشن، (Hypotension)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں خون کا دباؤ اعتدال سے کم ہو جاتا ہے، گویا آلہ مقیاس فشار دم سفگمومینومیٹر (Sphygmomanometer) پارہ کی بلندی کا درجہ بالغ مردوں میں ۱۱۰ ملی میٹر اور بالغ عورتوں میں ۱۰۵ یعنی اعتدال سے کم ہوتا ہے۔

وجُوہات:۔ دل کی کمزوری، کمی خون، سل، دق، جنرل کمزوری، شدید جریان خون وغیرہ سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ جسمانی و دماغی محنت سے جلدی تھکاوٹ محسوس ہونا، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا، غشی، پریشانی، چہرے کی جلد کا نیلا یا زرد ہو جانا خاص تشخیصی علامات ہیں۔

سفگمومینومیٹر

بلڈ پریشر معلوم کرنے کا طریقہ:۔ بلڈ پریشر یعنی خون کا دباؤ کیسے معلوم کیا جاتا ہے، اس مقصد کے لئے سفگمومینومیٹر (Sphygmomano Meter) کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا آلہ ہے، جس کے ذریعہ بلڈ پریشر کی جانچ بخوبی ہو سکتی ہے۔ اس آلہ کی نوعیت کو سمجھنے کے لئے آپ برابر والی تصویر کو بغور دیکھیں۔ آپ کو اس کے متعلق مفصّل معلومات حاصل ہو جائیں گی۔

اس آلہ میں ایک ربڑ کی تھیلی کے ساتھ دو ربڑ کی نالیاں لگی رہتی ہیں، ایک کا تعلق ایک ربڑ کے پمپ کے ساتھ ہے اور دوسرے کا ایک برتن کے ساتھ جس میں پارہ بھرا ہوا ہے۔ اس برتن سے ایک نالی نکلتی ہے جس کے پیچھے ایک پیمانہ لگا ہوا ہے۔ اس پیمانہ پر سینٹی میٹر کے نشان لگے ہیں تھیلی کپڑے میں لپٹی ہوئی ہوتی ہے، تھیلی کو مریض کے بازو پر کہنی سے اوپر باندھ دیا جاتا ہے۔ اب پمپ کو لگاتار دبایا جاتا ہے، جس سے تھیلی میں ہوا ابھرتی جاتی ہے اور وہ بازو پر دباؤ ڈال کر بڑی شریان کو بند کر دیتی ہے، اب نبض پر انگلی رکھنے سے وہ محسوس نہ ہوگی، پمپ کے ساتھ ہی ایک
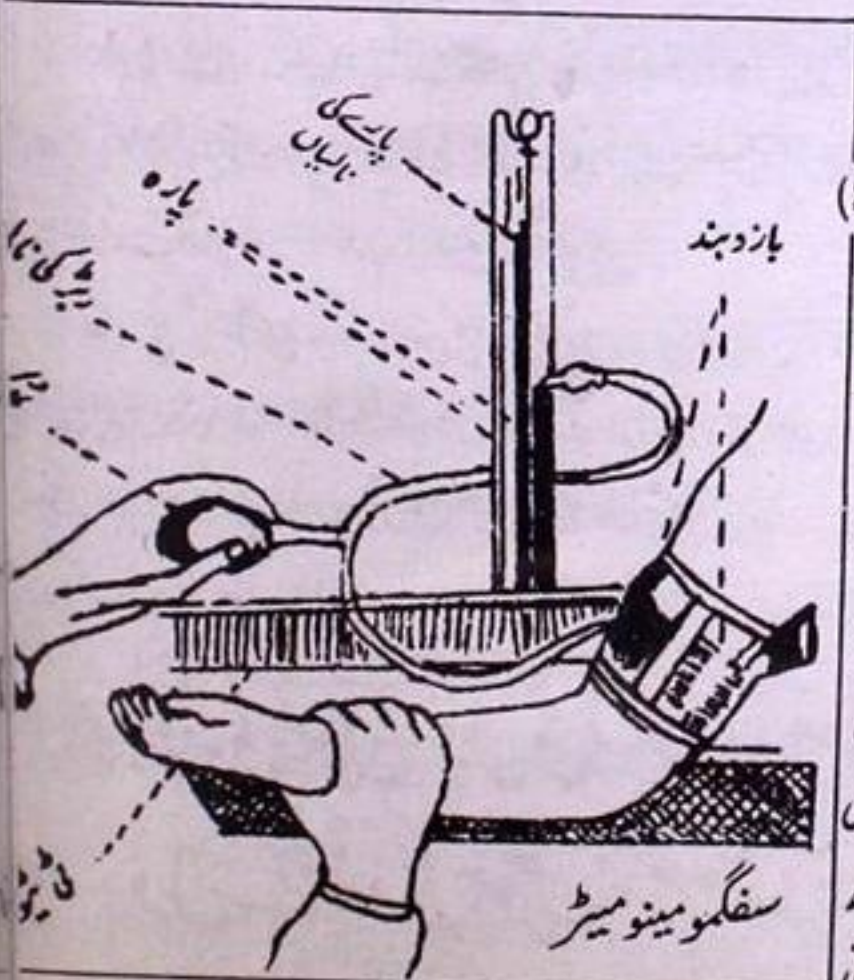
لگا ہے۔ اس کو کھولنے سے ہوا خارج ہونے لگے گی، جب نبض دوبارہ محسوس ہونے لگے، پیمانہ پر دیکھا جاتا ہے کہ پارہ کس نمبر پر ہے۔ یہ ہے دباؤ قلب کی حالت انقباض میں، یعنی جس وقت دل سکڑ کر خون کو خارج کر رہا ہے۔ اس طریق سے دل کی حالت انقباض میں خون کا دباؤ معلوم نہیں ہو سکتا، اس غرض کے لئے دباؤ معلوم کرنے کا سماعی طریق اختیار کیا جاتا ہے۔ اور اس کی صورت یہ ہے کہ انگلی نبض پر رکھنے کی بجائے سماع الصدر کو کہنی کے سامنے رکھیں۔ پمپ دباتے جائیں، یہاں تک کہ تھیلی ہوا سے بھر کر آخر بازو کی شریان کو بند کر دے۔ اب پمپ کا پیچ آہستہ آہستہ کھولیں، حتیٰ کہ شریان کے دھڑکنے کی آواز سنائی دے، پارہ جس مقام پر ہے یہ انقباضی (Systolic-Pressure) دباؤ ہے۔ پارہ کو دھیرے دھیرے نیچے آنے دیں، حتیٰ کہ آواز آنا بند ہو جائے۔ یہ انبساطی (Diastolic-Pressure) دباؤ ہے۔

تندرست و جوان اشخاص میں (۱۸ سے ۳۰ سال کی عمر میں) خون کا دباؤ ۱۲۰ سے ۱۴۰ ملی میٹر تک ہونا چاہیئے، بچوں میں بہت کم تقریباً ۷۰ سے ۸۰ تک، زیادہ عمر کے لوگوں کے خون کا دباؤ ۱۵۰ درجہ تک بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے ۵۰ سال کی عمر میں ۱۵۰ تک کوئی خطرہ کی علامت نہیں۔ عام طور پر عورتوں کا بلڈ پریشر ۱۰ ملی میٹر کم سمجھنا چاہیئے، جب ربڑ کے تھیلے میں ہوا داخل کی جا رہی ہو اور ہوا کا نبض پر اتنا دباؤ نہ پڑا ہو کہ نبض بالکل بند ہو چکی ہو، تو اس وقت پارہ کے حرکت میں ہونے کے وقت سب سے بلند مقام پر جہاں پارہ پہنچے، وہ دل کے پھیلنے کی حالت کا شریانی دباؤ یا ڈایا سٹولک پریشر کہلاتا ہے۔ اگر کسی شخص کا انقباضی دباؤ ۱۵۰ سے زیادہ اور انضباطی دباؤ ۱۰۰ سے زیادہ ہو یا ان دونوں کا فرق ۵۰ سے زیادہ ہو تو یہ غیر طبعی سمجھا جاتا ہے، اس سلسلہ میں یاد رہے کہ نبض کی آواز سننے کے لئے سٹیتھسکوپ کی امداد لی جاتی ہے۔ اور مریض کم از کم ۲۰ منٹ تک آرام کرے تو بلڈ پریشر لینا چاہیئے۔

ڈاکٹری علاج:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں، غشی کا دورہ پڑے تو غشی کا علاج کریں، گرم مشروبات چائے اور کافی پلائیں، سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک یا برانڈی دیں۔ محرک قلب ادویات کورامین یا کیمفر وغیرہ دیں۔ کارڈیازول (Cardizol) شدید کمزوری کے بداثرات کو زائل کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ دل کو قوت دیتی ہے۔ خوراک ۵ سے ۱۰ قطرے پانی میں ملا کر دیں۔ بشرط ضرورت ہر دو گھنٹے بعد دے سکتے ہیں۔ شدید حالتوں میں کارڈیازول کا ٹیکہ کیا جاتا ہے۔ اس مرض میں وٹامن اے، ڈی، بی، سی اور ای کا استعمال بہت مفید ہے، بعض دفعہ پیٹ پر پٹی باندھنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ دیگر علاج بطرز کمزوری دل کے کریں، اگر غشی ہو تو غشی کے بیان میں دیئے گئے نسخہ جات کا استعمال کرائیں اور جسم کو گرمی پہنچائیں۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ کارڈیازول (Cardiazol) نول ——— شدید کمزوری اور مارفیا وغیرہ کے بداثرات کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ دل کو طاقت دیتی ہے۔ خوراک ۲۰ قطرے قدرے پانی میں ملا کر دیں، بشرط ضرورت ہر دو گھنٹے بعد دوبارہ سہ بارہ دے سکتے ہیں، شدید حالتوں میں ایک ایمپول کا جلدی یا عضلاتی انجکشن دیا جائے۔ یہ دوا خوردنی استعمال کے لئے ٹکیوں کی صورت میں بھی ملتی ہے۔

۲۔ کورامین (Coramin) ایک ایمپول کا عضلاتی انجکشن کریں، اس کے بعد کورامین ڈراپس ۲۰ سے ۴۰ بوند دن میں تین سے چار بار دیں۔

۳۔ بنروا (روش) ۵ ملی گرام، ریڈوکسان (روش) ۵۰ ملی گرام، دونوں کو باہم ملا کر ایک پڑیہ بنائیں اور پانی کے ہمراہ دن میں دو بار کھلائیں۔ یہ وٹامن بی اور وٹامن سی کا مرکب ہے، جسے عام کمزوری میں استعمال کر سکتے ہیں۔

۴۔ پولی بیون (Polybion) ای مرک ——— جسمانی تھکن، کمزوری کے لئے مفید ہے۔ یہ دراصل وٹامن بی کمپلیکس ہے۔ ایک ٹکیہ کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں۔

۵۔ ہیپی سیبرین (Hapicebrin) للی ——— یہ عام ٹانک ہے، جو وٹامنوں کی کمی سے لاحق جسمانی و دماغی کمزوری اور نروس کمزوری میں مفید ہے، دو سے چار گولی روزانہ دیں، مختلف وٹامنز کا مرکب ہے۔

۶۔ روبراپلیکس (Rubraplex) سارابھائی ——— یہ فولاد، وٹامن بی کمپلیکس اور وٹامن سے مرکب شربت ہے، انیمیا سے پیدا شدہ کمزوری کے لئے بہت مفید ہے۔ ایک سے دو چمچہ صبح و شام دیں۔

۷ ۔ روبراٹون (Rubratone) سارابھائی ______ فوائد و ترکیب استعمال بطریق روبراپلیکس ہے ۔

۸ ۔ متاوین (Mittavin) بوہرنگر ______ جنرل ٹانکوں میں اعلیٰ ٹانک ہے ۔ ایک کیپ شول روزانہ دیں ۔ وٹامن اے، بی ۱، بی ۲، بی ۶، سی ، ڈی ، ای ، فولک ایسڈ کیلشیم ______ نیاسنامائیڈ اور آرفیناڈرین کا مرکب ہے ۔

۹ ۔ بیلامل (Belamyl) سارابھائی ______ وٹامن بی کمپلیکس سے پیداشدہ تمام امراض کی کمزوری میں مفید ہے ، بڑوں کو ایک سے دو سی سی عضلاتی انجکشن ایک دو دن چھوڑ کر دیں ۔

۱۰ ۔ پلے بیکس (Plebex) وائتھ ______ جو مریض پور ایکسٹریکٹ کی برداشت نہ رکھتے ہوں ، ان کے لئے مفید ہے ، بہت اعلےٰ ٹانک ہے وٹامنز کا مرکب ہے ، خوراک دن میں ایک کیپ شول ، شدید کمزوری میں دو تین بھی دن میں دے سکتے ہیں ______ شربت چائے کا ایک چمچہ دن میں دوبار کھانا کھانے کے درمیان میں استعمال کرائیں ۔

۱۱ ۔ ڈے پلیکس (Deyplex) ڈیز ______ ایک قابل بھروسہ جنرل ٹانک ہے ۔ جو ضروری وٹامنوں اور کیلشیم سے مرکب ہے ، اس سے وٹامنز کی کمی سے لاحق عوارض میں فوری فائدہ دیتا ہے ، کیپ شول ایک ایک دن میں دوبار کھانا کھانے کے بعد یا ٹکیہ دن میں تین بار ایک ایک بچوں کو شربت بلحاظ عمر دیں ۔

۱۲ ۔ بے سی ٹون (Basiton) سارابھائی ______ غذائی کمی کو پورا کرنے کے لئے اعلےٰ جنرل ٹانک ہے ، دو دو کیپ شول دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں ۔

۱۳ ۔ بیکاڈیکس (Becadex) گلیکسو ______ وٹامن کی کمی کے امراض ، کمزوری کے لئے مفید ہے ، ایک سے دو گولی روزانہ دیں ۔

۱۴ ۔ فیراڈول (Ferradol) پارک ڈیوس ______ بڑوں کو دو چائے کے چمچے دن میں تین بار دیں ، بچوں کو نصف تا ایک چائے کا چمچہ دن میں تین بار دیں ۔

۱۵ ۔ ایم بی لیکس (Embelix) مے بیکر ______ جن امراض میں وٹامن بی کمپلیکس دینا ضروری ہو وہاں یہ دیا جانا چاہیئے ۔ دو دو چمچے دن میں تین بار دیں ۔ بچوں کو نصف مقدار میں دیں ۔

۱۶ ۔ بیکوزائم سی فورٹ (Becozym C-Forte) روش ______ جنرل ٹانک ہے ، وٹامن بی کمپلیکس و وٹامن سی کی کمی کو پورا کرتا ہے ٹکیہ کی صورت میں دستیاب ہے ۔

۱۷ ۔ ڈوکے بولین (Docabolin) آرگنن ______ عضلاتی ٹیکہ ہفتہ میں ایک بار ، چھ ہفتہ تک کریں ۔

۱۸ ۔ بی جی فاس الگزر (B G. Phos elixir) مرک شارپ ڈوہم ______ کمزوری اور تھکاوٹ کے لئے اعلےٰ ٹانک ہے ، ایک یا دو چمچے کھانا کھانے کے بعد دیں ۔

۱۹ ۔ پالاڈک (Paladac) پارک ڈیوس ______ یہ خوش ذائقہ غیر الکحلی شربت ہے ، جس میں ضروری وٹامن شامل ہیں ، بچوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے ، بڑے بچوں و بالغوں کے لئے ایک چائے کا چمچہ روزانہ استعمال کرائیں ۔

۲۰ ۔ پرفولین (Prfolin) لیڈرلے ______ یہ ملٹی وٹامن ہیں ۔ جب وٹامنز کی کمزوری سے ہو تو اس کا دینا مفید ہے ۔ ایک سے دو گولی دن بھر میں تازہ پانی سے دیں ۔

۲۱ ۔ تھیاگران (Theagran) سارابھائی ______ مشہور ملٹی وٹامن ہے ، ایک دو کیپ شولز دن میں تازہ پانی سے دیں ۔

۲۲ ۔ فاسفومن (Phosphomin) وٹامنوں کی کمی سے پیداشدہ کمزوری میں مفید ہے ۔ کھانا کھانے کے بعد دو وقت ایک بڑا چمچہ دیں ۔

۲۳- میٹاٹون (Matetone) پارک ڈیوس ـــــــ جسمانی ناطاقتی و مرض کے بعد کی کمزوری لے لئے مفید ہے۔ ایک تا دو چائے کے چمچے بھر کر کچھ پانی میں ملا کر کھانے کے بعد دیں۔

۲۴- مائی نیولز (Minules) وائتھ ـــــــ ایک کیپ شولز روزانہ شدید حالت کمزوری میں دو روانہ کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

۲۵- ملٹی بے (Multibay) بائر ـــــــ یہ وٹامن بی کمپلیکس ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے، روزانہ ایک کیپ شولز تازہ پانی سے کھانا کھانے کے بعد دیں۔

۲۶- نیوالیسڈاوریٹ (Newesdavite) مرک شارپ ڈوہم ـــــــ یہ بہت سے وٹامنوں کا مجموعہ ہے، پھلوں کا جوہر بھی شامل ہے روزانہ ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔

۲۷- نٹری سان (Nutrisan) سینڈوز ـــــــ دیگر ملٹی وٹامنوں کی طرح یہ بھی کئی وٹامنز کا مجموعہ ہے، خون میں سرخ ذرات کو بڑھاتا ہے۔ دن بھر میں ایک ایک کیپ شولز کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں۔

۲۸- وائی میگنا (Vimagna) لیڈر لے ـــــــ شربت، ڈراپس و کیپ شولز کی شکل میں ملتا ہے، فاسفومن کی طرح مفید ہے۔

غذا و پرہیز:- دیر ہضم اور ٹھنڈی اغذیہ سے پرہیز کریں، غذا میں اُبلے ہوئے انڈے و گوشت کا شوربہ بہت مفید ہے۔

نوٹ:- اس مرض میں پرہیز یہ کا پالن کرنا نہایت ضروری ہے۔

ضغطۃ الدم قوی، خون کے دباؤ کی زیادتی، ہائی بلڈ پریشر، (Hypertension)

تعریف مرض:- اگر بلڈ پریشر نارمل سے زیادہ ہو تو اسے ہائی بلڈ پریشر کہتے ہیں۔

وجوہات:- یہ ادھیڑ عمری کے بعد کا مرض ہے۔ جو شرائن کی بناوٹ میں خرابی ہوجانے سے ہوتا ہے، زیادہ شراب، چائے، کافی، تمباکو وغیرہ کے استعمال اور غم و غصہ، فکر، ڈر اور زیادہ دماغی و جسمانی محنت سے بھی یہ مرض پایا جاتا ہے۔ آتشک، سوزاک، خسرہ، چیچک، تپ محرقہ، جوڑوں کا درد، پائیوریا، گلے کی غدودوں کی خرابی، زیادہ گوشت کھانے، انتڑیوں کی خرابی، گردوں کے نقائص وغیرہ سے بھی یہ عارضہ ہوجاتا ہے۔

دیسی طریقہ علاج کے نظریہ کے مطابق یہ مرض زیادہ تر دموی مزاج موٹے، تازے انسانوں کو ہوا کرتا ہے۔ خون کا دباؤ ہر عمر کے انسان میں اس کی عمر کے لحاظ سے ہوتا ہے۔ یہ مرض مردوں کی نسبت عورتوں کو کم ہوتا ہے۔

علامات:- سر میں بھاری پن، رگوں کی تڑپ کا لگاتار احساس، دردِ سر، چہرہ کی لالی، آنکھوں کے آگے چمک، سر گھومنا، نیند نہ آنا، دل کا پھڑکنا، شرائن کا موٹا اور سخت ہونا، نبض کا صلب اور متواتر ہونا، آنتوں اور معدہ کا خراب ہونا، سانس پھولنا، دل کے پٹھوں کا کمزور ہوجانا، قلبی دمہ، پیشاب کی زیادتی وغیرہ علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج:- اگر بلڈ پریشر خطرناک حد تک بڑھ گیا ہو، ایمائل نائیٹراس کا ایک کیپ شول توڑ کر رومال پر ڈال کر سونگھائیں یا نائیٹرو گلیسرین گولیاں زبان کے نیچے رکھ کر چوسیں، لیکن ان کا اثر عارضی ہوتا ہے۔ مریض کے سر کے نیچے اونچا تکیہ رکھ کر سلانا چاہیئے۔

زیادتی بلڈ پریشر کے لئے راؤڈکسین (Raudixin) سارابھائی ـــــــ گولیاں نہایت عمدہ علاج ہیں۔ ٹکیاں مشہور

یونانی دوا "چھوٹی چندن بوٹی" کی سالم جڑ سے تیار کی گئی ہیں۔ دو ٹکیاں دن میں دوبار صبح و شام کھلائی جائیں۔ اگر خون کے دباؤ میں ایک یا دو ہفتہ میں کمی نہ ہو تو مقدار خوراک بڑھا دی جائے، بعض مریضوں میں اس دوا سے ناک میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی بد اثرات ظاہر نہیں ہوتے علاوہ ازیں یہ ٹکیے مانیے دل کے بوجھ کو کم کرتی ہے اور نبض کی چال کو اعتدال پر لے آتی ہے۔

اس دوا کو سپلا کمپنی "سرپی نائیڈ" کے نام سے، ہمالیہ ڈرگ کمپنی "سرپینا" (Serpina) اور سیبا کمپنی "سرپاسیل" (Serpasil) کے نام سے یہ نوابیجا ٹکیاں چھوٹی چندن کے جزوی الکلائیڈ سے تیار کی گئی ہیں جو کہ خون کے دباؤ کی زیادتی کے لئے ایک مانی ہوئی دوا ہے۔ یہ مرکزی نظام عصبی (سنٹرل نروس سسٹم) کے ان خود آئین (آٹونومک) مراکز پر اثر ڈالتی ہیں، جو خون کے دباؤ کو باقاعدہ رکھتے ہیں، علاج کی ابتداء میں اس دوا کی گولیاں دن میں تین بار ایک ایک کرکے پانی کے ساتھ کھلائیں جائیں، جب خون کے دباؤ میں کمی ہو جائے تو اس دوا کی مقدار کم کر دی جائے۔

اگر بلڈ پریشر خطرناک حد تک بڑھا ہوا ہو تو سرپاسیل (Serpacil) ایک ملی گرام امپولز کا عضلاتی انجکشن لگایا جا سکتا ہے، جسے سیبا کمپنی تیار کرتی ہے۔

یہ انجکشن ہائی بلڈ پریشر، مرگی، ہسٹیریا، پاگل پن، جنون، مالیخولیا اور بے خوابی کے لئے مفید ہے۔

طب جدید میں تھیوگارڈینال (Theo gardinal) ساختہ مے اینڈ بیکر بھی اس مرض کے لئے مفید ہے، خوراک ایک ٹکیہ دن میں دو یا تین بار دیں۔ اس کے علاوہ سرپی روٹین، سی (Serpirutine) T.C.F. (ٹی، سی، ایف) بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ خوراک ایک سے دو ٹکیہ دن میں دوبار دیں۔ اگر نیند نہ آئے تو "برومائیڈ مکسچر" کا استعمال مفید ہے۔

ماڈرن ادویات :- ۱۔ سرپاسیل (Sarpasil) سیبا ——— ایک گولی دن میں تین بار مرض کے مطابق تازہ پانی سے دیں۔

دوائی ٹی، سی، ایف کمپنی ری سرپین (Reserpine)، سرپی روٹین سی (Serpirutin C) اس میں اس کے علاوہ امینوفائی لین، فینو باربی ٹون، وٹامن بی اور سی و دینا سنامائیڈ بھی ہے اور یہ زیادہ اثر والی ہے۔

۲۔ ڈائی روڈاکسین (Diraudixin) سارا بھائی ——— اس میں مکمل طور پر سرپ گندھا شامل ہے۔ مقدار خوراک ایک ٹکیہ دن میں دو یا تین بار دیں ——— سپلا کمپنی اسے سرپی نائیڈ اور ——— ہمالیہ سرپینا (Serpina) کے نام سے تیار کر رہی ہے

۳۔ روپینا (Raupina) بوہرنگر ——— یہ ٹکیاں سرپ گندھا (چھوٹی چندن) کی جڑوں سے بنائی گئی ہیں۔ بلڈ پریشر کم کرکے مستقل اثر رکھتی ہیں۔ یہ ٹکیہ بعد از غذا یا درمیان از غذا بغیر چبائے نگل لینی چاہیئے۔ غذا میں نمک نہ دیا جائے اور بلڈ پریشر میں کمی ہو جانے پر ایک ٹکیہ روزانہ کھلاتے رہنا ہی کافی ہے، بلڈ پریشر کی جانچ کرتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ کم ہوتے ہی مقدار خوراک کم کر دی جائے۔

۴۔ اڈیلفین (Adelphane) سیبا ——— ایک جدید دافع ہائی بلڈ پریشر مرکب دوا ہے، جو سرپاسیل اور ایپرے سولین سے کی جاتی ہے۔ خوراک ایک یا دو ٹکیہ دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔

۵۔ اسمےلین (Ismelin) سیبا ——— دس ملی گرام کی ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔

۶۔ تھیوبائی ٹال (Theobital) سپلا ——— اونچے بلڈ پریشر اور جذباتی ہیجان میں مفید ہے۔ ایک یا دو گولی دن میں دو تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۷۔ ہائی گروٹون (Hygroton) گیگی ——— اس کا استعمال وقفوں سے ہوتا ہے۔ پیشاب آور ہے۔ اور ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہے۔ ایک یا دو ٹکیہ ہفتہ بھر میں دو سے تین بار دیں۔

۸۔ ایپسے ڈریکس (سیبا) ۲۵۰ ملی گرام، سرپاسیل (سیبا) ۱۲۵ ملی گرام، دونوں اکٹھی دن میں تین سے چار بار تازہ پانی سے دیں۔

۹۔ نیفرل آر (Nephril-R) فرزر ——— ایک دو ٹکیاں تازہ پانی سے دیں۔

۱۰۔ انسولائی سین (Ansolysen) ایم بی ——— عام طور پر ۵، ۲۰ سے ۱۰ ملی گرام ہر چھ گھنٹہ بعد سے شروع کر کے آہستہ آہستہ بڑھائی جائے، بلڈ پریشر کی حد سے زیادہ زیادتی کے لئے مفید ہے۔

۱۱۔ ایڈل فین ایسی ڈریکس (Adelphane esidrex) سیبا ——— ہائی بلڈ پریشر میں پیشاب کو بڑھا کر بلڈ پریشر کم کرتی ہے، ایک دو گولی دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۱۲۔ ایلڈومیٹ (Aldomet) مرک شارپ یا ایم ڈوپا (Emdopa) آئی، ڈی، پی، ایل ایک ٹکیہ ایک دو بار تازہ پانی سے دیں۔

۱۳۔ ٹربولان (Trbolan) ہیکسٹ ——— ایک دو ٹکیہ تازہ پانی سے ہر روز دیں، فائدہ ہونے پر مقدار کم کر دیں۔

یونانی علاج:۔ مسکن دل اور عروق کو پھیلانے والی ادویات استعمال کی جائیں، جوش خون کو کم کرنے کے لئے چھوٹی چندن (اسرول) کا سفوف بمقدار تین رتی دن میں تین بار ہمراہ دودھ گائے یا عرق گلاب کھلائیں۔

تحقیقات جدید سے ثابت ہوا ہے کہ شیرہ مغز تربوز اس مرض میں بہت مفید ہے، ۷۵ فیصدی اشخاص میں اس کے استعمال سے دل کا بوجھ کم یا بالکل زائل ہو جاتا ہے۔

دل کی تقویت کے لئے دواء المسک معتدل یا بارد کھلائیں۔

آیورویدک علاج:۔ مندرجہ بالا ہدایات پر عمل کریں۔ اور چھوٹا چندر یا سرپ گندھا بوٹی دو سے چار رتی ہمراہ پانی استعمال کریں، دل کی تقویت کے لئے "برہت کستوری بھیرورس" کا استعمال کریں اور کمزوری دل کے بیان میں دیئے گئے نسخہ جات میں سے کسی ایک کو استعمال کرائیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ جدید تحقیقات کے مطابق "سرپ گندھا" کو اس مرض کا شافی علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں سرپینٹینا کا استعمال مفید ہے۔

بائیوکیمک علاج میں فیرم فاس، کالی میور اور سلیشیا استعمال کی جاتی ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ گرم و ترش اور خون میں جوش پیدا کرنے والی اغذیہ نہ دیں اور ٹھنڈی و معتدل اغذیہ کا استعمال کرائیں۔ اگر مریض سینے میں دباؤ محسوس کرے یا بوجھ محسوس ہو اور دل کی حرکات بے قاعدہ ہوں تو ورزش ہر قسم، تمباکو نوشی اور شراب سے پرہیز ضروری ہے، سرد پانی سے غسل کرنا مناسب نہیں، کیونکہ اس سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے، لہٰذا گرم پانی سے غسل کرنا چاہیئے۔ گرم خشک مقامات میں رہنا مفید ہے۔ ہوائی جہاز کا سفر بلڈ پریشر والوں کے لئے مضر ہے۔

شریانوں کی سختی، آرٹیریو سکلی روسز (Arterio-Sclerosis)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں شریانیں سخت ہو کر ان کی دیواریں موٹی ہو جاتی ہیں۔

وجوہات:۔ ہائی بلڈ پریشر، کثرت گوشت خوری، شراب کا زیادہ استعمال، جرثومی امراض، عمر کی زیادتی وغیرہ خاص اسباب ہیں۔

علامات:۔ شریانیں سخت ہو کر متورم ہو جاتی ہیں اور بعض دفعہ پھٹ جاتی ہیں۔ نبض بھری ہوئی ہوتی ہے، دل کے بائیں حصہ میں سوجن ہو جاتی ہے۔ دل فیل ہونے کا سخت خطرہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ اگر بلڈ پریشر کی زیادتی ہے تو بلڈ پریشر میں لکھی گئی ادویات کا استعمال کریں۔ سرپینا یا سرپنٹیا یا سرپاسیل وغیرہ کا

استعمال کرائیں، کمزوری دل کے لئے وٹامن بی کمپلیکس مسلسل استعمال کرائیں، وٹامن بی کمپلیکس خوردنی کے علاوہ بذریعہ انجکشن دیں۔ جدید تحقیقات کے مطابق وٹامن "سی" اور وٹامن "ای" شریانوں کی سختی کو دور کرنے کے لئے مفید ثابت ہوئی ہیں۔

یونانی علاج:۔ مغز تربوز، مغز خربوزہ، مغز کھیرا ہر ایک چھ ماشہ، منقیٰ شدہ سات دانہ، پانی میں پیس کر موسم سرما ہو تو قدرے گرم کر کے اور اگر موسم گرم ہو تو ٹھنڈا پلائیں۔

اسرول (چھوٹی چندن) بوٹی چار رتی، مرچ سیاہ چار رتی، سفوف بنائیں اور دن میں دو بار ہمراہ تازہ پانی استعمال کرائیں۔

آیورویدک و ہومیوپیتھک طریقہ علاج بطرز ہائی بلڈ پریشر کے کریں اور مریض کو قواعد حفظانِ صحت کی پابندی کرائیں۔

قدرتی علاج:۔ لہسن اور پودینہ کے پتوں کی چٹنی خاص طور پر مفید ہے، سبزی میں بھی لہسن کا زیادہ استعمال کریں اور لہسن کا اچار بھی مفید ہے۔

شریانوں کی سختی و ہائی بلڈ پریشر کا علاج "سرپ گندھا"

جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے کہ سرپ گندھا (چھوٹا چندرا، اسرول) شریانوں کی سختی اور ہائی بلڈ پریشر کا مجرب علاج ہے۔ اسرول کی قلیل مقدار صرف ۵ رتی (۱۰ گرین) بھی خون کی باریک رگوں کو کشادہ کر کے بلڈ پریشر کو کم کر دیتی ہے، لیکن یہ مقدار نیند آور نہیں ہوتی۔ نیند لانے کے لئے دس رتی (۲۰ گرین) دی جاتی ہے، اس کے استعمال سے ہسٹیریا کے مریضوں کو بھی خوشگوار نیند آجاتی ہے، پھر بھی اسے باحتیاط استعمال کیا جانا چاہیئے۔

اسرول (چھوٹا چندرا) سخت کڑوی ہونے کے علاوہ تیز بھی ہے، اس لئے اس کے استعمال میں احتیاط ملحوظ رکھنی چاہیئے۔ چند فیصد مریضوں میں اس کے کھانے سے جی متلانے لگتا ہے۔ بدن پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اسے آج کل کے زمانہ کے مطابق کیپ سولز میں ڈال کر استعمال کرانی چاہیئے۔ کئی مریضوں میں اس سے کچھ وقت کے لئے نبض سست پڑ جاتی ہے، لیکن اس سے گھبرانا نہیں چاہیئے، کیونکہ یہ عوارض تھوڑی دیر کے بعد از خود رفع ہو جاتے ہیں۔

چھوٹی چندن (اسرول) نہ صرف ہائی بلڈ پریشر و شریانوں کی سختی کو دور کرنے کے لئے مفید ہے بلکہ جنون سبعی میں بھی مفید ہے، ایسے مریض جو دن رات بکتے جھکتے رہتے ہیں۔ شور و غل مچاتے ہیں اور لوگوں کو مارتے پیٹتے ہیں، سخت غیض و غضب کا اظہار کرتے ہیں۔ نیند بہت کم آتی ہے۔ اس کے استعمال سے وہ آرام کی نیند سونے لگتے ہیں، چند دنوں کے استعمال سے اُن کے ہوش و حواس بجا ہونے لگتے ہیں۔ ان کے خون کا دباؤ طبعی اور مرض بھی جلد ہی دور ہو جاتا ہے، اِن مریضوں کو تندرست ہونے پر بھی چند ہفتے دوا دیتے رہنا چاہیئے۔ خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کو اعتدال پر لانے کے لئے طب قدیم و جدید میں اس کے مقابلے کی کوئی دوا نہیں ہے، اس کے استعمال سے دردِ سر، دورانِ سر، بے چینی وغیرہ دُور ہو جاتی ہے۔
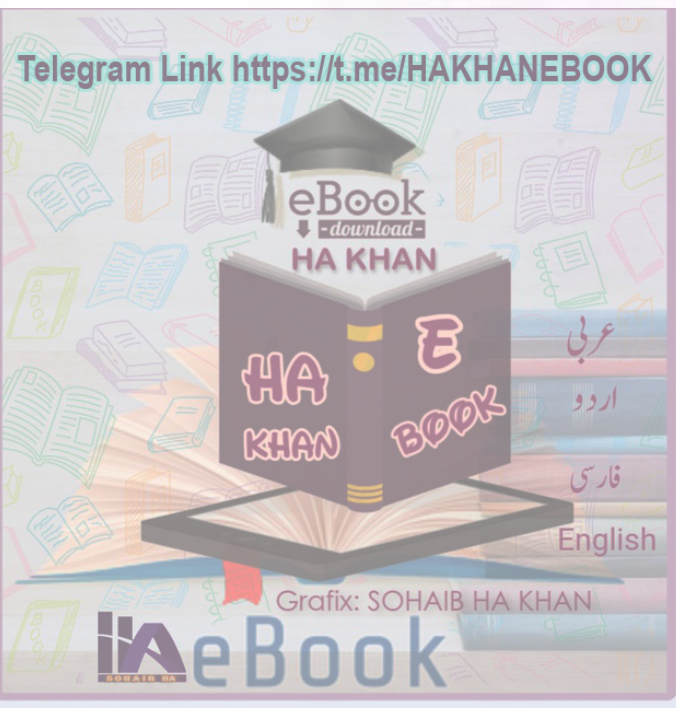
نواں باب

معدہ و آنتوں کی بیماریاں

۱۔ درد شول، پیٹ کا جلنا، کلیجہ جلنا، گیسٹر لجیا، (Gastralgia)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں معدہ کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے، درد معدہ، وجع المعدہ، وجع الفواد، درد شکم، کارڈی الجیا وغیرہ بھی اس مرض کے نام ہیں۔

وجوہات :۔ اس قسم کا درد زیادہ تر نازک اندام لڑکیوں کو عام طور بدہضمی یا قبض کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ زیادہ تمباکو نوشی یا زیادہ چائے کے استعمال سے بھی یہ عارضہ ہوجاتا ہے۔ مذکورہ بالا اسباب کے علاوہ قبض، نفخ، ورم معدہ، زخم معدہ، اپنڈی سائٹیس، سنگ گردہ، سنگ مرارہ، سمیت ملیریا، نقرس، دردِ دل کی وجہ سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔

علامات :۔ پیٹ میں نفخ، قراقر اور جلن کی شکایت ہوتی ہے۔ کوڑی کے مقام پر تیز قسم کا درد اور جلن ہوتی ہے، جسے دبانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں، جی متلاتا ہے اور اکثر قے ہوجاتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ معدہ کے عضلات میں اینٹھن ہو تو اس وقت درد نہایت شدید اور نوبتی قسم کا ہوتا ہے۔ جس سے مریض بے تاب ہوجاتا ہے اور بعض دفعہ غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور مریض کی زندگی خطرہ میں پڑجاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ اصل سبب کو معلوم کر کے علاج کریں، اکثر ریاح خارج کرنے والی قبض کشا ادویات سے پیٹ درد کو آرام آجاتا ہے۔

ڈاکٹری طریقہ علاج میں مندرجہ ذیل نسخہ جات بہت مفید ہیں :۔

۱۔ سوڈا بائی کارب	۱۰ گرین	ٹنکچر کارڈمم کو	۱۵ منم
سپرٹ امونیا ایرومیٹک	۱۵ منم	ٹنکچر جنجر	۱۰ منم

سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم
عرق پودینہ ایک اونس
ایسی ایک ایک خوراک بعد از غذا صبح و شام دیں، درد معدہ، نفخ معدہ، ترش ڈکار، کلیجہ جلنا، بدہضمی، کمی بھوک کے لئے تجربہ شدہ علاج ہے۔

۲۔ بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ۲۰ گرین
ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا ۱۵ بوند
ٹنکچر جنجر ۱۰ بوند
پیپرمنٹ واٹر ایک اونس
ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کرائیں، نفخ شکم (اپھارہ) اور بدہضمی کے لئے مفید ہے۔

علاوہ ازیں سوڈا منٹ کی گولیاں جوست پودینہ اور سوڈا بائی کارب ملاکر بنائی گئی ہوں بھی درد معدہ اور بدہضمی کے لئے از حد مفید ہیں۔ درد کو عارضی تسکین ـــــ دینے کے لئے کوڈوپائرین ایک ٹکیہ یا ساریڈان ایک ٹکیہ گرم چائے سے کھلائیں۔ بعض دفعہ درد شروع ہونے سے پہلے کوئی خشک غذا مثلاً بسکٹ یا روٹی کا نوالہ کھانے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے، اگر قبض ہو تو میگ سلفاس کا جلاب دیں۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ یوکول (Eucqal) سپلا ـــــ درد پیٹ (معدہ)، گیس، اپھارہ کے لئے مفید ہے۔ ایک دو ٹکیہ ہر دفعہ کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں۔ بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

۲۔ اینٹری نل (Antrenyl) سیبا ـــــ اُدرشول، پینٹک شول میں مفید ہے، ایک ٹکیہ یا ۱۵ سے ۳۰ بوند دن میں تین یا چار بار دیں، زیادہ دیر تک کام کرنے والی اینٹری نل ڈوپلیکس (Antrenyl-Duplex) ٹکیاں بھی ملتی ہیں۔ یہ دُگنے وقت تک کام کرتی ہیں۔ یہ آکسی فینونیم برومائیڈ ہے۔

۳۔ کیمفوروڈائن (CamPhorodyne) البیک ـــــ یہ کیمفر، کلوروفارم، آئیل منتھا پیپ، ٹنکچر کینابس انڈیکا، مارفین ہائیڈروکلور، ایلڈ ہائیڈروسیانک ڈل سے مرکب ہے۔ بدہضمی، پیٹ درد، قے، آنتوں کے درد میں مفید ہے، ہیضہ کے دستوں میں بھی مفید ہے، پندرہ سے بیس بوند میں آدھا اونس پانی ملاکر دو دو گھنٹے بعد دیں، معالج کی رائے کے مطابق اور خوراک اور وقت میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔

۴۔ گیسٹرولان (Gastrolon) سٹینڈرڈ فارمیوٹیکل ـــــ دو سے چار چمچے کھانے سے پہلے دونوں وقت لیں، قے، جی متلانا، معدہ کے درد، ہچکی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

۵۔ بیکوزائیم سی فورٹ (روش) ایک ٹکیہ، ڈس پپٹال (دوبرنگ) ایک ٹکیہ، لبریم (روش) ایک ٹکیہ ـــــ تینوں کو یکے بعد دیگرے پانی کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد دن میں دو بار دیں ـــــ یہ وٹامن بی کمپلیکس، وٹامن سی اور انزائم اور سکن لنس ادویات کا مرکب ہے، پیٹ پھولنے، پیٹ درد اور بے چینی کے لئے از حد مفید ہے۔

۶۔ بلاڈی نل (Belladenal)، یا بارڈیز (Bardase) یا نوولجین (Novalgin) ایک دو گولی پانی سے دیں۔

۷۔ نیوآکٹی نم (Neo-Octinum) نال ـــــ دس سے بیس بوند ہر چار گھنٹے بعد یا ایک امپول عضلاتی ٹیکہ لگائیں یا اس کی ایک دو گولی تین چار بار پانی سے نگل جائیں۔

۸۔ سپازموسبالجین (Spasmocibalgin) سیبا ـــــ درد کے وقت تین ٹکیہ و باقی عرصہ کے لئے دو ٹکیہ تازہ پانی سے دن میں دو بار دیں یا سپازموپرکسی ون ایک کیپ شولز دیں۔

یونانی علاج:۔ اگر درد معمولی ہو تو مریض کو سوڈا واٹر (لیمن) کی ایک بوتل پلائیں، نمک سلیمانی یا حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ عرق سونف کھلائیں۔ مندرجہ ذیل مجربات اس مرض میں نہایت مفید ہیں:۔

دوائے درد معدہ:۔ نمک لاہوری، نمک سیاہ، نمک سانبھر ہر ایک چار تولہ، نوشادر ٹھیکری دو تولہ، مرچ سیاہ چار تولہ، زیرہ بھول ایک ۹ تولہ، سب کو باریک پیس لیں۔ پھر رس لیموں ڈال کر ۲۴ گھنٹے تک پیستے رہیں۔ پھر نخودی گولیاں بنائیں، خوراک ایک گولی ہمراہ گرم پانی دیں۔ خوش ذائقہ، دافع درد معدہ، ہاضم طعام و کاسر ریاح ہیں۔

امرت دھارا:۔ ست پودینہ، ست اجوائن، کافور برابر وزن لے کر شیشی میں ڈال لیں، گھل جانے پر ایک دو بوند بتاشہ میں ڈال کر دیں۔ اس مرض میں خاص طور پر مفید ہے۔

دوائے ریاح:۔ دانہ الائچی خورد دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ، دارچینی ۹ ماشہ، لونگ چھ ماشہ، زیرہ سیاہ کشمیری تین ماشہ، سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ملا لیں، خوراک ایک تا دو ماشہ نیم گرم پانی یا عرق سونف سے دیں۔

معدہ کی کمزوری، اپھارہ، ہچکی، قے، متلی، دست اور درد جگر کے لئے لاجواب ہے، ریاح کو خارج کرتا ہے۔

دوائے معدہ:۔ نوشادر ٹھیکری تین تولہ، الائچی خورد سالم دو تولہ، سیاہ مرچ ایک تولہ، نمک سیاہ پندرہ تولہ، پیپرمنٹ کرسٹل ایک رتی، تمام کو باریک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں، خوراک ایک رتی منہ میں ڈال کر رس چوسیں۔ یہ تمام امراض معدہ کا مفید اور لاثانی علاج ہے۔ درد پیٹ کے لئے حلق سے اُترتے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔ نمک لاہوری، نوشادر ٹھیکری، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، دارفلفل چھ ماشہ، نمک سیاہ چار ماشہ، سہاگہ بریاں تین ماشہ، ہینگ بریاں دو ماشہ، سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک دو ماشہ استعمال کریں۔

سفوف نمک سلیمانی (آسان نسخہ):۔ سونف، سونٹھ، اجوائن، کالی مرچ، فلفل دراز، پودینہ خشک، سہاگہ خام، نمک سونچل، نمک طعام، ہر ایک اڑھائی تولہ، دارچینی سوا تولہ، نوشادر ٹھیکری پانچ تولہ، سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنا کر چھان لیں۔ خوراک چار رتی سے ایک ماشہ، غذا کے بعد ہمراہ پانی، معدہ کی تمام شکایات کے لئے ازحد مفید ہے، طب یونانی کا خوش ذائقہ چورن ہے۔

گھریلو علاج:۔ ۱۔ ہینگ خالص، منقیٰ کے دانہ میں لپیٹ کر نیم گرم پانی سے کھانا، پیٹ کے درد کو فوراً آرام دیتا ہے۔

۲۔ سونٹھ کو خواہ تنہا استعمال کریں یا کھانے میں ملا کر کھائیں۔ ہضم کے لئے بہت مفید ہے۔

۳۔ نمک سیاہ باریک پیس کر بقدر ایک ماشہ ہمراہ گرم پانی دیں۔ فوراً آرام ہو گا۔

۴۔ نمک خوردنی ایک ماشہ، سوڈا بائی کارب چھ رتی ہمراہ گرم پانی دیں۔ نہایت مفید ہے۔

۵۔ ست پودینہ بقدر دو چاول کھانڈ میں ملا کر دیں۔ پیٹ درد کے لئے ازحد مفید ہے۔

آیورویدک علاج:۔ لون بھاسکر چورن، ہنگوا شٹک چورن، ہنگوادی چورن، سوادشٹ چورن، گندھک وٹی اور راج وٹی مفید ادویات ہیں۔ جن کے نسخے درج ذیل ہیں:۔

لون بھاسکر چورن:۔ (شارنگدھر)۔ نمک سانبھر آٹھ تولہ، انار دانہ چار تولہ، نمک سونچل پانچ تولہ، نمک وڑ، نمک سیندھا، پپلا مول، زیرہ سیاہ، پپلی، تیز پات، املبید، ناگ کیسر ہر ایک دو تولہ، مرچ سیاہ، سونٹھ، زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ، دارچینی، الائچی خورد، آدھا آدھا تولہ، تمام ادویات کا سفوف بنا کر سات دن تک رس لیموں میں تر و خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ تا چار ماشہ ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف۔

فوائد:۔ ہاضم و مشتہی، باؤ گولہ، بواسیر، تلی، سنگرہنی، بدہضمی، قبض اور پیٹ درد کے نافع ہے، معدہ اور آنتوں کی ہوا خارج کرتا ہے۔ یہ خوراک کو جلد ہضم کرتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

ہنگوا شٹک چورن (اشٹانگ ہردے):۔ سونٹھ، مرچ سیاہ، مگھاں، اجوائن دیسی، زیرہ سفید، نمک سیندھا، زیرہ سیاہ۔

ہینگ بریاں، سب برابر وزن کوٹ کر چھان کر سفوف بناویں، خوراک دو سے تین ماشہ ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف دیں۔

فوائد:۔ یہ چورن بدہضمی، ضعف معدہ، ہیضہ، اسہال، اپھارہ، ریح کا درد، باؤ گولہ اور سنگرہنی کو دور کرتا ہے، قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے، بھوک پیدا کرتا ہے۔ حرارت معدہ کو تیز کرتا ہے، غذا کو جلد ہضم کر کے جزو خون بناتا ہے، جب کھانا ہضم نہ ہوتا ہو، تب یہ چورن بہت فائدہ کرتا ہے۔

ہنگوادی چورن (شارنگدھر):۔ ہینگ بریاں، پاٹھا، ہرڑ، دھنیا، انار دانہ، کچور، چترک کی جڑ کی چھال، اجمود، سونٹھ، مرچ سیاہ، مگھاں، جنگلی اجوائن، ہاؤبیر، امل بید، زیرہ سیاہ، تازہ املی کا گودا، پوکھر مول، بچ (وچ)، چویہ، جوکھار، سجی کھار، نمک سینڈھا، نمک سیاہ، وڑنمک، سانبھر نمک، سمندری نمک، سب برابر وزن لے کر سفوف بنائیں، خوراک تین ماشہ ہمراہ گرم پانی دیں۔

فوائد:۔ غذا ہضم نہ ہوتی ہو، ڈکار آتے ہوں یا اپھارے کی شکایت ہو، تب یہ چورن استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دستوں کو روکتا ہے۔ اور باؤ گولہ کو دور کرتا ہے۔ پیٹ سے ہوا خارج کرتا ہے، نیز ہر قسم کا درد شکم، قبض، بدہضمی، یرقان، ہچکی، جگر کی سستی، کمزوری، جگر کا بڑھنا وغیرہ کے لئے زود اثر ہے۔

سوادشٹ چورن:۔ سونٹھ، مگھاں، دارچینی دو دو تولہ، دھنیاں، عقرقرحا، جڑ چترا، مرچ سیاہ چار چار تولہ، زیرہ سیاہ، نمک سیاہ، نمک سینڈھا آٹھ آٹھ تولہ، زیرہ سفید بریاں بارہ تولہ، انار دانہ بارہ چھٹانک، سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ملالیں، خوراک ایک تا دو ماشہ حسب ضرورت۔

نوٹ:۔ انار دانہ کے علاوہ باقی ادویات کا سفوف بنا کر انار دانہ کو پانی میں بھگو کر اس کے لعاب میں سفوف تر کر کے گولیاں بنالیں۔

فوائد:۔ نہایت خوش ذائقہ چورن ہے، لعاب دہن میں اضافہ کرتا اور خوب بھوک لگاتا ہے، بدہضمی، خوراک سے نفرت، کمزوری ہاضمہ، قے، متلی، اپھارہ، پیٹ درد وغیرہ میں ازحد مفید ہے۔

گندھک وٹی (رس راج سندھور):۔ گندھک شدھ دو تولہ، جڑ چترا، مگھاں، مرچ سیاہ ایک ایک تولہ، سونٹھ دو تولہ، جوکھار، نمک سینڈھا، نمک سیاہ، نمک سانبھر چھ چھ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر لیموں کے رس میں دو دو رتی کی گولیاں بنائیں، خوراک ایک سے دو گولی کھانا کھانے کے دو گھنٹہ بعد دیں۔

فوائد:۔ حرارت ہاضمہ کو تیز کرتی ہے، پیٹ کے کیڑے، اپھارہ، بدہضمی کے لئے مفید ہے، قوت معدہ کو بڑھاتی ہے۔

راج وٹی:۔ گندھک آنولہ سار شدھ، نمک سینڈھا ایک ایک تولہ، سونٹھ چار تولہ، کھرل میں ڈال کر رس لیموں کے ساتھ سات بار تر کر خشک کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں، خوراک ایک سے دو رتی ہمراہ عرق سونف، بدہضمی اور پیٹ درد کے لئے ازحد مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ میگنیشیا فاس (Mog-Phas) X 4 ۴x (بمقدار ۵ گرین) گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے تشنجی درد معدہ فوراً دور ہوجاتا ہے، شاذونادر ہی دوسری خوراک کی ضرورت پڑتی ہے۔

علاوہ ازیں کالوسنتھ، برائی اونیا، لائیکوپوڈیم، کاربوویج وغیرہ نفخ شکم اور درد معدہ کے لئے مفید ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ درد کو آرام آجانے کے بعد ایک وقت ہی غذا کھائیں اور ہلکی غذائیں بکری یا مرغ کا شوربہ، دال مونگ، مونگ کی کھچڑی، پودینہ کی چٹنی، زیرہ، امل، لیموں کا اچار وغیرہ دیں۔

قدرتی علاج میں فاقہ کرائیں۔

دیر ہضم اغذیہ آلو، گوبھی، دال ماش، مٹھائیوں اور شراب تمباکو وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

اَجیرن، بدہضمی، سوئے ہضم، ڈس پیپسیا، (Dys Pepsia)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں معدے کے فعل ہضم میں فرق واقع ہوجاتا ہے، لیکن اس کی بناوٹ میں کسی قسم کی خرابی رُونما نہیں ہوتی ۔

وجوہات :۔ کھانے پینے میں لاپرواہی، غذا کو اچھی طرح نہ چبانا، ایک ہی قسم کی غذا عرصہ تک کھاتے رہنا، مصالحہ دار غذاؤں کا زیادہ استعمال، خوراک کے ساتھ زیادہ پانی پینا، جگر، لبلبہ اور آنتوں کی رطوبات کا نا نقص یا کم وبیش ہوجانا، گیسٹرک جُوس اور پیپ سین پیدا ہونا، رطوبت صفراوغیرہ کے خواص میں خرابی آجانا، رنج وغم، کثرت مصالحہ، خون کی خرابی، آلاتِ ہضم کی قوت کی کمزوری وغیرہ سے بھی یہ عارضہ ہوجاتا ہے ۔

مرض کی قسمیں :۔ اس مرض کی دو قسمیں ہیں، ایک شدید یعنی ایکیوٹ (Acute)، دوسرے مزمن یعنی کرانک مزمن کی پھر تین قسمیں ہیں :۔

A۔ اٹونک ڈس پپ سیا :۔ وہ بدہضمی جو کمزوری معدہ وغیرہ کی وجہ سے ہو ۔

B۔ اری ٹے ڈس پپ سیا :۔ وہ بدہضمی جو خراش یا پُرانی سوزش معدہ سے ہو ۔

C۔ نروس ڈس پپ سیا :۔ وہ بدہضمی جو عصبی خرابی کی وجہ سے ہو ۔

علامات مرض :۔ معدہ کے ہضم میں فرق آجاتا ہے، درد، گرانی، بے چینی، ترش ڈکاریں، کبھی دست، کبھی قبض، بدبُو دار ڈکار، ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلنا وغیرہ اس کی علامات ہیں ۔ اگر مرض شدید ہو تو عام کمزوری، سُستی، لاغری، دم کشی، ہاتھ پاؤں میں کھجلی، دردسر، تُرش یا کھارے ڈکار آنا، لعاب میں تلچھٹ بیٹھنا۔ پُرانی بدہضمی میں معدہ کے مقام پر دھیما دھیما درد ہوتا ہے، کھانا کھانے کے بعد پیٹ پھول جاتا ہے ۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں، اور مریض کمزور ہوجاتا ہے ۔

علاج ڈاکٹری :۔ اصل سبب مرض کو معلوم کرکے اُس کے مطابق علاج کریں ۔

مندرجہ ذیل مجربات اس مرض میں خاص طور پر مفید ہیں :۔

۱۔ کارمیٹو مکسچر :۔

سوڈا بائی کارب	۲۰ گرین
سپرٹ امونیا ایرومیٹک	۲۰ منم
ٹنکچر کارڈکو	۲۰ منم
ٹنکچر زنجی بر	۱۵ منم
اکوا منتھا پیپ	ایک اونس

لدھیانہ کے میڈیکل کالج میں مروج نار ماکوپیا کا نسخہ ہے، جو بدہضمی کے لئے مفید ہے، ہر چار گھنٹہ بعد ایسی ایک خوراک دیں ۔

۲۔ مکسچر بدہضمی :۔

ست پودینہ (منتھول)	½ گرین
سپرٹ امونیا ایرومیٹک	۳۰ منم
سپرٹ کلوروفارم	۳۰ منم

خوراک ایک چھوٹا چمچہ آدھا اونس تازہ پانی ملا کر دیں، لندن فارماکوپیا کا مجرب نسخہ ہے ۔ جب پیٹ میں ہوا ہو تو یہ مؤثر ہے ۔

۳ ۔ الکلائن کارمیٹو مکسچر (برائے بدہضمی)

سوڈا بائی کارب	۱۰ گرین
ایرومیٹک سپرٹ امونیا	۱۵ منم
ٹنکچر کارڈکو	۳۰ منم
کلوروفارم واٹر	ایک اونس

پنجاب کے ہسپتالوں میں مروّج نار ماکوپیا کا مجرب نسخہ ہے ۔ جو بدہضمی کے لئے از حد مفید ہے ۔

۴ ۔ مکسچر برائے بدہضمی

بسمتھ کارب	۱۰ گرین
میگنیشیا کارب	۱۰ گرین

سوڈا بائیکارب	۱۰ گرین
ٹنکچر کارڈکو	۲۰ منم
کلوروفارم واٹر	½ اونس

ایسی ایک خوراک دن بھر میں دو بار ہم وزن پانی ملا کر کھانا کھانے کے بعد دیں ۔ ولایت کے ہسپتالوں میں مروّج لندن فارماکوپیا کا مشہور و معروف نسخہ ہے ۔ جب تیزاب کی زیادتی ہو تو مفید ہے ۔

۵ ۔ ہاضموں مکسچر

بسمتھ کاربونیٹ	۱۰ گرین
سوڈا بائی کارب	۱۰ گرین
میگنیشیا کارب	۱۰ گرین

سوڈیم برومائیڈ	۱۰ گرین
ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ	۲۰ منم
کلوروفارم واٹر	½ اونس

مکسچر بنائیں ، ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی ملا کر دن میں تین بار بعد از غذا دیں ۔ بدہضمی کے لئے مفید ہے ۔

صرف سوڈا بائی کارب ۲۰ گرین میں ½ گرین ست پودینہ ملا کر بعد از غذا ہمراہ پانی لینا بدہضمی و اپھارہ کے لئے مفید ہے ۔

پیٹنٹ ادویات میں سوڈامنٹ (Sodamint) ، سوڈا بائیکارب اور روغن پودینہ سے بنائی ہوئی ٹکیاں معدہ کی ترشی اور پیٹ سے ہوا خارج کرنے کے لئے مؤثر ہیں ۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱ ۔ یونی انزائم (Uni Enzyme) یونیکم ــــــ ایک دو ٹکیہ کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں ۔

۲ ۔ ٹیکا کمبیکس (Taka-Combex) پارک ڈیوس ــــــ ایک کیپ شول صبح و ایک شام تازہ پانی سے کھانا کھانے کے بعد لیں ، یا ٹاکا کمبیکس الیگزر (Taka-Combex Elixir) پارک ڈیوس ــــــ ایک دو چمچہ مناسب پانی ملا کر دن میں تین بار لیں ۔

۳ ۔ ٹیکا ڈائیٹس اینڈ پیپسین کمپونڈ ٹیبلٹ (Taka Distasa & Pepsincompound teblets) پارک ڈیوس ــــــ ایک سے تین ٹکیہ کھانا کھانے کے فوراً بعد تازہ پانی سے لیں یا ٹیکا ڈائیٹس لکوڈ (Taka distase laqid) پارک ڈیوس ــــــ ایک چمچہ کھانا کھانے کے بعد خوراک لیں ۔

۴ ۔ کمبی زائم (Combiyzm) نیو فارما ــــــ ایک دو ٹکیہ کھانا کھانے کے فوراً بعد تازہ پانی سے دیں ۔

۵ ۔ ڈس پیپٹال (Dyspeptal) بوہرنگر ــــــ ایک دو ٹکیاں کھانا کھانے کے فوراً بعد تازہ پانی سے دیں ۔

۶ ۔ ڈیجی پلیکس سیرپ (Digeplexsyrup) ٹی ، سی ، ایف ــــــ ایک بڑا چمچہ کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی ملا کر استعمال کرائیں ۔

۷ ۔ سوڈامنٹ (Sodamint) یہ سوڈا بائیکارب اور روغن پودینہ سے بنائی ہوئی ٹکیاں ہیں ۔ ایک سے تین گولی تازہ پانی سے دیں ۔

۸ ۔ الیوی زائم (Alvizyme) البنیک ــــــ ایک دو گولی دن میں دو بار کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں ۔

۹ ۔ بھوک نہ لگنے کے لئے الیگزر بی کمپلیکس کسی کمپنی کا جیسے لیڈرپلیکس (لیڈرلے) ، روبر اپلیکس (سارابھائی) ، بی پلیکس (انیگلو فرنچ) وغیرہ ایک بڑا چمچہ دن میں تین بار دیں ــــــ یا بیکوزائم (Becozym) روش ــــــ کی دو ٹکیاں دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں ۔ یا فاسفوٹون (Phosphoton) سپلا ــــــ ایک دو چمچہ کھانا کھانے کے بعد دیں ، یا بی ، جی ، فاس (B. G. Phos) ایم ایل ڈی ــــــ ایک بڑا چمچہ کھانا کھانے کے بعد دن میں دو یا تین بار دیں ــــــ یا ڈس پیپٹال (بوہرنگر) ایک ٹکیہ ، بیرن دگلیکسو ۔ ۵ ملی گرام ، دونوں کو یکے بعد دیگرے پانی کے ہمراہ دن میں دو بار کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں ۔ یہ بھوک نہ لگنے اور مرض کے بعد کی کمزوری ، خاص طور پر غذائی کمزوری کے لئے ازحد مفید ہے یا ایم ، بی ، الیکس (Embelix) مے بیکر ــــــ دو دو چمچے دن میں تین بار دیں ۔

۱۰ ۔ وٹازائم (Vitazyme) یا ڈی ، جی ، پلیکس یا بسٹوزائم دو چمچہ برابر پانی ملا کر کھانا کھانے کے بعد دیں ۔

یونانی علاج :۔ غذا زود ہضم اور لطیف کھلائیں ۔ غذا خوب چبا کر کھائیں ۔ پانی کم پیئیں ۔ مرغن اور ثقیل غذا استعمال نہ کریں ۔ شراب وغیرہ سے

پرہیز کیا جائے، یونانی طریقہ علاج میں بدہضمی کے لئے "نمک سلیمانی" مجرب علاج ہے، جس کا نسخہ پیٹ درد کے بیان میں درج کیا جا چکا ہے۔

سفوف ہاضمہ :۔ سوڈا بائیکارب پانچ تولہ، ریوند خطائی اڑھائی تولہ، سونٹھ اڑھائی تولہ، فلفل دراز اڑھائی تولہ، نمک سیاہ اڑھائی تولہ، نوشادر ٹھیکری اڑھائی تولہ، پودینہ خشک اڑھائی تولہ، اجوائن اڑھائی تولہ، سب کو سفوف بنالیں، خوراک ایک سے دو ماشہ تک ہمراہ تازہ پانی دیں۔

ہاضمو مکسچر :۔ ہینگ خالص ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، نمک خوردنی ایک تولہ، صاف گرم پانی (اُبلتا ہوا) چھ اونس، پہلے بوتل میں ہینگ، نوشادر اور نمک پیس کر ڈال دیں، اُوپر سے پانی ڈالیں، خوراک ایک ایک چمچہ دن میں تین بار، بدہضمی، اپھارہ، درد معدہ اور ہسٹریا کیلئے مفید ہے۔

علاوہ ازیں طب یونانی میں بدہضمی کے لئے امرت دھارا، جوارش کمونی، حب پپیتہ، سفوف نمک سلیمانی، سفوف ہاضم وغیرہ بکثرت استعمال کی جاتی ہیں۔

آیورویدک علاج :۔ مندرجہ ذیل مجربات بدہضمی وغیرہ کے لئے خاص طور پر مفید ہیں۔ حسب موقع ان میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

اگنی کمار رس (رسیندر سار) :۔ شدھ پارہ، شدھ گندھک، شدھ سہاگہ بریاں ہر ایک ایک تولہ، شدھ میٹھا تیلیہ تین تولہ، کشتہ سنکھ، کشتہ کوڑی (خرمہرہ) دو دو تولہ، مرچ سیاہ آٹھ تولہ، جملہ ادویات کو کوٹ چھان کر لیموں کے رس میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی دیں۔

فوائد :۔ ہاضمہ بڑھاتا ہے، بھوک زیادہ لگتی ہے، کھانے کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے، سنگرہنی اور اسہال رفع کرتا ہے، بدہضمی کے لئے نہایت مفید ہے۔ کیونکہ آلات ہضم کو طاقت دے کر خوراک کو ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے۔ معدہ کی چاروں قوتوں (جاذبہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ) کے لئے شکتی دائیک ہے۔

نوٹ :۔ ہر سات دن کے بعد دو تین دن دوا بند رکھیں۔

اگنی تنڈی رس (بھیشج رتناولی) :۔ پارہ شدھ، گندھک شدھ، میٹھا تیلیہ شدھ، ترپھلہ، اجوائن دیسی، سجی کھار، جوکھار، چترا، پانچوں نمک، زیرہ سیاہ، ترکٹا، کچلہ شدھ سب برابر کوٹ پیس کر رس لیموں میں کھرل کریں اور گولیاں کالی مرچ کے برابر بنالیں، خوراک ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی، حرارت ہاضمہ کو تیز کر کے بھوک لگاتا ہے، پیٹ سے ہوا خارج کرتا ہے، غذا کی خواہش پیدا ہوتی ہے، امراض معدہ اور قوت کے لئے مفید ہے۔

نوٹ :۔ استعمال کے دوران ہر سات دن کے بعد دو دن دوا بند رکھنی ضروری ہے۔

اجیرن کنٹک رس :۔ کھاں، میٹھا تیلیہ شدھ، سہاگہ بریاں، شدھ شنگرف ہر ایک ایک تولہ، مرچ سیاہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ میٹھا تیلیہ کو رس لیموں میں چار گھنٹے تک کھرل کر کے بعد ازاں باقی ادویات شامل کر کے رس لیموں میں مزید دو دن تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں، خوراک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی دیں۔

فوائد :۔ بدہضمی، کمزوری معدہ، بھوک کی کمی، پیٹ درد، قے، اپھارہ، دست، ہیضہ، پیچش اور معدہ اور انتڑیوں کے امراض کے لئے اکسیر نسخہ ہے۔ خاص طور پر بدہضمی کے لئے بہت مفید ہے۔ ہر ہفتہ استعمال کے بعد دو دن کا ناغہ ضروری ہے۔

لون بھاسکر چورن :۔ نمک سانبھر آٹھ تولہ، انار دانہ چار تولہ، نمک سونچل پانچ تولہ، نمک وڑ، نمک سیندھا، پیپلا مول، زیرہ سیاہ، تیز پات، امل بید، ناگ کیسر ہر ایک دو تولہ، مرچ کالی، سونٹھ، زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ، دارچینی، الائچی خورد ہر ایک آدھا تولہ۔

تمام ادویات کا سفوف بنا کر سات روز تک رس لیموں میں تر و خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک سے تین ماشہ تک ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ ہاضم و مشتہی ہے، ہسٹیریا، بواسیر، تلی، سنگرہنی، بدہضمی، قبض اور درد پیٹ کے لئے طب آیورویدک کا مشہور و معروف نسخہ ہے۔ جو پیٹ کی ہر ایک بیماری کا نہایت مفید علاج ہے۔

سمدر آدی چورن :۔ سمندر نمک، سونچل نمک، سینندھا نمک، اجوائن دیسی، جوکھار، اجمود، مگھاں، چھال جڑ چترا، سونٹھ، ہینگ بریاں، نمک وڑ، سب ہموزن لے کر چورن بنالیں، خوراک ایک سے دو ماشہ ہمراہ گرم پانی دیں۔

فوائد :۔ ریح کی زیادتی سے پیٹ درد، اپھارہ ہو تو مفید ہے۔ علاوہ ازیں بواسیر اور سنگرہنی کے لئے بھی مفید ہے، علاوہ ازیں راج وٹی ایک سے دو گولی ہمراہ عرق سونف یا گندھک وٹی میں سے کسی ایک کا استعمال، بدہضمی اور پیٹ کے امراض کے لئے مفید ہے۔ صرف اجوائن دیسی چار تولہ، نمک ایک تولہ، نہایت باریک پیس کر بقدر تین ماشہ روزانہ کھلانے سے منداگنی دور ہوتی ہے۔

سونف پانچ تولہ آدھ سیر پانی میں ملا کر ایک پاؤ چینی ڈال کر بطور شربت چاشنی تیار کریں۔ یہ شربت بچوں کا ہاضمہ تیز کرنے کے لئے ایک ماشہ سے تین ماشہ دن میں چند بار استعمال کرائیں، بچوں کی منداگنی کے لئے از حد مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ برائی اونیا (Bry onia) اور لائیکوپوڈیم (Lycopodium) بہترین ادویات ہیں۔ اور حسب موقع استعمال کی جاسکتی ہیں۔

بایوکیمک علاج :۔ فیرم فاس (کھٹی ڈکاریں آنے)، کالی فاس (کھانے کے بعد پیٹ درد ہونے)، کالی سلف (پیٹ بھاری ہونے) کے لئے مفید ادویات ہیں۔

پھلوں سے علاج :۔ ۱۔ نمک سینندھا بارہ گرام، ادرک کا رس ۶۰ ملی لٹر، رس لیموں ۶۰ ملی لٹر، تینوں کو شیشی میں حل کریں اور تین چار دن تک دھوپ میں رکھیں۔ ایک چائے کا چمچہ آدھی پیالی پانی میں ملا کر دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔

۲۔ اجوائن، کالا نمک ہموزن، رس لیموں کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں، دو گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔

۳۔ پیپلی رس لیموں میں پیس لیں۔ دو رتی پان میں رکھ کر دن میں دو بار دیں۔

قدرتی علاج :۔ بدہضمی کے لئے صبح و شام کی سیر، کم خوراک یا فاقہ کرنا بہترین علاج ہے، اگر نزلہ نہ ہو تو سنگترے یا مالٹے کا رس مفید ہے۔ کھانا کھانے سے پیشتر بقدر چھ ماشہ ادرک نمک لگا کر ہر روز کھانے سے بجھی ہوئی حرارت ہاضمہ دوبارہ مشتعل ہو جاتی ہے۔

غذا اور پرہیز بطور پیٹ درد کے کرائیں۔

ہچکی، فواق، ہکف، (Hiccough)

تعریف مرض :۔ ہچکی ایک تشنجی مرض ہے جو معدہ یا آنتوں یا معدہ کی خراش سے ہوتی ہے، پھیپھڑے جس طرح اس موذی مرض کو رفع کرنے کے لئے حرکت کرتے ہیں اور اسی حرکت کا نام کھانسی ہے۔ اسی طرح فم معدہ کی حرکت کا نام ہچکی۔ اس مرض میں کبھی فم معدہ اور کبھی تمام معدہ کی حرکت ہوتی ہے۔ اس لئے اسے طب میں فواق کہتے ہیں۔

وجوہات :۔ تیز گرم چیز کھانا یا صفرا کا معدہ پر گرنا، بدہضمی، کلیجہ جلنا، جگر کے فعل کی سستی، دیر ہضم و چکنی غذاؤں کا کھانا، معدہ میں ریاح کثرت، ہسٹیریا اور اعصاب کے بعض دوسرے امراض، ورم معدہ وغیرہ سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ ہچکی ایک عام اور ظاہری مرض ہے، کبھی کبھی ہچکی اس قدر شدید ہوتی ہے کہ ایک منٹ میں پچاس یا ساٹھ بار تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

ایلوپیتھک علاج :۔ ایمائل نائیٹریٹ توڑ کر سنگھانے سے فوراً ہچکی بند ہو جاتی ہے' یا رائی کو پانی میں حل کر کے فم معدہ کے اُوپر ضماد کریں، (زیادہ دیر نہ رکھیں کیونکہ سوزش ہو جاتی ہے) بعض دفعہ ایک آدھ منٹ سانس روک لینے یا ایک گلاس سرد پانی تیزی سے ایک ہی گھونٹ کر کے پی لینے سے ہچکی رُک جاتی ہے، ہمارے تجربہ میں چائے کا ایک کپ ہچکی روکنے کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے ۔ شدید ہچکی میں کلورو ڈین یا کیمفروڈین دس سے پندرہ منم ایک اونس پانی میں ملاکر دیں آرام آجائے گا۔ اگر نظام اعصاب کی کمزوری سے یہ عارضہ ہو تو برن گولیاں اور انجکشن کا استعمال مفید ہے۔ شدید ہچکی میں معدہ کو شامک ٹیوب سے دھونے کا عمل بھی کرتے ہیں ۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ ایمائل نائیٹریٹ امپول توڑ کر سنگھائیں، ہچکی فوراً بند ہو جائے گی ۔

۲۔ سپارین (Sparine) جان وائتھ ——— متلی قے اور ہچکی روکنے کے لئے مفید ہے ۔ خون کا دباؤ کم کرتی ہے، عام حالات میں ایک سی سی کا انجکشن یا ایک ٹکیہ کھلانے سے آرام آجاتا ہے ۔ یہ پرومیزین ہائیڈروکلورائیڈ سے بنی ہے' اس لئے قوما کی حالت میں ہرگز نہ دیں ۔

۳۔ نیو اکٹینم (Neo-Octinum) بوہرنگر ——— پیٹ درد و ہچکی کے لئے مفید ہے ۔ ٹکیہ، انجکشن و سیال کی صورت میں دستیاب ہے؛ بلحاظ عمر و مزاج استعمال کرائیں ۔

۴۔ اکوانل (Equanil) وائتھ ——— ایک گولی دن میں دو بار یا سوتے وقت تازہ پانی سے دیں ۔ اس سے نیند آجاتی ہے، اور ہچکی رُک جاتی ہے ۔

۵۔ لارجیکٹل (Largactil) مے اینڈ بیکر ——— قے اور ہچکی میں بہت فائدہ مند ہے اور رانٹی ہسٹامین اثر رکھتی ہے' بڑوں کو دس ملی گرام کی ٹکیہ ہمراہ تازہ پانی دیں ۔

۶۔ سِک وِل (Siquil) سکوئب ——— سفری قے اور مہلک قے کے لئے مفید ہونے کے علاوہ ہچکی کے لئے بھی مفید ہے، دس ملی گرام کی ٹکیہ ہمراہ تازہ پانی دیں ۔

۷۔ گارڈینل (Gardinal) ۳۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ تین گھنٹے بعد دیں ۔

۸۔ سٹیمٹل (Stemetil) ۵ ملی گرام کی ایک ٹکیہ دن میں ایک یا دو بار دیں ۔

۹۔ پرومیزین ہائیڈروکلورائیڈ (اسپارین ، ایس کے ایف) کا ایک سی سی کا انجکشن کسی مرض یا دوا سے اُٹھنے والی ہچکی کو کنٹرول کرتا ہے' یہ دوا دس منٹ میں ہی اثر کرتی ہے اور متلی و قے کو بند کرتی ہے ۔ شدید ہیجان اور جنون کے لئے بھی مفید ہے ——— اسے قوما کی حالت میں ہرگز نہیں دینا چاہیئے ۔

یونانی علاج :۔ امرت دھارا (ست پودینہ ، کافور ، اجوائن ہموزن گھول بنالیں)' ایک سے دو بوند بتاشہ میں ڈال کر استعمال کرنا ہچکی کو فوراً بند کر دیتا ہے یا ست پودینہ آدھی رتی سے ایک رتی گلقند دو تولہ میں ملاکر کھانے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے ۔

دوائے ہچکی :۔ ریش ناریل (جس سے رستے اور ناتگوں کے گدّے بنائے جاتے ہیں) جلاکر راکھ بنالیں، بس دوا تیار ہے ، بقدر آدھے سے ایک ماشہ ہمراہ پانی دیں ، فوراً آرام آجائے گا ۔ یہ ہچکی کے لئے چوٹی کے نسخہ جات سے بازی لے گیا ہے اور تجربہ میں کامیاب ثابت ہوا ہے ——— لیموں کاٹ کر رس چٹادیں ، ہچکی بند ہو جائے گی یا پودینہ کی پتیاں ۳ ماشہ کھلانا مفید ہے ۔

آیورویدک علاج :۔ سونٹھ پانچ ماشہ ، کالی مرچ پانچ دانہ ، پانی میں جوش دے کر صاف کر کے دن میں دو بار پلائیں ، ہچکی کے لئے ہمارا آزمودہ نسخہ ہے ۔ علاوہ ازیں صرف سفوف پیپلی ایک ماشہ شہد میں چٹانے سے بھی ہچکی رُک جاتی ہے ۔

دیگر :۔ لونگ کے اوپر کے ڈوڈے لے کر باریک پیس لیں' ایک سے دو ماشہ ضرورت کے مطابق شہد میں ملاکر چٹانے سے قے اور ہچکی فوراً

بند ہو جاتی ہے۔

دیگر:۔ ملٹھی چھلی ہوئی سفوف تین ماشہ ٹھنڈے پانی سے دیں۔ پہلی بار کے استعمال سے ہچکی بند ہو گی۔

دیگر:۔ ہلدی ایک ماشہ، شہد چھ ماشہ۔ ہلدی کا سفوف بنا کر شہد میں ملالیں اور استعمال کریں۔

دیگر:۔ بڑی الائچی کے چھلکے چھ ماشہ لے کر اڑھائی تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر تین خوراک بنائیں اور دن میں تین بار دیں۔

دیگر:۔ جوارش کمونی چھ گرام دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ میگنیشیا فاس (مقدار ۵ گرین) گرم پانی کے ہمراہ دیں۔ اکثر پہلی خوراک سے آرام آجاتا ہے نہایت مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ مریض کو کسی قسم کی غذا نہ دیں تخفیف ہو جانے پر دودھ و سوڈا برف سے سرد کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ جب مرض کا
طور پر دور ہو جائے تو دھیرے دھیرے لطیف اور زود ہضم غذائیں دیں، چرب ثقیل اور نفاخ اغذیہ و اشربہ سے پرہیز کرائیں۔

اُت کلیش، قے، متلی، وامے ٹنگ ریچنگ، (Vomiting-Retching)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں غیر ہضم شدہ غذا قے کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

وجوہات:۔ معدہ کی حرکت سے اس کی اندر کی اشیاء کا منہ کے ذریعے اخراج کو قے کہتے ہیں، معدہ کی حرکت قوی نہیں ہوتی اور اس کے اندر کی
اشیاء خارج نہیں ہوسکتیں اور قے سے پہلے جی مالش کرتا ہے۔ اسے متلی کہتے ہیں، یہ عارضہ غذا کی خرابی، کمزوری معدہ، زہریلی اشیاء کے کھانے، شراب
تمباکو، افیون، سنکھیا یا تیزاب ہائے کے پی لینے سے قے آنے لگ جاتی ہے، بعض دفعہ شدید بخار، غلیظ ہوا میں سانس لینے یا بس، ریل یا ہوائی جہاز میں سفر
کرنے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ ہضم کی خرابی سے ہو تو معدہ میں نفخ اور ریاح کی کثرت ہوگی، صفرا کی زیادتی سے ہو تو منہ کا مزہ کڑوا ہوگا اور قے میں زرد رنگ کی رطوبت خارج ہو
گی، غذا میں بے اعتدالی کے سبب یہ شکایت ہو تو پہلے جی متلاتا ہے، پھر قیئں آتی ہیں، اگر یہ عارضہ معدہ کی سوزش کے سبب ہو تو ایسی حالت میں غذا کھانے کے بعد درد
ہوتا ہے اور بار بار قے ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ قے آنا بذات خود کوئی مرض نہیں، جب بار بار قے آئے تو موسم کے مطابق برف کے ٹکڑے چوسائیں۔ ٹنکچر آیوڈین (سپرٹ ریکٹی فائیڈ)
ایک بوند ایک ڈرام پانی میں ملا کر پلائیں یا کلوروڈین یا کیمفروڈین دس بوند، سوڈا بائی کارب ۲۰ گرین، پانی ایک اونس ملا کر پلائیں اور تین تین گھنٹے کے بعد ایسی
ایک خوراک دیں۔ صرف کلوروڈین دس بوند عرق سونف ایک اونس میں ملا کر پلائیں۔ امرت دھارا (ست پودینہ، ست اجوائن، کافور ہم وزن گھول بنا کر) کا استعمال بھی
ہے۔ اگر سلفا گروپ کے استعمال سے قے ہو رہی ہو تو اسے بند کرا دیں۔ کمزوری کی حالت میں گلوکوز سلائن بذریعہ وریدی انجکشن دیں۔ اگر کوئی دوا اندر نہ ٹھہرے تو سپید
رائی (مسٹرڈ) ایک چھوٹا چمچہ لے کر تھوڑا سا پانی ملا کر چار پانچ انچ مربع کاغذ پر لگا کر لیپ کی طرح پھیلا کر تم معدہ پر لگائیں۔ دس بارہ منٹ سے زیادہ نہ لگائیں،
بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

اگر جہاز میں بیٹھنے سے قے آئے تو کلوری ٹون (Chloretone) پارک ڈیوس ——— پانچ گرین کیپسولز میں ٹول کر سفر سے آدھ گھنٹہ پہلے دیں
برانڈی اور سوڈا واٹر بھی گھونٹ گھونٹ پلانا مفید ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ اصل سبب کو دور کریں، کیونکہ یہ بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ اس کا اکثر سبب معدہ سے باہر ہوتا ہے۔

۱۔ ایوومین (Avomine) مے اینڈ بیکر ——— ایک ٹکیہ ہمراہ تازہ پانی ہر تین یا چار گھنٹے بعد دیں، نیند آور دواؤں کے ساتھ لے سکتے

نہ دیا جائے اور زیادہ کمزور مریضوں کو احتیاط سے دیں۔

۲ - سک ول (Squil) سارابھائی ـــــ ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔ یہ مشہور دوا قے اور حمل کے دنوں کی مہلک قے میں نہ صرف علاج کے طور پر دی جاتی ہے بلکہ اس کو لینے سے مہلک قے کا ڈر نہیں رہتا ـــــ جن کو ریل یا بس کے سفر میں قے آتی ہوں، انہیں سفر سے پہلے ایک ٹکیہ کھلا دینے سے قے نہیں آتی۔ ـــــ اس کے مخالف اثرات بھی کم ہیں اور عام طور پر سب کو برداشت ہو جاتی ہے۔ اگر منہ سے لینے سے دوا نہ ٹھہرے، تو پھر اس کا ایک سی سی کا انجکشن کریں۔

۳ - لارجکٹیل (Largactil) مے اینڈ بیکر ـــــ کی ایک ٹکیہ ضرورت کے مطابق پانی سے دیں۔

۴ - فنرگن (Phenergan) مے اینڈ بیکر ـــــ کی ایک ٹکیہ ضرورت کے مطابق پانی سے دیں۔

۵ - سفری قے جسے موشن سکنس (Motion sickness) کہنا زیادہ درست ہے، کیونکہ اس کے تحت ہی سی سکنس، ایر سکنس، ٹرین سکنس، کار سکنس وغیرہ سب آجاتے ہیں، بیلرگال (Bellergal) سینڈوز ـــــ دو ٹکیاں سفر کو روانگی سے ایک دن پہلے شام کے وقت اور دو ٹکیاں سفر شروع کرنے سے پہلے بطور حفظ ماتقدم کھلائی جائیں۔ قے کی موجودگی میں بیلے فولین (Bellafoline) سینڈوز ـــــ ایک سے دو گولی دن میں تین بار یا ایک امپول کا زیر جلد انجکشن کیا جائے۔ یہ انجکشن معدہ کی خرابیوں بر انکل ایستھما، کالی کھانسی میں مفید ہے، بیلاڈونا کے پتوں کے کھار سے تیار کیا جاتا ہے۔

۶ - ٹریول سکنس ٹیبلیٹس (بوٹس) دو ٹکیاں سفر کرنے سے ایک گھنٹہ پہلے کھلائیں، بشرط ضرورت تیسری ٹکیہ چار سے چھ گھنٹہ بعد اور چوتھی ٹکیہ اتنے ہی وقفہ بعد کھلائیں۔ بالکل چھوٹے بچوں کو یہ دوا نہ دی جائے۔

۷ - بینے سین (Benacine) پارک ڈیوس ـــــ یہ ٹکیاں بیناڈرل اور ہائیوسین کی آمیزش سے تیار کی گئی ہیں، سفری قے کے لئے مفید ہیں، سفر میں روانگی سے آدھا یا ایک گھنٹہ پہلے ایک ٹکیہ کھلائی جائے۔ اس کے بعد دوران سفر ایک ٹکیہ دن میں تین بار دی جائے۔

۸ - انکولان (Ancolan) ڈی، بی، ایچ ـــــ یہ میکلوزین ڈائی ہائیڈرو کلورائیڈ کا تجارتی نام ہے۔ یہ ایک مانع حساسیت دوا ہے، جو حساسیتی امراض اور سفری بیماریوں میں مستعمل ہے، سفر شروع کرنے سے ایک گھنٹہ قبل ایک ٹکیہ کھلا دینے سے ۲۴ گھنٹوں تک سفری قے سے بچاؤ رہتا ہے۔ اگر مسافت ۲۴ گھنٹوں سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے تو ہر روز صبح کے وقت ایک ٹکیہ کھلائی جائے۔

۹ - کلورے ٹون (Chloretone) پارک ڈیوس ـــــ سفری بیماری کو روکنے کے لئے ایک کیپ شولز تازہ پانی سے دیں، یہی دوا مرک کمپنی کلوروبوٹنول (Chlorobutanol) کے نام سے بناتی ہے۔

۱۰ - میری زین (Marezine) باروز ویلکم ـــــ سفر شروع کرنے سے نصف گھنٹہ پہلے ایک ٹکیہ دی جائے۔

۱۱ - وٹنارل (فرزر) ۵۰ ملی گرام، بی کمپلیکس بی ۱۲ (گلیکسو) ایک ٹکیہ، سی لن (گلیکسو) ۱۰۰ ملی گرام ایک ٹکیہ، تینوں کو باہم ملا کر ایک پڑیہ بنائیں اور تازہ پانی سے دیں۔ یہ قے دور کرنے کے لئے خاص مرکب ہے۔ یہ دوا کسی قدر غنودگی پیدا کرتی ہے، اس لئے کالی کھانسی کے مریضوں میں قے و تشنج کنٹرول کرنے میں بہت مفید ہے۔ معدہ و آنتوں کی سوجن کے سبب قے کے لئے بھی بطور دافع قے ثابت ہو چکی ہے۔

۱۲ - اسپارین (Sparine) جان وائیتھ ـــــ دافع ہیجان، قے، متلی، ہچکی و دافع درد ہے۔ بہت سے حالات مرض میں ایمرجینسی دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے، خون کے دباؤ کو گھٹانے اور تشویش کو دور کرنے کے لئے بھی تجویز کی جا سکتی ہے۔ یہ دوا ۵۰ ملی گرام کی ٹکیہ میں دستیاب ہوتی ہے۔ معمولی حالت میں کھانے کے لئے ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔ شدت مرض میں ایک سی سی انجکشن لگائیں۔ قوماکی حالت میں اس کا استعمال منع ہے۔

۱۳۔ انتھی سان (Anthisan) زچہ کی قے، سمندری قے، سلفاگروپ وانٹی بائیوٹکس وغیرہ کی الرجی (حساسیت) چھپاکی کے لئے مفید ہے۔ ایک ٹکیہ صبح، دوپہر، شام تازہ پانی سے دیں۔ یہ مشہور کثیر الفوائد اینٹی ہسٹامن دوا ہے۔

۱۴۔ ٹرائی لافون (Trilafon) شیرنگ ________ ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔ نروس دباؤ، بلڈ پریشر، بے خوابی، قے ومتلی میں مفید ہے، یا گارڈینل (Gardenal) ایک ٹکیہ دن میں ایک سے دو بار دیں۔

یونانی علاج:۔ اصل سبب مرض کا تدارک کریں۔ صفرا کی زیادتی ہو تو گنگنا پانی کرکے اس میں سکنجبین چار تولہ ملا کر پلائیں اور قے کرائیں تاکہ معدہ اچھی طرح صاف ہو جائے، لیموں کاٹ کر اس پر قدرے نمک اور کالی مرچ خوب باریک کرکے چھڑک کر چوسیں۔ متلی دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔

دریائی ناریل دو رتی ہمراہ عرق سولف دینا یا طباشیر زرد، دھنیاں خشک، سماق، انار دانہ بریاں ہر ایک ایک ماشہ، سب کو باریک پیس کر شربت انار شیریں ایک تولہ ملا کر لعوق بنائیں اور چٹائیں۔

دوائے قے:۔ نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی، طباشیر اصلی ہر ایک ایک تولہ، سب کو باریک کپڑ چھان کرکے روح گلاب اور روح کیوڑہ ایک ایک تین تولہ میں کھرل کرکے خشک ہونے پر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی ہمراہ تازہ پانی۔ صرف ایک دو خوراکوں سے ہر قسم کی متلی اور قے بند ہو جاتی ہے۔ آزمودہ ہے۔ طباشیر زرد کے بیج دیں۔

دیگر:۔ ببول کی لکڑیاں جلا کر جب ادھ جلی ہو جائیں تو دو یا تین سیر ابلے ہوئے پانی میں فوراً ڈال کر بجھائیں۔ پھر اس پانی کو چھان کر محفوظ رکھیں۔ مریض کو ہدایت دیں کہ وہ اس پانی کو پیاس لگنے پر پیوے۔ ضرور فائدہ ہوگا۔ متلی کے مریض کو تسلی کے لئے ساتھ کوئی دوائی دے سکتے ہیں۔

دیگر:۔ گھیکوار کا گودا دس گرام، نوشادر ٹھیکری ایک گرام، دونوں کو ملا کر چار دن تک رکھ دیں۔ پھر چھان کر محفوظ رکھیں۔ پانچ چھ قطرے دو تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔

دیگر:۔ سولف ایک ماشہ، بڑی الائچی کے دانے ایک ماشہ، پودینہ ایک ماشہ کو اڑھائی تولہ پانی میں جوش دیں۔ چھان کر پی لیں۔ دن میں دو سے تین بار لیں۔

آیورویدک علاج:۔ ۱۔ مصری کوزہ ایک تولہ، نمک سیندھا تین ماشہ، ٹاٹری ایک ماشہ، سب کو باریک کرکے ایک چٹکی منہ میں ڈالیں اور رس چوسیں حاملہ عورتوں کی قے کے لئے مفید ہے۔

۲۔ کالا نمک، زیرہ سیاہ، مرچ سیاہ، مصری برابر وزن پیس کر دو چند شہد ملائیں اور مریض کو بطور چٹنی دن میں تھوڑا تھوڑا کئی بار چٹائیں۔ قیئیں بند کرنے کے لئے عمدہ دوا ہے۔

۳۔ کچے ناریل کا پانی پینے سے صفراوی قیئیں (پیچ چھردی) فوراً بند ہو جاتی ہیں۔

۴۔ کرپور آسو (بھیشیج رتناولی):۔ شراب تند درجہ اول پانچ سیر، کافور اصلی ۲۰ تولہ، موتھا، الائچی، سونٹھ، اجوائن، مرچ سیاہ ہر ایک چار چار تولہ، کوٹ پیس کر شیشہ کے مرتبان میں ملائیں اور ایک ماہ تک رکھیں۔ خوراک پانچ سے دس بوند ہمراہ عرق سولف یا عرق پودینہ۔

فوائد:۔ ہیضہ، دست، قے، پیچش، بدہضمی اور ڈکاروں میں نفع کرتا ہے۔ ہیضہ میں یہ آسو مریض کو دوبارہ جیون دیتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ قے، متلی کے علاج میں ہومیوپیتھک میں اپی کاک کا استعمال مفید بتایا گیا ہے۔ قے کسی وجہ سے آرہی ہو، اپی کاک کا استعمال ضرور کرنا چاہیئے۔ قے کا حکمی علاج ہے۔

رکت ومن، خون کی قے، قے الدم، ہیمے ٹی مے سس، (Hematemesis)

تعریف مرض:۔ قے کے مواد میں خون شامل ہوتا ہے یا خون کی قے ہوتی ہے۔

وجوہات:۔ یہ عارضہ شدید بخار، مری، معدہ، جگر، تلی، پھیپھڑے اور خون کے امراض اور رگوں کے پھٹ جانے سے ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں نکسیر، بواسیر اور بندش ایام بھی خون کی قے کے خاص اسباب ہیں۔

علامات:۔ قے سے پہلے سینہ میں جلن محسوس ہوتی ہے، اگر خون قے کے ساتھ نکلے تو غذا کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے۔ اور ہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں نکلے تو سُرخ ہوتا ہے، نبض سریع اور قصیر ہوتی ہے۔ جلد ٹھنڈی ہوتی ہے۔

معدہ میں کسی رگ کے پھٹ جانے سے یہ عارضہ ہو تو زخم کے مقام پر درد ہوگا اور مری میں کوئی آفت ہو تو دونوں کے درمیان تکلیف ہوگی، جگر اور تلی میں خرابی ہوگی، تو ان کے مقامات پر تکلیف ہوگی۔ خون تھوکنے (ہیماپٹیسس Hamoptysis) اور خون کی قے (ہیمے ٹی میسس Hematemesis) میں یہ فرق ہے کہ خون تھوکنے میں خون کی کُلیاں آتی ہیں یا کھنکار کے ساتھ خون آتا ہے اور خون کا رنگ لال ہوتا ہے۔ لیکن خون کی قے میں خون کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ اور اس میں جھاگ نہیں ہوتی۔ اگر معدہ سے خون آئے تو عام طور پر غذا کے ساتھ خون ملا ہوا ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ خون کا اخراج روکا جائے۔ خون کا دباؤ کم کیا جائے اور مریض کی طاقت بحال رکھی جائے۔ مریض کو فوراً بستر پر چِت لٹائیں اور حرکت سے روک دیں۔ سر نیچا رکھیں، پائینتی کو اونچا کریں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو دو دن رات تک کوئی ٹھوس غذا نہ دیں۔ البتہ دودھ، آش جو اور گھونٹ گھونٹ پانی بغیر برف کے دے سکتے ہیں۔ ٹنکچر اوپیم دس قطرے پانی میں ملا کر دیں۔

مارفیا کا ٹیکہ لگانا کامیاب علاج ہے، لیکن یاد رکھیں کہ کئی مریضوں کو مارفین کی برداشت نہیں ہوتی، اس لئے اسے باحتیاط استعمال کریں۔ اگر خون زیادہ مقدار میں خارج ہو جائے تو گلوکوز سلیوشن کا انجکشن ناڑی میں کریں۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ سٹپٹو بیون (Stypto bion) ای مرک ______ اس کا استعمال ہر قسم کے اندرونی و بیرونی خون بہنے کی حالتوں میں کرتے ہیں۔ ایک دو گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۲۔ کلاؤڈین (Clauden)، نیو فارما ______ کا ایک ایمپول دو یا تین بار عضلاتی یا وریدی انجکشن کریں۔

۳۔ ہیموپلاسٹین (Haemoplastin) دو سی سی کا زیر جلد انجکشن دیں۔

۴۔ سٹپٹیسین (Stypticin) مرک ______ اس کا فارماکوپیائی نام کوٹارنین ہائیڈروکلورہے۔ جریانِ خون خواہ جسم کے کسی حصّے سے ہو، اسے روکتی ہے، خوراک ایک سے دو ٹکیہ تازہ پانی سے دن میں تین بار دیں ______ یہی دوا سٹپٹی گان (سی، ڈی، سی)، سٹپٹونال (نال کمپنی) کے ناموں سے بھی ملتی ہے۔

۵۔ کیلسیئم سینڈوز ۵۰۰ (Calciamsan doz 500) سینڈوز ______ وٹامن سی کے سب فوائد کے ساتھ کیلسیئم کے فوائد بھی اس میں ملتے ہیں۔ اسے خون بہنے سے روکنے اور کیلسیئم کی کمی کو پورا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اسے بصورت وریدی انجکشن دیا جاتا ہے۔

۶۔ کیلسیماسی (Calcima-c) سپلا ______ اس کے فوائد ۵ کی طرح ہیں۔

۷۔ وٹامن کے (Vitamin-k) یہ وٹامن جریانِ خون کو روکتی ہے۔ اسے گلیکسو کمپنی کپی لان (Kapilan)، ایبٹ کمپنی (Klotogen)، بی ڈی ایچ کمپنی پروکے وٹ (Prokavit)، بائر کمپنی کپاکسن (Kapaxan)، روش کمپنی سنکاوٹ (Synkavit) کے ناموں سے بناتی ہیں۔ مقدار خوراک ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

۸۔ ریڈوکسان (Redoxon) روش ______ سی لن (Cilin) گلیکسو ______ کی ۵۰۰ ملی گرام کی ٹکیہ روزانہ تازہ پانی سے یا ۵۰۰ ملی گرام کا عضلاتی انجکشن دیا جائے۔

۹۔ وٹامن کے (سنکاوٹ، روش) کا ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن مفید ہے، ایسے موقع پر اسٹپٹی بیون کا انجکشن بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

خون کا بہاؤ رک جائے گا۔

۱۰۔ ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام، سنکاوٹ (روش) ایک ٹکیہ، دونوں کو پانی کے ہمراہ کھلائیں، خون کا بہاؤ رک جائے گا۔
۱۱۔ وٹامن سی یا ریڈوکسان (روش) ۱۰۰۰ ملی گرام سے ۵۰۰۰ ملی گرام تک روزانہ کھلانا ایسے تمام حالات میں مفید ہے، جہاں خون کے سیلان کو درست کرنا ضروری ہو۔
۱۲۔ سٹپٹوبٹڈ (Steptocid) شپٹومیڈینا یا سٹیپٹن ڈون (Styptindon) انڈوفارما ——— ایک دو ٹکیہ دن میں دو سے تین بار دیں۔

یونانی علاج: ۔خون بند کرنے والی ادویات خالی معدہ میں اثر کرتی ہیں۔ اگر معدہ میں غذا ہو تو اثر نہیں ہوتا۔ مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں مندرجہ ذیل مجربات خونی قے کے لئے ازحد مفید ہیں:۔

۱۔ کہربا شمعی باریک پیس کر دو سے تین رتی ہمراہ شربت انجبار دیں۔ نہایت مفید ہے۔
۲۔ دم الاخوائن، کہربا شمعی، سنگ جراحت، گیرو بموزن سفوف بنائیں۔ خوراک آدھے سے ایک ماشہ ہمراہ شربت انجبار دیں۔
۳۔ دم الاخوائن، کندر، گل نار فارسی، گل ارمنی، گوند کیکر ہر ایک ایک ماشہ، شربت انجبار ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔
۴۔ کہربا شمعی تین ماشہ، دم الاخوائن تین ماشہ، طباشیر اصلی تین ماشہ، حب آلاس تین ماشہ، جڑ انجبار پانچ ماشہ، نشاستہ بریاں ۹ ماشہ، سب کا سفوف بنا کر رکھیں اور تین سے چار ماشہ سفوف شربت انجبار دو تولہ میں ملا کر عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔
۵۔ زہر مہرہ چار رتی، طباشیر چار رتی، کہربا شمعی دو رتی کو باریک پیس کر مربہ آملہ بنارسی ایک عدد میں ملا کر کھلائیں۔
۶۔ ہاتھ پیروں کا کس کر باندھنا اور پنڈلیوں پر خالی سنگیاں کھچوانا بھی مفید ہے۔
۷۔ کہربا شمعی باریک پیس کر دو رتی سے تین رتی ہمراہ شربت انجبار دیں۔

آیورویدک علاج: ۱۔ ملٹھی چھلی ہوئی چھ ماشہ، صندل سرخ چھ ماشہ، دونوں دودھ میں سردائی کی طرح رگڑ کر دینے سے تر دوشج قئیں (تینوں خلطوں کے باعث پیدا ہونے والی قئیں) بند ہو جاتی ہیں۔
۲۔ گیرو پانچ تولہ آگ میں تپا تپا کر تین بار پانی میں بجھائیں۔ یہ پانی ٹھنڈا کر کے مریض کو پلانے سے خونی قئیں فوراً بند ہو جاتی ہیں۔
۳۔ گھر گھین کا گھر دیوار سے اتار کر پیس لیں اور آدھ سیر پانی میں چند مرتبہ خوب ہلائیں، بعد ازاں ٹھہرنے دیں اور یہ نتھرا مریض کو پلائیں، گھر گھین بھڑ کی مانند ہوتا ہے، جو عام طور پر گھر کی دیواروں پر باہر سے گیلی مٹی لا کر اپنا گھر بناتا ہے اور اس میں بچے دیتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج: ۔خونی قے میں اکونائٹ، آرنک، کروٹیلس، فیرم مٹ، فاسفورس، اپی کاک، اکلیفا انڈیکا، ہیمامیلس، فیرم فاس وغیرہ بہترین ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز: ۔ ۴۸ گھنٹے تک براہ دہن کوئی غذا نہ دی جائے۔ تاکہ معدہ کو آرام ملے، بعض اطباء شروع سے ہی نرم غذا دیتے ہیں، مثلاً سنگترے کا رس، دودھ، آش جو وغیرہ دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کیا جائے۔

دھیمان، اپھارہ، نفخ شکم، فلیٹولینس، (Flatulence)

تعریف مرض: ۔ اس مرض میں غذا کی نالی جو معدے سے مقعد تک جاتی ہے، ہوا سے بھری رہتی ہے، کبھی اس مرض سے اپھارہ ہوتا ہے، کبھی بدبودار ریاح خارج ہوتی ہے۔

وجوہات: ۔ دیر ہضم چیزوں کا کھانا، غم و غصہ، رنج و فکر، کھانا کھانے کے فوراً بعد سو جانا، پانی کا زیادہ استعمال، چلنے پھرنے سے پرہیز، عب

مزاج کے لوگ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات:- کھانا کھانے کے بعد پیٹ ابھر جاتا ہے۔ کبھی ابھار کی زیادتی سے دل پر بوجھ یا گھبراہٹ یا دھڑکن محسوس ہوتی ہے۔

ایلوپیتھک علاج:- اصل مرض کو معلوم کر کے دور کریں۔ جب معدہ میں ترشی زیادہ ہو تو قبض یا ابھارہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں سوڈامنٹ کی ٹکیاں تین یا چار کی تعداد میں ہمراہ پانی کھائیں یا مندرجہ ذیل نسخہ جو ریاح کو خارج کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ پلائیں۔

۱- مکسچر کاسرالریاح:-

سپرٹ ایمونیا ایروميٹک	۳۰ منم
سوڈا بائی کارب	۱۵ گرین
ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ	۳۰ منم
سپرٹ کلوروفارم	۳۰ منم
پانی	۱ اونس

ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ کے بعد پلائیں۔

۲- مکسچر برائے ابھارہ:-

منتھل	۱/۴ گرین
ایرومیٹک سپرٹ آف امیونیا	۳۰ منم
سپرٹ آف کلوروفارم	۳۰ منم
پانی	۱ اونس

اس کی مکسچر بنائیں، ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ کے بعد پلائیں۔

علاوہ ازیں پیٹ پر گرم پانی سے ٹکور کریں۔ ریاح کی پیدائش روکنے کے لئے ٹنکچر الیسافی ٹیڈ ابقدار ۲۰ قطرے ہر تیسرے گھنٹے بعد پلانا نہایت عمدہ علاج ہے یا سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین، ست پودینہ ۱/۴ گرین، گلوکوز ایک چمچہ، یہ ایک خوراک ہے، ایسی ایسی ایک ایک خوراک کھانا کھانے کے بعد ہمراہ پانی پلائیں۔ پیٹ کی گیس خارج کرنے کے لئے از حد مفید ہے۔

پیٹنٹ ادویات میں ٹاکاڈایاٹس (Taka Diastase) ساختہ پارک ڈیوس کمپنی۔ نشاستہ دار اغذیہ سے پیدا شدہ بدہضمی، ابھارہ اور قے میں بہت مفید ہے۔ علاوہ ازیں جو ادویات بدہضمی میں لکھی جا چکی ہیں۔ اس مرض میں بھی مفید ہیں۔

ماڈرن ادویات:- ۱- یونی انزائم (Unien zyme) گولیاں ______ دو گولیاں صبح اور دو گولیاں شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

۲- ڈیجی پلیکس (Digiplex)، دو چمچہ دوا دو چمچہ پانی ملا کر صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

۳- وٹازائم دو چمچہ صبح دو چمچہ شام برابر پانی ملا کر کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

۴- اینو فروٹ سالٹ (Enos Fruitsalt) دس گرام پوڈر کو ایک اونس پانی میں ڈال کر جھاگ اٹھتے ہی پی لیں۔ دن میں دو سے تین بار دیں۔

۵- کرسچین سالٹ (Kruschen Salt) تین گرام ایک گلاس گرم پانی میں ڈال کر دن میں دو سے تین بار دیں۔

۶- ڈائی جین (Digene) بوتل ______ معدہ کے درد کو سکون دیتی ہے، یہ دافع ترشی معدہ ہے۔

یونانی علاج:- قبض نہ ہونے دیں۔ غذا کے بعد حب کبد نوشادری تین تین عدد ہمراہ عرق سولف دیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ جات اس مرض میں مفید ہیں:-

۱- دوائے ابھارہ:- سونٹھ چھ ماشہ، انیسوں ایک تولہ، پودینہ خشک ایک تولہ، نمک سیاہ ایک تولہ، زیرہ سفید ایک تولہ، سولف ایک تولہ، نمک لاہوری دو تولہ، سب کا سفوف بنا کر رکھیں اور صبح و شام کھانا کھانے کے بعد چار رتی سے چھ ماشہ ہمراہ پانی استعمال کریں۔ اس سلسلہ میں جوارش کمونی اور جوارش جالینوس کا استعمال بھی مفید ہے۔

۲- تریاق معدہ:- نوشادر ٹھیکری، دارفلفل، نمک سیاہ، الائچی خورد مع پوست کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک تین تین رتی ہمراہ پانی بعد از غذا دیں، جملہ امراض معدہ کے لئے تریاق ہے۔

۳۔ سفوف ریاح :۔ ریوندخطائی، سونٹھ، سوڈابائیکارب بموزن سفوف بنائیں اور دو ماشہ ہمراہ تازہ پانی صبح و شام کھلائیں۔

آیورویدک علاج :۔ ہنگواشٹک چورن جس کا نسخہ پیٹ درد کے بیان میں دیا جاچکا ہے۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی دیں، اپھارہ، بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ دیگر نسخہ جات آیورویدک اور ہومیوپیتھک بدہضمی کے بیان میں لکھے گئے ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرماویں اور بناکر فائدہ اٹھادیں۔

اماشاشوتھ، معدہ کی سوجن، ورم معدہ۔ گیسٹرائی ٹس، (Gastreitis)

اماشاگھاؤ، معدہ کازخم، قروح معدہ، گیسٹرک السر، (Grastric-Ulcer)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں معدہ کی لعاب دار جھلی پر ورم ہوجاتا ہے، ورم سے کئی چھوٹے چھوٹے یا ایک بڑا زخم ہوجاتا ہے۔

وجوہات :۔ پرانی بدہضمی وگلاسڑا میوہ کھانا، مصالحہ دار و مرغن غذاؤں اور زیادہ گوشت و شراب کا استعمال اور عورتوں میں بندش ایام اس کے خاص اسباب ہیں۔

علامات :۔ پرانی بدہضمی کی علامات، فم معدہ اور کوڑی کے مقام پر یا اس کے بالمقابل پشت پر درد، بوجھ اور جکڑن محسوس ہوتی ہے، مقام معدہ کو دبانے میں درد میں شدت ہوجاتی ہے۔ عام طور پر کھانا کھانے کے بعد ایک گھنٹہ تک شدید درد ہوتا ہے اور پھر قے ہوجاتی ہے، جس میں غذا اور خون ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ سر میں درد اور معمولی بخار ہوتا ہے، مریض کو غذا سے نفرت ہوجاتی ہے اور مریض دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں دھیان رہے کہ جب مریض کی عمر چالیس سال سے کم ہو اور علامات مرض دو سال پرانی نہ ہوں تو صحت یابی کی امید ہوسکتی ہے، لیکن اگر یہ عارضہ پانچ سال سے موجود ہو تو دوائی علاج یا آپریشن سے مستقل فائدہ کی توقع نہیں۔ معدہ کے نچلے دہانہ کی تنگی میں آپریشن سے ۸۰ فیصدی مریضوں کو مستقل فائدہ ہوسکتا ہے۔

ایلوپیتھک علاج :۔ مریض کو مکمل طور پر بستر پر لٹائیں، شروع میں مریض کو دودھ یا سنگترے کے رس میں گلوکوز ملاکر ہر دو گھنٹے بعد دیتے رہیں۔ علاج کے ابتدائی زمانہ میں ٹنکچر بیلاڈونا دس منم پانی میں ملاکر دن میں تین بار پلانا مفید ہے، لیکن چلنے پھرنے والے مریضوں کو یہ دوا نہ دی جائے۔ کیونکہ نظر میں فرق پڑجاتا ہے۔

روغن زیتون کا استعمال بطور غذا و دوا بہت مفید ہے، اگر مریض کو درد کی وجہ سے نیند نہ آئے تو فینوباربی ٹون ایک گرین صبح و شام کھلانی مفید ہے۔ پیٹنٹ ادویات میں وگولائی سین (Vegoly sin) ساختہ مے اینڈ بیکر گولیاں کھلانے اور امپول انجکشن کے لئے ملتے ہیں، حسب حالات مریض استعمال کریں یا ٹرے سنٹین (Trasentin) ساختہ سیبا، ایک سے دو گولیاں دن میں دو بار یا اس کے امپول کا جلدی یا عضلاتی انجکشن دیا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں روش کمپنی کا لاروسٹی ڈین (Larostidin) یا سٹی ڈاین (Histidine) بی ڈی ایچ کمپنی کے ٹیکے دینے مفید ہیں۔ اگر معدہ سے کافی خون آئے تو خون روکنے کے لئے ہیموپلاسٹین (Hemoplastin) کا انجکشن دیں۔ اگر ادویات سے فائدہ نہ ہو تو ایکس رے کے ذریعے زخم کا معائنہ کرائیں اگر ایک انچ سے زیادہ زخم ہوجائے تو آپریشن کی ضرورت ہے۔ آیورویدک ہومیوپیتھک اور بایوکیمک و غذا و پرہیز کے لئے درد معدہ کا بیان ملاحظہ فرمادیں۔

سرطان معدہ، کارسی نوما آف دی سٹامک، (Carsinuma Of The Stomach)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں معدہ میں سرطان ہوجاتا ہے۔

وجوہات :۔ جدید تحقیقات کے مطابق تمباکو نوشی اور تمباکو خوردنی سے سرطان معدہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اکثر پرانے امراض معدہ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ ایکسرے کے بعد سرطان معدہ کی تشخیص ہو جاتی ہے۔ مقام معدہ پر ہر وقت درد رہتا ہے۔ اور مریض بے چین رہتا ہے۔

علاج :۔ شروع مرض میں اگر ایکس ریز کے ذریعہ مریض کا علاج کرایا جائے تو فرق کی توقع ہے۔ ورنہ یہ مرض لاعلاج ثابت ہوتا ہے۔ اس مرض میں صرف مسکن اور مخدر دوائیوں سے تکلیف اور درد کو کم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تسکین درد کے لئے ٹنکچر اوپیم دس سے پندرہ بوند ہمراہ تازہ پانی دیں۔

سرطان کا علاج "دھمانسہ" :۔ ہزاروں افراد پر تجربہ کرنے کے بعد سرطان پر دھمانسہ کی حیرت انگیز کامیابی کا خاطر خواہ نتیجہ نکلا ہے۔ دھمانسہ جسے سندھ میں ڈاموکے نام سے پکارا جاتا ہے اور ہر جگہ دستیاب ہے پیس کر بنائی جاتی ہے۔ روزانہ تقریباً دو تولہ ہرے یا خشک پودے کو پیس کر اور اس کا رس نکال کر دو ہفتہ تک مریض کو پلانے سے حیرت انگیز نتائج نکلے ہیں۔ ٹھٹھہ میں پی، ڈبلیو، ڈی، بی اینڈ آر کے اوورسیئر منور احمد بلوچ کی والدہ کے حلق میں کینسر کو ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیا تھا۔ اس دوا کے پلانے سے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا دی۔ اور چار سال سے وہ بالکل تندرست ہیں۔ حیدر آباد (پاکستان) میں لطیف آباد یونین کمیٹی کے ایک ممبر چوہدری علی حسین کی والدہ کے پیٹ میں تکلیف تھی، لیاقت میڈیکل ہسپتال میں ان کا آپریشن کیا گیا، لیکن ڈاکٹروں نے غیر متفقہ طور پر سرطان تجویز کر کے لاعلاج قرار دیا۔ لیکن اس مفت کی دوا کے استعمال سے وہ بالکل تندرست ہو گئیں۔
چنیوٹ میں نور محمد کی بیوی کو بھی ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے کر علاج بند کر دیا۔ لیکن دھمانسہ (ہندوستانی و پاکستانی جڑی بوٹی) کے استعمال سے آج وہ بالکل تندرست و توانا ہیں۔

غرضیکہ بے شمار مریضوں پر اس دوا کو استعمال کیا گیا۔ اور خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے، ضرورت ہے کہ ملک کے اعلیٰ ترین اطباء و ڈاکٹر توجہ دیں اور اپنی تحقیق و تجربہ سے سرطان جیسے موذی مرض کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے اس حقیر پودے کی صلاحیتوں کا جائزہ لیں۔

ڈاکٹر نرکارنی نے اپنے انڈین میٹریا میڈیکا میں دھمانسہ کو انٹی سپٹک تسلیم کیا ہے، علاوہ ازیں تمام قدیم آیورویدک وطبی کتب میں بھی اسے زبردست مصفی خون اور انٹی سپٹک کہا گیا ہے۔ ان حالات میں ہم بھی سرطان کے لئے "دھمانسہ" کی کامیابی سے انکار نہیں کر سکتے۔ اہل طب اسے تجربات میں لا کر فائدہ اٹھائیں۔ اس کی عام مقدار خوراک تین سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے۔

غذا و پرہیز :۔ ہلکی و زود ہضم غذا دیں، دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کریں۔

بھوک کم لگنا، نقصانِ اشتہا، انوریکسیا، (Anurexia)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں بھوک کم یا بالکل بند ہو جاتی ہے۔

وجوہات :۔ ان دونوں صورتوں میں مرض کے اسباب ایک ہوتے ہیں، بدہضمی، اعصابی کمزوری، کثرت شراب خوری، سرطان معدہ، سوزش معدہ، پیٹ کے کیڑے، تلی بڑھ جانا، جگر کے امراض وغیرہ سے بھوک زائل یا ناقص ہو جاتی ہے۔

ایلوپیتھک علاج :۔ اصل سبب مرض کو دور کر کے اس کے مطابق علاج کریں، اگر بھوک نہ لگنے کا عارضہ قبض کی وجہ سے ہو تو قبض میں دیئے گئے نسخہ جات استعمال میں لادیں، اگر بدہضمی ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔ آیورویدک یونانی اور ہومیوپیتھک علاج بطرز بدہضمی کے کریں۔

غذا و پرہیز بطرز درد معدہ کے کریں۔

بھوک کا ہوکا، جوع البقر، بولیموس، (Bulimus)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں مریض کو حد سے زیادہ بھوک لگتی ہے۔

وجوہات :۔ تلی بڑھ جانے، سودا کے زیادہ پیدا ہونے، دماغی نزلات فم معدہ پر گرنے، ذیابیطس، بچوں میں پیٹ کے کیڑے، شدید بخار وں میں مبتلا رہنے سے بھی یہ عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ مریض کو شدید بھوک لگتی ہے۔ کچھ غذا کھانے کے بعد پھر بھوک لگ آتی ہے، مریض سست اور کمزور ہو جاتا ہے۔ دل گھٹتا ہوا نظر آتا ہے۔ اس مرض کی خاص علامت یہ ہے کہ مریض اچھی غذا کھاتے ہوئے بھی دن بدن کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

علاج ڈاکٹری :۔ ڈاکٹری نظریہ کے مطابق اس مرض میں معدہ میں تیزاب کی زیادتی ہوتی ہے، جس سے خراش پیدا ہو کر شدید بھوک لگنے لگتی ہے اس صورت میں کھاری ادویات سوڈا بائیکارب استعمال میں لائی جاویں۔

تمام علاج ایلوپیتھک، آیورویدک، یونانی، ہومیوپیتھک بطرز بدہضمی کے ہیں، اس لئے بدہضمی کے بیان میں دیئے گئے نسخہ جات کو استعمال میں لادیں اگر تلی کے بڑھ جانے، ذیابیطس یا پیٹ کے کیڑوں سے یہ عارضہ ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔ اگر جسم میں صفرا کے غلبہ کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو جگر کی درستی کے لیے بائی کولیٹس (Bi- Cholates) کا استعمال کریں، جو جگری عوارضات کے لئے کامیاب دوا ہے۔

یونانی طریقہ علاج میں دواء المسک معتدل جواہر والی چھ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۹ تولہ، عرق گلاب پانچ تولہ، شربت انار شیریں دو تولہ ملا کر پلائیں۔

غذا و پرہیز :۔ مرغ یا بکری کا شوربہ خوب گھی ڈال کر چپاتی کے ساتھ دیں۔ مغز پستہ، مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز کاجو، مغز ناریل وغیرہ دیں اور نمکین، تیز، کسیلی اور ترش غذاؤں سے پرہیز کریں۔

آماشیہ کا ڈھیلا پن، معدہ کا ڈھیلا ہو جانا، استرخا المعدہ، ری لیک سیشن آف دی سٹامک

(Relaxation Of The Stomach)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں معدہ کی دیواریں کمزور اور ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔

وجوہات :۔ متواتر پرانی بدہضمی، رنج و غم، اپھارہ وغیرہ سے یہ عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ معدہ کے ڈھیلا پن میں سینہ ابھر آتا ہے اور ہاضمہ بالکل خراب ہو جاتا ہے، پیٹ اندر کو گھس جاتی ہے، دائمی قبض ہوتی ہے معدہ میں ریاح بھرے رہتے ہیں۔ مریض سست اور کمزور ہو جاتا ہے۔

یونانی علاج :۔ جوارش مصطگی یا جوارش آملہ کا استعمال کریں، اس سلسلہ میں روغن زیتون کا خوردنی استعمال بطور دوا غذا مفید ہے، زیادہ تیزابیت پیدا کرنے والی اغذیہ و ادویہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

ڈاکٹری طریقہ علاج میں وٹامنز سے بھرپور اغذیہ اور ادویہ دیں۔

اَتی سار، دست، اسہال، ڈائریا، (Diarrhoea)

تعریف مرض:۔ پتلے پتلے دست بغیر کسی تکلیف کے آتے ہیں، سنسکرت میں مرض اسہال کا نام اتی سار ہے۔ اتی کے معنی زیادہ، کثرت یا بہت کے ہیں۔ اور سار کے ہیں سرن کرنے یا بہنے کے، پس جس مرض میں نہایت کثرت سے پانی کی طرح رطوبات بہتی ہیں۔ اس کو اتی سار (اسہال) کہتے ہیں۔

وجوہات:۔ خراب غذاؤں کا زیادہ استعمال، زیادہ مرچ، گرم مصالحہ، تبدیلی موسم، زیادہ رنج وغم، تپ محرقہ (معیادی بخار)، تپ دق، دائمی نزلہ، ہیضہ، انتڑیوں میں سُدہ، تیز جلاب لینے، جگر کے پھٹ جانے، بچوں میں دانت وغیرہ نکالنے سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے، طب آیورویدک کے نظریہ کے مطابق زیادہ دیر تک تیرنے، کھیلنے وغیرہ سے بھی اتی سار ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ طب آیورویدک کے مطابق مرض شروع ہونے سے پہلے بے قراری، مقام ناف، پیٹ و پسلیوں میں درد، جسم کا بھاری پن، بدہضمی، اپھارہ وغیرہ کا عارضہ ہو جاتا ہے، طب یونانی کے مطابق اگر غذا فاسد کی وجہ سے اسہال آتے ہیں تو ان کا رنگ مٹیالا اور جھاگ دار ہوتا ہے، زبان میلی، پیٹ میں قراقر ہوتا ہے، اسہال کبدی میں دستوں کا رنگ زرد یا سُرخ گوشت کے دھوون کی مانند ہوگا۔ اسہال معدی اور رطوبت بلغمی میں دست دن کو زیادہ اور رات کو کم آئیں گے اور ترش ڈکاریں آئیں گی۔

ڈاکٹری علاج:۔ اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں، اگر کوئی خراش دار مادہ موجود ہو تو کیسٹر آئیل تین تولہ پلا کر پیٹ صاف کریں۔ اس کے بعد قابض دواؤں کا استعمال کریں۔ اس سلسلہ میں کلوروڈین یا کیمفوروڈین ہمارے تجربہ میں مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ہر قسم کے دست بند کرنے کے لئے مجرب ہیں۔ ان کی مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ بوند تک ہے۔ شدید حالت میں سلفا گوئے نڈین یا سلفا تھا یا زول، بڑے آدمی کے لئے دو گولیاں چار چار گھنٹے بعد کھلائیں، علاوہ ازیں دستوں کو روکنے کے لئے ڈورس پوڈر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک تین سے پانچ گرین ہے۔ مندرجہ ذیل مجربات دستوں کو روکنے کے لئے ازحد مفید ہیں:۔

۱۔ برائے اسہال

ٹنکچر کیٹی کو	۳۰ منم
ایرومیٹک چاک پوڈر	۱۵ گرین
ٹنکچر اوپیم	۵ منم
چاک مکسچر	½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹے بعد پلائیں، ولایت کے ہسپتالوں میں مروج لندن فارماکوپیا کا مشہور و معروف نسخہ ہے۔

۲۔ دیگر

ٹنکچر بیلاڈونا	۵ منم
ٹنکچر ہائیوسائمس	۲۰ منم
ایکوامنتھی پپ	½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا پلائیں، جب ذرا سا کھانا کھانے سے فوراً دست یا پاخانہ کی حاجت ہو کر غیر ہضم غذا خارج ہو جائے تو مجرب ہے۔

۳۔ برائے اسہال

سوڈا بائیکارب	۱۰ گرین
بسمتھ کارب	۲۰ گرین
ٹنکچر اوپیم	۵ منم
مکسچر کریٹا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دو یا تین بار روزانہ دیں، فارماکوپیا قدیم ہسپتال ہائے متحدہ پنجاب کا مجرب نسخہ ہے۔

۴۔ کلوروڈین	۱۵ منم

سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین | ایکوا اینی سقائی ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین یا چار بار دیں۔

انٹی بائیوٹک ادویات میں آریومائیسین ٹیرامائیسین اسہال روکنے کے لئے مفید ادویات ہیں۔

بچوں کے دستوں کی صورت میں بذریعہ کیسٹر آئیل یا پلورہائی کو سے پیٹ صاف کیا جائے، لیکن اوپئم کے مرکبات کو احتیاط سے استعمال کیا جائے۔

ماڈرن ادویات: ۱۔ اسٹرپٹوٹرائیڈ (Streptotriad)، مے اینڈ بیکر ______ یہ دستوں اور بیسلری ڈیسنٹری میں مفید ہے، آدھی سے دو ٹکیاں دن بھر میں چار بار مرض کے مطابق تازہ پانی سے دیں۔

نوٹ:۔ اس کے ایک جزو کلورم فینی کال کو لمبے عرصے تک پینے سے سخت بلکہ جان لیوا خون کے امراض ہو سکتے ہیں۔ اس لئے معمولی حالت میں اس دوا سے گریز کریں۔

۲۔ کلوروسٹریپ کیپ شول (پارک ڈیوس) یا انٹروسٹریپ کیپ شول (ڈیز) آدھے سے ایک کیپ شول دن بھر میں تین سے چار بار تازہ پانی سے دیں۔ بچوں کے لئے اس کا شربت ایک چمچہ دن میں تین سے چار بار دیں۔

۳۔ سلفا مائی سٹین (Sulphamycetine) لِلی ______ ایک دو گولی دن میں تین چار بار تازہ پانی سے یا شربت کی صورت میں ایک سے دو چمچہ دن میں تین بار مرض کے مطابق دیں۔

۴۔ اسٹرپٹو پارگزین (Strepto-Paraxin) نائل ______ کلورم فینی کول واسٹرپٹومائی سین سلفیٹ کا مرکب ہے۔ یہ ایک چائے کا چمچہ دن بھر میں دو بار دیا جاتا ہے۔ یہ مرکب شربت معدہ اور آنتوں کی سرایت کے لئے بہت ہی موثر ہے، آنتوں کی سوجن، آنتوں کی سرایت اور بچوں کے دستوں میں زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔ آنتوں کی دق اور ناسور مقعد میں بھی مفید ہے، نامعلوم سبب کے دستوں کے لئے موثر علاج ہے، بچوں کو اس کے ساتھ میکرابین سیرپ دیا جائے۔

۵۔ ان ٹسٹوپان (Intestopan) سینڈوز ______ دست، پیچش، گرمی کے مروڑ، دست، اپھارہ اور بدہضمی میں مفید ہے، ایک سے دو ٹکیہ صبح، دوپہر اور شام تازہ پانی سے دیں۔

۶۔ انٹروائیوفارم (Enterovioform) سبا ______ پیچش، دست، آنتوں کی سوجن میں مفید ہے۔ ایک سے دو گولی تین بار تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

۷۔ سلفاگوانے ڈین دو ٹکیہ، انٹروائیوفارم ایک ٹکیہ، یہ دونوں ٹکیہ ہر چار گھنٹے بعد تازہ پانی سے دیں، پہلے روز ہی آرام آجائے گا۔

۸۔ کیمفوروڈائن (Camphorodyne) المبیک ______ ۱۵ سے ۳۰ بوند آدھے اونس تازہ پانی میں ملا کر ہر دو یا تین گھنٹے بعد دیں۔ پیٹ درد، بدہضمی، قے، اسہال، اسہال ہیضہ میں مفید ہے۔

۹۔ کلوروڈائن (Chlorodyne) المبیک ______ قولنج، قے، دست، پیچش، اینٹھن میں مفید ہے، ۱۰ سے ۳۰ بوند آدھے اونس پانی میں ملا کر ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔

۱۰۔ انٹرومائی سٹین سلفا (ڈیز)، جراثیمی دست، پیچش، بچوں کے ہرے پیلے دستوں میں مفید ہے۔ بڑوں کو ایک یا دو ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔ بچوں کو اس شربت کا آدھا تا ایک چمچہ دن میں تین یا چار بار دیں۔

۱۱۔ پالی میگما (Polymagma) وائتھ ______ اس شربت کو ہر قسم کے دستوں میں مفید پایا گیا ہے، چائے کے دو سے چار چمچے دن میں تین بار دیں، بچوں کو بلحاظ عمر چوتھائی یا کم مقدار میں دیں۔

۱۲۔ کوپکٹال (ربیکس)۔ انتڑیوں کی سوزش، دست، معدہ کا درد، قولنج گیس میں بھی مفید ہے۔ ایک چائے کے چمچہ کے برابر دن میں دو سے تین بار دیں۔
۱۳۔ ٹیٹراسائیکلین (Tetra cycline) یا ٹیرامائی سین (Teramycin) ایک کیپ سُول ہر چھ گھنٹہ بعد دیں۔ شدید حالات مرض میں ہر چار گھنٹہ کے بعد دے سکتے ہیں۔

۱۴۔ ڈارزین (نیومائی سین) (Darzine (Neomycin ———— دستوں کی موثر و زود اثر دوا ہے۔ خاص طور پر بچوں کے جراثیمی اور گرمی کے زمانہ کے دست، جن میں دستوں کی وجہ سے بچہ نڈھال ہوجاتا ہے۔ علاوہ ازیں ہیضہ کے دستوں میں بھی مفید ہے۔ جب دیگر انٹی بایوٹک یا دافع اسہال ادویہ ناکام ہوجائیں تو اسے استعمال کرایا جائے۔ بڑوں کو ایک سے دو ٹکیاں دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں، بچوں کو عمر کے مطابق کم مقدار میں دیں۔

۱۵۔ سنرمائی سین (Synermycin) فزر ———— جراثیمی دستوں کے لئے ازحد مفید ہے۔ ہر چھ گھنٹہ بعد ایک کیپ سُول دیں۔ یہ دوا کسی وقت خراب ردِّ عمل بھی کرتی ہے۔ اس ردِّ عمل کو دُور کرنے کے لئے ساتھ ساتھ وٹامن بی کمپلیکس بھی دیتے رہنا چاہیئے۔ یہ ٹیٹراسائیکلین اولیانڈومائی سین سے بنی ہے۔

۱۶۔ سٹرپٹومیگما (Streptomagma) جان وائیتھ ———— ملے جُلے جراثیمی دستوں میں فوراً فائدہ کرتی ہے۔ معدہ و آنتوں کو جراثیم سے صاف کرتی ہے۔ بڑوں کو چائے کے ایک یا دو چمچے کے برابر دن میں تین بار دیں۔
۱۷۔ سٹرپٹوسٹین (Streptocetin) مے اینڈ بیکر ———— دست و پیچش میں فوراً اثر دکھاتی ہے، معدہ و آنتوں کی بلغمی جھلّی کی سوزش جاتی رہتی ہے۔ دو کیپ سُول اکٹھے ہر چھ گھنٹہ بعد تازہ پانی سے دیں۔ یہ دوا کلورم فینی کال، سٹرپٹومائی سین سے بنتی ہے۔
۱۸۔ کوئیکسےلین (Quixalin) سارا بھائی ———— دستوں اور پیچش میں مفید ہے۔ ایک سے دو ٹکیہ تازہ پانی سے دن میں دو سے تین بار دیں۔

۱۹۔ کریموما‌ئی سین (Cremomycin) مرک شارپ ڈوہم ———— سب طرح کے دستوں کو روکنے میں مفید ہے، ہیضہ، بدہضمی، گرمی، دانت نکلنے کے سب قسم کے دست بند ہوجاتے ہیں۔ یہ دوا آنتوں میں جراثیم کو فنا کر دیتی ہے۔ یہ شربت ۱۵ تا ۳۲ پونڈ کے وزن کے بچوں کو آدھا چمچہ، بڑوں کو ایک تا ڈیڑھ چمچہ دن میں چار سے چھ بار دیں۔

نوٹ :۔ اگر آنتوں میں زخموں کے سبب بدبُودار دست ہوں، حاملہ عورت و گردہ کے امراض کے مریضوں کو نہ دیں، عام مریضوں کو بھی چار یا پانچ دن سے زیادہ استعمال نہ کرائیں۔
۲۰۔ میکسافارم (Mexaform) سِبا ———— ہر قسم کے دستوں، آنوؤں، امیبائی پیچش میں مفید ہے، ایک ایک گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔
۲۱۔ بیرن ایک ٹکیہ، انٹرووائیوفارم دو ٹکیہ، وٹامن بی کمپلیکس دو ٹکیہ، سب کو اکٹھا ملا کر تین خوراک بنالیں اور دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔ پُرانے دستوں اور پیچش کے لئے مفید ہے۔
۲۲۔ گوانے مائی سین (Guanimycin) گلیکسو ———— ایک دو چمچہ دوا دن بھر میں تین بار دینا چاہیئے، اس طرح (Streptoguin) کا مرکب (ڈیز) کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔
۲۳۔ یونیومائی سین (Uniomycin) ایک سے دو چمچہ دن میں تین بار دیں۔
۲۴۔ سٹری سٹل (Strycital) سارا بھائی ———— دو دو ٹکیاں دن میں تین سے چار بار ہمراہ تازہ پانی دیں۔

انٹوبکس (Entobex) سیا ــــــــ ایک دو ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

یونانی علاج :۔ جب بار بار دست آتے ہوں تو گل دھاوا ایک تولہ، رال سفید ایک تولہ برابر وزن کر کے سفوف کریں، خوراک دو سے تین ماشہ دہی میں ملاکر دیں یا دہی کی لسی سے دیں یا بیل گری کا سفوف بناکر دو سے تین ماشہ تک ہمراہ شربت انار دو تولہ دن میں دو سے تین بار دیں، ہر قسم کے دستوں کو بند کرنے کے لئے نہایت مفید علاج ہے۔ دستوں کو روکنے کے لئے مندرجہ ذیل مجربات خاص طور پر مفید ہیں۔

دوائے اسہال :۔ بیل گری چھ ماشہ، موچرس ۹ ماشہ، گل دھاوا ایک تولہ، اندر جو شیریں چھ ماشہ، اساروں سات ماشہ، برگ بھنگ دو تولہ خستہ انبہ چھ ماشہ، جامن چھ ماشہ، ناگر موتھا چھ ماشہ، گل انار چھ ماشہ، افیون تین ماشہ۔

تمام کو کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنائیں، خوراک ایک سے دو گولی ہمراہ تازہ پانی دیں۔ دست خواہ کسی قسم کے ہوں، اس دوا سے بند جاتے ہیں۔ اور کسی قسم کا مضر اثر نہیں ہوتا۔

سفوف مویا :۔ ہرڑ سیاہ، پوست خشخاش سفوف شدہ ہر ایک چھ ماشہ، گائے کے گھی میں بریاں کر کے سب کو کوٹ کر سفوف بنا دیں خوراک چھ ماشہ ہمراہ آب تازہ دیں۔ معدہ و آنتوں کی کمزوری سے جو دست آتے ہوں ان کو روکنے کے لئے مفید ہے۔

مربہ بیل گری :۔ بیل پختہ کلاں جس کا چھلکا باریک ہو لے کر چھلکا دور کر کے چاقو سے گول گول قاشیں تراش لیں اور قاشوں سے بیجوں کو نکال چینی سفید کا قوام بنائیں اور جب قوام تیار ہونے لگے تو قاشوں کو قوام میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے۔

مقدار خوراک :۔ ایک تولہ روزانہ صبح دیں، دستوں و پیچش کے لئے از حد مفید ہے۔

دوائے اسہال :۔ موچرس، مائیں، گل دھاوا، بل کتھ، پوست، رال سفید ہر ایک ایک حصہ، مصطگی دو حصہ، سب دواؤں کو سفوف بنا خوراک آدھا ماشہ دن میں تین بار دیں، نہایت قابض ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے۔

دوائے اسہال اطفال :۔ بیل گری بریاں، ماذوئے سبز بریاں بموزن پیس کر ایک سے دو ماشہ بلحاظ عمر ہمراہ شربت حب آلاس دیں۔

دوائے اسہال :۔ افیون آدھی سے ایک گرین دن میں تین بار ہمراہ پانی دیں، ہر قسم کے دستوں کو بند کرنے کے لئے مفید ہے، مگر دق مریض کو اس کا استعمال منع ہے۔

شیر خوار بچوں کے دست روکنے کے لئے مجرب نسخے

۱۔ پودینہ خشک کے پتے اور دانہ الائچی سفید ہم وزن کھانڈ ملاکر بچہ کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں، مقوی معدہ ہے۔

۲۔ طباشیر برھیا، دانہ الائچی سفید بموزن باریک پیس کر اور چینی ملاکر تھوڑی سی دوا ماں کے دودھ میں حل کر کے بچہ کو چٹائیں، معدہ کی تقویت کے لئے مفید ہے۔

۳۔ سونف، ہرڑ سیاہ ہر ایک دو ماشہ، سونٹھ ایک ماشہ، سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ گھی گائے خالص میں بریاں کر کے سفوف بنائیں اور چینی ماشہ سفوف بنا کر ملا لیں، اس میں سے خوراک آدھا سے ایک ماشہ صبح و شام بچے کو دیں۔ بچے کے معدہ کو طاقت دینے کے لئے مفید ہے

۴۔ سونف، دانہ الائچی خورد، حب آلاس ہر ایک ایک ماشہ پانی میں پیس کر چھان لیں اور مصری چھ ماشہ ملاکر صبح و شام پلائیں۔ دستوں کو روکنے کے لئے مفید ہے۔

۵۔ حب آلاس چار ماشہ، الجبار چار ماشہ جو کوب کر کے پانی میں پکائیں اور صاف کر کے مصری ملاکر ایک ایک گھونٹ عمر کے مطابق پلائیں۔

۶۔ زیرہ سفید بریاں سات ماشہ، سونف بریاں سات ماشہ، دانہ الائچی خورد چار ماشہ، انار دانہ چار ماشہ، مصری سفید ایک تولہ سفوف بنا

خوراک ایک سے دو ماشہ ہمراہ عرق سونف یا عرق پودینہ دیں۔ یہ سفوف بچوں کے دستوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

۷۔ نارجیل دریائی سات ماشہ، زہر مہرہ خطائی سات ماشہ، طباشیر کبود ۹ ماشہ، زرور د پانچ ماشہ، حب آلاس تین ماشہ، کات سفید شدھ تین ماشہ، گوندکیکر بریاں چار ماشہ، کتیرا سفید چار ماشہ، نیم کے پتے ۱۵ اعدد، باریک سفوف بنائیں، خوراک آدھی سے دو رتی مناسب عرق میں ملا کر عمر کے مطابق دیں۔

۸۔ زہر مہرہ خطائی، نارجیل دریائی، طباشیر ہر ایک قدرے لے کر گلاب کے عرق میں گھس کر پلائیں، بچوں کے خراش دار دستوں میں مفید ہے۔

سفوف اطفال:۔ ریوند خطائی، چھال کاہرڑ زرد، بجور ہر ایک ایک تولہ، سوڈا بائی کارب چھ ماشہ، سب کو سفوف بنا کر اور ایک چٹکی ماں کے دودھ میں حل کر کے بچے کو پلائیں، بچے کے سبز رنگ کے دستوں کے لئے مفید ہے۔

بال شربت ملتانی: زلال آہک یعنی لائم واٹر ۱/۲ بوتل، عرق سونف ۲۰ تولہ، عرق گاؤ زبان دس تولہ، چینی سفید ۴۰ تولہ، عرق جادو ۴۰ بوند۔

ترکیب۔ پہلے اڑھائی تولہ ان بجھا چونہ ایک سیر صاف پانی میں حل کریں اور تین روز تر رکھیں، ہر روز دن میں تین بار ہلا دیا کریں، بعد میں نتھار اور چھان کر بوتل میں بھر لیں، آدھی بوتل لائم واٹر لے کر جملہ عرقیات اور چینی سفید ملا کر شربت تیار کر لیں اور ٹھنڈا ہونے پر چھان کر عرق جادو ڈال کر خوب اچھی طرح ہلا کر شیشیوں میں بھر کر پیکنگ کر لیں، نہایت مفید و مجرب ہے اور معمول مطب ہے۔

فوائد:۔ بچوں کے جملہ امراض، ہرے پیلے دست اور کمزوری ہر قسم کے لئے حسب حاجت استعمال کریں۔

نسخہ عرق جادو:۔ ست پودینہ ایک تولہ، کافور دیسی دو تولہ، شیشی میں ڈال کر اور کارک لگا کر چند منٹ دھوپ میں رکھیں، پانی کی طرح ہو جائے گا۔ اسی کا نام عرق جادو ہے۔

مقدار خوراک بال شربت ملتانی:۔ چھ ماہ کی عمر تک پانچ بوند، ایک سال تک دس بوند، دو تین سال کے بچے کے لئے آدھا چمچہ ہمراہ عرق سونف یا ماں کے دودھ کے ساتھ دیں۔

ولایتی گرائپ واٹر سے بدرجہا بہتر ہے اور ہمارے دواخانہ کا پیٹنٹ شربت ہے۔

آیورویدک علاج:۔ علاج شروع کرنے سے پہلے معالج کو اس بات کی تشخیص کرنی چاہیئے کہ اتی سار (اسہال) پکو ہے یا اپکو، یعنی دستوں میں مواد خام ہے یا آؤں آتی ہے یا مواد پختہ خارج ہوتا ہے۔ اس بات کے لئے اتی سار روگی (مریض) کے دستوں کو پانی میں ڈال کر دیکھنا ضروری ہے، اگر مواد پانی میں ڈوب جائے اور ساتھ ہی پھٹا ہوا ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ اتی سار اپکو یا عام اتی سار ہے اور اگر مواد پانی میں تیر جائے اور پھٹا ہوا بھی نہ ہو تو پکو اتی سار جاننا چاہیئے، گویا پانی میں ڈوبنے سے اسہال خام اور تیرنے سے اسہال پختہ کا یقین کر کے علاج شروع کرنا چاہیئے اور مندرجہ بالا لکھی گئی ہدایات کے مطابق علاج کرنا چاہیئے، مندرجہ ذیل مجربات طب آیوروید میں دستوں کے لئے نہایت زود اثر ہیں:۔

آنند بھیرو رس (رسیندر سار):۔ شدھ گندھک، شدھ میٹھا تیلیہ، شدھ سوہاگہ، شدھ شنگرف، ترکٹا، برابر وزن، سب کو رس لیموں میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں، خوراک ایک گولی ہمراہ عرق گاؤ زبان یا شہد دیں، دستوں کو بند کرنے کے علاوہ بخار اور جسمانی سستی کے لئے مفید ہے۔

اجیرن کنٹک رس:۔ کھاں، میٹھا تیلیہ شدھ، سہاگہ بریاں، شنگرف شدھ ہر ایک ایک تولہ، مرچ سیاہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ میٹھا تیلیہ کو رس لیموں میں چار گھنٹے تک کھرل کر کے پھر شنگرف ڈال کر دو گھنٹے تک کھرل کریں، بعد ازاں باقی ادویات ان میں شامل کر کے رس لیموں میں دو دن تک کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں، خوراک ایک ایک گولی دن میں دو بار کھانا کھانے

کے بعد ہمراہ عرق سولف دیں، بدہضمی، دست اور ہیضہ کے لئے مفید ہے۔

کرپور رس (بھیشج رتناولی) :- افیون خالص، شنگرف شدھ، کافور، موتھاں، جائفل برابر وزن، سب کو سادہ پانی کے ساتھ کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

فوائد :- ایک گولی ہمراہ عرق سولف دن میں دو بار، صفراوی اور خونی دستوں، ہیضہ اور سنگرہنی کے لئے مفید ہے۔

بعض دفعہ اس کے استعمال سے پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اسے احتیاط سے استعمال کریں۔ اپھارہ کی صورت میں سولف کو پانی میں جوش دے کر چھان کر پی لیں۔ اپھارہ درست ہو جائے گا۔

کرپور آسو (بھیشج رتناولی) :- جس کا نسخہ اس کتاب کے صفحہ نمبر ۱۷۶ پر درج ہے۔ دست روکنے کے لئے نہایت مفید ہے، خوراک پانچ تا دس بوند ہمراہ عرق سولف یا پودینہ دیں۔

اہی پھین آسو (بھیشج رتناولی) :- خوراک پانچ تا دس بوند ہمراہ عرق سولف ہر تین گھنٹہ بعد دیں، اسہال، قے، دست وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے اگر اس سے اپھارہ پیدا ہو تو سولف کا جوشاندہ پلائیں۔

اہی پھین وٹی :- افیون خالص ڈیڑھ ماشہ، زعفران کشمیری ایک ماشہ، ہینگ خالص چھ رتی، تینوں اشیاء کو پیس کر ایک چھوہارہ کی گٹھلی الگ کر کے اس میں بھر دیں اور دھاگا لپیٹ کر اور پر گیہوں کے آٹے کا لیپ کر کے چند منٹ اپلوں کی دہکتی آگ میں رکھیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو نکال کر ٹھنڈا کر کے آٹا اتار کر پھینک دیں اور چھوہارا وغیرہ خوب باریک پیس کر گولیاں بقدر دانہ موٹھ تیار کریں۔ وات اتی سار میں جب مادہ خام نہ ہو، صرف ایک دو خوراک دینے سے دست بند ہو جائیں گے۔ جب آرام آ جائے تو چار یا چھ گھنٹہ بعد خوراک دی جائے۔

دیگر :- صرف خالص گھی میں بھنی ہوئی ہینگ ایک رتی سے تین رتی مریض کو ہمراہ گرم پانی دیں۔ بادی کے دست بند ہو جائیں گے۔

دیگر :- گل دھاوا، رال سفید برابر وزن سفوف بنالیں، خوراک تین ماشہ دہی کی لسی سے دیں (لوہے کو آگ میں سرخ کر کے لسی میں بجھا کر پلائیں)، بار بار دست آتے ہوں تو اس کی ایک خوراک سے آرام آ جاتا ہے۔

گنگا دھر چورن :- ناگر موتھا، اندر جو، بیل گری، لودھ پٹھانی، موچرس، گل دھاوا، سب برابر وزن سفوف بنالیں، خوراک دو ماشہ چاول کے پانی یا عرق الائچی سے دیں، دستوں کو روکتا ہے، پیچش ہٹاتا ہے۔ سخت قابض ہے۔ بچوں کو ایک رتی سے دو رتی ہمراہ عرق سولف دیں۔

دستوں کو روکنے کے لئے آسان آیورویدک نسخے

۱۔ اجمود، موچرس، گل دھاوا، سونٹھ ہموزن، سب کو نہایت باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ایک سے تین ماشہ تک دن میں تین بار گائے کی دہی کی چھاچھ کے ہمراہ کھلائیں، دستوں کو مفید ہے۔

۲۔ کافور، ہینگ بریاں، افیون جملہ وزن برابر لے کر پانی کے ساتھ آدھی آدھی رتی کی گولیاں بنائیں، خوراک ایک گولی ہمراہ عرق سولف دیں، ہر قسم کے دستوں کے لئے مفید ہے۔

۳۔ تین ماشہ ہرڑ کو خالص گھی گائے میں بھون کر سفوف بنا کر ایک دو خوراک دینے سے عام اتی سار کو آرام آ جاتا ہے۔

۴۔ الائچی سفید، مصطگی رومی، سولف برابر وزن پیس کر سب کے برابر مصری ملا کر بقدر تین ماشہ دو تین بار مربہ آملہ سے دیں۔ دستوں کو روکنے کے از حد مفید ہے۔

۵۔ سولف پانچ تولہ، بیل گری اڑھائی تولہ، گل دھاوا اڑھائی تولہ، تینوں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں، چوتھائی رہنے پر مل چھان کر آدھ سیر چینی

شربت بنائیں اور پانچ سے دس قطرے دن میں دو تین بار چٹائیں۔ یہ شربت اسہال بچگان کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں بچہ دودھ کی قے کر دے۔ دست سبز، زرد یا دودھ کی مانند ہوں تو ایتھوزا ۶ ——— زرد رنگ کے دست، دست روک نہ سکنا، لیکن ہوا کے ساتھ دست بھی خارج ہونا، صبح کو زیادتی ہو تو ایلوز ۳۰ – ۲۰۰ ——— کبھی قبض، کبھی دست، کوئلہ، مٹی، چاک وغیرہ کھانے کی خواہش، دست زرد رنگ کر خارج ہوں تو ایلومنیا ۳۰ – ۲۰۰ ——— دست بند اور زرد رنگ کے لیس دار، پاؤں میں سوزش ہو تو ایپس ۳۰ ——— بدبودار سبز ریاحی دست، مٹھائی کھانے کی خواہش رہے، گھبراہٹ سے دست لگ جائیں، دانت نکلنے کے زمانہ میں دست، چہرہ بوڑھوں کی طرح، نفخ شکم، پڑپڑ کی آواز، کچھ کھاتے ہی فوراً دست ہوں تو آرجنٹم نائٹ ۳۰ – ۲۰۰ ——— پانی کی طرح دست پچکاری کی طرح ہوں تو کروٹن ٹگ ۳۰ – ۲۰۰ ——— کھٹی بو والے دست، تمام بدن میں ترش بو ہو تو ریوم ۳۰ – ۲۰۰ ——— جسم سرد، چاولوں کی پیچھ کی مانند دست، سرد پسینہ، تشنج تک نوبت آئے تو ورائیٹرم ایلب ۶ ——— موسم کی تبدیلی پر درد والے دست ہوں تو ڈلکامارا ۳۰ ——— پھٹکی دار درد، پتلے و زرد رنگ کے صبح کے وقت زیادتی ہو تو پوڈوفائلم ۳۰ ——— پھل کھانے سے دست، بدہضمی کے دست، زرد رنگ کے ہوں تو چائنا ۳۰ – ۲۰۰ ——— سوکڑے کی شکایت والے بچے کے دانت نکلنے کے زمانہ میں دست ہوں تو کلکیر یا فاس ۶x ——— پتلے چکنے والے دست، ساتھ بخار ہو تو مفید ہے فیرم فاس ۶x ——— بغیر درد کے پانی کی طرح دست جس سے کمزوری نہ ہو تو ایسڈ فاس ۳۰ – ۲۰۰ ——— بستر سے اٹھتے ہی پاخانہ کو دوڑنا پڑے تو سلفر ۳۰ – ۲۰۰ –

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم اور ہلکی غذائیں، ساگو دانہ، مونگ کی کھچڑی، چوزہ مرغ اور بکری کا شوربا یا یخنی دیں، ثقیل نفاخ، گرم، ترش اشیاء، مرچ مصالحہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

رکت اتی سار، خونی دست، اسہال الدم، میلنیا، (Melena)

تعریف مرض:۔ اگر دستوں کا مریض نہایت کثرت سے گرم اشیاء کا استعمال کرے، تو اس کو نہایت خطرناک خونی دستوں کا مرض لاحق ہوتا ہے، جس میں نہایت کثرت سے خون کے دست آتے ہیں۔

وجوہات:۔ معدہ کا زخم، آنتوں کی سوزش، کمی خون، بواسیر، خون کی کثرت، عورتوں میں ایام کی بندش سے خون کے دست آتے ہیں۔ جگر میں خون کا امتلاء، جگر کی کسی رگ کا پھٹ جانا، آنت کا شق ہو جانا وغیرہ اس کی وجوہات ہیں۔

علامات:۔ پاخانہ سیاہ رنگ کا خون آمیز آتا ہے، کبھی خالص خون کے دست آتے ہیں، جس سے مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں دھیان رہے، کہ بواسیر میں خون پاخانہ کے پہلے یا بعد میں اس کی سطح پر لگا ہوتا ہے اور لال و پتلا ہوتا ہے، برخلاف اس کے اس مرض میں ساتھ ملا ہوا گاڑھا اور سیاہ ہوتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ کیلشیم لیکٹیٹ ۱۵ گرین ہر چوتھے گھنٹے بعد پانی سے کھلائیں اور برف کے پانی کی موسم کے مطابق حقنہ کریں مفردات ٹنکچر اوپیم دس سے پندرہ بوند پانی میں ملا کر دیں، اگر خون زیادہ خارج ہو جائے تو گلوکوز یا نارمل سیلائن کا انجکشن کریں۔

جریان خون روکنے کے لئے ارگوٹین (Argotin) کا انجکشن بھی مفید ہے۔ مقدار خوراک ۱/۲۰۰ سے ۱/۵۰ گرین ایک سی سی آب کشید میں بذریعہ انجکشن زیر جلد دیں۔ اس کی مارکیٹ میں عام طور پر گولیاں ملتی ہیں، جو کشید شدہ پانی ایک سی سی میں ایک گولی حل کر کے انجکشن کے ذریعہ دی جاتی ہیں، یہ انجکشن رحم، پھیپھڑے یا دیگر بدن کے کسی اعضاء سے جریان خون ہوتا ہو تو مفید رہتا ہے، بچہ پیدا ہونے کے بعد اس کا انجکشن

لگانے سے رحم صاف ہو جاتا ہے، جو دوائیں اسہال کے بیان میں لکھی گئی ہیں۔ اس میں بھی مفید ہیں۔

یونانی علاج:- اصل سبب کو دور کریں اور رُب انار یا رُب بہی یا شربت حب آلاس یا شربت انجبار دیں، مندرجہ ذیل مجربات اس مرض میں خاص طور پر مفید ہیں:-

سفوف اسہال خونی:- آم کی گٹھلی کا مغز اور جامن کی گٹھلی کا مغز برابر وزن لے کر سفوف بنائیں، خوراک پانچ ماشہ ہمراہ تازہ پانی استعمال کرائیں، خونی دستوں اور خونی بواسیر کے لئے از حد مفید ہے۔ ذیابیطس اور جریان کو بھی فائدہ مند ہے۔

دیگر:- کتھ سفید سفوف چھ ماشہ، الائچی خورد سفوف تین ماشہ، اسبغول سالم ایک تولہ، چینی سفید سفوف ایک تولہ، ان میں چھ چھ ماشہ کی پڑیا ہمراہ دہی استعمال کریں۔ نہایت آسان اور مفید علاج ہے۔

دیگر:- سماق پانچ ماشہ، حب آلاس پانچ ماشہ، جڑ انجبار ۹ ماشہ، جوش دے کر صاف کر کے دم الاخوین ایک ماشہ، سنگ جراحت (سفوف شدہ) ایک ماشہ چھڑک کر دن میں تین بار پلائیں۔ اس نسخہ کا بھوگ دوسرے وقت دے سکتے ہیں۔

آیورویدک علاج:- خونی دستوں کے علاج میں نہایت ہوشیاری سے کام لیا جائے اگر یقینی اور فوری علاج نہ کیا جائے، تو نتیجہ خراب ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل مجربات خونی دستوں کو بند کرنے کے لئے از حد مفید ہیں:-

دتسکادی کواتھ:- کڑا چھال، بیل گری، ناگر موتھا، اتیس، خس، جملہ ادویہ دو تولہ جوکوب کر کے حسب معمول جوشاندہ بنا کر مریض کو پلانے سے درد کے ساتھ ہونے والے سخت سے سخت خونی دست بند ہو جاتے ہیں، پیچش، مروڑ اور علامات اتی سار کو بھی دور کرتا ہے۔

دیگر:- صندل سفید کی لکڑی کو سل پر گھس کر بقدر چار رتی سے چھ رتی شہد ملا کر ہمراہ آب چاول دن تین یا چار بار دیں۔ اس سے یقیناً رکت اتی سار رفع ہو جاتے ہیں۔

دیگر:- چھلکا انار، کڑا چھال ہر ایک ایک تولہ حسب معمول جوشاندہ بنا کر اس میں شہد و مصری ملا کر مریض کو پلانے سے ہر قسم کے خونی دستوں کو یقیناً فائدہ ہو جاتا ہے۔

دیگر:- سفوف ناگ کیسر تین ماشہ، مکھن ایک تولہ میں ملا کر دن میں دو یا تین بار کھانے سے خونی دست (رکت اتی سار) بند ہو جاتے ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج:- دست خونی یا خون ملا آئے تو ہومیوپیتھک طب میں اپی کاک، بیلاڈونا، آرسنک وغیرہ بہترین ادویات ہیں۔ انہیں حسب موقع اور مریض کے مزاج کے مطابق استعمال میں لانا چاہیئے۔

غذا و پرہیز:- گرم و دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں، خوراک میں چاول کا استعمال مفید ہے، باقی غذا و پرہیز بطرز اسہال کے کرائیں۔

پڑواہکا، پیچش، زحیر، ڈیسنٹری، (Dysentery)

تعریف مرض:- اس مرض میں آنتوں میں ورم ہو کر زخم بن جاتے ہیں۔ جس سے پیٹ میں مروڑ ہو کر درد کے ساتھ اجابت ہوتی ہے۔

وجوہات:- اطبائے قدیم نے پیچش کی دو قسمیں مقرر کی ہیں (۱) پیچش صادق (۲) پیچش کاذب۔

پیچش صادق میں انتڑیوں میں سُدہ نہیں ہوتا، اس لئے اس کا علاج قابضات سے کرنا چاہیئے۔

پیچش کاذب میں انتڑیوں کے اندر سُدہ پیدا ہو کر رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور سُدہ کی وجہ سے بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ اس کا علاج سب سے پہلے سُدہ خارج کرنا ہے، اس کے لئے کیسٹر آئیل وغیرہ سے سُدہ دور کیا جائے۔ اس کے بعد قابض ادویات دی جائیں۔

ڈاکٹری طریقہ علاج میں پیچش کو ایک جراثیمی مرض قرار دیا گیا ہے اور جدید تحقیقات کے مطابق یہ ایک متعدی یعنی چھوت کا مرض ہے جو ایک مریض سے دوسرے کو ہو جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ لیسی لری (Bacillary)۔ ۲۔ امی بک (Amoebic)۔

۱۔ لیسی لری ڈائی سنٹری:۔ یہ قسم عام طور پر معتدل آب و ہوا میں ہوتی ہے اور اس کا جرثومہ پاخانہ مریض کے جرثومہ لگے کیڑوں اور مکھیوں سے خراب مٹی اور خراب پانی سے مرض پھیلتا ہے، اس جرثومہ کا نام شیگا لیسی لس (Shigabacillus) ہے یہ چھوت لگنے سے دو سے تین دن بعد علامات مرض پیدا کر دیتا ہے۔

علامات:۔ اس مرض میں انتڑی متورم ہو جاتی ہے، پاخانے کی بار بار حاجت ہوتی ہے اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ دست زیادہ تعداد میں ۳۰ یا ۴۰ بار اور مقدار میں کم ہوتے ہیں، دستوں کے ساتھ خون کی آلائش اور غشائے مخاطی بلغمی جھلی بھی خارج ہوتی ہے۔ اس مرض میں ہضم کے آلات بہت کمزور ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ مرض مزمن صورت اختیار کر جاتا ہے۔

۲۔ امی بک ڈائی سنٹری:۔ یہ بلغمی پیچش ہے۔ اس قسم مرض کا سبب امی بک جرثومہ ہے اور گرم ملکوں میں وبائی طور پر ظاہر ہوتی ہے، اس کا جرثومہ گندے پانی، مکھیوں، کچے پھلوں و سبزیوں کے ذریعے پیٹ میں جاتا ہے۔ اس کے جرثومہ کو انٹا امیبا کول (Antamoebacole) کہتے ہیں۔

علامات:۔ یہ مرض آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے، جگر میں سوجن ہو جاتی ہے اور دست خونی، سیاہی مائل اور پتلی، بلغمی جھلی نہایت بدبودار اور متعفن ملی ہوئی ہوتے ہیں، دستوں کی تعداد کم اور مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ یہ مرض بار بار عود کرتا رہتا ہے۔ جبکہ علاج نامکمل ہوا اور پرہیز نہ کیا جائے۔

علاج:۔ اس مرض کے علاج میں وجوہات، مرض کی تشخیص اور ان کا دور کرنا علاج میں کامیابی کی ضمانت ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ امی بک ڈائی سنٹری کے لئے ایمی ٹین اس مرض کی کامیاب دوا ہے۔ اس کا عضلاتی ٹیکہ آدھی سے ایک گرین کا روزانہ کرنا چاہیئے۔ ایک دو ٹیکوں سے ہی آرام آجاتا ہے۔ لیکن کورس ۶ یا ۱۲ ٹیکے ہیں۔ شام کے وقت لگانا زیادہ مفید ہے۔ کیونکہ اس کے استعمال سے اکثر مریضوں کو قے آتی ہے، علاوہ ازیں جگر کی سوجن یا پھوڑا بھی اس انجکشن سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

آج کل جدید ادویات میں انٹروواویوفارم (Enterɔviofoam) یا انٹروکوئنال (Enteroquinol) مفید ادویات ہیں۔ ایک سے دو گولی دن میں تین بار دی جائے۔

سلفا ڈرگز میں سلفا گوانی ڈین چار گولی فوراً اور اس کے بعد دو گولی ہر چار گھنٹہ بعد دی جائیں، اس مرض کے لئے سلفا ڈایازین، سلفا ٹرائیڈ وغیرہ بھی مفید ہیں۔ مگر ان کی خوراک سلفا گوانی ڈین سے آدھی رکھی جائے۔ اس سے مریض کو فوراً آرام آجاتا ہے۔ اگر اسہال بہت زیادہ آگئے ہوں تو نارمل سلائن گلوکوز سیلائن کا انجکشن کریں۔

انٹی بایوٹک ادویات میں سے ٹیرامائی سین (Teramycin) اور آریومائی سین (Aureomycin) مفید ادویات ہیں، بالغ آدمی کے لئے ایک گولی دن میں دو سے چار بار اور بچوں کے لئے آریومائی سین سپرسائیڈرز آدھے سے ایک چمچہ دن میں تین بار استعمال کرائیں۔

اس کے علاوہ پینی سلین کا استعمال بھی مفید ہے، پروکین پینی سلین چار لاکھ یا پینی سلین پانچ سے دس لاکھ یونٹ کا استعمال مفید ہے۔ بچوں کو عمر کے مطابق دیں، دیسی طریقہ علاج کے مطابق اس مرض کا علاج شروع کرنے سے پہلے ایک اونس کیسٹر آئیل کا جلاب دے لینا مفید رہتا ہے۔

لیس لری ڈائی سنٹری کا علاج:۔ امی بک ڈائی سنٹری کی طرح اس پیچش کے علاج میں بھی سلفا گوانی ڈین (Salfagaynadan) مفید ہے۔ ایک گولی دن میں چار بار ہمراہ تازہ پانی دیں، ہر قسم کی خونی، بلغمی، پیچش جس میں میوکس ممبرین خارج ہوتی ہو کے لئے اوّل درجہ کی دوا ہے، علاوہ ازیں دیگر آلات ہضم وغیرہ کے لئے بھی مستعمل ہے۔

انٹی بایوٹک علاج میں آریومائی سین اور ٹیرامائی سین جن کا ذکر امی بک ڈائی سنٹری میں کیا گیا ہے، کا استعمال ازحد مفید ہے۔
کیسٹر آئیل املشن (برائے قبض وپیچش) :۔ کیسٹر آئیل چار ڈرام، آئیل آف سنا موم تین قطرہ، گم اکیشیا ایک ڈرام، اکوا بقدر دو اونس، املشن بنا کر استعمال کریں۔ بیماری کے بعد کمزوری کے لئے فولاد اور وٹامن کے مرکبات دیں۔
معمولی پیچش میں پہلے تو کیسٹر آئیل نصف اونس کا جلاب دینے اور پھر کلورو ڈین دس بوند دو سے تین بار دینے سے آرام آجاتا ہے۔
یونانی علاج میں مندرجہ ذیل مجربات پیچش کے لئے ازحد مفید ہیں۔ اگر پیٹ کے اندر سُدہ ہو تو اسے خارج کرنے کے لئے تین تولہ کیسٹر آئیل کا جلاب دے کر پھر ان نسخوں میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں۔
سفوف پیچش :۔ سولف، سونٹھ، ہرڑ کالی، خشخاش ہر ایک پانچ تولہ، سفوف کر کے خالص گھی گائے میں چرب کر کے تین ماشہ دن میں تین بار ہمراہ ۶ق سولف دیں۔
پیچش سُدی، غیر سُدی، بلغمی و خونی وغیرہ کے لئے ازحد مفید ہے۔
دوائے پیچش :۔ جب آنتوں میں ورم کی ابتداء ہو، آنتوں میں درد، مروڑ و پیچش شروع ہی ہو، تو اس وقت چھلکا اسبغول چھ ماشہ ہمراہ شربت کھانڈ دن میں تین بار استعمال کریں، اس کے استعمال سے ایک دن میں ہی پیچش کو آرام آجاتا ہے۔ بعد میں گرم مصالحہ اور لال مرچ سے پرہیز ضروری ہے۔
سفوف پیچش :۔ سولف پانچ تولہ، بیل گری ایک تولہ، دھنیا ایک تولہ، مصری تین تولہ، سفوف بنائیں، خوراک چھ ماشہ دن میں تین بار دیں۔ پیچش کا خون بند کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔
دیگر :۔ سولف پانچ تولہ، بیل گری پانچ تولہ، مصری دس تولہ، تمام باریک کر کے سفوف بنائیں، خوراک چھ ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں۔ ہر قسم کی پیچش خصوصاً خونی پیچش کے لئے ازحد مفید ہے۔
شربت انجبار :۔ خون تھوکنے اور خونی دستوں کو روکتا ہے اور حرارت کو تسکین دیتا ہے اس میں خوبی یہ ہے کہ قبض پیدا نہیں کرتا۔
پوست جڑ انجبار اڑھائی تولہ، انار نیا ۹ ماشہ، صندل سفید پونے دو تولہ، صندل سرخ پونے دو تولہ، سب کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح جوش دیں، جب نصف پانی رہ جائے، تو شکر سفید آدھا سیر ملا کر شربت کے قوام پر لے آئیں، خوراک دو تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔
شربت حب آلاس :۔ دستوں کو بند کرنے کے لئے خصوصیت سے مفید ہے، حب آلاس ایک پاؤ کو پانی میں آدھا گھنٹہ جوش دے کر چھان لیں، اس میں ڈیڑھ سیر چینی ملا کر دو تولہ شربت تیار کریں۔ خوراک دو تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔
بچوں کی پیچش میں مندرجہ ذیل مجربات نہایت مفید ہیں :۔
۱۔ چھلکا اسبغول ایک ماشہ، شربت انجبار چھ ماشہ ملا کر چٹائیں۔
۲۔ لعاب ریشہ خطمی، لعاب بی دانہ ہر ایک ایک ماشہ نکال کر شربت انجبار یا شربت خشخاش چھ ماشہ ملا کر دن میں دو یا تین بار پلائیں۔
۳۔ ریشہ خطمی، تخم کنوچہ، تخم بارتنگ، حب آلاس، سولف، پھول گلاب ہر ایک ایک ماشہ، گل قند تین ماشہ، پانی میں جوش دے کر پلائیں، اور چھلکا اسبغول چار رتی چھڑک کر پلائیں، اگر خون آتا ہو تو جڑ انجبار ایک ماشہ کا اضافہ کریں۔
۴۔ سولف، بیل گری، سونٹھ ہر ایک تین ماشہ، مصری پانچ ماشہ، سفوف بنائیں پہلے روز ایک ماشہ، دوسرے روز ڈیڑھ ماشہ، تیسرے روز دو ماشہ، بچے کو عمر کے مطابق دیں۔
دوائے سیاہ پیچش :۔ ہرڑ سیاہ دس تولہ گھی خالص میں چرب کر کے کوٹ چھان لیں اور چینی دس تولہ ملا کر سفوف بنا لیں، خوراک چھ ماشہ ہمراہ چھ تولہ برنجی چاول ساٹھی کے پانی سے استعمال کرائیں، بڑوں کی پیچش کے لئے مفید ہے۔

آیورویدک علاج :۔ معالج کو شروع میں دست بند نہیں کرنے چاہئیں، بلکہ شروع میں ملینات دے کر سُدّہ خارج کر دینا چاہیئے، اگر پیٹ میں سُدّہ نہ ہو تو معمولی قابضات بھی بہت اچھا فائدہ دیتی ہیں۔ اس سلسلہ میں ہرڑ سیاہ، پانچ تولہ سونف ملا کر سفوف بنائیں۔ یہ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شربت بنفشہ دیں۔ یہ عمدہ ملین ہے۔ مندرجہ ذیل مجرّبات طب آیوروید میں نہایت کامیاب ہیں :۔

گنگادھر رس (رس راج سندور) :۔ شدھ پارہ، شدھ گندھک، افیون خالص، ناگرموتھا، اندرجو، موچرس، گل دھاوا، لودھ پٹھانی، بیل گری ——— اول پارہ وگندھک کو برابر چھ گھنٹہ کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں اور باقی ادویہ سفوف کر کے ملا کر کھرل کریں، خوراک ایک رتی سے دو رتی دن میں تین یا چار بار ہمراہ دہی کی چھاچھ یا انار کا پانی، یہ نسخہ مرض پیچش کی وہ لاثانی دوا ہے، جس کے مقابلہ کی دیگر کوئی دوا دیکھی نہیں گئی۔ پیچش کے مریض پر جب کوئی دوا کارگر نہ ہوتی ہو تو اس زود اثر دوا کا کرشمہ دیکھیں، دو یا تین دن میں آرام آ جاتا ہے۔ پرانی پیچش یا خون یا آؤں آئے تو از حد مفید ہے۔

کرپور رس (بھیشج رتناولی) :۔ پیچش و خونی دستوں کے لئے از حد مفید ہے، خوراک ایک گولی ہمراہ چاولوں کے دھوون یا عرق سونف سے دن میں تین بار دیں۔ (نسخہ پیچھے لکھا گیا ہے)۔

دوائے پیچش :۔ رال سفید، موچرس، دونوں برابر وزن باریک پیس کر چار رتی سے ایک ماشہ دن میں چار بار۔ پیچش و دستوں کے لئے از حد مفید ہے۔

دیگر :۔ درخت املی کی نرم چھال تین ماشہ، دہی میں گھوٹ کر پینے سے پیچش و خونی دستوں کو آرام آ جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ پیچش کے لئے مرکیورس کار (Merc-cor) بہترین دوائی ہے، جب پیٹ میں درد، مروڑ یا بار بار حاجت اور زور لگانا پڑے۔ پاخانہ خون آمیز، گدلا اور اس میں چھیچھڑے میوکس ممبرین کے خارج ہوتے ہوں، وغیرہ امراض کے لئے بے نظیر شے ہے۔ دیگر مطابق علامات اپی کاک، بیلاڈونا، نکس وامیکا، کالوسنتھ وغیرہ بھی مفید ادویہ ہیں۔

قدرتی علاج :۔ پیچش کے لئے دہی اور کیلا بہترین قدرتی علاج ہے، خوراک میں صرف دہی چاول دیئے جائیں۔ ایک دن میں ہی آرام آ جاتا ہے۔

غذا و پرہیز :۔ نرم، سیال، دہی، چاول، آش جو، ساگودانہ، اسبغول کی بھکی، دہی وغیرہ دیں، گرم و ترش اور مرچ لال و گرم مصالحہ، شوربا، آلو، گوبھی، بینگن وغیرہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

گرہنی یا سنگرہنی، پرانے دست، سنگرہنی، سپرو، (Sproe)

تعریف مرض :۔ یہ پرانی قسم کے دست ہیں۔ جن میں انتڑیاں بہت کمزور ہو جاتی ہیں۔ ان کی دیواریں پتلی پڑ جاتی ہیں۔ اور ان کی سطح پر کہیں کہیں زخم بن جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ جدید تحقیقات کے مطابق یہ عارضہ وٹامن بی کی کمی سے ہوتا ہے۔ عام طور پر بدہضمی، آنتوں کے عصبی مراکز کی کمزوری اور رنج و غم اس کے اسباب میں داخل ہیں۔

علامات :۔ اس مرض میں کبھی دست، کبھی قبض ہو جاتی ہے۔ منہ میں چھالے پیدا ہو جاتے ہیں، نگلنا مشکل ہو جاتا ہے، کمی خون سے جسم کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔ مریض روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے۔ اگر مناسب اور بروقت علاج نہ کیا جائے تو مریض جانبر نہیں ہو سکتا،

اس مرض کی تشخیص میں دست، پاخانہ میں جھاگ، بدبُو اور چکناہٹ کا اضافہ، زبان کی سوجن وغیرہ سے بآسانی تشخیص کی جاسکتی ہے۔

علاج:۔ مریض کو بدپرہیزی سے بچائیں، اوّل مریض کو دو تین دن سلفا گوانے ڈین دو گولی، گم اکیشیا آدھا ڈرام، کیسٹر آئیل آدھا ڈرام، کلوروڈین پندرہ بوند، عرق سونف ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار پلائیں۔ اگر مریض کمزور ہو تو اسی نسخہ کی ایک خوراک کی جگہ دو خوراک بنا کر دیں اور اس کے بعد وٹامن بی ۱۲، ۵۰ مائیکروگرام ایک سی سی کا روزانہ انجکشن دیں اور سنگرہنی کے علاج میں معالج کو وٹامن بی ۱۲ کو نہیں بھولنا چاہیئے۔ اگرچہ لور ایکسٹریکٹ، فولک ایسڈ، نکوٹینک ایسڈ بھی اس مرض میں مفید ہیں، لیکن وٹامن بی ۱۲ اس کے لئے از حد مفید ہے، اگر کمی خون ہو تو لور ایکسٹریکٹ ایک سی سی ہفتہ میں ایک بار عضلاتی ٹیکہ کریں۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ میکرابین (Mecrabin) یہ گلیکسو کی وٹامن بی ۱۲ ہے، یہ انیمیا، سنگرہنی و یرقان میں مفید ہے۔ ایک سی سی کا روزانہ عضلاتی انجکشن کریں۔ ایک دو انجکشن سے فائدہ ہوتا محسوس ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ فولک ایسڈ ۲۰ ملی گرام کی گولیاں روزانہ دو ہفتہ تک کھلائیں۔ نہایت مفید ہیں۔

۲۔ لور ایکسٹریکٹ ۳۰ تا ۵۰ یونٹ کا عضلاتی انجکشن ہفتہ میں ایک بار کریں اور فولک ایسڈ کی تین ٹکیہ روزانہ تازہ پانی سے کھلائیں۔

۳۔ میکرابین ایلگزر ایک چمچہ، روبراٹون ایلگزر ایک چمچہ صبح، دوپہر اور شام پلائیں، اور میکرابین ٹیبلٹ دن میں تین بار، فرسولیٹ ٹیبلٹ دن میں تین بار کھلانے سے دو تین روز میں مرض دُور ہونے لگتا ہے۔

۴۔ پروکیوٹ (Prokyvit) برٹش ڈرگ ـــــــ سنگرہنی و جریانِ خون کے لئے مفید ہیں، دس ملی گرام دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں۔ یہ وٹامن "کے" کا تجارتی نام ہے۔

۵۔ بیرن ایک ٹکیہ، انٹروواِیوفارم دو ٹکیہ، وٹامن بی کمپلیکس دو ٹکیہ، سب کو اکٹھا ملا کر تین خوراک بنائیں اور دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۶۔ میکرافولین آئرن ٹیبلٹ (گلیکسو) ایک ٹکیہ، سی لِن ۱۰۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ، دونوں کو باہم ملا کر پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں ـــــــ یہ وٹامن بی ۱۲ و فولاد کا مرکب ہے، کمی خون کے لئے از حد مفید ہے۔

۷۔ روبراٹون الگزر (سکوئب)، ایک چائے کا چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں۔ یہ فولاد و وٹامن بی ۱۲ اور فولک ایسڈ کا مرکب ہے۔

۸۔ کال گلوفر (سینڈوز) دو گولی، ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام، دونوں کو باہم پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں، یہ کیلشیم + فولاد + وٹامن ڈی + وٹامن بی ۱۲ + وٹامن سی کا مرکب ہے۔

۹۔ نیوفرم (کروکس) چائے کا ایک چمچہ کے برابر، میکرابین سیرپ (گلیکسو) ایک چائے کا چمچہ، دونوں کو آپس میں ملا کر دن میں دو بار پانی سے دیں یہ فولاد + وٹامن بی ۱۲ کا مرکب ہے

۱۰۔ ہیموپلان (HEMOPLON) کھنڈیلوال ـــــــ ایک ایک کیپسول بعد از غذا دن میں تین بار دیں۔ یہ فولاد، لور ایکسٹریکٹ، وٹامن بی وغیرہ کا مرکب ہے۔

۱۱۔ ہیمے ٹرین (Hematrine) سینڈوز ـــــــ ایک ایک کیپسول کھانا کھانے کے بعد صبح و شام پانی کے ساتھ دیں۔

نوٹ:۔ معالج کو سنگرہنی کے علاج میں وٹامن بی ۱۲ کو نہیں بھولنا چاہیئے، اگرچہ لور ایکسٹریکٹ، فولک ایسڈ، نکوٹینک ایسڈ بھی اس مرض میں مفید ہیں، لیکن وٹامن بی ۱۲ اس کے لئے سب سے زیادہ مفید ہے۔

یونانی علاج:۔ یونانی طریقہ علاج میں کڑا چھال اس مرض کا نہایت مفید علاج ہے۔ اس سلسلہ میں کڑا چھال پانچ تولہ لے کر دو گھنٹہ تک باریک کر بارہ خوراک بنائیں۔ ایک پڑیہ گائے کے دودھ کی دہی کے ساتھ کھلائیں اور تمام دن دہی پیتے رہیں۔ اگر بھوک لگے تو دہی چاول دیں۔ ہفتہ بھر میں

سے چھٹکارا مل جائے گا۔

دوائے اسہال کہنہ:۔ زیرہ سفید، بیل گری، طباشیر، مصطگی رومی، سب برابر وزن کوٹ کر بمقدار خوراک چار سے چھ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ سرد پانی دیں۔ چند دنوں میں ہر قسم کے دست دور ہو جائیں گے۔ نہایت ہی مفید چیز ہے۔

کشتہ کوڑی:۔ کوڑی زرد دس تولے لے کر آگ میں گرم کر کے رس لیموں میں بجھا دیں حتٰے کہ نرم قابل پیسنے کے ہو جائیں۔ بعد باریک پیس کر رس لیموں میں ایک دن کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر دس سیر اُپلوں کی آگ دیں، سفید کشتہ برآمد ہو گا۔

خوراک:۔ ایک سے تین رتی تک ہمراہ سرد پانی، بچوں کو چوتھائی رتی سے آدھی رتی عمر کے مطابق دیں۔ یہ کشتہ سنگرہنی اور امراض طحال کے لئے مفید ہے۔

نوٹ:۔ چونکہ زرد کوڑی میں فاسفیٹ آف لائم زیادہ پایا جاتا ہے اس لئے عام کوڑی کی جگہ زرد کوڑی کا استعمال کیا جائے۔

علاوہ ازیں سنگرہنی کے لئے "جوارش انارین" کا استعمال بہت مفید ہے، خوراک چھ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ پانی صبح و شام استعمال کرائیں۔

دوائے سنگرہنی:۔ کڑا چھال پانچ تولہ، پھول گلاب اڑھائی تولہ، دانہ الائچی کلاں سوا تولہ، سب کا سفوف تیار کریں۔ خوراک دو سے تین ماشہ گرمیوں میں دہی کی لسی (چھاچھ) اور سردیوں میں تازہ پانی سے دیں۔

آیورویدک علاج:۔ **(۱) وات گرہنی کا علاج**:۔ اجوود، سونٹھ، کالی مرچ، فلفل دراز، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، ہینگ بریاں، سیندھا نمک، جملہ ادویہ برابر وزن لے کر سفوف بنائیں، اس کا نام "ہنگواشٹک چورن" ہے۔ یہ بقدر تین ماشہ دن میں تین بار ہمراہ چھاچھ یا گرم پانی دیں۔ حرارت ہاضمہ تیز ہو کر وات گرہنی (سوداوی سنگرہنی) دور ہوتی ہے۔

۲۔ تپ گرہنی کا علاج:۔ جائفل، لونگ، الائچی خورد، تیزپات، دارچینی، آملہ (گٹھلی خارج شدہ)، ناگ کیسر، کافور، سفید چندن (صندل سفید)، تالیس پتر، طباشیر، تِل دھوئے ہوئے، تگر، مکھاں، چھلکا ہڑ زرد، کلونجی، چھال جڑ چترک، سونٹھ، بائبڑنگ، مرچ سیاہ، سب برابر وزن لے کر سفوف بنائیں، اور اس کے برابر بھنگ کے پتے ملائیں، پھر سب کے برابر مصری ملا کر سفوف بنائیں، یہ طب آیوروید کا مشہور و معروف "جاتی پھل آدی چورن" کا نسخہ ہے، جو سنگرہنی کو دور کرنے کے لئے بے مثل ہے۔ ہاضمہ کی کمزوری کو دور کر کے آنتوں کو طاقت دیتا ہے اور پاخانہ بندھا ہوا لاتا ہے۔

خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ شربت انار یا چھاچھ دن میں تین بار دیں۔ تپ گرہنی (صفراوی سنگرہنی) کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

کفج گرہنی کا علاج:۔ دشمول ارشٹ (شارنگدھر) ایک سے دو تولہ برابر پانی ملا کر دیں اور بعد از غذا دونوں وقت لیں۔ کفج گرہنی (بلغمی سنگرہنی) کے لئے نہایت مفید ہے یا ابھی پھین وٹی ایک سے دو گولی ہمراہ عرق سونف کھلائیں۔ یہ بھی کفج گرہنی کے لئے مفید ہے۔

سنپاتج گرہنی کا علاج:۔ بیل گری، موچرس، مشک بالا، ناگرموتھا، اندرجو، کڑا چھال، جملہ ادویہ چار تولہ، دودھ بکری ایک سیر، ادویہ کو جوکوب کر کے دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ ۳/۴ سیر رہ جائے۔ چھان کر یہ دودھ تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں، سنپاتج گرہنی (سودا، بلغم، صفرا سے پیدا شدہ سنگرہنی) کا نہایت کامیاب اور اعلٰے علاج ہے۔

مستادی چورن:۔ ناگرموتھا، بیل گری، اتیس، اندرجو ہر ایک ہموزن لے کر خوب باریک پیس کر اور اس میں شہد ملا کر تین ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں دو یا تین بار دیں، اس کے استعمال سے سنپاتج گرہنی (ہر سہ اخلاط سے پیدا شدہ سنگرہنی) دور ہو جاتی ہے۔

سنگرہنی مرض کا عام علاج:۔ یہاں سنگرہنی روگ کے عام علاج کا مطلب ہے کہ اگر خلط کی پہچان نہ ہو سکے تو جو ادویات دی جائیں اُن سے مرض کو فائدہ ہو سکے، چنانچہ آیورویدک شاستروں میں لکھا گیا ہے۔

انش انش تیر دونام و وکیتم بو شکینات
ساد ھارنم گریام تتر و دیا تو چکتسکہ

مطلب :- جہاں معالج مرض کے اسباب یعنی پیدا کرنے والے دوشوں (اخلاط) کے ایک ایک حصہ (انش انش) کو یقینی طور پر نہ جان سکے۔ تو اس کو عام علاج کی طرح چکتسا (علاج) کرنی چاہیئے۔

سنگرہنی مرض کے عام علاج کے مجرّب نسخے مندرجہ ذیل ہیں :-

جاتی پھل آدی چورن :- ایک ماشہ سے تین ماشہ ہمراہ شربت انار یا چھاچھ یا شہد دن میں تین بار دیں۔

کنک سُندر رس :- شنگرف شدھ، مرچ سیاہ، گندھک شدھ، مگھاں، بیج دھتورہ شدھ، میٹھا تیلیہ شدھ، سہاگہ بریاں، میٹھا تیلیہ کو سبز بھنگ کے پانی میں تین گھنٹہ تک کھرل کر کے پھر بیج دھتورہ شدھ ملا کر سبز بھنگ کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر شنگرف ڈال کر کھرل کر کے باقی ادویہ ملادیں اور بھنگ کے پانی میں کھرل کر کے خشک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک دو رتی سے تین رتی تک ہمراہ عرق سولف یا تازہ پانی سے دیں۔

فوائد :- یہ رس سنگرہنی کو فوراً دور کرتا ہے، ہاضمہ کی کمزوری، بھوک نہ لگنا، غذا کا ہضم نہ ہونا، انتڑیوں میں سوزش، دستوں کو دور کرنے کے لئے لاثانی علاج ہے، دوران استعمال غذائی طور پر دہی چاول دیئے جائیں۔

ہومیو پیتھک علاج :- فیرم فاس، نکس وامیکا، کالو سنتھ مفید ادویات ہیں۔ اگر مریض کو بغیر درد کے غیر ہضم غذا کے دست آویں، کھانا کھانے کے بعد بھی مریض کو پاخانہ جانا پڑے، بے حد کمزوری ہو اور پاخانہ جلد جلد آئے تو چائنا کا استعمال مفید ہے۔ اگر پیٹ میں نفخ و سختی ہو، پاخانہ کا رنگ سفید ہو، بدہضمی کے پاخانے آئیں، کمزوری دن بدن بڑھتی جائے تو کلکیریا کارب مفید ثابت ہوگا۔

قدرتی علاج :- قدیم آیورویدک و یونانی معالجین نے اس مرض کے لئے دہی کا مٹھا اور چھاچھ آب حیات کی مانند بتلایا ہے اور تجربہ سے یہی ثابت ہوا ہے کہ جب مرض سنگرہنی میں کوئی دوائی کام نہ دے تو دہی اور دہی کی چھاچھ اس کی زندگی بچانے کے لئے امرت کا کام کرتے ہیں، جیسے کہ آیوروید شاستروں میں لکھا ہے :-

گرہنی روگ نام تکر سنگرہنی لکھو وینیم ۔ سیونی یم سدا گونم ترِ دوش شمنم ہیتم

دوسادھیو گرہنی دوشو بھیشجر نیوشا ئیتی ۔ سہیر شوایں وہتر و نا تکر سیہ سیونات

یتھا ترن جلیم وہنی ستمالسی سیوتا تنھا ۔ تھتی گرہنی روگم تتھا تکر سیہ سیونم

مطلب :- سنگرہنی کے مریض کے لئے گائے کا خالص تکر مٹھا یا چھاچھ نہایت ہلکی غذا ہے۔ یہ قابض اور حرارت ہاضمہ کو خوب تیز کرتی ہے۔ لہٰذا ایسے مریضوں کو ہمیشہ گائے کے دہی کا مٹھا حرارت ہاضمہ کو خوب تیز کرنے والا اور ہر سہ اخلاط کو بگاڑ کر درستی پر لانے والا ہے۔

نوٹ :- سنگرہنی کے مریض کو تیز جلاب نہیں دینا چاہیئے، ورنہ جریان خون کا سخت خطرہ ہوتا ہے۔

غذا و پرہیز :- ہر قسم کی بادی، ثقیل اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔ شروع مرض میں صرف دہی اور اس کے بعد دہی چاول، مونگ کی کھچڑی وغیرہ دیں۔

کوشٹھ بدھتا، قبض، کانسٹی پیشن، (Constipation)

تعریف مرض :- اس مرض میں پاخانہ قدرتی طور پر نہیں ہوتا یا رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے۔

وجوہات :- کبھی بلغم کی زیادتی، کبھی دیر ہضم غذاؤں کے بکثرت استعمال سے سُدے بن جاتے ہیں، ترش چیزوں کا زیادہ استعمال

خون کی کمی، جگر و اعصاب کی کمزوری، موٹاپا، بواسیر، رحم کے امراض، آنتوں کی خشکی سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ پاخانہ کے وقت دیر لگتی ہے، حواس کند اور اکثر سر میں درد رہتا ہے، جسم کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ یہ عارضہ دو قسم کا ہوتا ہے' (۱) عارضی' (۲) دائمی۔ عارضی قبض خود بخود بھی دُور ہو جاتی ہے، لیکن دائمی قبض کا ضرور علاج کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے کئی دیگر امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج:۔ وقتی قبض کے لئے کیسٹوفین دو عدد یا ویجیٹیبل پلز ایک سے دو عدد یا کیسٹر آئیل ایک اونس یا بروک لیکس ایک عدد دیں، کیلومل پاؤڈر یا کیلومل پلز بھی مفید ہیں۔ علاوہ ازیں فروٹ سالٹ یا کرسچین سالٹ یا سیڈلز پاؤڈر وغیرہ کا استعمال بھی مفید ہے۔ ان کا متواتر استعمال غیر مفید ہے، کیونکہ نمکیات کے کثرت استعمال سے آنتوں میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ تمام نمکین مسہلات گرم پانی میں حل کر کے علی الصباح دیئے جاتے ہیں، لیکن دراصل فائدہ کرنے والی چیز گرم پانی ہے۔ اگر صبح اُٹھتے ہی خالی معدہ پر گرم پانی کا گلاس پیا جائے تو ویسا ہی فائدہ کرتا ہے، لیکوڈ پیرافین ایک چھوٹا چمچہ فوراً بعد از غذا صبح و شام پلائیں کہ یہ خوراک سے مِل جائے۔ ورنہ یہ مقعد (گدا) سے ٹپک کر کپڑوں کو خراب کر دیتی ہے۔ یہ پھسلانے والی دوا ہے اور دوسرے جلابوں کی طرح خراش پیدا نہیں کرتی، لیکن لمبے لمبے عرصے تک استعمال نہیں کرنا چاہیئے، کیونکہ جدید تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ یہ انسانی جسم میں وٹامنز طاقت میں رکاوٹ ڈالتی ہے، بعض لوگوں میں قبض کا باعث یہ ہوتا ہے کہ پانی کم پیتے ہیں، اگر غذا کم کھائی جائے، جس کا فضلہ کم ہو، تو پھر قبض کا ہونا یقینی ہے، اس لئے اس کا خیال رکھا جائے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ پرسے نڈ (Pursennid) سینڈوز ——— قبض و دائمی قبض میں نئی دوا ہے۔ سوتے وقت دو ٹکیہ پانی سے دیں۔

۲۔ پیٹرو لاگر (Petrolagar) وائتھ ——— عادتی قبض و حاملہ کی قبض میں مفید ہے۔ بڑوں کو چار چمچے چائے کے برابر دن میں ایک دو بار دیں، دودھ یا پھلوں کے رس یا پانی میں ملا کر دے سکتے ہیں، بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

۳۔ ڈے پلیکس (Dey-Plex) ڈیز ——— قبض، خرابی ہاضمہ، جنرل کمزوری میں مفید ہے۔ ایک کیپ سول ایک دن میں دو بار کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں۔

۴۔ کریمافن (Cremaffin) بوٹس ——— بڑوں کو ایک چائے کے چمچے سے ایک بڑے چمچے تک بچوں کو بلحاظ عمر دیں بواسیر کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔

۵۔ اگے رول (Agarol) جان وائتھ ——— دو بڑے چمچے سوتے وقت دیں، بچوں کو چھوٹا چمچہ دیں۔

۶۔ بائی اگے رول (Bi-Agrol) بنگال امیونٹی ——— دو بڑے چمچے سوتے وقت پلائیں۔

۷۔ اسٹی زین (Istizen) بائر ——— ہلکی قبض کشا ہے۔ ایک سے دو ٹکیہ رات کو کھانا کھانے کے بعد لیں۔

۸۔ کرولیکس (Crolax) کروکس ——— بڑوں کو دو کیپ سولز رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

۹۔ گلیکسینا (Glaxenna) گلیکسو ——— سب قسم کی قبض میں مفید ہے، ایک سے دو گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے دیں یا ویکولیکس یا ڈلکولکس یا بائی کولیٹ یا پرسونڈان ٹیبلٹ یا ہربولیکس ایک دو رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

۱۰۔ جیولیکس (Julax) ٹی، سی، ایف ——— ایک سے دو ٹکیہ گرم دودھ کے ساتھ دیں، قبض کے علاج میں موثر ہے، دائمی قبض میں مفید ہے معمولی اجابت کے لئے صرف ایک گولی کافی ہے۔

۱۱۔ ملک آف میگنیشیا (Milk of mag nesia) فلپس ——— ۱۵ تا ۳۰ سی سی کی مقدار میں براہِ دہن سوتے وقت دینا

قبض میں مفید ہے۔

۱۲۔ کیسٹوفین (Castophene) ویکولیکس (Vaculax) پرگولیکس (Purgolax) وغیرہ ادویات بھی قبض کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

۱۳۔ سِبلن (Ciblin) پارک ڈیوس ——— اِس کے دو ڈرام ایک گلاس پانی میں ڈال دیں، جب اسپغول کی طرح پھول جائے تو پی لیں ——— نوٹ:۔ یہ دوا اسپغول کی طرح پھول جاتی ہے، لیکن اسے چھلکا اسپغول پر ترجیح نہیں دی جاسکتی۔

۱۴۔ بروک لیکس ایک سے دو ٹکیہ رات کو سوتے وقت منہ میں رکھ کر چوس لیں، اوپر سے گرم دودھ پی لیں، قبض کے لئے مفید ہے۔

۱۵۔ ویجی ٹیبل لیکسے ٹو ٹیبلٹس۔ یہ ٹکیاں کئی کمپنیاں تیار کر رہی ہیں۔ رات کو سوتے وقت ایک یا دو ٹکیاں تازہ پانی سے دیں۔ صبح ایک یا دو دست آ جائیں گے ——— بیرونی بتی گلیسرین مقعد میں رکھیں، پندرہ منٹ بعد پاخانہ آجائے گا۔

۱۶۔ فروٹ سالٹ ۹ ماشہ، آدھا گلاس پانی میں ڈال کر پی جائیں۔ یہ نمکین مسہل قبض کے لئے مفید ہے۔

یونانی علاج:۔ حیوانی و نباتی ملی جلی غذائیں کھائیں، موٹے یا ان چھنے آٹے کی روٹی مفید ہے۔ دودھ، گھی، تازہ اور خشک پھل آڑو، آلوچہ، انگور، امرود، سنگترہ، انجیر، آلو بخارا، کشمیری ناشپاتی، آم، خربوزہ، شلجم، سرسوں اور پالک سرسوں کا ساگ، سبز ساگ ولات بکثرت کھائیں، تازہ لیموں کا رس، دو چمچہ ایک گلاس گرم پانی میں ملا کر چار بجے شام پیئیں۔ ورزش کرنا اور پیادہ یا چار یا پانچ میل روزانہ چلنا یا دس یا بارہ میل گھوڑے کی سواری کرنا ضروری ہے۔ اگر یہ تدابیر کافی نہ ہوں تو اسپغول ایک تولہ روزانہ دودھ کے ساتھ پھنکا دیں یا روغن بادام ایک تولہ گرم دودھ میں ملا کر پلانا یا اطریفل زمانی ۹ ماشہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ہمراہ کھلانا اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر قبض شدید ہو تو حقنہ کر لیا جائے۔ اِس سے سُدّے خارج ہو کر مریض کو آرام آجاتا ہے۔

انیما یا حقنہ کرنے کا طریقہ:۔ سن لائٹ صابن ایک اونس لے کر ایک پائینٹ گرم پانی میں حل کر کے جھاگ دار کر لیں اور کیسٹر آئیل دو اونس ملائیں، اگر انتڑیوں میں ریاح زیادہ ہوں تو آدھا اونس تیل تارپین خاص ملانا بھی مفید ہے، ڈوش کین مریض سے دو تین فٹ اونچا لٹکا دیتے ہیں۔ ڈوش کین کے پیندے میں ایک سوراخ ہوتا ہے۔ جس کا ربڑ کی ایک لمبی نالی لگی ہوتی ہے۔ اس نالی کے آخری سرے پر ایک نازل لگا لیتے ہیں۔ جسے قریب ایک انچ مقعد (گدا) میں داخل کرتے ہیں۔ نازل یا ربڑ کی ٹیوب مقعد میں داخل کرنے سے پہلے ٹونٹی کھول کر تھوڑا سا سیال خارج کر دینا چاہیئے، یہ حقنہ سخت قبض، قولنج یا درد گردہ کی حالت میں کیا جاتا ہے۔ تاکہ آنتوں کا فضلہ فوراً خارج ہو جائے۔ چرنوں کو مارنے کے لئے صرف نمکین پانی کا حقنہ کیا جاتا ہے۔ حقنہ صرف قبض کے لئے ہی نہیں کیا جاتا، بلکہ بعض دفعہ مریض غذا نہ کھا سکتا ہو یا غذا معدہ میں نہ ٹھہر سکے، تو حقنہ کے ذریعے دو اونس گلوکوز ایک پائینٹ پانی میں حل کر کے بہت آہستہ آہستہ حقنہ کیا جاتا ہے، صرف اِس قدر ٹونٹی کا منہ کھولا جاتا ہے کہ ایک ایک قطرہ پانی اندر داخل ہو کر جذب ہو سکے، گلوکوز کے پانی کی مقدار پانچ اونس سے زیادہ نہیں رکھی جاتی اور چھ گھنٹے کے بعد کیا جا سکتا ہے۔ اسے طب یونانی میں حقنہ غذائی کہتے ہیں۔

طب یونانی میں قبض کے لئے مندرجہ ذیل مجربات نہایت زود اثر ہیں، حسب موقع استعمال میں لا کر فائدہ اُٹھا سکتے ہیں:۔

دوائے قبض:۔ چھلکا ہڑ زرد دو تولہ، مصبر شدھ ایک تولہ، دونوں کو کھرل کر کے پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ دو گولیاں رات کو گرم دودھ یا پانی سے کھلائیں، قبض کشا ہے۔ پاخانہ نرم کر کے لاتی ہے۔ اس کے دینے سے جُلاب نہیں لگتے بلکہ ایک بار حاجت محسوس ہوتی ہے اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔

سفوف بنفشہ:۔ عمدہ بنفشہ کے پھول، مصری برابر لے کر کوٹ لیں اور چھان کر سفوف بنا لیں۔ خوراک ایک تولہ لے کر دودھ یا گرم پانی سے دیں۔ یہ سفوف نہایت آرام سے پاخانہ لا کر طبیعت صاف کرتا ہے۔

گل قند آفتابی:۔ پھول گلاب ایک سیر تازہ لے کر چینی سفید دو سیر ملا کر پھول کی پتیوں کو ہاتھ سے مل کر دھوپ میں رکھ دیں۔ تین چار روز کے بعد استعمال

کے قابل ہے۔ خوراک دو سے چار تولہ ہمراہ عرق سونف دس تولہ یا پانی سے دیں۔

نوٹ:۔ سفید دیسی گلاب کا گل قند تیز اثر رکھتا ہے۔

سفوف ہرڑ سیاہ:۔ کالی ہرڑوں کا سفوف بنا کر بمقدار ذائقہ نمک سیاہ ملالیں، سفوف کالی ہرڑ تیار ہے، خوراک تین ماشہ ایک دن ناغہ کر کے بوقت خواب ہمراہ تازہ پانی کھلائیں۔ قبض دائمی، ریاحی تکالیف اور معدہ و جگر کی خرابی سے پیدا ہونے والے فاسد مادے دور ہو جاتے ہیں۔

مربہ ہرڑ:۔ قبض کو دور کرتا ہے، قوت حافظہ اور قوت بینائی کو بڑھاتا ہے، متواتر استعمال سے بال سیاہ رہتے ہیں۔ خوراک ایک سے دو عدد پانی سے دھو کر رات کو سوتے وقت کھائیں۔ (مربہ ہرڑ بنانے کا طریقہ "نئے روزگار" میں مربہ سازی کے بیان میں درج ہے۔ قیمت ۳۰ روپے اور محصول ڈاک ۶ روپے۔ مینیجر بڑالاجوگی پبلشرز پانی پت (ہریانہ) انڈیا سے ایک خط لکھ کر منگائی جا سکتی ہے)۔

حب تنکار:۔ سہاگہ سات ماشہ، اجوائن خراسانی پونے نو ماشہ، مرچ سیاہ ساڑھے تین تولہ، مصبر شدھ چار تولہ آٹھ ماشہ، گھیکوار کے رس میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں، خوراک ایک سے تین گولی سوتے وقت پانی سے استعمال کریں۔

ارنڈی کا تیل:۔ اسے روغن بید انجیر اور کیسٹر آئیل بھی کہتے ہیں۔ تمام فاسد مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے، خوراک دو سے چار تولہ تک نیم گرم دودھ میں استعمال کرائیں۔

قبض کشا کھانڈ:۔ نفاست پسند طبائع کے لئے قبض دور کرنے کے لئے عجیب تحفہ ہے اور خوشبودار ہے۔

سورنجاں شیریں، سناء کے پتے (شدھ)، پھول گلاب (شدھ)، بموزن سفوف بنا کر تینوں کے برابر چینی ملالیں، بقدر چھ ماشہ رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ سے لیں۔

اسبغول:۔ قبض کی معمولی حالت میں اسبغول سالم ایک تولہ روزانہ ہمراہ پانی دیں یا جب ضرورت ہو استعمال کرائیں، قبض کے لئے آسان علاج ہے، اس سے آدمی عادی بھی نہیں ہوتا۔

دوائے قبض دائمی:۔ سناء کے پتے ایک تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، شہد خالص چار تولہ، بادام اصلی دو تولہ، سناء اور الائچی کا سفوف بنا کر بادام روغن سے چرب کر کے شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔ خوراک چار سے نو ماشہ، رات کو سوتے وقت ہمراہ نیم گرم دودھ دیں، دائمی قبض کے لئے سب سے بہتر اور مفید نسخہ ہے، جس کے کچھ عرصہ کے استعمال سے آنتوں کی خشکی زائل ہو کر قبض کی شکایت بالکل دور ہو جاتی ہے، نازک مزاجوں کے عین موافق ہے۔ علاوہ ازیں قبض کے لئے روغن بادام ایک تولہ گرم دودھ میں ملا کر پلانا یا اطریفل زمانی نو ماشہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ہمراہ کھلانا اکثر مفید ہوتا ہے۔ اگر بخار خواہ کسی قسم کا ہو، نمونیہ، ورم جگر، درد جگر یا دیگر امراض یا درد قولنج وغیرہ میں سخت قبض ہو تو بجائے تیز جلاب کے حقنہ کرنا بہت ہی مفید ہے۔ علاوہ ازیں پیٹ پر گھی، کیسٹر آئیل یا روغن بادام کی مالش کرنے سے بھی دائمی قبض دور ہو جاتی ہے۔

دیگر:۔ سناء، سونف، سونٹھ، نمک سینڈھا، باریک سفوف بنالیں، چھ گرام پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں۔

دیگر:۔ اطریفل ملین دس گرام ہلکے گرم پانی سے رات کو سوتے وقت لیں۔

چھوٹے بچوں کی قبض دور کرنے کے لئے آسان مجربات

آسان گھٹی:۔ جو کہ بالکل بے ضرر ہے۔ اس سے دو تین دست آکر بچہ تندرست ہو جاتا ہے۔

گل قند ڈیڑھ تولہ، سونف تین ماشہ، گل سرخ تین ماشہ، گل بنفشہ تین ماشہ، جوش دے کر اس میں سے صرف ایک چمچہ نیم گرم پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو اس میں سناء شدھ ایک ماشہ کا اضافہ کریں۔

ملیّن اطفال:۔ جو قبض دور کرنے یا پارہ کے لئے بے حد مفید ہے:۔
ہرڑ سیاہ چار ماشہ، نرکچور، سونف شدھ، سہاگہ بریاں ہر ایک ایک ماشہ، سفوف بنائیں اور بقدر ایک سے دو رتی ماں کے دودھ یا پانی میں گھول کر پلائیں۔

چٹکی اطفال:۔ سہاگہ بریاں، دانہ الائچی خورد، ریوند چینی ہموزن سفوف بنائیں، خوراک ایک سے دو رتی ہمراہ عرق سونف دیں۔

دوائے قبض:۔ روغن ارنڈ (کیسٹر آئیل) چار ماشہ، قدرے شہد یا شکر ملا کر چٹائیں یا سونف ایک ماشہ، گل سُرخ ایک ماشہ، ریوند چینی تین رتی، گل قند چار ماشہ، سب کو چار تولہ پانی میں جوش دیں اور جب دو تولہ رہ جائے تو مل چھان کر چمچہ چمچہ پلائیں۔

آیورویدک علاج:۔ ابھیا ارشٹ، کماری آسو، املکیہ آدی چورن، بڑوانل چورن، پنچ سم چورن، ناراچ چورن، سکھ ورپچن وٹی بہترین ادویات ہیں۔ جن کے نسخے درج ذیل ہیں:۔

ابھیا ارشٹ (بھیشج رتناولی):۔ ہرڑ سیاہ پانچ سیر، منقیٰ اڑھائی سیر، بابڑنگ آدھ سیر، گل مہوہ آدھ سیر، پانی ڈیڑھ من میں اس قدر پکائیں کہ پانی پندرہ سیر رہ جائے۔ اُسے اُتار کر چھان لیں اور پرانا گڑ پانچ تولہ، گوکھرو، ترودی، دھنیاں، جڑ اندرائن (تمہ)، پھول دھاوا، چویہ، حب آلاس، سونٹھ، جڑ جمال گوٹہ شدھ، موچرس ہر ایک دس دس تولے کوٹ کر شامل کریں اور بطریق مشہور آسو تیار کر لیں۔

خوراک آدھے سے دو تولہ ہمراہ برابر وزن پانی۔ دائمی قبض، بواسیر خونی اور دیگر امراض معدہ و انتڑیوں کے علاوہ پیشاب کھولنے کے لئے مفید ہے۔

آملکیہ آدی چورن:۔ آملہ شدھ، مگھاں، چھلکا جڑ چترک، چھلکا ہرڑ زرد، نمک سیندھا برابر برابر وزن لیں، جملہ ادویہ کا سفوف بنا لیں، خوراک دو سے تین ماشہ ہمراہ گرم پانی دن میں دو یا تین بار، قبض کشا و ہاضم کے علاوہ بخاروں کے لئے مفید ہے، پاخانہ صاف لاتا ہے۔

بڑوانل چورن:۔ نمک سیندھا ایک تولہ، پیپلا مول دو تولہ، مگھاں تین تولہ، چویہ (جڑ کالی مرچ) چار تولہ، چھال جڑ چترک پانچ تولہ، سونٹھ چھ تولہ، چھال ہرڑ زرد سات تولہ، ان سب کا سفوف بنا لیں، خوراک دو سے تین ماشہ ہمراہ عرق سونف یا دہی کی لسی دن میں دو بار۔

پرانی بدہضمی، دائمی قبض، بواسیر اور حرارت ہاضمہ کو تیز کرنے کے لئے مفید ہے۔

پنچ سم چورن:۔ سونٹھ، چھال ہرڑ زرد، مگھاں، ترودی شدھ، نمک سونچل، سب برابر وزن، ہر ایک کا سفوف بنا لیں، خوراک چھ سے نو ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی دیں۔

فوائد:۔ یہ چورن دائمی قبض دور کرتا ہے، جب پاخانہ کھل کر نہ آتا ہو اور آنتوں میں فضلہ رہ جانے سے طبیعت بھاری ہو تو اس کے استعمال سے آنتیں فضلہ سے صاف ہو کر پاخانہ آسانی سے آتا ہے اور طبیعت ہشاش بشاش ہو جاتی ہے۔

ناراچ چورن:۔ مگھاں ایک تولہ، ______ ترودی شدھ، چینی ہر ایک چار تولہ، سب کو سفوف بنائیں، خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ گرم پانی دیں۔ دائمی قبض، پیٹ درد، اپھارہ اور بلغمی مادہ نکالنے کے لئے مفید ہے۔

سُکھ ورپچن وٹی:۔ ریوند عصارہ پانچ تولہ، ہرڑ جلاپا، سونٹھ، اجوائن، کشتہ سنکھ، گودا اندرائن (تمہ) ہر ایک سوا تولہ، جمال گوٹہ شدھ چھ ماشہ، سب تمہ کی جڑ کے کاڑھے کے ساتھ کھرل کر کے آدھ آدھ رتی کی گولیاں بنائیں، خوراک ایک سے دو گولی ہمراہ گرم پانی یا دودھ رات کو دیں۔ دائمی قبض کے لئے مفید ہے۔ صفراوی مزاج مریضوں کے لئے اس کا استعمال غیر مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ نکس وامیکا یا برائی اونیا بہترین ادویات ہیں۔ اسے مریض کے مزاج کے مطابق استعمال کیا جائے۔ تفصیلات کے لئے "تاج ہومیوپیتھی" ملاحظہ فرماویں، قیمت اٹھارہ روپے ہے اور بڑا لاجوگی پبلی کیشنز پانی پت (ہریانہ) سے منگائی جا سکتی ہے۔

بایوکیمک علاج:۔ کالی سلف، نیٹرم میور، سائی لیشیا بایوکیمک طب میں بہترین ادویات ہیں، لیکن ہماری رائے کے مطابق غیر ملکی ادویات جو قبض

کے لئے استعمال کی جاتی ہیں، ان سے دیسی ادویات (یونانی و آیورویدک) زیادہ مفید ہیں۔ مثلاً چھلکا اسبغول رات کے وقت سوتے ہوئے کھانا یا ہرڑ زرد کا استعمال یا گل قند ایک تولہ ہمراہ دودھ لینا یا بادام روغن ایک تولہ، ایک پاؤ گرم دودھ میں لینا یا دو مربہ ہرڑ ہمراہ دودھ لینا قبض دور کرنے کے لئے بہترین دیسی ادویات ہیں۔

قدرتی علاج:۔ کچے پھل و سبزیاں مفید ہیں۔ روزانہ سیر و ورزش بھی قبض دُور کرنے کا بہترین علاج ہے۔

غذا و پرہیز:۔ پالک، کدو، ٹماٹر، خرفہ، گیہوں کے آٹے کی روٹی، بکری اور پرندوں کا شوربا، انگور، سیب، ناشپاتی، سنگترہ وغیرہ کھائیں، نشاستہ اور تلی ہوئی چیزوں، آلو، اروی، دال ماش، گوبھی، نخود، چاول اور مٹھائیوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

اناہ شول، قولنج، کالک، (Colic)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں ٹھہر ٹھہر کر مروڑ ہوتی اور پیٹ میں درد اُٹھتا ہے، مریض بے چین ہو کر لوٹتا ہے اور پیٹ دباتا ہے۔ شدید قبض ہونا، لیکن عام طور پر بخار نہیں ہوتا، جی متلاتا ہے۔ چونکہ اکثر قولون آنت میں سُدہ پڑ جاتا ہے، اس لئے اسے قولنج کہتے ہیں۔

وجوہات:۔ بادی، دیر ہضم اور ٹھنڈی چیزوں کا زیادہ استعمال، برف کی قلفیاں یا برف کا زیادہ استعمال، قابض و خشک دواؤں کا زیادہ استعمال، اگر ریاح کی کثرت سے یہ عارضہ ہو تو قولنج ریاحی اور اگر آنت میں بل پڑ جانے سے ہو تو قولنج التوائی اگر قولنج صفراوی یا بیلری کالک (Biliary-Colic) جس کو درد جگر بھی کہتے ہیں، اس میں صفراوی علامات نمایاں ہوتی ہیں، دائیں پسلی شکنجہ میں کسی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور کبھی شدتِ درد سے غشی تک نوبت آجاتی ہے۔

علامات:۔ درد قولنج کو درد گردہ، درد معدہ، اپنڈے سائی ٹس، دردِ دل، انتڑیوں میں بل پڑ جانا خاص طور پر بچوں میں انتڑیوں کے ورم اور عورتوں میں رحم (بچہ دانی) خصیۃ الرحم (ڈمب گرنتھیاں) (Ovaries) سے تشخیص کر لینا ضروری ہے۔

۱۔ **درد گردہ**:۔ اگر درد گردہ ہو تو مقام گردہ سے درد اُٹھتا ہے، جس کی ٹیسیں رانوں اور فوطوں تک جاتی ہیں اور پیشاب رُک رُک کر خارج ہوتا ہے۔

۲۔ **درد جگر**:۔ یعنی صفراوی قولنج میں متلی اور قے زیادہ ہوتی ہے اور درد کی نوبت یعنی باری کچھ گھنٹوں سے لے کر چند دنوں تک رہا کرتی ہے، لیکن درد کم یا زیادہ ہوتا رہتا ہے۔

۳۔ **درد معدہ**:۔ اگر معدہ سے درد ہو تو ناف سے اوپر مقام معدہ پر درد ہوتا ہے۔

۴۔ **اپنڈی سائی ٹس** میں ناف کے داہنی طرف دبانے سے تکلیف پہنچتی ہے اور جگہ پھولی ہوئی نظر آتی ہے۔

۵۔ دردِ دل کی حالت میں دل گھٹتا نظر آتا ہے اور عام طور پر یہ عارضہ ۴۵ سال کے بعد ہوتا ہے۔

۶۔ انتڑیوں میں بل پڑنے سے درد ہو تو قے میں پاخانہ خارج ہوتا ہے۔

۷۔ بچہ دانی یا ڈمب گرنتھیوں کی تکلیف سے درد ہو تو حیض کی بے قاعدگی، بیڑو، کمر کولہوں اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔

۸۔ انتڑیوں کے ورم میں بخار نہیں ہوتا۔

غذا ہضم کے بعد جو فضلات خارج ہوتے ہیں، ان کے قولون میں رُک جانے سے سخت ترین درد ہوتا ہے، مریض کو کسی کروٹ چین نہیں آتی، بعض دفعہ دیگر دردوں اور اس درد میں تشخیص کرنا مشکل ہو جاتا ہے، اس لئے مندرجہ بالا علامات کو مدنظر رکھ کر بخوبی مرض قولنج کو معالج تشخیص

کرسکتاہے۔

ایلوپیتھک علاج:۔ سُدّے خارج کرنے کے لئے کیسٹرآئیل پانچ تولہ، تیل تارپین تین ماشہ، سن لائٹ صابن چھ ماشہ، پہلے ڈیڑھ سیر پانی میں صابن حل کریں، اس کے بعد تیل تارپین شامل کریں، پھر انیما کین میں کیسٹر آئیل ڈال کر ربڑ کی نالی میں پہنچائیں۔ اس کے بعد صابن کا پانی ڈال کر حسب دستور انیما کریں۔ تاکہ سُدّے خارج ہو کر فوراً آرام آجائے، اگر قولنج سیسہ کے ظروف یا تازہ رنگ و روغن کئے ہوئے مکان میں سونے سے ہو تو مسوڑھوں پر نیلی لکیر پڑ جائے گی، ایسی حالت میں اصل سبب مرض کو دُور کریں، سیسہ یا تانبہ کا کام کرنے والے یا روغن کا کام کرنے والے اشخاص کو ایسڈ سلفیورک ڈل ۵ بوند ایک اونس پانی میں ملا کر بطو رحفظ ماتقدم مہینے میں دو بار پی لینا چاہیئے، چھوٹے بچوں کو برانڈی یا سپرٹ ایتھر نائیٹروسائی چار بوند چھوٹے چمچے پانی میں ملا کر دینے سے اکثر درد کو تسکین آجاتی ہے، جب درد رفع ہو جائے تو کیسٹر آئیل کا ایک چمچہ پلائیں۔

کالک مکسچر:۔ ٹنکچر بیلاڈونا ۷منم، ٹنکچر اوپیم ۳منم، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰منم، سپرٹ کلوروفارم ۱۰منم، سوڈا بائیکارب ۵ اگرین، عرق پودینہ ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ بچوں کو نہ دیں، جب درد قولنج بہت شدید ہو تو یہ نسخہ فوری فائدہ دیتا ہے۔ اگر درد کسی طرح کم نہ ہو تو ایک مستند ڈاکٹر کو مارفیا اور اٹروپین کا مناسب مقدار میں انجکشن دینا چاہیئے، یہ انجکشن بچوں، بلغمی کھانسی کے مریضوں، کمزور دل والوں وغیرہ کو نہیں لگانا چاہیئے، ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

دیگر:۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰منم، سپرٹ کلوروفارم ۱۵منم، ٹنکچر جنجر ۲۰منم، ٹنکچر بیلاڈونا ۱۰منم، پیپرمنٹ واٹر ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دیں، درد کو فوراً تسکین آجائے گی۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ سپازموسالجین (Spasmo Cibalgin) سبا ـــــــ ایک دو گولی تازہ پانی سے دیں۔

۲۔ بارلگان (Baralgan) ہکیسٹ ـــــــ درد روکنے اور تشنج و اینٹھن ہٹانے والی ہے، درد گردہ، درد قولنج، آنتوں کے تشنج کو ہٹانے والی ہے، درد گردہ، درد قولنج، آنتوں کے تشنج میں بہت مفید ہے، ایک ٹکیہ یا ایک ایمپول کا انجکشن کریں۔

۳۔ بلاڈنل (Belladenal) یا بیلارگل (سینڈوز) ـــــــ دو تا تین گولی روزانہ پانی سے دیں۔

۴۔ فائی سیپٹون (Physeptone) بی اینڈ ڈبلیو ـــــــ سب قسم کے دردوں میں جہاں پیتھیڈین، مارفیا وغیرہ کی ضرورت پڑے سکے ہے۔ اس کا استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ میتھاڈون ہائیڈروکلورائیڈ سے بنی ہے، اس کی ایمپول انجکشن کے لئے ملتی ہے۔

۵۔ نوولجین (Novalgin) ہکیسٹ ـــــــ کی ایک گولی تازہ پانی سے دیں یا انجکشن لگائیں یا سپازموپراکسی ون ایک کیپ شول چائے سے دیں۔

۶۔ اوسے ڈرین (Osadrin) نول ـــــــ نوولجین کی طرح استعمال کریں۔

۷۔ نیواکٹی نم (Neo-octinum) نول ـــــــ سب قسم کے پیٹ کے دردوں و قولنج کے لئے مفید ہے۔ خوراک ۲۵ بوند ایک دو گولی دن میں تین بار دیں۔

۸۔ مارفین سلفیٹ ودایٹروپین (Morphin Sulphat with Atropin) (¼ گرین۔ ۱/۱۰۰ گرین ملا ہوا) کا انجکشن سخت حالات میں کریں (یہ انجکشن عام پریکٹیشنروں کو نہیں لگانا چاہیئے، اسے ایک مستند ڈاکٹر ہی لگا سکتا ہے)۔

۹۔ انٹیری نل (Antrenyl) سبا ـــــــ پیٹ کے درد، صفراوی قولنج، اسہال میں مفید ہے، ایک ٹکیہ یا ۱۵ بوند سے ۳۰ بوند دن میں تین بار دیں ـــــــ زیادہ دیر تک اثر رکھنے کے لئے انٹیری نل ڈوپلیکس (Antrenyl Duplex) ٹکیاں بھی ملتی ہیں۔ اس میں دو گنی مقدار میں دوا ہوتی ہے اور دو گنے وقت تک اثر رکھتی ہے۔

۱۰۔ بیٹیل جیین دگلیکسو) یہ درد کے سکون کے لئے نئی کیمیاوی دوا ہے۔ درد کو دور کرنے کے لئے مارفین، پیتھی ڈین وغیرہ سے زیادہ موثر ہے۔ اس میں خوبی یہ ہے کہ اس کے استعمال سے زہریلے اور شاذ اثر میں حفاظت کی بہت حد فاصل ہے۔ خوراک ایک سے دو ٹکیہ حسب ضرورت تازہ پانی سے دیں۔ ایک سی سی کے امپول کو توڑ کر عضلاتی انجکشن کریں، اس کا وریدی انجکشن خطرناک ہے۔ اس لئے وریدی انجکشن نہیں لگانا چاہیئے ——— یہ ٹکیاں یا امپول سند یافتہ ڈاکٹروں کو ہی استعمال میں لانا چاہیئے۔

یونانی علاج:۔ مذکورہ بالا ہدایات پر عمل کریں۔ اینما کے لئے وہی نسخہ استعمال کریں، جو اوپر لکھا گیا ہے۔ قولنج صفراوی میں اگر طبیعت قے کی طرف مائل ہو تو قے کے لئے گرم پانی میں لیموں نچوڑ کر پلائیں۔ اس کے بعد عرق مکو پانچ تولہ، عرق کاسنی پانچ تولہ، شربت بزوری معتدل تین تولہ ملا کر پلائیں، اس کے بعد جگر کو اصلاح کرنے والی ادویات دیں۔ مقام درد پر سینک دیں یا مونگ کا آٹا آدھ پاؤ، عرق سولف میں گوندھ کر ریچ سویہ چھ ماشہ، ہینگ تین ماشہ، اجوائن چھ ماشہ ملا کر ٹکیہ پکائیں، جس کی ایک طرف کچی ہے۔ اس پر روغن گل ایک تولہ چپڑ کر گرم گرم باندھیں۔

مندرجہ ذیل مجربات طب یونانی ہیں اس مرض کے لئے خاص طور پر مفید ہیں:۔

دوائے قولنج:۔ ہینگ، بھنگ، اجوائن، سونٹھ، نوشادر ٹھیکری، سوڈا خوردنی، نمک خوردنی، سب کو سفوف بنا کر ایک ماشہ کی پھنکی ہر ایک گھنٹہ کے بعد استعمال کریں۔

دیگر:۔ کیسٹر آئیل پانچ تولہ میں لیموں کاغذی کا رس نصف عدد ملا کر پلائیں۔

دیگر:۔ جوارش کمونی تین ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

دیگر:۔ کشتہ بارہ سنگا جو آک کے دودھ کی مدد سے بنایا گیا ہو۔ اس مرض میں بھی ایک سے دو رتی دن میں دو یا تین بار دیں۔

دیگر:۔ ہینگ بقدر ضرورت سفوف بنالیں ۱۲۵ ملی گرام ہلکے گرم پانی سے لیں یا قرص حلتیت (ہینگ) دو گولی دن میں دو بار دیں۔

دیگر:۔ اطریفل زمانی ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ عرق گاؤ زبان بارہ تولہ استعمال کرائیں۔

آیورویدک علاج:۔ ہنگوادی چورن (شار نگدھر) تین سے چھ ماشہ یا ہنگو اشٹک چورن (اشٹانگ ہردے) دو سے چار ماشہ استعمال کریں، آرام آجائے گا۔ ان کے نسخہ جات بدہضمی کے بیان میں دیئے جا چکے ہیں، وہاں ملاحظہ فرماویں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ بدہضمی د پیٹ درد کے بیان میں دیئے گئے نسخہ جات استعمال کریں، آرام آجائے گا۔

غذا و پرہیز:۔ قولنج میں آرام آنے کے بعد مریض کو کم از کم ایک دن رات کے مطابق کوئی غذا نہ دیں، پھر ہلکی غذا شوربہ، یخنی، مونگ کی دال کا پانی وغیرہ دیں، بادی اور ثقیل چیزوں آلو، گوبھی، دال ماش، چاول یا برف وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

وشوچکا - ہیضہ - کالرا - (CHOLERA)

تعریف مرض:۔ ہیضہ ایک متعدی مرض ہے، جو نہایت باریک نباتی کرم سے پیدا ہوتا ہے، جن کو کالرا اسیلائی کہتے ہیں۔ یہ مریض کی قے اور دستوں میں بکثرت خارج ہوتے ہیں اور کھانے پینے کی چیزوں کے ذریعے تندرست اشخاص میں پہنچ جاتے ہیں، بعض دفعہ کنوؤں اور نہروں کا پانی فاسد ہو جاتا ہے اور اس سے ہیضہ پھیل جاتا ہے۔ سنسکرت زبان میں سوچی سوزن یعنی سوئی کو کہتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں مریض کو ہر وقت سوئی چبھنے کی سی تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے طب آیوروید میں اس کا نام وسوچی یا وسوچکا ہے۔

وجوہات:۔ ہیضہ کی بیماری کا عام پھیل جانا، سخت گرم ہوا یا لُو کا لگنا، گندی ہوا، میلا کچیلا رہنا، گندا پانی پینا، حیوانات کی طرح

بے تعداد کھانا، باسی خوراک کھانا، ہیضہ کے وبائی دنوں میں تیز دست آور یا جلاب آور دوائی کا کھانا وغیرہ عام اسباب ہیں۔

علامات:۔ علامات کے لحاظ سے مرض ہیضہ کے طب آیورویدمیں چار درجات ہیں اور طب یونانی کے نقطہ نظر سے تین درجات ہیں جوکہ درج ذیل ہیں:۔

پہلے درجے میں قے و دست بکثرت آتے ہیں جو پہلے گاڑھے پھر پتلے پیچھ کی طرح ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے۔ مریض کو گھبراہٹ ہوتی ہے۔ دوسرے درجہ میں قے اور دست کم ہو جاتے ہیں، آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ نبض کمزور ہوتی ہے، لب اور مسوڑھے نیلگوں ہو جاتے ہیں جسم ٹھنڈا اور چہرہ بے رونق ہوتا ہے۔ مریض شدت پیاس کی دہائی مچاتا ہے۔ اِدھر پانی پیتا ہے، اُدھر قے سے نکال دیتا ہے، بعض دفعہ نبض معلوم ہو لگتی ہے۔ تیسرے درجہ میں آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں، پیاس بدستور معلوم ہوتی ہے، نبض اٹک اٹک کر چلتی ہے، چہرہ نیم مردہ اور ٹھنڈا ہوتا ہے سخت گھبراہٹ اور بے چینی ہوتی ہے۔ درجہ حرارت بالکل نیچے ۹۶ سے بھی کم ہو جاتا ہے۔ اگر اس وقت مریض کا بچاؤ نہ کیا جائے تو عام طور پر تین گھنٹے اٹھارہ گھنٹے کے اندر اندر مریض راہِ عدم اختیار کرتا ہے۔ چوتھے درجہ کو درجۂ بحالی کہتے ہیں۔ اِس حالت میں جسم گرم ہونے لگتا ہے، حرارت اکثر بخار کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے، نبض کی حرکات درست ہونے لگتی ہیں۔ آنکھوں میں تازگی اور چہرے پر رونق آنے لگتی ہے اور مریض تندرست ہونے لگتا ہے دفعہ شدید قسم کے ہیضہ میں صرف دو چار دست آکر مریض کی حالت نازک ہو جاتی ہے اور وہ راہِ عدم اختیار کرتا ہے۔

طب آیوروید کی مشہور کتاب "بھاؤ پرکاش" میں لکھا ہے، کہ مرض ہیضہ میں نیند نہ آنا، بے چینی، لرزہ، پیشاب کی بندش، غشی وغیرہ سے خطرناک عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔

علاج بطور حفظ ماتقدم:۔ ایک بڑے آدمی کو کالرا ویکسین ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن دینا چار سے چھ ماہ تک مرض کے حملہ سے محفوظ رکھتا بخار کی حالت میں یا معدہ کی خرابی اور کم عمر کے بچوں کو ٹیکہ لگانا منع ہے، ہیضہ کے دنوں میں پانی اُبال کر پینا چاہیئے۔ پانی پینے کے کنوئیں میں پوٹاسیم پرمینگنیٹ میں حل کرکے ڈال دی جائے، کچے پھل اور سبزیاں استعمال نہ کی جائیں، ہیضہ کے دنوں میں کوئی تیز جلاب استعمال نہ کیا جائے۔

ڈاکٹری علاج:۔ دستوں کو روکنے کے لئے کلوروڈین یا کیمفوروڈین ۱۰ سے ۲۰ منم ایک اونس پانی میں ملاکر ہر چار گھنٹہ بعد دیں، پیاس بجھا کے لئے برف چوسانی چاہیئے، تشنج کو دور کرنے کے لئے مالش مفید ہے۔ قے روکنے کے لئے مسٹرڈ پلستر معدہ پر لگانا چاہیئے (زیادہ دیر لگانا نقصا ہے)، اگر جسم ٹھنڈا ہونے لگے تو گرم پانی کی بوتلوں سے گرمی پہنچائی جائے۔ اگر کمزوری بہت زیادہ ہو تو وریدی طور پر نارمل سیلان، گلوکوز سیلائن یا پلازما وغیرہ مفید ہے۔ اِس سلسلہ میں ایک مستند ڈاکٹری آلہ سیلائن (یہ آلہ خون کی مقدار کم ہونے یا ہیضہ وغیرہ کی حالت میں خون گاڑھا ہو جانے کی صورت میں گلو سالیوشن یا سیلائن سلیوشن یا پلازما جسم میں داخل کرنے کے کام آتا ہے) جس کی ربڑ کی نلی کے سرے پر لگی ہوئی سوئی کو ورید میں داخل کیا جاتا ہے، اور سُوئی پشت پر لگا ہوا اسٹاپ کارک کھول دینے سے دوائی مریض کے جسم میں داخل ہونی شروع ہو جاتی ہے، جب دیکھیں کہ تھوڑی دوائی ابھی آلہ کے جار میں ہے تو کارک بند کر دیں، کیونکہ دوسری صورت میں ہوا ورید کے اندر داخل ہو کر خطرناک حالت پیدا کر سکتی ہے۔

وریدی انجکشن کے لئے مندرجہ ذیل گھول عمدہ رہے گا:۔

سوڈیم کلورائیڈ ۱۴۰ گرین، پوٹاشیم کلورائیڈ ۹ گرین، کیلسیم کلورائیڈ ۹ گرین، ڈسٹلڈ واٹر ۲۰ اونس۔ اس گھول کو اُبال کر ٹھنڈا کرکے ۲ اونس فی منٹ حساب سے وریدی انجکشن کریں اور مریض کے خون کے وزن متناسبہ اور خون کے دباؤ کا لحاظ رکھتے ہوئے ۴۰ سے ۱۲۰ اونس تک یہ گھول وریدی ٹیکہ صورت میں دیا جاتا ہے۔ اگر مقعد (گدا) کے اندر ٹمپریچر ۹۹ فارن ہیٹ سے کم ہو تو یہ گھول ۱۰۰ ڈگری فارن ہیٹ تک گرم کرکے وریدی طور پر دیا جا اگر مقعد کے اندر ٹمپریچر ۱۰۰ ہو تو گھول ۸۰ یا ۹۰ ڈگری فارن ہیٹ پر دیا جاتا ہے۔ اگر پیشاب کی رکاوٹ ہو تو سوڈا بائیکارب ۱۲۰ گرین، نارمل سیلا ۱۲۰ اونس ہر دو سے چار گھنٹہ بعد بذریعہ مقعد (گدا) دیا جاتا ہے۔ کے اولین ایک اونس پانی میں ملاکر ہر دو گھنٹے بعد چھ یا سات بار پلائیں، خوا

ہو جائے ۔ یہ دَوا زہریلے مادہ کو جذب کر کے اُسے ناکارہ بنا دیتی ہے ۔علاوہ ازیں ایسنشل آئیل مکسچر (Essential-Oil-Mixture) اس مرض کے شروع میں اکثر مفید ثابت ہوتا ہے ۔ مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کے لئے مفید و مجرّب ہیں :۔

مکسچر برائے اسہال ہیضہ

۱ ۔ سوڈا بائیکارب	۱۰ گرین
بسمتھ کارب	۲۰ گرین
ٹنکچر اوپیم	۵ منم
مکسچر کرٹیا	۱ اونس

خوراک دو یا تین بار روزانہ دیں ، یہ فارماکو پیا ہسپتال ہائے سرکاری قدیم کا مشہور و معروف نسخہ ہے ۔

برائے ہیضہ

۲ ۔ سلفاگوانی ڈین	۲ گولی
کےاولین	۱ اونس
پانی	حسب ضرورت

ہر دو گھنٹہ بعد دیں ، یہ نسخہ لندن فارماکوپیا کا ہے' جو ولایت کے بڑے بڑے ہسپتالوں میں مروج ہے ۔

جدید علاج ہیں کارٹی سون کا ٹیکہ عضلاتی طور پر کیا جاتا ہے ۔ سلفا ڈرگز میں سلفا گوانی ڈین چار گرام فوراً اور اس کے بعد دو گرام ہر چار گھنٹہ بعد یا سلفا ڈایازین دو گرام فوراً اور ہر چار گھنٹہ بعد دینی چاہیئے ۔

جدید اینٹی بایاٹک علاج :۔ آریومائی سین اور ٹیرامائی سین مجرب علاج ہیں ، خوراک ایک کیپ شول دن میں چار بار، جوان آدمی کے لئے استعمال کریں ۔ بچوں کو بلحاظ عمر مناسب مقدار میں دیں ۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱ ۔ سلفا گوانی ڈین یا تھیلازول پہلی بار آٹھ گولیاں ، بعد میں دو چار گولیاں ہر دو چار گھنٹے بعد دیں ۔

۲ ۔ ٹیرامائی سین ایس' الیف S. F. (Terramycin) فزر ـــــــ کلورو سٹریپ (Chalorostrep) پارک ڈیوس ـــــــ یا کلورومائی سٹین (Chaloromy cetin) پارک ڈیوس ـــــــ یا آریومائی سین (Aureo mycin) لیڈرلے ـــــــ یا انٹرو سٹریپ (Entero strep) ڈیز ـــــــ ایک سے دو کیپ شولز ہر دو سے چار گھنٹے بعد دیں ۔

۳ ۔ انٹراوینس نمک اور گلوکوز ملا ہوا گھول چڑھاویں ۔ یہ طریقہ ایک مستند ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے ۔

۴ ۔ اگر نبض کمزور ہو جائے تو دل کو تقویت دینے والی ادویہ کا استعمال کرائیں ۔

۵ ۔ دستوں اور اُلٹیوں کو روکنے کے لئے دست و قے کے بیان میں دیئے گئے نسخوں میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں ۔

۶ ۔ ٹرائی سین (Trycin) مرک شارپ ڈودیم ـــــــ ہیضہ کے جراثیم کو مارنے کے لئے مفید ہے ۔ یہ ٹیٹرا سائیکلین ہائیڈرو کلورائیڈ ہے ۔ ایک کیپ شول ہر چھ گھنٹہ بعد دیں ، سٹرپٹومائی سین کا ٹیکہ بھی ہیضہ کے لئے مفید ہے ۔

یونانی علاج :۔ پپیتا ولایتی ایک رتی ، جدوار خطائی ایک رتی ، نارجیل دریائی ایک رتی ، زہر مہرہ خطائی ایک رتی ۔ عرق گلاب میں کھرل کر کے ایک گولی بنائیں ، ایسی ایک ایک خوراک ایک ایک گھنٹہ بعد سکنجبین یا لیموں کے ہمراہ دو یا تین بار دیں یا افیون ایک ماشہ ، کافور دو ماشہ ، آک جڑ کا چھلکا تین ماشہ ، سفوف بنا کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی پانی میں حل کر کے دیں ۔ بیرونی جائفل چھ ماشہ ، تلوں کا تیل پانچ میں ملا کر چھان لیں ، اور نیم گرم روغن کی ہاتھ پاؤں پر مالش کریں ۔

حب ہیضہ :۔ بھنگ خالص ایک ماشہ ، کافور ½ ماشہ ، افیون ½ ماشہ ، مرچ سیاہ ایک ماشہ ، سونٹھ ایک ماشہ ، کھرل کر کے بقدر ایک رتی گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہمراہ تازہ پانی یا عرق سونف ہر چار گھنٹہ بعد دیں ۔

امرت دھارا :۔ ست پودینہ ، ست اجوائن ، کافور ہموزن شیشی میں ڈال کر چند منٹ دھوپ میں رکھیں ، گھول بن جائے گا ۔ ایک سے دو

بوند بتاشہ میں ڈال کر دیں، بدہضمی و ہیضہ کے لئے ازحد مفید ہے، مختلف فرمیں اس نسخہ کو امرت دھارا، امرت ساگر، آب حیات، زندہ طلسمات وغیرہ ناموں سے فروخت کر رہی ہیں۔

عرق ہیضہ :۔ پودینہ ڈیڑھ تولہ، الائچی کلاں چار عدد، منقیٰ آٹھ دانہ نیم کوب کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے دو دو تولہ وقفہ سے دیتے رہیں، پیاس، قے، دست وغیرہ رک جائیں گے۔

حب ہیضہ :۔ کافور دو رتی، افیون آدھی رتی، سرخ مرچ تین رتی، یہ ایک خوراک ہے، ہر ڈیڑھ گھنٹہ بعد ہمراہ عرق پودینہ، سونف، الائچی استعمال کراتے رہیں، یاد رہے کہ جب کمزوری شروع ہو جائے تو افیون کا استعمال مضر ہوتا ہے۔

عرق کافور :۔ کافور دو تولہ، سرکہ خالص چھ تولہ، شیشی میں ملا کر ایک ماہ دھوپ میں رکھیں، شیشی کو ہر روز ہلا دیا کریں، ایک ماہ کے بعد چھان کر محفوظ رکھیں، خوراک ہیضہ کے مریض کو چار بوند عرق گلاب دو تولہ میں ملا کر ہر نصف گھنٹہ بعد دیں۔ وبا کے دنوں میں صرف ایک دو بوند بتاشے یا مصری پر ڈال کر روزانہ کھلانا ہیضہ کے حملہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

حب ہیضہ :۔ چھلکا جڑ آک ایک تولہ، مرچ سیاہ نو ماشہ، ست پودینہ تین ماشہ، ادرک کے رس میں یا عرق سونف میں چھوٹے نخود کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی دن میں تین بار دیں، ہیضہ خواہ کسی حالت میں ہو آرام آجاتا ہے۔

دیگر :۔ سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل، آک کی جڑ کا چھلکا ہر ایک ایک تولہ۔ ست پودینہ تین ماشہ، باریک پیس کر شہد کی مدد سے گولیاں بقدر نخود بنائیں، ایک گولی گرم پانی سے دیں۔

دیگر :۔ سرخ مرچ، افیون، ہینگ ہموزن، بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں، ایک گولی گرم پانی سے دیں، ایک گھنٹہ بعد دوسری خوراک دیں۔

دیگر :۔ مدار (آک کی جڑ) تین ماشہ، کالی مرچ تین ماشہ، ادرک کے پانی حسب ضرورت میں کھرل کر کے گولیاں کالی مرچ کے برابر تیار کریں، ایک گولی عرق گلاب دو تولہ سے لیں، ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔

دیگر :۔ تلسی کے تازہ پتے پانچ عدد، کالی مرچ پانچ عدد، ایک اونس پانی میں پیس کر چھان لیں اور پلائیں۔

جن دنوں ہیضہ کا موسم ہو، پیاز، آچار، پودینہ، لیموں وغیرہ کا کھانا مفید ثابت ہوتا ہے، کسی قسم کی باسی غذا یا سبزی نہ کھائی جائے، پانی ابال کر پیا جائے، جلاب ہرگز نہ لیا جائے، مکان صاف ہونا چاہیئے، ہیضہ کے زہریلے مادے کو دور کرنے کے لئے عرق گلاب بہترین شے ہے، یہ مریض ہیضہ کی پیاس کو بھی دور کرتا ہے۔

چھوٹے بچوں کے ہیضہ کے لئے آسان مجربات

۱۔ زہر مہرہ خطائی، طباشیر اصلی، نارجیل دریائی، سب ادویہ بقدر ایک ایک رتی، عرق کیوڑہ میں گھس کر شربت انار ملا کر بچہ کو پلائیں۔

۲۔ چھلکا الائچی خورد تین ماشہ، عرق گلاب میں جوش دیں اور چھان کر بچہ کو پلائیں۔

۳۔ سونف ڈیڑھ ماشہ، پودینہ ایک ماشہ، لونگ ایک عدد، گل قند چھ ماشہ، جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

۴۔ طباشیر زہر مہرہ خطائی، نارجیل دریائی، چھلکا بیرونی پستہ، چھلکا ترنج، انار دانہ عمدہ، زرشک، پودینہ خشک، الائچی ہر ایک دو رتی، پیس کر شربت انار ۹ ماشہ میں ملا کر تین یا چار بار بچے کو چٹائیں۔

۵۔ زہر مہرہ خطائی تین رتی، طباشیر تین رتی، الائچی چھوٹی ایک عدد، انار دانہ، گردسماق، زرشک ہر ایک ایک ماشہ، گلاب میں پیس کر چھان لیں اور شربت انار چھ ماشہ ملا کر پلائیں، دو دو تین تین خوراک بنا کر ہر تین تین گھنٹے کے بعد پلائیں۔

آیورویدک علاج:۔ ابھی بھین آسو، کرپور آسو، اجیرن کنٹک رس، کرپور رس، اگنی کمار رس استعمال میں لائیں جو ہیضہ کے لئے ازحد مفید ہیں۔

ہیضہ کے لئے آسان آیورویدک نسخے!

ارک جٹاوٹی:۔ آک کی جڑ کا چھلکا نہایت باریک پیس کر اورک کے رس میں برابر ایک روز کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں، اور نصف نصف گھنٹہ کے بعد مریض ہیضہ کو ایک ایک گولی ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی سے نگلوائیں، یہ گولیاں ہیضہ کا نہایت آسان و مفید علاج ہیں۔

ہنگوادی وٹی:۔ ہینگ بریاں ایک تولہ، جائفل ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، ناگرموتھا دو تولہ، کافور ایک تولہ، نہایت باریک پیس کر لال مرچوں کے پانی سے کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ یہ ہیضہ کی عجیب الاثر دوا ہے۔ ایک ایک گولی ہر نصف گھنٹہ بعد دیں۔

دیگر:۔ کافور چار رتی، سونٹھ تین ماشہ، دونوں کو خوب کھرل کریں حتےٰ کہ اس کی آٹھ خوراک بنائیں اور ہر پندرہ منٹ بعد ہمراہ عرق سونف دیں۔

دیگر:۔ افیون خالص ایک ماشہ، کالی مرچ، کافور، سونٹھ، ہینگ بریاں ہر ایک دو ماشہ، سب کو باریک پیس کر لیموں کے رس میں مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور دن میں تین سے چھ گولی ایک ایک کر کے دیں۔

دیگر:۔ ناریل دریائی، عرق سونف یا پانی ڈال کر پتھر پر اس قدر گھسیں کہ ۲/۱ ماشہ کے قریب وزن ہو جائے، ایک چمچہ میں ڈال کر پلانے سے صفراوی ہیضہ کے دست و قئیں فوراً بند ہو جاتی ہیں۔ اگر مریض ہیضہ کی قے نہ رکتی ہو تو رائی ایک تولہ گرم پانی میں پیس کر مقام معدہ پر لیپ کریں۔ جلن ہونے پر فوراً یہ لیپ اتار دیں۔ اس عمل سے قئیں فوراً بند ہو جاتی ہیں۔

تشنج ہیضہ کو دور کرنے کے لئے تلوں کے تیل میں جائفل پیس کر ملائیں اور اس کی مالش کریں، اینٹھن و سردی وغیرہ دور ہو جاتی ہیں۔

پیشاب کی بندش ہو تو چوہے کی مینگنیں دس تولہ، قلمی شورہ دس تولہ، دونوں کو گرم پانی میں پیس کر ناف کے نیچے لیپ کریں فوراً پیشاب کھل جائے گا۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ ایسڈ فاس ۶ (ابتدائی حالت میں) قے اور دستوں کی زیادتی کی حالت میں پسمتھ ۶ یا کیمفر ہیضہ کیلئے مفید ثابت ہوا ہیں۔

بائیوکیمک علاج:۔ نیٹرم سلف (مرض کے پہلے درجہ میں)، کالی فاس (جب دست اور قے زیادہ ہوں۔ اور دست چاول کی پیچھ کی طرح آرہے ہوں)، میگنیشیا فاس (جب اسہال درد سے ہو رہے ہوں)، کلکیریا فاس (بیماری دور ہونے پر) استعمال میں لاویں۔

غذا و پرہیز:۔ دو تین روز تک جب تک مرض کا زور رہے مریض ہیضہ کو غذا مطلق نہ دیں، صرف سوڈا واٹر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں جب مرض میں کمی ہو جائے تو آش جو پلائیں، پھر آہستہ آہستہ ساگودانہ، مونگ کی نرم کھچڑی اور ایک دو دن بعد شوربہ میں ڈبل روٹی یا نرم پھلکا بھگو کر دیں، پھر آہستہ آہستہ غذا بڑھاتے جائیں، دیرہضم چیزوں سے سخت پرہیز کرایا جائے۔

کرمی روگ، انتڑیوں کے کیڑے، دیدان الامعاء، ان ٹسٹائنل ورمز

(Intestinal Worms)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں انتڑیوں میں مختلف قسم کے کیڑے ہو جاتے ہیں، جو جلد یا بدیر مختلف قسم کی تکالیف پیدا کر دیتے ہیں۔ اس قسم کے کیڑوں کی تعداد ویسے تو ۳۰ ہے، لیکن یہاں صرف تین قسم کے کیڑوں کا ذکر کیا جائے گا، جو انسانی انتڑیوں میں عام طور پر پائے جاتے ہیں۔

علامات:۔ رات کو مقعد (گدا) میں زور سے خارش ہوتی ہے، مریض ناک کھجاتا ہے، منہ سے رال بہتی ہے، بچہ سوتے میں دانت پیستا

ہے۔ وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں۔

۱۔ چرنے، چروئے، تھریڈورم، (Thread-Worms)

ہر ایک کرم کی لمبائی ۱/۴ سے ۱/۲ انچ تک ہوتی ہے۔ اس کے سر میں تین ہونٹوں والا منہ ہوتا ہے، یہ کرم نہایت چھوٹے چھوٹے اور دونوں سروں پر کاؤدم ہوتے ہیں۔ یہ کرم اندھی آنت میں رہتے ہیں، عام طور پر بچوں کو زیادہ ہوتے ہیں، دھاگوں سے مشابہ نکلتے ہیں، جب مرض بڑھ جائے تو عورتوں کی یونی (دو بجانا) یا معدے میں اور دوسری انتڑیوں میں بھی چلے جاتے ہیں۔ ان کی تعداد ہزاروں تک ہوتی ہے۔

۲۔ کدّو دانہ، مہاگذکرم، ٹیپ ورم، (Tap-Worms)

پانچ فٹ سے چوبیس فٹ تک لمبا ہوتا ہے۔ اور جوانوں میں زیادہ تر پائے جاتے ہیں، فیتہ کے مشابہ ہوتے ہیں، اس کے قریب آدھے آدھے انچ کے ٹکڑے پاخانہ میں خارج ہوتے ہیں۔ جو کدّو کے بیجوں کی صورت میں ہوتے ہیں، اسی وجہ سے اسے کدّو دانہ کہتے ہیں، اس کرم کے سر میں چار ڈنگ ہوتے ہیں، یہ انسانی آنتوں کی غشائے مخاطی کے ساتھ چمٹے رہتے ہیں۔

علامات:۔ ان کرموں کی موجودگی سے انسان کی چند یا میں درد، بھوک کی زیادتی، گندہ دہنی اور جنرل کمزوری کی علامات پائی جاتی ہیں۔

۳۔ کیچوے یا حیات، راؤنڈورم (Round Worms)

یہ کرم پانچ سے سولہ انچ تک لمبا ہوتا ہے اور سوا انچ تک موٹا، اس کے منہ میں چھوٹے چھوٹے دانت ہوتے ہیں اور اس کے تین ابھار بھی دکھائی دیتے ہیں، یہ کرم انسان کی چھوٹی آنتوں میں رہتے ہیں، کبھی آنتوں سے مری یا معدہ یا ناک یا مقعد (گدا) یا پیشاب کی نالی یا مریضہ عورت ہو تو اندام نہانی (یونی) میں چلے جاتے ہیں، ان کی شکل کیچوؤں سے مشابہ ہوتی ہے، اس لئے اسے کیچوے کہتے ہیں۔

علامات:۔ عام طور پر پیٹ پھولا رہتا ہے، نم معدہ میں جھجھن، سیون اور مقعد پر خارش، مریض کے منہ سے بدبو آتی ہے، بھوک بند ہو جاتی ہے اور پاخانہ بے قاعدگی سے آتا ہے، سر میں درد، منہ سے رال بہتی ہے، چہرہ زرد، مریض نیند میں دانت پیستا ہے، کبھی تشنج، رعشہ یا مرگی بھی ہو جاتی ہے۔ اگر مرض شدید ہو تو مریض پاگل ہو جاتا ہے اور کیڑوں کی آوارہ گردی سے ورم زائدہ اعور (اپنڈی سائی ٹس) پیدا ہو سکتا ہے اور کبھی یہ کرم ورم جگر کا سبب بن جاتے ہیں۔

پاخانہ کا خوردبینی امتحان:۔ کیونکہ پاخانہ کے ساتھ ان کے انڈے نکلتے ہیں، جو خوردبین کے بغیر دکھائی نہیں دیتے۔ یہ کرموں کی چوتھی قسم کہی جاسکتی ہے۔

اسے کلہاڑی نما، انتروا، ہک ورم، انیکلوسٹوما (Hookworm Ankylostoma) کہتے ہیں، جو نصف انچ کے قریب لمبے ہوتے ہیں اور سپاہی نما ظر ھامنہ رکھتے ہیں۔ اس کے انڈے پاخانہ میں نکلتے ہیں، انتڑیوں کی رگوں میں سوراخ کرکے ان کا خون چوستے ہیں، جب علیحدہ ہوتے ہیں تو ان کے زہریلے اثرات سے پاخانے کے ساتھ خون نکلتا ہے۔ جس سے مریض دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے اور کمی خون کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ طبعی براز کا ردّ عمل نیوٹرل ہوتا ہے یعنی نہ تیزابی نہ کھاری۔ اگر ردّ عمل تیزابی ہو تو انتڑیوں میں تخمیر کی علامت ہے اور اگر کھاری ہو تو تعفن کی پہلی صورت عام طور پر چھوٹی آنت میں سوئے ہضم کی علامت ہے اور دوسری صورت بڑی آنت ہضم کی خرابی کی شیر خوار بچوں کے براز کا ردّ عمل عام طور پر تیزابی ہوتا ہے، لٹمس کاغذ سے براز کے ردّ عمل کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

علاج ڈاکٹری :- کیچوے (راؤنڈ ورم کا علاج) :- اس کرم کے لئے سینٹونین کامیاب علاج ہے - یہ ½ گرین سے ۲ گرین تک دی جانی چاہیئے ، اور اس کے ساتھ مناسب مقدار میں کیلومل بھی ملا دیا جائے اور صبح کو نمکین جلاب دینا چاہیئے ، اس سلسلہ میں بڑے آدمی کو شام کا کھانا کھانے کے تین گھنٹہ بعد کیلومل چار گرین ، سینٹونین پانچ گرین کھلائیں ، صبح میگنیشیا سلفاس چار ڈرام ایک اونس پانی میں گھول کر دیں - اگر ایک دفعہ کیڑے خارج نہ ہوں تو تین یا چار یوم کے وقفہ سے چند بار ایسا کرنا چاہیئے ، سینٹونین کے ساتھ کیسٹر آئیل کا استعمال نقصان دہ ہے ، علاوہ ازیں سینٹونین ایک زہریلی دوا ہے ، اس کو کھلانے سے بعض دفعہ تمام اشیاء زرد یا پیلی دکھائی دینے لگتی ہیں ، اس لئے چھوٹے بچوں کو بمناسب عمر ½ سے ½ گرین تک احتیاط سے استعمال کرنی چاہیئے - بالکل چھوٹی عمر کے بچوں کے لئے تو یہ علاج مناسب نہیں ہے - ان کرموں کے لئے آئیل آف چینوپوڈیم چار سے آٹھ قطرے کی خوراک میں دیا جاتا ہے ، علاوہ ازیں اس ورم کے لئے کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ ایتھالین بھی استعمال کئے جاتے ہیں -

کدو دانے (ٹیپ ورم) کا علاج :- اس کے لئے ایکسٹریکٹ فیلیسس لکوڈ (Ext-Filicis Liq) جس کو لکوڈ ایکسٹریکٹ میل فرن (Liq-Ext- Male-Fern) بھی کہتے ہیں ، جو باھتو ساگ کا جوہر ہوتا ہے ، اس کرم کو دور کرنے کا کامیاب علاج ہے - اس علاج سے پہلے دو تین روز مریض کو صرف دودھ پلائیں اور ہلکی غذا دیں ، پھر اس دوا کی پندرہ پندرہ بوند کیپ شولز میں ڈال دیں - اور کیپ شولز آدھے آدھے گھنٹے بعد چار بار دیں - آخری خوراک دوا دینے کے بعد سیڈلز پوڈر ایک پڑیہ یا میگنیشیا کا جلاب دینا چاہیئے ، تاکہ مردہ کیڑے بذریعہ دست خارج ہو جائیں - اگر اس جلاب سے دست نہ ہو تو نیم گرم پانی کا انیما کریں - تاکہ مردہ کرم انتڑیوں سے خارج ہو جائیں - اس علاج کے دوران میں مریض بستر پر لیٹا رہے اور گلوکوز لیتا رہے تاکہ قے نہ آئے -

پیٹنٹ ادویات میں ایکسٹریکٹ کملا لکوڈ جو کمیلے کا سیال خلاصہ ہے - اسے بھی استعمال کیا جاتا ہے - اس کے استعمال کے بعد کیسٹر آئیل کا جلاب دیا جاتا ہے -

چُرنے (تھریڈ ورم) کا علاج :- انفیوژن کواشیا نصف پائنٹ میں نمک خوردنی آدھا اونس ملا کر ہر دوسری رات حقنہ کریں جنشن وائیلٹ کا کورس بھی مفید ہے ، استعمال کے دوران میں ایک ہفتہ دوا بند رکھی جائے ، اگر مرض شدید ہو تو سینٹونین اور کیلومل کا استعمال مفید علاج ہے ، ناخنوں کو کاٹ کر صاف رکھا جائے ، رات کو سوتے وقت بچہ کے ہاتھوں پر کپڑا باندھ دیں تاکہ مقعد سے ناک کو چھوت نہ لگے -

کلہاڑی نما (ہک ورم) کا علاج :- اس ورم کے لئے آئیل چینوپوڈیم مفید ہے ، علاوہ ازیں ٹیٹرا کلورایتھالین اور کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ بہترین ادویات ہیں - ست اجوائن پندرہ گرین کی مقدار میں ہر پندرہ منٹ بعد چار بار استعمال کافی ہے - آخری خوراک کے دو تین گھنٹہ بعد کوئی نمکین جلاب دیا جائے - ان دواؤں کے دوران استعمال میں ایتھر ، گلیسرین ، تارپین ، کلوروفارم ، کیسٹر آئیل ، دودھ ، تیل ، گھی اور شراب کا استعمال منع ہے کیونکہ ان چیزوں کے ساتھ یہ مل کر زہریلا اثر پیدا کرتی ہیں -

ماڈرن ادویات :- ۱ - اینٹی پار (Antepar) بروز ویلکم ———— یہ پائپرازین شربت ہے ، ہر ایک ٹیکہ یا چمچہ شربت میں ۵۰۰ ملی گرام دوا رہتی ہے - کیچوے (Roundworms) اور سوتر کرمی (Threadworms) میں مفید ہے - ایک چمچہ دن میں دو بار یا تین بار ایک ہفتہ تک استعمال کرنا چاہیئے ، لیکن تین روز کے بعد کوئی نمکین جلاب دے لینا مفید ہوتا ہے -

۲ - ہیلماسڈ (Helmacid) گلیکسو ———— عام حالات میں دو ٹکیاں یا دو چمچہ دن میں دو بار کافی ہے ، کیچوے کے لئے مقدار خوراک چار چمچہ یا چار ٹکیاں تک دینی چاہیئیں -

۳ - ہیلماسڈ وِد سینا (Halmacid with Senna) گلیکسو ———— اس میں سنا کا جوہر بھی ملا ہوتا ہے - بالغوں کے لئے

ایک پیکٹ میں ایک ہی خوراک ہوتی ہے۔ عام طور پر ایک بار میں ہی سب کیڑے نکل جاتے ہیں۔ رات کو سوتے وقت دینا چاہیئے۔

۴۔ ویروکسل ویفرس (Veroxylw fers) کروکس ——— دو ٹکیاں دن میں دو بار بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

۵۔ پائپرن (Pipran) المبیک ——— دو چائے کے چمچے صبح و شام دیں۔

۶۔ انٹاسِل (Entacyl) بی، ڈی، ایچ ——— شربت دو چائے کا چمچہ صبح و شام دیں یا دو ٹکیاں دن میں دو بار دیں۔

مندرجہ بالا ادویات راؤنڈ ورم اور تھریڈ ورم کے لئے مفید ہیں۔

۷۔ بوٹولان (Butolan) بائر ——— دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں، چرنے کے لئے ازحد مفید ہے۔

۸۔ آکسی لان (Oxylan) بروز ویلکم ——— اسے ہنبرہ کی طرح استعمال کریں۔

۹۔ ڈائی فی نین (Diphenan) بی، ڈی، ایچ ——— چرنوں کے لئے عام استعمال کی جاتی ہے، بچوں کو ہرا سے پار ٹکیہ اور جوانوں کو دو ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۱۰۔ ٹیٹرافارم (Tetraform) بی، ڈی، ایچ ——— یہ کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ کا تجارتی نام ہے۔ جو کلہاڑی نما (ہک ورم) کا کامیاب علاج ہے، خوراک بلحاظ عمر و وزن دیں ——— بائر کمپنی یہی دوا سیریٹین (Seretion) کے نام سے دیتی ہے۔

۱۱۔ کرسٹوآئیڈز (Crystoids) ایم، ایس، ڈی ——— ہر قسم کے دیدانِ امعاء ہک ورم اور راؤنڈ ورم کے لئے مؤثر ہے۔ جوان آدمی کے لئے پانچ گولیاں صبح خالی معدہ گرم پانی سے دیں، ۲۴ گھنٹے بعد نمکین جلاب دینے سے مردہ کرم خارج ہوتے ہیں۔ یہ گولی بغیر چبائے کھانی چاہیئے۔ ورنہ غذا کی نالی میں سخت خراش پیدا کردے گی۔ دوا کھلانے کے کم از کم چار گھنٹے تک کسی قسم کی غذا نہ دیں۔ پانی پی سکتے ہیں۔ بچوں کو بلحاظ عمر و طاقت کم مقدار میں دیں۔

۱۲۔ یومے سن (Yomesan) بائر ——— ہر قسم کے سفید کرموں (ٹیپ ورم) میں مفید ہے۔ دو ٹکیاں دے کر ایک گھنٹے بعد دوبارہ یہی خوراک دیں، دوسرے دن میگ سلف (Magsulph) کا جلاب دیں۔

۱۳۔ الکوپار (Alcopar) بروز ویلکم ——— ہک ورم وہپٹ کے کیڑوں کے لئے نئی اور بھاری اثر رکھنے والی دوا ہے، بچوں اور بڑوں سب کو دے سکتے ہیں، ہک ورم کے علاوہ راؤنڈ ورم کیڑے اور وہپ ورم کیڑے بھی خارج کرتی ہے، اس کی ایک خوراک صبح گلاس میں شربت کے ساتھ پوری پی جانی چاہیئے۔ ایک خوراک سے ہی قریب قریب سب کیڑے نکل جاتے ہیں۔

۱۴۔ ہے ٹرازان (Hetrazan) لیڈرلے ——— پیٹ کے کیڑے (راؤنڈ ورم، ہک ورم) میں پیٹ کو بغیر جلاب کے کیڑے خارج کردیتی ہے۔ ایک تا ڈیڑھ چائے کا چمچہ دیں۔

یونانی علاج :۔ کمیلہ شدھ تین ماشہ، دہی دس تولہ میں ملا کر روزانہ صبح و شام دو روز متواتر کھلائیں، اس کے بعد تیسرے روز کیسٹر آئیل چار تولہ پلائیں اور جب تک ایک دو دست نہ آجائیں، کوئی غذا نہ کھلائی جائے تاکہ کیڑے نکل جائیں، چند روز کا وقفہ دے کر دوبارہ یہی علاج کریں، پیٹ کے کیڑوں پر خرفہ کا ساگ، کریلہ، انار، شفتالو، آڑو، پپیتہ اور شریفہ مہلک اثر کرتے ہیں، اس لئے انہیں غذائی علاج کی صورت میں ضرور استعمال کیا جائے۔ مندرجہ ذیل مجربات انتڑیوں کے کیڑوں کو دور کرنے کے لئے نہایت زود اثر ہیں :۔

۱۔ چھلکا درخت شہتوت چھ تولہ، چھلکا انار ترش دو تولہ، دونوں کو بکا کر اُبال کر صاف کرکے پلائیں۔

۲۔ بابڑنگ و چینی ہر ایک چھ ماشہ باریک پیس لیں اور چھ ماشہ کی مقدار میں کھلائیں۔

۳۔ کمیلہ شدھ تین ماشہ، تھوڑے گڑ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے چار تولہ کیسٹر آئیل پلائیں۔ بڑے اشخاص کے لئے یہ دوا نہایت ہی

کامیاب ہے۔

۴۔ رسونت شدھ، چاکسو شدھ، ہینگ شدھ، مصبر شدھ ہر ایک ایک ماشہ، مرچ سیاہ آدھا ماشہ، نیم کے پتے پانچ عدد، سب کو پیس کر بقدر جوار گولیاں بنائیں، چھوٹے بچوں کو ایک اور بڑوں کو دو گولیاں ہمراہ پانی رات کو کھلائیں۔

۵۔ پیٹ کے کیڑے رات کو تکلیف دیں تو تیل تارپین سے پھاہہ تر کر کے مقعد (گدی) پر لگا دیں، آرام ہوگا۔

۶۔ ہرن کھری بوٹی کا پانی دو تولہ کیڑوں کو نکالنے والا ہے۔ ایک دن میں فائدہ دیتا ہے۔

۷۔ گری (کھوپرا) ہفتہ، ڈیڑھ ہفتہ تین تولہ کی مقدار میں کھانے سے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔

۸۔ "اطریفل دیدان" نو ماشہ سے ایک تولہ تک تین روز تک استعمال کر کے بعد کوئی ہلکا سا جلاب دیں۔ اس سے نیم مردہ کیڑے خارج ہو جائیں گے۔

۹۔ افسنتین، کمیلہ، بابڑنگ، نیم کے پتے سبز، پلاس پاپڑا ہر ایک تین ماشہ باریک پیس کر شفتالو کے پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں، خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام کھلائیں۔

۱۰۔ بائو برنگ، شکر ہموزن سفوف بنالیں۔ دو گرام پانی کے ساتھ سوتے وقت دیں۔

۱۱۔ کریلے کا چھلکا ۳۰ گرام، دہی ۶۰ گرام، کریلے کا اوپری چھلکا چھیل کر سکھالیں، باریک پیس کر دہی میں ملالیں اور استعمال کریں۔

۱۲۔ انار کی جڑ کی چھال بوقت ضرورت لے کر سایہ میں سکھا کر سفوف بنائیں، تین ماشہ پانی کے ساتھ سوتے وقت لیں۔

کمیلہ پلز:۔ کمیلہ شدھ، بائو برنگ، پودینہ خشک، چھلکا ہرڑ زرد، نزبد سفید شدھ ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں خوراک چار سے چھ ماشہ تک رات کو گرم پانی سے کھلائیں، پھر صبح کو کیسٹر آئیل ڈیڑھ تولہ پلائیں، اگر ایک بار یہ عمل کرنے سے مردہ کیڑے پاخانہ کے راستہ سے خارج نہ ہوں تو چار یا پانچ روز کا وقفہ دے کر یہ نسخہ دوبارہ سہ بارہ استعمال کر سکتے ہیں۔

چھوٹے بچّوں کی انتڑیوں کے کیڑوں کے لئے مجرّب نسخے!

۱۔ ہلدی، بابڑنگ ہر ایک دو رتی پانی میں پیس کر چینی ملا کر چٹائیں۔

۲۔ رسونت، کمیلہ ہر ایک دو رتی پانی کے ساتھ دیں۔

۳۔ تیل نیم یا شفتالو کے پتوں کے پانی میں پھریری تر کر کے مقعد میں لگائیں۔

آیورویدک علاج:۔ ۱۔ بابڑنگ ایک تولہ، کمیلہ شدھ ایک تولہ، بیج ڈھاک ایک دو تولہ، ہر سہ ادویات خوب باریک پیس کر ایک سالہ پرانا گڑ میں ملا کر بقدر چھ ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلائیں، ہر قسم کے انتڑیوں کے کیڑوں کو دور کرنے کا نہایت مفید علاج ہے۔

۲۔ بیج ڈھاک چھ ماشہ، خوب باریک پیس کر دہی کی چھاچھ میں ملا کر پلانے سے کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

۳۔ بیج ڈھاک اور اجوائن برابر وزن پیس کر ملالیں اور بقدر چھ ماشہ پانی کے ہمراہ کھلانے سے کیڑوں کے مرض کو آرام آجاتا ہے۔

۴۔ بوقت رات کو مریض کو خوب پیٹ بھر کر میٹھا پلاؤ کھلائیں، صبح ایک پاؤ دہی میں مناسب مقدار میں کمیلہ شدھ ملا کر پلائیں، اگلے روز چار تولہ کیسٹر آئیل دودھ میں ڈال کر دیں، اس طرح ہر قسم کے اندرونی کیڑے دور ہو جاتے ہیں۔

وڑنگ آدی چورن:۔ بابڑنگ، سیندھا نمک، ہینگ بریاں، چھلکا ہرڑ زرد، نزبد سفید شدھ، سونچل نمک، پیپلی، ان کو خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں اور بقدر تین ماشہ گرم پانی کے ہمراہ صبح و شام چند یوم کھلانے سے ہر قسم کے کرمی خصوصاً "کیچ کرم" ناش ہو جاتے ہیں۔

کرمی گھن رس:۔ بابڑنگ، بیج ڈھاک، مغز بیج نیم، تلسی کے پتوں کی راکھ، جملہ برابر وزن نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور

بوقت ضرورت اس میں سے تین ماشہ روزانہ صبح وشام گرم پانی سے کھلانے سے سب طرح کے کیڑے دور ہو جاتے ہیں۔

کرمی کٹھار رس (نگھنٹو رتناکر):۔ کپور آٹھ تولہ، اندر جو، ترائمان، اجمود، بابڑنگ، شنگرف شدھ، میٹھا تیلیہ، ناگ کیسر ایک ایک تولہ۔

ترکیب:۔ سب کو بھنگ کے رس میں چھ گھنٹہ تک کھرل کریں اور خشک کر لیں اور اس کے برابر بیج پلاس کا سفوف ملا کر رس برہمی کی بھاونا دیں۔ اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں، خوراک ایک سے دو گولی ہمراہ شہد استعمال کرائیں۔

طب آیورویدک کے مطابق پیٹ کے کیڑوں کی بیس ۲۰ قسمیں ہیں، یہ رسائن تمام کیڑوں کو فوراً ختم کر دیتی ہے۔

وڑنگا ارشٹ (بھیشج رتناولی):۔ بابڑنگ، پیپلا مول، راسنار، کٹج چھال، اندر جو، پاٹھا، ایلوا اکٹ پھل، آملہ ہر ایک پانچ پانچ چھٹانک سب کو کوٹ چھان کر تین من آٹھ سیر پانی میں پکائیں، بتیس ۳۲ سیر پانی رہنے پر چھان لیں اور دارچینی، الائچی، تیزپات ہر ایک دس تولہ، چھال کچنار، پرینگو، لودھ ہر ایک پانچ پانچ تولہ، سونٹھ، مگھاں، مرچ سیاہ، تینوں چالیس تولہ، گل دھاوا سوا سیر، شہد پونے انیس سیر سب کو مٹکے میں ڈال کر بند کر دیں اور حسب دستور آرشٹ تیار کریں۔ یہ آرشٹ آدھ سے ایک تولہ بعد از غذا دیں۔ آنتوں کے کیڑوں کو دور کرنے کے علاوہ ہنجراں، بھگندر اور پرانے زخموں کے لئے از حد مفید ہے۔

وڑنگ اولیہ:۔ باؤبڑنگ ایک پاؤ کو خوب باریک پیس کر تین یا چار گنا شہد میں ملا کر لطو معجون تیار کریں۔ یہ وڑنگ اولیہ ہے۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ گرم پانی روزانہ استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کے کیڑے دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ ہومیوپیتھک و بایوکیمک طریقہ علاج اس مرض میں بعض تجربات خاص مفید ثابت نہیں ہوئے۔ اس لئے ان کا اندراج نہیں کیا گیا ہے۔

آنتوں میں گرہ پڑ جانا، انٹسٹائینل آبسٹرکشن

(Intussusception-Intestinial Obstruction)

تعریف مرض:۔ آنتوں میں گرہ یا رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔

وجوہات:۔ انتڑیوں کی سوزش، انتڑیوں کے زخم، انتڑیوں کا سرطان، انتڑیوں کا راستہ تنگ ہو جانا یا بالکل بند ہو جانا، انتڑیوں کا ایک دوسرے سے چپک جانا، پاخانہ کے سُدّوں یا کسی وجہ سے بند ہو جانا وغیرہ وغیرہ۔

علامات:۔ دس سال کی عمر تک بچوں کے اندر ایک انتڑی دوسری انتڑی میں پھنس جاتی ہے اور جو آنت پھنس جاتی ہے وہ سوج جاتی ہے، اس کا مقام عام طور پر ناف کے نزدیک ہوتا ہے، قبض شدید ہوتی ہے، بعض دفعہ بار بار قے آتی ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے، کسی پہلو آرام نہیں آتا، مرض کی شدت میں پہلے قے میں معدہ کی خوراک اور بعد میں بدبودار قے یعنی پاخانہ کی قے خارج ہوتی ہے۔ جو اس مرض کی خاص علامت ہے۔

علاج:۔ شروع مرض میں گرم پانی کا حقنہ کرنا چاہیئے، اگر درد اور نفخ شدت اختیار کر جائے، اور کمزوری بڑھ جائے تو فوراً آپریشن کی طرف توجہ دی جائے، کیونکہ اس مرض کا علاج سوائے آپریشن کے ممکن نہیں، اس لئے کسی بھی پیتھی کے نسخہ جات درج نہیں کئے گئے ہیں، جب بھی مرض کی تشخیص ہو اسے فوراً کسی بڑے ہسپتال میں آپریشن کا مشورہ دینا چاہیئے۔ ورنہ مرض کی شدت سے مریض ایک دو دن میں ہی اس جہان فانی سے کوچ کر جاتا ہے۔

اسی طرح انتڑیوں کی رسولیاں ٹیومر آف انٹسٹائن (Tumours of intestines) میں اور انتڑیوں کے سرطانی پھوڑے میں مریض کو آپریشن کا مشورہ دینا چاہیئے، کیونکہ سوائے آپریشن کے اس مرض کا علاج ناممکن ہے۔ اگر آپریشن کے باوجود بھی بار بار یہ عارضہ ہو جائے تو اس کا علاج ریڈیم سے کیا جاتا ہے۔ مگر یہ صرف گورنمنٹ ہسپتال پٹنہ میں ہوتا ہے، نئے تجربات کے مطابق اس مرض کا علاج ایٹم شکتی سے بھی کیا جاتا ہے۔ اور بھارت میں اس طرح کا علاج صرف کینسر ہسپتال بمبئی یا چترنجن کینسر ہسپتال کلکتہ وغیرہ صرف چند ایک بڑے ہسپتالوں میں ہوتا ہے۔ ریڈیم کا علاج نواب دہلی کے بڑے ہسپتالوں میں بھی کیا جاتا ہے۔ عام معالجین کو ایسی خطرناک امراض کے علاج کو ہاتھ میں نہیں لینا چاہیئے اور مریض کو کسی اچھے ہسپتال میں داخل ہونے کا صحیح مشورہ دینا چاہیئے۔

اپانٹر شوتھ، ورم زائدہ اعور، اپنڈے سائیٹس، (Appendicitis)

تعریف مرض:۔ اعور یعنی کانی آنت یا ایک منہ والی آنت چار سے لے کر چھ انچ تک لمبی ہوتی ہے اور اس کی موٹائی پر کے برابر ہوتی ہے، اس میں ورم ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ جدید تحقیقات کے مطابق یہ مرض بی کولائی (B-Coli) جرثومہ سے ہوتا ہے، اس کے علاوہ پایوجینک کاکی (Pyogenic Cocci) اور بی پروٹیوس (B-Proteus) جراثیم بھی پائے جاتے ہیں، بعض دفعہ قبض، سیب کے بیج، انگور کے بیج وغیرہ سے بھی انتڑیوں میں خراش پیدا ہو کر یہ عارضہ ہو جاتا ہے، علاوہ ازیں یہ مرض مونیہ، نزلہ، زکام وغیرہ سے بھی ہو سکتا ہے۔

علامات:۔ پہلے پیٹ میں ناف کی طرف (اردگرد) زور کا درد ہوتا ہے۔ اور اپنی جگہ بدلتا رہتا ہے، لیکن آخری طور پر ناف کے دائیں طرف درد قائم ہو جاتا ہے، دائیں ٹانگ کو مریض اکثر کھینچتا رہتا ہے، بخار ۱۰۱ یا ۱۰۲ تک ہوتا ہے، نبض کی رفتار ۱۲۰ فی منٹ تک پہنچ جاتی ہے، متلی اور قے بھی آتی ہے، مقام ماؤف پر ابھار محسوس ہوتا ہے۔ اور دبانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ کھانا نہ کھانے سے اس درد میں کوئی خاص فرق نہیں پڑتا، یہ درد ورزش سے اکثر بڑھ جاتا ہے، پرانی حالت میں صحیح اور یقینی تشخیص کے لئے ایکسریز سے امداد لینی ضروری ہے، عام طور پر علاج سے چار یا پانچ دن میں ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔ اگر مرض شدید ہو اور پھوڑا بن جائے تو سوائے آپریشن کے کوئی علاج نہیں ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ اگر ورم میں مواد اور ریپ پیدا نہ ہوئی ہو تو سلفاڈایازین یا سلفا ٹرائیڈ یا سپٹران دیں۔ انٹی بایاٹک علاج میں پینی سلین، آریو مائی سین، ٹیرامائی سین مفید ادویات ہیں۔ بیرونی بیلاڈونا پلاسٹر مقام مرض پر لگائیں، جلاب ہرگز نہ دیں، اگر چار یا پانچ دن میں آرام نہ آئے تو آپریشن ہی موثر علاج ہے، بیرونی طور پر ربڑ کی بوتل میں گرم پانی ڈال کر ٹکور کریں۔ درد کے آفاقہ کے لئے درد کو دور کرنے والی ادویات ہیں۔

پینی سلین اس مرض کا شافی علاج ہے۔ بڑے آدمی کو ہر چھ گھنٹے بعد چار لاکھ یونٹ عضلاتی انجکشن دیں، تین انجکشنوں سے ورم وغیرہ بالکل دور ہو جاتا ہے یا پروکین پینی سلین چار لاکھ چوبیس گھنٹے بعد ایک انجکشن لگانا کافی ہے۔

ڈاکٹر ایرک کولڈرے لنڈن نے لکھا ہے کہ ورم زائدہ اعور کا واحد علاج آپریشن نہیں ہے۔ بلکہ اس کا علاج جدید علاج پنسلین اور سلفا گروپ کی دوائیوں سے کرنا چاہیئے۔ ہاں! جب مرض کا بار بار حملہ ہو تو آپریشن کرانا چاہیئے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ ڈائی کرسٹوسین (Di-crysticin) سارابھائی ـــــ یا سٹرپٹو پینی سلین (Strepto- penicillin)

آدھا گرام جو کہ پنسلین و سٹرپٹومائی سین کا مرکب ہے۔ ہر ۲۴ گھنٹے کے بعد عضلاتی انجکشن کریں۔

۲۔ ٹیرامائی سین (Terramycin) فزر ______ کا ۲۵۰ ملی گرام کا کیپ شول یا ٹیرامائی سین ایس' ایف (Terramycin S.F.) کیپ شولز ہر چھ چھ گھنٹے بعد دیں یا اس کا مناسب مقدار میں عضلاتی انجکشن دیں۔

۳۔ ایکرومائی سین (Achromycin) یا آریومائی سین (لیڈرلے) ۲ کی طرح استعمال کریں۔

۴۔ فینوسین (Fenocin) ڈیومیکس ______ یا اوراسین کے (Oracyn-K) ایم' بی ______ یا پینیڈس وی (Pensids v) سارابھائی ______ یا کرسٹاپین وی (Crystapen v) گلیکسو ______ یہ سب پنسلین وی کی ٹکیاں ہیں۔ ایک دو ٹکیاں ہر چھ گھنٹے بعد دیتے رہیں۔

۵۔ سلفاڈایازین (Sulphadiazin) یا سلفاٹرائیڈ (SulPhatriad) ایم' بی ______ چھ سے بارہ ٹکیاں ہر روز تازہ پانی سے دیتے رہیں۔ اسے انجکشنوں کے ساتھ ساتھ منہ کے راستے سے دیا جاسکتا ہے۔

۶۔ پنی ٹرائیڈ (Penitriad) ایم' بی ______ یا پینیڈ سلفا (Pentidsulpha) سارابھائی ______ تین سے چھ ٹکیاں ہر روز تازہ پانی سے دیں ______ مرض کی معمولی حالت میں ۴ و ۵ کے نسخہ جات اکیلے استعمال کرنے سے بھی نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔

۷۔ بائی فلوجسٹین (Bi-Phlogistin) بنگال امیونٹی ______ یا انٹی فلوجسٹین کی پلٹس دائیں طرف درد والی جگہ کے اوپر باندھیں اور ہر چھ گھنٹے بعد بدلتے ہوئے رکھنے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

۸۔ زیادہ درد کی حالت میں بیلاڈی نال (Balladenal) روٹورز ______ دینا مفید ہے۔

یونانی علاج:۔ تین بڑی آنتوں میں سے پہلی آنت جس کا نام اعور یا کانی آنت ہے، کیونکہ آنکھ کی طرح ایک سوراخ ہوتا ہے، اس آنت کے پچھلے حصہ سے ایک لمبا ابھار یا زائدہ نکلا رہتا ہے' جس کی لمبائی تین انچ سے چھ انچ تک ہوتی ہے' اس کو دودویہ کہتے ہیں، زائد دودویہ میں اگر ورم ہوجائے تو اس کو اپنڈے سائیٹس کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس زائدہ میں ایک باریک سوراخ ہوتا ہے' جو اعور میں کھلتا ہے، چنانچہ دیگر اسباب کے علاوہ اگر اس سوراخ میں امرود و انجیر جیسے چھوٹے بیج والے پھلوں کے بیج چلے جاتے ہیں۔ تو اکثر سبب مذکور ہوجاتے ہیں، اس کا علاج قبض کو دور کرنے کے ساتھ تحلیل ورم ہے۔ چنانچہ آب مکو سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق میں مغز املتاس حل کرکے نیم گرم پلانا نہایت مفید ہے' حب تنکار یا حب کبد نوشادری کھانے کے بعد دیں، ماش کا آٹا جس میں سونٹھ، ہینگ شامل کرکے گوندھ کر روٹی پکا کر ایک طرف سے پختہ کریں اور کچی طرف سے روغن بابونہ سے چرب کرکے نیم گرم مقام درد پر باندھیں، گرم ٹکور کرنا از حد مفید ہے یا سوئے کے سبز پتوں کا پانی نکال کر آگ پر چڑھا کر پھاڑ دیں اور چھان کر آٹھ تولہ پانی میں شربت دینار چار تولہ ملا کر صبح اور شام پلائیں یا حب تنکار دو عدد ہر تیسرے روز رات کو سوتے وقت کھلائیں، ماش کا آٹا پاؤ بھر بکری کے دودھ میں گوندھ کر کھانے کا نمک، سونٹھ، بیج سویہ، ہینگ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر ملائیں ٹکیہ کو ایک طرف سے پکائیں اور دوسری طرف سے خام رکھیں، خام (کچی) طرف کو کیسٹر آئیل سے چپڑ کر ذرا نیم گرم باندھیں، غذا دودھ اور یخنی کے سوا کچھ نہ دیں، دو چار دنوں میں آرام آجائے گا، حب کبد نوشادری اور حب تنکار کے نسخہ جات درج ذیل ہیں:۔

حب کبد نوشادری:۔ غذا کو ہضم کرتی ہے' قبض کو دور کرتی ہے۔ اور گرانی شکم کو کھو دیتی ہے' جگر سخت ہوجائے یا بڑھ جائے یا زیادتی بلغم سے عروق و مجاری میں سُدّے پڑجائیں تو بہت مفید ہے، نوشادر، نمک طعام، نمک سیاہ، سہاگہ بریاں، نمک لاہوری، نرکچور، چھلکا ہرڑ کابلی، ہرڑ سیاہ، باؤبڑنگ، مرچ سیاہ، سونٹھ ہر ایک برابر وزن کوٹ چھان کر عرق گلاب میں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک دو سے چار گولی تک بعد طعام ہمراہ عرق سولف یا پانی کھلائیں۔

حب تنکار: ۔ یہ بھوک لگاتی ہے، دائمی قبض رفع کرتی ہے اور پیٹ کو بڑھنے سے روکتی ہے ، سہاگہ سات ماشہ ، اجوائن خراسانی پونے نو ماشہ ، مرچ سیاہ ساڑھے تین تولہ ، مصبر شدھ چار تولہ آٹھ ماشہ ، شیرہ گھیکوار میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں ، خوراک ایک سے تین گولی تک سوتے وقت یا کھانے کے بعد دونوں وقت پانی کے ساتھ کھلائیں ۔

آیورویدک علاج بطرز تولنج (کالک Colic) کے کریں ۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ لائیکوپوڈیم (Lyco-Podium) ہومیوپیتھی دوا کا استعمال مفید ہے ۔ مریض کی عمر و طاقت کے مطابق دیں ۔

غذا و پرہیز: ۔ شدت مرض میں فاقہ بہتر ہے اور رفع تشنگی کے لئے تھوڑا تھوڑا پانی دیں ۔ دورہ مرض کے بعد چند روز تک سیال غذا ، سنگترہ ، مالٹا کا رس ، گلوکوز ، دودھ ، سوڈا ، یخنی وغیرہ دیتے رہیں اور رفتہ رفتہ ٹھوس غذا دیں ۔

ناف ٹلنا (Umblical-Displacement)

اس مرض میں ناف ٹل جاتی ہے ، لیکن چونکہ عام طبی و ڈاکٹری کتابوں میں اس مرض کا کوئی ذکر نہیں ہے ، اس لئے معالجین اس کو مرض خیال نہیں کرتے ، حالانکہ ناف ٹل جانا ایک واضح بیماری ہے ، اس کے لئے مالش کرنا بہت مفید ہے اور ناف کو نیچے دبا کر مالش کرنی چاہیئے تاکہ وہ درمیان میں آجائے ، ناف کی درستی کی واضح علامت یہ ہے کہ ناف اور دونوں پستانوں کا فاصلہ برابر ہونا چاہیئے ۔ اگر ساتھ ہی قبض ، اسہال یا نفخ شکم کا عارضہ ہو تو اس کے مطابق علاج کرنا چاہیئے ۔

ارش ، بواسیر ، پائلز ، (Piles)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں مقعد کے اندر یا باہر مسّے پیدا ہو جاتے ہیں ، اس کی دو قسمیں خونی اور بادی ہیں ۔ خونی میں مسّوں سے خون آتا ہے اور بادی میں درد و خارش ہوتی ہے ، خون کبھی پاخانہ سے مل کر آتا ہے ، کبھی بعد از پاخانہ قطرہ قطرہ یا لگاتار نکلتا ہے ۔ یہاں خونی و بادی بواسیر کا علیحدہ علیحدہ بیان درج کیا جاتا ہے :۔

رکت ارش ، بواسیر خونی ، پائلز ، (Piles) ہیمورائیڈس ، (Haemorrhords)

تعریف مرض :۔ مقعد (گدا) کی رگوں کے منہ پر مسّے پیدا ہو جاتے ہیں ۔ پاخانہ کے بعد یا پہلے خون کے قطرے نکلتے ہیں ۔

وجوہات :۔ طب قدیم عام طور پر سوداوی خون کو بواسیر کا سبب قرار دیتی ہے جو یا تو اس طرح پیدا ہوتا ہے کہ گرم دواؤں اور غذاؤں کے استعمال ، سرخ مرچوں کی کثرت ، گوشت خوری کی زیادتی یا سودا کے ساتھ تیز اور جلی ہوئی صفرا کے مل جانے سے اس میں احتراق لاحق ہو جاتا ہے یا سوداوی اغذیہ مثلاً مسور ، اور بینگن وغیرہ کے کثرت استعمال کے سبب سے خون غلظت اور احتراق پیدا کر کے آنتوں تک پہنچتا ہے اور رفتہ رفتہ اپنے نقص کے باعث نیچے کی طرف آنتوں کی رگوں کے ان انتہائی سروں تک پہنچ جاتا ہے ، جو امعائے مستقیم کے ساتھ ملی ہوئی ہیں اور وہ گندہ مادہ وہاں جلن پیدا کرنے

کے علاوہ کھجاوٹ پیدا کر دیتا ہے اور اِن رگوں کے سرے اس کھینچا تانی کے اثر سے پھول کر اُبھر آتے ہیں اور مسّے کہلاتے ہیں، بسا اوقات ان میں شدت کا درد اور تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی اس مقام پر ورم کے سبب راستہ تنگ ہو کر سخت قبض کا باعث ہو جاتا ہے۔ اگر مشکل سے پاخانہ آئے بھی تو مسّوں اور متورم رگوں پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے علاوہ تکلیف اور درد کے خون بہنے لگتا ہے۔ جو پاخانہ کے ساتھ ملا ہوا نہیں ہوتا، بلکہ کبھی پہلے اور کبھی بعد میں آتا ہے۔ کبھی خون اس قدر خارج ہوتا ہے کہ مریض حد درجہ کمزور ہو جاتا ہے، رنگ زردی مائل بہ سبزی ہو جاتا ہے، جگر کا فعل درست نہیں رہتا، آنکھوں پر بھر بھراہٹ پیدا ہو جاتی ہے، بھوک کم و سوءِ ہضم کی شکایت ہو جاتی ہے، کبھی خصیہ، مثانہ اور کمر میں بھی درد محسوس ہوتا ہے، مرض کی شدّت کے باعث دورانِ سر لاحق ہو جاتا ہے۔ زبان سیاہ ہو جاتی ہے اور نچلے ہونٹ پر سفیدی جھلکنے لگتی ہے۔

نوٹ:۔ مسوں کی شکل و صورت کے لحاظ سے طب قدیم میں اس کی سات اقسام ہیں، (۱) عصفروی (۲) مخفی (۳) عنبی (۴) تینی (۵) ثولولی (۶) تمری (۷) توتی۔

پہلی قسم میں صفرا پھول جاتا ہے اور کچھ مواد کا ترشح ہوتا ہے۔ مخفی مسوں کا رنگ ارغوانی ہوتا ہے۔ اور ان میں شاخیں ہوتی ہیں، دوسرے جن چیزوں سے مشابہت دی گئی ہے، اس سے مشابہ ہوتے ہیں، طب جدید میں اِن کی تین اقسام دی گئی ہیں:۔

۱۔ اندرونی بواسیر، جس کے مسّے بہت اندر کی طرف ہوتے ہیں اور دیکھے نہیں جا سکتے۔ اِن مسّوں سے خون تو آتا ہے لیکن درد معمولی ہوتا ہے۔

۲۔ درمیانی بواسیر، اس کے مسّے نہ بہت اندر اور نہ بالکل باہر، بلکہ درمیان میں ہوتے ہیں۔

۳۔ بیرونی بواسیر، اِس کے مسّے باہر کی طرف ہوتے ہیں اور آسانی سے نظر آتے ہیں، اگرچہ خون کم خارج ہوتا ہے، لیکن درد شدت کیساتھ ہوتا ہے۔

علامات:۔ اندرونی مسّوں سے خون خارج ہوتا رہتا ہے جو براز کے ساتھ گندھا ہوا نہیں ہوتا، ان میں درد کچھ نہیں ہوتا، بیرونی مسّوں میں درد ہوتا ہے، مگر ان سے خون خارج نہیں ہوتا، جو مسّے عین دُبر کے کنارے پر ہوں، ان میں دونوں علامات ہوتی ہیں یعنی درد بھی اور اخراج خون بھی، جب مرض ترقی کر جاتا ہے تو مسّوں کا حجم بڑھ جاتا ہے اور خروج المقعد کا عارضہ بھی ساتھ ہو جاتا ہے۔ خون کبھی براز کے ساتھ قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے، لیکن کبھی اِس قدر زیادہ خارج ہوتا ہے، کہ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے، مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے، عرصہ تک خون آتے رہنے سے مریض کو کمی خون کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ سلفر بلی میٹ ایک اونس، پوٹاسیم الیڈ ٹارٹریٹ ایک اونس ملا کر سفوف بنائیں اور ایک چھوٹا چمچہ دودھ کے ساتھ ملا کر روزانہ ناشتہ سے پہلے کھائیں تاکہ اجابت نرم آئے اور اس کی خراش سے خون نہ بہنے لگے، مندرجہ ذیل مرہم اور سپازیٹری سوزش اور درد کو رفع کرنے اور خون کو بند کرنے کے لئے خاص طور پر مفید ہیں۔

۱۔ بواسیر آئنٹمنٹ

لکوڈ ایکسٹریکٹ آف ہیپے میلڈس	۲۴۰ منم
لینولین	۱۲۰ گرین
ویزلین	۱۲۰ گرین

مرہم بنائیں اور صبح و شام مسوں پر لگائیں، سوزش دور کرنے اور خون بند کرنے کے لئے ولایت کے بڑے بڑے ہسپتالوں میں مروج لندن فارما کوپیا کا نسخہ ہے۔

۲۔ شافہ بواسیر

ٹینک ایسڈ	۵ گرین
آئیل تھیوبروما (Oil-Theo Broma)	۱۲ گرین

یہ ایک شافہ ہے، ایسی ۱۲ سپازٹری بنائیں، ایک شافہ صبح و ایک شام کو مقعد (گدا) میں لگائیں۔

۳۔ پائلز آئنٹمنٹ

اینے تھین	۲ گرین
اکتھی اول	۵ گرین
زنک اوکسائیڈ	۹۰ گرین

ویزلین سفید	ایک اونس

مرہم تیار کرلیں اور مسوں پر لگائیں، جب مسّوں کی خارش درد ناک ہو تو اس کو مسوں پر لگانا مفید ہے۔

۴۔ بواسیر پیسٹ

اینے تھین	۲ گرین
زنک اوکسائیڈ	۹۰ گرین
سافٹ پیرافین	تا ایک اونس
الکتھی اول	۵ گرین

پیسٹ بنائیں۔ مسّوں کی خارش کے لئے بیرونی طور پر لگانے سے تسکین ہوتی ہے۔

۵۔ کیسٹر آئیل

کیسٹر آئیل	ایک اونس
کافور	۵ گرین

ترکیب تیاری:۔ کیسٹر آئیل کو گرم کرکے اس میں کافور حل کرکے شیشی میں بند رکھیں، صبح وشام مسّوں پر نیم گرم لگائیں، درد بواسیر کو تسکین دینے کے لئے مفید ہے۔

۶۔ مرہم بواسیر

نیم آئیل (روغن نیم)	۵ تولہ
ویزلین سفید	۱۰ تولہ
ایکسٹریکٹ بیلاڈونا	۱ تولہ
کیمفر (کافور)	۶ ماشہ
طوطیا	۴ رتی

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو کھرل کریں، باریک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں، اور تھوڑی سی مرہم مسّوں پر لگا کر سینک دیں۔ بتی پر لگا کر ناسور میں رکھیں۔ یہ مرہم مسّوں کو تحلیل کرتی ہے۔ درد کو آرام دیتی ہے۔ ناسور کے لئے نہایت اعلےٰ چیز ہے۔ بواسیر کے مسّے خواہ کتنے پرانے کیوں نہ ہوں، اس کے چند روز کے استعمال کرنے بواسیر کے مسّوں کو آرام آجاتا ہے۔

ٹیکہ سے علاج:۔ اس مرض میں آپریشن اور بجلی سے جلانے کا رواج ہے۔ جسے ایک مستند ڈاکٹر بخوبی سرانجام دے سکتا ہے۔ ایسے علاج بھی ایک مستند ڈاکٹر کا کام ہے۔ اس سلسلہ میں الیڈ کار بالک ۲۰ گرین، روغن بادام خالص ایک اونس محلول بنا کر اس دوا کے دو قطرے ہر ایک مسّے کے اردگرد انجکشن کریں۔ اگر ٹیکہ کرتے وقت مریض کو بہت درد ہونے لگے تو یہ عمل بند کردیں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہونے کا احتمال ہے۔

پیٹنٹ خارجی ادویات میں گال اینڈ اوپیم آئینٹمنٹ (مرہم مازو وافیون)، ہیڈنسا (Hadensa) اینی تھین آئینٹمنٹ (Ane-thain) ساختہ گلیکسو کمپنی، اینوسول (Anusol) ریکٹوسرول (Rectoserol) ایچ پی آئینٹمنٹ (H. P. Ointment) ساختہ ... کمپنی، ٹیسی فول (Tecifol) ساختہ ٹی سی ایف کمپنی استعمال کی جاتی ہیں، خوراکی استعمال کے لئے بلوگلائی سرزا (کمپونڈ) یا لکوڈ پیرافین وغیرہ بہترین قبض کشا ادویات ہیں، ایلوپیتھی طریقۂ علاج میں خوردنی کوئی خاص علاج کامیاب ثابت نہیں ہوا، اس لئے خوردنی علاج کے لئے یونانی یا آیورویدک نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال مفید ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ پریڈسولان ایچ (Predsolan-H) گلیکسو یا ہیڈنسا مرہم اندرونی اور بیرونی بواسیر، مقعد کا پھٹنا، مقعد کی سخت خارش، ورم وزخم میں مفید ہے۔ اسے ٹیوب سے لگایا جاسکتا ہے۔

۲۔ پروکٹوسیڈل (Proctosedyl) فرانکو انڈین فارما ــــــــ بواسیر و بواسیر کی پیچیدگیوں میں مفید ہے، دن میں کئی بار لگانے سے درد اور ورم کو آرام دیتی ہے۔ اسے مقعد میں ٹیوب کی نالی کے ذریعے لگایا جاتا ہے۔

۳۔ ایچ پی آئینٹمنٹ (H. P. Ointment) بوٹس ــــــــ اندرونی بواسیر کے لئے یہ مرہم نوزل کے ذریعے مقعد میں صبح ورات کو داخل کریں۔ بیرونی بواسیر کے مقام ماؤف کو نیم گرم پانی کے ساتھ دھو کر خشک کرکے لگائیں۔

۴۔ پلالو فارم آئنٹمنٹ (مے اینڈ بیکر)، درد کو بند کرنے کے لئے مسّوں پر لگائیں۔

۵۔ نیوپرکینال آئنٹمنٹ (Neuper cainalointment) سیبا ——— دن میں دو سے تین بار یا پاخانہ سے پہلے و بعد مقعد میں داخل کریں، یا پریپریشن ایچ (Prepration-H) مرہم لگائیں۔

۶۔ ریکساٹون (Rexaton) یا پائیلیکس یا پائیلیکن ایک سے دو گولی دن میں دو بار کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد تازہ پانی سے دیں۔

۷۔ میڈی تھین (Meditháne) جیوفرے مینرس ——— یہ مرہم بواسیر، نواسیر اور بھگندر کے لئے مفید ہے، اسے ایک ربڑ کیتھیٹر کے ذریعے مقعد میں لگایا جا سکتا ہے۔

۸۔ پائلیز پلز علاج (Piles Pills) ڈسکھ دائیک ملتانی دواخانہ (رجسٹرڈ) پانی پت)، بواسیر خونی و بادی کے لئے سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ علاج ہے، اس کی دو یا تین خوراک ہر قسم کی جلن و درد، سوزش کو آرام دیتی ہیں، خون بند ہو جاتا ہے اور مسّے مرجھا جاتے ہیں۔

یونانی علاج:۔ شروع مرض میں اس قدر علاج کافی ہے کہ قبض نہ ہونے دی جائے، دودھ، مرغن غذائیں، سبزیاں ترکاریاں اور تازہ پھل بکثرت کھائیں گرم اغذیہ سے سخت پرہیز کریں۔ قبض کے لئے چھلکا اسبغول ایک تولہ روزانہ دودھ سے پھانکتے رہیں۔ خونی بواسیر میں جب تک غلیظ اور سیاہ رنگ کا خون نکلتا رہے، بدن میں حرارت کا غلبہ ہو اور کمزوری کا ڈر نہ ہو، اُس وقت تک خون بند نہ کریں۔ ہاں! اگر صاف سُرخ اور پتلا خون کثرت کے ساتھ خارج ہونے لگے حرارت میں کمی اور مریض کو کمزوری سے غشی کا ڈر ہو تو خون بند کرنے کی فوری تدابیر کرنی چاہئیں۔

جس طرح انسان کے گلے پر گرمی اور سردی کا احساس ہوتا ہے۔ اسی طرح سردی اور گرمی کا اثر مقعد (گدا) پر بھی ہوتا ہے۔ اس لئے نمناک یا سرد جگہ یا پروں کی گدّی یا روئی رکھ کر بیٹھنا بھی مضر ہے، لہٰذا مریضانِ بواسیر کو بید کی کرسی پر بیٹھنا مفید ہوتا ہے، کھلی ہوا میں معتدل ورزش، پیدل ہوا خوری بہت ہی مفید ہیں۔

مندرجہ ذیل مجربات خونی بواسیر کے لئے ازحد مفید ہیں:۔

حب بواسیر خونی:۔ گیرو دو تولہ، رسونت شدھ ایک تولہ، دونوں کو سبز لکروندہ بوٹی کے پانی میں یا سبز بسکھپرا بوٹی کے پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور روزانہ دو گولی صبح، دو گولی شام ہمراہ تازہ پانی کھلائیں، یہ بوٹیاں ہر جگہ عام مل سکتی ہیں شناخت کے لئے "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں (با تصویر) کتاب منیجر نرالا جوگی پبلیکیشنز پانی پت سے روپے کی وی پی سے منگائیں۔

دوائے بواسیر:۔ رسونت شدھ ایک ماشہ کی گولی بنا کر پہلے کھلائیں، اوپر سے لعاب ریشہ خطمی چار ماشہ، شیرہ چھلکا جڑ انجبار چھ ماشہ، شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر اسبغول چھ ماشہ چھڑک کر پلائیں، بواسیر خونی کے لئے نہایت ہی مفید ہیں۔

دیگر:۔ سیپی دریائی نے کر کوئلوں کی آگ پر جلا کر راکھ بنالو، بقدر چار رتی گائے کی لسی کے ساتھ کھلائیں، بواسیر خونی کے لئے مفید ہے۔

دیگر:۔ لکروندہ بوٹی چھ ماشہ، برگ گیندا چھ ماشہ، مرچ سیاہ تین دانہ، سب ادویہ کو دس تولہ پانی میں گھوٹ لیں اور چھان کر پلائیں، قدرت کی مہربانی سے دو ہفتہ کے استعمال سے ہر قسم کی بواسیر کو آرام آجائے گا۔

دیگر:۔ ببول کی چھال چھ ماشہ دہی کے ساتھ کھلانا ازحد مفید ہے۔

دیگر:۔ برگ ککروندی ایک تولہ کالی مرچ سات دانہ، دونوں کو گھوٹ کر چند روز پلائیں، بواسیر خونی کے لئے ازحد مفید ہے۔

دیگر:۔ سماق دانہ سالم صاف کر کے بقدر چار سے چھ ماشہ ہمراہ باسی پانی دیں۔ کثرت سیلان خون کو ایک دم بند کرتا ہے، خونی بواسیر کو دور کرتا ہے۔

دیگر:۔ مرچ سیاہ، رسونت شدھ، مغز بیج نیم، مغز بیج بکائن، ہموزن گولیاں بقدر چار رتی بنائیں، دو گولی صبح، دو گولی شام ہمراہ آب تازہ دیں بواسیر کا نہایت مفید علاج ہے۔

دوائے بواسیر:۔ نرکچور، رسونت ہر ایک پانچ تولہ، مولی سبز کا پانی چھنا ہوا ۲۵ تولہ، ان ہر دو کو مولی کے پانی میں تر رکھیں، اس کے بعد تمام اشیاء کو کھرل کر کے حبوب نخودی تیار کریں، دونوں وقت ایک ایک گولی ہمراہ تازہ پانی دیں اور ایک سے دو گولی بیرونی طور پر پانی سے گھس کر مسّوں پر لگائیں۔ یہ دوا قدرت کی مہربانی سے ایک ہفتہ کے اندر ہر قسم کی بواسیر اندرونی، بیرونی، خونی و بادی کو دور کر دیتی ہے، استعمال کے دوران غذا سادہ اور نہانے سے پرہیز کریں۔

دیگر:۔ کافور بھیم سینی تین ماشہ، ناگ کیسر، مغز بیج نیم، رسونت شدھ، مویز منقیٰ ہر ایک چھ ماشہ، پہلے چاروں ادویات کو سفوف بنالیں، پھر ان میں مویز منقیٰ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ اور جنگلی بیر سے ذرا کم گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ تازہ پانی نگل لیں، بواسیر کو رفع کرنے میں لاجواب ہیں۔ یہ گولیاں بواسیر خونی کے لئے از حد مفید ہیں۔

مربہ مولی:۔ مولی کو قدرے چھیل کر قتلہ قتلہ کرلیں۔ اور روغن زرد میں بریاں کریں کہ بہت زیادہ سُرخ نہ ہونے پائیں۔ پھر اگر مولی بریاں کا وزن آدھ سیر ہو تو سوا سیر مصری کا قوام پکائیں اور چولہے سے اُتار کر مولی کے قتلے اس میں ڈال کر ڈھانپ دیں، سرد ہونے پر کسی مرتبان وغیرہ میں بحفاظت رکھیں تین روز بعد دو دو یا تین تین قتلے روزانہ تھوڑے قوام کے ساتھ کھائیں، بواسیر کے لئے تنہا چیز ہے، پانی مطلق نہ ڈالیں، مولی کے عرق میں ہی قوام بنائیں، تین روز کے استعمال سے فائدہ ظاہر ہونے لگتا ہے۔ اگر چھ ماہ تک برابر استعمال کریں تو مسّے تک خود بخود جھڑ جاتے ہیں، کئی آٹھ آٹھ دس دس برس کے مریض اس تنہا دوا سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ اور پھر اس شکایت نے اس وقت تک عود نہیں کیا۔ قدرت نے ہندوستانی جڑی بوٹیوں میں کس قدر طاقت بھر دی ہے، وہ اس مربہ مولی سے ظاہر ہے۔

حابس خون:۔ گیرو، سنگجراحت ہم وزن پیس کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت دو سے تین ماشہ صبح، دوپہر اور شام کو دیں، یہ خون کی روانی کو راہ کسی وجہ سے جاری ہو، بند کرتا ہے، خون بواسیر کا ہو یا ایام کا، منہ سے آتا ہو یا قے الدم یا نفث الدم یا اسہال دموی ہوں، اس کے لئے مفید ہے، تین یا چار خوراکوں میں آرام آجاتا ہے۔

حب بواسیر خونی:۔ رسونت شدھ خالص، مغز بیج نیم، مغز بیج سرس، تینوں چیزیں ہموزن لے کر گولی لقدر نخود تیار کریں، خوراک دو سے تین گولی روزانہ استعمال کرائیں۔

دیگر:۔ رسونت مصفیٰ، مغز بیج نیم ہر ایک دو تولہ، بیج مولی ایک تولہ، زیرہ سفید، دانہ الائچی خورد ہر ایک ڈیڑھ تولہ، سب کو کوٹ پیس کر کنگرونده کے پانی میں آٹھ روز بھگو دیں، پھر گیندے کے پھول دو تولہ ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں، خوراک ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

نوٹ:۔ بعض اطباء یہ گولی کھانے کے بعد مولی تراش کر شکر کے ہمراہ کھانے کی ہدایت کرتے ہیں، ککرونده اور گیندے کے پھول موسم سرما میں دستیاب ہوتے ہیں، اس لئے یہ نسخہ اکتوبر سے مارچ تک تیار ہو سکتا ہے۔

سفوف خستہ انبہ:۔ آم کی گٹھلی کا مغز، مغز جامن برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، خوراک چار ماشہ ہمراہ تازہ پانی، خونی بواسیر خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔

حب بواسیر جو بواسیر خونی اور بادی کے لئے یکساں مفید ہیں، تجربہ اس کی تصدیق کرے گا:۔

رسونت اصلی شدھ ایک تولہ، چھلکا ہرڑ زرد ایک تولہ، نرکچور ایک تولہ، گوگل شدھ (تر پھلہ سے) ایک تولہ، تمام ادویات کو مولی کے پانی سے ایک دن کھرل کریں اور ایک دن آب ککرونده (ککروچھڈی) بوٹی سے کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ باسی پانی دیں۔

مرہم بواسیر:۔ زنک اوکسائیڈ چھ ماشہ، کافور دو ماشہ، ویزلین سفید ایک اونس، مرہم بنا کر بواسیری مسّوں پر لگائیں۔ اس سے درد و سوزش وغیرہ کو آرام آجاتا ہے۔

دیگر:۔ افیون، مازو، کافور، مکھن، پہلی تینوں دواؤں کو باریک سفوف بنا کر مکھن میں ملالیں اور مسّوں پر لگائیں۔

حب بواسیر:۔ رسونت مصفی ایک تولہ، نیم کے پتے چھ ماشہ۔ نیم کے پتے کچل کر رس نچوڑلیں، اس کو آگ پر پھاڑلیں اور چھان لیں۔ اس پانی کے ساتھ رسونت کی چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ دو گولیاں ہمراہ پانی دن میں دو بار لیں۔

آیورویدک علاج:۔ کتھاوی گھرت چھ ماشہ سے ایک تولہ خالص دودھ گائے یا بکری سے دیں یا کٹجا اولیہ کا استعمال کریں۔

مندرجہ ذیل آیورویدک مجربات بواسیر خونی کے لئے ازحد مفید ہیں:۔

۱۔ ایک عدد ناریل کے اوپر کا چھلکا اتار کر اس کو جلالیں، راکھ ہونے پر اس راکھ کے برابر مصری ملا کر تین خوراک بنائیں۔ ایک خوراک روزانہ دودھ بکری سے کھانے سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔

۲۔ کڑا چھال، صندل سفید، ناگ کیسر، رسونت ہر ایک ایک تولہ، باریک سفوف بنا کر ہمراہ دودھ بکری چھ ماشہ کھلانے سے خون بند ہو جاتا ہے۔

۳۔ کسوندی بوٹی دو تولہ نصف پاؤ پانی میں بطور سردائی رگڑ کر اس میں مصری ملا کر دو یا تین روز متواتر پینے سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔

۴۔ ناگ کیسر تین ماشہ کو پیس کر دو تولہ مکھن میں ملا کر روزانہ کھلائیں، چند روز کے استعمال سے بواسیری خون بند ہو جاتا ہے، ازحد مفید ہے۔

۵۔ لکرونده بوٹی کے رس دو تولہ میں گائے کا خالص گھی ایک تولہ گرم کر کے چند دن پینے سے خونی بواسیر کو آرام آجاتا ہے۔

۶۔ مصبر شدھ پانچ تولہ، رسونت شدھ پانچ تولہ، گوگل شدھ اڑھائی تولہ، تینوں چیزوں کو ایک سیر مولیوں کے رس میں کھرل کر کے ایک سے دو رتی تک گولیاں بنالیں اور صبح و شام ایک ایک گولی باسی پانی سے دیں۔ خونی بواسیر کے لئے نہایت اعلیٰ دوا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ الوز، بیلاڈونا، ایسکولس ہپ، کیپیکم، ہیمامیلس، سلفر، نکس وامیکا، کاربو ورج، امون کارب، ہلکیریا فوریکا، کالی میور، فیرم فاس بہترین ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ بواسیر کے مریضوں کو مصالحہ دار اغذیہ، ثقیل اور ریاحی چیزوں مثلاً ماش کی دال، آلو، اروی، کچالو سے پرہیز کرائیں۔ غذا آش جو، ساگودانہ، دلیا، مونگ کی دال، نرم کھچڑی دیں۔

وات ارش، بادی بواسیر، ریح البواسیر، پائلز (Piles)

تعریف مرض:۔ مقعد (گدا) کی رگوں کے منہ پر مسّے پیدا ہو جاتے ہیں اور ان کی وجہ سے مریض کو گدا کے مقام پر درد، گدگدی اور خارش ہوتی ہے، لیکن خون وغیرہ خارج نہیں ہوتا۔

وجوہات:۔ بادی بواسیر کا سبب بھی سوداوی خلط ہوا کرتی ہے، جو کسی دوسرے مقام سے گردہ پر گر کر یا خود گردہ اور اس کے ارد گرد پیدا ہو کر گردہ کی حرارت کی وجہ سے ریاح غلیظ کی صورت اختیار کر لیتی ہے جو کوکھ اور ناف کے ارد گرد گھومتی اور مشکل سے تحلیل ہوتی ہے، پیٹ میں نفخ اور قراقر کی شکایت رہتی ہے اور کبھی یہ ریاح خصیہ، عضو تناسل اور مقعد کی طرف اتر آتا ہے، کبھی سینہ، پہلو، پشت، شانہ اور گردن کی طرف چڑھ کر ان میں درد پیدا کرتی ہے۔ گاہے پیچش اور خونی اسہال کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر اوقات قبض کے سبب اعضا شکنی، درد زانو اور درد مفاصل

وغیرہ عارض ہو جاتے ہیں، کبھی دوسرے اعضاء مثلاً ہاتھوں اور سر کی طرف رجوع کر جاتی ہے، اس وجہ سے عام طور پر اٹھنے بیٹھنے کے وقت زانو اور جوڑوں سے چیڑ چیڑ کی آواز آنے لگتی ہے۔

علامات:۔ گدا کے مقام پر درد اور خارش ہوتی ہے، مردمی قوت کمزور ہو جاتی ہے، سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے، ملاپ میں رغبت نہیں رہتی، منہ کا مزا خراب ہو جاتا ہے، معدہ اور سینہ میں جلن معلوم ہوتی ہے، نیند بہت آتی ہے۔ بدن سست ہو جاتا ہے۔ مریض اپنے حلق میں کوئی چیز لٹکی ہوئی محسوس کرتا ہے، سوکر اٹھنے کے بعد بدن بھاری معلوم ہوتا ہے، چہرہ کا رنگ زرد یا سیاہ بلکہ یا پیتل کے رنگ سے مشابہ ہو جاتا ہے۔ مریض کو بھی بھوک نہیں رہتی، اکثر مریضوں کو دوران اور دردسر، شب کوری، تولنج اور جی متلانے کی شکایات لاحق ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ بطرز خونی بواسیر کریں، قبض کے لئے لکوڈ پیرافین استعمال کریں، خارجی استعمال کے لئے بواسیر خونی کے بیان میں لکھی گئی مرہموں کا استعمال مخصوص آلہ کے ذریعہ کریں۔

یونانی علاج:۔ نمک سلیمانی چار رتی یا سفوف اجوائن دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ قبض کے لئے مربہ ہرڑ دو عدد ہمراہ عرق سونف کھلائیں۔ اس سلسلہ میں اطریفل صغیر، جوارش جالینوس، اطریفل کشنیزی، جوارش کمونی وغیرہ بہترین ادویات ہیں۔

ذیل کے نسخہ جات بواسیر بادی کے لئے معمول اور مفید ہیں:۔

سفوف خطا:۔ بواسیر بادی، ریاحی امراض، درد شکم میں بہت نافع ہے۔

ریوند خطائی، سونٹھ، سوڈا بائیکارب ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، خوراک دو ماشہ ہمراہ آب تازہ صبح و شام دیں۔

نوٹ:۔ ڈاکٹری نسخہ "روبرب اینڈ سوڈا پاوڈر" کے بھی یہی اجزا رہیں۔ لیکن اس میں ریوند خطائی کی بجائے ریوند چینی کا سفوف (روبرب پوڈر) ڈالا جاتا ہے۔

حب بواسیر بادی:۔ رسونت اصلی پانچ تولہ، مغز بیج نیم پانچ تولہ، مغز بیج بکائن پانچ تولہ، گولیاں بقدر نخود (چار رتی) بنائیں، دو گولی صبح و شام استعمال کرائیں۔

حب رسوت:۔ رسوت، مقل ارزق، گیرو، مغز بیج نیم، مغز بیج بکائن، بیج گندنا ہر ایک برابر وزن، سبز گندنا کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں، بواسیر بادی میں صبح و شام ایک ایک گولی اور خونی بواسیر میں دو دو گولیاں استعمال کریں۔

حب بواسیر:۔ ہرڑ سیاہ ایک تولہ، چھلکا ہرڑ زرد ایک تولہ، چاکسو کا آٹا ایک تولہ، مغز بیج نیم ایک تولہ، سب کو گھیکوار کے گودہ میں کھرل کر کے حبوب بقدر نخود (چار رتی) بنائیں، خوراک دو سے چار گولی صبح و شام دیں۔

دیگر:۔ بیج مولی، ریوند خطائی ہموزن لے کر چھان لیں اور قدرے شہد کی مدد سے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ رات کو دو یا تین گولیاں ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کرائیں، اس کے متواتر استعمال سے بواسیر خونی اور بادی کو آرام آجاتا ہے۔

روغن بواسیر:۔ ارنڈی کا تیل (کیسٹر آئیل) دو تولہ لے کر تانبے کے بغیر قلعی والے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور برتن کو ڈھانپ دیں، جب گرم ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار کر دو رتی کافور ملا کر ہلائیں۔ ہلاتے وقت برتن کو ڈھانپے رکھیں۔ سرد ہونے پر کسی شیشی میں رکھیں، بوقت ضرورت بواسیر کے مسّوں پر گرم کر کے لگائیں، درد بواسیر کو تسکین دیتا ہے۔

بواسیر اور اندرائن بوٹی:۔ ۱۔ بواسیر کے لئے جڑ اندرائن (منہ) کالوسنتھ (Colocynth) پانی میں گھس کر مسّوں پر لیپ کریں۔ ۲۔ اندرائن کے پھل کے ٹکڑے کر کے ایک گھڑے میں ڈال دیں اور گھڑے کو پانی سے پُر کر دیں، یہ گھڑا تین ہفتہ تک دھوپ میں پڑا رہنے دیں، اس کے بعد اس کے پانی سے استنجا (گدا کو دھونا) کرتے رہیں۔ چالیس روز کے استعمال سے مسّے نابود ہو جاتے ہیں۔

بواسیر اور گیندا بوٹی:۔ صد برگ (گیندا) کیلن ڈیولا (Calendual) کے پھول سایہ میں خشک شدہ، رسونت شدھ، مغز بیج نیم، مغز بیج بکائن، چھلکا نیم، بیج مولی ہر ایک پاؤ سیر علیحدہ علیحدہ پیس کر ملائیں اور چار سیر دودھ گائے میں پکائیں، جب قوام درست ہو تو گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ بواسیر کے واسطے معمول مطب اور از حد مفید ہیں۔ چالیس روز کے استعمال سے اس نامراد مرض کا قلع قمع کرتی ہیں، خوراک چار گولی ہر روز پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں اور پانی سے پیس کر مسوں پر ضماد کریں۔

بلا آپریشن بواسیری مسّوں کا علاج:۔ ریٹھا کے مغز کی گریاں لے کر باریک پیس لیں اور نیم کے تیل یا پانی میں پیس کر مسوں پر لگائیں۔ خوراکی طور پر کیسٹر آئیل دیں تاکہ پاخانہ نرم ہو کر خارج ہو، چند دنوں میں آرام آجاتا ہے۔

آیورویدک علاج:۔ ۱۔ نیم کے پختہ پھلوں کا مغز پانچ تولہ باریک پیس کر اس میں اڑھائی تولہ گڑ ملا کر دو ماشہ وزن کی گولیاں بنائیں۔ اور روزانہ تازہ پانی کے ہمراہ صبح و شام کھلائیں۔ ہر قسم کی بواسیر کے لئے مفید ہے۔

۲۔ مغز بیج نیم، رسونت، چھلکا ہرڑ، تینوں برابر وزن لے کر عرق گلاب کی مدد سے تین تین رتی کی گولیاں بنائیں، صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ گائے کھانے سے ہر قسم کی بواسیر کو آرام آجاتا ہے۔

۳۔ چھلکا ہرڑ کابلی، ہرڑ سیاہ برابر برابر گھی خالص میں بھون کر سفوف بنالیں اور اس میں برابر کھانڈ ملا کر ہر روز چھ سے نو ماشہ استعمال کریں۔ قبض اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔

۴۔ ہلدی اور کڑوی توری دونوں کو خوب باریک پیس کر بواسیر کے مسوں پر لیپ کریں اور روزانہ مسّوں پر لگائیں۔ اس طرح کرنے سے مسّے دور ہو جاتے ہیں۔

۵۔ آک کے پتے خوب باریک پیس کر مسّوں پر لگانے سے بادی بواسیر کے مسّے دور ہو جاتے ہیں۔

۶۔ لکر وندہ بوٹی کے پتے پیس کر ہر روز گدا پر لیپ کرنے سے مسّے دور ہو جاتے ہیں۔

۷۔ دو عدد پیاز بھوبل میں نیم بریاں کریں اور چھلکا اُتار کر اس کو کونڈی میں لغدہ بنا کر گھی گائے یا بھینس میں نیم بریاں کریں اور ٹکیہ بنا کر نیم گرم مسّوں پر ٹکور کریں اور باندھیں، اس سے مسّوں کو آرام آجاتا ہے اور مریض چین سے سو جاتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج:۔ سلفر، نکس وامیکا، کالن سونیا، ایسکولس ہپ، پلسٹیلا، ہمقوجا، کلکیریا فلوریکا بہترین ادویات ہیں۔

قدرتی علاج:۔ مالش کرانا، حمام کرنا، پیادہ پا چلنا اور گھوڑے کی سواری مفید ہے۔ خوراکی طور پر مربہ سولی کا استعمال بھی بہترین قدرتی علاج ہے۔

بواسیر کا بنا دوا علاج:۔ جب کبھی ژالہ (اولے) باری ہو تو مریضان بواسیر (خونی یا بادی) کیسی بھی ہو کو دو چار اولے لے کر انہیں خوب اچھی طرح مسّوں پر ملیں اور جہاں تک ہو سکے انہیں مقعد کے اندر بھی داخل کریں۔ ایک ہی دفعہ کے عمل سے از خود مسّے جھڑ جاتے ہیں اور پھر دوبارہ تکلیف نہیں ہوتی۔ اولے نہ برسنے پر بارش کے پانی سے آبدست کرانے سے بھی کافی فائدہ ہو جاتا ہے۔ مگر ایسا کئی روز تک کرنا چاہیئے۔ نہایت مفید چیز ہے۔ غذا اور پرہیز بطرز خونی بواسیر کے کریں۔

گدا کا پرانا زخم، نواسیر، بھگندر، فسچولا، (Fistula)

تعریف مرض:۔ نواسیر جمع ہے ناسور کی اور ناسور پرانے زخم کو کہتے ہیں، جو بھرنے میں نہ آتا ہو، یہ زخم گدا (مقعد) میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ اندر سے چوڑا اور منہ پر سے تنگ ہوتا ہے۔

وجوہات:۔ گوشت اور میٹھی چیزوں کا زیادہ استعمال، کافی عرصہ تک قبض میں مبتلا رہنا یا دستوں کا عارضہ ہونا یا کسی تیز زیادہ کا امعاء مستقیم پر گرنا، ان اسباب سے آنتوں کے آخری حصہ میں عام طور پر زخم پڑ جاتے ہیں۔ اور صحیح علاج نہ ہو سکنے کی وجہ سے ناسور بن جاتے ہیں۔ یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ اول ناسور آر پار ہو، دوسرا یہ کہ باہر کی طرف ناسور ہو اور اندر تک منہ نہ کیا ہو، تیسرا یہ کہ اندر کی طرف منہ ہو اور باہر کی طرف نہ ہو۔ اس قسم کا ناسور سب سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

تشخیص مرض:۔ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ ناسور آر پار ہے یا نہیں، ناسور میں سلائی ڈالیں۔ اور گدا میں انگلی ڈال کر دیکھیں۔ اگر سلائی انگلی کو محسوس ہوتی ہے تو آر پار ہے ورنہ آر پار نہیں ہے۔ اگر ناسور ایک طرف کھلتا ہے تو ڈاکٹری اصطلاح میں اس کو سائنس کہتے ہیں۔

علامات:۔ شدید درد ہوتا ہے اور پانی بہتا ہے۔ ناسور اگر آنتوں تک پہنچ جائے تو ہوا اور پاخانہ بلا ارادہ خارج ہو جاتے ہیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ قبض ہو تو اسے دور کریں۔ پیرافین لکوڈ آدھا اونس یا کیسٹر آئیل ایک اونس پلائیں، تیز جلاب نہ دیں، اگر ورم زیادہ ہو تو بورک ایسڈ آدھا ڈرام، پانی ایک اونس، گرم کر کے ولایتی روئی کے ذریعے ٹکور کریں۔ جدید ادویات میں آریومائی سین، ٹیرامائی سین اور پنسلین مرہم جو آنکھوں کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ ناسور کے لئے استعمال کرنے سے مفید ثابت ہوتی ہیں، جب ادویہ کے استعمال سے فائدہ نہ ہو تو اس مرض کا آپریشن ہی بہتر علاج ہے۔

یونانی علاج:۔ ۱۔ بچھو ایک عدد، گائے کا خالص گھی اڑھائی تولہ میں جلا کر چھان کر محفوظ رکھیں اور ناسور میں لگائیں۔

۲۔ اگر عارضہ آتشک سے ہو تو جوہر آتشک یا کشتہ سنکھیا سفید آدھا چاول بقدر مزاج و عمر مریض کو دیں، بیرونی طور پر ناسور کے علاج میں اس کو صاف کرنا اور انٹی سپٹک ادویات کا استعمال مفید ہے۔

۔ گھونگچی لال لے کر اونٹ کے پیشاب میں گھس کر بتی بنا کر ناسور میں رکھیں، اگر سوراخ کا منہ تنگ ہو تو چاول اور مونگ کی کھچڑی پکا کر باندھیں، جب ناسور کا منہ کھل جائے تو اس کے بعد بتی کو اندر رکھیں۔ ناسور کے لئے بہت مفید ہے۔

۔ گیہوں کا دلیہ پانی میں پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے، متواتر روزانہ ناسور پر باندھیں، مواد کو خارج کر کے زخم کو بھر لائے گا۔

۔ کنگھی بوٹی کے پتے ٹکیہ بنا کر باندھیں، ایک ہفتہ میں فائدہ ہو جائے گا۔

۔ تلوں کا تیل چار تولہ، بورک ایسڈ ایک تولہ، کاربالک ایسڈ ۲۰ قطرے، تیل کو آگ پر رکھیں، جب جھاگ آنی بند ہو جائے تو تیل اتار لیں اور بورک ایسڈ شامل کر کے ڈنڈے سے خوب گھوٹیں، پھر ۲۰ قطرے کاربالک ایسڈ ملا کر حل کر شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں اور اس نسخہ کے ساتھ خوراکی طور پر ——————

۔ نیم کے پتے، بکائن کے پتے، چنبیلی کے پتے، مہندی کے پتے، زیرہ سفید، آنبہ ہلدی، رسونت ہر ایک ایک تولہ لے کر پہلے رسونت کو پانی میں حل کر کے اس کے پانی کو نتھار کر باقی اجزاء کو اس میں گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں، خوراک ایک گولی ہمراہ تازہ پانی دیں، ناسور کے لئے مفید ہیں۔

روغن ناسور:۔ تیل تارپین ڈیڑھ اونس، آیوڈوفارم ایک ڈرام، دونوں کو ملا کر بتی بنا کر ناسور کے اندر داخل کریں، نہایت اور اعلیٰ چیز ہے۔

دیگر:۔ عمدہ خشک تمباکو پاؤ بھر لے کر اس میں ایک سیر پانی ڈالیں اور نرم آگ پر پکائیں، جب ایک پاؤ پانی رہ جائے تو اس میں پاؤ بھر تیل سرسوں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں، جب پانی جل کر تیل رہ جائے تو ٹھنڈا کر کے چھان کر محفوظ رکھیں —— روزانہ تیل کے چند قطرے لگانے سے فائدہ ہوگا۔

آیورویدک علاج :۔ ا۔نیم کی تازہ پتیاں لے کر پیس کر ٹکیاں بنا کر تلوں کے تیل میں بریاں کر لیں۔ ان ٹکیوں کو علیحدہ کر کے گرم تیل میں دو تولہ ملا کر مرہم بنالیں۔ یہ مرہم دو ماشہ لے کر اس میں کنکھجورے کی راکھ ملا کر ناسور میں بھر کر روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ ناسور کے لئے نہایت مفید ہے۔

۲۔ ٹڈا مدار (آک کی مکڑی) لے کر اسے آگ پر تیل سرسوں کے ساتھ مرہم کی طرح بنالیں اور مقام ناسور پر اس مرہم کو لگاتے رہیں، آرام آجائے گا۔

۳۔ ارہر کی دال جو سُرخ ہوتی ہے، خوب باریک پیس کر پانی سے مرہم کی طرح بنالیں اور بتی کے ذریعے ناسور کے اندر رکھیں، ناسور بھر جائے گا۔

۴۔ نیم کے تازہ پتوں کے جوشاندہ میں ہائیڈروجن پراوکسائیڈ ملا کر روزانہ زخم کو صاف کیا کریں۔

غذا و پرہیز بطرز بواسیر کے کریں۔

گُدا کی سُوجن، مُقعد کی سُوجن، ریکٹائی ٹس، (Rectitis)
گُدا کی خارش، مُقعد کی خارش، پروڑائی اینائی، (Pruritis-Ani)
گُدا کا پھٹنا، مُقعد کا پھٹنا، فشر آف دی اینائیس، (Fissure of the Anus)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں گُدا (مقعد) کے مقام پر سوجن، خارش یا گُدا کا بیرونی چمڑا پھٹ جاتا ہے۔ اور گدا کے مقام شدید تکلیف ہوتی ہے۔

وجوہات :۔ بواسیر، انتڑیوں کے کیڑے، بدہضمی، پاخانہ کے بعد گُدا کو پانی سے نہ دھونا، علاوہ ازیں عورتوں میں حمل کے دنوں میں مقعد کے مقام پر عام طور پر شکایت ہو جاتی ہے، کبھی گُدا پر چوٹ لگنے یا کسی نوک دار چیز کے چبھنے سے بھی ورم ہو جاتا ہے۔ مرض نو اسیر یا بواسیر اکثر مقعد پھٹنے کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ قبض ہو تو کیسٹر آئیل دیں۔ اگر ورم زیادہ ہو تو بورک ایسڈ آدھا ڈرام، پانی ایک اونس، گرم کر کے ولایتی روئی سے ٹکور کریں، سوجن یا ورم دُور ہو جائے گا۔

مقام ورم پر زنک یا بورک آئنٹمنٹ لگائیں۔ اس مرض میں تمام مرہم ہائے جو بواسیر کے بیان میں لکھی گئی ہیں، مفید ہیں، ورم بہت زیادہ ہو تو پینی سلین یا سلفا گروپ کا استعمال مفید ہے۔

یونانی علاج :۔ قبض ہو تو گُل قند چار تولہ یا کیسٹر آئیل (روغن بیدانجیر) تین تولہ دیں۔ بیرونی ورم پر روغن گُل دو تولہ، موم اصلی تولہ، سفیدہ کاشغری چھ ماشہ، اول موم کو گرم کریں، اس کے بعد سفیدہ ملا کر رکھیں۔ اور مرہم بنا کر مقام مرض پر لگائیں۔

آیورویدک علاج :۔ بطرز یونانی علاج کے کریں، قبض نہ ہونے دیں، مقام مرض پر تلوں کے تیل چھ ماشہ میں کافور ایک ماشہ ملا کر لگائیں، آرام آجائے گا۔

غذا و پرہیز بطرز بواسیر کے کریں۔

گُدا اُبھرنش، خرُوج المقعد، کانچ نکلنا، پرولیپ سپس انائی، (Prolapsus-Ani)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں پاخانہ کے وقت کانچ باہر نکلتی ہے' جب مرض بڑھ جائے تو کھانسنے یا معمولی حرکت سے بھی کانچ نکل آتی ہے۔

وجوہات:۔ عام جسمانی کمزوری، دائمی قبض یا کثرت اسہال، ہچکی، پیٹ کے کیڑے، مثانہ کی پتھری، مقعد کا ڈھیلاپن، بواسیر اور اکثر شدید پیچش کے بعد یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ شروع شروع میں تو صرف پاخانہ کے وقت ہی شکایت پیدا ہوتی ہے لیکن بعد آزاں کھانسنے یا معمولی حرکت کرنے سے بھی کانچ نکلنے لگتی ہے۔ جو بعض دفعہ پانچ یا چھ انچ تک لمبی نکل آتی ہے۔ اس میں زخم ہو جاتے ہیں۔ پاخانہ کے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ یہ مرض عام طور پر بچوں کو زیادہ ہوا کرتی ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ مریض کو لٹا کر پاخانہ کرائیں اور سرد پانی یا سرد پانی میں ایلم (پھٹکڑی) ڈال کر اس سے مقعد کو دھوئیں، ٹنکچر سٹیل دس بوند صاف پانی ایک اونس میں ملا کر ولایتی روئی ڈال کر کانچ پر لگائیں اور آہستہ آہستہ اندر داخل کر کے لنگوٹ کس کر باندھ دیں۔ قبض کی حالت میں لکوڈ پیرافین کا استعمال کریں، تقویت کے لئے بڑوں کو ملٹی وٹامنز دیں، چھوٹے بچوں کو وٹامن ڈی (آڈیکسولین) گلیکسو کمپنی پانچ تا دس بوند دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ کانچ نکلنے کے لئے مفید ہے اور کمزور بچوں کے لئے مفید دوا ہے' نوجوانوں مریضوں کو مرکبات فولاد اور مقوی غذا دیں۔

ٹیکہ سے علاج:۔ مقعد کے ارد گرد جلد میں سوئی داخل کر کے الکوحل کا ٹیکہ کیا جاتا ہے۔ یہ نازک عمل صرف ایک مستند ڈاکٹر ہی سرانجام دے سکتا ہے۔

یونانی علاج:۔ پھٹکڑی ایک ماشہ، پانی اڑھائی تولہ میں ملا کر روئی تر کر کے کانچ پر لگا کر آہستہ سے داخل کریں لنگوٹ بندھوائیں' یا مازو سبز ایک ماشہ' چھلکا انار ایک ماشہ، پھول انار ایک ماشہ، بالکل باریک کر کے کانچ پر چھڑکیں اور لنگوٹ بندھوائیں یا مازو سبز ۶ ماشہ' پھٹکڑی چھ ماشہ، پانی ایک پاؤ میں حل کر کے روئی اس میں تر کر کے کانچ پر لگا کر آہستہ آہستہ اندر داخل کر کے لنگوٹ بندھوا دیں' یا ببول (کیکر) کی چھال آدھا کلو کو پانچ لٹر پانی میں جوش دے کر چھان کر ٹب میں ڈال اس میں پانچ سے دس منٹ اس طرح بیٹھیں کہ کانچ ڈوب جائے اور پھول گلاب، پھول انار، کتھہ ہموزن سفوف بنا کر کانچ پر چھڑکیں اور اندر دبا دیں۔

خوراکی طور پر تقویت کے لئے کشتہ فولاد کا استعمال کرائیں اور وٹامن ڈی سے بھرپور اغذیہ و ادویہ دیں۔

آیورویدک علاج:۔ کشتہ فولاد ایک رتی ہمراہ مکھن دیں' بیرونی علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

غذا و پرہیز:۔ سرخ مرچ، مصالحہ دار اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں اور زود ہضم و مقوی غذائیں دیں، کھانسی و قبض نہ ہونے دیں۔

انڈ و ورِدھی، انتر ورِدھی، آنت اُترنا، فتق، ہرنیا، (Hernia)

تعریف مرض:۔ فتق اس حالت کا نام ہے کہ پردہ صفاق کے دونوں طرف یا کسی ایک طرف سے وسیع اور کشادہ ہو جائے اور

کوئی چیز مثلاً آنت، ماثریت یا ریح فوطہ میں اُتر آئے، یہ عارضہ پردہ صفاق پھٹ کر یا کنج ران والے سوراخ کشادہ ہو کر فتق کا باعث ہوتے ہیں۔

وجوہات:۔ پیٹ کی دیوار یا انتڑیوں کو سمیٹنے والی جھلی کا کمزور ہوجانا، زیادہ زور کا کام کرنا، دائمی قبض، مثانہ کی پتھری، حمل، چوٹ یا صدمہ، بھاری بوجھ اُٹھانا، پاخانہ کو زیادہ دیر تک روکے رکھنا، دائمی قبض، پاخانہ کے وقت زیادہ زور لگانا، شدید کھانسی و شدید قبض آنا۔

قسمیں و علامات:۔ بلحاظ خاصیت اس کی دو قسمیں ہیں:۔

۱۔ دبنے والا فتق (ریڈیوس ایبل ہرنیا) (Redusable Hernia) جو دبانے سے اپنی اصلی جگہ پر آجائے۔

۲۔ نہ دبنے والا فتق (اری ڈیوس ایبل ہرنیا) (Unreduc Able-Hernia) جو دبانے سے اپنی جگہ پر واپس نہ جاسکے۔ نہ دبنے والا فتق تین اقسام کا ہوجاتا ہے۔

۱۔ پھنسا ہوا فتق (سٹرینگولیٹڈ ہرنیا) (Strangulated Hernia) اس قسم کے ہرنیا میں مقام مرض متورم اور دردناک ہوتا ہے۔ قبض، اپھارہ، قولنج سے مریض نڈھال ہوجاتا ہے، قئیں آتی ہیں، جن میں آخر کار پاخانہ خارج ہونے لگتا ہے۔

۲۔ فتق متورم یعنی سوزشی ہرنیا (ان فلیمڈ ہرنیا) (Inflammed Hernia) اس ہرنیا میں شدت سے بخار اور درد ہوتا ہے۔

۳۔ سُدہ دار فتق (ہرنیا جس میں سُدہ پھنسا ہوا ہو) (Incrasseatead Hernia) اس قسم کے ہرنیا میں اُترنے والی آنت میں سُدہ پھنس کر درد اور تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ بعض دفعہ شدید قولنج سے مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ اس قسم کا ہرنیا زیادہ عمر کے مریضوں کو ہوتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ وٹامن سی کی اغذیہ حاملہ مریضہ کے لئے زیادہ مفید ہیں یا وٹامن سی کی گولیاں استعمال کرائیں، بھاری وزن اُٹھانے کی ضرورت پڑے تو اپنے پاؤں بھاری چیز کے پاس رکھ کر اُٹھائیں، ہرنیا خواہ کسی قسم کا ہو، اس کا شافی علاج آپریشن ہی ہوسکتا ہے، انتڑیوں کے ہرنیا کے لئے خواہ کسی قسم کا ہو مندرجہ ذیل علاج مفید ہیں:۔

۱۔ اگر ہرنیا ری ڈیوس ایبل ہے یعنی خارج شدہ آنت دبانے سے اندر ہوسکتی ہے، تو اس کو اندر کرکے ہرنیا کی بیٹی تجویز کریں، عام حالات میں مریض کو سیدھا لٹانے اور ٹانگیں اکٹھی کرنے سے ہرنیا خود بخود اندر ہوجاتا ہے۔

۲۔ ہرنیا کی بیٹی خواہ کسی قسم کی ہو، اس کی عمدگی کی پہچان یہ ہے کہ اس کے دباؤ یا رگڑ سے جسم کی جلد کو نقصان نہ پہنچے، جسم کی حرکات میں تکلیف نہ ہو گدی اس شکل کی ہو کہ ہرنیا کی گزرگاہ کو بند رکھے اور کشادہ نہ کرے، ٹھیک ناپ کی ہو۔

۳۔ ہرنیا کی بیٹی کے لئے ناپ لینے کا طریقہ یہ ہے کہ پیڑو کی ہڈی کے بالائی کنارے سے قریباً ایک انچ نیچے ہرنیا کے سوراخ (گزرگاہ) تک پیڑو کا گھیرا دریافت کریں، بچوں اور جوانوں میں اگر شروع سے یہ بیٹی لگائی جائے تو اکثر آرام آجاتا ہے، بیٹی لگانے والے مقام کو اچھی طرح صاف رکھنا چاہئے کبھی کبھی اس مقام پر زنک اوکسائیڈ چھڑک دینا چاہئے تاکہ زخم نہ ہوسکیں، جو ہرنیا دبانے سے اپنی جگہ واپس نہ جائے اور روزانہ موٹا اور متورم ہوتا جائے، اس کا علاج ادویات یا پٹی سے ناممکن ہے، اس کا جس قدر جلد ہوسکے کسی ماہر ڈاکٹر سے آپریشن کروالینا چاہئے۔

سوجے ہوئے ہرنیا کا علاج سلفا ڈرگز، پینی سلین سے کیا جاتا ہے، سوزش کے لئے ٹکور و مالش بھی مفید ہے۔ لیکن جلد آرام نہ آئے تو آپریشن ہی موثر علاج ہے۔

عارضی تسکین کے لئے پوٹاسیم برومائیڈ کا استعمال کیا جائے۔

یونانی علاج:۔ مریض کو گرم پانی میں بٹھائیں، تیل بابونہ کی مالش کریں، اُترے ہوئے جسم کو آہستگی اوپر کو چڑھائیں۔ جب چڑھ جائے تو کپڑے کی گدی رکھ کر مضبوط پٹی باندھ دیں، خوراک میں کاسر الریاح دوائیں، جوارش کمونی، جوارش جالینوس یا معجون فلاسفہ دیں، لنگوٹ کس کر باندھنا نہایت ہی مفید علاج ہے۔

بچوں کے ہرنیا میں کیچوؤں کو بیرونی کوٹ کر لگانا یا انگور کی لکڑی جلا کر اس کی خاکستر کو سرکہ میں ملا کر لیپ کرنا مفید ہے، علاج کے دوران میں مریض کو آرام سے لیٹنا چاہیئے۔ صبر یا اقاقیا یا مصطگی رومی یا رسونت یا مازو یا پھٹکڑی یا سماق ان میں سے کسی ایک کو پیس کر پانی کے ساتھ ضماد کریں مفید ہے۔

نوٹ :- بعض طبی کتابوں میں ایک یا دو دانت مگرمچھ کے ڈوری میں کس کر باندھنا یا سوراخ کر کے پرو دینا کمر باندھنے کی جگہ بالمقابل باندھ کر رکھنا ہرنیا کے واسطے مجرب عمل بتایا گیا ہے، لیکن ہم طب قدیم کی ترقی کے پیش نظر ان تعویذوں کو سو فیصدی غلط سمجھتے ہیں، ہاں! کس کر لنگوٹ باندھنا چونکہ کسی قدر ہرنیا کی بیٹی کا مقام حاصل کرتا ہے۔ اس لئے اس کے باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(مصنف)

آیورویدک علاج :- مصطگی رومی ایک ماشہ پیس کر گل قند دو تولہ میں ملا کر صبح و شام کھلانا مفید ہے، بیرونی علاج بطرز یونانی علاج کریں۔
قدرتی علاج :- مرغابی کا گوشت کھلانا مفید ہے، آیورویدک علاج میں رشت لیشپ آدی گھرت (بنگ سین آیورویدک گرنتھ کا نسخہ) چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے دیں اور نارائن تیل کی مالش کریں۔

غذا و پرہیز :- زود ہضم اور مقوی غذا مثلاً سبز ترکاریاں یعنی گھیا، ٹنڈے، توری، شلجم، چقندر، ساگ پالک، کریلہ وغیرہ تنہا یا گوشت سبزی کے ساتھ پکا کر چپاتی کے ساتھ دیں۔ گھی، دودھ، مکھن ہضم کے مطابق دیں، تمام قابض، بادی چیزوں مثلاً ہر قسم کی دالوں، چاول، گوبھی، آلو، کچالو، اروی، بھنڈی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

دسواں باب
جگر کی بیماریاں

بکثرت شقلتا، کمزوری جگر، مکروسائیٹک انیمیا، (Mocrocytic Anamia)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں جگر کے فعل میں کمزوری آجاتی ہے۔

وجوہات:۔ جدید تحقیقات کے مطابق یہ مرض فولک ایسڈ کی کمزوری سے پیدا ہوتا ہے، جو کہ طبعی حالت میں خون بننے کے لئے نہایت ضروری ہے، اس سے جگر کی بعض یا تمام طاقتوں میں خرابی آجاتی ہے۔ یہ عارضہ جگر میں خون یا صفرا جمع ہونے، جگر کے سُدّے یا ورم وغیرہ سے بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی حمام یا ملاپ اور ورزش کے بعد ٹھنڈا پانی پینا، کبھی خون میں حرارت زیادہ پیدا ہونے یا صفرا کی کثرت سے جگر کمزور ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ رنگ زرد یا سفیدی مائل، کبھی سیاہی مائل، بھوک کم لگنا، جنرل صحت کی کمزوری، زبان اور ہونٹ سفید، نبض کمزور اور بعض دفعہ دست آتے ہیں، مریض کے چہرے کا رنگ بالکل زرد یا پھیکا پڑ جاتا ہے۔ حرارت کی شدت میں پیاس کی زیادتی، پیشاب کی سُرخی، قبض جگر کے مقام پر ہلکی جلن اور سوجن کی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ لور ایکسٹریکٹ دو سی سی روزانہ عضلاتی انجکشن کریں، وٹامن بی ۱۲ کا استعمال بھی مفید ہے، انفکس، کمی خون، کمزور جگر کے لئے جب خون میں فولاد کی کمی ہو جاتی ہے اور اس میں زیادہ تر غریب عورتیں مبتلا ہوتی ہیں، اس کے لئے فرائی ایٹ ایمونیا سائٹراس ۳۰ گرین آدھا اونس پانی میں حل کر کے دن میں دو یا تین بار پلائیں، اس مرض میں لور ایکسٹریکٹ، وٹامن بی کمپلیکس اور آئرن کے مرکبات بہت مفید ہیں۔ وٹامن بی ۱۲ کا استعمال بھی نہایت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

جدید تحقیقات کے مطابق جسم میں خون کی کمی یا نقص الدم (انیمیا) وٹامن بی ۱۲ کی کمی کا نتیجہ ہے، خواہ یہ وٹامن کی کمی، غذا کے نقص یا جو

کی وجہ سے یا کمزوری کی وجہ سے ہو، وٹامن بی ۱۲ کے استعمال سے یہ کمی پوری ہو سکتی ہے اور کیمیاوی جانچ سے یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ وٹامن بی ۱۲ مفید علاج ہے۔ یہ وٹامن کئی تجارتی ناموں سے مارکیٹ میں ملتا ہے، مقدار استعمال ایک سی سی (۵۰۰ مائیکروگرام کی شیشی سے) بذریعہ عضلاتی انجکشن ہر دوسرے دن دیں۔ نبیت بھس، کمی خون، پرانے دست، سنگرہنی کے لئے از حد مفید ہے۔ چھ سے بارہ ٹیکوں میں آرام آجاتا ہے۔

وٹامن بی ۱۲ کے خارش و کمزوری پر تجربات

کچھ عرصہ پہلے ایک مریض عمر ۲۵ سال جسے خارش کی اس قدر تکلیف تھی کہ وہ رات کو سو بھی نہیں سکتا تھا، خارش کی شدت سے مریض کے جسم کی جلد بھینس کے چمڑے کی طرح اور نظر کمزور ہو گئی تھی، قوت .... زائل تھی، مریض کا نی جلاب، مصفیٰ خون، عرق اور شربت، سلفاگروپ، پینی سلین وغیرہ کے انجکشن لگوا چکا تھا۔ لیکن اُسے آرام آنے کی بجائے دن بدن صحت خراب ہوتی جا رہی تھی۔ میں نے اُسے بی ۱۲ کے انجکشن (۵۰۰ مائیکروگرام) دینے شروع کئے۔ آہستہ آہستہ مریض کے چمڑے کی رنگت ٹھیک ہونی شروع ہو گئی، بعد میں نہ صرف خارش ختم ہو گئی بلکہ اُس کی قوت مردانگی بھی لوٹ آئی۔ ہمارے تجربات کے مطابق وٹامن بی ۱۲ نہ صرف انیمیا کے لئے کامیاب علاج ہے۔ بلکہ خارش، داد، چنبل اور کمزوری کی عام علامات میں بھی مفید ہے۔

جگر و پت کی تھیلی

پیٹینٹ ادویات میں سیرپ ہموگلوبین، وٹامن بی کمپلیکس، ملٹی وٹامنز، لور ایکسٹرکٹ اور اس کے مرکبات مفید ہیں۔

مندرجہ ذیل نسخہ جات انیمیا کے لئے نہایت مفید ہیں:۔

۱۔ آئرن مکسچر

آئرن ایمونیا سائیٹریٹ	۳۰ گرین
پیپرمنٹ واٹر	ایک اونس

کمی خون کے لئے فارماکوپیا ہسپتال ہائے سرکاری کا جدید نسخہ ہے۔

۲۔ برائے کمی خون دیرتان

فرائی سلفاس	۲½ گرین
پوٹاسی بائی کارب	۲½ گرین

گولی بنا کر دن میں دو بار کھانا کھانے کے بعد، فارماکوپیا ہسپتال ہائے سرکاری قدیم کا مشہور نسخہ ہے۔

۳۔ کمی خون

آئرن ایمونیا سائیٹراس	۳۰ گرین
واٹر	۱ اونس

دن میں دو بار دیں، لنڈن فارماکوپیا کا مشہور نسخہ ہے، جو ولایت کے بڑے ہسپتالوں میں مروج ہے۔

۴۔ آئرن مکسچر

فرائی ایمونیا سائیٹراس	۳۰ گرین
ایکوا	۱ اونس

کمی خون کے لئے آر یہ میڈیکل کالج کا مشہور نسخہ ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ میکرابین (Macrabin) یا میکرابین ایچ (Macrabin-H) گلیکسو ______ ریڈی سول (Redi sol) ریڈی سول ایچ (Redisol-H) ٹرائی ریڈی سول ایچ (Tri-redisol-H) ایم، ایس، ڈی ______ وغیرہ کوئی وٹامن بی ۱۲، ۱۰۰ سے ۵۰۰ مائکروگرام کی مقدار میں عضلاتی انجکشن شروع میں دن میں ہر روز، پھر ایک دن کا وقفہ دے کر کریں۔

۲۔ لور ایکسٹریکٹ (Liver extractfort) ٹی، سی، ایف ______ یا کمبیکس (Combex) لیڈرلے ______ ایک سے دوسی سی عضلاتی انجکشن ایک دن چھوڑ کر دیں۔

۳۔ فیروبی کیل (Fere-B-col) یونیکم ———— انیمیا، ہڈیوں کی سوجن، بھوک کی کمی اور کمزوری میں مفید ہے، دن میں چار سے چھ ٹکیاں یا چار سے چھ چمچ دیں۔

۴۔ فیری لیکس (Ferilex) ٹی، سی، ایف ———— انیمیا کی ہر حالت میں استعمال کی جاتی ہے، بھوک بڑھاتی ہے، کھانا کھانے سے پہلے روزانہ ایک دو چمچہ تھوڑے پانی میں ملا کر دن میں تین سے چار بار استعمال کرائیں، بچوں کو عمر کے مطابق دیں۔

۵۔ فراڈول (Ferradol) ایک دو چمچہ دن میں دو بار دیں۔

۶۔ فیروبی لیور (Fero-B-liver) یونیکم ———— انیمیا، پرانی بیماری کے بعد کمزوری یا آپریشن کرانے کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے، ایک سے دو ڈرام دیں۔

۷۔ ڈیوماسولس (Dumasules) ڈیومیکس ———— یہ سب قسم کی خون کی کمی، خاص طور پر فولاد کی کمی والی انیمیا میں بہت مفید ہے۔ ایک ایک کیپ شولز دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۸۔ ہیپوسیما (Hepocima) بنگال کیمیکل ———— انیمیا میں بہت مفید ہے، ایک سے دو چمچہ دن میں دو بار کھانا کھانے سے پہلے استعمال کرائیں۔

۹۔ ہیپے بن کمپونڈ (Hepabincomd) المبیک ———— ہر قسم کی کمی خون میں مفید ہے، یہ وٹامن بی کمپلیکس کی کمی کو بھی پورا کرتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد دو سے تین چمچہ روزانہ دو سے تین بار دیں۔ بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

۱۰۔ شارکوفیرال (Sharkoferrol) ایک دو چمچہ دوا کھانا کھانے کے بعد دیں۔ اسی طرح کوئی بھی فولاد ملی طاقت کی دوا استعمال کرسکتے ہیں۔

۱۱۔ فرسولیٹ (Fersolate) گلیکسو ———— فیرونیم (Ferronieum) سینڈوز ———— فالوروبن (Folvron) لیڈرلے ———— ایک سے دو ٹکیہ ہر روز کھانا کھانے کے بعد دیں۔

۱۲۔ آئرن ٹیبلیٹ (Iron tablets) ٹی، سی، ایف ———— یا فیریٹس (Ferets) ٹی، سی، ایف ———— یا آئیسولیٹ (Aysolate) بنگال کیمیکل ———— ایک دو ٹکیہ ہر روز کھانا کھانے کے بعد دیں۔

۱۳۔ بایوفیرن (Bioferruin) بیکسٹ ———— ایک دو چمچہ کھانا کھانے کے بعد دیں۔

۱۴۔ کیلڈی فیرم (Caldeferrum) گلیکسو ———— ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔

۱۵۔ کیمپوفیرن (Campoferron) بائر ———— لیور، آئرن، وٹامن بی کمپلیکس وغیرہ کا مرکب ہے، ہر قسم کی کمی خون، انیمیا کے لئے مفید ہے، ایک کیپ شولز یا دو چمچہ دن میں تین بار کھانا کھانے کے بعد دیں، بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

۱۶۔ ڈیکاپلیکس فورٹ کیپ شولز (Decaplex forte caps) ٹی، سی، ایف ———— انیمیا میں بہت مفید ہے۔ ہر روز ایک یا دو کیپ شولز تازہ پانی سے دیں۔

۱۷۔ فولک ایسڈ (Folic acid) سارابھائی ———— ایک سے دو گولیاں روزانہ تازہ پانی سے دیں۔ اس دوا کے ایک سی سی والے امپول بھی برائے عضلاتی انجکشن ملتے ہیں۔

۱۸۔ روبراٹون (Rubraton) سارابھائی ———— یہ وٹامن بی ۱۲، فولک ایسڈ، فیرائی ایمونیا سٹراس کا مرکب ہے، دو چمچہ صبح، دو چمچہ شام پھلوں کے رس یا تازہ پانی سے دیں۔

۱۹۔ روبرافیرٹ (Rubraferate) سارابھائی ———— ایک ایک کیپ شولز دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۲۰۔ کوبی اون (Cobione) مرک ——— یہ وٹامن بی ۱۲ کا ایمپولز ہے۔ ایک سی سی عضلاتی انجکشن کریں۔

۲۱۔ سائٹامین (Cytamen) گلیکسو ——— ایک سی سی کے ایمپولز ملتے ہیں۔ ایک سی سی بذریعہ عضلاتی انجکشن کریں، مکروسائیٹک انیمیا میں مفید ہے۔ یہی دوا کئی فرمیں مختلف ناموں سے بنارہی ہیں۔

۲۲۔ ہیپر (Hepar) ڈومیکس ——— یہ لیور ایکسٹریکٹ، فولک ایسڈ و وٹامن بی ۱۲ کا مرکب ہے، مناسب مقدار میں مرض کے مطابق عضلاتی انجکشن دیئے جاتے ہیں۔

۲۳۔ ایری فول (Eryfol) روش ——— جب مریض کو لیور ایکسٹریکٹ سے الرجک ہو، تو اس کے ایک ایمپول کا عضلاتی انجکشن ہفتہ میں ایک یا دو بار مرض کے مطابق دیں۔

۲۴۔ لیوی برون (Livibron) پارک ڈیوس ——— ایک یا دو چمچہ تازہ پانی میں ملاکر دیں۔ یہ لیور ایکسٹریکٹ، وٹامن بی کمپلیکس اور آئرن کا مرکب ہے۔

۲۵۔ لیوجن (Livogen) بی، ڈی، ایچ ——— ایک تا دو چمچہ دیں۔

۲۶۔ پلاسٹیولز (Plastules) جان وائتھ ——— ایک سے دو گولی دن میں دو بار تازہ پانی سے بعد از غذا دیں۔

۲۷۔ لیافون (Liafon) ایک سے دو کیپ شولز دن میں تین بار بعد از غذا تازہ پانی سے دیں۔

۲۸۔ ہیموسیولز (Hemosules) وارنر ——— دو کیپ شولز دن میں تین بار بعد از غذا تازہ پانی سے دیں۔

۲۹۔ فرسے مل (Fersemal) گلیکسو ——— ایک ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۳۰۔ میکرافولین آئرن ٹیبلٹ ایک ٹکیہ، سی لن ۔۔ ا ملی گرام ایک ٹکیہ دونوں کو تازہ پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں، یہ وٹامن بی ۱۲ و فولاد کا مرکب ہے جو فولاد کی کمی سے انیمیا کے لئے مفید ہے۔

۳۱۔ بیوی ڈوکس (Bevidex) ایبٹ ——— یہ ایک سی سی ایمپول میں درون عضلاتی راہ سے استعمال کرنے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔ تمام فوائد ٹرائی ریڈی سول کی طرح ہیں۔

۳۲۔ ہیمے ٹرین (Hematrin) سینڈوز ——— دن میں دو بار ایک ایک کیپ شولز تازہ پانی سے کھانا کھانے کے بعد دیں۔

۳۳۔ رونکو وائیٹ (Roncovite) بیکٹ ——— ایک ایک گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔ خون بنانے میں عمدہ و معاون ہے۔

۳۴۔ پرنے کزین (Pernexine) شیرنگ ——— فولاد، لیور، وٹامن بی کمپلیکس کا مرکب ہے۔ ایک چمچہ چائے کے وزن کے برابر دن میں تین بار دیں۔

۳۵۔ ربراپلیکس (Rubraplex) سارابھائی ——— یہ فولاد، وٹامن بی ۱۲ اور وٹامن بی کمپلیکس کا مرکب ہے۔ ایک ڈیڑھ چمچہ صبح دوپہر اور شام کو دیں۔

۳۶۔ نیورو بیون (ای مرک)، یہ وٹامن بی ۱، بی ۶، بی ۱۲ کا مرکب ہے۔ شدید کمزوری و عضلاتی کمزوری میں مفید ہے، عضلاتی انجکشن دیں۔

۳۷۔ فیسی وٹ (Fesovit) یا فی فال (Fe-Fol) ایس کے ایف ——— ایک دو کیپ شولز تازہ پانی سے دیں۔

یونانی علاج :۔ جگر (کلیجی) بکرا لے کر خوب کوٹیں۔ پھر اس میں دس قطرے پانی کے ڈالیں۔ اس کے بعد موٹے کپڑے سے نچوڑ لیں، اس میں سنگترے یا مالٹا یا انار کا رس ملاکر تھوڑا سا نمک و مرچ سیاہ چھڑک کر صبح کو روزانہ پلائیں۔ تقویت جگر و خون پیدا کرنے کے لئے

بہت مفید ہے، کشتہ فولاد آدھی سے ایک رتی ہمراہ مکھن دیں۔

دیگر:- کلیجہ بکری دس تولہ روزانہ لے کر لنگری میں باریک کوٹ لیں، ٹماٹر کا رس نصف پیالی (چائے والی) اور قدرے نمک، کالی مرچ شامل کر کے صبح کے وقت خالی پیٹ استعمال کرائیں، یرقان، انیمیا، کمزوری جگر اور کمی خون میں ازحد مفید ہے۔

کشتہ فولاد:- برادہ فولاد شدھ، جامن کے پھل کے رس میں اس طرح بھگوئیں کہ پانی برادہ سے دو انگل اوپر رہے۔ پھر برتن دھوپ میں رکھ دیں، روزانہ دو تین بار ہلا دیا کریں، پانی خشک ہو جائے گا، خشک ہونے پر اور ڈال دیں۔ یہاں تک کہ برادہ فولاد کی سختی دور ہو کر راکھ ہو جائے پھر ترش نہی ملا کر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے بعد ازاں کوزہ گلی میں بند کر کے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ جگر، معدہ، گردے اور تلی کی تقویت کے لئے ازحد مفید ہے، خوراک آدھی سے ایک رتی ہمراہ مکھن دیں۔ بے حد فائدہ دیتا ہے۔

دوائے جگر:- ریوند خطائی، نوشادر ٹھیکری ہر ایک ایک تولہ، قلمی شورہ دو تولہ، کشتہ فولاد چھ ماشہ، سب کو سفوف بنا کر خوراک ایک رتی ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔ جگر کی اصلاح کرتی ہے پرانے بخار اور ان امراض کے لئے جو جگر کی خرابی سے ہوتے ہیں کے لئے مفید ہے۔

خون افزا:- گاجر کا رس ۱/۲ تولہ، سنگترہ کا رس ۱/۲ تولہ، شہد خالص ایک تولہ، فیری ایٹ ایمونیا سائٹریٹ ایک سے دو رتی تک چاروں چیزیں ملا کر ایسی خوراک صبح و شام بعد از غذا دو گھنٹے بعد پلا دیں، کمزوری جگر کے لئے ازحد مفید ہے۔

دیگر:- سوانے کالی داکھ (کشمش بڑی) تین یا چار بار پانی سے دھو ڈالیں، اب سنگترے کا رس ۲۵۰ گرام نکال کر اس میں شام کو کالی داکھ کے دانے ڈال دیں۔ دوسرے دن صبح اس داکھ کو اسی رس میں مسل کر اس کو ٹھیک طرح سے نچوڑ کر بیج پھینک دیں۔ اس رس کو صبح ہی خالی پیٹ پی جاویں، چالیس روز تک متواتر استعمال کرنے سے خون کی کمی دور ہو جاتی ہے، دودھ، مکھن اور پالک وغیرہ خوب استعمال کریں۔

دیگر:- کشتہ مونگا، کشتہ فولاد، طباشیر اصلی، الائچی خورد، کوزہ مصری برابر لے کر سفوف بنائیں، چار رتی ہمراہ دودھ دیں۔

دیگر:- سونف، پھول گلاب، پودینہ ہر ایک چھ گرام، ۵۰ گرام پانی میں جوش دیں اور چھان لیں، دن میں دو بار دیں۔

دیگر:- اجوائن ۹ ماشہ، ۲۴ گھنٹے ۳۰ گرام پانی میں بھگوئیں، دن کو سایہ میں اور رات کو شبنم میں رکھیں اور چھان لیں، صبح ناشتہ سے پہلے پی لیں۔

آیورویدک علاج:- کماری آسو امراض جگر اور تلی کے لئے ازحد مفید ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:-

کماری آسو (شارنگدھر):- رس گھیکوار ۱۶ سیر، برادہ آہن (لوہ چون) ۱/۲ ۲ سیر، گڑھ ۵ سیر، شہد ۱/۲ ۲ سیر، پانی میں ڈال کر ذیل کی ادویات کا سفوف ڈالیں اور حسب دستور آسو تیار کریں۔

مرچ سیاہ، مگھاں، سونٹھ، لونگ، چترک، پیپلا مول، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، بابڑنگ، گج پیپل، چویہ، ہاؤبیر، دھنیاں، سپاری دکھنی، کٹکی، موتھا، راسنا، دیودار، ہلدی، دارہلدی، مروڑپھلی، ملٹھی، جڑ چال گوٹہ، پوکھر مول، کھریٹی، کنگھی، بیج کونچ، سونف، گوکھرو، ہنگوپتری، عقرقرحا، بیج اونٹکن جڑ، اٹ سٹ سُرخ سفید، لودھ، بھسم سونا مکھی ہر ایک دو تولہ، گل دھاوا ۳۲ تولہ، خوراک ایک تولہ سے دو تولہ ہمراہ پانی بعد از غذا دیں۔

فوائد:- امراض جگر و تلی، یرقان، کمی خون، یرقان، امراض معدہ و امعاء کو مفید ہے، جلودھر (استسقاء)، جریان، مرگی کو بھی نفع دیتا ہے، قوت جسمانی میں اضافہ ہو کر چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے۔ اپھارہ، قبض، ذیابیطس کے لئے بھی لابھ دایک ہے۔ کماری آسو امراض جگر کے لئے طب آیورویدک کے مشہور گرنتھ "شارنگدھر" کا انمول نسخہ ہے۔

نوائس لوہ (شارنگدھر):- ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، مگھاں، دھنیا، بابڑنگ، چترک ایک ایک تولہ، کشتہ فولاد ۹ تولہ، سب کا سفوف بنا کر ملا لیں۔

خوراک:- دو رتی ہمراہ چھاچھ یا شہد دیں، یرقان (کمی خون)، یرقان، ضعف جگر و جگر بڑھ جانے کے لئے مفید ہے۔ تازہ خون پیدا ہوتا ہے۔

صرف کشتہ فولاد کا استعمال بھی مفید ہے ——— اس سلسلہ میں لوہ آسو دو تولہ بعد از غذا کا استعمال بھی مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ کمی خون بیماری کے حملے سے ہو تو چائنا، الیڈ فاس، ہائیڈراسٹس، آرسنک، خون کے اخراج سے ہو تو چائنا، الیڈ فاس، کلکیریا کارب، ملیریا سے صحت ہونے پر ہو تو آرسنک، چائنا، نیٹرم میور، ولادت یا اسقاط کے بعد ہو تو چائنا، فیرم مٹ، کلکیریا فاس، کالی فاس۔

غذا و پرہیز:۔ کمزوری جگر کے مریضوں کو گرم چکنی چیزوں، گوشت، لہسن، پیاز، چائے، شراب اور ملاپ سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ غذا میں شوربا، کدو، مونگ کی دال، دلیا، گندم کی روٹی یا پالک وغیرہ دیں۔

یکرت شول، جگر کا درد، وجع الکبد، بیلری کالک، (Bileary-Colic)

تعریف مرض:۔ جگر کی جگہ اچانک شدت کا درد ہوتا ہے۔ دبانے سے زیادہ اور کروٹ بدلنے سے قدرے کم ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ زیادہ گوشت وانڈوں کا استعمال، دائمی قبض، ورزش کے فوراً بعد پسینہ خشک ہونے سے پہلے پانی پینے سے، جگر میں گرمی یا سردی بڑھ کر درد کا باعث ہوتی ہے۔ یہ مرض عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے اور عام طور پر ۳۰ سال سے ۶۰ سال تک کی عمر میں ہوتا ہے۔

علامات:۔ اس مرض کو اپنڈے سائیٹس کے درد سے تشخیص کرنا ضروری ہے۔ درد جگر میں درد کی شدت ہوتی ہے اور درد اوپر کی طرف ہوتا ہے۔ دورہ کے بعد اگر پاخانہ کی میڈیکل جانچ کی جائے یعنی اس کو پانی میں ملا کر چھانا جائے۔ تو اس میں باریک کنکریاں معلوم ہوتی ہیں، مقام جگر سے درد کی ٹیسیں پیٹ، پشت اور داہنے کندھے تک جاتی ہیں، کبھی شدتِ درد سے غشی بھی ہو جاتی ہے اور اس صورت میں صفراوی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

ایلوپیتھک علاج:۔ شدید درد کو تسکین دینے کے لئے ایک مستند ڈاکٹر کو مارفین کا انجکشن دینا چاہیئے، لیکن کمزور مریضوں کو یہ انجکشن نہایت احتیاط سے دیا جائے، معمولی درد کے لئے سوڈا سلی سلاس دس گرین، سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین، پانی ایک اونس میں حل کر کے پلائیں، معمولی درد میں دن میں دو یا تین بار گھول دینے سے آرام آجاتا ہے، درد کے مقام پر سینک کریں، درد دور ہونے پر قبض نہ ہونے دیں، جگر کے مقام پر انٹی فلوجیسٹین کا پلاسٹر لگا کر ٹکور کرنا بھی مفید ہے، اس درد کو فوراً آرام ملتا ہے۔

یونانی علاج:۔ مریض کو آرام سے لٹائیں پوست خشخاش دو تولہ عرق گلاب پانچ تولہ میں جوش دے کر اس سے نیم گرم ٹکور کریں، خوردنی عرق سونف کا استعمال مفید ہے یا روغن زیتون ایک تولہ عرق سونف دس تولہ ملا کر پلائیں یا سونف یا جڑ سونف رات کو بھگو دیں صبح جوشاندہ بنا کر شہد دو تولہ ملا کر پلانا مفید ہے قبض نہ ہونے دیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

ڈاکٹر جی بے مرحوم لکھتے ہیں کہ اگر جگر کی علامات شروع ہوتے ہی آلو آئیل مناسب مقدار میں ہر گھنٹہ بعد دیتے رہیں تو اکثر دورہ رک جاتا ہے گھی کی بجائے روغن زیتون یا روغن بادام کا استعمال مفید ہے، کھاری پانی یا سوڈا بائیکارب وغیرہ صفرا کو نکالنے کے لئے بھی لابھدائیک ہے۔

غذا و پرہیز:۔ حیوانی غذائیں، گوشت، انڈے، مچھلی وغیرہ اور شیرینی و نشاستہ دار اغذیہ بالکل نہ دیں، سبز ترکاریوں اور تازہ پھلوں کا استعمال مفید ہے۔

یکرت شوتھ، ورم جگر، ہیپے ٹائیٹس، (Hepatitis)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں جگر کے اندر ورم ہو جاتا ہے، سانپ کا زہر، سینٹونین، سنکھیا، اٹیوفان وغیرہ کا زیادہ استعمال سے بھی یہ

روگ ہوجاتا ہے۔

وجوہات: ۔ شدید بخاروں، ملیریا، کالاآزار، محرقہ، پلیگ، انفلوئینزا، ہیضہ، آتشک، جگر پر چوٹ لگنا، شدت کی گرمی، کثرت شراب نوشی، گوشت گرم مصالحہ اور گرم دوائیوں کے استعمال سے یہ عارضہ ہوجاتا ہے۔

علامات: ۔ ورم جگر کی دو قسمیں ہیں، ایک ورم جگر، دوسرا غلاف جگر، غلاف میں تنہا ورم ہو تو جگر کے مقام پر درد ہوگا، سانس میں تنگی ہوگی اور جگر کے کام میں نقص نہیں ہوگا، جگر میں بھی ورم ہو تو اس کے ساتھ بخار لازمی ہوگا۔ جگر کے مقام پر دائیں پسلی کے نیچے درد ہوگا، سانس لینے سے درد میں بڑھوتری ہوگی، ورم جگر گہرے حصے میں ہو تو روگی (مریض) کو قبض ہوگی، ہچکیاں آئیں گی، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں گے اور کبھی کبھی غشی بھی ہوگی، اگر محدب (اونچلے) یعنی اُبھرے ہوئے حصے میں ہوگا تو سانس مشکل سے آئے گا۔ کھانسی بھی ہوگی، بعض اوقات مریض کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اگر ورم دونوں طرف ہوگا تو دونوں علامات مشترکہ ہوں گی، یہ قسم نہایت خطرناک ہے۔ بلغم کی وجہ سے ہوگا تو زبان کا رنگ سفید ہوگا۔ چہرے پر بھربھراہٹ، بخار خفیف، پاؤں پر ہلکا ورم وغیرہ علامات نمایاں ہوں گی۔

ایلوپیتھک علاج: ۔ اصل سبب مرض کو دور کر کے علاج کریں۔ مقام درد پر گرم پانی کی بوتل سے سینک کریں یا انٹی فلوجیٹین پلاسٹر لگائیں، گلوکوز مریض جس قدر ہضم کر سکے دی جائے۔ اس مرض میں پیشاب آور پوٹاسی سٹراس، پوٹاسی ایسی ٹاس وغیرہ مفید ہیں۔ اگر مریض کی حالت زیادہ خراب ہو تو گلوکوز سیلائن بھاری مقدار میں وریدی طور پر دیا جائے، اصل سبب کے مطابق اگر ملیریا کے زہر سے یہ عارضہ ہو تو کونین مکسچر کا استعمال کریں، اگر ہیضہ سے ہو تو ایمی ٹین ہائیڈروکلور کے زیر جلد انجکشن دیں، جلد کے مریضوں کے لئے پیٹنٹ ادویات میں لورجن پلانے کے لئے اور لیور ایکسٹریکٹ مختلف کمپنیوں کے تیار کردہ انجکشن لگانے کے لئے دستیاب ہوتے ہیں۔ یہ ٹیکے مرض کا اصل سبب دور کرنے کے لئے جگر کی تحریک اور خون کی تولید میں اضافہ کرتے ہیں۔ مفید ہیں۔

ماڈرن ادویات: ۔ ۱۔ ایکرومائی سین (Achromycin) یا آریومائی سین (Aureomycin) لیڈرلے ــــــــ سنرمائی سین (Cynermycin) فیزر ــــــــ ٹیرامائی سین یا ٹیرامائی سین ایس، ایف (Terramycin) فیزر ــــــــ سوبامائی سین (Subamycin) ڈیز ــــــــ وغیرہ میں سے کوئی ایک لے کر ایک ایک کیپسول ہر چھ گھنٹہ کے بعد تازہ پانی سے دیں۔

۲۔ فلامین (Felamin) سینڈوز ــــــــ ایک سے دو گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۳۔ نیومیتھی ڈین (Neomethidin) نیوفارما ــــــــ ایک سے دو چمچے یا ایک سے دو گولی دن میں تین بار استعمال کریں۔

۴۔ لیٹریسن (Litrison) روش ــــــــ جگر کے امراض میں یا جگر کے لئے نقصان دہ چیزوں کے استعمال کرنے پر جگر کی حفاظت کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے۔ دو تین ٹکیاں دن میں تین بار کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں۔

۵۔ لورجن (Livergen) سٹینڈرڈ ــــــــ ایک دو چمچہ دن میں دو یا تین بار دیں۔

۶۔ ڈلفی کال (Delphicol) لیڈرلے ــــــــ یا یونیوائٹ کم کولین (Univitecum Choline) ایک دو چمچہ دن میں دو بار کھانا کھانے کے بعد دیں۔ اس کی زیادہ مقدار نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے اور الرجی کا عارضہ بھی ہوسکتا ہے۔ اس لئے اسے باحتیاط نگرانی میں استعمال کرایا جائے۔

۷۔ کمزوری کے لئے ہیپاویٹرون (Hepavi trone) سٹینڈرڈ ــــــــ ایک دو چمچہ دن میں دو بار کھانا کھانے کے بعد دیں یا لیوُوجن (Livogen) بی، ڈی، ایچ ــــــــ ایک سے دو چمچہ روزانہ دو بار دیں یا پروٹی نیولس (Protinules) البیک ــــــــ ایک دو چمچہ دن میں تین چار بار دیں، یا پروٹین ہائیڈرولائی سیٹ (Proten Hydrolysate) لیڈرلے ــــــــ ایک دو چمچہ دن میں تین بار

دیں یا پرووائی ٹیکس (Provitex) ٹی، سی، الیف ــــــ ایک دو چمچہ دن میں تین بار دیں یا یونی پروٹین بسکٹ دیں۔

۸۔ ہول لیور ایکسٹریکٹ (Whole Liver Extract) ٹی، سی، الیف ــــــ یا لیور ایکسٹریکٹ فورٹ (Liverext extract Fort) ٹی، سی، الیف ــــــ یا یونی لیور ایکسٹریکٹ (Uniliveract Fort) یونی کم ــــــ یا یونی بی کمپلیکس فورٹ (Uni B. Complex Fort) یونی کم ــــــ بی پلیکس فورٹ (Bepix Forte) اے، الیف، ڈی ــــــ وغیرہ انجکشن ایک سے دو سی سی عضلاتی ہر دوسرے دن دیں۔

۹۔ بلرون (دلی) ــــــ ایک سے دو گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

یونانی علاج:۔ ورم جگر محدب (اُبھرے ہوئے) میں پیشاب آور ادویات کا استعمال بہت مفید ہے اور معقر (دبے ہوئے) میں قبض کھولنے کی ادویات دی جاتی ہیں، اُبھرے ہوئے ورم جگر میں سبز کاسنی کا پانی (آگ پر پھاڑا ہوا)، مکو سبز کا پانی (آگ پر پھاڑا ہوا) ہر ایک پانچ تولہ، شربت بزوری تین تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

دبے ہوئے ورم جگر میں جڑ کاسنی چھ ماشہ، جڑ سونف چھ ماشہ، برنجاسف چھ ماشہ، افسنتین چھ ماشہ، مکو خشک پانچ ماشہ، جوش دے شربت بزوری یا شربت دینار تین تولہ ملا کر پلائیں۔

مندرجہ ذیل مجربات ورم جگر کے لئے خاص طور پر مفید ہیں:۔

حب کبد نوشادری:۔ نوشادر ٹھیلی، نمک (کھانے والا)، نمک سیاہ، سہاگہ بریاں، نمک لاہوری، نرکچور، چھلکا ہڑ کابلی، ہڑ سیاہ، لونگ، مرچ سیاہ، سونٹھ ہر ایک برابر وزن کوٹ کر عرق گلاب میں نخود کے برابر گولیاں بنائیں، خوراک دو سے تین گولی تک کھانا کھانے کے ہمراہ عرق سونف یا پانی کھائیں، امراض جگر کے لئے مفید ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے، قبض کو دور کرتی ہے۔

لیپ سنبل الطیب:۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم دہلوی کے مطب میں بکثرت استعمال کیا جاتا تھا، ورم جگر، ورم طحال وغیرہ کو تحلیل کرتا ہے، بیرونی استعمال کرنے سے خناق کو بھی فائدہ مند ہے، اب بھی کئی دواخانے اس کو مشتہر کر رہے ہیں۔

بال چھڑ، تگر، مصطگی ہر ایک سات ماشہ، بادام کڑوے، بیج کرفس، اجوائن ہر ایک ۹ ماشہ، اکلیل الملک، برنجاسف ہر ایک تین تولہ۔

تمام ادویات کو سبز سونف کے پانی یا سونف کے جوشاندہ میں پیس کر روغن گل دو تولہ، سرکہ ایک تولہ ملا کر لیپ بنائیں اور مقام درد پر نیم گرم لگائیں۔

دوائے جگر:۔ شورہ قلمی ایک تولہ، نوشادر ٹھیلی ایک تولہ، ریوند خطائی پانچ تولہ، سنبل الطیب ایک تولہ، ساذج ہندی ایک تولہ، فلفل گرد ایک تولہ۔ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں، خوراک چار رتی سے ایک ماشہ، ہمراہ مطبوخ جڑ کاسنی، ورم جگر، جگری بخار، کمزوری جگر اور بڑھی ہوئی تلی کے لئے مفید ہے۔

دوائے جگر:۔ ریوند چینی پانچ تولہ، نوشادر ٹھیلی پانچ تولہ، ہر دو کو سفوف بنالیں اور ایک سے دو ماشہ تک حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

دیگر:۔ افسنتین چار ماشہ، نوشادر ٹھیلی آدھا ماشہ، پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں، جب پھٹ جائے تو صاف کر کے پلائیں۔

دیگر:۔ اجوائن دیسی چھ ماشہ سے نو ماشہ کو مٹی کے کورے برتن میں رات کو ڈال کر بھگو دیں، صبح اس کا نتھار مریض کو پلائیں، ورم جگر اور پرانے بخار کے لئے مفید ہے۔

گھیکوار بوٹی سے ورم جگر کا علاج:۔ گھیکوار کا پٹھا لے کر اس کو درمیان سے چیر کر نوشادر ٹھیلی صاف پانچ تولہ سفوف کر کے تھوڑا تھوڑا ڈال دیں اور لٹکا دیں، جو پانی نکلتا رہے، اس کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں، دو سے دس بوند پانی میں ڈال کر پلائیں، ورم جگر د

عظم طحال کے لئے ازحد مفید ہے۔ بھوک بڑھانے اور ہضم کو طاقت دینے میں بھی مفید ہے۔

آیورویدک علاج میں لوہ آسو کا استعمال نہایت مفید ہے، جس کا نسخہ درج ذیل ہے:۔

لوہ آسو (شارنگدھر):۔ کشتہ آہن، سونٹھ، مگھاں، مرچ کالی، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، اجوائن، باؤبڑنگ، موتھاں، چترک کی جڑ کی چھال ہر ایک سولہ تولہ، گل دھاوا ایک سیر، باریک کر کے چکنے گھڑے میں ڈال کر ۳۲ سیر پانی معہ شہد سوا تین سیر اور گڑ پانچ سیر شامل کر کے بند کر دیں۔

خوراک آدھا تولہ سے دو تولہ ہمراہ برابر وزن پانی ملا کر صبح وشام بعد از غذا دیں۔

فوائد:۔ یرقان، بھس، کمی خون، پرانا بخار، تلی و جگر کے امراض، پیٹ درد، کمزوری ہاضمہ اور جنرل کمزوری کے لئے مفید ہے۔

قدرتی علاج:۔ پرانے ورم جگر کے لئے اونٹنی کا دودھ پانچ تولہ، شربت بزوری دو تولہ ملا کر پلائیں، آرام آجائے گا۔ اس کے علاوہ قدرتی علاج میں مریض کو کئی روز تک صرف دہی پر رکھا جاتا ہے اور اس سے شاندار نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

یکرت پھوڑا، جگر کا پھوڑا، لور ایبسس، (Liverabscees)

تعریف مرض:۔ جگر میں خون کے اجتماع سے ورم ہو کر پھر چھوٹے چھوٹے پھوڑے یا پھنسیاں سی بن جاتی ہیں، جو مرض بڑھ جانے کی صورت میں ایک دوسرے سے مل کر بڑے پھوڑے کی شکل اختیار کر لیتی ہیں، کبھی ایک پھوڑا ہو جاتا ہے اور کبھی کئی پھوڑے ہوتے ہیں، کئی پھوڑوں کا انجام خطرناک ہوتا ہے۔

وجوہات:۔ ورم جگر، جگر پر چوٹ لگنا، صفراوی مادہ کا جگر میں اجتماع، ملیریا بخار کے زہریلے اثرات، زیادہ شراب نوشی، جراثیمی پیچش وغیرہ وغیرہ ہمارے تجربات کے مطابق یہ عارضہ اکثر امیبک ڈسنٹری سے ہوتا ہے، کیونکہ جب مریض کو یہ عارضہ ہوتا ہے۔ تو معمولی علاج کرنے سے پیچش کو آرام آجاتا ہے، مگر دراصل آنت میں امیبا موجود رہتا ہے اور وہاں سے آہستہ آہستہ جگر میں داخل ہو جاتا ہے اور وہاں سوزش پیدا کر دیتا ہے، جس سے جگر کے دائیں لوتھڑے میں پھوڑا بن جاتا ہے اور جگر کا حجم بھی بڑھ جاتا ہے۔

جگر کا پھوڑا

"جگر میں پھوڑا سا ہو کر پیپ پڑ گئی ہے"

علامات:۔ شروع میں جگر کی جگہ پر بھاری پن اور درد ہوتا ہے، جس کی ٹیسیں شانے تک جاتی ہیں، کھانسنے اور سانس لینے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ تیز بخار ہوتا ہے۔ مریض کا بدن، آنکھیں، ہونٹ سب زرد ہوتے ہیں، مریض نہایت کمزور و لاغر ہو جاتا ہے، کروٹ لینے یا دبانے سے درد بڑھتا ہے۔ پھوڑا پھوٹ جانے پر جگر کی جگہ ہلکا پن ہوتا ہے اور گاہے سفید یا پیلی قے یا اسہال یا پیشاب کے راہ خارج ہوتی ہے، پھوڑا معدہ، انتڑیوں کی طرف پھوٹے تو عام طور پر مریض کو فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن غلاف دل، غلاف پھیپھڑہ یا جوف شکم کی طرف پھٹ جائے تو انجام خراب ہوتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ شروع میں ایمیٹین آدھے سے ایک گرین کا دن میں ایک بار زیر جلد انجکشن دینے سے بلا آپریشن جگر کے پھوڑے کو آرام آجاتا ہے۔ یہ علاج دس روز تک جاری رکھا جائے، انجکشن خالی معدہ شام کو لگائیں، اگر شدید صورت ہو تو سوائے آپریشن کے آرام آنا مشکل ہے، پیچش کی صورت میں انٹرو وائیوفارم وغیرہ کا استعمال کیا جائے اور مریض کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں۔

یونانی و آیورویدک علاج بطرز ورم جگر کے کریں۔
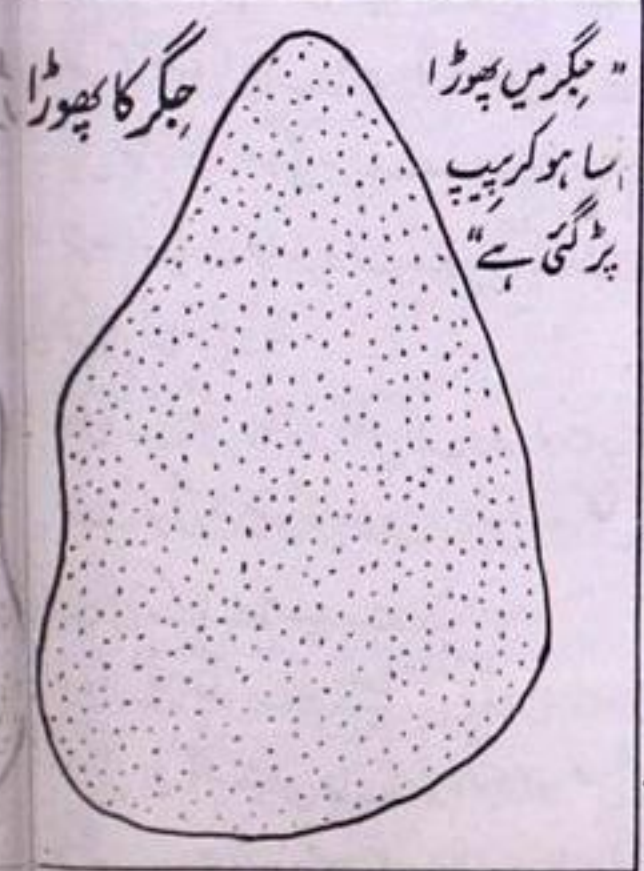
ہومیوپیتھک علاج :۔ فاسفورس ۳۰ (Phos Phorous-30) (ابتدائی حالت میں)، آرسنک الب ۳۰ (Ars-Alb-30) (شدید صورت میں) مفید ادویات ہیں۔

بایوکیمک علاج :۔ کالی فاس (شروع میں)، میگنیشیا سلفاس (بڑھی ہوئی حالت میں) مفید ادویات ہیں۔
قدرتی طریقہ علاج میں وہی کا استعمال مفید ہے۔

غذا و پرہیز :۔ بطرز ورم جگر کے کریں۔

یکرت کا سکڑاؤ، جگر کا سکڑ جانا، صغر الکبد، سروسس آف دی لور

(Cirrhosis Of The Liver)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں جگر فالتو ریشوں کے پیدا ہونے سے کسی قدر بڑھ جاتا ہے، بعد میں سکڑ کر چھوٹا ہو جاتا ہے۔

وجوہات :۔ یہ عارضہ اکثر شراب پینے والوں کو عام طور پر درمیان عمر میں ہوتا ہے اور عورتوں کی نسبت مردوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں تیز مسالحہ دار اغذیہ کا استعمال، جراثیمی ہیجش، آتشک وغیرہ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے، جن اشخاص کا جگر طبعی طور پر چھوٹا ہوتا ہے، وہ اس مرض کی تعریف میں داخل نہیں ہیں۔

علامات :۔ شروع میں مریض کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے، کبھی صبح کے وقت جی متلاتا ہے یا قئیں آتی ہیں، زبان میلی ہو جاتی ہے، جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے، کبھی خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ مریض کی رنگت بالکل زرد ہو جاتی ہے۔ دن بدن کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔ آخر میں یرقان یا استسقاء پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج ڈاکٹری :۔ امونیا کلورائیڈ اس مرض کی عمدہ دوا ہے، اگر مریض کو آتشک کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو پوٹاشیم آیوڈائیڈ اور بسمتھ کے ذریعہ علاج کیا جائے لیکن سنکھیا کے مرکبات نہ دیں، اگر مریض کو استسقاء کی شکایت ہو تو نمک بند کر دیں اور پانی خارج کرنے کے لئے کوشش کریں شدید صورت میں نپٹال (Neptal) یا سیلرگان (Salyr-Gan) یا مرسالائل (Mersalayl) کا شروع میں آدھا سی سی بعد میں ایک سی سی ہفتہ وار عضلاتی انجکشن دیں، کھانے کے لئے امونیا کلورائیڈ دس سے پندرہ گرین دن میں تین بار دیں اور مرض استسقاء کے مطابق علاج کریں، امونیا کلورائیڈ احتیاط استعمال کریں، تاکہ اس دوا سے ترشہ سمیت نہ ہونے پائے۔

طاقت کی بحالی کے لئے "وٹامن کے" اور کیلشیم کے مرکبات دے سکتے ہیں، کمی خون کے لئے ضعف جگر کے مطابق علاج کریں، اگر یہ عارضہ ان کو ہو تو لورحن، ہپارجن، لوٹیکس اور لورڈ (Livrid) بہترین ادویات ہیں۔ اگر یہ عارضہ حاملہ کو ہو تو وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال مفید ہے۔

ہمارے تجربات کے مطابق لور ایکسٹریکٹ ایک سے دو سی سی کی مقدار میں عضلاتی انجکشن و لور کے مرکبات خوردنی طور پر کھانے کو دیں۔ وٹامن ۱۲ کا استعمال بھی مفید ہے۔

یونانی علاج :۔ بیج کاسنی پانچ ماشہ، بیج کشوث پانچ ماشہ، بیج کرفس پانچ ماشہ، خارخسک پانچ ماشہ، یہ تمام ادویات علیحدہ علیحدہ یا سب ملا شیرہ نکال کر یا مطبوخ بنا کر شربت بزوری دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔

آیورویدک علاج میں اچار گمیکوار کا استعمال مفید ہے، علاوہ ازیں جو مجربات ورم جگر میں دیئے گئے ہیں، مفید ہیں۔ قدرتی علاج میں دہی چھاچھ کا استعمال مفید ہے۔

یکرت ورِدھی، جگر کا بڑھ جانا، انلارجمنٹ آف لیور
(Enlargement of Liver)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں جگر بڑھ جاتا ہے اور پسلیوں کے نیچے پیٹ کے دائیں طرف درد محسوس ہوتا ہے۔

وجوہات :۔ ورم جگر، جگر کا پھوڑا، فساد خون، محرقہ، ملیریا، پلیگ وغیرہ جرثومی بخاروں سے جگر بڑھ جاتا ہے۔

علامات :۔ بڑھے ہوئے جگر کو پسلیوں کے نیچے پیٹ کے دائیں طرف بخوبی محسوس کیا جاسکتا ہے۔ بعض دفعہ جگر چار انچ سے پانچ انچ تک بڑھ جاتا ہے۔

علاج :۔ بطرز ورم جگر (یکرت شوتھ) یعنی ہیپاٹائٹیس (Hepatitis) سے کیا جائے۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ دل کی کمزوری سے بڑھے ہوئے جگر کے لئے ایسی ڈریکس (Esidrex) سِبا ـــــــ نیفرل (Nephril) فزر ـــــــ ڈایاڈی میل (Diademil) سارا بھائی ـــــــ ڈایامو کس (Dia mox) لیڈرلے ـــــــ وغیرہ، ہر ایک دو ٹکیہ صبح دیں، یہ پیشاب لانے والی ہیں۔

۲۔ دل کی کمزوری سے بڑھے ہوئے جگر کے لئے نپٹال (Neptal) مے اینڈ بیکر ـــــــ امینوفائیلین (Aminophyline) مرسالل (Mersalyl) وغیرہ انجکشن بھی مفید ہیں۔

۳۔ لیور ایکسٹریکٹ (Liverextract) ٹی،سی،ایف ـــــــ یا بی پلیکس فورٹ (Bplexfort) اے،ایف،ڈی ـــــــ وغیرہ انجکشن ایک سے دو سی سی ہر دوسرے دن عضلاتی انجکشن لگائیں۔

جگر کی ریاح، نفخ الکبد، فیٹس آف دی لیور، (Fitus of the Liver)

جگر کی طاقت ہضم کمزور ہونے و دیر ہضم اغذیہ کے بکثرت استعمال سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے، جگر میں یا جگر کے اوپر استر کرنے جھلی میں ریاحیں بند ہو جاتی ہیں، جس کی علامت یہ ہے کہ دبانے سے محسوس ہوتا ہے کہ نیچے کوئی چیز تحلیل ہو رہی ہے۔ یہ عارضہ خ معدہ کے بعد زیادہ ہوا کرتا ہے۔

علاج :۔ ریاح دور کرنے والی اغذیہ وادویہ استعمال کریں، جوارش فلافلی کا استعمال مفید ہے۔

جگر کی پتھری، حصاۃ الکبد، ہیپے ٹولتھ، (Hypatolith)

مرارہ کی پتھری کا کوئی ٹکڑہ علیحدہ ہو کر جگر اور مرارہ کے درمیان نالی میں پھنس جاتا ہے، اس کو جگر کی پتھری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

علامات:۔ مقام جگر پر سخت درد ہوتا ہے، خوراک ہضم نہیں ہوتی اور قئیں آتی ہیں، گاہے سُرخ رنگ کی پتھری پیشاب سے خارج ہوتی ہے۔

علاج:۔ بطرز جگر بڑھ جانے کے کریں، اگر مرض شدید ہو تو آپریشن ضروری ہوتا ہے، نئی ریسرچ کے مطابق ایسپرین کو اس مرض کے لئے مفید بتایا گیا ہے، اس کا علاج سنگ مرارہ کے مطابق کیا جائے۔ روغن زیتون آدھا اونس غذا کے بعد پینا بھی مفید ہے، دیسی طریقہ علاج میں سونف ۹ ماشہ کا جوشاندہ پلائیں یا مولی کا رس اڑھائی تولہ دیں، کشتہ سنگ یہود آدھی رتی سے ایک رتی کا استعمال بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ غذا لطیف و زود ہضم دیں، چاول، گوشت، انڈے، چائے، شراب و کباب سے سخت پرہیز ضروری ہے۔

جگر میں خون جمع ہو جانا، کون جسٹ شن آف دی لور

(Congestion of the Liver)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں جگر میں خون زیادہ جمع ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ زیادہ کھانا پینا، زیادہ گوشت کا استعمال، شراب نوشی، زیادہ گرمی، ورزش نہ کرنا، دائمی قبض، دل و پھیپھڑے کی بیماریاں وغیرہ۔

علامات:۔ دائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے بوجھ اور میٹھا میٹھا درد محسوس ہوتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے، اپھارہ ہوتا ہے، بھوک لگتی ہے، کبھی درد سر اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ میگنیشیا سلفاس کا ہلکا جلاب لیتے رہنے سے بھی مرض میں کمی ہو جاتی ہے، بطور دوا نوشادر دس گرین، سوڈا اسلی سلاس ۰ گرین دن میں دو بار دیں، دیگر علاج بطرز "یرقان" کے کریں۔

دیسی طریقہ علاج میں پہلے جُلاب دیں، پھر سبز کاسنی کا پانی (آگ پر پھاڑا ہوا) چار تولہ، شربت بزوری دو تولہ ملا کر صبح و شام چند روز پلائیں۔

غذا و پرہیز:۔ پالک، شلغم، گاجر، دال مونگ، سنگترہ وغیرہ دیں، آلو، گوبھی، گوشت، انڈے وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔

جگری جلودھر، ہپاٹک ڈراپسی، (Hepatic-Dropsy)

اس مرض میں جگر میں پانی پڑ جاتا ہے، جسے طب میں جگری جلودھر کہتے ہیں، جگر کی سوجن، جگر کا پھوڑا، ورم جگر وغیرہ سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے، جگر میں ورم ہونے سے جگر شدہ خون نہیں بنا سکتا، جس سے جسم کے اندر خاص طور پر جگر کے اندر جلودھر کا عارضہ ہو جاتا ہے، جس کا اگلے باب میں دیا گیا ہے۔

جدید تحقیقات کے مطابق پیشاب لانے والی سلفا ڈرگز ڈایامیکس (Dia mex) کا استعمال اس مرض میں مفید ہے ——— یونانی و ویدک علاج جلودھر کے مطابق کریں۔

جگر کا سرطان، کینسر آف لور، (Cancer of Liver)

یہ عارضہ جسم میں دوسری جگہ ہونے پر جگر کو بھی متاثر کر لیتا ہے، یعنی جگر میں بھی ہو جاتا ہے، بعض دفعہ جگر میں رسولی بھی ہو جاتی ہے
مرض، علامات بطرز سرطان ہیں، مریض بالکل کمزور ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ یرقان کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے، کینسر آف لور کے لئے سرطان کا بار
ملاحظہ فرماویں، حال ہی میں مشہور ہندوستانی و پاکستانی بوٹی دھماسہ کو اس مرض کے لئے شافی قرار دیا گیا ہے اور سرطان کے لئے نہایت موثر ثابت
ہوئی ہے۔ اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ دو تولہ سبز یا خشک پودے کو پیس کر عرق نکال کر روزانہ صبح اور شام پلائیں، دو ہفتہ کے اندر حیرت
انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ سرطان میں اگر بیرونی حصہ ہو تو اس پر اس کی پلٹس بنا کر بھی باندھی جائے، بعض مریضوں کو اس قدر خوراک موافق نہیں آتی
ہماری رائے میں ابتداء میں چھ ماشہ دھماسہ کو چار تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں، اس بوٹی کا مفصل بیان ہماری نئی تصنیف "ہندوستان کی جڑی
بوٹیاں" میں دیا گیا ہے، قیمت اٹھارہ روپے اور محصول ڈاک .. چھ روپے ہے اور منیجر زلا جوگی پبلیکیشنز پانی پت (ہریانہ) کے پتہ سے ایک خط لکھ کر منگ
جا سکتی ہے۔

جگر کی آبی رسولی، ہائیڈیٹیڈ سسٹ آف لور، (Hydatid-cyst of Liver)

اس مرض میں جگر میں رسولی پیدا ہو جاتی ہے، بعض دفعہ ایک سے بھی زیادہ ہو سکتی ہیں، جگر کے مقام پر غور سے معائنہ کرنے پر رسولی معلوم
جا سکتی ہے، جو کہ ایک لچکدار تھیلی کی طرح ہوتی ہے۔ رسولی کے بڑھ جانے پر یہ پھیپھڑے اور پیٹ پر دباؤ ڈالتی ہے، اس مرض میں اکثر ساتھ جلو
کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے، اس مرض کا علاج کسی اچھے ہسپتال میں سوائے آپریشن کے اور کوئی نہیں ہے، معمولی حالتوں میں جگر کے پھوڑے کے
علاج کرنا چاہیئے۔

امراض جگر کا پھلوں سے علاج:- ۱۔ آب سنگترہ ایک عدد، چینی حسب ضرورت، سوڈا خوردنی ایک گرام۔ ایک گلاس پانی میں حسب ضرو
میٹھا یا کوئی شربت ملا لیں اور ایک گرام سوڈا بائیکارب اس میں خوب حل کر لیں۔ اب ایک عدد سنگترہ رس سے بھرا ہوا لے کر اس کا چھلکا و بیج د
کریں۔ پھر قاش سنگترہ کو صاف کپڑے میں رکھ کر دبا کر رس حاصل کریں۔ اس پانی کو شربت مندرجہ بالا میں ملا کر داخل کریں، جوش پیدا ہوگا۔ جوش ہو
ہی گلاس کو منہ سے لگا کر نوش کریں۔ نہایت ہی مفید و خوش ذائقہ شربت ہے۔
معدہ کی سوزش و گرمی کی تسکین کے لئے مفید ہے۔ موسم گرما کا تحفہ ہے، ——— پیشاب لاتا ہے، جگر کے سدّوں کو کھولتا ہے۔ یرقا
کمزوری جگر کا مجرب علاج ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔

۲۔ چہرہ و جسم کو نکھارنے و خوبصورت بنانے کے لئے خون پیدا کرنے والے پھلوں کو کثرت سے استعمال کریں۔ اس مقصد کے لئے انگور، سنگترہ اور سیب
تینوں پھل بہت ہی مفید ہیں۔ جگر میں وافر لال خون پیدا ہوتا ہے اور چہرہ کی زردی لالی میں بدل جاتی ہے۔

۳۔ انار کے رس پچاس گرام میں نئے لوہے کا دھویا ہوا صاف ٹکڑا رکھ دیں۔ صبح لوہے کو نکال دیں۔ پانی میں قدرے مصری اور پانی ملا کر پلایا ک
یرقان دور ہو کر جگر میں خون پیدا ہوگا۔

گیارھواں باب
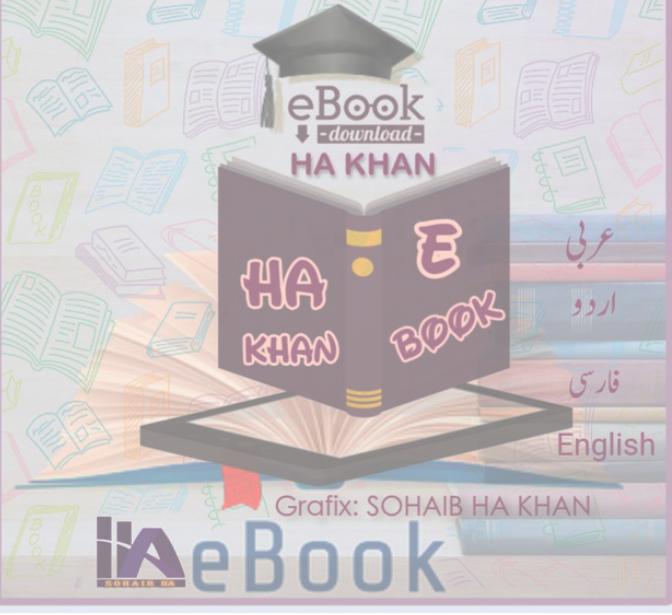
پِتّہ اور تِلّی کی بیماریاں

پانڈو، پیلیا روگ، یرقان، جانڈس، (Jaundice)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں کبھی چہرہ اور آنکھیں اور کبھی تمام بدن پیلا ہو جاتا ہے، بعض دفعہ سیاہ بھی ہو جاتا ہے۔ یہ مرض وجوہات کے لحاظ سے کئی قسم کا ہوتا ہے، چنانچہ بعض ضروری اقسام درج ذیل ہیں:۔

۱۔ خون شکن یرقان (ہیمولائی ٹک جانڈس):۔ اس مرض میں خون کے سرخ کیسے (سیلز) (Cells) نہایت بھاری مقدار میں ضائع ہو جاتے ہیں اور خون کے سرخ ذرات کا رنگین مادہ بلی روبین میں بدل جاتا ہے۔ یہ تبدیلی جگر کے ماؤف ہونے پر واقع ہوتی ہے، لیکن خلیات کبدی ایک حد تک بھی روبین کی زیادہ مقدار خارج کر سکتے ہیں، اس لئے یرقان ہو جاتا ہے۔

۲۔ یرقان سمّی (ٹاکسک جانڈس) (Toxic Jaundice):۔ یہ مرض نمونیہ، محرقہ، ہیکہ، پارہ، سنکھیا، کلوروفارم، فاسفورس وغیرہ کے زہر سے یا سانپ کے ڈسنے یا کسی جانور کے کاٹنے سے زہر یا خون میں پیپ شامل ہو جانے سے ہو جاتا ہے، اور ان کی وجہ سے صفراوی نالیوں میں بندش ہو جاتی ہے، اس قسم کا یرقان دوسرے مرض کی علامت ہے، بذاتِ خود کوئی مرض نہیں۔

۳۔ یرقان سُدّی (Obstructive-Jaundice):۔ یہ جگر کے صفرا کو پتہ میں اور پھر وہاں سے انتڑی میں پہنچانے والی نالیوں کے اندر یا باہر رکاوٹ پیدا ہو جانے سے ہوتا ہے۔

۴۔ یرقان بلغمی (کٹارل جانڈس):۔ اکثر بارہ انگشتی آنت میں سوزش ہو کر غشاء مخاطی کا ورم مرارہ کی نالی جو تین انچ لمبی ہوتی ہے اور لبلبہ کی نالی کے ساتھ اثنا عشری میں کھلتی ہے، اس تک اثر کرتا ہے اور اس کی دیواروں میں ڈھیلا ورم پیدا کر کے غلیظ بلغم کا ترشح ہوتا ہے، جس کے ذریعے

صفرا کی نالی کا راستہ بند ہو جاتا ہے۔ بالفاظ دیگر یہ یرقان سُدی کی ایک قسم ہے، لیکن حال ہی میں یہ نظریہ تبدیل ہو گیا ہے اور نئی تحقیقات کے مطابق خلیات کبدی (Hepatic-cells) میں ایک جرثومہ (وائرس) کے سبب سے سوزش واقع ہو کر ان کے صفرا کے اخراج کے فعل میں فرق پیدا کر دیتی ہے، جس سے یرقان ہو جاتا ہے۔

۵۔ **یرقان طحالی**:۔ اس مرض میں تلی کی رگوں میں سُدہ پڑ جاتا ہے، جس کی وجہ سے سودا تلی میں نہیں جاتی اور خون کے ساتھ مل کر تمام بدن کو سیاہ کر دیتی ہے۔ اس کو یرقان اسود کہتے ہیں، طب جدید میں ایکسٹریس میلس یا بلیک جانڈس کہتے ہیں، یرقان اسود کے ساتھ گاہے حمیٰ ربع اور یرقان اصفر کے ساتھ حمیٰ لازم (لازمی بخار) بھی ہوتا ہے۔

علامات:۔ اس مرض میں سب سے پہلے آنکھوں کی رنگت زرد ہونے لگتی ہے، ناخن، چہرہ، بازو اور آخر میں سارا جسم زرد ہو جاتا ہے۔ پاخانہ سفید، پیشاب زرد گہرہ براؤن ہوتا ہے۔ قبض، سستی، کاہلی، منہ کڑوا، درد معدہ، عام طور پر معمولی بخار ہوتا ہے، صفراوی نالیاں بند ہو کر صفرا خون میں جذب ہو جاتا ہے، آخر میں بدن پر خارش ہو جاتی ہے۔ یہ مرض اکثر گرم چیزوں کے استعمال سے ہوتا ہے، جس سے صفرا کی نالیاں بند ہو جاتی ہیں۔

طب آیورویدہ میں پانڈو روگ کی پانچ قسمیں دی گئی ہیں۔ (۱) واتج، (۲) پتج، (۳) کفج، (۴) سنپاتج، (۵) مٹی کھانے سے۔

صفرا کی موجودگی کے لئے پیشاب ٹیسٹ کرنے کا طریقہ

مریض کا پیشاب ٹیوب میں لے کر چٹکی بھر سفوف گندھک ڈال دیں، اگر پیشاب میں نمکیات صفرا ہوں گے، تو گندھک ضرور اس میں گھل جائے گی یا نیچے بیٹھ جائے گی، اگر اوپر تیرتی رہے تو یہ اس کی دلیل ہے کہ مریض کو یرقان نہیں۔ یہ طریقہ ڈاکٹری میں ہیز سلفر ٹیسٹ (Hay's Sulphur Test) کہلاتا ہے، یرقان کے شروع میں پیشاب نمکیات صفرا خارج کرتا ہے، جو بعد ازاں رُک جاتے ہیں، تب دوسرا ٹیسٹ (Gmelin's test for bile pigment) کام دے سکتا ہے، اور وہ یہ ہے کہ پیشاب کے چند قطرے کسی چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر نائیٹرک ایسڈ کے دو قطرے ڈالیں تو یرقان کی موجودگی میں گلابی اور ہرے چھلے بن جائیں گے۔

علاج ڈاکٹری:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے علاج کریں، شروع مرض میں مریض کو ۲۴ گھنٹہ تک کوئی غذا نہ دیں، صرف معمولی مقدار میں آش جو پلائیں۔ رات کو کیلومل تین سے پانچ گرین کھلا کر صبح ایک خوراک فروٹ سالٹ یا برٹلز پوڈر دیں۔ تاکہ دو چار دست آجائیں۔ مریض کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں، اگر متلی دیتے ہو تو صرف سنگترہ کا رس، لیمونیڈ اور دودھ سوڈا دیں، بیرونی خارش کے لئے کاربالک آئیل کا استعمال کریں، یرقان کے مریضوں کو تیل، گھی، چربی سے پرہیز کرنا چاہیئے، یرقان کے لئے:۔

۱۔ ٹوفوسامین (Topho-Samin) وریدی طور پر ۵ سی سی انجکشن ضعف جگر اور یرقان کے لئے مفید ہے، یہ جگر کے صفرا کو خارج کرتے ہیں۔

۲۔ ڈیکولین (Decholin) ۵ سی سی وریدی انجکشن دیئے جاتے ہیں، ڈی ہائیڈرو کولین (De-Hydro-Cholin) کے نام سے فروخت ہوتی ہے، ضعف جگر، پتہ کے ورم اور سوزش میں مفید ہے۔

۳۔ کمپولان (Campolon) یہ بائر کمپنی کے لور ایکسٹریکٹ کے انجکشن ہیں، جو یرقان، کمی خون، کمزوری، ضعف جگر میں مفید ہے۔ مقدار خوراک دو سی سی عضلاتی طور پر دیں۔ یہ مارکیٹ میں کمپانیم (Campaneem) کے نام سے بھی فروخت ہوتا ہے۔

ہمارے تجربات میں یرقان کے لئے وٹامن بی ۱۲ کے ایک سی سی کے روزانہ عضلاتی انجکشن نہایت زود اثر ثابت ہوتے ہیں۔

لور ایکسٹریکٹ کے عضلاتی انجکشن بھی جلد اثر دکھاتے ہیں۔

پیٹنٹ ادویات میں جگر کو صاف کرنے کے لئے بائی کولیٹ (Bicholates) اور بائل بینز (Bilebeans) عمدہ ادویات ہیں۔ یرقان وبائی جو کہ ایک متعدی مرض ہے اور اس میں بخار ۱۰۲ سے ۱۰۵ درجہ تک ہوتا ہے اور حال ہی میں دہلی میں اس کی وبا پھیلی تھی۔ اس سلسلہ میں وبائی یرقان کے لئے سٹرپٹو پینی سلین کا عضلاتی انجکشن مفید ہے، اس کے علاوہ ٹیرامائی سین کا استعمال مفید ہے، وٹامن بی کمپلیکس کا ساتھ ساتھ استعمال ضروری ہے۔ جرثومہ کے لئے صرف پینی سلین کا عضلاتی انجکشن بھی مفید ہے۔

لورجن (Liver gen) اور کومارش (Qumaresh) کا استعمال بھی یرقان میں کیا جاتا ہے، جو کہ عمدہ ادویات ہیں۔

ماڈرن ادویات: ۱۔ لیبوی بران (Livibron) پارک ڈیوس ——— ایک سے دو چمچہ دن میں تین بار استعمال کرائیں۔

۲۔ ڈیلفی کال (Delphicol) لیڈرلے ——— دو سے تین چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں۔

۳۔ فیلامین (Felamine) سینڈوز ——— ایک سے دو گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۴۔ نیومیتھیڈین (Neomethidin) نیوفارما ——— ایک سے دو چمچہ یا ایک سے دو گولی دن میں تین بار دیں۔ جگر کے تمام امراض و یرقان کے لئے مفید ہے۔

۵۔ لیٹریسن (Litrison) روش ——— دو تین ٹکیاں دن میں تین بار کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

۶۔ اگر یرقان کے ساتھ ساتھ تھوڑا تھوڑا بخار بھی ہو تو ٹیرامائی سین ایس۔ایف (Terrmycin S.F) فزر ——— کا ایک کیپسول ہر چھ گھنٹہ بعد دودھ یا پھلوں کے رس کے ساتھ دیں یا اکرومائی سین (Achromycin) لیڈرلے ——— یا سوبامائی سین (Subamycine) ڈیز ——— یا لیڈرمائی سین (Ledermycin) لیڈرلے ——— کا استعمال کرایا جائے۔

۷۔ بہت خراب حالت میں لور ایکسٹریکٹ (Liverextract) کا عضلاتی انجکشن کریں اور کارٹی سون (Cortisone) کی گولیوں کا استعمال بھی بعض دفعہ اچھے نتائج دکھاتا ہے۔

یونانی علاج: مولی کے سبز پتوں کا پانی (پھاڑا ہوا) سات تولہ، شکر سرخ چار تولہ ملا کر روزانہ پلائیں یا کھٹی بوٹی ایک تولہ لے کر ایک پاؤ پانی میں پیس روزانہ پلائیں۔ (اس بوٹی کا بالتصویر بیان "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" میں درج ہے، قیمت جلد اوّل ۱۸/- روپے، جلد دوم ۱۸/- روپے، جلد سوم ۱۸/- روپے محصولڈاک علاوہ "منیجر زالاجوگی پبلیکیشنز پانی پت (ہریانہ) انڈیا" سے خط لکھ کر وی۔پی سے طلب کر سکتے ہیں)، یا کاسنی، جڑ کاسنی، مغز بیج خربوزہ، مغز بیج کھیرا ہر ایک پانچ ماشہ، مصری دو تولہ پانی میں شامل کر کے رگڑ چھان کر صبح و شام پلائیں۔

یرقان دُور کرنے کے لئے آسان مُجرّبات

۱۔ بیج کاسنی ایک تولہ، نمک لاہوری ایک ماشہ دونوں کو ملا کر پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں، جب پانی پھٹ جائیں، تو چھان کر پلائیں۔

۲۔ مکو سبز کا پانی (آگ پر پھاڑا ہوا)، کاسنی سبز کا پانی (آگ پر پھاڑا ہوا)، مولی سبز کا پانی (آگ پر پھاڑا ہوا) ہر ایک تین تولہ، شربت بزوری تین تولہ ملا کر پلائیں۔

۳۔ سوڈا بائیکارب و نوشادر ٹھیکری مناسب مقدار میں کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد ایک اونس پانی میں گھول کر پلانا مفید ہے۔

۴۔ ریوند خطائی، ہلدی برابر وزن لے کر مٹی کے پیالہ میں نرم آگ پر بریاں کریں، بعد ازاں پیس کر سفوف بنالیں۔ اور چار ماشہ کی مقدار میں شربت دینار تین تولہ، عرق مکو بارہ تولہ کے ساتھ دیں۔ یرقان اسود کے لئے، جس میں جسم سیاہ ہو جاتا ہے، نہایت مفید اور زود اثر ہے۔

۵۔ پرانے یرقان میں پھٹکڑی بریاں ایک ماشہ، دہی دس تولہ کے ہمراہ دینا مفید ہے۔

۶۔ آلو بخارا ایک تولہ، املی آدھا تولہ، کاسنی آدھا تولہ، پانی ایک پاؤ، کسی مٹی کے سکورے میں رات کو بھگو دیں، صبح مل کر چھان لیں، صبح سویرے چھنے

ہوئے خیساندہ میں دو تولہ مصری ملاکر پلائیں۔ یرقان کے لئے مفید ہے۔

آیورویدک علاج:۔ کشتہ فولاد بقدر آدھی سے ایک رتی چند روز استعمال کرانے سے وات سے پیدا شدہ یرقان رفع ہو جاتا ہے۔اسی طرح منڈور بھسم آدھی سے ایک رتی کا استعمال ہر قسم کے یرقان و جگر اور تلی کے لئے مفید ہے، چندر سوریہ رس یا پران بلبھ رس یا پانڈو پنچانن رس کا استعمال بھی مفید ہے۔مشہور آیورویدک دوا کماری آسو کا استعمال بھی یرقان کے لئے مفید ہے۔ آملکیہ اولیہ، دھاتری ارشٹ، کالا آننگ لوہ، پنرنوا منڈور، اشک کواتھ، اسٹاد شانگ لوہ کا استعمال بھی مفید ہے۔

مندرجہ ذیل آسان آیورویدک مجربات یرقان کے لئے بہت مفید ہیں:۔

۱۔ کیکر کے پھول لے کر برابر مصری ملالیں۔ اور روزانہ چھ ماشہ ہمراہ پانی صبح و شام کھلانے سے کاملا یقیناً رفع ہو جاتا ہے۔

۲۔ کنگھی بوٹی چھ ماشہ بطور سردائی گھوٹ کر مصری ملاکر روزانہ سات روز تک پلانے سے کاملا رفع ہو جاتا ہے۔

۳۔ کسوندھی بوٹی کے پتے سات عدد، مرچ کالی چار عدد، دونوں پیس کر تازہ پانی کے ہمراہ کھلانے سے ایک ہفتہ میں بڑھا ہوا کاملا روگ ناش ہو جاتا ہے۔

۴۔ تریپھلہ دو تولہ، ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر نصف پانی رہ جانے پر چھان لیں اور مصری ملاکر پلانے سے کاملا روگ نشٹ ہو جاتا ہے۔

۵۔ گلو کے پتے ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر اس میں ایک تولہ مصری ملاکر پلائیں، آٹھ دن میں کاملا نشٹ ہو جاتا ہے۔

۶۔ آملہ کا رس بطور سُرمہ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں، یرقان کے لئے مفید ہے۔

۷۔ تازہ گلوئے نیم ۱۵ گرام، شہد ۱۰ گرام، گلو کو کچل کر ۳۰۰ گرام پانی میں جوش دیں، آدھا رہنے پر چھان کر ٹھنڈا ہونے پر شہد ملاکر پلائیں۔

۸۔ مہندی کے پتے دس گرام، ۳۰۰ گرام پانی میں جوش دے کر چھان کر صبح کو پلائیں۔

۹۔ مولی کا پانی اڑھائی تولہ، نوشادر بھلی ایک گرام، مولی کے پانی میں نوشادر ملاکر دن میں دوبار دیں۔

۱۰۔ ببول کے پھول ۶ گرام، زیرہ سفید ۴ گرام، ۳۰۰ گرام پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو چھان لیں اور پی لیں۔

۱۱۔ افسنتین ۶ ماشہ، نوشادر بھلی ایک ماشہ، ۳۰۰ گرام پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں، جب پانی الگ ہو جائے تو اُتار کر چھان کر پلائیں۔

۱۲۔ گلو کے تازہ پتے ۶ ماشہ، ۵۰ گرام پانی میں اُبال کر چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر پلائیں۔

کاملا کی لاعلاج علامتیں:۔ جس کاملا یا کنبھ کاملا کے مریض کا پیشاب و پاخانہ سیاہ رنگ کا پیلا یا بالکل سُرخ ہو جائے، جسم پر سوجن بڑھ جائے، آنکھیں، چہرہ، پیشاب وقتے بالکل لال رنگ کے ہو جائیں اور مریض وہمی ہو جائے تو مرض کو لاعلاج سمجھیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ فاسفورس ۳۰ ایک کامیاب علاج ہے، علاوہ ازیں فیرم ۱۲ (FERRUM) کا استعمال بھی مفید ہے۔

بائیوکیمک علاج:۔ کالی میور (مرض کے شروع میں) نیٹرم سلف (مرض کی بڑھی ہوئی حالت میں) اور نیٹرم میور پرانی صورت میں مفید ہے۔

قدرتی علاج:۔ لیموں، سنگترہ، مالٹا، مولی اور پودینہ، ہرے دھنیاں کی چٹنی کا استعمال مفید ہے۔ ہمارے تجربہ میں اگر مریض کو بکری کا دودھ متواتر استعمال کرایا جائے اور خوراک کم دی جائے تو یرقان کے مریض کو چند روز میں ہی آرام آجاتا ہے۔

غذا و پرہیز:۔ ہلکی اور زود ہضم غذائیں دیں، جب تک ہاضمہ درست نہ ہو جائے، ثقیل اور دیر ہضم اغذیہ دینے سے سخت پرہیز کریں، آیوروید نظریہ کے مطابق پانڈو روگ کے روگی کو ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا منع ہے، بلکہ گرم پانی میں تولیہ بھگو کر اس کو نچوڑ لیں۔ اس سے سارے جسم کو صاف کرنا چاہیئے، کیونکہ اس طرح مریض کے مسام کھل کر مواد فاسدہ بذریعہ مسامات خارج ہوتا رہتا ہے۔

پلیہا ورِدھی، تلّی کا بڑھ جانا، عظم الطحال، انلارجمنٹ آف دی سپلین
(Enlargement of the Spleen)
پلیہا سوجن، تلّی کا ورم، ورم الطحال، اسپلینائیٹس (Spleen it-is)

تعریف مرض :۔ ورم اور عظم دونوں میں تلی بڑھ جاتی ہے، ورم میں التہاب اور شدید درد بھی ہوتا ہے۔

وجوہات :۔ یہ مرض اکثر ملیریائی بخاروں کے بعد ہوا کرتا ہے۔ بخار کی حالت میں زیادہ پانی پینے یا تلی کی بناوٹ میں کوئی خرابی پیدا ہونے یا سوداوی یا بلغمی رطوبت تلی میں جمع ہو جانے سے تلی بڑھ جاتی ہے۔

علامات :۔ صحت کی حالت میں تلی بائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے ہاتھ لگانے سے محسوس نہیں ہوا کرتی، مگر مرض کی حالت میں بڑھ کر کبھی تمام پیٹ کو روک لیا کرتی ہے، مریض کا پیٹ کسی قدر بڑھ جاتا ہے، ہاضمہ خراب، آنکھوں میں گدلاہٹ، پاخانہ سفید سیاہی مائل آتا ہے، مریض لاغر و کمزور ہو جاتا ہے۔ ورم کے ساتھ اکثر بخار بھی آجاتا ہے۔

ایلوپیتھک علاج :۔ اگر مریض کی رہائشی جگہ ملیریا زدہ ہو تو تبدیلی آب و ہوا بہت ضروری ہے، بیرونی طور پر تلی پر ٹنکچر آیوڈین دن میں دو بار پھریری سے لگائیں، خوراکی طور پر آئرن، آرسنک اور کونین کا استعمال مناسب مقدار میں بہت مفید ہے۔ انجکشن کی صورت میں آئرن آرسی نیٹ (Iron-Arsenate) ایک سی سی عضلاتی انجکشن یا سیم الفار اور فولاد کے انجکشن ہیں۔ جو ورم طحال جنرل کمزوری اور پرانے ملیریائی بخاروں کے لئے مفید ہیں یا آئرن آرسی نیٹ و سٹرکینا (Iron-Arsenate-Strych) (سنکھیا، فولاد اور کچلہ کے ٹیکے) اور ایک سی سی عضلاتی طور پر دیں، ورم طحال و کمزوری کے لئے مفید ہیں۔ آئرن کا کوڈائی لیٹ (Iron-Cocody late) (فولاد اور سنکھیا کے ٹیکے) ایک سی سی پٹھوں میں دیں۔ ورم طحال اور پرانے ملیریا بخار کے لئے مفید ہیں۔ ورم طحال کے لئے یہ نسخہ بھی مفید ہے :۔
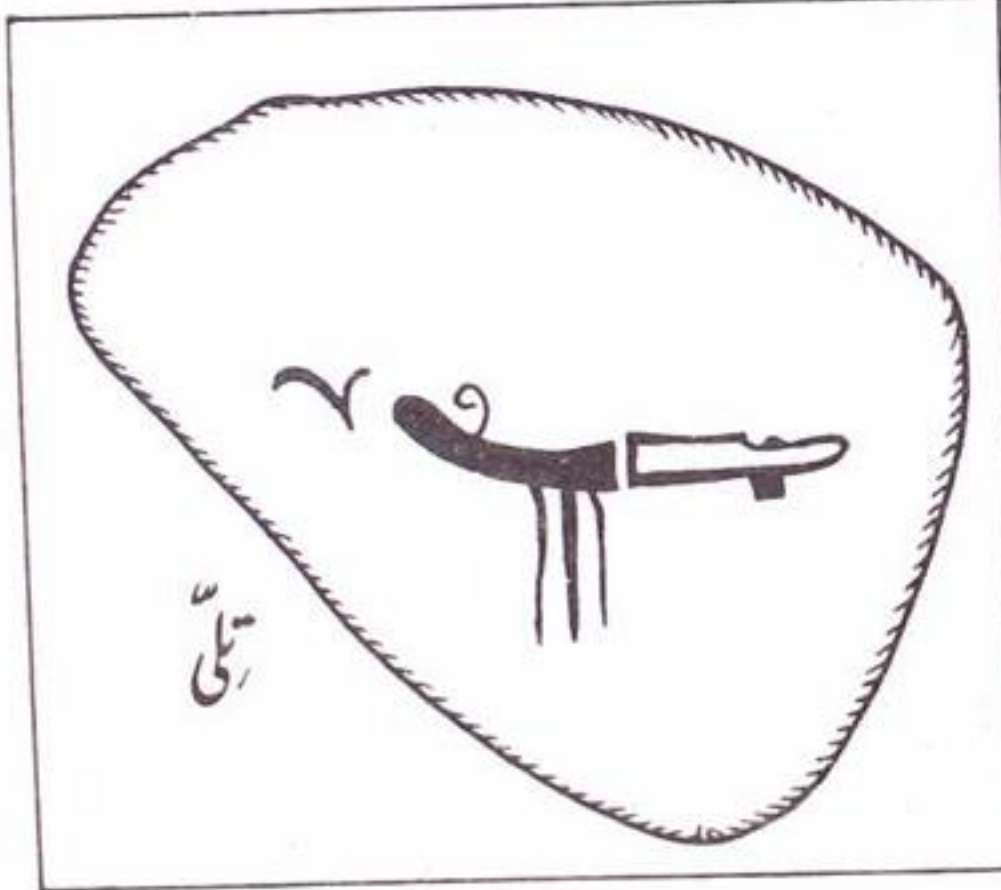
کونین سلفاس دو گرین، سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ ۵ منم، فرائی سلفاس ۴ گرین، میگنیشیا سلفاس ایک ڈرام، صاف پانی ایک اونس، ایسی ایک خوراک غذا کے نصف گھنٹہ بعد دیں۔ کمزور مریضوں کو اس کی دو خوراکیں بنا کر دیں۔

سپلین مکسچر :۔ کونین سلفاس ۵ ماشہ، سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ ۲ ماشہ، میگنیشیا سلفاس ۱۵ تولہ، فرائی ایٹ امونیا سائٹراس ۹ ماشہ، صاف پانی ایک پونڈ، سب کو باہم ملالیں، مقدار خوراک ڈیڑھ سے دو تولہ، صبح و شام، خشک روٹی، چاول یا دلیہ وغیرہ کھا کر دیر سے پی لیا کریں، پرانے ملیریا بخار، تاپ، تلی، کمزوری جگر، ہضم کی خرابی، سوجن وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ یہ متواتر استعمال نہ کی جائے، بلکہ ہفتہ میں دو دن

ناغہ کرکے استعمال کی جائے۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ آئرن کونین مکسچر (Iron quininemixture) ــــــــــــــــــــــــــ کونین سلف پانچ گرین، سلفیورک ایسڈ ڈل (تیزاب گندھک کا ہلکا گھول) پانچ منم، فیرس سلف (ہیراکسیس سنر) پانچ گرین، میگ سلف (سالٹ) ایک ڈرام، لائیکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا) تین بوند، ایکوا (پانی) ایک اونس۔

پہلے سلفیورک ایسڈ ڈل کو دو ڈرام پانی میں ملاکر اس میں کونین حل کرلیں، پھر اس میں لائیکوار آرسینی کیلس ملالیں۔
میگ سلف کو الگ کھرل میں ڈال کر حل کریں۔ پھر اس میں مذکورہ بالا حل شدہ کونین ملاکر بوتل میں ڈالیں۔
یہ ایک خوراک دوا ہے (کمزور مریضوں کو نصف مقدار میں دیں) اس کو تھری سلف مکسچر بھی کہتے ہیں۔ یہ پرانے ملیریا بخار کے سبب تلی بڑھ جانے کی نہایت مفید دوا ہے۔ اس لئے یہ سپلین مکسچر (تلی کا مکسچر) کے نام سے مشہور ہے اور قدیم وقیمتی نسخہ ہے۔

مقدار خوراک وطریق استعمال :۔ پہلے ہفتہ ایک ایک خوراک بعد از غذا (یعنی کھانا ہضم ہونے کے بعد) دن میں تین بار دیں۔ ملیریائی بخار کی باری ہو تو اس کی پانچ چھ خوراکوں سے ہی رک جاتی ہے اور لگاتار ایک ہفتہ پلانے سے ملیریا کی بیماری یا حملہ بالکل رک جاتا ہے، لیکن تلی باقی رہ جاتی ہے ــــــــ چونکہ تلی کے جراثیم تلی میں رہ جاتے ہیں، اس لئے اگر تلی کو پورا آرام نہ ہو تو ملیریا کے جراثیم بڑھ کر پھر بخار کا حملہ ہونے لگتا ہے۔ اس لئے ایک ہفتہ دوا استعمال کرچکنے کے بعد تلی اور انیمیا کو دور کرنے کے لئے اس مکسچر کی ایک ایک خوراک بعد از غذا دن میں دو بار ایک دو ہفتہ یا تین ہفتہ اور استعمال کریں، اگر اس کے دوران استعمال میں مریض کے کان بجنے لگیں تو دو تین روز کے لئے ناغہ کردیں، یعنی دو تین دن مکسچر نہ پلائیں، چونکہ کونین حاملہ کے لئے مضر ہے، اس لئے حاملہ کو یہ دوا نہ دیں۔

۲۔ کونین سلفیٹ پانچ گرین، فرائی سلفیٹ پانچ گرین، میگ سلف ایک ڈرام، ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ پانچ منم، پانی ایک اونس تک ــــــــ موسمی بخار (ملیریا)، ورم طحال اور کمزوری جگر کے لئے ازحد مفید ہے

یونانی علاج :۔ مندرجہ ذیل مجربات بڑھی ہوئی تلی کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ہیں :۔

دوائے طحال :۔ مصبر شدھ چھ ماشہ، اجوائن تین ماشہ، نوشادر ٹھیکری تین ماشہ، گوداگھیکوار تین تولہ، گولیاں بقدر نخود بنائیں ایک گولی صبح وشام ہمراہ تازہ پانی لیں۔

نوشادر گھول :۔ دو تین پتے گھیکوار لوٹے کے لیں، اور ان کے درمیان میں شگاف دے کر نوشادر ٹھیکری بھر دیں اور دھاگے سے باندھ کر دھوپ میں لٹکا دیں نیچے ایک چینی کا پیالہ رکھ دیں، تاکہ نوشادر کا گھول پیالہ میں آجائے۔ اس گھول کے تین یا چار قطرے روزانہ بتاشہ میں ڈال کر پانی یا عرق سے نگل لیں، یہ نوشادر گھول بڑھی ہوئی تلی کو تحلیل کرنے میں آسان وبغیر خرچ کے آزمودہ علاج ہے، چند روز کے استعمال سے بڑھی ہوئی تلی کو آرام آجاتا ہے۔

حب طحال :۔ نوشادر ٹھیکری، مصبر شدھ، قلمی شورہ، سہاگہ ہر ایک ایک تولہ، سرکہ انگوری چار تولہ میں کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں خوراک ایک گولی صبح وشام ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔ تلی کے بڑھ جانے سے جتنے عوارض پیدا ہو گئے ہوں، ان گولیوں کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔

چٹنی برائے طحال :۔ سونف اڑھائی تولہ، ارنڈ خربوزہ (پپیتا) اڑھائی تولہ، ادرک سوا تولہ، انجیر زرد سوا تولہ، پودینہ خشک تین ماشہ، کلونجی تین ماشہ، سوہاگہ بریاں تین ماشہ، نوشادر تین ماشہ، مرچ سیاہ تین ماشہ، نمک لاہوری تین ماشہ، سب کو سرکہ انگوری میں پیس کر چٹنی تیار کریں اور کھانا کھانے کے بعد تین ماشہ استعمال کریں۔

دیگر :۔ اجوائن، گھیکوار کا گودا، اجوائن کو گھیکوار کے گودے میں تر کرکے سکھالیں، دو گرام دن میں دو بار تازہ پانی سے دیں۔

آیورویدک علاج :۔ کماری آسو، لوہ آسو بہترین ادویات ہیں۔ جن کے نسخہ جات پچھلے صفحات میں لکھے جاچکے ہیں، مندرجہ ذیل مجربات بھی طب آیوروید میں تلی بڑھ جانے کے لئے بہت مفید ہیں۔

پلیہاری آدی وٹی :۔ مصبر شدھ، ہیرا کسیس سبز، لہسن (چھلکا دور کیا ہوا) کشتہ ابرک سیاہ برابر وزن۔

پہلے لہسن کو کھرل کر کے باریک کریں۔ پھر باقی ادویہ ملا کر گوما بوٹی کے پانی میں تین پہر تک کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں، خوراک ایک سے دو گولی صبح و شام گرم دودھ کے ساتھ دیں۔ بڑھی ہوئی تلی، بڑھے ہوئے جگر، سوجن، بدہضمی، خون کی کمی کے لئے مفید ہے، خصوصاً تلی کو درست کرنے کے لئے لابھ دائیک ہے۔

دوائے تلی :۔ ہلدی پانچ تولہ، سیندھا نمک پانچ تولہ، رس گوار گھیکوار ایک پاؤ، تینوں چیزوں کو چوڑے منہ کی بوتل میں بھر کر ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں، بعد ازاں بوتل کے اوپر والا پانی نتھار لیں، روزانہ کھانا کھانے کے بعد چھ ماشہ لیا کریں، بڑھی ہوئی تلی تحلیل ہو جائے گی۔

وڑنگ آدی چورن :۔ وڑنگ ایک تولہ، چھلکا جڑ چرچٹہ ایک تولہ، برادہ دیودار دو تولہ، سب کو خوب باریک پیس کر تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک ہمراہ گرم پانی کھلائیں، اس سے تلی کو آرام آجاتا ہے۔

علاوہ ازیں بجر کھشار، ابھیالون، گڑ پپلی، بریہت لوکناتھ رس، بیبھتاوی کواتھ، لون ترتیاری چورن، یوانی آدی چورن، ابھیاونک الگنی مکھ چورن، وغیرہ تلی بڑھنے کے لئے مفید ہیں۔

پلیہا روگ کے لئے آسان آیورویدک نسخے

۱۔ جڑ سربھوکہ چھ ماشہ خوب باریک پیس کر گائے کی لسی (چھاچھ) کے ہمراہ کھلانے سے بڑھی ہوئی تلی کو آرام آجاتا ہے۔

۲۔ پکے ہوئے میٹھے آموں کا رس پانچ تولہ، شہد ایک تولہ ملا کر روزانہ کھلانے سے چند روز میں مرض دور ہو جاتا ہے۔

۳۔ ہلدی دو تولہ، نمک سیندھا دو تولہ، رس گھیکوار ایک سیر، سب کو ملا کر ایک بڑی بوتل میں بھر کر ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں، پھر نتھار کر چھ ماشہ روزانہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا بڑھی ہوئی تلی کو آرام دیتا ہے۔

۴۔ چھلکا ہرڑ زرد اور نمک سیاہ برابر وزن لے کر سفوف بنائیں، خوراک تین ماشہ ہمراہ گرم پانی دیں، اس سے تلی کو آرام آجاتا ہے۔

۵۔ فلفل دراز، عرق سونف میں گھس کر بچوں کو پلانے سے بچوں کی تلی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ اگاری کس مکاریس، مرکیوریس، آرسنک ایلب، چائنا بہترین ادویات ہیں۔

بائیوکیمک علاج :۔ اس علاج میں فیرم فاس، کالی میور اور نیٹرم سلف مفید ادویات ہیں۔

قدرتی علاج میں مولی کا استعمال نہ صرف تلی کے لئے مفید ہے، بلکہ جگر اور گردے و مثانہ کے لئے بھی مفید ہے۔ اچار مولی اور اچار آم بھی مفید ہے۔

پھلوں سے علاج :۔ ۱۔ پپیتہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لے کر نمک چھڑک کر استعمال کریں یا کچا پپیتہ ٹکڑے کر کے سرکہ انگوری میں ڈال کر رکھیں، تھوڑے نمک لگا کر چھ گرام صبح کھائیں یا کچا پپیتہ بھی نمک چھڑک کر لے سکتے ہیں۔

۲۔ مولی چھیل لیں اور ۲۵ گرام لیں، نوشادر ٹھیکری ۲ گرام، مولی ٹکڑے کر کے اوپر نوشادر چھڑک دیں اور رات بھر شبنم میں رکھیں، صبح استعمال کریں۔

نوٹ :۔ یہ مرض دھیرے دھیرے دور ہوتا ہے، اس لئے اس کا علاج دو سے چار ہفتہ اور بعض دفعہ اس سے بھی زیادہ عرصہ تک جاری رکھنا پڑتا ہے۔

غذا و پرہیز:۔ بھوک سے کم کھائیں، گندم کی روٹی، شوربہ، مولی کی سبزی اور اچار مفید ہے۔ چکنی، میٹھی چیزوں خصوصاً مکھن، دال چنے، دال ماش سے پرہیز ضروری ہے۔

پِلیہاشُول، تِلی کا درد، وجع الطحال، پِسلی نیلجیا، (Splenalgia)

تعریف مرض:۔ تلی کے مقام پر درد ہوتا ہے۔
وجوہات:۔ ریاح کی کثرت اور کبھی سردی یا گرمی یا تلی کے بڑھ جانے اور پیٹ میں گیس سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔
علامات:۔ تلی کے مقام پر درد ہوتا ہے اور پیٹ میں گیس معلوم ہوتی ہے، مریض کو بے چینی ہوتی ہے اور کسی کام میں دل نہیں لگتا۔
علاج:۔ اگر سردی کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو مقام مرض پر سینک کریں۔ اگر گرمی کے باعث یہ عارضہ ہو تو قرص طباشیر چھ ماشہ، سکنجبین سادہ تین تولہ، عرق مکو پانچ تولہ کے ساتھ دیں، اگر کثرت ریاح کی وجہ سے ہے تو پیٹ میں گیس کو ہٹانے والی ادویات دیں۔
ڈاکٹری علاج میں سوڈا اسلی سلاس پانچ گرین، سوڈا بائیکارب پندرہ گرین، اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ بوند، ایکوا انیسائی ایک اونس۔ ایسی خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔

تلی میں پیپ پڑ جانا، سپوریشن آف دی سپلین (Suppuration of theSpleen)

طحال کے ورم میں کبھی غلط علاج وغیرہ کے باعث پیپ پڑ جاتی ہے۔ تلی کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے، سوئیاں سی چبھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں، بعض دفعہ پیشاب کرنے وقت ساتھ ہی پیپ خارج ہوتی ہے یا منہ کے راستے قے کے ذریعہ سے خارج ہوتی ہے۔
علاج:۔ پیپ خارج کرنے کے لئے پیشاب لانے والی ادویات استعمال کریں، بیج مغز کھیرا چھ ماشہ، شیرہ بیج کاسنی چھ ماشہ، شیرہ مغز خربوزہ، ماء العسل چھ تولہ، علیحدہ علیحدہ یا اکٹھے استعمال کرائیں اور زخم بھرنے کے لئے دم الاخوان شہد کے ساتھ چٹائیں۔
ڈاکٹری علاج میں سلفا ڈرگز مثلاً سلفا ڈایازین یا سلفا تھیازول یا سلفا میزاتھین یا سلفا ٹرائیڈ کا استعمال مفید ہے، جو کہ چار سے چھ گولی دن میں ایک ایک کر کے ہمراہ سوڈا بائی کارب دس گرین دی جائے، انٹی بایاٹک ادویات میں بینی سلین پانچ سے دس لاکھ یا پروکین بینی سلین پروکین کا مرکب بمعہ سٹرپٹو مائی سین کا عضلاتی انجکشن مفید ہے۔ علاوہ ازیں جدید ادویات میں آریو مائی سین یا ٹیرامائی سین یا اکرو مائی سین ایک کیپ شول دن میں دو سے تین بار دینا مفید ہے، بچوں کے لئے ان ادویات کے میٹھے مرکبات دن میں دو سے تین بار استعمال کئے جائیں، اگر ان تدابیر و علاج سے فائدہ نہ ہو تو پھر ایک قابل سرجن کو بذریعہ آپریشن یا ایک مخصوص آلہ سے پیپ خارج کر دینی چاہیئے۔

پتہ کی پتھری، گال بلیڈر اسٹون، (Gall Blader Stone)

مرارہ کی جگہ بہت سخت درد ہوتا ہے، متلی اور قے ہوتی ہے، درد کی لہریں، داہنے کندھے سے پشت تک جاتی ہیں، علاج بطرز گردہ کی پتھری کے کریں، کشتہ سنگ یہود کا استعمال مفید ہے۔ سخت درد کے وقت ایک مستند ڈاکٹر کو مارفین و اٹروپین کا انجکشن کرنا چاہیئے۔

اگرادویات سے فائدہ نہ ہو تو اس کا آپریشن ہی موثر علاج ہے۔

تلی میں خون جمع ہونا، کنجیسچن آف دی سپلین، (Congestion of the spleen)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں تلی میں خون جمع ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ پورٹل وین (Portalvein) پر کسی قسم کے دباؤ پڑنے یا ملیریا کی سمیّت، چوٹ لگنا، عورتوں میں حیض کی بندش، تیز بخاروں، شرائین میں خون کے اجتماع سے تلی میں خون بھر جاتا ہے، جسم کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے، معمولی چوٹ وغیرہ سے زبردست خون بہنے کا خطرہ ہوتا ہے یا خون کے تلی میں جمع ہو جانے سے تلی میں خون کا لوتھڑا بن جاتا ہے۔ جو کہ مٹر کے دانے سے کر مرغی کے انڈے کے برابر ہو سکتا ہے، کبھی یہ گل کر ...ب ہو جاتا ہے اور کبھی پھوڑے کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اس مرض کا علاج جگر میں خون جمع ہو جانے کے مطابق کریں، جس کا ذکر گذشتہ باب ...ں کیا جا چکا ہے۔

تلی کی ریاح، خون سفید ہو جانا، لیوکیمیا، (Leukeamia)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں خون میں سفید ذرات کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔

وجوہات:۔ ملیریا، زچگی کے بعد کی کمزوری، چوٹ لگنے۔ کبھی یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔

علامات:۔ اس مرض میں خون میں سفید ذرات کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ اگر یہ مرض کافی پرانا ہو جائے تو خون سفید رنگت اختیار کر لیتا ہے، تلی بڑھ جاتی اور بعض دفعہ ۱۵ سے ۲۰ پونڈ تک وزنی ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ تلی معدہ کے ساتھ لگ جاتی ہے، جسم کی ہڈیاں نرم اور کمزور ہو جاتی ہیں، مریض کو تنگی ...س، دل کی دھڑکن اور دم گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے، جسم کے کئی حصوں سے جریان خون کی علامات ظاہر ہوتی ہیں، مثلاً خونی دست، خونی قے اور تھوک سے ...آنی شروع ہو جاتی ہے، پیٹ میں گیس ہوتی ہے، بعض دفعہ ہلکا بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ یہ بیماری عام طور پر خطرناک ثابت ہوتی ہے۔ اور مریض کا سال ڈیڑھ سال میں خاتمہ کر دیتی ہے۔ اس مرض کا شافی علاج سنکھیا ہے۔ ...سلسلہ میں لائیکوار آرسینی کیلیس ۲ سے ۴ بوند یا بصورت سٹوورسول (Stovarsol) دیا جا سکتا ہے، استعمال کے ہر سات دن کے بعد دوا دو دن ...رکھی جائے، بصورت انجکشن آئرن آرسی نیٹ (Iron-Arsenate) یعنی فولاد و سنکھیا کے انجکشن ایک سی سی عضلاتی طور پر دیں یا آئرن ...ڈائی لیٹ (Iron-Cacodylate) کا استعمال کریں۔

یونانی و آیورویدک طریقہ علاج میں کشتہ سم الفار کا استعمال مفید ہے، ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں بھی آرسنک کا استعمال مفید ہے۔

ماڈرن آیورویدک علاج:۔ عام ویدوں، حکیموں اور ڈاکٹروں کو اس مرض کا شافی علاج معلوم ہونا تو درکنار رہا، اس مرض کی جانکاری بھی ...ہے۔ اس لئے اس مرض کے متعلق پہلی بار تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن) کے پہلے ایڈیشن میں بالتفصیل روشنی ڈالی گئی تھی۔

ایلوپیتھک میں اس کا موثر علاج سنکھیا کے مرکبات سے کیا جاتا ہے، لیکن اب آیورویدک یونیورسٹی جام نگر نے کافی ریسرچ کے بعد اس مرض کا ...علاج "ہلدی" کو قرار دیا ہے۔ چنانچہ ہلدی کا سفوف چار ماشہ کی مقدار میں دن میں تین بار ہمراہ پانی دینے سے دو اڑھائی ماہ تک مریض کو آرام آجاتا ...اس سے کم مقدار میں ہلدی کا استعمال کوئی فائدہ نہیں کرتا۔

یونیورسٹی کی ریسرچ کے مطابق پہلے ہفتہ میں خون کے سفید دانوں کی تعداد چھ یا سات فی صدی کم ہوجاتی ہے اور مریض کو آرام محسوس ہوتا ہے، لیکن دوسرے ہفتہ میں یہ تعداد پھر بڑھ جاتی ہے اور مریض کو پہلے سے بھی بے چینی معلوم ہوتی ہے، لیکن اس سے گھبرانا نہیں چاہیئے، یہ بڑھوتری عارضی ہوتی ہے۔ تیسرے ہفتہ میں خون کے سفید دانوں کی تعداد پھر گھٹ کر علامات مرض میں کمی ہونے لگتی ہے، پھر آہستہ آہستہ آرام آجاتا ہے۔

جلودر، استسقاء، جلندھر، ڈراپسی، (Dropsy)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں جسم کے کسی حصہ میں پانی جمع ہوجاتا ہے۔

وجوہات:۔ دورانِ خون کی رکاوٹ کی وجہ سے قوتِ جاذبہ کم ہونے کے باعث آبِ خون تراوش پاکر جلد کے نیچے کسی اندرونی اعضاء میں جمع ہوجاتا ہے، دل، جگر اور گردہ کی خرابی سے یہ عارضہ پیدا ہوجاتا ہے۔ یہ پانی تمام جسم میں جلد کے نیچے جمع ہوتا ہے اور پیٹ مشک کی طرح پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اس مرض کی کئی اقسام ہیں:۔

۱۔ استسقاء عام، ۲۔ استسقاء زقی یا لطبی، ۳۔ استسقاء دماغی، ۴۔ استسقاء حجاب القلب، ۵۔ استسقاء صدری، ۶۔ استسقاء حصیہ (ہائیڈروسیل) وغیرہ۔

علامات:۔ مریض کا پیٹ بڑا ہوجاتا ہے اور مریض پیٹھ کے بل لیٹے تو دونوں طرف بھاری پن معلوم ہوتا ہے، ناف باہر نکلی ہوئی ہوتی ہے، جو مرض کی خاص علامت ہے، مریض کو ایک طرف لٹاکر عضو ماؤف پر ہتھیلی لگانے اور دوسری طرف ایک یا دو انگلیوں کے ذریعہ حرکت دینے سے ہتھیلی کو پانی کی لہریں محسوس ہوں گی اور استسقاء زقی اور حمل میں شناخت کے لئے یاد رکھیں کہ استسقاء کا پانی عورت کے سینے کی صورت میں دونوں کولہوں میں جمع ہوجاتا ہے۔

اگر استسقاء پھیپھڑوں کی خرابی کی وجہ سے ہو تو پہلے پاؤں پر ورم آتا ہے، پھر آہستہ آہستہ پیٹ اور تمام جسم پر پھیلتا ہے۔ اگر یہ عارضہ جگر کی خرابی سے ہو تو ورم پہلے پیٹ پر اور پھر باقی تمام جسم پر پھیلتا ہے، اگر مرض کا سبب گردوں کا نقص ہو تو ورم سب سے پہلے آنکھوں پر نظر آتا ہے، آنکھ کے پپوٹے متورم ہوجاتے ہیں اور پھر تمام جسم متورم ہوجاتا ہے۔ اگر اس مرض کا سبب انیمیا ہو تو ورم خفیف ہوتا ہے اور آرام کے بعد کمی خون کا عارضہ دور ہوجاتا ہے، گردوں کی خرابی سے یہ عارضہ ہو تو چلنے پھرنے سے کم ہوجاتا ہے اور آرام کی حالت میں زیادہ ہوتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ اصل سبب مرض کو دور کریں، جب یہ مرض دل کی خرابی سے ہو تو مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں، پانی کم پلائیں، غذا میں نمک نہ دیں، شروع مرض میں پاؤں پر پٹی باندھنا بہت مفید ثابت ہوتا ہے، عام صحت کی طرف توجہ دیں، گردوں و دل کی خرابی سے عارضہ کی صورت میں نمکین جلاب مفید رہتے ہیں، اگر سیال سے سانس کی تنگی کا عارضہ ہو تو اسے ٹیوب یا سرنج سے ایک مستند ڈاکٹر کو نکال دینا چاہیئے اور یہ اخراج کئی بار کیا جاسکتا ہے، بعض دفعہ کمزور دیرانے مریضوں میں سیال نکلنے کی صورت میں خون کا اخراج بھی شروع ہوجاتا ہے، جو کہ ایک خطرناک صورت ہے، ایسی صورت میں پیٹ پر الاسٹک پٹی باندھ دینی چاہیئے، جو کہ سیال کے نکلنے سے تنگ ہوتی جائے گی، اگر ایسی پٹی نہ ملے تو سادہ پٹی باندھ دیں اور سیال کے نکلنے کے ساتھ ساتھ اُسے بھی تنگ کرتے جائیں۔

جدید طریقہ علاج میں سیلرگان (Solyngan) اور مرسالائیل (Mersalyl) یہ پیشاب آور ٹیکے جسم کے کسی حصہ میں پانی پڑجانے کے لئے مفید ہیں۔ اور ساتھ ہی امونیا کلورائیڈ ۱۔ اسے ۵ اگرین کی خوراک میں دیا جاسکتا ہے۔ ہمارے تجربات کے مطابق مرسالائیل (Mersalyl) آدھ سی سی کا عضلاتی انجکشن کرکے مریض کی قوت کا امتحان کریں، دوسرے دن اس کا ردِ عمل دیکھ کر مرسالائیل ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن کریں، ...

دوران علاج میں امونیم کلورائیڈ جاری رکھیں، اس سے پیشاب کھل کر آتا ہے اور تراوش یا نئہ رطوبت کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ یہ دوا انجکشن کے لئے تیار شدہ امپولز میں مارکیٹ میں ملتی ہے۔

اس سلسلہ میں نیپٹال (Neptal) کا ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن بھی ہفتہ میں دوبار استعمال کرنا مفید ہے۔ اس ٹیکہ کے لگانے سے دو گھنٹہ پہلے ۲۰ گرین امونیا کلورائیڈ ہمراہ پانی کھلائیں، بعد میں بقدر ایک سی سی عضلاتی ٹیکہ لگائیں، لیکن جس شخص کے گردے کمزور ہوں۔ اُن کو نہ لگائیں، اور مقدار بھی ایک سی سی سے زیادہ نہ دی جائے۔

کمزوری دل کی صورت میں سپرٹ امونیا ایرومیٹک کا استعمال کیا جائے، اس ٹیکہ کے استعمال سے تھوڑی دیر بعد پیشاب آنا شروع ہو جائے گا۔ جب پانی جسم میں خون سے علیحدہ ہو کر جسم کے کسی حصہ میں جمع ہونے لگتا ہے، تو یہ ٹیکہ اس کو بذریعہ پیشاب خارج کر دیتا ہے، جسم سے پانی خارج کرنے کے لئے جملہ ڈاکٹروں کا معمول ہے۔ لیکن کمزور مریضوں میں اسے باحتیاط استعمال کیا جائے۔

جدید تجربات کے مطابق اب ڈراپسی (Dro psy) کے لئے نو ایجاد سلفا ڈرگز ڈایامکس (Diamox) وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں، جو کہ بے ضرر پیشاب آور ہیں۔ جب یہ مرض انیمیا کی وجہ سے ہو تو جو علاج انیمیا میں لکھا گیا ہے، وہی کریں۔ اگر گردوں کی خرابی کی وجہ سے ہو تو علاج ورم گردہ کے مطابق کریں۔ جنرل کمزوری کے لئے وٹامن اے، بی، سی اور وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال کرائیں۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ نیفرل (Nephril) فزر ——— یہ ایک پیشاب لانے والی دوا ہے، ایک ہی خوراک کا اثر ۲۴ سے ۴۸ گھنٹے تک رہتا ہے۔ ایک دو ٹکیہ ہر روز کبھی کبھی آدھی ٹکیہ سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

۲۔ ڈائی ایڈی مل (Di-Ademil) سارابھائی ——— یہ ایک پیشاب لانے والی دوائی ہے اور مختلف وجوہات سے پیدا شدہ شدہ سوجن کم کرنے کے لئے اس کا استعمال کیا جاتا ہے، ایک سے دو ٹکیہ تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

۳۔ ڈایامکس (Diamox) لیڈرلے ——— یہ بھی پیشاب لانے والی ہے۔ ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔ اسے زیادہ مقدار میں نہ دیں، ورنہ جسم میں پوٹاشیئم کی کمی ہو جائے گی۔

۴۔ ایسی ڈریکس (Esidrex) سبا ——— یا نیوی ڈریکس (Navi-Drex) سبا ——— ایک سے دو ٹکیہ مرض کے مطابق تازہ پانی سے دیں۔

۵۔ ڈائی کلورائیڈ (Dichlotride) ایم، ایس، ڈی ——— یا ہائی گروٹون (Hygrotone) گیگی ——— ایک دو ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔

۶۔ مرسالل (Mersalyl) بوٹس ——— یا نیپٹال (Neptal) مے اینڈ بیکر ——— یا لاسکس (Lasix) ہیکسٹ ——— کا ایک امپول عضلاتی انجکشن دیں۔

۷۔ لاسکس (ہیکسٹ) ایک ٹکیہ، وٹامی نٹس (روش) ایک ٹکیہ، دونوں کو یکے بعد دیگرے پانی کے ساتھ دن میں دوبار دیں۔ یہ زبردست مدر بول اور حیاتین سے مرکب ہے جو استسقاء اور جگر و گردہ کے عوارضات کے لئے مفید ہے ——— یہ دوا پیشاب لا کر ورم کو ہلکا کر دیتی ہے، گردہ سے پیشاب خارج کرتی ہے۔

۸۔ مرسے لل اور تھیوفلین (Mersalyl & Theophyllin) یہ پارہ کا مرکب ہے، جو عضلاتی انجکشن کی صورت میں ایک سے دو سی سی تک استعمال کرایا جاتا ہے۔ یہ مرکب انجکشن بطور مدر بول استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پیشاب کو بڑھا کر سوجن کو کم کر دیتا ہے۔ یہ زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے لو سوڈیم سینڈروم پیدا کر دیتا ہے، اس لئے یہ شدید سوجن گردہ میں مُضر ہے۔ اس کا انٹرا مسکولر انجکشن کافی

گھبرالگایاجاتاہے۔

یونانی علاج:۔ جب یہ عارضہ جگر کی خرابی سے ہو تو ایسی صورت میں جلاب دینے کا فائدہ ہوتا ہے، تازہ کریلہ کا پانی سات تولہ، شہد دو تولہ ملاکر روزانہ پلائیں، اس سے دو تین دست ہو کر مادہ مرض کا اخراج ہوتا ہے۔ کمزوری کے لئے دواءالمسک معتدل جواہر والی چھ ماشہ کھلائیں۔

مندرجہ ذیل مجربات مرض استسقاء کے لئے خاص طور پر مفید ہیں:۔

شربت دینار:۔ بیج کاسنی، پھول گلاب ہر ایک چھ تولہ، چھلکا جڑ کاسنی نو تولہ، گل نیلوفر، گاؤزبان ہر ایک تین تولہ، کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں اور اس میں آٹھ تولہ بیج کشوث پوٹلی میں بندھا ہوا لٹکا رکھیں، بعدہٗ چھان کر چینی سفید ایک سیر شامل کر کے شربت تیار کریں، شربت تیار ہونے پر آگ سے نیچے اُتار کر اُس میں ریوند چینی ۲½ تولہ سفوف بنا کر شامل کریں، خوراک تین سے چار تولہ ہمراہ پانی استعمال کریں۔

استسقاء اور سوءالقنیہ کے لئے نافع ہے، پیشاب کھول کر لاتا ہے، جگر کے سُدّوں کو کھولتا ہے، قبض دور کرتا ہے، بچہ دانی کے امراض کو مفید ہے۔

کھار چرچٹہ:۔ چرچٹہ (اپٹھکنڈہ) کے سالم پودہ کو سایہ میں خشک کر کے مٹی کے بڑے برتن میں ڈال کر جلائیں اور بہ ترکیب معروف کھار بنالیں، خوراک آدھے سے ایک ماشہ، استسقاء کے لئے مُفید ہے۔

چرچٹہ (اپٹھکنڈہ) کا مفصل حال کتاب "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" مصنفہ حکیم وڈاکٹر ہری چند ملتانی میں ملاحظہ فرمائیں، قیمت جلد اوّل اٹھارہ روپے، جلد دوم اٹھارہ روپے، جلد سوم اٹھارہ روپے، محصول ڈاک علاوہ ہے۔ اور منیجر نرالا جوگی پبلیکیشنز پانی پت (ہریانہ) انڈیا سے وی.پی سے منگائی جاسکتی ہے۔

دوائے استسقاء:۔ عصارہ ریوند شدھ ایک ماشہ، قلمی شورہ تین ماشہ دونوں کو کھرل کریں، یہ ایک خوراک ہے، ہمراہ عرق سونف استعمال کریں، صرف ایک خوراک روزانہ ایک ہفتہ دیں، پاخانہ کے ذریعہ پانی خارج ہوگا، کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں۔

دیگر:۔ استسقاء کی جملہ اقسام کے لئے اونٹنی کا دودھ سات تولہ، گل قند چار تولہ ملا کر پلائیں، تین روز کے بعد ایک ایک تولہ دودھ کی مقدار بڑھاتے جائیں حتےٰ کہ ۲۸ تولہ ہوجائے، پھر ایک ایک تولہ کم کرتے جائیں کہ پہلی مقدار پر آجائے، اس سے پاخانہ کے ذریعہ پانی خارج ہوگا۔

دوائے استسقاء:۔ یہ دوائی اس استسقاء میں مفید ہے، جس کو دبانے سے گڑھا پڑ جاتا ہو، اس کے علاوہ دوسری اقسام میں مفید نہیں ہے نسخہ مندرجہ ذیل ہے:۔

سفوف سنا مکی ایک تولہ، لونگ ایک تولہ، شہد خالص ایک تولہ، پہلی ہر دو دوایہ کو باریک پیس لیں اور شہد ملالیں، بس تیار ہے، یہ تین خوراک ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ مریض کو دو گھنٹہ شام سے پہلے دوا کھلائیں۔ پھر شام کے وقت دوا کا تیسرا حصہ کھلادیں، دوا کھلانے کے بعد پانی، غذا اور کوئی چیز نہ دیں حتےٰ کہ صبح ہوجائے، مریض کو رات ہی اسہال شروع ہوں گے، جو چار یا پانچ سے بیس تک بھی ہوجاتے ہیں۔ ان کو بند نہ کریں اور نہ ہی گھبرائیں، مریض کو کوئی تکلیف نہ ہوگی اور نہ ہی پیاس لگے گی، صبح تک آدھا ورم دور ہوگیا ہوگا۔ صبح کو سوکھی روٹی اور کباب کھانے کو دیں اور پینے کو گرم پانی، پھر شام سے پہلے ہی غذا کھلا کر شام کو دوسرا حصہ دوائی کا کھلادیں، اس رات دست بہت کم آویں گے، مریض صبح کو تندرست ہوگا۔ جسم سے ورم وغیرہ خارج ہوچکا ہوگا۔ صبح سوکھی روٹی اور کباب کھانے کو دیں۔ اگر ضرورت سمجھیں تو تیسری خوراک دے دیں، ورنہ دو خوراک ہی کافی ہیں، پانی کا زیادہ استعمال اور تر چیزوں سے پرہیز کریں، تین دن کے بعد کشتہ فولاد ایک رتی سے دو رتی دن میں دوبار ایک ہفتہ تک دیں، تاکہ دوبارہ مرض لوٹنے کا خطرہ نہ ہو۔ جو مریض گوشت نہ کھائیں وہ دال ارہر لیں

جڑی بوٹیوں سے علاج

۱۔ اندرائن کے پھل کو گودے سے خالی کر کے اس کے چھلکے کی پیالی میں بکری کا دودھ بھر دیں۔ یہ دودھ تمام رات رکھا رہے، صبح دودھ میں چینی ملا کر پلائیں

استسقاء و سوء القنیہ کے لئے مفید ہے۔

۲۔ دھماسہ، گورکھ پان ہر ایک ۲ تولہ کو دو سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں اور تین پاؤ مصری ملا کر قوام تیار کریں۔ خوراک دو تولہ صبح و شام ہمراہ عرق مکو دیں، استسقاء و یرقان کے لئے مفید ہے۔

۳۔ لکر وندہ بوٹی کا ست آدھا سے ایک ماشہ دیں، استسقاء و یرقان کے لئے مفید ہے۔

۴۔ اِٹ سِٹ (پُنرنواہ) کے دو تولہ پتوں کی چائے بنا کر دن میں دو بار استعمال کریں۔ لابھ دائیک ہے۔

آیورویدک علاج:۔ بسکھپرا (پُنرنواہ) بوٹی کا سیال رُب (ایکسٹریکٹ پُنرنواہ لکوڈ) ایک ڈرام، خالی معدہ دن میں دو بار پلانا مفید ہے یا سبز پتوں کا رس دن میں دو بار دیں یا اس کی جڑ کا سفوف بنا کر دن میں تین بار استعمال کریں یا پُنرنواہ آدی آرشٹ یا پُنرنواہ کھار کا استعمال کریں۔

پُنرنواہ آدی کواتھ (جوشاندہ):۔ بسکھپرا (پُنرنواہ) سفید پھول والی، گلمٹھی چھلی ہوئی، دار ہلدی، نیتر بالا ہر ایک تین ماشہ، کواتھ (جوشاندہ) بنا کر صبح و شام پلائیں۔ اس سلسلہ میں منڈور بھسم کا استعمال بھی مفید ہے۔

دیگر:۔ دشمول کی دسوں اشیاء، برادہ دیودار، سونٹھ، گلو، بسکھپرا، چھلکا ہرڑ کابلی، جملہ چار تولہ حسب معمول جوشاندہ بنا کر چند روز مریض کو پلانے سے جلودر اور دیگر اقسام کے ادور روگ دور ہو جاتے ہیں۔

نارائن چورن:۔ اجوائن، ہاؤبیر، دھنیا، ترپھلہ، زیرہ سیاہ، سونف، بن تلسی، کچور، بیج سویہ، ورچ، زیرہ سفید، مرچ سیاہ، سونٹھ، پیپلی، چوک، چیترہ، جوکھار، سجی کھار، پوکھر مول، کٹھ، پانچوں نمک، واوڑنگ ہر ایک ایک تولہ، اندرائن دو تولہ، تربد سفید، جڑ جمال گوٹہ، ساتلا چار تولہ۔

سب کو باریک پیس کر چھان لیں، خوراک تین سے چار ماشہ تک، جلودر اور اودر روگوں کے علاوہ جملہ امراض شکم کے لئے از حد مفید ہے۔ علاوہ ازیں جلودراری رس چھ رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ گرم پانی یا اودار وی رس آدھی سے ایک رتی ہمراہ گرم پانی کھلائیں، جلودر کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ مرض کی بڑھی ہوئی حالت میں آرسنک ایلب دیں، اگر کمزوری دل کا عارضہ سائنہ ہو تو ڈیجی ٹیلس کا استعمال مفید ہے۔

بائیوکیمک علاج:۔ شروع مرض میں کالی میور، زیادہ کمزوری کی صورت میں کلکیریا فاس، بیماری کی بڑھی ہوئی حالت میں نیٹرم سلف اور کلکیریا فلور پرانی حالت میں مفید ہے۔

قدرتی علاج:۔ اونٹنی کا دودھ اس مرض کا نہایت مفید علاج ہے۔ اسے آدھ پاؤ سے شروع کر کے حسب برداشت آدھ سیر سے تین پاؤ تک دے سکتے ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم اور مقوی غذائیں دیں، ثقیل اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں اور دوسرے دودھ کی جگہ اونٹنی کا دودھ پلائیں۔

بارھواں باب

گُردہ و مثانہ کی بیماریاں

گُردہ کا وَرم، وَرم الکلیہ، نَفرائیٹس، (Nephritis)

تعریف مرض:۔ ورم گُردہ کی دو قسمیں ہیں، ۱۔ شدید ورم گُردہ، ۲۔ پُرانا ورم گردہ۔ اِس مرض میں پیشاب کے ساتھ البیومن خارج ہوتا ہے۔

وجُوہات:۔ چوٹ یا سردی لگنے یا ملیریا، آتشک، سِل، اگزیما اور شراب نوشی سے یہ عارضہ ہوجاتا ہے۔ گردے کی پتھری، میٹھی چیزوں کا زیادہ استعمال، جگر کی خرابی، سخت سردی، تیلینی مکھی، کاربالک الیسڈ وغیرہ کے کھا جانے سے بھی یہ عارضہ ہوجاتا ہے، عورتوں میں بعض اوقات حمل کے دنوں میں بچہ دانی پر دباؤ پڑنے سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔

علامات:۔ گُردے کے مقام پر درد ہوتا ہے، پیشاب بار بار آتا ہے اور اس سے نوشادر کی طرح بُو آتی ہے، جب یہ مرض پُرانا ہوجاتا ہے، تو پیشاب کے ساتھ پیپ آنی شروع ہوجاتی ہے، کبھی پیشاب بالکل بند ہوجاتا ہے، جب یہ مرض سردی سے ہو تو تمام جسم پر سوجن ہوجاتی ہے اور خاص علامات مرض یہ ہیں کہ عام استسقار ہوکر تمام جسم پھول جاتا ہے، خاص طور پر چہرہ اور پپوٹوں کی جلد پھول کر چہرہ چھپ جاتا ہے، یا آنکھیں چھپ جاتی ہیں اور چہرے کا رنگ پھیکا ہوجاتا ہے، ابتداء میں پیشاب کے ساتھ البیومن خارج ہوتا ہے، جو پکانے سے جم جاتا ہے عام طور پر یہ مرض خفیہ طور پر بڑھتا ہے، شروع مرض میں مریض تندرست معلوم ہوتا ہے، صرف سانس جلد جلد لیتا ہے یا جلد پھیکی اور کھُردری ہوجا ہے، بدہضمی اور جنرل صحت کمزور ہوجاتی ہے، جسم کے مختلف اعضاء میں درد ہوتا ہے، کبھی کھانسی اور کبھی نکسیر ہوجاتی ہے یا خونی قے آتی ہے

ریض کو شراب پینے کی عادت ہو تو پہلے خرابی جگر کی علامات پیدا ہوتی ہیں، جیسا کہ پہلے لکھ آئے ہیں، کہ مریض کو شروع میں پیشاب زیادہ اور اس میں لبیومن کی مقدار کم آتی ہے لیکن مرض بڑھنے کی حالت میں پیشاب کم اور البیومن کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے بلکہ گردہ کی ساخت کے ذرات بھی خارج ہونے لگتے ہیں، نظر میں فرق آجاتا ہے۔ اعصابی کمزوری کی علامات ہوجاتی ہیں، کبھی پیشاب بند ہوجانے سے مریض سمیّت بول سے ہلاک ہوجاتا ہے۔ مرض کی پرانی صورت میں سردی کے ساتھ بخار ہوتا ہے۔ گردہ کے مقام پر بھاری پن معلوم ہوتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ مریض کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں۔ ابتداء میں گردوں کو صاف اور ہلکار کھنے کے لئے پوٹاشیم سائیٹریٹ ۳۰ گرین، پوٹاشیم بائیکارب ۱۵ گرین، پانی ایک اونس میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار پلائیں، کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں۔

اگر سوزش جرثومہ سٹفلو کاکس سے ہو تو سٹرپٹو پینی سلین یا ۴ لاکھ پر وکین پینی سلین ہر ۲۴ گھنٹہ بعد عضلاتی انجکشن سے دیں، سلفا تھایازول یرہ کا استعمال بھی مفید ہے، لیکن گلوکوز کا استعمال مریض کو کافی کرایا جائے، جب مرض میں کمی ہوجائے تو تقویت کی کوشش کرنی چاہیئے، جس کے لئے وٹامن بی ۱۲ کا استعمال مفید ہے، اس سے کمی خون دور ہوکر تقویت آجائے

اس مرض کے علاج میں گردوں کو آرام دینا، گرم ٹکور کرنا، پسینہ لانا اور منشیات سے پرہیز کرنا شفایابی کا ضامن ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ پوٹاشیم سٹریٹ ۳۰ گرین، پوٹاشیم بائی کاربونیٹ ۱۵ گرین، پانی آدھا اونس، ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد پلائیں، گردوں کو صاف اور ہلکار کھنے کے لئے مفید ہے۔

۲۔ نیفرل (Nephril) فرز ——— ایک ملی گرام دن میں ایک بار کھانے کے بعد دیں۔ یہ دوا عمدہ پیشاب آور ہے اور ورم گردہ میں مفید ہے۔

۳۔ سٹرالکا (Citralka) پارک ڈیوس ——— ورم حوض گردہ و ورم مثانہ میں مفید ہے۔ دو بڑے چمچے دن میں تین بار بڑوں کو دیں، بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

۴۔ گانٹانول (Gantanol) روش ——— یہ سلفا ادویہ کی عمدہ دوا ہے، جو حوض گردہ کا ورم، پیشاب کے اعضاء کی سرایت میں مفید ہے دوسری سلفا ادویہ کی طرح استعمال کرسکتے ہیں۔

۵۔ لاسکس (ہیکسٹ) ایک ٹکیہ، وٹامی نٹس (روش) ایک ٹکیہ، دونوں کو یکے بعد دیگرے پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں، یہ زبردست پیشاب لانے والی اور وٹامن سے مرکب ہے۔ یہ پیشاب لاکر گردہ کے ہلکے ورم کو دور کرتی ہیں۔

اس مرض میں غذا کا مسئلہ نہایت اہمیت رکھتا ہے' (دیکھیں "تاج ایلوپیتھی" امراض آلات بول)، ایسے مریض کی غذا لطیف ہونی چاہیئے، بارلے واٹر کا استعمال مفید ہے۔ اس مرض کے علاج میں گردوں کو آرام دیں، گرم ٹکور، پسینہ لانا اور منشیات سے پرہیز کرنا شفایابی کی علامت ہے۔

یونانی علاج:۔ مریض کو پسینہ لانے کی کوشش کریں، منشیات سے پرہیز کریں، گردوں کو صاف کرنے کے لئے ہلکی پیشاب آور ادویات
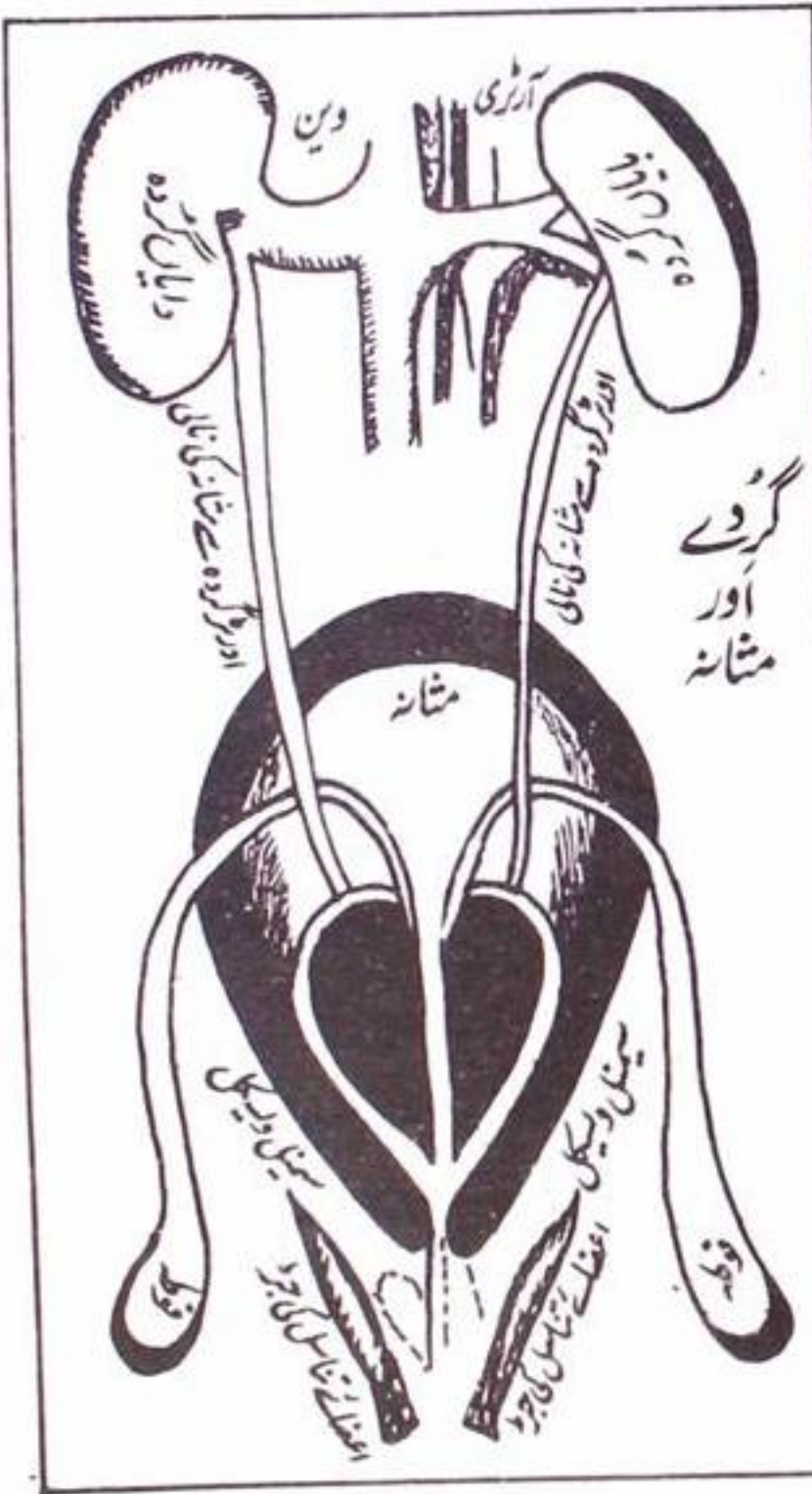
دیں، مریض کو گرم کپڑے پہنا کر گرم مکان میں بستر پر لٹائیں، شدید حالات میں سوائے دودھ کے اور کوئی خوراک نہ دیں، دودھ میں ساگو دانہ ملا کر بھی دے سکتے ہیں۔

بطور دوا مغز بیج خربوزہ پانچ ماشہ، مغز بیج کدوئے شیریں تین ماشہ، بزر البنج تین ماشہ، بیج کرفس تین ماشہ، بیج خرفہ تین ماشہ، بیج خطمی تین ماشہ، مغز بادام مقشر تین دانہ، گوند کتیرا تین ماشہ، ست ملٹھی تین ماشہ، گل ارمنی تین ماشہ، بیج خشخاش تین ماشہ، سب کو پانی میں پیس کر لعاب بہی دانہ بقدر حاجت ڈال کر دو ماشہ کی مقدار کی ٹکیاں تیار کریں، دو گولیاں ہمراہ عرق گاؤزبان و عرق سولف دس تولہ دن میں تین چار بار دیں۔ مرض دور ہونے پر کمزوری کے لئے کشتہ فولاد آدھی رتی ہمراہ دواء المسک معتدل جواہر والی پانچ ماشہ کھلائیں مقام درد پر گرم پانی کی بوتل سے ٹکور کرنا مفید ہے۔

آیورویدک علاج:۔ مقام درد پر نارائن تیل کی پوٹلیاں ڈال کر گرم کر کے ٹکور کریں اور ورم مثانہ کی طرح علاج کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ بطرز ورم مثانہ کے کریں۔

غذا و پرہیز:۔ تیلی اور ہلکی غذا مثلاً گائے یا بکری کا دودھ، چھاچھ، دہی (ترشی زیادہ نہ ہو) ساگو دانہ دیں، شراب، کباب، گوشت، انڈے سے پرہیز کریں۔ استسقاء میں نمک کا استعمال بند رکھیں۔

دردِ گُردہ، وجع الکلیہ، رینل کالک، (Renalcolic)

ریگ گُردہ، رمل کلیہ، رینل سینڈ، (Renal sand)

پتھری گُردہ، سٹون اِن دی کِڈنی (Stone in the kidney)

تعریف مرض:۔ جب پتھری گردہ سے نکل کر حالب میں داخل ہوتی ہے تو سخت تشنجی درد ہوتا ہے، جس کو عام طور پر درد گردہ کہا جاتا ہے۔

وجوہات:۔ کنکریاں یا پتھریاں زیادہ تر گردوں یا مثانے میں بنا کرتی ہیں اور وہیں پائی جاتی ہیں، پتھری شروع میں مونگ کے دانہ کے برابر ہوتی ہیں، بعض مریضوں میں ایک پتھری پیدا ہو کر خارج ہو جاتی ہے اور بعض مریضوں میں یکے بعد دیگرے پیدا اور خارج ہوتی رہتی ہیں۔ شاذونادر دونوں گردوں میں ایک ساتھ پتھریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر پیشاب میں باریک ذرات خارج ہوں تو اس کو ریگ گردہ کہتے ہیں، پتھریاں بناوٹ کے لحاظ سے تین قسم کی ہوتی ہیں:۔

۱۔ **فاسفیٹ آف کیلیشیم:۔** انڈے کی طرح گول، زرد رنگ کی اور ملائم یہ پتھری مثانہ میں پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ **اوکسے لیٹ آف لائم:۔** کانٹے دار بھاری کھردری شکل کی کالے رنگ کی یہ پتھری گردہ میں بنا کرتی ہے، اسے طب میں سنگ توتی بھی کہتے ہیں۔

۳۔ **یورک ایسڈ کی پتھری:۔** یہ اکثر گردہ میں بنتی ہے، کبھی دو یا تین مادوں کے ملنے سے تیار ہوتی ہے، اس کا رنگ براؤن ہوتا ہے۔ یہ پتھریاں خشخاش سے لے کر نارنگی تک ہو سکتی ہیں۔

پیشاب میں جب یوریٹس، فاسفیٹس، اگزالیٹ اجزاء بہت زیادہ ہو جاتے ہیں یا پانی کی مقدار کم ہونے سے یہ گاڑھے ہو جاتے ہیں، تو یہ جسم کی پھنسی ریگ بن جاتے ہیں، یہ صورت ناقص پانی سے، زیادہ میٹھی و لحمی غذائیں کھانے، اور جگر، گردہ و مثانہ کے عوارضات سے یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔ یہ مرض ہر عمر

ہے۔ ورزش نہ کرنے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ جب پتھری گردہ میں ہوتی ہے تو کمر میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے، جس کی ٹیسیں خصیوں اور ران تک پہنچتی ہیں، اگر شام کے پیشاب کو شیشی میں بند رکھا جائے تو صبح دیکھنے پر بھورے یا سرخ رنگ کے ذرات یا سفید اجزاء دکھائی دیتے ہیں، کبھی پیشاب رک رک کر آتا ہے، کوئی بڑی پتھری پیشاب کے راستہ میں رک جائے تو سخت قسم کا درد ہوتا ہے۔ کبھی پیشاب کے ساتھ یا پہلے یا بعد میں خون اور پیپ آتی ہے، کبھی گردہ کی پتھری کی وجہ گردہ کی خراش سے قے یا متلی ہونے لگتی ہے، مریض کمزور ہو جاتا ہے، اگر پتھری مثانہ میں ہو تو سیون اور سپاری میں درد ہوتا ہے، اس مرض میں پیشاب کر چکنے کے بعد درد ہوا کرتے ہیں اور سپاری کو ہاتھ لگاتے ہیں جب کوئی سے کسی قسم کی کنکری مثانہ کی طرف اترتی ہے تو زیادہ شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور مریض لوٹتا، تڑپتا، پیٹ کو دباتا اور کلتا ہے، اس مرض میں بخار نہیں ہوتا، گردوں کا درد مردوں میں خصیوں کی طرف اور عورتوں میں زنانہ اعضائے تناسل کی طرف جاتا ہے، دوسرے دردوں سے فرق معلوم کرنے کے لئے یہ نکتہ خاص طور پر یاد رکھنا چاہیئے۔
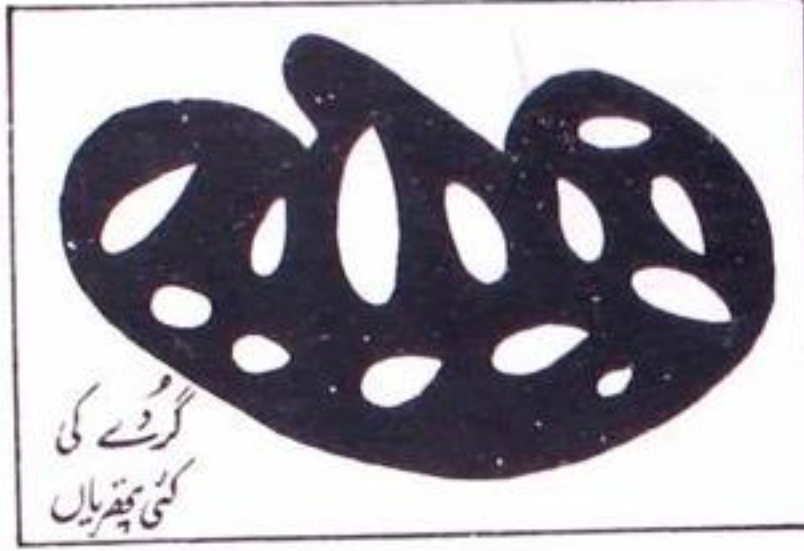
گردے کی کئی پتھریاں

تشخیص:۔ درد گردہ کو پیٹ درد، جگر کے درد اور کمر کے درد سے تشخیص کرنا ضروری ہے، اس سلسلہ میں دھیان لیجئے کہ درد گردہ میں عام طور پر پیشاب خون ملا آتا ہے، درد کی ٹیسیں گردہ کے مقام سے شروع ہو کر ران کے اندر کی طرف جیسا کہ لکھ آئے ہیں، مردوں میں خصیوں اور عورتوں میں اعضائے تناسل زنانہ کی طرف جاتی ہیں، پیٹ درد میں درد ناف کے ادھر ادھر ہوتا ہے اور درد کمر شدید نہیں ہوتا، جیسا کہ درد گردہ میں ہوتا ہے، اور ان دونوں میں پیشاب کرتے وقت درد نہیں ہوتا یا پیشاب خون ملا نہیں آتا۔

علاج ڈاکٹری:۔ یورک ایسڈ کی پتھری عام طور پر کھاری ادویات میں حل ہو جاتی ہے، اس لئے پیشاب کو کھاری کی جگہ تیزابی بنا دیا جائے، اس سلسلہ میں پوٹاسیم سائیٹریٹ عمدہ دوا ہے، پندرہ سے بیس گرین دن میں تین بار دیں، یہ پتھری کے ذرات کو باہم ملنے سے روکتا ہے۔ یہ علاج عرصہ تک جاری رکھنا چاہیئے، آج کل یورک ایسڈ کو تحلیل کرنے کے لئے لیتھم سائیٹریٹ (Lithium-Cit) اور پائرزین وغیرہ کا علاج نہیں رہا۔ درحقیقت اب تک ڈاکٹری کی کوئی ایسی دوا دریافت ہی نہیں ہو سکی جو گردہ یا مثانہ کی پتھری کو بلا آپریشن تحلیل کر دے، وقتی آرام کے لئے درد شدید کی صورت میں ٹکور و رفع درد ادویات میں مارفیا و ایٹروپین کا انجکشن مفید ہے۔ لیکن کمزور مریضوں کو نہ دیں، مندرجہ ذیل نسخہ بھی مفید ہے:۔

پوٹاسیم سائیٹریٹ ۲ ڈرام، لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ۲ ڈرام، ٹنکچر ہائیوسم ۲ ڈرام، ٹنکچر بیلاڈونا ۵ منم، پوٹاسیم برومائیڈ ۵ اگرین، پانی ایک اونس، یہی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں، اسے نہار منہ استعمال نہ کریں۔

آج کل سیبا کمپنی کے تیار کردہ دافع درد انجکشن سبال جین (Cibal gin) ایک سے دو سی سی عضلاتی لگانا درد گردہ و درد عضلات، درد جگر، درد جوڑ، گنٹھیا وغیرہ کے لئے مفید ہے، یہی دوائی نووجین (Novalgin) کے نام سے بھی مارکیٹ میں ملتی ہے، درد کو تسکین دینے والے انجکشن میں، اسپرین یا اسپرین کے مرکبات بھی درد کو عارضی طور پر رفع کرنے کے لئے مفید ہیں۔ آج کل مارفیا کے انجکشن کی بجائے بیلے فولین (Bellafolin) یعنی بیلاڈونا کا جوہر لطیف بطور انجکشن استعمال کیا جاتا ہے، اس سلسلہ میں سینڈوز کمپنی کے تیار شدہ امپولز ملتے ہیں، جس جگہ بیلاڈونا یا اٹروپین کا استعمال ضروری ہو، اس کا ٹیکہ کیا جا سکتا ہے۔ درد گردہ و مثانہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک سی سی زیر جلد یا پٹھوں میں انجکشن کیا جاتا ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ بارل گان (Baral gan) ٹکیٹ ———— ایک گولی تازہ پانی سے دیں، درد کو فوراً آرام دیگی۔

یا سپازموپرکسی ون (Spasmoproxivon) ایک کیپ سولز دن میں دو سے تین بار دیں۔

۲۔ پیتھی ڈین (Pethidine) روش یا ڈیز ______ کا ۰.۵ سے ۱.۰ ملی گرام کا عضلاتی انجکشن گردہ یا مثانہ کی پتھری میں درد سے تڑپتے مریض کو فوری سکون دیتا ہے۔ لیکن یہ انجکشن ایک کوالیفائیڈ ڈاکٹر کو ہی استعمال کرنا چاہیئے، عام پریکٹیشنروں کو اسے استعمال میں نہیں لانا چاہیئے۔

۳۔ بارل گان ایک ٹکیہ، ابنرواایک ٹکیہ، بوقت ضرورت ایک ساتھ تازہ پانی سے دیں، درد گردہ کو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

۴۔ بلارگل (Bellargal) سینڈوز ______ ایک سے دو ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔

۵۔ نوولجین (Novalgin) ہکسٹ ______ کی ایک گولی تازہ پانی سے دیں۔ زیادہ تکلیف کی حالت میں دو سی سی کے امپول لے کر اس کا عضلاتی انجکشن کریں۔

۶۔ سپازموسبالجین (Spasmo-cibalgin) سیبا ______ ایک گولی تازہ پانی سے دیں۔

۷۔ بیلاڈی نل (Belladenal) ایک دو ٹکیہ درد کے وقت دیں۔

۸۔ بیلافولین (Bellafoline) ایک دو ٹکیہ دیں۔

۹۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ (Mor phin) یہ جوہر افیون کا انجکشن ہے، جو امپول کی شکل میں ایک سی سی کی مقدار میں بذریعہ عضلاتی انجکشن استعمال کیا جاتا ہے ______ چونکہ مارفین ایک خطرناک دوا ہے جو قانون کے تحت ہی فروخت کی جاتی ہے، اس لئے یہ مستند ڈاکٹر ہی استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ عام طور پر استعمال نہیں کی جاتی۔ یہ دوا درد گردہ کو فوراً سکون دیتی ہے، مارفین کے استعمال سے متلی و قے، خارش جلد، گہری نیند، اعضائے تنفس کا دباؤ عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے یہ دوا بہت سے خطرات رکھتی ہے، لہٰذا یہ دوا بہت احتیاط کے ساتھ استعمال کرنی چاہیئے۔ مارفین ایٹروپین کے ساتھ بھی استعمال کی جاتی ہے۔ ناخوش گوار علامات کو دبانے کے لئے اس کے زہریلے اثرات کا تریاق تیار رکھنا چاہیئے۔

یونانی علاج:۔ گردہ کے مقام پر ٹکور کریں یا رائی کا پلستر لگائیں، جب پلستر چبھنے لگے تو اتار دیں، درد گردہ کے لئے بہترین علاج۔ درد گردہ کے لئے آبزن کرانا بھی مفید ہے، ایک سیر گرم پانی میں کسی قدر سن لائٹ صابن ملا کر اور ایک اونس کیسٹر آئیل ملا کر حقنہ کریں، پتھری کے اخراج کے لئے کلتھی چھ ماشہ، سونف سات ماشہ، پتھر پھوڑی بوٹی چار ماشہ، گل داؤدی پانچ ماشہ، سب کو پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں۔ سب دوائیں نہ ملیں تو جو میسر ہوں وہی استعمال کریں، شدت درد میں "برشعثا معجون" کا استعمال بھی مفید ہے۔

مندرجہ ذیل مجربات درد گردہ و پتھری کے لئے مفید ہیں:۔

جوشاندہ درد گردہ:۔ گوکھرو چھ ماشہ، سونف رومی پانچ ماشہ، پولیاں پانچ ماشہ، مغز کھیرا چھ ماشہ، گل قند تین تولہ، تمام ادویات کو گھوٹ کر پانی ملا کر چھان کر سردیوں میں گرم اور گرمیوں میں ویسے ہی پلا دیں، پندرہ منٹ میں آرام آجائے گا۔ اگر درد گردہ پتھری سے ہے تو مفید ہے۔

دوائے درد گردہ:۔ جوکھار، لوٹا کھار، سوہاگہ خام، نوشادر ٹھیکری، مرچ کالی، نمک سیندھا، نمک طعام، ہیرا ہینگ، قلمی شورہ، تمام ادویہ برابر لے کر سفوف بنالیں، اور قدرے سرکہ انگوری ملا کر لعوق تیار کریں، بقدر تین ماشہ پندرہ منٹ بعد چٹاویں، دوسری یا تیسری خوراک سے درد گردہ کو آرام آجائے گا۔ دوائیں تازہ تیار کر کے استعمال کریں۔

کشتہ حجر الیہود:۔ حجر الیہود (بھتر بیر) پانچ تولہ کو باریک پیس کر مولی کا پانی ڈال کر اتنا کھرل کریں کہ ایک سیر پانی خرچ ہو جائے، اس کے بعد ٹکیہ بنا کر کلمتی کے نغدہ کے درمیان رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں، خوراک ایک دو رتی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں، گردہ و مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے۔

دوائے پتھری گردہ :۔ کشتہ حجرالیہود چار رتی، سفوف شورہ دو رتی، سوڈا بائی کارب دو رتی، جوکھار کا سفوف دو رتی، سفوف ریوند خطائی دو رتی۔ تمام ادویات کو باریک پیس کر ملا لیں اور دو خوراکیں بنالیں، صبح و شام گائے کی چھاچھ سے ایک ایک خوراک دیں چند یوم میں گردہ کی پتھری خارج ہوگی، کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں۔

دیگر :۔ سیندھا نمک تین ماشہ، کلتھی دو تولہ، دونوں کا جوشاندہ تیار کرکے پلائیں، چند بار میں پتھری پیشاب میں بہہ کر چلی جائے گی۔

دیگر :۔ ہینگ، نوشادر، سہاگہ برابر وزن پیس کر دو رتی ہمراہ عرق سونف کھلائیں، بیرونی سونٹھ، سونف، روغن بابونہ میں پیس کر نیم گرم گردوں پر لیپ کریں۔

دیگر :۔ مغز بیج کھیرا تین ماشہ، مغز بیج ککڑی تین ماشہ، مغز بیج خربوزہ چھ ماشہ، گوکھرو چھوٹا چار ماشہ، کلتھی چار ماشہ، سب کو ... گرام پانی میں بھگو کر جوش دے کر چھان لیں اور چینی سے میٹھا کریں، اس کی دو خوراک بنالیں، دن میں دو بار لیں۔

دیگر :۔ کلتھی چھ گرام، مولی کا رس بارہ گرام، کلتھی کو ۲۵ گرام پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور مولی کا رس ملا لیں، کھانا کھانے کے ۱/۲ ۱ گھنٹہ بعد لیں۔

دیگر :۔ سر پھوکہ دس گرام، سو گرام پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

پتھری کا جڑی بوٹیوں سے علاج

۱۔ چرچٹہ (پٹھکنڈا) بوٹی آدھا تولہ، پانی میں پیس کر چند روز پینے سے گردہ و مثانہ کی پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہوکر نکل جاتی ہے اور درد گردہ کو آرام آجاتا ہے۔

۲۔ نمک کنگھی بوٹی (جس کی ترکیب "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" میں دی گئی ہے قیمت جلد اوّل روپے، جلد دوم روپے، جلد سوم محصول ڈاک علاوہ، مینجر نرالا جوگی پبلیکیشنز پانی پت (ہریانہ) انڈیا سے منگا سکتے ہیں) بقدر چار رتی کھاکر اوپر سے زیرہ سفید تین ماشہ، سونف چھ ماشہ کا شیرہ پلائیں، چند روز میں پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہوکر پیشاب سے نکل جائے گی۔

۳۔ گل داؤدی تین سے چار ماشہ بوقت دورہ درد گردہ پانی میں جوش دے کر پلائیں، ایک مرتبہ کے استعمال سے ہی درد بند ہوگا۔

درد گردہ کا قدرتی علاج

۱۔ مکی کے بھٹے کے بال لے کر سایہ میں خشک کرلیں اور بطور چائے پلائیں، درد گردہ کو فوراً تسکین دے گا۔

۲۔ کبوتر کی بیٹ کی سفیدی کو علیحدہ کرلیں، اگر فرصت نہ ملے تو تمام بیٹ کوٹ کر چھان لیں۔ ایک ماشہ کی مقدار میں ہمراہ گرم پانی دیں۔ درد گردہ کے لئے نہایت مفید اور عجیب قدرتی دوا ہے۔ چند مرتبہ کا استعمال کافی ہے، درد مثانہ کے لئے مفید ہے۔ جدید تحقیقات کے مطابق حیاتین اور وٹامن "اے" کی کمی سے بھی ریگ و پتھری گردہ بننے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس لئے جن لوگوں کے پیشاب میں پتھری پائی جائے، انہیں بعد علاج وٹامن اے کا ضرور استعمال کراتے ہیں، تاکہ یہ عارضہ بعد میں نہ ہو۔

آیورویدک علاج :۔ اگر درد کمر، گردوں، فوطوں اور مثانہ میں دورہ کرتا ہو، ساتھ ہی پیشاب و پاخانہ بالکل رکا ہوا ہو، تو مندرجہ ذیل نسخہ جات کا استعمال کرائیں :۔

شنٹھیادی کواتھ :۔ سونٹھ، ارنی، پاکھان بید، چھال درخت سوہانجنہ، چھال درخت برنا، گوکھرو، چھال برڑ، گوڈ املتاس ہر ایک تین ماشہ، سب کو جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور چوتھائی رہ جانے پر چھان لیں اور اس میں ہینگ بریاں دو رتی، نمک سیندھا ایک ماشہ، جوکھار ایک ماشہ ملاکر نیم گرم پلانے سے ریاحی درد گردہ دور ہوکر پیشاب و پاخانہ کھل کر آجاتا ہے، صبح و شام پلائیں۔

گوکھشرآدی گوگل :۔ گوکھرو ۱۲/۳ سیر کو جوکوب کرکے ۱۱ سیر پانی میں پکائیں، جب پانچ سیر پانی رہ جائے تو اُتار کر مل چھان کر اس میں آدھ سیر گوگل شدہ شامل کرکے آگ پر پکائیں اور کڑچھی سے ہلاتے رہیں، گاڑھا قوام بن جانے پر اُتار کر ذیل کی ادویات کا سفوف ملائیں اور خوب یک جان کرکے چار چار رتی کی گولیاں بنائیں۔

سونٹھ، مگھاں، مرچ کالی، چھلکا ہرڑ زرد، چھلکا بہیڑہ، آملہ، ناگرموتھا ہر ایک پانچ پانچ تولہ۔

فوائد :۔ دردگردہ کی لاثانی دوا ہے، پیشاب کی تمام بیماریوں کو نیست و نابود کرتی ہے، پیشاب کی رکاوٹ اور تکلیف دور ہو کر پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے، پیشاب قطرہ قطرہ آنا، پیشاب میں گدلا پن، چربی، البیومن، شکر، خون یا پیپ آتی ہو، یہ گوگل ازحد مفید ہے، مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے خارج کرتا ہے، پراسٹیٹ گلینڈز (غدۂ قدامیہ) بڑھ جانے سے جب پیشاب بند ہوجاتا ہے، تو اس کے لئے عجیب الاثر ہے، علاوہ ازیں امراض منی اور جریان منی کے لئے اکسیر صفت ہے، خوراک دو سے تین گولی صبح و شام ہمراہ نیم گرم پانی استعمال کرائیں۔

دوائے دردگردہ :۔ کشتہ حجرالیہود دو رتی، ہنگوادی چورن ایک ماشہ، جوکھار چار رتی ملاکر ہمراہ گرم پانی دن میں دو بار کھلائیں، دردگردہ کو یقیناً آرام ہوگا۔

دیگر :۔ جوکھار، کشتہ حجرالیہود، سجی کھار، سہاگہ خام، مرچ سیاہ، سیندھا نمک، سمندر نمک، ہینگ بریاں، قلمی شورہ، جملہ برابر وزن کا نہایت باریک سفوف بناکر اس میں عمدہ سرکہ اس قدر ملائیں کہ معجون سی بن جائے۔

مقدار خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی دیں، دردگردہ کے لئے نہایت ہی مفید دوا ہے۔

دیگر :۔ پھٹکڑی سفید خام، لوٹا سجی، قلمی شورہ ہر ایک ایک تولہ، نوشادر ٹھیلی پانچ تولہ، سب کو پیس کر سفوف بنائیں، خوراک دو سے تین ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق سونف و گرم پانی دیں، چند روز کے استعمال سے پتھری گردہ و مثانہ گل کر خارج ہوجاتی ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ کینتھر یڈس ۳۰ (Canthar 30)، بربرس ۱۲ (Berberis 12) بہترین ادویات ہیں۔ گردے کا درد زیادہ جھکنے سے بڑھتا ہو یا بیٹھے رہنے سے زیادہ ہوتا ہو، تو بھی بربرس بہترین دوا ہے۔

قدرتی علاج :۔ مشہور ہندوستانی ترکاری "مولی" کا کچا کھانا مفید ہے، لیکن اسے نمک و مرچ سیاہ لگا کر کھانا چاہیئے۔ کیونکہ یہ دیر ہضم ہوتی ہے۔

گُردے کی کمزوری، ضُعف الکلیہ، البیومی نوریا، (Albuminuria)

تعریف مرض :۔ اِس مرض میں انسان کے خون سے البیومن خارج ہو کر پیشاب کے ذریعہ خارج ہونے لگتی ہے۔ اس کو ہی البیومی نوریا یا ضعف گردہ کہتے ہیں۔

وجوہات :۔ ورم گردہ، کثرت جماع، انڈوں کا زیادہ استعمال، گھوڑے کی سواری، عصبی امراض، سل دق، شدید بخار، دل اور پھیپھڑوں کی بیماریاں، کمر پر بوجھ، زہر پارہ و سکہ وغیرہ سے یہ عارضہ ہوجاتا ہے۔

علامات :۔ البیومی نوریا کے خارج ہونے سے خون خراب ہوجاتا ہے، جسم کمزور، رنگ پھیکا، ہاضمہ خراب، سردرد، چہرہ پر بھرا ہٹ، کبھی دست یا قبض وغیرہ کا عارضہ ہوجاتا ہے، پیشاب میں چربی یا انڈے کی سفیدی کی طرح مادہ خارج ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ اصل سبب کو دور کرکے اس کا تدارک کریں، جماع سے سخت پرہیز کریں، اگر بخار میں البیومن آنے لگے تو حرارت وکمزوری دور

ہو جانے سے اپنے آپ آرام آجائے گا، عصبی کمزوری سے یہ عارضہ ہو تو وٹامن بی (بیرین) اور وٹامن بی ۱۲ کے عضلاتی انجکشن دیں، اس سلسلہ میں وٹامن بی (بیرین) کی ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی بعد از غذا کھلانا بھی مفید ہے، اگر ورم گردہ کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو اس کے مطابق علاج کریں، بلڈ پریشر ہو تو بطرز بلڈ پریشر علاج کریں۔ اگر دل کی کمزوری ہو تو برانڈی، کورامین، سپرٹ امونیا ایرومیٹک وغیرہ دیں اور اس مرض میں مریض کو مکمل آرام و سکون کی ضرورت ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ ون ۱۲ (One-12) اینگلو فرنچ ڈرگ ——— یہ وٹامن بی ۱۲ بی ا کی کمی کو دور کرتی ہے، بھوک اور ہاضمہ بڑھاتی ہے، جگر، گردہ، اعصاب و حرام مغز کی کمزوری کے لئے از حد مفید ہے۔ ایک ایمپول ہر روز یا ایک دن چھوڑ کر انٹرا مسکولر انجکشن لگائیں۔

۲۔ نیورو بیون (Neurobione) مرک ——— ایک ایمپول ہر دوسرے دن عضلاتی انجکشن لگائیں، ٹرائی ریڈی سول ایچ (Tri-redisol-H) ایم، ایس، ڈی ——— مرض کے مطابق انٹرا مسکولر انجکشن لگائیں، نمبر ۲ و نمبر ۳ میں وٹامن بی ۱، وٹامن بی ۶ اور وٹامن بی ۱۲ شامل ہیں۔

۳۔ بی نیوروفاس (B-neurophos) گلیکسو ——— ایک سے دو کیپ شولز کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں۔

۴۔ بی وِٹول (B-vitol) سٹینڈرڈ ——— دو سے چار چمچہ دن میں دو بار دیں، سب وٹامنز کی کمی اور ہر قسم کی کمزوری کیلئے مفید ہے۔

۵۔ بیکوسول (Becosules) ڈیومیکس ——— اس میں سب وٹامن بی کمپلیکس ادویات کے علاوہ وٹامن بی ۱۲، فولک ایسڈ و وٹامن سی بھی ملا ہوتا ہے، ایک کیپ شولز روزانہ کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

۶۔ بیسی ٹون (Basiton) سارابھائی ——— نمبر ۵ کی طرح مفید ہے، کھانا کھانے سے پہلے دن میں دو بار دو چمچہ دیں، بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

۷۔ لیڈرپلیکس کیپ شولز (Lederplexca psules) لیڈرلے ——— ایک کیپ شولز تازہ پانی سے دیں۔ اس کے انجکشن بھی ملتے ہیں۔

۸۔ وٹامن بی کمپلیکس (Vitamin-B- complex) ٹی، سی، ایف ——— کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت دو دو چمچے استعمال کریں۔

۹۔ یونی بی کمپلیکس (Uni-B-complex) یونیکم ——— دو سے چار ٹکیاں تک تازہ پانی سے استعمال کریں۔

۱۰۔ ملٹی بے (Multibay) بائر ——— ایک کیپ شولز روزانہ کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں۔

یونانی علاج:۔ جند بیدستر خالص ایک ماشہ، جائفل پانچ ماشہ، جلوتری پانچ ماشہ، دارچینی پانچ ماشہ، حرمل پانچ ماشہ، تل سیاہ چھلے ہوئے پانچ تولہ، کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں، دو گولی صبح، دو گولی شام کو ہمراہ دودھ گائے یا بھینس نیم گرم سے استعمال کرائیں۔ گردہ کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ پیشاب کی زیادتی رُک جاتی ہے اور کمزوری کے لئے مفید ہے، اگر یہ عارضہ عصبی کمزوری کے سبب سے ہو تو خمیرہ گاؤزبان عنبری پانچ ماشہ، عرق عنبر سات تولہ، عرق گاؤزبان ۷ تولہ دیں، اگر کمزوری خون وغیرہ کے سبب سے ہو تو کشتہ فولاد و کشتہ سونا یا دوا المسک معتدل جواہر والی پانچ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان دیں یا شلاجیت شدہ ایک ماشہ، لبوب صغیر چھ ماشہ ملا کر کھلائیں، مقوی ادویات و مغزیات کا استعمال بھی مفید ہے۔

دوائے کمزوری گردہ:۔ ساٹھی چاول، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری زرد، تودری سرخ، دارچینی، مغز اخروٹ، مغز پستہ ہر ایک تین ماشہ، مغز بادام شیریں چھلے ہوئے سات عدد کو بھیڑ کے دودھ دس تولہ میں چھان کر آگ پر پکائیں، جب وہ گاڑھا ہو جائے تو مصری دو تولہ سے میٹھا کر کے پلائیں، کمزوری گردہ کے لئے از حد مفید ہے۔

دیگر:۔ گوکھرو خشک کو کوٹ کر چھلنی سے چھان لیں، پھر تازہ گوکھرو کا رس نکال کر اس میں اتنا ڈالیں کہ تر ہو جائے، پھر خشک ہونے پر اور ڈال دیں، اس طرح تین بار کریں۔ اگر یہ دس تولہ ہو تو اس میں ایک تولہ سونٹھ شامل کر لیں۔ چھ ماشہ دونوں وقت دودھ گرم میں میٹھا ڈال کر کھا لیا کریں۔ کمزوری گردہ و مثانہ کے لئے از حد مفید ہے۔

آیورویدک علاج:۔ اس مرض کا موثر علاج مشہور آیورویدک گرنتھ شارنگدھر کا نسخہ "چندر پربھاوٹی" ہے، جو درج ذیل ہے:۔

باؤچی شدھ، ورچ، چرائتہ، برادہ دیودار، گلو، ہلدی، اتیس، دارہلدی، پپلامول، چترک، دھنیا، ترپھلہ، چویہ، بابڑنگ، گج پیپل، سونٹھ، مرچ سیاہ، نگھاں، کشتہ سونا مکھی، نمک سونچل، نمک سیندھا، نمک وڑ، جوکھار، سجی کھار ہر ایک تین تین ماشہ، تیز پات، ترودی جڑ، جما لگوٹہ شدھ، دارچینی، الائچی، طباشیر ہر ایک ایک تولہ، کشتہ فولاد دو تولہ، مصری دیسی چار تولہ، سلاجیت شدھ، گوگل ہر ایک آٹھ آٹھ تولہ

پہلے تمام نباتاتی ادویہ کو کوٹ چھان لیں۔ پھر سلاجیت و گوگل کو کھرل میں ڈال کر علیحدہ علیحدہ پانی میں حل کر کے ملا لیں اور سب ادویہ کو یک جان کر کے خوب کھرل کریں اور گولیاں بقدر دو دو رتی بنائیں، خوراک ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق سونف یا دودھ نیم گرم سے دیں۔

فوائد:۔ اس دوا کا استعمال بچے، بوڑھے، جوان عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں فائدہ مند ہے، سلاجیت اور کشتہ فولاد کے اجزائے خاص ہونے کی وجہ یہ امراض گردہ و مثانہ کے لئے خاص طور پر مفید ہے، کمزوری مثانہ، کمزوری گردہ، کثرت پیشاب، سلسل البول، پیشاب کا گدلا پن، جریان، احتلام، مثانہ کی پتھری یا پیشاب کے ساتھ ریت خارج ہونا وغیرہ میں مفید ہے۔ جگر کو طاقت دے کر خون صالح پیدا کرتی ہے رات کو سوتے میں پیشاب خارج ہو جانے کو بھی مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ آرسنک البم (Ars-Alb)، ڈجی ٹیلس (Digitalis)، نکس وامیکا (Nx-vom) بہترین ادویات ہیں۔

بائیوکیمک علاج:۔ کلکیریا کارب، نیٹرم سلف، کالی میور، کالی سلف اور نیٹرم میور ـــــــ مفید ادویات ہیں۔

قدرتی علاج:۔ مغز چلغوزہ، اخروٹ، ناریل وغیرہ کا استعمال مفید ہے، علاوہ ازیں بکرے کے گردوں کو پکا کر کھانا بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ وٹامن سے بھرپور اغذیہ دیں، تل و خشخاش کے لڈو مفید ہیں، مقوی چیزیں فائدہ مند ہیں، سردپانی، برف اور ملاپ سے سخت پرہیز ضروری ہے۔

گردے کے پھوڑے اور رسولیاں، رینل ٹیومر (Renal-Tumours)

اس مرض میں گردے کے اندر پھوڑے یا رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں، پیشاب کے اخراج کے وقت مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے، اور بعض دفعہ تو گردہ کے درد کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے، گردے کے مقام پر بوجھ معلوم ہوتا ہے۔

اس مرض کے علاج میں سلفا ڈرگز مفید ہیں۔ اینٹی بایاٹک علاج میں پینی سلین یا سٹرپٹو پینی سلین یا سٹرپٹومائی سین کا استعمال مفید ہے یا پروکین پینی سلین چار لاکھ یونٹ ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔ اس مرض میں آریو مائی سین، ٹیرامائی سین یا اکرد مائی سین بھی مفید ادویات ہیں۔

ماڈرن ادویات:۔ ایمپی سلین ۲۵۰ یا ۵۰۰ ملی گرام کا کیپ سولز دیں۔ اس سلسلہ میں سنفو سلین یا رو سلین یا کیمپی سلین کا استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ بچوں کیلئے شربت اور ڈراپس انہی ناموں کے ملتے ہیں۔ وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال ساتھ جاری رکھیں۔

ٹیوبرکیولوسز آف کڈنی، (Tuber culosis of Kidney)

اس مرض میں گردے دق میں مبتلا ہو جاتے ہیں، ان میں بعض دفعہ پیپ بھی پڑجاتی ہے، جس سے گردے متورم ہوجاتے ہیں، تمام علامات دِق کی
ق ہیں، اگر یہ مرض ایک گردے میں ہو تو جلد آرام آجاتا ہے۔ ورنہ کافی عرصہ تک علاج کرنا پڑتا ہے، اس مرض کا علاج بطرز ورم گردہ و مرض دِق کے
ے۔ اس سلسلہ میں پھیپھڑوں میں دیئے تپ دق کے مجربات میں سے نسخہ جات کو استعمال میں لائیں۔

گردوں کا پھیل جانا، ہائیڈرو نیفروسز، (Hydro Nephrosis)

اس مرض میں گردے پھیل جاتے ہیں اور کمزور ہو جاتے ہیں، گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے، شدید صورت میں گردوں کے اندر سوزش اور پیپ ہو جاتی
باتی ہے، اس مرض کا علاج بطرز ورم گردہ کے کریں اور مریض کو آرام اور سکون سے لیٹے رہنا چاہیئے۔

دردِ مثانہ، وجع المثانہ، ویسائیکل سپیزم، (Vesatical Spasm)

ورمِ مثانہ، سوجن مثانہ، سسٹائی ٹس، (Cystitis)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں مثانہ کے مقام پر درد یا سوجن ہو جاتی ہے۔

وجوہات:۔ مثانہ پر چوٹ لگنا، پتھری، پیشاب کی بندش، سوزاک جوڑوں کا درد، پیشاب میں شکر آنا، عورتوں میں بچہ دانی کی سوجن یا
مقعد یا بعض دفعہ برتھ کنٹرول کے لیئے کیئے گئے ادھورے ملاپ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ اسے طب آیورویدمیں موتراشیہ شول
ہیں۔

نوٹ:۔ مثانہ کے درد کو ایلوپیتھی طب میں پین آف دی بلیڈر بھی کہتے ہیں۔ یہ مرض اکثر سرد چیزوں کے استعمال سے
مثانہ میں ریاح پیدا ہونے کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔

علامات:۔ مثانہ کے ورم میں گرانی و بے چینی ہوتی ہے۔ پیشاب گہرے رنگ کا بدبودار اور بار بار آتا ہے اور اس میں بلغم یا پیپ تہ نشین
ہے، مثانہ کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے، بخار ہوتا ہے اور جی متلاتا ہے، کبھی قیئیں بھی آتی ہیں، بعض دفعہ پیشاب لگ کر آتا ہے، مثانہ
جاتا ہے اور دبانے سے درد کرتا ہے، کبھی پاخانہ بار بار آتا ہے اور اس میں خون اور آنوں ملی ہوئی ہوتی ہے، اگر ورم مثانہ پرانی حالت میں
مثانہ کے مقام پر درد ہونے کے علاوہ پیشاب تھوڑی تھوڑی مقدار میں اور پیپ ملا ہوا آتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ دردِ مثانہ کے لیئے ٹنکچر زنجی بر ۱۵ منم، سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین، سپرٹ کلوروفارم ۱۵ بوند، ایکوا ایک اونس، ایسی
ایک خوراک دن میں تین بار دیں، بورک ایسڈ کو پانی میں گھول کر گرم کرکے درد کے مقام پر سینک کریں۔
ورم مثانہ میں سلفا گروپ یا پینی سلین یا سٹرپٹومیسین سلین کے عضلاتی انجکشن دیں اور علاج بطرز ورم گردہ کے کریں۔

یونانی علاج :۔ مقام مرض پر بابونہ سے ٹکور کریں یا بنفشہ، خطمی، خبازی ہر ایک پانچ تولہ، دو سیر پانی میں جوشا کر پھر اس میں پندرہ سیر پانی گرم ملا کر اس میں مریض کو بٹھائیں یا روغن بنفشہ کی پیڑو پر مالش کریں، درد مثانہ میں بیج کھیرا چھ ماشہ، بیج سوئے پانچ ماشہ، سونف پانچ ماشہ، دھنیا ۹ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر شربت بزوری دو تولہ ملا کر پلائیں، موسم سرد ہو تو جوارش جالینوس چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان دس تولہ دیں، جوارش زرعونی اور جوارش زنجبیل (سونٹھ) کا استعمال بھی مفید ہے۔ ورم مثانہ میں پھول بابونہ پندرہ تولہ، پانی پندرہ سیر میں پکا کر آبزن کرائیں، اونٹنی کا دودھ پلائیں اور بطرز ورم گردہ کے علاج کریں۔

آیورویدک و ہومیوپیتھک علاج بطرز ورم گردہ کے کریں۔

غذا و پرہیز :۔ دودھ، آش جو اور سیال اغذیہ دیں، ہر قسم کے مصالحوں، شراب، کباب، چائے، قہوہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

موتر کرچھ، پیشاب کا مشکل سے آنا، ڈس یوریا، (Dysuria)

پیشاب کا بند ہو جانا، ری ٹن شن آف یورین، (Retention of Urine)

موتر اپتن نہ ہونا، پیشاب کا پیدا نہ ہونا، اسکوریا، (Ischouria)

پیشاب کا رک جانا، سپریشن آف یورین، (Suppression of Urine)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں پیشاب مشکل سے آتا ہے، بند ہو جاتا ہے، پیدا نہیں ہوتا یا رک جاتا ہے۔

وجوہات :۔ پیشاب کی نالی میں رکاوٹ، پرانا سوزاک، پتھری، بوڑھوں میں پراسٹیٹ گلینڈز بڑھ جانے کی وجہ سے بھی پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے، بعض دفعہ پیشاب کو زیادہ دیر روکنے سے مثانہ کے ڈھیلاپن، عورتوں میں بچہ دانی کے امراض سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے یا رک رک کر آتا ہے، کبھی پیشاب بالکل آتا ہی نہیں، پیشاب کی دھار باریک ہو جاتی ہے، مریض کو پیشاب کی بندش سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ مریض کے پیڑو پر گرم پانی کا تریڑا دیں، بچوں میں شکایت ہو تو اکثر گرم پانی میں بٹھانے سے آرام آجاتا ہے، بطور دوا ۳۰ گرین پوٹاسیم برومائیڈ ایک اونس پانی میں گھول کر پلائیں، پراسٹیٹ گلینڈز بڑھ جانے سے یہ عارضہ ہو تو آپریشن ہی موثر علاج ہے، جو کہ ایک ماہر سرجن کر سکتا ہے، پیشاب پیدا نہ ہونے کی صورت میں پیشاب کھولنے کے لئے نہ تو ادویات دیں اور نہ ہی بار بار کیتھیٹر مثانہ میں ڈال کر پیشاب نکالنے کی کوشش کریں، کیونکہ اس مرض میں گردے بالکل پیشاب پیدا ہی نہیں کرتے، اس لئے گردوں کے مقام پر خشک گلاس لگائیں یا سینک کریں۔ پیشاب کی رکاوٹ کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ جات مفید ہیں :۔

۱۔ الکلائن ڈائیوریٹک مکسچر

پوٹاسیم سائیٹراس	۴۰ گرین
ٹنکچر ہائیوسم	۳۰ منم
واٹر	ایک اونس

یہ ایک خوراک ہے، کمزور مریضوں کو دو بار دیں، فارماکوپیا ہسپتال ہائے سرکاری جدید کا کامیاب نسخہ ہے۔

۲۔ الکلائن ڈایورٹیک مکسچر

پوٹاسیم سائیٹراس	۳۰ گرین
سوڈیم بائیکارب	۳۰ گرین
واٹر	ایک اونس

وی جے فارماکوپیا (پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں مروج فارماکوپیا) کا مشہور پیشاب آور کامیاب نسخہ ہے۔

۳۔ الکلائن ڈایورٹیک اینڈ انٹی سپازموڈک مکسچر

پوٹاسیم سائیٹریٹ	۳۰ گرین
سوڈابائیکارب	۳۰ گرین
ٹنکچر آف ہایوسم	۳۰ منم
واٹر	ایک اونس تک

یہ پیشاب آور مکسچر درد گردہ، درد مثانہ کو دور کرنے کے علاوہ پیشاب کی جلن دُور کرنے کے لئے بھی مُفید ہے۔ یہ پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں کے فارماکوپیا کا مشہور نسخہ ہے۔ نہایت اعلےٰ اور مفید نسخہ ہے۔

۴۔ الکلائن پیشاب آور مکسچر

پوٹاسی سائیٹراس	۲۰ گرین
لکر امونیا ایسی ٹاس	۲۰ منم
ٹنکچر آف ہایوسم	۲۰ منم
اکوا	ایک اونس

میڈیکل کالج لُدھیانہ میں مروج فارماکوپیا کا مشہور پیشاب آور نسخہ ہے۔

۵۔ مکسچر پوٹاسی سٹراس

پوٹاسی سٹراس	۱۵ گرین
پوٹاسی بائیکارب	۱۰ گرین
پوٹاسی ایسی ٹاس	۱۰ گرین
انفیوژن بکو	½ اونس

پیشاب آور، گردہ اور مثانہ کی صفائی کے لئے مُفید ہے۔ یہ کرسچین میڈیکل کالج لدھیانہ میں مروج ڈاکٹری فارماکوپیا کا مشہور نسخہ ہے۔

۶۔ مکسچر امونیا کلورائیڈ

امونیا کلورائیڈ	۱۰ گرین
سپرٹ آف اورنج	۱ ڈرام
اکوا	۱ اونس

پیشاب کی صفائی کے لئے یہ بمبئی کے ہسپتالوں میں مروج فارماکوپیا کا نسخہ ہے۔

۷۔ سوڈا بائیکارب و بیلاڈونا مکسچر

سوڈا بائیکارب	۳۰ گرین
پوٹاسی سائیٹراس	۳۰ گرین
ٹنکچر بیلاڈونا	۸ منم
ٹنکچر آف ہایوسم	۲۰ منم
پوٹاسی برومائیڈ	۱۵ گرین
پیپرمنٹ آئیل	۱ منم
انفیوژن بکو	ایک اونس

سوزش آلات بول، تولنج، انتڑیوں و پیٹ کے درد کے لئے جمشید جی ٹاٹا گروپ کے ہسپتال ہائے بمبئی میں مروج ڈاکٹری فارماکوپیا کا مشہور نسخہ ہے۔

۸۔ الکلائن مکسچر

پوٹاسی سٹراس	۱۵ گرین
پوٹاسی ایسی ٹاس	۱۵ گرین
واٹر	ایک اونس

امراضِ مثانہ کے لئے فارماکوپیا کنگ ایڈورڈ میموریل ہسپتال بمبئی کا نہایت مشہور اور مفید نسخہ ہے۔

۹۔ امونیا کلورائیڈ مکسچر

امونیا کلورائیڈ	۳۰ گرین
الکیسٹریکٹ گلائی سرزہ لکوڈ	۳۰ منم
سپرٹ کلوروفارم	۱۰ منم

واٹر	ایک اونس

فارماکوپیا ہسپتال ہائے سرکاری جدید کا مشہور نسخہ ہے، جو کھانسی، بدہضمی اور امراض پیشاب کے لئے مفید ہے۔

۱۰۔ الکلائن مکسچر

پوٹاسیم بائی کاربونیٹ	۱۰ گرین
سوڈیم بائی کاربونیٹ	۵ گرین
پوٹاسیم سٹریٹ	۱۵ گرین
سپرٹ آف کلوروفارم	۱۰ منم
پانی	ایک اونس

اُتر پردیش کے فارماکوپیا ہائے سرکاری ہسپتال کا مشہور نسخہ ہے۔

یہ نسخہ پیشاب آور کے ساتھ ساتھ ہاضم بھی ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ اپری ناکس (Apri nox) بوٹس ——— ۲/۱ ملی گرام کی ٹکیہ روزانہ یا ہفتے میں دو بار تازہ پانی سے مریض کے مرض کے مطابق دیں، پیشاب رُک رُک کر یا درد سے یا قطرہ قطرہ آتا ہو یا رُک گیا ہو تو جاری ہو جاتا ہے۔

۲۔ ایسی ڈریکس (Esidrex) سیبا ——— ۲۵ ملی گرام کی ٹکیہ دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۳۔ نیفرل (Nephril) فرزر ——— ایک ملی گرام دن میں، ایک بار کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں، اس سے اگر سر چکرائے، کمزوری و متلی ہو تو یہ دوا بند کر دیں۔

۴۔ ڈایاماکس (Daimox) لیڈرلے ——— ایک ٹکیہ صبح تازہ پانی سے دیں، زیادہ مقدار میں لینا منع ہے، کیونکہ اس سے جسم میں پوٹاسیم کی کمی ہو جاتی ہے۔

۵۔ ڈائی ایڈی مل (Di Ademil) سارابھائی ——— یہ ایک اچھی پیشاب لانے والی دوائی ہے۔ ایک سے دو گولی صبح تازہ پانی سے دیں۔

یونانی علاج:۔ گل ٹیسو پانی میں جوش دے کر نیم گرم پیڑو پر نطول کریں۔ مُولی کا نمک دیں، نہ ملے تو مُولیوں کو کاٹ کر پانی نکالیں، اور دو سے تین تولہ دن میں دو یا تین بار دیں، پیشاب کھولنے کے لئے نہایت کامیاب علاج ہے یا نوشادر ڈھیلی پانچ رتی، ایک اونس پانی میں گھول لیں، چار خوراک بنائیں اور ہر تین گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک دیں، پہلی یا دوسری خوراک سے پیشاب کھل جائے گا۔

مندرجہ ذیل مجربات نہایت مفید ہیں:۔

۱۔ جوکھار، نمک مولی، قلمی شورہ، نوشادر ڈھیلی، ریوند چینی ہر ایک چھ ماشہ، مصری دو تولہ، خوراک چار سے چھ ماشہ تک صبح و شام ہمراہ پانی دیں، پیشاب جاری کرنے کے لئے نہایت مفید علاج ہے۔

۲۔ جوکھار، نمک مولی، قلمی شورہ برابر وزن لے کر ڈیڑھ سے دو ماشہ تک بکری کے دودھ کے ساتھ کھلائیں، پیشاب کھولنے کے لئے مفید ہے۔

۳۔ نوشادر ڈھیلی پانچ رتی ایک اونس پانی میں گھول لیں، چار خوراک بنائیں اور ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔

۴۔ شورہ قلمی دو رتی، چینی چھ ماشہ پانی کے ساتھ دیں۔

۵۔ جوکھار، ریوند چینی، شورہ قلمی، سونف، نمک مولی، ہر ایک ایک تولہ، مصری چار تولہ ملا کر سفوف بنائیں، خوراک چار ماشہ صبح و چار ماشہ شام ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

۶۔ شورہ قلمی چھ ماشہ کو پیس کر پانی میں حل کر کے ایک کپڑے کی گدی بنا کر اس میں تر کر کے پیڑو پر رکھیں۔

سفوف اِدراری جلاب:۔ شورہ قلمی، ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ، جوکھار چھ ماشہ، زیرہ سفید ایک تولہ، چینی بارہ تولہ، سب دوائیں کوٹ چھان کر پسی ہوئی کھانڈ ملالیں، خوراک چھ ماشہ ہمراہ لسی دودھ گائے یا بکری دیں، مدر بول ہے، پیشاب کی رکاوٹ دور کرتا ہے، پیشاب کی نالی کے

خموں کو دھو کر صاف کرتا ہے، قرحہ کے اندمال کے لئے مخصوص دوا دینے سے پہلے استعمال کرایا جاتا ہے۔

معجون قرطم:۔ مغز بیج قرطم، مغز بادام چھلے ہوئے، پھول گلاب، سناء کے پتے ہر ایک چھ تولہ، سفوف سونٹھ ہر ایک دو تولہ، دارچینی ایک لہ، دانہ الائچی چھوٹی و بڑی ہر ایک ایک تولہ، انجیر ولایتی، مویز منقیٰ ہر ایک ۴۰ عدد۔

ترکیب تیاری:۔ مغز بیج قرطم اور مغز بادام کو تھوڑا سا پانی ڈال کر علیحدہ پیسیں اور انجیر و منقیٰ کو دھو کر اس طرح علیحدہ پیسیں، باقی ادویہ کوٹ چھان سفوف بنائیں اور تین گنا خالص شہد میں پہلے مغزیات، انجیر، منقیٰ کا شیرہ شریک کرکے قوام بنائیں، بعد ازاں بقیہ دواؤں کا سفوف ملا کر معجون تیار کریں۔ راک ۹ ماشہ ہمراہ عرق سونف دیں۔ مدر بول اور قبض کشا ہونے کے علاوہ معدہ کو تقویت دیتی ہے۔

شربت آلو بالو:۔ آلو بالو آدھ سیر لے کر دو سیر پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح کو جوش دے کر مل چھان کر چینی سفید دو سیر ملا کر قوام بنائیں اور ٹھنڈا ہونے تلوں میں بھر لیں۔ خوراک دو سے چار تولہ ہمراہ عرق انناس دس تولہ یا پانی میں حل کرکے پلائیں۔ مدر بول ہے۔ پتھری گردہ و مثانہ کے لئے مفید ہے۔

شربت سکنجبین بزوری معتدل:۔ بیج کاسنی، سونف، بیج کرفس ہر ایک تولہ، موٹا موٹا کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی اور چھ تولہ سرکہ انگوری خالص میں رات کو بھگو دیں۔ کو چینی سفید ایک سیر کے ساتھ قوام بنائیں، خوراک دو سے چار تولہ تک صبح کو عرق گاؤزبان تولہ کے ساتھ پلائیں، پیشاب کھول کر لاتی ہے اور جگر و تلی کے فضلوں کو خارج کرتی ہے، میں بھی مفید ہے۔

شربت انناس:۔ انناس کا پانی ایک سیر، چینی سفید ڈیڑھ سیر بطریق معروف شربت ریں، خوراک چار تولہ پانی میں ملا کر پیئیں۔ دل کو فرحت دیتا ہے اور پیشاب کھول کر ہے۔

کھار جو:۔ جو کے سالم پودوں کو سایہ میں خشک کرکے بطریق معروف کھار حاصل ۔ جو کے سبز پودے اس وقت کاٹے جائیں، جب سٹہ لگ چکا ہو اور بیج نہ پڑا ہو، خوراک سے ایک ماشہ۔ مدر بول اور مخرج بلغم ہے، کمزوری ہضم، یرقان، پتھری گردہ و مثانہ کے حد مفید ہے۔

پیشاب کی رکاوٹ کے لئے:۔ سونف چار ماشہ، مغز خربوزہ، مغز کھیرا، مغز ، گوکھرو چھوٹا ہر ایک تین ماشہ۔ پانچ تولہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور چھ ماشہ کر لیں۔

دیگر:۔ شورہ قلمی چھ ماشہ، چوہے کی مینگنی ایک تولہ، پانی میں پیس کر لیپ بنا کر پیڑو ئیں۔ پیشاب کی رکاوٹ کے لئے مفید ہے۔

پیشاب کی رکاوٹ کا جڑی بوٹیوں سے علاج

۔ بالسہ کے پتے ایک تولہ، قلمی شورہ تین ماشہ، بیج کاسنی چھ ماشہ، گھوٹ چھان کر پلائیں، اس سے پیشاب بکثرت جاری ہوتا ہے اور یرقان کے لئے بھی ازحد مفید ہے۔
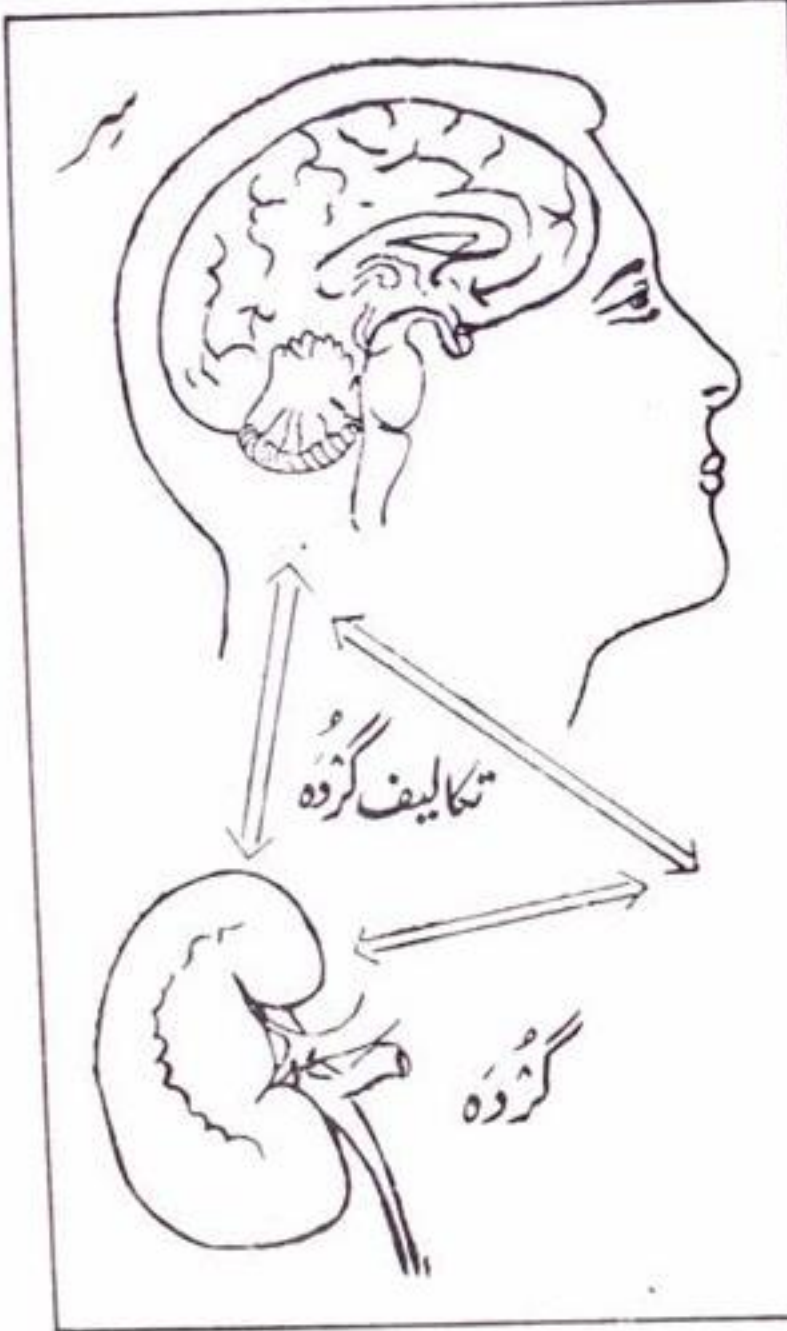
۲۔ کنگھی بوٹی کے پتے آدھ سیر لے کران کو چار سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے۔ تو صاف کر کے اچھی طرح نچوڑ لیں۔ پھر سنگ یہود دو تولہ کو اس پانی میں اچھی طرح کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ اس ٹکیہ کو کنگھی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں کشتہ سنگ یہود تیار ہوگا، پیشاب کی بندش وپتھری کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی کھلا کر اوپر سے گرم گرم دودھ ایک پاؤ، گھی اڑھائی تولہ، چینی اڑھائی تولہ ملا کر پلائیں۔ فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

۳۔ اچار مولی چند دنوں تک متواتر کھلائیں، بندش پیشاب کے لئے از حد مفید ہے۔

۴۔ مولیوں کو کدوکش کر کے موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ اور پانی کو کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ جب بالکل گاڑھا ہو جائے تو اُتار لیں۔ یہ نمک مولی یا رب مولی تیار ہے۔ بندش پیشاب و درد گردہ میں یہ نمک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک کھلائیں، نہایت ہی مفید ہے۔

۵۔ اگر مولی کا رس دو تولہ نکال کر پلائیں تو اس سے پیشاب کی بندش دور ہونے کے علاوہ پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔

آیورویدک علاج:۔ موتر کرچھ کی آٹھ قسمیں ہیں:۔

۱۔ وات یعنی ریح سے، ۲۔ پت یعنی صفرا سے، ۳۔ کف یعنی بلغم سے، ۴۔ تر دوشج یعنی تینوں خلطوں سے، ۵۔ آگنتک یعنی بیرونی چوٹ وغیرہ سے، ۶۔ پریشیع یعنی ٹٹی روکنے سے، ۷۔ پتھری گردہ یا مثانہ سے، ۸۔ شکرج یعنی ویرج کو روکنے سے مرض موتر کرچھ ہوتا ہے۔

ریاحی موتر کرچھ کے لئے:۔ بیرونی نارائن تیل کی پیڑو پر مالش کریں۔ خوراکی ہینگ بریاں ایک تولہ، سونف چار تولہ، الائچی خورد دو تولہ، گوکھرو چار تولہ، مغز خربوزہ چار تولہ، جوکھار ایک تولہ، نمک سیندھا ایک تولہ، سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔ اس میں سے بقدر ایک سے دو ماشہ دن میں دو یا تین بار گرم پانی یا عرق سونف سے کھلائیں یا ہینگ بریاں، جوکھار، قلمی شورہ برابر وزن لے کر دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک سے دو گولی ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی دیں۔

صفراوی موتر کرچھ کے لئے:۔ مغز کھیرا ایک تولہ، ملٹھی چھلی ہوئی تین ماشہ، دونوں کو ٹھنڈے پانی میں سردائی کی طرح گھوٹ کر چھان کر مصری ملا کر پلائیں، صفراوی موتر کرچھ کے لئے مفید ہے۔ اور ٹھنڈے پانی کے حوض میں بٹھایا جائے۔

بلغمی موتر کرچھ کے لئے:۔ سفوف گوکھرو خورد تین ماشہ، ہمراہ جوشاندہ سونٹھ چار ماشہ استعمال کرائیں، بلغمی موتر کرچھ کے لئے مفید ہے۔

تینوں خلطوں کے موتر کرچھ کے لئے:۔ جوکھار تین ماشہ، گڑ تین ماشہ، دونوں کو ملا کر گرم یا تازہ پانی سے دیں۔ تر دوشج موتر کرچھ کیلئے مفید ہے۔

حادثاتی موتر کرچھ کا علاج:۔ حادثاتی موتر کرچھ کا علاج بطرز ریاحی موتر کرچھ کے کیا جاوے اور جو ادویات ریاحی موتر کرچھ میں لکھی گئی ہیں مفید ہیں۔

پاخانہ روکنے سے موتر کرچھ کا علاج:۔ روغن ارنڈ (کیسٹر آئیل) چار تولہ، دودھ گائے نیم گرم میں پلائیں۔ قبض دور ہونے سے پیشاب بھی کھل جائے گا۔ جوکھار کا استعمال بھی مفید ہے۔

پتھری سے موتر کرچھ کا علاج:۔ بطرز پتھری کے کریں اور گردہ کی پتھری میں جو نسخے لکھے گئے ہیں۔ وہ اس مرض میں بھی مفید ہیں۔

ویرج روکنے سے موتر کرچھ کا علاج:۔ شلاجیت شدھ دو رتی، شہد میں ملا کر استعمال کرائیں، ویرج کے باعث رکا ہوا پیشاب کھل جاتا ہے۔

۲۔ گوکھرو خورد کا سفوف تین ماشہ روزانہ، مغز کھیرا کی سردائی کے ساتھ استعمال کرائیں، ویرج کے باعث موتر کرچھ ہو تو بہت مفید ہے۔

۳۔ ملاپ سے بھی یہ عارضہ دور ہو جاتا ہے۔

ہر قسم کے موتر کرچھ کے لئے آسان آیورویدک نسخے

۱۔ جوکھار تین ماشہ، مصری چھ ماشہ، تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں، رکا ہوا پیشاب کھل جائے گا۔

۲۔ جوکھار تین ماشہ، نو ماشہ شہد میں ملا کر کھلانے سے پیشاب کھل جائے گا۔

۳۔ کلمبی پانچ تولہ کا جوشاندہ تیار کرکے اس میں ایک ماشہ جوکھار اور ایک رتی ہینگ ملا کر پلانے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

۴۔ کیکر کے نرم نرم پتے آدھا تولہ بطور سردائی کے گھوٹ کر پلائیں۔ پیشاب کھولنے کے لئے ازحد مفید ہے۔

۵۔ چوہے کی مینگنیں پانچ تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ، دونوں کو پیس کر پیڑو پر لیپ کریں، پیشاب کھل جائے گا۔

علاوہ ازیں طب آیورویدمیں ترنبنز آکھیہ رس، دروناآدی لوہ، موتر کرچھ انتاک رس، کرچھ آنتک رس، کشا اولیہ بھی مُفید ادویات ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ پیشاب کی تشنجی رکاوٹ، پیشاب کی فوری اور بے سود کوشش، درد مثانہ وغیرہ ہو تو "کینتھرس"۔ جب ہسٹریا کے دورہ کے بعد پیشاب رُک جائے تو "اوپیم" کا استعمال مفید ہے۔ جب مثانہ میں بوجھ ہو، جنگاسہ میں دردیں ہوں، پیشاب کے نیچے خونی تلچھٹ بیٹھتی ہو اور مثانہ اور دن میں گرمی محسوس ہو، پیشاب کی خواہش متواتر بنی رہتی ہو اور خاص کر جب کہ بخار بھی ساتھ ہو تو "ایکونائٹ" کا استعمال مفید ہے۔ علاوہ ازیں مریض گرم پانی میں بٹھانا بھی بندش پیشاب کے لئے مُفید ہے۔

کیتھی ٹر سے پیشاب کی رُکاوٹ کا علاج

کیتھی ٹر دراصل پیشاب نکالنے کی لچک دار ربڑ کی سلائی ہے، جس سے رُکا ہوا پیشاب جاری کیا جاتا ہے۔ یہ سلائی مختلف قسم کی بنی ہوئی مارکیٹ میں ملتی ہیں۔ اور عام معالجین کو ہمیشہ نمبر ۸ تا نمبر ۱۰ کی ربڑ کی لچک دار سلائی ہی استعمال کرنی چاہیئے۔ چاندی یا دھات کی کیتھیٹر ہمیشہ تجربہ کار ڈاکٹروں کے لئے مخصوص ہیں اور عام طبیبوں کو اس کے استعمال کی جرأت نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ جس قدر موٹی سلائی داخل کی جائے گی، اسی قدر غلط سمت میں جانے کا خطرہ کم ہو گا۔ اگر پیشاب کی نالی کے سوراخ کی تنگی کے باعث موٹا کیتھی ٹر داخل نہ ہو سکے تو نمبر ۴ تا نمبر ۶ استعمال کریں۔ سب سے پہلے کیتھی ٹر کو خوب اُبلتے پانی میں ڈال کر صاف کرلیں اور پھر ویزلین سے خوب چکنا کرکے مریض کو پشت کے بل لٹادیں گھٹنے کھڑے کئے ہوئے ایک دوسرے سے فاصلہ پر ہوں۔ سلائی داخل کرنے والا معالج مریض کی چارپائی کے بائیں طرف کھڑا ہو کر دائیں ہاتھ سے پیشاب کی نالی میں آہستہ آہستہ داخل کرتا ہے، اس سلسلہ میں دھیان رہے کہ کیتھی ٹر کو اگر کوئی رکاوٹ محسوس ہو تو زور سے اندر داخل نہ کریں بلکہ ذرا پیچھے ہٹا کر دوبارہ پھر آہستگی سے داخل کریں، پیشاب کی نالی لگ بھگ آٹھ انچ لمبی ہوتی ہے اور جب اندر کیتھی ٹر اندر پہنچ جاتا ہے تو سمجھنا چاہیئے کہ وہ مثانہ کے اندر پہنچ گیا ہے اور پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ پیشاب کا برتن دونوں ٹانگوں کے درمیان رکھنا چاہیئے، بعض دفعہ کیتھی ٹر کے سرے والا چھدر (سوراخ) بند ہونے کے باعث پیشاب نہیں نکلتا۔ اس لئے کیتھی ٹر کو پیشاب کی نالی میں داخل کرنے سے پہلے اچھی طرح خوب صاف کرلینا چاہیئے۔ نازک مزاج مریضوں کو کیتھی ٹر کی برداشت کم ہوتی ہے۔ اس لئے نہایت احتیاط سے داخل کرنا چاہیئے، بعض دفعہ اس سے بخار بھی چڑھ جاتا ہے۔

غذا و پرہیز :۔ غذا میں پتلی و پیشاب آور چیزیں جیسے آش جَو، دودھ وغیرہ دیں، موسم گرما ہو تو دودھ سوڈے کا استعمال بھی مفید ہے۔

بے ارادہ پیشاب نکل جانا، سَلسُ البَول، انکانٹی نینس آف یورین، (Incontinence of urine)

سوتے میں پیشاب نکل جانا، بَول فی الفراش، بیڈ وے ٹنگ (Bed-wetting)،

پیشاب کی جھڑی، سَلسُ البَول، ویسائیکل پیرالے سِس، (Vesical paralysis)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں پیشاب روکنے کی طاقت زائل ہو جاتی ہے۔

وجوہات:۔ پیشاب کا بلا ارادہ کے جاری رہنا درحقیقت بذاتِ خود کوئی مرض نہیں بلکہ یہ کمزوری مثانہ یا خراش مثانہ وغیرہ کی علامت ہے ،پیشاب کی جھڑی کا باعث بھی عام طور پر مثانہ کا ڈھیلا پن ہے ،بعض دفعہ جنرل کمزوری یا فالج سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے ، بچوں میں پیٹ کے کیڑے ، کا نچ نکلنے سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے اور بچہ بستر پر رات کو سوتے ہوئے پیشاب کر دیتا ہے۔

علامات:۔ ڈھیلا پن و کمزوری مثانہ کی تمام علامات موجود ہوتی ہیں ، ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ جنرل کمزوری کے علاوہ کمزوری ۔ ۔ ۔ ۔ کی علامات موجود ہوتی ہیں ۔ مریض نہایت تھکان محسوس کرتا ہے اور کم ہمت ہو جاتا ہے۔

ایلو پیتھک علاج:۔ سونے میں پیشاب نکل جانے کے عارضہ کے لئے ٹنکچر بیلاڈونا مناسب مقدار میں دینا مفید ہے یا ٹنکچر بیلاڈونا تین بوند پوٹاسیم برومائیڈ تین گرین پانی میں گھول کر کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد دیں۔ دس سال کے بچے کے لئے یہ مقدار کافی ہے ، جہاں تک ممکن ہو اصل سبب مرض کو دور کریں ۔ بچے کی عام صحت کو بحال کریں ، اگر کمزوری اعصاب سے یہ عارضہ ہو تو الیگزر وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال کریں یا وٹامن کمپلیکس عضلاتی طور پر انجکشن دیں ، اگر بچے کو یہ عارضہ ہو تو اُسے زدوکوب نہ کریں بلکہ رات کو پیشاب کرا کر سلائیں اور انعام وغیرہ کی تحریک دے کر بستر پر پیشاب کرنے سے روکیں ، بے ارادہ پیشاب نکل جانے (سلس البول) کے لئے گرم ، قابض اور مقوی مثانہ ادویات استعمال کرائیں ۔ علاج بطور کمزوری گردہ کے کریں ۔

یونانی علاج:۔ بچہ کو کروٹ کے بل سلانا چاہیئے اور کولہے کا حصہ نیچے گدی یا تکیہ دے کر قدرے اونچا رکھیں ، سونے سے پہلے پیشاب کرا دینا چاہیئے ، جب رات کو بچہ دو گھنٹے تک سو چکے تو اسے جگا کر پیشاب کرا دیں ۔ چھوٹے بچوں کو دن کے وقت ہر تین گھنٹے بعد پیشاب کرانے کی عادت ڈالیں ۔ عام حالات میں تل کی ریوڑیاں ، تل کی گزک اور تل کے لڈو کھانے سے ہی یہ عارضہ دور ہو جاتا ہے ۔ بطور دوا مندرجہ ذیل مفید ہیں :۔

کشتہ بیضۂ مرغ:۔ سیلان منی ودی ، سیلان الرحم اور سلس البول کے لئے نافع ہے ۔ مرغی کے انڈوں کے چھلکے نمک کے پانی میں گھنٹے تر رکھیں ، پھر ہاتھوں سے خوب مل کر دھوئیں تاکہ اندرونی جھلی دور ہو کر چھلکا صاف ہو جائے ۔ اس کے بعد ایک چینی کے برتن میں ڈال کر سرکہ اتنا ڈالیں کہ تین انگل اوپر رہے ، جب سرکہ خشک ہو جائے تو نکال کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر اینٹ یا چونے کی بھٹی میں رکھ دیں ، ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اور پیس لیں ۔ خوراک ایک رتی بڑوں کو استعمال کرائیں ۔ اینٹ یا چونے کی بھٹی کے علاوہ اُپلوں کی آگ میں بھی کشتہ تیار ہو سکتا ہیں ۔ چھوٹے بچوں کو نہ دیں ۔

معجون فلاسفہ:۔ سونٹھ ، مرچ سیاہ ، پپلی ، دارچینی ، آملہ شدہ ، چھلکا بہیڑہ ، شیطرج ہندی ، زراوند مدحرج ، خصیۃ الثعلب ، مغز چلغوزہ ، بابونہ ہر ایک تین تولہ ، بیج بابونہ ڈیڑھ تولہ ، مویز منقیٰ ۹ تولہ ۔ ان دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں اور تین گنا شہد خالص کے قوام میں معجون تیار کریں ۔ خوراک چھ ماشہ صبح کو پانی یا دودھ سے دیں ۔ بوڑھوں یا سرد مزاج مریضوں کو موافق ہے ۔ دودھ گائے سے اس کا مضر اثر دور ہو جاتا ہے ، گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے ۔ یہ طب یونانی کی مشہور و مقبول دوا ہے ۔ ہاضمہ کو درست کرتی ہے ، بھوک لگاتی ہے ۔ جوڑوں کے درد ، درد کمر ، نسیان ، بار بار پیشاب آنے کو مفید ہے ۔ مولد منی اور مقوی بھی ہے ۔ منہ کی بدبو زائل کرتی ہے ۔

سفوف ماسک البول:۔ پھول انار ، پھٹکڑی سفید ہر ایک پانچ ماشہ ، گوند کیکر ، دھنیا خشک بریاں ، گل ارمنی ہر ایک دس ماشہ ، کندر اڑھائی تولہ ، بلوط چار تولہ ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ خوراک بڑوں کے لئے چھ ماشہ ، بچوں کو ایک سے دو ماشہ عمر کے مطابق دیں ۔ مفید ہے ۔

دیگر:۔ جفت بلوط پانچ تولہ ، گوند کندر پانچ تولہ ، تل سفید پانچ تولہ ، سب کا سفوف بنائیں ، بچے کو ایک سے دو ماشہ ۔ بڑے کو

زیادتی پیشاب کے لئے مفید ہے۔

دیگر:- پھول انار، مائیں چھوٹی، گوند لیکر، دھنیاں بھنا ہوا، تل کالے، گڑ، بقدر ضرورت۔ پہلی پانچ دواؤں کا سفوف بنالیں اور گڑ بقدر ضرورت ملا لیں۔ بمقدار چھ گرام استعمال کرائیں۔

دیگر:- سنگھاڑہ خشک، چینی برابر، چھ ماشہ، دن میں دو بار دیں۔

دیگر:- انار کی چھال سفوف بنا کر تین ماشہ رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

علاوہ ازیں معجون کندر پانچ ماشہ یا جوارش جالینوس چھ ماشہ ہمراہ عرق سونف آٹھ تولہ کھلائیں۔ بڑوں کے لئے یہ نسخے بہت ہی مفید ہیں۔

چھوٹے بچوں کیلئے سوتے میں پیشاب نکل جانے کیلئے مفید نسخے

۱۔ مصطگی رومی تین رتی، کندر تین رتی، گل قند شہد والا ۹ ماشہ ملا کر روزانہ کھلائیں۔

۲۔ تل کالے، اجوائن، کوٹ کر برابر گڑ ملا کر لڈو بنائیں اور مناسب مقدار میں کھلائیں۔

۳۔ تل کالے بھون کر گڑ کے ساتھ لڈو بنائیں اور بچہ کو کھلائیں۔

۴۔ چھلکا ہرڑ زرد، چھلکا بہیڑہ، چھلکا آملہ، پھول انار، جفت بلوط، پھول گلاب ہموزن سفوف بنائیں اور روغن گل سے چرب کریں اور تین گنا مصری کے قوام میں ملا دیں اور دو ماشہ کے قریب بچہ کو کھلائیں۔

۵۔ کندر، پھول انار، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، مصطگی ساڑھے تین ماشہ، پیس کر شہد کے ساتھ معجون بنائیں، بچوں کو ایک سے دو ماشہ تک دیں۔

۶۔ مغز اخروٹ ایک حصہ، کشمش دو حصہ بقدر مناسب کھلائیں۔

۷۔ چھولے (نخود) بھونے ہوئے ہمراہ شکر تری ملا کر پانچ یا چھ ماشہ کھلائیں۔

۸۔ خشخاش سفید دو تولہ، مصری دو تولہ، سفوف بنائیں اور دو سے تین ماشہ حسب عمر کھلائیں۔

۹۔ مازو سبز ایک عدد، بیج ریحان چھ ماشہ، سفوف بنائیں اور چار رتی سے ایک ماشہ بچے کو کھلائیں۔

اس سلسلہ میں بچے کی خوراک میں خاص احتیاط کریں، غذا میں مرطبات کا استعمال کم کر دیں۔ رات کو زیادہ پانی اور دودھ نہ دیں، بچے کو گرم بستر اور گرم مکان میں سلانے کا انتظام کریں، بستر کی پائینتی سرہانے کی نسبت ذرا اونچی رکھیں۔ سونے سے پہلے بچے کو پیشاب کرائیں، رات کو کسی وقت جگا کر پیشاب کرا دیا کریں۔ اس کو ہدایت کریں کہ جب دن کے وقت اس کو پیشاب کی بار بار حاجت ہو تو وہ کچھ عرصہ کے لئے پیشاب روکنے کی کوشش کرے۔ تاکہ پیشاب کا آنا اس کے اختیار میں ہو جائے۔ رات کے وقت چت لیٹنے سے پرہیز کرائیں۔ اگر عضو تناسل کے گھونگھٹ میں میل جمع ہو رہی ہو تو اسے صاف کر دیں۔ اگر پیٹ کے کیڑے یا مثانہ کی پتھری اس کا سبب ہو تو اس کا علاج کریں۔ عام طور پر یہ مرض بڑے ہونے پر خود بخود بھی غائب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ مثانہ میں قوت آجاتی ہے۔

ہومیو پیتھک علاج:- بطرز عارضہ گردے کی لاغری (برائٹ ڈسیز Bright-Disease) کے کریں، جس کا اندراج پہلے کیا جا چکا ہے۔

مُوترنلیکا پرداہ، پیشاب کی جلن، سمپل یوریتھرائی ٹس

(Simple Urethritis Ardor Urine)

تعریف مرض:- اس مرض میں یوریتھرا (احلیل) میں سوجن ہو جاتی ہے۔ دراصل یہ مرض ورم مثانہ سے وابستہ ہے۔ جس کا ذکر پہلے کیا

جاچکا ہے۔

وجوہات:۔ دراصل یہ بذاتِ خود کوئی مرض نہیں ہے۔ اس کا اصل سبب دریافت کریں۔ عورتوں میں اس کا سب بڑا سبب ادھورا ملاپ یا جلق ہوتا ہے۔ جو احلیل کے اندر اور ارد گرد امتلاء دموی کی وجہ سے ورم کی حالت پیدا کر دیتے ہیں اور یہ عارضہ مردوں کی نسبت عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

علامات:۔ پیشاب میں جلن اور پیشاب کی نالی میں سوجن ہوتی ہے۔ مریض کو پیشاب کرتے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے۔

علاج:۔ دیسی طریقہ علاج میں شیرہ تخم خیارین، شیرہ خار خسک، شیرہ بیج خربوزہ ہر ایک تین ماشہ، پانی میں نکالیں اور شربت بزوری چار تولہ ملاکر پلائیں۔ ایلوپیتھک، آیورویدک اور ہومیوپیتھک علاج بطرز ورم مثانہ کے کریں۔

غذا و پرہیز:۔ گوشت انڈہ، لال مرچ، بینگن، مچھلی، دال مسور اور مصالحہ دار غذاؤں سے سخت پرہیز کریں۔ شراب نہ پینے دیں اور ملاپ سے بھی پرہیز ضروری ہے، غذا زود ہضم اور مقوی استعمال کی جائے۔

مُوتر دوشی جوَر، پیشاب کا زہر، یُورے میا، (URAMIA)

تعریف مرض:۔ آلاتِ بول کے امراض کی وجہ سے پیشاب مثانہ سے خارج نہ ہونے کی وجہ سے خون کا زہریلا مادہ بدن میں جمع رہنے سے یا مثانہ سے خون میں جذب ہونے کی وجہ سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ گردہ کے امراض سے پیشاب پیدا ہونا کم ہو جائے یا مثانہ و مجریٰ بول کے امراض میں اس کا اخراج بند رہے یا مثانہ میں دیر تک رُکا رہے تو اس کا زہر خون میں جذب ہو کر یورے میا کا عارضہ پیدا کر دیتا ہے۔

علامات:۔ سر میں شدت کا درد، سانس میں شکر کی بُو، منہ میں عفونت، غنودگی، ہذیان، تشنج اعصاب، پٹھوں میں درد، سانس، نظر اور سُننے کی طاقت میں بھی فرق ہو جاتا ہے بعض اوقات قے، متلی اور دست ہو کر جسم کے بعض حصّوں میں فالج کا اثر ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ جس مرض کی وجہ سے یورے میا کا عارضہ پیدا ہوا ہے۔ اس کا علاج کریں، مثانہ پر سینک کرائیں، گرم پانی میں بٹھائیں، اگر مثانہ میں پیشاب بند ہے تو کیتھیٹر داخل کر کے پیشاب نکال دیں، ہلکے مدرات کا استعمال کریں، شیرہ تخم خیارین چھ ماشہ، شیرہ سونف پانچ ماشہ، شیرہ خار خسک چھ ماشہ، پانی میں شیرہ نکال کر شربت بزوری دو تولہ ملا کر پلائیں، گردوں کے مقام پر خالی گلاس لگائیں۔

ڈاکٹری طریقہ علاج میں میگنیشیا سلفاس چار ڈرام پانی میں حل کر کے گھنٹہ گھنٹہ بعد پلائیں، یہاں تک کہ خوب کھل کر دست آنے لگیں۔

پائلو کارپین (Pilocarpin) ۱/۸ سے ۱/۴ گرین کی زیر جلد پچکاری کریں۔ یہ پسینہ و پیشاب آور ہے۔ دل کو کمزور کرتی ہے، لہذا اس کا ٹیکہ احتیاط سے کرنا چاہیئے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ بذریعہ لمبر پنکچر (نخاعی شگاف) کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن یہ علاج ایک مستند و ہوشیار ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے، گردوں کے مقام پر سینک کریں، خشک گلاس لگائیں اور گرم تر چادروں میں مریض کو لپیٹیں، تاکہ پسینہ کھل کر آجائے، پوٹاشیم ایسی ٹاس پندرہ گرین، پوٹاشیم سائٹراس پندرہ گرین، لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ایک ڈرام ایک اونس، ہر تین گھنٹہ بعد دیں — کمزوری میں گلوکوز کی وریدی پچکاری کریں۔

۲۔ پوٹاسیم سٹراس ۳۰ گرین امونیم بائیکارب ۲۰ گرین۔ واٹر ایک اونس، یہ پیشاب آور مکسچر ہے۔

۳۔ پوٹاسیم سائیٹریٹ ۳۰ گرین، سوڈا بائیکارب ۳۰ گرین، ٹنکچر آف ہائیوسم ۳۰ منم، پانی ایک اونس تک،
یہ پیشاب درد دور کرنے والی اور پیشاب لانے والی دوائی ہے۔ اس کے علاوہ پیشاب کی بندش
میں دی گئی ادویات بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

۴۔ خون اور بافتوں کا فوری طور پر زہریلا اثر دور کرنے کے لئے "بیرسٹن این کا انجکشن" وریدی لگایا
جاتا ہے۔ یہ انجکشن فوری طور پر انفیوژن بوتل میں دستیاب ہوتا ہے اور بہت سے سرایتی امراض خناق
وبائی، کزاز، زحیر، تپ محرقہ، غذا کا زہر، دوا کا زہر، جگر کے وبائی امراض میں مفید ہے، علاوہ ازیں یہ
انجکشن پیشاب کھولنے، گردہ کی سوجن اور پیشاب کے زہر کو دور کرنے میں بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز :۔ قے اور متلی کے وقت سنگترے یا مالٹے کا عرق، دودھ سوڈا، آش جو اور عام حالات
میں دودھ بہترین غذا ہے، تیل کی اور گرم چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔

رکت موتر، پیشاب میں خون آنا، ہیمے ٹوریا، (Hematuria)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں پیشاب کے ساتھ خون مل کر آتا ہے۔

وجوہات :۔ گرم چیزوں کا زیادہ استعمال، ورم گردہ، گردہ و مثانہ کی پتھری، مثانہ یا گردہ کی رسولی، بواسیر کے خون کی بندش، عورتوں میں ایام کی رکاوٹ،
چوٹ یا سخت سردی لگنے، مکھی اور تارپین کے زہر وغیرہ سے بھی پیشاب میں خون آنے لگتا ہے۔

علامات :۔ خون پیشاب سے پہلے یا پیچھے پیشاب کے ساتھ ملا ہوا آیا کرتا ہے۔ کبھی پیشاب کی بجائے خالص خون بھی آتا ہے۔

تشخیص مرض :۔ خون کا پیشاب کے شروع میں آنا، احلیل اور نائزہ میں مرض کے وجود پر دلالت کرتا ہے۔ پیشاب اور خون ملا ہوا آئے، تو گردہ سے
آنے کی علامت ہے، مثانہ سے جب آتا ہے تو اکثر پیشاب کے آخری حصہ میں آتا ہے۔ گردہ سے خون آنے کی صورت میں خون کا رنگ سیاہی مائل ہوگا۔
گردہ کے زخم میں پیپ اور چھلکے خارج ہوتے ہیں اور گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔

علاج ڈاکٹری :۔ پیشاب میں خوردبین کی مدد سے خون کے ذرات تشخیص کئے جا سکتے ہیں۔ مریض کو آرام سے بستر پر لٹانا بہت ضروری ہے۔
کیلشیم لکٹیٹ ۱۵ سے ۲۰ گرین تک ہمراہ پانی دیں، خون بند کرنے کے لئے ٹنکچر آف اوپیم کا استعمال مناسب مقدار میں بہت مفید ہے، مندرجہ ذیل ادویات
بھی اس مرض کا موثر علاج ہیں۔

۱۔ ہیموپلاسٹین (Hemoplastin) یہ پی، ڈی کمپنی کی تیار کردہ ہیموسٹیٹک سیرم (Hemostatic-serum) ہے۔ جسم کے کسی حصہ میں سے خون نکل
رہا ہو تو اس کو روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس کا ٹیکہ عام طور پر دو سی سی کی مقدار میں زیر جلد یا عضلاتی کیا جاتا ہے۔

۲۔ کواگولین (Coagulin) یہ سیبا کمپنی کے خون سے تیار کردہ انجکشن ہیں۔ جسم کے کسی حصہ سے جریان خون ہو رہا ہے۔ اس کے ٹیکے سے رک جاتا
ہے۔ خونی پیشاب کے علاوہ بواسیری خون، کثرت ایام، خونی قے اور معدے و انتڑیوں سے خون گرنے کے لئے ازحد مفید ہے۔ ایک سے پانچ
سی سی یا زیر جلد عضلاتی دیں۔

۳۔ سٹپٹی سین (Stypticin) :۔ جسم کے کسی حصہ سے جریان خون روکنے کے لئے بہت مفید انجکشن ہیں۔ مارکیٹ میں مختلف کمپنیاں اسے مختلف
ناموں سٹپٹی گان (Styptigon)، سٹیپٹین (Styytin) اور سٹیپٹال (Styptol) ناموں سے فروخت کرتی ہیں۔

ماڈرن ادویات :- ۱۔ روٹین (Rutin) برٹش ڈرگ ہاؤس ——— پیشاب میں خون آنے، خون بہنے اور شریانوں کی سختی میں مفید ہے۔

۲۔ وٹامن 'کے' (سنکاوٹ۔ روش) ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن کرنا، خون کے پیشاب کو روکنے کے لئے مفید ہے۔ یہ وٹامن 'کے' کی خامی سے خون آنے میں ازحد مفید ہے۔

۳۔ وٹامن سی (سی لِن۔ گلیکسو) ..ایک گرام امپول عضلاتی انجکشن دیں۔ خونی پیشاب یا بول الدم میں ازحد مفید ہے۔

۴۔ سٹپٹو بیون (Styptobion) ای مرک ——— ایک دو گولی دن میں تین بار دیں۔ ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی خون آنے کو روکنے کے لئے ازحد مفید ہے۔

یونانی علاج :- ۱۔ دم الاخوائن ایک تولہ، گِل ارمنی دو تولہ، سنگ جراحت دو تولہ، گیرو ایک تولہ، سب کا سفوف بنا کر رکھیں اور تین ماشہ پانی کے ساتھ ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔

۲۔ انار کی کلیاں دو یا تین عدد رگڑ کر اور کھانڈ ملا کر دیں۔

۳۔ کتھہ گلابی سفوف بنا کر دو ماشہ کی مقدار میں ہمراہ دہی ایک چھٹانک دیں۔

مندرجہ ذیل مجربات خونی پیشاب کے لئے ازحد مفید ہیں :-

کشتہ سنگ جراح :- برگ نیم سبز ایک پاؤ کے بھرتہ میں سنگ جراح پانچ تولہ رکھ کر اوپر کپڑ مٹی کریں اور ہوا سے بچا کر دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں، مٹیالے رنگ کا چمکدار کشتہ تیار ہو گا، خوراک دو سے تین رتی، خونی پیشاب، خونی قے، خونی بواسیر کے لئے ازحد مفید ہے۔

دوائے خونی پیشاب :- گِل ارمنی، سنگ جراحت ہموزن لے کر کھرل کر کے محفوظ رکھیں، خوراک ایک ماشہ ہمراہ پانی، خونی پیشاب و کثرت ایام کے لئے نہایت مفید ہے۔

دیگر :- پھول پاس ساڑھے چار تولہ کو رات بھر ظرف گلی میں بھگو دیں اور صبح آب زلال سے کر تھوڑی مصری ملا کر پئیں، آرام ہو گا۔

کشتہ عقیق :- عقیق سرخ کو آگ میں گرم کریں اور دھماسہ بوٹی کے رس میں یہاں تک سرد کریں کہ ٹکڑے ہو جائے۔ پیس کر دھماسہ کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل سات بار کریں، عقیق کا کشتہ تیار ہو گا۔

فوائد :- خونی پیشاب، خونی دست، کثرت ایام، خونی قے، پھیپھڑے سے خون آنا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ گردہ اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔ کشتہ سنگ جراحت کا استعمال ازحد مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :- کینتھرس ۳۰ (Cantharis 30) جب کہ پیشاب درد اور تکلیف سے آئے۔ پیٹ کے نچلے حصہ میں کاٹنے والی تشنج دردیں ہوں۔ پیشاب کے ہمراہ خون ملا ہوا آئے، یا خون متواتر خارج ہو تو بہت مفید ہے اور مرکیوریس ۱۲ (Mercurius-12) عمدہ ادویات ہیں۔

بائیو کیمک طریقہ علاج میں نیٹرم فاس، نیٹرم سلف اور رسلیشیا بہترین ادویات ہیں۔

قدرتی علاج :- چھوٹا کریلا پانی میں پیس کر اور چھان کر چند دن مریض کو پلائیں۔

غذا اور پرہیز :- دودھ، چاول کھچڑی، کدو، خرفہ کا ساگ، تری، ٹینڈا، مونگ کی دال وغیرہ دیں۔ تیز مرچ، انڈہ، گوشت، چائے اور شراب وغیرہ سے سخت پرہیز کریں۔

زیادہ گرم مصالحے، پکوڑے، اچار، میٹھی مٹھائیوں وغیرہ سے بھی بچاؤ ضروری ہے ——— سیب، پپیتہ، ہری توری، پیٹھا، مونگ، پالک استعمال کرا سکتے ہیں۔

مدھومیہ، پیشاب میں شکر آنا، ذیابطیس شکری، ڈایابٹیز میلیٹس، (Diabetis-Mellitus)

تعریف مرض: اس مرض میں شکر آمیز پیشاب بکثرت آتا ہے اور جسم لاغر و کمزور ہو جاتا ہے۔

وجوہات: جرمنی کے مشہور ڈاکٹر کوہم نے اپنے وسیع تجربات سے ثابت کر دیا ہے۔ کہ لبلبہ کی اندرونی رطوبت (ہارمون) ناقص پیدا ہونے سے یا کسی وجہ سے عضلات تک نہ پہنچنے سے عضلات میں شکر کا تغذیہ نہیں ہوتا بلکہ گردوں کی راہ سے پیشاب خارج ہو جاتا ہے نیز کسی حیوان کے جسم سے لبلبہ کو نکال دیا جائے تو اس کو فوراً شکر آنے لگتی ہے، اس مرض کے اسباب میں یہ خاص دخیل ہے، علاوہ ازیں زیادہ شراب پینے، نشاستہ دار چیزوں کے زیادہ استعمال کرنے، ملاپ کی زیادتی، زیادہ دماغی محنت، حرام مغز کے امراض، لبلبہ کا چھوٹا ہو جانا، مونیہ، میعادی بخار، موسمی بخار (ملیریا)، بواسیر، انتڑیوں کے امراض، گردہ کے عوارضات بعض میڈیکل نکھاریوں نے ان ہی اسباب کے پیش نظر اس مرض کی مندرجہ ذیل اقسام بیان کی ہیں:-

۱۔ ذیابطیس معوی:- یہ مرض زیادہ شکر خوری اور آنتوں کے نقائص سے پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ ذیابطیس کبدی:- یہ مرض جگر کی خرابی، زیادہ خوراک و زیادہ شراب پینے سے پیدا ہو جاتا ہے۔

۳۔ ذیابطیس عصبی:- یہ مرض زیادہ دماغی محنت، زیادہ جنسی ملاپ کرنے، سر و ریڑھ پر چوٹ لگنے سے پیدا ہو جاتا ہے۔

۴۔ ذیابطیس عصبی و کبدی:- یہ عارضہ جگر و اعصاب کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔

۵۔ ذیابطیس لبلبی:- یہ مرض لبلبہ کے نقص یعنی چھوٹا ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں مریض بالکل کمزور ہو جاتا ہے البعض دفعہ عورتوں میں بچہ دانی کے امراض اور ہسٹیریا بھی اس کا خاص سبب ہوتے ہیں۔

علامات:- پیشاب شکر والا آتا ہے، زیادہ پیاس لگتی ہے۔ منہ خشک اور جسم بالکل کمزور ہو جاتا ہے مردوں میں مردمی قوت ختم ہو جاتی ہے، اور عورتوں میں ایام کا آنا بند ہو جاتا ہے، جسم پر پھوڑے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں، مریض جہاں پیشاب کرتا ہے۔ وہاں فوراً ہی کیڑے مکوڑے جمع ہو جاتے ہیں، پیشاب میں گھاس کی بو آتی ہے، شکر کی مقدار دو اڑھائی فیصدی سے لے کر دس اور بارہ فیصدی تک ہوتی ہے۔ اور پیشاب کا وزن مخصوص ۱۰۲۵ سے ۱۰۷۰ تک ہو جاتا ہے، جلد کھردری رہتی ہے، پھوڑے و کاربنکل نکلتے ہیں۔ مریض زیادہ خوراک کھاتا ہے۔ مریض کے منہ سے بھی شکر کی بو آتی ہے۔ اس مرض کی تشخیص کے لئے تین خاص علامات یہ ہیں:-

۱۔ پیشاب میں شکر آنا، ۲۔ پیاس و بھوک زیادہ لگنا، ۳۔ جسم کا لاغر و کمزور ہوتے جانا۔

اس مرض میں اگر توجہ سے علاج کیا جائے تو جلد آرام آجاتا ہے۔ ورنہ آنکھوں میں موتیا بند ہو جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ نظر ختم ہو جاتی ہے بعض دفعہ دست، شدید کمزوری یا قومائے ذیابطیس سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر گردوں میں ورم ہو جائے، پیشاب میں البیومن آنے لگے یا مریض کو تپ دق یا مونیہ ہو جائے تو انجام خراب ہوتا ہے۔

قومائے ذیابطیس:- ذیابطیس کے نوجوان مریضوں اور قبض میں مبتلا اشخاص کو قومائے ذیابطیس کی شکایت ہو جاتی ہے، اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ پہلے پیشاب کم آتا ہے اور شکر بھی کم خارج ہوتی ہے، نبض سریع اور کمزور ہوتی ہے، بدن سرد اور پیٹ میں درد ہوتا ہے، تو قومائے ذیابطیس کے علاج میں یہ نکتہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر مریض کے منہ سے شکر کی بو آرہی ہے۔ اور خون میں شکر کی زیادتی ہے تو اس کو خون سے اعضاء کی طرف جذب اور تبدیل کرنے کے لئے انسولین کا استعمال نہایت مفید ہے۔ اگر خون میں شکر کم ہے تو منہ کے راستے شکر یا وریدی پچکاری کے ذریعے انگوری شکر (گلوکوز) کا استعمال کیا جائے۔ شدید قومائے ذیابطیسی (Diabetice coma) میں مریض کی زندگی اور موت سے جنگ ہوتی ہے، جس میں خون

کی شکر پر انسولین کی مناسب مقدار سے قابو پا لینا نہایت ضروری ہے، لیکن خون میں شکر کی مقدار کا اندازہ بار بار کئے بغیر انسولین کی زیادہ مقدار جاری رکھنے سے نا معلوم طور پر تو لائے ذیابیطس تبدیل ہو کر ہائپو گلائی سیمیا (Hypoglycaemia) ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے مریض کا باحتیاط علاج ضروری ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ انسولین ذیابیطس شکری کا خاص علاج ہے۔ یہ پنکریاس (لبلبہ) کا جوہر ہے جو کہ محلول کی صورت میں بذریعہ جلدی انجکشن استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر سادہ انسولین، زنک انسولین اور گلوبین انسولین کی صورت میں استعمال ہوتی ہے، مقدار انجکشن ۵ سے ۱۰ یونٹ شکر کی مقدار کے مطابق کھانا کھانے کے آدھا گھنٹہ پہلے صبح و شام بذریعہ جلدی انجکشن استعمال کیا جاتا ہے اور پھر حالات مرض کے مطابق مقدار آہستہ آہستہ بڑھائی جائے۔ اگر انجکشن لگانے کے بعد گھبراہٹ یا دل کی دھڑکن معلوم ہو یا آنکھوں کے آگے اندھیرا آجائے تو فوراً گلوکوز ایک اونس، اگر یہ میسر نہ ہو تو دیسی شکر کا شربت پلائیں یا چینی کا استعمال کریں، اگر انسولین کی مقدار زیادہ حل ہو جائے تو چینی، گلوکوز یا شکر کا استعمال کریں اور اڈرینالین آدھ سے ایک سی سی کا انجکشن لگائیں۔

انسولین کا استعمال شروع کرنے سے پہلے اس بات کی کوشش کی جائے کہ غذا میں اصلاح کرنے سے شکر کا آنا موقوف ہو جائے، اس غرض کے لئے مریض کے لئے ایسی غذا تجویز کی جائے جس کی کیلوری طاقت ۱۵۰۰ ہو۔ اس کے بعد غذا جسمانی ضرورت کے مطابق بڑھائی جائے نشاستہ دار غذاؤں کو ایک دم چھوڑنا ٹھیک نہیں ہے، کیونکہ اس سے مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ البتہ مریض موٹا ہو تو جب تک جسمانی وزن درست نہ ہو جائے یہ پرہیزی غذا جاری رکھی جائے۔ معمولی مرض میں صرف اس پرہیزی غذا سے بھی آرام آجاتا ہے۔ ہاں! اس پرہیزی غذا سے بھی فائدہ نہ ہو تو انسولین کا استعمال کیا جائے۔

پیٹنٹ ادویات میں پنکریا پے ٹین (Pancrea patin)، پنکریزال، انٹی ڈایابیٹین، ڈایاملین، ٹرسپوجن وغیرہ بہترین ادویات ہیں جدید ترین علاج میں نکوٹینک ایسڈ چار سو سے پانچ سو ملی گرام دن میں دو بار دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور اس کے استعمال سے انسولین کم مقدار سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ انسولین (Insulin) چار قسم کی ہوتی ہے:۔

(1) Plaininsolin (2) Protamine zine insulin (P. 2, 1)

(3) Insulin.lente (Isophane) (4) Ultra lenisemilente Insulin.

یہ مندرجہ ذیل کمپنیوں کی ملتی ہیں:۔

بوٹس۔ بی، ڈی، ایچ کمپنی۔ لِلی کمپنی، سارابھائی کمپنی۔ مرک کمپنی۔ بی، ڈبلیو کمپنی۔ البیک کمپنی وغیرہ۔

اِس کی مقدار انجکشن مرض کے مطابق دس یونٹ سے چالیس یونٹ یا اسّی یونٹ تک ہو سکتی ہے، انسولین کا انجکشن زیر جلد کیا جاتا ہے۔ انسولین کو ہمیشہ ریفریجریٹر میں رکھنا چاہیئے اور انسولین کا لیبل معہ تاریخ معیاد گزرنے کی دھیان میں رکھ کر اور سولیوشن کی یونٹ نوٹ کرنی چاہیئے۔

انسولین کے زیادہ استعمال سے انسولین کا ردِ عمل پیدا ہو سکتا ہے، مثلاً عصبی چڑچڑاپن، کمزوری، بے خوابی، توما وغیرہ ——— عمل کو دور کرنے کے لئے چینی کی کوئی ڈلی، بتاشہ، سنگترہ کا رس وغیرہ فوراً استعمال کرانا چاہیئے۔ یہ دوا عام طور پر انسولین کے نام ہی دستیاب ہوتی ہے۔

۲۔ ٹولامڈ (Tolamid) سپلا ——— یہ ٹولا بیوٹا مائیڈ کی ٹکیاں ہیں۔ ہر روز ایک ٹکیہ شروع کر کے آہستہ آہستہ بڑھائی جائے جتنی شکر کم ہو جائے۔ اس کے مطابق خوراک قائم کرنی چاہیئے۔

۳۔ یونی ٹول بڈ (Uni Tolbid) بونیکم ——— خوراک و فوائد ۲ کی طرح ہیں۔
۴۔ رئیسٹی نان (Rastinon) ہیکسٹ ——— ۲ کی طرح استعمال کریں۔
۵۔ ڈایونل ایک گولی دن میں تین سے چار بار مرض کے مطابق دیں۔
۶۔ ڈایابینیز (Dia benese) فزر ——— ۲۵۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ روزانہ تین دن سے ایک ہفتہ تک بعد میں ½ سے ½ ٹکیہ بڑھانی یا گھٹانی چاہیئے (شکر کی مقدار دیکھتے ہوئے) مقدار خوراک بڑھانے میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے۔ مرض کے قابو آجانے پر صرف ½ ٹکیہ ہر روز اور کبھی کبھی ایک دن ناغہ کرکے دینا کافی ہے، کمزور و بوڑھے مریضوں کو ½ گولی سے زیادہ شروع نہیں کرنی چاہیئے۔
۷۔ ناڈی سان (Nadisan) یہ ایک مخصوص کیمیائی ساخت کا سلفا مرکب ہے جو براہ دہن استعمال کیا جاتا ہے، بڑی جلدی جذب ہو جاتا ہے۔ چالیس سال سے زیادہ عمر کے مریضوں کے لئے جب مرض شدید نہ ہو تو مفید ہے۔ نوعمر مریضوں کے لئے یہ دوا موزوں نہیں ہے، ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار کھانا کھانے کے بعد دیں۔
۸۔ ذیابیطس سادہ میں پٹریسین ٹےنیٹ (Pitressin Tannate) پارک ڈیوس ——— سوتے وقت ایک عضلاتی انجکشن لگائیں، اس کے بعد حالات مرض کے مطابق لگائیں، اسپغول کو ہلا کر استعمال کرنا چاہیئے، شکر کے مریض چینی کی جگہ سکرین (Seccrin) کی گولیاں استعمال کریں۔

یونانی علاج:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کرکے اس کے مطابق علاج کریں۔ قبض نہ ہونے دیں، گڑمار بوٹی طب یونانی میں ذیابیطس شکری کی خاص دوا ہے۔ اس سلسلہ میں گڑمار بوٹی چار تولہ، مغز جامن چار تولہ سفوف بناکر رکھیں اور تین ماشہ کی مقدار میں صبح و شام ہمراہ پانی لیں یا مغز بنولہ ایک تولہ آدھ سیر پانی میں بھگوئیں، صبح جوش دیں، آدھ پاؤ رہنے پر چھان کر سرد کرکے پلائیں یا کنگھی بوٹی کا سفوف ایک تولہ کھلا کر چھاچھ دس تولہ اوپر سے پلائیں۔ یا جامن کے پتوں کا جوشاندہ صبح، دوپہر اور شام نمک ملا کر پلائیں۔

مندرجہ ذیل مجربات ذیابیطس شکری کے لئے خاص طور پر مفید ہیں:۔

دوائے ذیابیطس:۔ گڑمار بوٹی دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ، مغز جامن ایک تولہ باریک پیس کر سفوف بنائیں، خوراک تین ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

دیگر:۔ افیون ایک تولہ، کشتہ فولاد جامن والا دو تولہ، کشتہ بیضۂ مرغ دو تولہ، خستہ جامن دس تولہ، تمام ادویات کا سفوف بنائیں، خوراک دھا ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں، ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

دیگر:۔ گٹھلی جامن ایک تولہ، افیون دو رتی، خوب ملالیں، خوراک ڈیڑھ ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

دیگر:۔ کشتہ بیضۂ مرغ، کشتہ فولاد جامن والا، کشتہ مرجان جواہر والا آدھی آدھی رتی دن میں دو بار ہمراہ بالائی دیں، مجرب ہے۔

دوائے ذیابیطس:۔ بیضۂ مرغ دس عدد لیموں کا رس آدھ سیر، برانڈی ایک پاؤ، تینوں اجزاء کو ایک شیشے کے برتن میں ڈال دیں، موسم گرما میں سات دن کے اندر اور موسم سرما میں پندرہ دن کے اندر انڈے حل ہو جائیں گے۔ بس تیار ہے، خوراک ایک چمچہ صبح اور ایک چمچہ شام بعد از غذا دیں، ایک ماہ کے استعمال سے آرام آجاتا ہے۔

دیگر:۔ گلوئے خشک ایک ماشہ کی مقدار میں صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

دوائے ذیابیطس:۔ افیون ایک حصہ، کشتہ فولاد دو حصہ، خستہ جامن ۴ حصہ سفوف بنائیں، خوراک آدھے سے ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤ زبان استعمال کرائیں۔

دیگر:۔ آم کی گٹھلی کا مغز اور گٹھلی جامن مساوی سفوف بنائیں، خوراک ۴ ماشہ ہمراہ آب تازہ دیں، ذیابیطس، جریان، بواسیر خونی اور

خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔

دافع ذیابیطس:۔ گڑمار بوٹی تین ماشہ، گلو دو ماشہ، سونٹھ چار رتی، ست سلاجیت دو رتی، کشتہ فولاد ایک رتی، مغز خستہ جامن دو ماشہ سب کو ملاکر سفوف بنائیں، دو خوراکیں بنائیں اور ایک خوراک دودھ کے ہمراہ بغیر میٹھا ملائے استعمال کریں۔ ذیابیطس کے لئے خاص چیز ہے۔

رُبِ جامن:۔ جامن پکے ہوئے سیاہ رنگ کے لے کر کسی مٹی کے برتن میں صاف ہاتھوں سے مل کر موٹے کپڑے سے چھان لیں، اگر ایک سیر رس ہو تو جوش دیں اور چوتھائی رہنے پر ایک پاؤ چینی شامل کریں اور گاڑھا قوام بنالیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ عرق سولف دیں، ذیابیطس شکری اور دستوں کو روکنے کے لئے مفید ہے۔

قرص کافور:۔ ذیابیطس وگردہ مثانہ کے امراض میں بہت مفید ہے۔ تخم کاہو پانچ تولہ، تخم خرفہ پونے چار تولہ، طباشیر، ست ملٹھی ہر ایک اڑھائی تولہ پھول گلاب، دھنیاں خشک ہر ایک سوا تولہ، اقاقیہ، صندل سفید، گِل ارمنی، پھول انار ہر ایک چھ ماشہ، کافور سات رتی، عرق گلاب کے ساتھ قرص (گولیاں) بنائیں۔ خوراک تین ماشہ ہمراہ پانی کھلائیں۔

دولتے ذیابیطس:۔ جامن کی گٹھلی بارہ تولہ، اکیس مرتبہ شیرہ گڑمار بوٹی میں تر و خشک کریں اور سفوف بنالیں، کشتہ فولاد ڈیڑھ ماشہ (جو کیکر کی پھلیوں میں بنایا گیا ہو) شامل کر کے تینتیس ۳۳ خوراک بنالیں، صبح و شام ہمراہ پانی ایک خوراک دیں، ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

آیورویدک علاج بطرز طب یونانی کے ہے آیورویدک مجربات میں بسنت کسماکر رس ایک رتی ہمراہ بالائی دیں یا موصلی پاک ایک سے دو تولہ ہمراہ دودھ دیں یا کشتہ فولاد ایک رتی ہمراہ بالائی یا کشتہ پوست بیضۂ مرغ ایک رتی ہمراہ مکھن دیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ یورینیم نائٹریکم (یوریم نائٹریٹ) اس مرض کی اعلیٰ دوائی ہے، مشہور ڈاکٹر بوگس اور ڈاکٹر ہل اس دوائی کے بے حد مداح ہیں۔ اس کے استعمال سے پیشاب کم ہو کر شکر بھی گھٹ جاتی ہے۔ علاوہ ازیں فاسفورک ایسڈ (عصبی ذیابیطس) کے لئے اور برائی اونیا (ذیابیطس کبدی کے لئے) بہترین ہومیوپیتھک ادویات ہیں۔

ذیابیطس شکری کا جڑی بوٹیوں سے علاج

۱۔ برگد (بوہڑ) کا چھلکا چھ ماشہ کو دس تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ ذیابیطس شکری کے لئے مفید ہے۔

۲۔ برہمی بوٹی کو دودھ میں بھگو دیں اور نچوڑ کر خشک کر کے گھی میں بھون لیں۔ برہمی بریاں تین تولہ، مغز بادام چھ تولہ، مغز چار دو تولہ، دھنیاں چھ ماشہ الائچی خورد چھ ماشہ، طباشیر چھ ماشہ، موصلی سفید چھ ماشہ، مصری پانچ تولہ، سب کو کوٹ پیس کر رکھیں۔ ہمراہ دودھ تازہ تین ماشہ سفوف کھلائیں، یہ ذیابیطس و دماغی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

۳۔ سنکھا ہولی بوٹی کی جڑ چھ ماشہ، جڑ سنبھالو ڈیڑھ ماشہ جوش دے کر صبح و شام پلائیں۔

۴۔ لعاب گھیکوار بوٹی چھ ماشہ، ست گلو ایک ماشہ، ملا کر صبح و شام کھلائیں، ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

۵۔ جامن کے خشک بیجوں کا سفوف ۵ سے ۱۵ گرین تک روزانہ تین بار کھلانا یا چھ بار پانچ پانچ گرین کی مقدار میں استعمال کرنا بہت مفید ثابت ہوا ہے اس سے آٹھ سے دس پونڈ پیشاب کم ہو جاتا ہے اور ۲۲ء۴ اے کے تناسب سے شکر میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

۶۔ جامن کے سیال رُب کو دن میں تین بار ایک سے دو ڈرام تک دینا ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

۷۔ ایک پاؤ پانی میں ایک تولہ پھول جامن پیس کر نمک ملا کر پلانا ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

۸۔ گڑمار بوٹی کے پانچ اجزاء یا صرف پتے سفوف تین ماشہ، سفوف سونٹھ ڈیڑھ ماشہ، سفوف خستہ جامن ڈیڑھ ماشہ، دو خوراک بنالیں، ایک پڑیہ صبح و شام

پانی یا دودھ (بغیر میٹھا ملائے) کے ساتھ دیں۔ ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

۹۔ جامن کی گٹھلی ۳۰ گرام، سفوف بنا کر تین تین ماشہ پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں۔

۱۰۔ بنولہ کی گری دو ماشہ، پانی ۲۵ گرام میں جوش دے کر چھان کر دن میں دو بار دیں۔

قدرتی علاج:۔ کریلہ بہترین علاج ہے۔ اِس سلسلہ میں پختہ کریلہ کا چھلکا اُتار کر سایہ میں سُکھا کر سفوف بنالیں اور چار ماشہ کی مقدار میں ہمراہ پانی دیں یا چھ ماشہ کریلہ سبز کا رس یا کچا کریلہ کھانا مفید ہے۔ آگ پر پکا کر کھانے سے اس کا اثر ضائع ہو جاتا ہے۔ "کریلہ" ذیابیطس کے لئے نہایت کامیاب قدرتی علاج ہے ناظرین کو اس سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ انار کا استعمال بھی بعض اوقات حیرت انگیز فائدہ پہنچاتا ہے۔ سردیوں میں میتھی کا استعمال بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ انڈہ کا استعمال مفید ہے۔ اگر انڈے نہ کھا سکیں تو اس کی جگہ بادام استعمال کریں۔ شکر کا استعمال بالکل بند کر دیں، دودھ، مکھن اور دیگر مقوی غذائیں دیں۔ پنیر، بالائی، دہی، مکھن، گھی، مچھلی کا تیل، سیب، ناشپاتی، آڑو، جامن، فالسہ، سوڑہ، ہر قسم کے ساگ، کریلہ آلو مع چھلکا، دے سکتے ہیں۔ زیادہ کمزوری ہو تو بکرے کے خصیئے، گُردے اور سلیبہ گھی میں بھُون کر کھلانا مفید ہے۔ دہی کا پانی یا ناریل کا پانی بھی مفید ہے، شکر قند، گنّا، کھجور، انگور، مٹھائیاں وغیرہ بالکل نہ دیں۔

نوٹ:۔ ذیابیطس شکری کے مریض کو ہوائی سفر یا پہاڑی سفر سے پرہیز ضروری ہے۔ علاوہ ازیں کسی قسم کا آپریشن کرانا بھی مُضر ہے۔

بہُومُوتر، ذیابیطس سادہ، ڈایابٹیز انسپیڈس، پالی یُوریا

(Diabetes-Insipidus polyuria)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں ہلکے رنگ کا پیشاب زیادہ آتا ہے لیکن اس میں شکر یا البیومن نہیں ہوتی۔

وجوہات:۔ ڈاکٹری تحقیقات کے مُطابق پیچوٹری گلینڈ کے نقص سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ دلی صدمہ، فکر، خراب غذا، زہریلے زخم، دماغی ورم، بھُوکے رہنا، زیادہ شراب نوشی وغیرہ سے بھی یہ عارضہ ہوتا ہے۔ یہ مرض بچوں اور نوجوانوں کو بکثرت ہوتا ہے۔

علامات:۔ اِس مرض میں ہلکے رنگ کا پیشاب بکثرت آتا ہے، لیکن اِس میں شکر یا البیومن نہیں ہوتی، گردوں میں غیر طبعی حرارت کی وجہ سے ان کی قوت جاذبہ معمولی سے زیادہ پانی کو جذب کرتی ہے اور چونکہ گردوں کی محدود وسعت اِس کثرت مائیت کو برداشت نہیں کر سکتی۔ اس لئے متواتر پیشاب آتا ہے۔

ذیابیطس سادہ میں پیاس کا ہونا ضروری نہیں جب کہ ذیابیطس شکری میں پیاس کا لگنا ضروری ہے۔ ذیابیطس شکری و ذیابیطس سادہ کی تشخیص کے لئے پیشاب کی میڈیکل جانچ ضروری ہے۔

علاج:۔ آدھی سے ایک سی سی پچوٹرین کے روزانہ انجکشن دیں، زیادہ مقدار میں دینے سے خون کے دباؤ میں اضافہ کرتی ہے۔ مرکبات فولاد و کچلہ بھی مُفید ہیں۔ الکسر برومائیڈ ولیرین، الیسٹن سیرپ، فیلوز سیرپ کا استعمال بھی مفید ہے۔ اگر آتشک کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو اس کے مطابق علاج کیا جائے۔

یونانی علاج:۔ کشتہ فولاد آدھی رتی، کشتہ زمرد آدھی رتی ہمراہ بہیدانہ دن میں دو بار دیں یا معجون خبث الحدید دو ماشہ صبح و شام دیں۔

آیورویدک علاج:۔ سلاجیت شدھ ایک رتی سے دو رتی صبح و شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم دیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ بایوڈونا (Bio Donna) نیٹرم میور، مرکیورس (Mercurius) زیادتی پیشاب کے لئے بہترین ادویات ہیں۔

غذاو پرہیز:۔ زود ہضم اغذیہ دیں، پیشاب آور غذائیں بند کر دیں۔

رکت (خون) میں شکر کی کمی، ہائپوگلائی سیمیا، (Hypogly caemia)

تعریف مرض:۔ انسولین کی زائد مقدار کا انجکشن کرنے سے خون میں شکر کی مقدار کافی حد تک کم ہو جاتی ہے۔

وجوہات:۔ جب ذیابیطس کے مریض کو خون میں شکر کی مقدار بہت زیادہ بلیے عرصے تک متواتر جاری رہی ہو تو اس شکر کی زیادتی کو ایک دم کم کرنے سے شکر کی کمی کی بُری علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

علامات:۔ غشی، آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا، بھوک لگنا، ٹھنڈا پسینہ آنا بعض اوقات مریض پاگل ہو جاتا ہے یعنی چیخنا چلانا اور ہنسنا ہے۔

علاج:۔ بطور حفظ ماتقدم انسولین کے انجکشن لینے والے ذیابیطس کے مریضوں کو ہائپوگلائی سیمیا کی بُری علامات اچھی طرح سمجھا دینا ضروری ہیں۔ اور ان کو ہر وقت مصری یا کھانڈ کی ڈلیاں اپنی جیب میں رکھنی ضروری ہیں، مرض کی معمولی حالت میں بُری علامات محسوس ہوتے ہی مریض کھانڈ کی دو ڈلیاں یا دو چھوٹے چمچے گھول کر پیئے، اگر آرام نہ آئے تو گلوکوز دس گرام استعمال کیا جائے، اگر فوری کھانڈ یا گلوکوز نہ مل سکے تو سنگترے کا رس بسکٹ یا روٹی کھلائی جائے، اگر مرض شدید ہو اور مریض کچھ نہ کھا سکے تو اڈرینالین گھول ایک میں ایک ہزار نصف سی سی سے ایک سی سی کا جلدی انجکشن کیا جائے یہ انجکشن خون کی شکر کو بڑھا دیتا ہے۔ جب مریض ہوش میں آجائے تو اُسے شکر یا گلوکوز کا فوری استعمال کرایا جائے، بعض دفعہ مریض کے تندرست ہونے اور انسولین نہ لینے کی حالت میں بھی اس مرض کی خفیف علامات دیکھنے میں آئی ہیں۔ خاص طور پر خالی معدہ، سخت ورزش یا مشقت کرنے یا خالی معدہ ملاپ کرنے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

غذاو پرہیز:۔ انسولین کا استعمال جب تک خون میں شکر کم ہو، بند کر دیا جائے، شکر، گلوکوز، سنگترہ، میٹھا وغیرہ میٹھے پھلوں کا رس دیا جائے۔ تاکہ جسم سے شکر کی کمی دور ہو جائے۔

خون میں شکر کی کمی کا پھلوں سے علاج

جو لوگ مرض ذیابیطس میں گرفتار ہوں، اُن کو پھل بکثرت کھانے چاہئیں، خاص طور پر جب خون میں شکر کی کمی ہو اور مرض انتہا تک پہنچ گیا ہو تو میٹھے پھل جیسے کھجور اور انجیر کا استعمال کیا جائے۔

کمزوری گردہ میں بھی پھل اور میوہ جات بہت ہی مفید ہیں۔ آم کو قدرت نے گردہ کی شکل وصورت میں پیدا کیا ہے اور یہ خاص طور پر گردہ کی طاقت اور خون میں شکر کی کمی کو دور کرنے کا مجرب علاج ہے۔

اس سلسلہ میں خون میں شکر کی کمی کے لئے انگور و چیکو کا استعمال بھی ازحد مفید ہے۔

چونکہ پھلوں میں نمکیات پائے جاتے ہیں۔ اس لئے ان میں ادراری یعنی پیشاب کھول کر لانے کی خاصیت ہے، جس سے گردوں کے ناقص اور ردی فضلات خارج ہو جاتے ہیں۔

اس مطلب کے لئے موسمی، نارنگی، لیموں، سنگترہ نہایت مفید ہیں۔ چنانچہ ان پھلوں کا رس گردوں سے نہ صرف فضلہ ہی خارج کرتا ہے، بلکہ اس سے گردوں کا فعل بھی تیز ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مثانہ کی بڑھی ہوئی گرمی بھی زائل ہو جاتی ہے، اور صحت طبعی توازن پر آجاتی ہے۔
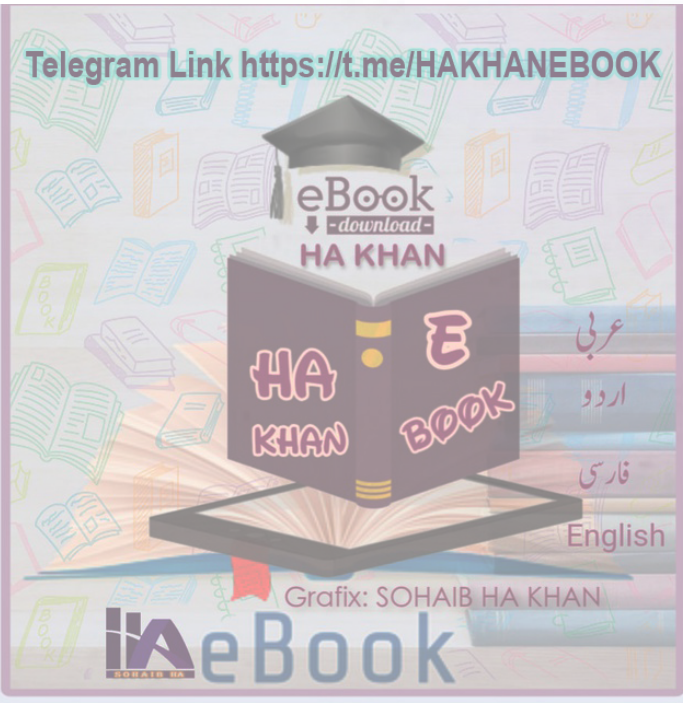
تیرھواں باب

مردوں کے امراض

اس سے پہلے کہ ہم مردوں کے امراض کا بیان کریں، مناسب ہے کہ اس جگہ پر مردانہ اعضائے تناسل کا بیان کر دیں تاکہ امراض جس جگہ پر ان کا بیان آئے اُس کو سمجھنے میں آسانی رہے۔

انسان تو کیا حیوانات بلکہ نباتات ہر ایک میں اپنی اپنی نسل کی بڑھوتری کے لئے اعضائے تناسل موجود ہیں، پس اعضائے تناسل کی صحت اور افعال کا تعلق بقائے نسل سے ہے، اعضائے فاعلہ مردوں کے اعضاء کا نام ہے اور اعضائے قابلہ عورتوں کے اعضائے مخصوصہ کو کہتے ہیں، عورتوں کے اعضائے قابلہ کا بیان ہم اگلے باب میں کریں گے۔ اب مردوں کے اعضائے فاعلہ کے متعلق بتایا جاتا ہے۔

مردانہ اعضائے فاعلہ کی دو قسمیں ہیں:۔

۱۔ اعضائے منی یعنی وہ اجزاء جن میں منی (ویرج) کی پیدائش ہوتی ہے اور

۲۔ اعضائے ناقلہ جو منی (ویرج) کو جائے مطلوب تک پہنچاتے ہیں۔

بیرونی اعضائے تناسل مردانہ میں صرف قضیب ہے، جس کو ذکر اور آلت بھی کہتے ہیں۔ ہندی زبان میں اِندری اور طبی اصطلاح میں عضو مخصوص کہتے ہیں۔

یہ عضو تین لمبے لمبے اجسام کا بنا ہوا ہے۔ اس میں دو اوپر کی طرف واقع ہیں، جن کو کارپس کورنوسم (Corpus Cavernosum) یا جسم اجوف کہتے ہیں۔

جسم اجوف کے درمیان اور نیچے کی طرف ایک تیسرا جسم ہے جس کا نام کارپس اسپنجی اوسم (Corpus Spongiosum) یا جسم متخلخل کہتے ہیں۔ اسے جسم مجوف الاحلیل بھی کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ پیشاب کی نالی اس کے بیچوں گزرتی ہے۔ ان تینوں اجسام کی بناوٹ اس طرح پر ہے کہ لچک دار تاروں کا ایک جال بنا ہوا ہے، جس کے اندر خانے خانے یا اعضاء کی اندرونی فضا میں اسفنج کی طرح بنے ہوئے ہیں۔ ان اندرونی

فضاؤں کے اندر خون جمع رہتا ہے۔ اور ان کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ یعنی خون کے ایک خانہ سے دوسرے خانہ میں جا کر اندرونی فضاؤں کے اندر دورہ کر سکتا ہے۔

فضاؤں کے اندر ایک طرف سے شریانوں کے ذریعہ خون داخل ہوتا ہے اور دوسری طرف وریدوں کے راستے سے باہر نکل جاتا ہے، ٹھہراؤ کی حالت میں جتنا خون شریانوں کی راہ سے آتا ہے، اتنا ہی خون وریدوں کی راہ سے خارج ہوتا ہے اور عضو ڈھیلا اور نرم رہتا ہے، شریانوں کی دیواروں کے چاروں طرف باریک باریک پٹھوں کا ایک جال لپٹا ہوا ہے۔ ان پٹھوں کے فعل سے شریانیں پھول اور سکڑ سکتی ہیں۔

اعضائے تناسل مردانہ:۔ ۱۔اندرونی حصہ، ۲۔پیشاب کی نالی، ۳۔کیسۃ المنی (شکرانیہ)، ۴۔مجریٰ المنی (شکر پرنالی)، ۵۔خصیئے یعنی (انڈکوش)، ۶۔بال، ۷۔ناہبی، ۸۔جلد، ۹۔گوشت، ۱۰۔مثانہ، ۱۱۔بال، ۱۲۔جلد، ۱۳۔عضو تناسل کا جسم، ۱۴۔سپاری (حشفہ)، ۱۵۔پیشاب کا راستہ تشریحی تصویر اسی کتاب میں دیکھیں۔ ویرج کے کیڑوں کے لئے بھی مندرجہ تشریحی تصویر ملاحظہ فرمائیں۔

وریدوں کے اوپر عضو کی جڑ کے قریب غیرارادی پٹھوں کا ایک پردہ لپٹا رہتا ہے، جب یہ پٹھے حرکت میں ہوتے ہیں تو ان کے زور سے وریدیں دب جاتی ہیں اور ان میں سے خون کا جانا بند ہو جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خون جمع ہو جانے سے عضو کا جسم پُر ہو کر تن جاتا ہے۔ اس کا نام انتشار ہے۔

طبی نقطہ نظر سے اور جسمانی بناوٹ کے مطابق عضو کی جلد کے اندر لمس نہایت ذکی اور لطیف ہے۔ جس سے یہ خصوصیت پیدا ہو گئی ہے کہ...... کے ساتھ چھونے یا رگڑنے سے نر کے اندر ایک عجیب قسم کی فرحت اور سرور پیدا ہوتا ہے۔

یوں تو شہوت "عضو" کی تمام جلد میں موجود ہوتی ہے۔ مگر یہ حشفہ میں نہایت تیز ہوتی ہے، شہوت کا دوسرا جز قوت باہ ہوتا ہے۔ اس کے سبب سے عضو کے اندر انتشار پیدا ہوتا ہے، حالت سکون میں عضو تناسل نرم، ڈھیلا اور نیچے کی طرف لٹکا رہتا ہے، انتشار کی حالت میں موٹا ہو کر سخت اور ایستادہ ہو جاتا ہے۔ یہ عضو دو کام آتا ہے، برائے فعل فطرت یعنی ملاپ اور برائے اخراج پیشاب۔

عضو کا وہ حصہ جو پیڑو کی ہڈی اور نشست گاہ کی ہڈی سے چسپاں ہے، اسے جڑ کہتے ہیں، اور جڑ اور حشفہ کے درمیانی حصہ کو جسم نیز سپاری یا سرِ آلت کو حشفہ کہتے ہیں، حشفہ کے درمیانی سوراخ کو سوراخ بول کہتے جاتا ہے، حشفہ کے اوپر ایک مضبوط جھلی لپٹی رہتی ہے جو ہاتھ سے پیچھے ہٹائی جا سکتی ہے، اسے گھونگھٹ کہتے ہیں اور دنیا کی بعض قوموں میں یہ گھونگھٹ کاٹ دیا جاتا ہے اور پھر سرِ آلت ننگا رہتا ہے مذہبی پہلوؤں سے قطع نظر صرف صحتی نقطہ نظر سے گھونگھٹ کا ہٹانا عضو مخصوص کی جسمانی صفائی کا عمل ہے، جو خاص طبی اہمیت رکھتا ہے لیکن (Smegma) سپاری پر کچھ مخاطی غدود بھی ہوتے ہیں، جن سے ایک خاص قسم کی بودار سپید گاڑھی رطوبت پیدا ہوتی ہے۔ جس کا اصطلاحی نام لخن (سڑا ہوا مشک) ہے۔ یہ رطوبت گھونگھٹ کے نیچے ایک تھیلی (تحت القلفہ جیب) میں جمع ہوتی رہتی ہے، مگر چھوٹے گھونگھٹ والے اشخاص یا وہ اشخاص جن کا گھونگھٹ کاٹ دیا جاتا ہے، میں اسے جمع ہونے کا موقعہ نہیں ملتا، کیونکہ اکثر دھل دھلا کر یا زیر جامہ کپڑوں سے لگ کر دور ہو جاتی ہے۔ لیکن جب گھونگھٹ کا چمڑا تنگ اور سپاری پر چسپاں ہوتا ہے تو اسے سپاری پر سے پیچھے نہیں ہٹایا جا سکتا اور یہ بدبودار گاڑھی رطوبت تحت القلفہ جیب میں بند ہو جاتی ہے اور پھر باہر نکلنے نہیں پاتی، پھر اس کا جماؤ زیادہ ہو کر رفتہ رفتہ گاڑھا ہو جاتا ہے، اور سپاری پر کی مخاطی جھلی صحیح تندرست حالت میں نہیں رہنے پاتی، اس کے برعکس جن کا گھونگھٹ ہٹا ہوتا ہے۔ ان افراد میں یہ گندگی پیدا ہی نہیں ہو سکتی اور ان کی سپاری ہمیشہ صاف ستھری اور خشک حالت میں رہتی ہے۔ جو اعضائے جنسی کی صحت و تندرستی کے لئے بہت لابد و نیک ہے۔

تنگ اور لمبے گھونگھٹ سے پیشاب کے عموماً آخری چند قطرے باہر نہیں نکلنے پاتے اور پیشاب کی نالی کے اندر رہ جاتے ہیں یا کچھ ٹپکاؤ رساؤ کی وجہ سے تحت القلفہ جیب کے اندر پہنچ کر وہیں جمع ہو جاتے ہیں۔ اس بند پیشاب میں نتیجہ کے طور پر امونیائی عفونت اور سڑاند پیدا

لگتی ہے، جس کا لگاؤ مخاطی جھلی کے ساتھ دیر تک رہتا ہے۔ جس سے مخاطی جھلی کی قوت مدافعت بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس لئے تنگ گھونگھٹ کی اندرونی سطح پر کی جھلی جنسی امراض (سوزاک و آتشک وغیرہ) کی سرایتوں سے نسبتاً بہت جلد متاثر ہو جاتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوگا کہ گھونگھٹ کی صفائی نہ صرف جسمانی صفائی ہے۔ جس سے تندرستی حاصل ہوتی ہے بلکہ جنسی امراض کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے۔

طبی رُو سے اور جسمانی بناوٹ کے تحت فعل مجامعت میں التلذاذ کا احساس اس وقت بہت بہتر ہوتا ہے، جبکہ سپاری کا مخاطیہ براہِ راست (کسی چیز کے حائل ہوئے بغیر...... کے مخاطیہ کے ساتھ) رگڑ حاصل کرے۔ مگر تنگ گھونگھٹ کی موجودگی مردانہ اور زنانہ مخاطیہ کے دوران حائل ہو کر ان دونوں متجانس جھلیوں کے باہمی عمل فرک میں مداخلت پیدا کر کے فریقین کو صحیح اور قدرتی طبعی لذت سے محروم کر دیتی ہے۔ اس سلسلہ میں بانجھ پن (اولاد کا نہ ہونا) بعض اوقات لمبا اور تنگ گھونگھٹ ہو سکتا ہے۔

کیونکہ جیسا کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ پیشاب کے چند آخری رُکے ہوئے قطروں کی سٹرانڈ سے حیوانات منویہ (ویرج کے کیڑوں) کی نقل و حرکت کے کم ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ کیونکہ پیشاب کا تعامل تیزابی ہوتا ہے اور منی کا تعامل جو قلوی ہوتا ہے، پیشاب کی اس بیرونی رکاوٹ کی وجہ سے زائل ہو جاتا ہے، طبعی طور پر اولاد کے کیڑے تیزابیت کی غیر معمولی تغیر سے بہت جلد متاثر ہو جاتے ہیں، چنانچہ اگر پیشاب کرنے کے فوراً بعد آخری قطروں کو کسی کپڑے کی دھجی یا خشک مٹی کے ڈھیلے سے صاف کئے بغیر منی کا اخراج ہو تو ویرج کے کیڑے کی نقل و حرکت نسبتاً زیادہ سُست ہوتی ہے۔ لیکن جب پیشاب کی نالی بالکل خشک ہو اور اس میں آخری قطروں کی تری باقی نہ ہو تو کیڑے تیزی سے حرکت کر سکتے ہیں۔ اس طرح پیشاب کے فضلاتی اور امونیائی عفونتی اجزاء کے لگاؤ سے بھی ویرج کے کیڑوں کی حرکت سُست ہو جاتی ہے۔ منی کے ہر اخراج میں لاکھوں کروڑوں زندہ حُونیات موجود ہوتے ہیں جو تیزی کے ساتھ حرکت کر کے رحم میں عورت کے انڈے کی طرف بڑھتے ہیں۔ ان میں سے وہ کیڑا جو سب سے زیادہ تیز اور چُست ہوتا ہے۔ منزلِ مقصود تک رسائی حاصل کر کے انڈے کے اندر داخل ہو جاتا ہے اور باقی ماندہ کیڑے ناکام رہ کر فنا ہو جاتے ہیں۔

مردانہ اعضائے تناسل

۲

۳

۱۔ سپاری، ۲۔ شریانیں
۳۔ پیشاب کی نالی

الغرض استقرار حمل کے لئے کیڑوں کی تیز رفتار نقل و حرکت نہایت ضروری ہے، گھونگھٹ کے اندر بند رہے ہوئے پیشاب کے قطرے کیڑوں کی نقل و حرکت کے لئے زہر قاتل ثابت ہو سکتے ہیں۔

تندرست و صحت مند قضیب: ـ طبی نقطۂ نظر سے تندرست اور صحت مند قضیب (پینس) کی مندرجہ ذیل علامات ہونی چاہئیں: ـ

۱۔ لمبائی چھ سے سات انچ تک اور موٹائی دو انچ تک۔ ۲۔ انتشار کی حالت میں بالکل سیدھا، ۳۔ جڑ والا حصہ اگلے حصہ سے موٹا، ۴۔ صحت مند لٹکے ہوئے خصیئے ہر ایک تقریباً دو انچ لمبا اور ایک انچ موٹا۔ ۵۔ انتشار میں خوب تناؤ اور سختی۔

غدہ مذی (پراسٹیٹ گلینڈ) (Prostate Glands): ـ سپاری کی مانند ایک چھوٹی سخت اور مخروطی شکل کی گلٹی ہے۔ اس کی لمبائی ایک انچ، چوڑائی ڈیڑھ انچ اور موٹائی پون انچ ہوتی ہے اور وزن چھ ڈرام ہوتا ہے۔ اس میں پندرہ سے بیس تک نالیاں ہوتی ہیں، جو پیشاب کی نالی میں کھلتی ہیں۔ اس میں ایک رطوبت تراوش پاتی ہے، جسے مذی کہتے ہیں، یہ رطوبت پتلی، سفیدی مائل انڈے کی سفیدی کی طرح لیس دار ہوتی ہے، ملاپ سے قبل بعض دفعہ تھوڑی نکل آتی ہے اور انزال کے بعد پیشاب کی نالی کو تر کر دیتی ہے۔ یہ رطوبت بعض آدمیوں میں کثرت سے نکلتی ہے اور کمزوری کا باعث بن جاتی ہے۔ یہ گلٹی یا غدود پیشاب کی نالی سے شروع اور مثانہ کی گردن کے سامنے موجود رہے۔ اس کا وزن ایک تولہ ۹ ماشہ کے قریب ہوتا ہے۔ پیشاب کی تیزی پیشاب کی نالی کو نقصان نہ پہنچائے منی کی تیزی اور اُچھل کر نکلنے کی وجہ سے خراش پیدا نہ کرے۔ یہ منی کے راستہ کی مصلح ہے۔

خصیے (Testis) :- خصیے انسانی مشین میں ایک نہایت قیمتی اور کارآمد حصہ ہیں، ان میں مادہ الحیات یعنی جوہرِ انسانی پیدا ہوتا ہے۔ یہ چھوٹی چھوٹی انڈے جیسی گلٹیاں ہیں، جن میں ویریج پیدا ہوتا ہے، ہر خصیہ ڈیڑھ انچ لمبا، ایک انچ چوڑا اور سوا انچ موٹا ہوتا ہے، ہر ایک میں تین حصے ہوتے ہیں، (۱) بیرونی یا غلافی طبقہ (ٹیونیکا ویجائے نلس)، (۲) درمیانی طبقہ (ٹیونیکا البوجینیا) منی اسی طبقہ کے چھوٹے چھوٹے کوٹھڑوں میں پیدا ہوتی ہے، (۳) اندرونی یا عروقی طبقہ (ٹیونیکا ویسکولوسا)، اس میں کثرت سے رگیں ہوتی ہیں، جن سے خصیہ کی پرورش ہوتی ہے۔

ہر ایک خصیے میں منوی حُوینات مسلسل بنتے رہتے ہیں اور یہاں سے اغذیہ دس اور قنات ناقلہ میں سے گزر کر منوی خزانہ میں جمع ہو جاتے ہیں، جو پیچ دار تھیلیوں کی شکل میں مثانہ (پیشاب کی تھیلی) کے قاعدے اور مستقیم (آنت کے آخری حصے) کے درمیان واقع ہیں۔ ان خزانوں میں ایک دودھ جیسا سیال بنتا ہے، جس کے ساتھ منوی حوینات مخلوط ہوتے ہیں۔ دونوں منوی خزانوں کے درمیان ایک شاہ بلوط جیسی غدی ساخت (پراسٹیٹ گلینڈ) ہوتی ہے، اس کے اندر بھی ایک دودھ جیسا سیال پیدا ہوتا ہے اسی سیال سے منی کا بیشتر حصہ بنتا ہے۔

۱۔ خصیہ، ۲۔ سپاری، ۳۔ عضو مخصوص، ۴۔ مثانہ

دونوں منوی خزانے اور پراسٹیٹ گلینڈ پیشاب کی نالی کے پچھلے حصہ کے اندر کھلتے ہیں، جب منی کا اخراج (انزال) ہوتا ہے۔ تو منوی خزانوں اور پراسٹیٹ گلینڈ کا افراز ایک ساتھ پیشاب کی نالی کے اندر خارج ہو کر اس کے راستے سے قضیب کے اندر سے فواروں کی شکل میں باہر نکل جاتا ہے۔ منوی حُوینات جو منوی خزانوں کی رطوبت سے متعلق ہوتے ہیں وہ پراسٹیٹ گلینڈ کے افراز کے ساتھ شامل ہو کر منی بناتے ہیں۔

منوی حوینات پیدا کرنے کے علاوہ خصیوں کا ایک دوسرا کام بھی ہوتا ہے، وہ ایک قسم کی کیمیائی شے (مردانہ ہارمون) پیدا کرتے ہیں، جو دورانِ خون کے ساتھ جسم میں پہنچ کر ثانوی مردانہ خصائص (جیسے چہرہ پر داڑھی کے بال، ہڈی کا ڈھانچہ کی بالیدگی، مردانہ آواز) وغیرہ پیدا کر دیتی ہے، اگر اس مردانہ ہارمون کا افراز کم یا خراب ہوتا ہے تو لڑکا ایک لڑکی کی طرح (زنانہ شکل) کا نظر آتا ہے، ویریج کے کیڑوں کی پیدائش نہیں ہوتی اور منی کے اندر صرف منوی خزانوں اور پراسٹیٹ گلینڈ کے افرازات موجود ہوتے ہیں، منوی حوینات کی عدم موجودگی کے باعث ایسی عقیم منی بیضوں کی بارآوری نہیں کر سکتی اور اس سے بچے پیدا نہیں ہو سکتے۔ مردانہ ہارمون کی پیدائش عنفوانِ شباب میں شروع ہو کر زندگی بھر جاری رہتی ہے، اس کا آغاز منوی حوینات کی پیدائش سے بہت پہلے ہی ہو جاتا ہے۔

غدودی (کاؤپر زگلینڈ) (Coupras Glands) :- یہ مٹر کے دانے کے برابر زرد رنگ کی دو گلٹیاں ہیں اور پیشاب کی نالی کے جزو غشائی کے اگلے حصہ کے ٹھیک نیچے واقع ہیں، ان میں ایک خاص قسم کی رطوبت پیدا ہوتی ہے، جس کو ودی کہتے ہیں۔ یہ پیشاب کے وقت پیشاب کی نالی کو تر کر دیتی ہے تاکہ پیشاب بآسانی خارج ہو جائے اور اس کی تیزی محسوس نہ ہو۔ یہ عام طور پر اخراج پیشاب میں سہولت بہم پہنچاتی ہے۔

مجرائی منی (واس ڈیفرنس) :- یہ دو نالیاں ہوتی ہیں، ہر ایک کی لمبائی دو فٹ ہوتی ہے۔ ایک بائیں طرف، دوسری دائیں جانب رہتی ہے۔ ا... پیچ دار راستہ طے کرنے کے بعد اوعیہ منی کی نالی سے مل کر قاذف المنی (اجاکولیٹری ڈکٹ) میں تبدیل ہو جاتی ہے، یعنی یہ نالی پیٹ کے خارجی سوراخ کے راستہ سے مجری آربیہ میں داخل ہوتی ہے اور نالی مذکور طے کرتی ہوئی شکم کے اندرونی سوراخ سے جوفِ شکم میں داخل ہو کر مثانہ سے گزرتی ہے۔

اوعیہ منی (ویسی کیول سمی نلز) (Seminal Vesicle) :- یہ مخروطی شکل کی دو خانہ دار غشائی تھیلیاں ہیں۔ منی انہیں کے اندر جمع رہتی ہے۔ اور ان سے ایک مخصوص رطوبت تراوش پاکر منی میں شامل ہوتی رہتی ہے، اس سے منی کی اصلاح ہوتی ہے۔ یہ تھیلیاں ریشہ دار جھلیوں میں لپٹی رہتی ہیں اگر اس جھلی کو کھول دیا جائے تو یہ لمبی ہوکر نالی بن جاتی ہے۔ ان میں عضلاتی ریشوں کے باعث سکڑنے کی طاقت ہوتی ہے، اسی وجہ سے انزال کے وقت منی کو دکر خارج ہوتی ہے، اس کا چوڑا سرا پیچھے اور تنگ سرا سامنے ہوتا ہے، جو غدہ مذی کی جڑ کے قریب اپنی جانب کے مجرائی منی کے ساتھ مل کر قاذف المنی بناتا ہے۔ ضرورت کے وقت اس نالی کے ذریعے منی پیشاب کی نالی میں آتی ہے۔

ان کو خزانہ منی، منی کی تھیلیاں اور کیساۃ المنی بھی کہتے ہیں۔ یہ تھیلی اڑھائی انچ لمبی اور نصف انچ چوڑی ہوتی ہے۔ صرف ایک جانور کتے میں خزائن منی موجود نہیں ہیں اور اس کا سبب ابھی تک ماہرین جنسیات کو معلوم نہیں ہو سکا۔

مادہ منویہ (منی) (Semen) :- جوہر حیات، جوہر فضلہ، منی، نطفہ، ویرج وغیرہ اس کے مختلف نام ہیں۔

انزال کے وقت پیشاب کی نالی سے سفید رنگ کی جو رطوبت پوری لذت کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ اس کو منی کہتے ہیں۔ یہ خصیوں میں پیدا ہوتی ہے اور خون خصیوں میں جاکر منی کی صورت اختیار کرتا رہتا ہے، خصیوں کی غددی ساخت جو منی کی باریک نالیوں سے بنی ہوئی ہے، ان میں خون سے منی تیار ہوتی ہے، بالغ ہونے کے بعد خصیوں کی باریک باریک نالیوں میں ہر وقت منی بنتی رہتی ہے، لیکن ہیجان کے علاوہ اس کی تیاری کم اور آہستہ آہستہ ہوتی ہے۔ تیاری کے بعد یہ منی کی دو نالیوں کے ذریعے خصیوں میں سے خزائن منی میں چلی جاتی ہے اور وہیں جمع رہتی ہے۔ انزال کے وقت خزائن منی سے زیادہ مقدار میں نکل جاتی ہے ورنہ مذی اور مجرائی بول کی رطوبت کے ساتھ مل کر پیشاب کے ہمراہ نکلتی رہتی ہے۔

منی ایک گاڑھی رطوبت ہے، جس میں دو چیزیں شامل ہیں، (۱) آب منی (لائیکوار سمی نیلس) جو انڈے کی رطوبت کی طرح شفاف اور لیس دار ہوتی ہے، (۲) واہنات منی (ذرات منویہ سمینل گرے نیولز) یہ چھوٹے چھوٹے گول ذرات یا دانے ہوتے ہیں جنہیں منی کے کیڑے (Sperms) کہتے ہیں۔

جیسا کہ ہم لکھ آئے ہیں کہ منی بالائی جیسی شکل و قوام کی ہوتی ہے اور اس میں ایک قسم کی بو بھی پائی جاتی ہے، جو پراسٹیٹ گلینڈ کے افراز کی وجہ سے اس میں پیدا ہو جاتی ہے، ویرج کے کیڑے خالی آنکھ سے نظر نہیں آتے ہیں۔ بگر خوردبین سے دیکھنے پر لمبے کیڑوں جیسے (مینڈک کے ابتدائی بچوں ٹیڈپول کی طرح اپنی دموں سے حرکت کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں) اور سر و جسم و دم رکھتے ہیں۔ انسان کی پیدائش انہی کیڑوں پر منحصر ہے۔ منی ایک بہت ہی قیمتی جوہر ہے۔ جو بہترین خون سے مختلف تغیرات کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ اس کے اندر وہ کیڑے ہوتے ہیں، جن سے انسان بنتا ہے۔ اس لئے منی کو صحیح معنوں میں انسان کہنا چاہیئے۔ یہ ایک ایسا خزانہ ہے، جس میں نہایت انمول رتن بھرے ہوئے ہیں۔ اس کا محفوظ نہ رکھنا صرف حسن اور جوانی بلکہ پوری نسل کا محفوظ رکھنا ہے۔

منی (ویرج) کا اخراج جب مادہ عورت کے اندام نہانی کی نالی میں ہوتا ہے تو ویرج کے کیڑے بیضہ دان کی طرف تیزی کے ساتھ اوپر کو حرکت کرتے ہوئے انڈوں کی تلاش میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

قضیب کی نالی میں سے منی کا اخراج جھٹکوں کے ساتھ ہوتا ہے، یہاں تک کہ پورے اخراج میں تقریباً ایک چمچہ بھر منی خارج ہو جاتی ہے، جس کے اندر تین سے چار ہزار ملین (تین سے چار ارب) سے زائد یہ کیڑے موجود ہوتے ہیں۔ یہ کیڑے ایک دن میں عام حالت میں (منی خارج ہونے پر) مر جاتے ہیں۔ لیکن رحم میں دو سے لے کر سات روز تک زندہ رہتے ہیں، یہ کیڑے سرد، زیادہ گرم، ترشی، کھاری تیز اشیاء سے مر جاتے ہیں۔ اسی سے جن عورتوں کو حمل نہ ٹھہرتا ہو، ان کے رحم کے معائنہ سے معلوم ہو سکے گا کہ وہاں کھاری، ترش یا کوئی تیز خلط موجود ہو گی، جو ان حیوانات منویہ (ویرج کے کیڑوں) کی قاتل اور استقرار حمل میں رکاوٹ ہے، آج کل حمل کی رکاوٹ میں بھی جن طریقوں کو اختیار کیا جا رہا ہے، اس میں

ٹوپی (غلاف رحم) ڈوش اور کونین وغیرہ کو مناسب چیزوں کے ساتھ ملا کر رحم میں داخل کرنا بھی ہے، کونین خشک اور قابض ہے، اس لئے وہ حیوانات منویہ کو قتل کر دیتی ہے، جس سے حمل نہیں ٹھہرتا۔

کئی ایک جنسی غلطیوں کی وجہ سے بعض مردوں کی منی میں حمل ٹھہرانے والے حیواناتِ منویہ (اولاد کے کیڑے) موجود نہیں ہوتے، لیکن اِن کا ویرج دیکھنے میں ٹھیک معلوم ہوتا ہے۔ ایسی حالتوں میں اگر انہیں اولاد کی خواہش ہو تو باقاعدہ علاج سے کیڑے پیدا ہو سکتے ہیں، اِن حالات میں کسی ماہرِ جنسیات مستند حکیم یا وئید سے مشورہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ انگریزی ڈاکٹر سے فائدہ حاصل ہونا ناممکن ہے۔ ویرج کے متعلق کوئی بھی شکایت ہو، دیسی معالجین سے ہی رجوع کرنا چاہیئے، اگر مرض بہت بڑھ گیا ہو تو ہمیں لکھیں، مناسب طبی مشورہ اور پوری مدد کی جائے گی۔

تازہ منی (ویرج) کا مائیکروسکوپ یا خوردبین سے معائنہ کیا جائے تو اس میں بڑی چستی سے جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے، ویرج کے کیڑے اِدھر اُدھر دوڑتے ہوئے نظر آئیں گے، یہی وہ کیڑے ہیں، جن کی پیدائش اولاد کے لئے ضروری ہے، یہ کیڑے پانی میں زندہ نہیں رہ سکتے اور ہر آدمی میں عمر کے چودھویں اور پندرھویں سال میں پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں، مگر اس وقت پختہ اور چست نہیں ہوتے۔ یہ عمر کے اٹھارہویں سال میں مکمل طور پر پکنے لگ جاتے ہیں۔

اَمراضِ مردانہ اعضائے تناسُل

امراض مردانہ بچپن کی غلط کاریوں سے پائے جاتے ہیں جو عورتوں اور مردوں میں یکساں پائے جاتے ہیں۔ مگر مردوں میں یہ شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔ کچی عمر میں منی (Semen) جیسی بیش قیمت چیز نادانی سے فضول سمجھ کر بازاری عورتوں کی قربت، جلق یا اغلام بازی میں کثرت سے ضائع کر کے مصنوعی لذت حاصل کرنے سے ہی یہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔ چند منٹ کی اِس مصنوعی لذت میں جسمانی مواصلت نہیں ہوتی، فریق ثانی کی عدم موجودگی میں دماغ کی قوتِ متخیلہ پر جبر کر کے معشوق کی ایک خیالی تصویر تیار کی جاتی ہے، اِس تصویر کے ذریعے سے دماغی دغدغہ بنتا ہے۔ یہ دغدغہ نخاع کے مراکز شہوانی تحریک پیدا کرتا ہے، مگر چونکہ تحریک کے بعد اعصابی طوفان پیدا کرنے کے لئے مراکز شہوانی جسمانی مواصلت کے محتاج ہوتے ہیں اور جسمانی مواصلت کے بغیر پٹھوں میں طوفان بپا نہیں ہو سکتا۔ جسمانی مواصلت کی عدم موجودگی میں مواصلت بھی قوتِ متخیلہ کو ایجاد کر کے مہیا کرنی پڑتی ہے اور ہاتھ مشت زنی، مسٹر بے شن، اغلام (بچہ) بازی اور حیوان یا اور کسی فعل بد سے انسانی تھیل (دیکھنا) کا تصور کرنا پڑتا ہے اور اِس قسم کے فرضی وسائل سے انتشار اور انزال پیدا کر کے لذت اور سرور حاصل کیا جاتا ہے۔

اِس تمام فعل بد کے اندر شروع سے آخر تک پیکرِ معشوق خیالی، دغدغہ خیالی، مواصلت خیالی، عصبی طوفان خیالی ہوتا ہے۔ اور ابتدا سے انتہا تک دماغ، اعصاب اور آلاتِ ملاپ کو ملاپ کا دھوکا دیا جاتا ہے اور انتشار اور انزال جو اس دھوکے سے پیدا ہوتا ہے نامکمل اور صحت و تندرستی کے لئے سخت نقصان دہ ہوتا ہے۔

مگر یہ اپنے آپ سے دھوکا بازی کاٹھ کی ہانڈی کی طرح کتنی بار چڑھ سکتی ہے۔ بالآخر دماغ اور اعصاب دھوکا کھانے سے انکار کرتے ہیں اور غیر فطری ملاپ کرنے والے کو دماغ اور اعصاب کو دھوکا دینے کے لئے نئی نئی ترکیبیں اور شدید اور شدید تر دلک اور لڑنے کے وسائل سوچنا اور ایجاد کرنے پڑتے ہیں، اِس تذبذب سے دماغ کند ہو جاتا ہے اور دغدغہ بنانے سے قطعی انکار کر دیتا ہے، مراکز شہوانی بھی اِن افزوں کمزور لہریں بناتے بناتے تھک جاتے ہیں اور ہار کر مصنوعی دغدغہ قبول کرنے سے انکار کر دیتے ہیں، حتیٰ کہ امساک اور انتشار مفقود ہو کر اور ملاپ کی فطری لذت سے محروم ہو کر غیر فطری جنسی لذت حاصل کرنے والا اپنے آپ کو زندہ در گور سمجھنے لگ جاتا ہے۔

فزیالوجی (شریر کی بناوٹ) طب کی رُو سے ہمیں صاف صاف بتاتی ہے کہ اگر فطری طریقے سے ملاپ کیا جائے، لیکن انزال واقع ہو

سے پہلے قضیب کو مہبل (ویجائنا) کے اندر سے باہر نکال لیا جائے تو اس صورت میں بھی یہ فعل غیر فطری اور غیر قدرتی ہو جاتا ہے، کس لئے کہ فطری ملاپ اس وقت مکمل ہوتا ہے کہ جب انزال ہو جائے۔ اور انزال تو طبی و صحتی نقطہ نظر سے مہبل (ویجائنا) کے اندر ہونا چاہیئے۔ ورنہ ایک تو فعل نامکمل رہنے کے سبب سے اور دوسرا انزال بے محل ہونے کے سبب سے ملاپ غیر فطری ہو جائے گا۔ انزال خارج از مہبل ہونے سے منی کامل طور پر خارج نہیں ہوتی، منی کا کچھ حصہ کیسۃ المنی (Seminal Vesicle) کے اندر ضرور رہ جاتا ہے۔ نائزہ اور آلات میں امتلاء کی تشریحی تبدیلیوں کے باعث سرعت انزال وغیرہ کی شکایات اسی طرح پیدا ہو جاتی ہیں جس کو اوپر بیان کیا گیا ہے، اس قسم کا نامکمل ملاپ برتھ کنٹرول کے خواہش مندوں کی طرف سے استقرار حمل روکنے یا فعل کو طول دے کر لذت بڑھانے کی غرض سے کیا جاتا ہے اور بعض اوقات قضیب کو باہر نکال کر انزال کو روک بھی لیا جاتا ہے، جو صحت اور تندرستی کے لئے سخت مضر ہے۔

نامکمل (ادھورا) ملاپ فریق ثانی کے لئے بھی بہت مضر ہے، ملاپ کے وقت عورت کے تناسلی اعضاء میں بھی خون کا اجتماع و امتلاء ہوتا ہے، جو غیر قدرتی نامکمل ملاپ ہونے کے سبب سے ملاپ کے بعد کامل طور پر غائب نہیں ہو جاتا بلکہ تکرار سے دائمی ہو جاتا ہے۔ بعض ماہرین جنسیات معالجین کی رائے میں غیر فطری ملاپ کے اوقات میں جب مہبل (ویجائنا) کے اندر ہوتا ہے تو منی کے اجزاء اس میں جذب ہو کر عورت کی جنسی صحت اور صحت و طاقت کے لئے مفید ہوتے ہیں۔ انزال خارج از مہبل ہونے کی حالت میں عورت اس قدرتی مفید اجزاء کی قوت سے محروم رہ جاتی ہے۔ (میڈیکل نقطہ نظر سے شائع کیا گیا ہے)

جلق، مسٹربے شن، (Master-Bation)

تعریف مرض:۔ جلق اُن بُرے اعمال کا نام اور غیر طبعی فعل ہے کہ جب فریق ثانی کی غیر موجودگی میں جالق غیر فطری طریقوں سے اعضائے تناسل میں دلک (مالش) کر کے انتشار اور انزال پیدا کرتا ہے اور سرور حاصل کرتا ہے، عام طور پر اس عمل سے جالق اپنے ہاتھ سے کام لیتا ہے، اس لئے اسے مشت زنی کہتے ہیں۔

ہاتھ کے علاوہ دوسری کئی قسم کی چیزوں سے بھی یہ فعل بد کیا جاتا ہے اور بعض نادان جالق تو ربڑ کی بنی ہوئی اشیاء سے بھی مطلب براری کر لیتے ہیں نیز بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کھیل کود کے دوران میں یا گھوڑے کی سواری یا بائیسکل کی گدی کی رگڑ لگنے سے اتفاقیہ طور پر انزال ہو جاتا ہے اور پھر اس فعل بد کی عادت پڑ جاتی ہے۔

جلق کی عادت مردوں میں ہی محدود نہیں ہوتی۔ عورتوں میں بھی پائی جاتی ہے، اگر گندی فلمیں فحش لٹریچر، سینما یا تھیٹروں میں عشق انگیز تماشے دیکھے جائیں تو ان صورتوں میں جوان عورت کا جلق کی بُری عادت کے ساتھ مانوس ہو جانا تعجب کی بات نہیں۔ اس مرض میں مریض آپ کے بغیر ہاتھ یا رانوں کی حرکات سے آلہ تناسل کو رگڑ کر یا صرف فحش یا عُریاں تصویر کے ذریعے مادہ منی خارج کرتا ہے، عورتوں کے جلق کو طب میں استمشار بالید، سحق اور چپٹی کھیلنا کہتے ہیں۔

وجوہات:۔ بھرپور جوانی میں بھی شادی نہ کرنا، اَن بیاہتا رہنا، بُری صحبت میں رہنا، بڑھاپے میں رفیقہ حیات کا فوت ہو جانا، کثرت سے بائیسکل یا گھوڑے کی سواری کرنا، غلفہ تنگ یا لمبا ہو یا اس پر زخم بن جائیں، مقعد کی بواسیر دائمی قبض، پیٹ کے کیڑے وغیرہ جس سے عضو مخصوص میں خراش پیدا ہو کر بُری عادت کچی عمر سے ہی شروع ہو جاتی ہے اور پھر جوانی تک نہیں جاتی اور مریض کو دین دنیا کہیں کا نہیں چھوڑتی، عورتوں میں عدم جنسی تسکین سے یہ مرض ہوتی ہے، جس کا باعث کمزوری یا سرعت ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس کے کئی اسباب ہیں، جلق کی زیادتی سے عضو مخصوص کے رگ و پٹھوں میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں، جس طرح کثرت جماع سخت نقصان دہ ہے، اسی طرح کثرت جلق بھی بے حد خطرناک ہوتی ہے۔

جلق سے کئی گنا نقصان کیوں زیادہ ہوتا ہے، اس کا جواب یہ ہے کہ جتنا نقصان ملاپ سے اخراج منی ہوتا ہے۔ اُتنا ہی نقصان جلق سے اخراج مادہ کی صورت میں ہوتا ہے، گویا اتنا نقصان تو برابر رہا۔

۱۔ جلق میں بار بار حرکت کرنے کا موقعہ ملتا ہے، آسانی ہوتی ہے، رکاوٹیں کم ہوتی ہیں، اس لئے آدمی اِس بُرے فعل کا شکار زیادہ ہو جاتا ہے۔

۲۔ جلق سے سخت رگڑ کی وجہ سے رگ و پٹھوں میں خرابی ہوتی ہے۔

۳۔ جلق کا عادی یہ سمجھتا ہے، کہ وہ ایک ناجائز فعل کر رہا ہے۔ وہ ایک غیر فطری حرکت کا مرتکب ہو رہا ہے۔ وہ ایک چوری چھپے فعل بد کا مجرم رہا ہے، اِن باتوں کا اِس کے ذہن اور اخلاق پر بُرا اثر پڑتا ہے اور وہ ذہنی انتشار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ نقصان ملاپ سے زیادہ ہوتا ہے۔

۴۔ ملاپ میں قدرت نے جو حظ اور لذت رکھی ہے، اس مسرت سے جو خون میں حرارت اور گرم جوشی پیدا ہوتی ہے، وہ جلق میں مفقود ہوتی ہے اِس لئے ویرج کا انزال تو ہو جاتا ہے، لیکن روح کی مسرت مفقود ہوتی ہے۔

یہ ہے فرق دونوں میں، جلق سے ذہن و دماغ پر جو اثرات حادی ہوتے ہیں، وہ جالق کو مریض بنانے میں زیادہ ممد و معاون ہوتے ہیں ایسے لوگوں کی حس بڑھ جاتی ہے، ذرا سے بھی سے تصور سے انہیں خواہشات ستاتی ہیں۔ منی اور مذی کا اخراج تصور میں ہی ہونے لگتا ہے۔

علامات :۔ اِس مرض کی بڑی بھاری علامت یہ ہے کہ مریض اپنے کئے پر ایسا نادم اور پشیمان ہوتا ہے کہ شرم کا مارا علاج کرانے کے باقاعدہ کسی ماہر جنسیات طبیب کے پاس نہیں جاتا، عام حکیموں یا وئیدوں یا کسی اناڑی یا کسی عطاری سے خفیہ دوائے کر کھاتا ہے، اخباروں میں اشتہار پڑھ کر دوا منگواتا ہے، کھاتا ہے اور نقصان و شرمندگی اُٹھاتا ہے۔ آخر مجبور ہو کر یا تو کسی ماہر جنسیات طبیب سے رجوع کرتا ہے یا مایوس ہو کر خودکشی کرنے کی دل میں ٹھان لیتا ہے۔

جب مرض کی پوری بڑھوتری ہو جاتی ہے اور مریض ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے تو چہرہ زرد، آہ سرد، سر جھکائے شرم کے مارے آنکھیں دوچار نہیں کرتا، بات آہستگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر منہ سے نکلتی ہے، جو بات پوچھو، اس کے جواب دینے میں ہچکچاتا ہے اور بات بات کو دوہراتا ہے۔

قوت ارادہ کمزور ہو جاتی ہے، کسی کام میں دل نہیں لگتا، دماغی یا محنت کے کام میں بہت جلد تھک جاتا ہے، سانس پھولتا ہے، سارا بدن پسینہ سے تربتر ہو جاتا ہے، دل دھڑکتا ہے، نبض سریع (جلد جلد چلنے والی) ہوتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کانپتے ہیں اور سرد ہوتے ہیں۔ دن رات لیٹے رہنے کو جی چاہتا ہے، ہر بات میں وہم، ہر شخص پر شک رہتا ہے، سر میں درد ہوتا ہے اور چکر آتا ہے، جب نیند آتی ہے تو متوحش خواب دیکھتا یا احتلام ہو کر جاگ اُٹھتا ہے یا سب علامات کتابوں یا اشتہاروں میں پڑھتا ہے، ان کو رٹ کر یاد کر لیتا ہے اور اپنے تئیں دُنیا بھر کے تمام دُکھوں اور تکلیفوں کا مجسمہ بنا لیتا ہے اور خوبی یہ ہے کہ بہت سی بات چیت اور سوال و جواب کے بعد اِدھر اُدھر کی فضول باتیں بنا کر مشکلوں سے کے بعد مطلب کی بات بتاتا ہے اور کمزوری اور جلق کا اقبال کر لیتا ہے۔

عورتوں میں اس مرض سے فرج متورم، بظر طویل، شفران بڑے، اندام نہانی کا منہ بڑا اور ڈھیلا ہو جاتا ہے، ضعف عام، کمی خون اور اعضاء رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔

علاج :۔ عادتِ بد کی حالت میں سب سے پہلے مریض کو اس فعل سے توبہ کرنی چاہیئے۔ خیالات کو درست رکھنا اپنے اختیارات کا کام ہے ناول، سینما اور بُری صحبتوں سے بچنا چاہیئے، گرم مصالحہ دار اشیاء کے کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے، سادہ غذا، روزانہ غسل، سرد پانی کی دھار عضو مخصوص اور جڑ پر روزانہ ڈالنا چاہیئے، سیر، ورزش وغیرہ اشغال میں مصروف رہنے سے اس عادت کو انسان فراموش کر جاتا ہے۔

بعض لوگ جو کسی طرح بھی اِس بُری عادت کو ترک نہ کر سکیں انہیں مسکن ادویات دی جاتی ہیں، جس میں دھنیاں، پوٹاشیم برومائیڈ اور مشہور جزو ہیں، بعض اوقات اِن سے بھی نجات حاصل نہیں ہوتی تو عضو مخصوص پر کوئی تیز دوا معالج کے مشورہ سے لگا کر آبلہ اُٹھایا جاتا ہے

تاکہ انسان اِس حرکت کو کر ہی نہ سکے، خوراکی طور پر مسکن ادویات دینے سے کچھ دنوں تک سکون حاصل ہوتا ہے، مندرجہ ذیل دیسی نسخہ انگریزی ادویات سے یقیناً بہتر اوصاف کا حامل ہے :-

تخم کاہو دو ماشہ، تخم خیار چھ ماشہ، تخم خرفہ چھ ماشہ، دھنیاں دو ماشہ پیس کر شیرہ نکالیں اور شربت نیلوفر کے ساتھ استعمال کریں، اگر حس بہت بڑھ گئی ہو تو اِس میں تخم ریحان چھ ماشہ کا اضافہ کیا جاسکتا ہے نیز اس نسخہ کا استعمال صرف گرمیوں میں کرنا چاہیئے۔

اگر مریض گھوٹنے سے متنفر ہو تو اِن دواؤں کا سفوف تیار کرکے شربت یا پانی سے دیا جاسکتا ہے، اس مرض کے علاج میں ہدایات و تدابیر جریان، احتلام کے علاج میں لکھی گئی ہیں، ان پر عمل کریں، اور پہلے مریض کو ذکاوت حس دور کرنے کے لئے احتلام کے علاج میں دیئے گئے کسی ایک نسخہ کا استعمال کریں، پھر اندرونی طور پر مقوی دواؤں اور بیرونی طور پر طلاء وغیرہ کا استعمال کریں، جو کمزوری کے بیان میں لکھی گئی ہیں، اس سلسلہ میں دھیان رہے کہ جلق اور کمزوری کا علاج عام طور پر دو تین مہینوں سے لے کر چار پانچ ماہ تک ہوتا ہے۔ یعنی آہستہ آہستہ انسان صحت کی طرف جاتا ہے، بعض حالتوں میں اس سے بھی زیادہ وقت علاج معالجہ میں صرف ہوتا ہے، جو نقصان سالہا سال کی بے اعتدالیوں سے پیدا ہوئے ہیں، ان کا ازالہ چند دنوں میں ہوسکے، تو پھر انسان دل کھول کر یہ لطف اُٹھائے ؎

سیّاں بھیے کوتوال اب ڈر کاہے کا

لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس نقصان کی تلافی کسی طرح ہو ہی نہیں سکتی، جو انسان سے سرزد ہو چکی ہوتی ہے، علاج معالجہ سے صرف اتنا ہوتا ہے ناکارہ مشین کی مرمت ہوجاتی ہے اور وہ کام دینے لگتی ہے، مگر جس طرح نئی مشین اور مرمت شدہ مشین کے کام میں فرق ہے وہ باقی رہ جاتا ہے، نئی مشین مرمت کے بعد آئے دن بگڑتی رہتی ہے اور بار بار اس کی مرمت اور احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے، اس طرح سے جلق اور کمزوری کے جسم کی مشینری جب چالو ہوجائے تو اس مشینری کی دیکھ بھال اور مرمت پر خاص توجہ رکھنی چاہیئے اور اس کی تقویت، کے لئے ہماری رائے میں خیال خصوصاً موسم سرما میں بغیر ضرورت بھی ایک دو ماہ مقویات کا استعمال کرنا اور ملاپ سے لمبے عرصے کے لئے پرہیز کرنا ضروری اور مفید ہوتا ہے۔

شادی سے پہلے یا بعد کی کمزوری

تعریف مرض :- اگر طاقت بالکل ختم ہوجائے تو اس کو شادی سے پہلے یا بعد کی کمزوری کہتے ہیں، لیکن جب اس قوت میں کمی ہوجائے تو اُسے اس کمزوری کا نام دیا جاتا ہے۔

وجوہات :- کثرت ملاپ، جلق، اغلام، کثرت احتلام، جریان، عضو تناسل کے نقائص، خصیہ کا ورم (جو بوجہ زہریلے زخم کے ہو)، دیرینہ ...، زیادہ دماغی و جسمانی محنت، رنج و غم، جنرل کمزوری، موٹاپا، نشیلی چیزوں کا استعمال، بعض دفعہ یہ مرض ذہنی و نفسیاتی بھی ہوتا ہے، کیونکہ کئی ... صاحب اولاد اور قوت درست ہونے کے باوجود شکایت کرتے ہیں کہ ان کا عضو چھوٹا ہے، انڈکوش (خصیے) چھوٹے ہیں، دیرینہ بتلاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

علامات :- عضو سکڑاؤ میں ڈھیلا رہتا ہے، جس سے قوت ملاپ ناقص یا بالکل ختم ہوجاتی ہے، کبھی معمولی سا تناؤ ہوجاتا ہے اور کبھی طبیعت منتشر ہوتی ہے کہ تناؤ بالکل نہیں ہوتا اور کبھی ملاپ کی طرف بالکل رغبت ہی نہیں ہوتی، مریض سست، کمزور، پست ہمت اور چڑچڑا ہوجاتا ہے، چہرہ زرد، نظر کمزور، ہاتھ پاؤں سرد، سر، کمر اور پنڈلیوں میں درد، نبض کمزور، لین لطی، نیند کم، ہاضمہ خراب، بھوک کم اور نسیان کے عوارض ہوتے ہیں، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ اعصاب کے استرخار سے آلہ تناسل کے پشت کی وریدیں نمایاں ہوجاتی ہیں، اس سلسلہ میں اعضائے تناسل کا طبی معائنہ کرنے سے آلات کی لاغری، کجی اور رگوں کا پھولا ہونا، نامکمل تناؤ کمزوری کو ثابت کردے گا۔

جیسا کہ ہم اوپر لکھ آئے ہیں کہ مرد جب تناؤ حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اس کی وجہ کمزوری ہے۔ یہ مرض انسان کو اس قدر مایوس اور ناامید کر دیتی ہے کہ اس میں ذرا بھی خود اعتمادی باقی نہیں رہتی، وہ اپنی کمزوری کا طبیب تک سے ذکر نہیں کرتا، کمزوری کا شکار شخص خود کو قبل از وقت بوڑھا محسوس کرنے لگتا ہے۔ کیونکہ وہ مردانگی کی حقیقی نشانی کھو بیٹھتا ہے، ایسے لوگ اس کمزوری کے اسباب سے قطعاً لاعلم ہوتے ہیں، اسباب کے لاعلم ہونے کی وجہ سے وہ علاج سے بھی قطعاً لاعلم ہوتے ہیں۔

کبھی کبھی حد سے زیادہ جسمانی محنت بھی کمزوری کا سب سے بڑا سبب ہے، حقیقت میں یہ کمزوری نہیں ہوتی، جسم کی استعداد سے زیادہ جسمانی محنت کرنے کی وجہ سے جوان و صحت مند مرد بھی کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔

مغربی ممالک میں ایسے کھلاڑیوں کے کیس آئے دن اطباء کے سامنے آتے رہتے ہیں جو حد سے زیادہ جسمانی محنت و کسرت کی وجہ سے کئی مہینوں تک جنسی کمزوری کا شکار رہتے ہیں، حد سے زیادہ جسمانی محنت کی وجہ سے مرد کی جمع شدہ اعصابی طاقت کا خزانہ ختم ہو جاتا ہے دوران خون میں فتور نمایاں ہو جاتا ہے اور دوران خون میں سستی پیدا ہو جاتی ہے، بیٹھے بیٹھے اٹھنے سے چکر سا آنے لگتا ہے، سر میں درد رہنے لگتا اور تمام رات گہری نیند سونے کے بعد بھی تازگی حاصل نہیں ہوتی، بلکہ پژمردگی چھائی رہتی ہے، وہ غدود جو دوران خون میں اعتدال رکھتے ہیں نظام جسم کی حدت کو برقرار رکھتے ہیں اپنے قدرتی عمل سے کم و بیش منحرف ہو جاتے ہیں۔ اس کا براہ راست جنسی غدود پر اثر پڑتا ہے کیونکہ دوران خون اور کھوکھلے اعضاء جس میں خون کی وجہ سے نعوظ پیدا ہو جاتا ہے، جنسی اختلاط میں پر اہم کردار ادا کرتے ہیں، چنانچہ جب دوران خون میں آجاتا ہے اور حدت جسمانی بھی معتدل نہیں ہوتی تو پورا نعوظ پیدا نہیں ہوتا، کھیلوں سے جسمانی تھکن پیدا نہیں ہوتی بلکہ پیشہ وارانہ کام میں سے مصروفیت سے بھی جنسی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے، نیند کی کمی کی وجہ سے اعصابی قوت جمع نہیں ہو پاتی، حد سے زیادہ دماغی کام کا بھی یہی ہوتا ہے۔

مختلف لوگوں کی جنسی استعداد مختلف ہوتی ہے، ایک ایسے لوگ ہوتے ہیں جن میں ملاپ کی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے، جو چوبیس گھنٹے ایک بار یا ایک سے زیادہ بار ملاپ کی استعداد رکھتے ہیں، اوسط جنسی استعداد رکھنے والے لوگ سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔ ان کے لئے ہفتہ ایک یا دو بار ملاپ کافی ہوتا ہے، ملاپ کی کشش میں کمی ہونے کے ساتھ ملاپ میں کمی واقع ہوتی رہتی ہے، تیسری قسم کے وہ لوگ ہوتے ہیں کو مہینہ میں ایک بار ملاپ کی خواہش ہوتی ہے۔

اس سلسلہ میں اب یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ حد سے زیادہ ملاپ اور بہت کم ملاپ سے کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔

بعض افراد شادی سے پہلے اور شادی کے بعد ملاپ حد سے زیادہ کرتے ہیں۔ ملاپ سے اوّل تو ابتداہی میں نقص ظاہر ہونے لگتا لیکن زیادہ سے زیادہ چالیس پینتالیس سال کی عمر میں یقیناً بڑھاپے کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں اور کھوکھلے اعضاء میں نعوظ پیدا نہیں بہت کم ملاپ کرنے کی متعدد وجوہات ہو سکتی ہیں۔ سماجی، اخلاقی اور مذہبی وجوہات کی بنا پر ملاپ پر انسان پابندیاں عائد کر سکتا ہے۔

عام لوگوں کا خیال ہے کہ ملاپ سے پرہیز کرنے سے طاقت بڑھتی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ملاپ سے غیر معمولی پرہیز کرنے سے کمزوری پیدا ہونے لگتی ہے۔ جو آخر کار شدید کمزوری میں تبدیل ہو جاتی ہے، کمزوری مکمل طور پر ملاپ سے پرہیز رکھنے سے کبھی دور نہیں ہو سکتی، اگر میں اعتدال برتا جائے تو قوتیں بحال ہو سکتی ہیں، ایسے لوگ جو بہت عرصہ تک ملاپ نہیں کر پاتے ان کی طاقت پژمردہ ہو جاتی ہے۔

جذبات کا انسان کے نظام جسم پر گہرا اثر پڑتا ہے، خاص طور پر حساس طبع لوگوں کے نظام جسم پر جذبات کا بہت اثر ہوتا ہے، ناامیدی اور برافروختگی جیسے نقصان دہ جذبات کی فراوانی حساس لوگوں میں کمزوری اور ملاپ سے نفرت کا موجب ہو سکتی ہے۔ دماغی وغم اور نفرت کے جذبات لبے ہونے کی وجہ سے حساس طبع لوگ وظیفہ زوجگی ادا کرنے سے قاصر رہ جاتے ہیں، لاشعوری طور پر بھی یہ

ذہن میں موجود ہو سکتے ہیں۔ اور کمزوری پیدا کر سکتے ہیں۔ کمزوری کا ان کے حساس ذہن پر مزید برا اثر پڑتا ہے اور وہ مکمل طور پر یاس و ناامیدی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

عام طور پر یہ لوگ اپنی کمزوری کا سبب رطوبات میں بے قاعدگی اور نقص تصور کرتے ہیں، لیکن حقیقت میں ان کی جنسی رطوبات میں کوئی نقص نہیں ہوتا، غم و غصہ، یاس و نفرت سے چھٹکارا حاصل کرنے کے ساتھ ہی کمزوری سے بھی نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔

جب تک ذہنی کش مکش باقی رہے گی، کمزوری بھی باقی رہے گی، احساس کمتری اور خود اعتمادی کی وجہ سے ہی اکثر لوگ کمزوری کا شکار ہوتے ہیں، لیکن ایسے افراد بھی ہوتے ہیں، جن پر غم و غصہ اور یاس و نفرت کے جذبات اثر انداز نہیں ہوتے اور ان کی طاقت بدستور برقرار رہتی ہے۔ لیکن حساس طبع لوگوں میں یہی جذبات نظام جسم پر اثر انداز ہو کر کمزوری پیدا کر دیتے ہیں۔ اب جذبات کا جب جنسی غدود پر اثر پڑتا ہے تو ان کے فعل میں فتور پیدا ہو جاتا ہے۔ جب حقیقی طور پر خواہش ملاپ پیدا ہوتی ہے، تو خصیوں میں سے خلیات نکل کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ان خلیات کے خون میں شامل ہو جانے سے عضو مخصوص میں نعوظ پیدا ہوتا ہے۔ لیکن خصیوں میں سے کافی مقدار میں یہ خلیات نہ نکلیں تو نعوظ پوری طرح پیدا نہیں ہو سکتا، اگر ملاپ کی خواہش حقیقی ہو تو خصیوں میں سے یہ خلیات نکل کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں، لیکن ملاپ کی حقیقی خواہش نہ ہونے کی وجہ سے جب نعوظ پیدا نہیں ہوتا، تو وہ شخص خود کو ناکارہ تصور کرنے لگتا ہے۔

ذہن کے علاوہ جسمانی اسباب سے بھی کمزوری پیدا ہوتی ہے، موٹاپا، رگوں کا پھول جانا اور گنٹھیا جیسے امراض ہیں، جن سے کمزوری پیدا ہو جاتی ہے، ان امراض کی وجہ سے جنسی غدود قبل از وقت ناکارہ ہونے لگتے ہیں اور خواہش ملاپ کے وقت خصیوں میں سے رطوبات نکل کر خون میں شامل نہیں ہوتیں اور پورا نعوظ پیدا نہیں ہو پاتا، رگوں کے پھولنے سے خاص طور پر کمزوری پیدا ہوتی ہے، اگر کمزوری پیدا ہوتے ہی یاس و ناامیدی محسوس ہونے لگے تو کمزوری مکمل ہو جاتی ہے اور مریض خود کو ناقابلِ علاج تصور کرنے لگتا ہے۔

شراب کا بھی طاقت پر برا اثر پڑتا ہے، شراب جنسی غدود کو ناکارہ کر دیتی ہے، تجربہ گاہوں میں جانوروں پر شراب سے تجربات کرنے پر معلوم ہوا کہ شراب کے لگاتار استعمال سے جنسی غدود ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ شراب سے خصیوں کے خلیات سخت ہو جاتے ہیں۔ اور خصیوں کی جنسی رطوبت خون میں شامل ہو کر نعوظ پیدا نہیں کر پاتی، کئی سال تک لگاتار شراب پیتے رہنے سے طاقت کمزور ہونے لگتی ہے اور آخر کار بالکل ختم ہو جاتی ہے۔

بعض لوگوں میں پچاس سال گزرنے کے بعد بڑھاپے اور کمزوری کے آثار نظر آنے لگتے ہیں، جو آہستہ آہستہ مکمل کمزوری میں تبدیل ہو جاتے ہیں، ایسے لوگوں میں کوئی جذباتی کش مکش نہیں ہوتی، اور ان کے غدود بھی صحت مند ہوتے ہیں، دورانِ خون بھی ٹھیک ہوتا ہے، لیکن عضو مخصوص کی رگوں کا معائنہ کرنے سے پتہ چلتا ہے، کہ اس کی رگیں پھول کر سخت ہو گئی ہیں، ان پھولی ہوئی رگوں میں جب خون پہنچتا ہے تو نعوظ پوری طرح سے نہیں ہوتا، بہت زیادہ شراب اور تمباکو کا استعمال کرنے سے بھی رگیں پھول جاتی ہیں جس کی وجہ سے نعوظ حاصل نہیں ہو پاتا۔

مختصر طور پر بچپن کی غلط کاریوں کے علاوہ مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر بھی کمزوری پیدا ہوتی ہے:-

۱۔ حد سے زیادہ ذہنی اور جسمانی تھکان۔ ۲۔ نیند کی کمی، ۳۔ ضرر رساں جذبات کی فراوانی، ۴۔ رگوں کا سخت ہونا اور پھول جانا نیز فریج لیدر (نزدہ) کا بکثرت استعمال، ۵۔ بہت زیادہ ملاپ، ۶۔ ملاپ سے عرصہ تک قطعی پرہیز، ۷۔ جنسی غدود کا ناقص فعل، ۸۔ شراب کا حد سے زیادہ استعمال، ۹۔ بہت زیادہ تمباکو نوشی، ۱۰۔ زہریلے زخم، دق، گنٹھیا اور خون کا دباؤ۔

علاج:- جیسا کہ ہم اپنی جنسی تصانیف "شادی کی پہلی رات" "گرہستی چاند" اور "جوانی دیوانی" میں مردانہ امراض کے علاج میں لکھ آئے ہیں کہ کمزوری کے علاج کے لئے تین اصول ہیں:-

۱۔ تسکین، ۲۔ تقویت، ۳۔ تحریک۔

۱۔ مسکنات :۔ مسکنات سے مریض کے دماغ و اعصاب کا اضطراب و بیقراری دور کی جائے، یعنی تسکین دی جائے۔
۲۔ تقویت :۔ معدہ، جگر، اعصاب اور دماغ کو تقویت دی جائے، تاکہ کثرت ملاپ یا جلق سے جو طاقت ضائع ہوئی ہے، اس کی تلافی ہو جائے یعنی تقویت دی جائے۔
۳۔ تحریک :۔ اعصاب کو تحریک دی جائے تاکہ ان کے اندر شہوانی لہر پھر عود کر آئے یعنی تحریک پہنچائی جائے۔
اگر معالج ان تینوں اصولوں کو سامنے رکھ کر علاج کرے گا تو یقیناً کامیابی ہوگی اور ادویات کے ساتھ مندرجہ ذیل ہدایات پر بھی عمل کیا جائے
۱۔ سست عادات سے نفرت کی جائے اور کھلی ہوا میں ورزش اور مقوی غذاؤں کا استعمال کیا جائے، (۲)۔ رنج والم سے دور رہا جائے۔
(۳) ملاپ سے پرہیز کیا جائے۔ (۴)۔ مسرت بخش مناظر دیکھے جائیں۔
بقول جالینوس پورے تناؤ کے لئے مرکز تناسل کے اعصاب ماسوائے دماغ، دل، جگر وغیرہ کا بھی درست ہونا ضروری ہے، ورنہ ان میں سے کسی ایک کی خرابی سے طاقت میں مختلف نقائص پیدا ہو سکتے ہیں، چنانچہ کمزوری دماغ کے باعث کمزوری ہو تو ملاپ کی لذت کم ہوتی ہے۔ کمزوری دل کے باعث یہ عارضہ ہو تو تناؤ پورا نہیں ہوتا، ایسا ہی رعشہ و خفقان کی حالت میں ہوتا ہے، کمزوری جگر سے ہو تو عضو مخصوص میں سکڑاؤ اور ڈھیلا پن ہوتا ہے، کمزوری گردہ سے ہو تو بلا ارادہ ویرج نکل جاتا ہے، اس لئے کمزوری کے علاج سے پہلے عام صحت کی درستی ضروری ہے۔
ایلوپیتھک علاج :۔ اس طریقہ علاج میں سب سے افضل علاج خصیوں کے ہارمون سے ہے اور ہمارے تجربات میں یہ علاج پچاس برس سے اوپر کے مریضوں کے لئے بالخصوص فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ خصوصاً جن کو کمزوری خصیوں کی عام کمزوری کے سبب سے لاحق ہو۔
۱۔ پیرانڈرین (PERANDREN) :۔ یہ خصیوں کا جوہر لطیف تیل میں حل شدہ ہوتا ہے۔ اس کی طاقت ملی گرام کی صورت میں ہوتی ہے، جو کہ ۵ ملی، دس ملی گرام اور ۲۵ ملی گرام کی قوت کے ہوتے ہیں، کمزوری میں مفید ہیں، اس کا ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ ہفتہ میں دو بار کیا جاتا ہے، کارنک کمپنی اس دوا کو (Testandrone) کے نام سے فروخت ہوتی ہے، اس کے ٹیکوں سے سخت تناؤ پیدا ہوتا ہے یا ٹیسٹوورون (Testoviron) کے ٹیکے استعمال کئے جائیں۔
۲۔ انڈراسٹین (ANDROSTIN) :۔ یہ بھی خصیوں کا جوہر لطیف ہے، شادی سے پہلے و بعد کی کمزوری اور جنرل کمزوری کا کامیاب علاج ہے، اس کے انجکشن کرنے سے مردہ رگوں میں نئی طاقت کی رو دوڑنے لگتی ہے۔ اس میں دو قسم کے ایمپولز ہوتے ہیں، جو کہ ایک روز "اے (A)" اور دوسرے "بی (B)" کرنا چاہیئے "اے" کے اندر پانی میں حل ہونے والا جوہر لطیف اور "بی" کے اندر تیل میں حل ہونے والا جوہر لطیف ہوتا ہے۔
۳۔ ٹیسٹوسائن (TESTOSYN) :۔ یہ خصیوں کے جوہر کا آبی محلول ہے اور کمزوری کے لئے مفید ہے، مقدار خوراک ایک سے دو سی سی روزانہ انجکشن دیں ______ برٹش بائر کمپنی کی یہی دوائی وری گان (Virigon) کے نام سے مارکیٹ میں ملتی ہے۔
۴۔ ٹیسٹی فورٹان (TESTI FOR TAN) :۔ یہ خصیوں، بچوڑی، تھائرائیڈ، سپرارینل وغیرہ غددوں اور سٹرکینیا، فاسفورس وغیرہ سے مرکب ہے، کمزوری کے لئے مفید ہے، دو سی سی عضلاتی انجکشن روزانہ، یہ دوائی مارکیٹ میں مختلف ناموں ٹیسٹی ٹوٹل (Testitotal) ٹیسٹو ہارما (Testo-Harma) اور ٹیسٹو فورین (Testo-Phorin) ناموں سے بھی فروخت ہوتی ہے۔
۵۔ ٹیسٹارمون (Testar Mon) :۔ یہ بھی خصیوں کی ہارمون ہے، کمزوری کے علاوہ دماغی و اعصابی امراض کے لئے بھی مفید ہے، مارکیٹ میں دوائی ٹیسٹو پروپین (Lesto Propen)، ٹیسٹوسان (Testo San)، ٹیسٹو وریلین (Testo Vi rilin) وغیرہ ناموں سے ملتی ہے۔

۶ - میتھل ٹیسٹاسٹرون (METHYL TESTO STE RON) :- یہ مردانہ خصیوں کی ہارمون ہے، جوکہ ہر قسم کی کمزوری کا طب جدید میں نہایت مفید علاج ہے۔ تمام فوائد پیراندرین کے مطابق ہیں۔

اپنی ادویات کی مقامی استعمال کے لئے مرہم بھی بند ٹیوبوں میں ملتی ہے۔ اور کھانے کے لئے ٹکیاں بھی، جنہیں عمر کے مطابق استعمال کیا جائے۔

۷ - وٹامن بی ۱۲ (B. 12) :- یہ لور ایکسٹریکٹ کا ایک جزو ہے۔ کمی خون، کمزوری، یرقان، سنگرہنی کے علاوہ شادی سے پہلے و بعد کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ طاقت بڑھانے کے لئے نہایت اعلےٰ چیز ہے۔ مقدار انجکشن ۱۰۰ مائیکروگرام عضلاتی طور پر دیں، اس سلسلہ میں میکرابین (Mecrabin) ساختہ گلیکسو کمپنی نہایت موثر ہیں اور جنرل کمزوری و شادی سے پہلے و بعد کی کمزوری کے لئے مفید ہیں۔

پیٹنٹ ادویات میں ڈامیانہ پلز، فاسفورس پلز، کستوری پلز، ایسٹن سیرپ وغیرہ بہترین ادویات ہیں۔

ماڈرن ادویات :- ۱ - ایلڈیک (Eldec) پارک ڈیوس ———— ۳۰ یا ۴۰ سال سے بڑوں کے لئے یہ علاج مفید ہے، سرطان کے مریضوں کو یہ ہرگز نہ دیں، ایک کیپسول دن میں تین بار کھانا کھانے سے پہلے تازہ پانی سے دیں، کمزوری کے لئے مفید ہیں۔

۲ - انڈراسٹین (Androstin) سیبا ———— ایک دو گولی دن میں دو بار تازہ پانی سے دیں۔ یہ خصیوں کی ہارمون سے بنتی ہے۔

۳ - اے وین (Ewon) مرک ———— مرد اور عورت دونوں کی کمزوری میں مفید ہے۔ یہ وٹامن "ای" ہے۔ ایک تا دو گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۴ - انٹیکس (Antex) :- مردانہ اور زنانہ کمزوری کو دور کرتی ہے۔ یہ حاملہ گھوڑیوں کے خون سے حاصل کردہ ہارمون ہے اور بذریعہ انجکشن استعمال کی جاتی ہے۔

۵ - پریندرین (Perandren) سیبا ———— یہ ٹسٹوسٹرون پروپیونیٹ کا تجارتی نام ہے، اس کی ٹکیہ زبان کے نیچے رکھ کر چوسی جاتی ہے یا انجکشن ۲۵ ملی گرام کا انٹرامسکولر دیا جاتا ہے، اس کی کریم کمزوری کے لئے باہر سے مالش کی جاتی ہے یہ طلا کا کام کرتی ہے یہ خصیوں کی ہارمون ہے اور کثیر الاستعمال ہے۔ اس میں میتھل ٹسٹرون شامل ہے۔

۶ - سکھدائیک شکتی (سکھدائیک ملتانی دواخانہ (رجسٹرڈ) پانی پت) ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہمراہ دودھ نیم گرم کھانا کھانے کے بعد دیں۔

۷ - جیریاٹون (Geriatone) جان وائتھ ———— ایک کیپسول روزانہ دن یا رات کو کھانا کھانے کے بعد لینا کافی ہے میتھل ٹسٹرون، وٹامن بی ا، وٹامن بی ۱۲، وٹامن سی، نولک ایسڈ وغیرہ کا مرکب ہے، بڑھاپے کی کمزوری میں مفید ہے۔

۸ - ڈامیانہ کمپونڈ ود میتھل ٹسٹرون (Damiana CPO with Methly Testerone) سمتھ ———— ایک کیپسول روزانہ دن یا رات کو کھانا کھانے کے بعد دیں۔ ڈامیانہ، میتھل ٹسٹرون، فاسفورس وغیرہ کا مرکب ہے۔

۹ - ڈڈی من (Didymin) برزوزویلکم ———— خصیوں کے جوہر لطیف سے بنتی ہے، ایک تا تین گولی دن میں تین بار دیں۔

۱۰ - زائی گان (Zygon) سارابھائی ———— یہ وٹامن "ای" سے تیار ہوتی ہیں۔ ایک دو ٹکیہ دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۱۱ - ٹیسٹوویران (Testoviron) سٹیرنگ ———— ۲۵ ملی گرام کی ٹکیہ منہ کے ذریعے لینے کے لئے، انجکشن کے لئے ۵۰ ملی گرام کے امپول ملتے ہیں ———— منہ سے لینے کی ٹکیہ کا مادہ میتھل ٹیسٹرون ہوتا ہے۔

۱۲ - پاسوماسٹرانگ (Pasumastrong) ای مرک ———— ایک دو گولی دن میں تین بار دیں۔

۱۳ - ٹسٹافارم (Testaform) بی، ڈی، ایچ ———— نمبر ۵ کی طرح استعمال کریں۔

۱۴ - یونی ٹسٹرون (Unitestron) یونی کم ———— ۲۵ سے ۵۰ ملی گرام کا عضلاتی انجکشن مرض کے مطابق کریں۔

۱۵۔ ٹیسٹو ویرون بکل ٹیبلٹس (Testo viron Buccal Teb) شیرنگ ——— یہ میتھل ٹیسٹو سٹرون سے تیار کی جاتی ہیں، ایک ٹکیہ ایک سے تین بار زبان کے نیچے رکھ کر چوسنی چاہیئے اور انہیں سرد و تاریک جگہ میں رکھنا چاہیئے۔

۱۶۔ اورے ٹون ایم (Oreton-M) شیرنگ ——— یہ میتھل ٹیسٹوسٹرون کا تجارتی نام ہے، خوردنی طور پر استعمال کرائی جاتی ہے، اور ٹیسٹوسٹرون کے اوپر والے فوائد ہی رکھتی ہے، دس یا پچیس ملی گرام طاقت والی دوائی خوردنی استعمال کے لئے اور مرہم خارجی استعمال کے لئے مارکیٹ میں ملتی ہے۔

۱۷۔ نیو ہومبریول ایم (Neo Hombreol-M) روش ——— شیرنگ ——— بیس ملی گرام والی ٹکیہ ہفتہ میں تین بار قبل از غذا کھلائیں یا پانچ ملی گرام زبان کے نیچے رکھنے والی (Sublingual) ٹکیہ استعمال میں لائیں۔ یہ دوا مقامی استعمال کے لئے بشکل مرہم ملتی ہے۔ دو گرام مرہم میں چار ملی گرام ٹیسٹوسٹرون ہوتی ہے۔

۱۸۔ جووی نین (Juvenin) بائر ——— ایک سے دو گولی دن میں تین بار براہِ دہن دیں، اس کے ایک سی سی کے ایمپولز بھی انجکشن کے لئے ملتے ہیں۔

۱۹۔ ٹسٹوسٹرون پروپونیٹ ان آئیل (Testo Sterone Propionate-oil) یہ گھول ۲۵ ملی گرام فی سی سی اور ۵۰ ملی گرام فی سی سی کے ایمپول میں آتا ہے اور بذریعہ عضلاتی انجکشن مستعمل ہے۔

۲۰۔ جیرونل (Geronyl) رسل ——— قبل از طعام صبح و شام پانی کے ساتھ ایک ایک گولی نگل لینی چاہیئے، ہارمون اور حیاتین کی کمی کو دور کرتا ہے۔

۲۱۔ ٹسٹوفاس (Testophos) سوئیزرلینڈ ——— دو گولی رات کو دودھ کے ساتھ دیں، یہ میتھل ٹیسٹوسٹرون، یوہمبین اور وٹامن ای وغیرہ کا مرکب ہیں۔

۲۲۔ اوکاسا (Okasa) دو ٹکیاں روزانہ دن میں دو بار دیں۔

بعض دفعہ جوہر خصیہ و اُس کے مرکبات مضرت رساں بھی ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے کمزوری کے علاج میں ہمیشہ دیسی علاج کو ترجیح دی جانی چاہیئے۔ مندرجہ ذیل آسان مجربات کمزوری کے لئے بہت مفید ہے۔

یونانی علاج:۔ معالج کو مریض کی حالت کے مطابق ان مجربات میں سے کسی ایک نسخہ کو استعمال میں لاکر فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔

حب خاص:۔ یہ نسخہ حکیم اجمل خان صاحب دہلوی کا معمول مطب تھا، جنرل ٹانک ہے، ہر مرض کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے اور مقوی ہے۔ کشتہ فولاد، کشتہ سونا، کچلہ مدبر، جدوار، جند بیدستر، بہمن سفید، عنبر اشہب، کستوری خالص، کیسر کشمیری ——— تمام ادویات برابر وزن لے کر پان کے رس میں کھرل کر کے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی بعد از غذا دیں۔

اس نسخہ کی کامیابی اصلی ادویات اور بہترین کشتہ جات پر منحصر ہے، ہر ہفتہ استعمال کے بعد دو دن دوا بند رکھی جائے۔

حب عنبر مومیائی:۔ قوت کے لئے مخصوص ہے، کمزوری اور سستی کو دور کرتی ہے:۔

پنیر مایہ شتر اعرابی تین ماشہ، کستوری خالص ایک ماشہ، مصطگی رومی ایک ماشہ، لونگ ایک ماشہ، عنبر اشہب دو ماشہ، خصیۃ الثعلب دو ماشہ، جڑ پان دو ماشہ۔

سب کو کوٹ چھان کر گولیاں چھوٹے نخود کے برابر بنالیں۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت یا صبح کھا کر اوپر سے نخود خام کا پانی یا دودھ پی جائیں، جو چینی سے میٹھا کر لیا گیا ہو۔

حب مقوی:۔ جاوتری، لونگ، کیسر، جائفل، طباشیر، دارچینی، تعلب مصری، کشتہ قلعی ہر ایک چھ ماشہ، کچلہ شدھ تین ماشہ، افیون، کستوری خالص ہر ایک دو ماشہ، کوٹ چھان کر گوند کے پانی سے گوندھ کر گولیاں بقدر چھوٹے نخود کے بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد لیں اور ہر سات دن کے بعد دو دن دوائی بند رکھیں۔

کمزوری کے لئے مفید ہے، مادہ کو گاڑھا کرتی ہے، جن عورتوں کو کمزوری کا عارضہ ہو اُن کے لئے مفید ہے ——— یہ دوائی احتلام کے مریضوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

حلوائے بیضۂ مرغ:۔ بیضۂ مرغ (مرغی کے انڈے) ۲۴ عدد لے کر پانی میں جوش دے کر انڈوں کی زردیاں نکال لیں اور خالص گھی گاؤ پاؤ سیر میں اس قدر بھونیں کہ خستہ ہو جائے، پھر مصری یا چینی آدھ سیر کا قوام بنا کر زردیاں بریاں شدہ ڈال دیں، بعد ازاں جائفل، جاوتری ہر ایک پانچ ماشہ، کوٹ چھان کر اور مغز بادام میٹھے آدھ پاؤ، پستہ پانچ تولہ کو گرم پانی میں بھگو کر چھلکا اُتار کر باریک بنا کر ملادیں اور سب سے آخر میں کیسر تین ماشہ، روح گلاب یا روح بیدمشک میں حل کر کے ملادیں، خوراک دو تولہ بوقت صبح بطور ناشتہ استعمال کریں۔ اُوپر سے گرم دودھ پی لیں۔

بدن کو موٹا کرتا ہے، کمزوری کو مفید ہے، موسم سرما کا بے نظیر تحفہ ہے۔

دوائے کمزوری:۔ ایک انڈے کی سفیدی و زردی لے کر گھی خالص، پیاز کا پانی، گاجر کا پانی، ایک ایک انڈے کا خول بھر لیں اور پانچوں آگ پر نیم گرم کر کے پیئیں۔ مغزیات کا استعمال کریں اور تیل کی ترش چیزوں سے پرہیز کریں، کمزوری کو دور کرتی ہے، بدن موٹا اور ویرج زیادہ پیدا کرتی ہے۔ حکیم نابینا دہلوی کا مشہور نسخہ ہے۔

معجون بیضۂ مرغ:۔ عقرقرحا، لونگ، سونٹھ ہر ایک تین تولہ، زردی بیضۂ مرغ ۲۰ عدد، شہد خالص ۵۰ تولہ، معجون بنائیں، کستوری خالص ایک ماشہ، کیسر تین ماشہ، پیس کر اضافہ کریں اور ہر روز غذا سے پہلے ۹ ماشہ کھاتے رہیں۔ موسم سرما میں سرد مزاجوں کے لئے بہترین مقوی ہے۔

حب مقوی:۔ کستوری خالص، جڑیان، جاوتری، درونج عقربی، جند بیدستر، ہموزن کوٹ کر برگد کے دودھ یا شہد خالص میں گولیاں بقدر مونگ بنائیں، دو گولی صبح و شام دودھ نیم گرم سے استعمال کریں، کمزوری دل اور اعصاب کی تقویت کے لئے نہایت مفید ہیں۔

کشتہ سونا:۔ برادہ سونا شدھ ایک تولہ کو تلسی بوٹی کے رس میں اس قدر کھرل کریں کہ ایک پاؤ پانی جذب ہو جائے، پھر ٹکیاں بنا کر گل کے سکوروں میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اُپلوں کی آگ دیں، ایک چاول ہمراہ مکھن یا بالائی دیں، مقوی ہے، جسمانی طاقت بڑھانے کے لئے بے نظیر ہے۔

دیگر:۔ خالص ورق سونا ایک تولہ، شہد خالص پانچ تولہ میں خوب حل کر کے ڈالیں، کشتہ تیار ہے۔ خوراک دو چاول، دواء المسک معتدل جواہر والی میں دیں، اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے میں نہایت مفید ہے۔

حب مقوی:۔ کشتہ چاندی ساڑھے چار ماشہ، جاوتری، کیسر، ریگ ماہی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، جائفل ۹ ماشہ، سمندر سوکھ ۹ ماشہ، زہر مہرہ ۱½ ماشہ، کستوری خالص ۱½ ماشہ۔

کستوری و کیسر کو روح گلاب میں حل کریں، باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور رس پان میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ دودھ ½ سیر کھلائیں، اُوپر سے میٹھا پان چبائیں۔

زدجام عشق:۔ ز ——— زعفران، د ——— دارچینی، ج ——— جائفل، ا ——— افیون، م ——— مشک، ع ——— عقرقرحا، ش ——— شنگرف، ق ——— قرنفل (لونگ)، سوائے کستوری کے باقی تمام ادویات تین تین ماشہ، کستوری ایک ماشہ، عرق گلاب کے ساتھ ہفتہ دن کھرل کریں، آدھی رتی ہمراہ مکھن یا بالائی ایک تولہ میں لپیٹ کر کھلائیں، دن میں ایک بار، رات کو نیم گرم دودھ سے پلائیں، اگر مزاج گرم ہو تو ہر روز

ایک تولہ سالم اسپغول پانی سے پھانک لیں، قوت کا یہ مفید نسخہ بلغمی مزاج کے مریضوں کے لئے ازحد مفید ہے اور سینہ کا راز ہے ——— صفراوی مزاج والوں کو موافق نہیں آتا۔ اسے موسم سرما میں استعمال کرنا چاہیئے۔

حب ریگ ماہی :- ریگ ماہی، دارچینی، زعفران، عقرقرحا، کباب چینی، جڑ پان ہر ایک ایک تولہ سب کو پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں، روزانہ ایک گولی ہمراہ دودھ دیں۔

قوت کا آسان نسخہ :- مغز بادام آٹھ عدد، مغز بنولہ کا آٹا ۹ ماشہ، آرد سنگھاڑہ ۹ ماشہ، خشخاش ۹ ماشہ، اِن سب کو باریک کر کے دودھ میں پکا کر حریرہ بنا کر کھلائیں، اس سے تقویت بھی ہوتی ہے اور منی بھی خوب پیدا ہوتی ہے نیز یہ ایک آسان اور گھریلو علاج ہے۔

شکتی پلز :- بسباسہ، لونگ، جائفل، دارچینی، ثعلب، کشتہ قلعی، زعفران ہر ایک ایک تولہ، کچلہ مُدبّر (شُدھ) چھ ماشہ، مشک نیپالی چار ماشہ، افیون چار ماشہ، عنبر اصلی ایک ماشہ۔

گوند ملا کر حبوب بقدر کنار دشتی بنالیں، ایک گولی ہمراہ دودھ صبح و شام تین ماہ کھلانا بہت سُودمند ثابت ہوتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے، مرد اور عورت دونوں کے لئے مفید ہے، وہ عورتیں جنہیں کمزوری کی شکایت ہو، ان گولیوں کے استعمال سے اُن کی کمزوری دُور ہو جاتی ہے، استعمال کے دوران ہر ہفتہ کے بعد دو دن ناغہ کر لیا کریں۔

حب مقوی :- کچلہ مدبر دو تولہ کو پوٹلی میں باندھ کر دو سیر گائے کے دودھ میں پکائیں، جب دودھ کھویا سا بن جائے تو نکال کر مقشر کریں اور پتہ نکال کر صاف کر لیں اور روغن زرد گاؤ میں بریاں کریں، روغن صرف اس قدر ہو کہ بریاں کرتے کرتے کچلہ میں جذب ہو جائے، مگر کچلہ جلنے نہ پائے جب سُرخ ہو جائے تو کوٹ لیں، پھر اس میں بسباسہ، زعفران، جوزبوا، قرنفل ہر ایک تین ماشہ، سلاجیت خالص عمدہ ایک تولہ، ریگ ماہی عمدہ ایک تولہ باریک کر کے خوب ملائیں اور کھرل کر کے شہد خالص ملا کر نخود سے ذرا کم مقدار میں گولیاں بنالیں، نصف سے ایک گولی صبح و شام کھانا کھانے کے بعد ہمراہ حلوہ یا بالائی دیں، استعمال کے دوران روغن زرد اور دودھ کا استعمال بہت ضروری ہے۔

مقوی چھوہارے :- چالیس عدد چھوہاروں کو شیر مادہ گاؤ میں ایک رات تر کریں اور صبح کو گٹھلی نکال کر ہر ایک چھوہارہ میں دو ماشہ لونگ اور دو ماشہ مصطگی رومی اصلی بھر کر اُوپر سنگھاڑوں کا آٹا لگا کر علیحدہ علیحدہ غلولہ بنالیں اور روغن زرد میں بریاں کر لیں۔

ترکیب استعمال :- ہر صبح ایک چھوہارہ دودھ میں پکا کر کھایا جاتا ہے یا ایک چھوہارہ۔ چار ماشہ چینی لگا کر بوقت شب کھائیں۔ اُوپر سے دو آدھ سیر نیم گرم دیں۔

افعال و منافع :- موسم سرما کے لئے بے نظیر تحفہ ہے۔ قوت پیدا کر کے کھوئی طاقت کو بحال کرنے کے لئے لاجواب گھریلو چیز ہے بعض طبیعتوں میں تو صرف سات چھوہارے کھانے سے ہی غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔

حب عنبری :- جو حد درجہ مقوی ہونے کی وجہ سے چھ گھنٹے کے بعد اپنا اثر دکھاتا ہے، یہ ہمارا ہزار ہا مرتبہ کا آزمودہ نسخہ ہے۔

مشک خالص، مصطگی رومی، لونگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، عنبر اشہب، ثعلب مصری، خولنجان ہر ایک آٹھ ماشہ، پنیر شتر یا یہ اعرابی ایک تولہ سب کو باریک کر کے حب بقدر نخود بنائیں، خوراک ایک سے تین گولی ہمراہ عرق ماءاللحم یا آبِ انگور یا دودھ سے دیں۔

حب مقوی :- تال مکھانہ، بیج اوٹنگن ہر ایک اڑھائی تولہ کو کوٹ کر مغز نارجیل سالم میں ڈال دیں اور ناریل کو بوہڑ (برگد) کے دودھ سے کر دیں اور اس کے بعد ناریل کا ٹکڑا اوپر رکھ کر مونج کا بان اس قدر لپیٹ دیں کہ ناریل نظر نہ آئے، اس کو بیس دن تک غلہ گندم میں دفن کر دیں اور اس کے بعد نکال کر بان اُتار لیں اور گندم کے آٹا آدھ پاؤ میں لپیٹ کر خالص گھی گائے آدھ سیر میں بریاں کریں، جب آٹا سُرخ سیاہی مائل ہو جائے اسے نکال لیں اور آٹا اُتار کر مغز نارجیل کو معہ اندرونی دوا کے ڈنڈے کونڈے سے پیس لیں اور شہد ملا کر ۸۰ گولیاں بنائیں، قوت اور ویرج کو گاڑ

کرنے کے لئے ایک گولی ڈیڑھ پاؤ بکری کے دودھ کے ساتھ شام کو لیں، پانچ روز کے بعد جسم پر چیونٹیاں چلتی معلوم ہوں گی، ایک ہفتہ کے بعد قوت کا ظہور ہو گا، کامل چالیس روز کے استعمال سے بہت طاقت پیدا ہوگی، اگر مریض برداشت کر سکے تو دو گولی روزانہ صبح و شام دی جائیں، دوران استعمال تیل کی ترشی اور طلاپ سے پرہیز ضروری ہے۔

کمزوری کے لئے مفرد ادویہ کا استعمال

۱۔ اگر اونٹنی کا دودھ بقدر ہضم بیس روز تک پیتے رہیں تو اس سے قوت پیدا ہوتی ہے۔
۲۔ اگر طلاپ سے آٹھ گھنٹے پہلے بیر شتر یا یہ اعرابی بقدر دانہ نخود تین چھٹانک عرق گلاب میں حل کر کے پی لیں تو تقویت کے لئے نہایت مفید ہے۔
۳۔ بیج اونٹنگن چار ماشہ انگور کے رس کے ساتھ کھانا مقوی ہے۔
۴۔ گاجر کا مربہ شہد میں بنا کر کھانا مقوی ہے۔
۵۔ انڈے کی زردی گھی میں بھون کر اس میں سونٹھ ایک ماشہ سفوف بنا کر ملا کر کھانا بہترین مقوی ہے۔
۶۔ جڑ پان ۱/۲ ۲ ماشہ کا سفوف ہمراہ دودھ کھائیں، مقوی ہے۔
۷۔ ثعلب مصری چھ ماشہ ہمراہ شہد پیس کر کھانا مفید ہے۔
۸۔ سونٹھ تین تولہ، پیپلی ایک تولہ شہد کے ساتھ معجون بنا کر چار ماشہ گرم پانی سے کھانا مفید ہے۔
۹۔ کچلہ شدھ ۱/۲ چاول، بالائی میں ملا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ بہترین مقوی اعصاب و مقوی ہے۔
۱۰۔ مغز بادام و چرونجی بوقت صبح ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

کمزوری کے لئے جڑی بوٹیوں کا استعمال

۱۔ اونٹ کٹارا بوٹی کی جڑ ایک تولہ پوٹلی باندھ کر ڈیڑھ سیر دودھ میں جوش دیں، اس میں ایک سیر پانی اور چار عدد چھوہارے بھی ڈال دیں، جب پانی خشک ہو جائے اور دودھ باقی رہ جائے تو آگ سے اتار کر پی لیں، کمزوری کے لئے مفید ہے۔
۲۔ مرغی کا انڈہ ایک عدد توڑ کر اس کی زردی اور سفیدی کسی برتن میں ڈالیں، پھر پیاز کا پانی، ادرک کا پانی، گاجر کا پانی اور گھی گائے اس خول کے اندر بھر کر اور سب کو پھینٹ کر حلوا بنا دیں۔ یہ حلوا ہر روز تیار کر کے کھانے سے قوت میں اچھا اضافہ ہوتا ہے، اگر قوت برداشت ہو تو مرغی کے انڈے اور دوسری ادویہ کی مقدار دگنی کر سکتے ہیں۔
۳۔ لاجونتی بوٹی کے پتے تین ماشہ، روپیہ خالص چاندی شدھ کے نیچے اور اوپر دے کر اور دگر د ایک سفید کپڑا لپیٹ کر دو سیر اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں، کشتہ سالم الحروف تیار ہو گا، ایک چاول مکھن میں دیں بے حد مقوی و اعضائے رئیسہ ہے۔

آیورویدک علاج:۔ قدیم آیورویدک گرنتھوں میں باجی کرن ادویہ کا خاص طور پر ذکر ملتا ہے، سنسکرت میں باجی گھوڑے کو کہتے ہیں اور کرن بمعنی کرنے والی، بس جو ادویہ یا اغذیہ انسان کو گھوڑے کی طرح طاقتور بنائیں، ان کو باجی کرن کہتے ہیں، طب آیوروید میں باجی کرن مفرد ادویات حسب ذیل ہیں جنہیں استعمال کر کے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

۱۔ گائے یا بھینس کا دودھ یا مکھن، ۲۔ دودھ مع دال ماش، ۳۔ بادام کا حلوہ، ۴۔ گھی اور شہد، ۵۔ ناریل کا مغز، چلغوزہ، چھوہارے، چرونجی، بادام وغیرہ، ۶۔ زردی بیضہ مرغ، ۷۔ ثعلب مصری، ۸۔ شقاقل مصری، ۹۔ موسلی سیاہ یا سفید، ۱۰۔ بہمن سرخ یا سفید، ۱۱۔ کستوری، ۱۲ موتی، ۱۳ کیسر،

۱۴۔مغز کوپنج، ۱۵۔موچرس، ۱۶۔بیج بند، ۱۷۔تل کالے۔
ان اشیاء میں سے حسب ضرورت استعمال کرنا اس مرض سے محفوظ رہنا ہے۔

کمزوری کے لئے آیورویدک مجربات

باجی کرن چورن :۔ مغز بیج کوپنج، اسگندھ ناگوری، تال مکھانہ، شقاقل مصری ہر ایک پانچ تولہ، ان سب کا سفوف بنا کر برابر مصری ملا کر ۹ ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ گائے یا بھینس نیم گرم سے استعمال کریں۔

بسنت کسماکر رس (رسیندر سار) :۔ کشتہ سونا، کشتہ چاندی ہر ایک دو دو تولہ، کشتہ قلعی، کشتہ سیسہ، کانت لوہ ہر ایک تین تولہ، کشتہ ابرق سیاہ، کشتہ مرجان، کشتہ موتی ہر ایک چار تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ مذکورہ بالا ادویہ کو دودھ گائے میں بھاونا دیں، بعد میں رس گنا، رس برگ بانسہ، لاکھ کا کاڑھا، مشک بالا کا کاڑھا، جڑ کیلا کا رس، کیلے کے پھول کا رس، سفید کمل کا رس، مالتی کے پھول کا رس، ہر ایک رس کی سات سات بھاونا دے کر کستوری ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ، مصری، بالائی یا مکھن کے ساتھ دیں، دل ودماغ اور نظر کو طاقت دیتا ہے۔ ذیابیطس کے لئے مشہور رسائن ہے جنرل ٹانک ہے، امراض دل، کمزوری اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔

کستوری آدی گٹکا :۔ کشتہ سونا چھ ماشہ، کستوری خالص ایک تولہ، کشتہ چاندی ڈیڑھ تولہ، کیسر کشمیری دو تولہ، چھوٹی الائچی اڑھائی تولہ، جائفل تین تولہ، طباشیر تین تولہ، جاوتری چار تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ کیسر وکستوری کے سوا سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ سفوف بنائیں، پھر کیسر کو کھرل میں پیس کر دودھ بکری میں اس قدر کھرل کریں، کہ مکھن کی طرح ہو جائے، پھر کستوری ملا کر کھرل کر کے دیگر ادویہ ملا دیں اور دو تین روز تک بکری اور رس بنگلہ پان سے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک گولی صبح وشام کو بالائی میں رکھ کر دیں اوپر سے شہد ملا دودھ پلائیں۔

فوائد :۔ کمزوری کی کامیاب دوا ہے، اعصابی کمزوری، دل ودماغ، جگر، معدہ کی کمزوری کو دور کر کے بجلی کی لہر دوڑا دیتی ہے، مثانہ کو طاقت دیتی ہے، سردیوں میں اس کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

علاوہ ازیں رس سیندور، کشتہ شنگرف، کشتہ سونا، کشتہ سنکھیا، کشتہ فولاد خاص، کشتہ چاندی، کشتہ شنگرف مومیہ خاص، بربہت اشو گندھک آدی گھرت، سدھ مکردھوج، پورن چندر رس، مکردھوج رس، لکشمی ولاس رس، شری مدن آنند مودک، کیسر آدی گٹکا، مہا مدآنند مودک، شتاوری مودک، مدن سندرین چورن، اشوگنگا، کام دیپک رس وغیرہ بہترین ادویات ہیں۔

ضماد، طلاء و پوٹلیاں

عضو کی خرابیوں کے علاج کے کئی طریقے رائج ہیں۔ لیپ، طلاء، مالش اور ٹکور کی ادویات دی جاتی ہیں، ادویات کے بغیر جو طریقے عضو کی ترقی اور تقویت کے لئے رائج ہو چکے ہیں، ان میں دو باتیں خاص طور پر قابل عمل ہیں۔

سیفٹی ریزر یا دوسرے استرے سے جو اچھا اور مصفی ہو، بلکہ اس غرض کے لئے مخصوص استرا ہونا چاہیئے، اس سے عضو کے اوپر ارد گرد اور نیچے سے ہر روز بال مونڈنے چاہئیں، اس حجامت سے وہ تمام رگیں جو عضو کے اوپر سے آتی ہیں، تقویت پاتی ہیں، ناف سے ذرا نیچے سے لے

عضو کے اوپر تک تمام بال روزانہ یا دوسرے دن سیدھے اور اُلٹے طریقوں سے صاف کرنے چاہئیں، جو لوگ اُسترے سے نہ کرنا چاہیں، وہ اس مقصد کے لئے سیفٹی ریزر کا انتظام کریں۔ اس عمل سے رگ و پٹھوں میں قوت اور خون کی حرکت پیدا ہو کر تقویت کا موجب ہوتی ہے۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ مریض نلکا کے نیچے بیٹھ کر غسل کرے، حمام ہو تو وہاں بھی دھار عضو کے اوپر پڑسکتی ہے، ایسے حمام جہاں ٹب میں پانی لے کر نہایا جاتا ہے۔ اس فعل کے لئے موزوں نہیں ہے، سردیوں میں گرم پانی اور گرمیوں میں سرد پانی سے غسل کریں، اہتمام یہ ہونا چاہیئے کہ ذرا اونچائی سے پانی کی دھار عضو کے اوپر اور جڑ پر پڑتی رہے۔ یہ عمل چار پانچ منٹ ہو تو عضو کے رگ و پٹھوں میں تقویت اور خون کی گردش خوب ہو جاتی ہے، اس ٹکور سے بے انتہا فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ عمل اگر روزانہ ہو تو بہت بہتر ہے۔ اگر اُسترے سے صاف کر لینے کے بعد یہ عمل ہو تو سونے پر سہاگہ کا اثر رکھتا ہے۔ پانی میں قدرت نے جو بجلی پیدا کی ہے، مسلسل اور تیز دھار بلندی سے عضو پر گرنے سے عضو میں بجلی کا سا اثر پیدا ہوتا رہتا ہے۔

دیگر جو تدابیر عضو کی خرابیوں کو دور کرنے میں کارآمد ہیں، ان کے مفید نسخے درج ذیل ہیں:۔

طلائے خاص:۔ خراطین مصفیٰ تین ماشہ، بیر بہوٹی تین ماشہ، روغن سانڈا ۹ ماشہ میں حل کر کے صبح و شام طلا کریں۔ یہ طلا پٹھوں کو طاقت دیتا ہے اور آبلہ نہیں پڑتا۔

دوائے ٹکور:۔ ابنہ ہلدی، برادہ دندان فیل، مال کنگنی، نارجیل کہنہ ہر ایک ایک تولہ، سب کو کوٹ کر سات عدد پوٹلیاں بنالیں اور رات کو گرم کر کے ایک ہفتہ تک روزانہ ایک پوٹلی سے پندرہ سے بیس منٹ تک سینک کریں۔

طلائے جدید:۔ زردی بیضۂ مرغ دس عدد، چربی سانڈہ، جائفل، مال کنگنی، لونگ، دارچینی، بیر بہوٹی، عقرقرحا، گھونگچی سفید ہر ایک دو تولہ۔ تمام ادویہ کو پیس کر انڈے کی زردی اور چربی سانڈہ ملا کر گولیاں تیار کریں۔ اور آتشی شیشی کے ذریعے روغن کشید کریں اور حشفہ و سیون چھوڑ کر چند روز لگائیں۔

پٹی آبلہ انگیز:۔ پلاسٹر آف کینتھرائڈس لے کر چاقو کی نوک سے کپڑے پر لگائیں۔ اور رات کو سوتے وقت عضو کے اوپر جہاں نیلی رگیں اُبھری ہوئی ہوں سب سے موٹی رگ پر لگائیں، حشفہ و سیون کو بچائیں، اس کے بعد روئی کا ہلکا سا پھایہ رکھ کر اوپر پٹی اس طور سے لپیٹ دیں کہ اس پر دباؤ نہ پڑے، صبح کھول دیں، آبلہ نمودار ہو گا۔ اس کو سوئی کی نوک سے پھوڑ کر گندہ مواد خارج ہونے دیں، یہ پٹی کجی کی مخالف طرف لگائی جائے، عضو کا ٹیڑھا پن دُور ہو جائے گا۔ زخم کو درست کرنے کے لئے پیاز کے ٹکڑے گائے کے گھی میں جلا کر دن میں دو چار بار لگائیں، پٹی کے بعد مندرجہ ذیل ٹکور کرنی چاہیئے۔

نوٹ:۔ سوائے اشد ضرورت کے آبلہ انگیز دوا استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔

دوائے ٹکور:۔ برادہ ہاتھی دانت چار تولہ، خراطین شدہ دو تولہ، بیر بہوٹی، عقرقرحا ہر ایک ۹ ماشہ، فرفیون، لونگ ہر ایک ایک تولہ، تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بقدر ۹ ماشہ ململ کے ٹکڑے میں پوٹلی باندھ کر رکھ لیں، پھر ایک تنگ منہ کے برتن پر کپڑا باندھ کر اس میں ایک سیر بھیڑ کا دودھ ڈال کر جوش دیں، کپڑے پر پوٹلی رکھ دیں، جب گرم ہو چکے تو اس پوٹلی سے عضو کے ہر طرف بلکہ کنج ران، پیڑو اور فوطوں وغیرہ پر بھی ٹکور کریں، جب پوٹلی سرد ہو جائے بھاپ پر گرم کر لیا کریں، روزانہ یہ عمل ۲۵ یا ۳۰ منٹ کر لیا کریں، پوٹلی تازہ تیار کر کے کام میں لاویں، ایک ہفتہ کے اندر طاقت آجاتی ہے۔ اس کے بعد ذیل طلا کا استعمال کریں۔

طلائے کمزوری:۔ سم الفار ایک تولہ کو سات دن دودھ آک میں کھرل کریں۔ پھر پانچ دن روغن زرد میں کھرل کر کے پلیٹ میں رکھ دیں اور وہ طرف جس طرف وہ دوائی ہو، اونچی دھوپ میں رکھیں کہ گھی پگھل کر الگ ہو جائے، گھی کو اس طرح نتھاریں کہ سنکھیا کی ذرا بھی سمیت یعنی ذرات نہ آنے پائیں، اس فی تولہ کے حساب سے ایک ایک رتی مندرجہ ذیل ادویات ڈال کر دو ہفتہ تک گھوٹ کر محفوظ رکھیں۔ زعفران اصلی، لونگ، کستوری، بیر بہوٹی، جاوتری، خراطین۔ حشفہ و سیون چھوڑ کر اس طلا کی ایک رتی کی مالش کریں، اوپر سے بھوج پتر یا پان کا پتہ یا ارنڈ کا پتہ باندھ دیں، سات دن کے بعد جب پرت سی آئے تو چھوڑ دیں۔ اس طلا نے مایوس مریضوں کو نئی زندگی دی ہے۔ ملاپ سے پرہیز ضروری ہے۔

نوٹ :۔ یہ طلا نوطوں (انڈکوشوں) کو نہیں لگنا چاہیئے ۔

طلا خاص :۔ روغن بیضۂ مرغ ایک تولہ، چربی سانڈہ ایک تولہ، دونوں کو آپس میں ملا کر اس میں بیر بہوٹی چھ ماشہ داخل کر کے آگ پر رکھیں جب بیر بہوٹی جل جائے اُتار کر کپڑے سے چھان لیں، زعفران اصلی، مشک خالص چار رتی، جلوتری، لونگ، عقرقرحا، جائفل ہر ایک دو ماشہ ملا کر تین دن متواتر کھرل کریں۔ تاکہ مرہم کی طرح بن جائے۔ رات کو بقدر دو نخود عضو پر مل کر ارنڈ یا پان کا پتہ باندھ دیں، صبح گرم پانی سے دھو دیں۔ دو ہفتہ کے استعمال سے پوری طاقت آ جائے گی۔

طلائے مشک والا :۔ طاقت کو از سر نو تیز کرتا ہے، کستوری خالص چھ رتی، فرفیون ڈیڑھ ماشہ، عقرقرحا تین ماشہ، روغن چنبیلی خالص بقدر ضرورت جوش دے کر چھان لیں، چند قطرے بطریق معروف مالش کر کے بنگلہ پان گرم کر کے باندھ دیں۔

طلا مقوی :۔ چنبیلی کی کچی کلیوں کا رس پانچ تولہ نکال کر دس تولہ تلی کے تیل میں ملائیں اور آگ پر رکھ کر پانی جلا دیں، پھر آگ کے پودوں یا آم کے درختوں سے ۵ عدد سُرخ سر والے چیونٹے اس تیل میں ڈال کر بوتل میں بند کر کے پندرہ روز دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد چھان کر کام میں لا دیں۔ سن نمو کے گزر جانے کے بعد لمبائی بڑھانا ناممکن ہے۔ البتہ یہ طلا لمبائی و چوڑائی کے لئے مفید ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ عضو کو کسی کھُردرے کپڑے سے اِس قدر رگڑیں کہ سُرخ ہو جائے پھر اس طلا کی مالش کریں، طاقت کے لئے "کستوری دُٹی" کا استعمال کیا جائے۔

طلائے سانڈہ :۔ روغن سانڈہ ایک تولہ میں جند بیدستر تین ماشہ کھرل کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت عضو مخصوص پر نیم گرم مالش کر کے اوپر سے نیم گرم پان کا پتہ باندھ دیں۔

طلا خاص :۔ اونٹ کٹارا کی جڑ کا چھلکا تین ماشہ، دارچینی چار رتی، پانی میں نہایت زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے تھوڑی سی مقدار میں عضو پر لیپ کریں۔ اوپر سے پان کا پتہ باندھیں، دو ہفتہ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے، اس سے نہ زخم ہوتا ہے نہ آبلہ، دوران استعمال ملاپ سے پرہیز کریں، بالکل بے ضرر اور نہایت مُفید علاج ہے۔

طلا مقوی :۔ پیاز کا رس پانچ تولہ، تیل زیتون تین تولہ، تیل مال کنگنی دو تولہ، بیر بہوٹی دو تولہ، سب کو حل کر کے آگ پر پکائیں، جب پانی جل جائے تو تیل صاف کر لیں، موسم سرما میں استعمال کریں، اس کی مالش خارجی طور پر کجی، استرخا، کوتاہی اور کمزوری کو دور کرتی ہے۔

طلا شاہی :۔ کبوتر کی بیٹ کی سفیدی، چربی ریچھ، چربی شیر، چربی سانڈہ ہر ایک ایک تولہ، مغز سر کنجشک، بیج سوئی ہر ایک ایک تولہ لے کر پیس لیں اور دس تولہ روغن کنجد سیاہ میں ملا کر خوب گھوٹیں، جب سب یک جان ہو جائیں تو بوقت ضرورت کام میں لا دیں۔ اس کے استعمال سے بغیر تکلیف کے مُردہ رگ و پٹھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔

طلا خاص :۔ کستوری سات رتی، مرچ سیاہ، جند بیدستر، ہیرا ہینگ، بیر بہوٹی ہر ایک پانچ پانچ ماشہ، سب کو کھرل کر کے پانچ تولہ روغن چنبیلی میں ملا دیں۔

فوائد :۔ یہ تیل کچی عمر کی غلطیوں کی وجہ سے پیدا شدہ عضوی خرابیوں کو دور کرتا ہے، کمزوری، جھکاؤ اور سستی کو دُور کرتا ہے۔ اس تیل کی مالش کر کے پان کا پتہ باندھ دیں تاکہ باہر کی سرد ہوا نہ لگے، متواتر استعمال کرنے سے عضو درست ہو جاتا ہے، سُست اور کمزور رگوں میں خون دوڑنے لگتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ مندرجہ ذیل ادویات اِس مرض کا موثر علاج ہیں :۔

اگنس کاسٹس :۔ اس مرض کی مشہور دوائی ہے، آلات تناسل ڈھیلے ڈھالے پلپلے اور ٹھنڈے ہوں اور خواہش معدوم ہو جب بار

پیشاب کی نالی کی سوجن کا مرض ہو جانے کے باعث کمزوری ہو جائے تو یہ دوائی بہت مفید ہے۔

فاسفورک ایسڈ:۔ کمزوری کی یہ بھی ایک نہایت اعلیٰ دوائی ہے۔ جب عضو کمزور ہو تو یہ دوائی نہایت مفید ہے۔

کالی برومیٹم:۔ جس میں خصیے لاغر ہوں، یہ دوائی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ 3x کی ہر چار گھنٹہ بعد خوراک دیں۔

نکس وامیکا:۔ ہاضمہ کی خرابی، قبض، عصبی کمزوری اور زیادتی عمر سے کمزوری ہو تو یہ دوائی مفید ہے۔ 3x کی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

لائیکوپوڈیم:۔ بوڑھے مریضوں کے لئے یہ دوائی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ جب کہ طاقت زائل ہو چکی ہو اور خواہش بالکل کم ہو گئی ہو۔

علاوہ ازیں سلینیم، کیلنڈیم وغیرہ بھی بہترین ادویات ہیں۔

کمزوری کا الکٹرو میگنٹک مشین سے علاج:۔ اگر عضو اور خصیے کثرت طلاپ کی وجہ سے دبلے اور چھوٹے ہو گئے ہوں تو بجلی لگانا مفید ہے۔ اس سلسلہ میں الکٹرو میگنٹک مشین کا ایک سرا نخاع کی زیریں جلد یعنی کمر سے ذرا نیچے اور دوسرا عضو، فوطوں، سیون اور سپرمیٹک کارڈ (حبل منوی) پر باری باری رکھنا چاہئے۔ یہ عمل پندرہ پندرہ یا بیس بیس منٹ تک صبح و شام دو دفعہ روزانہ کر سکتے ہیں۔

قدرتی علاج:۔ مقوی غذائیں، دودھ، بالائی، انڈے، مکھن، نخود، مغزیات، مرغ کا شوربہ اور پھل کھائیں۔ بکرے کے کپورے (انڈکوش، خصیے) گھی میں بھون کر کھلانے مفید ہیں، انڈوں کی زردی کا حلوہ، بالائی کا استعمال مفید ہے۔ اگر موسم سرما ہو تو ہر روز دس گری بادام، دو عدد چھوہارا، آٹھ عدد چھوٹی الائچی، پچیس مغز چلغوزہ دودھ میں جوش دے کر اور اڑھائی تولہ خالص گھی ڈال کر پلائیں۔

غذا و پرہیز:۔ طلاپ، تیل کی ترش چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔ مقوی ادویات لگاتار استعمال نہ کریں بلکہ ہر سات دن کے بعد دو دن دوا بند کر دیا کریں۔

سپرم دوش، احتلام، ناکٹرنل امیشین، (Noctornal Emission)

تعریف مرض:۔ نیند کی حالت میں منی خارج ہو جاتی ہے یعنی انزال ہو جاتا ہے، اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ احتلام طبعی (غیر مرضی) کثرت منی سے مہینہ میں ایک دو بار نوجوانوں کو طبعی طور پر ہوتا ہے، یہ مرض نہیں ہے۔ ۲۔ احتلام غیر طبعی (مرضی) اعضائے تناسل کی ذکاوت حس اور کمزوری سے ہوتا ہے۔ یہ جریان منی کی ایک قسم ہے۔

وجوہات:۔ کنوارا رہنا، جلق و مباشرت کی زیادتی، قبض کا رہنا، زیادہ کھانا اور گندے خیالات کا پیدا ہونا وغیرہ وغیرہ۔

علامات:۔ نیند میں خواب کے ساتھ یا بعض اوقات بغیر خواب کے انزال ہو جاتا ہے۔ عموماً ابتداء میں خواب کے ساتھ انتشار میں جنسی تعلق سے ہفتہ عشرہ میں احتلام ہو جاتا ہے، لیکن جب مرض شدید ہوتا ہے تو بے خبری میں بغیر خواب یا انتشار کے ہفتہ میں دو تین دفعہ یا ہر روز یا گاہے ایک ہی رات میں دو تین بار احتلام ہو جاتا ہے، اس کے ہمراہ کمزوری اور نسیان اور جریان وغیرہ اس کی مخصوص علامات ہیں۔

احتلام کو ہر وقت اور ہر حالت میں مرض قرار نہیں دیا جا سکتا۔ جو لوگ نوجوان ہوں اور ان کی شادی نہ ہوئی ہو اور نہ کوئی ایسے وسائل اختیار کریں، جن سے منی کا اخراج ہو جایا کرے، یعنی وہ جوان اور پرہیزگار ہوں، اس لئے ایسے لوگوں کو مہینہ میں ایک بار یا زیادہ سے زیادہ دو بار احتلام ہو جائے تو اسے مرض قرار نہیں دیا جا سکتا، بشرطیکہ اس سے کمزوری پیدا نہ ہو، بلکہ ایسے نوجوانوں کے لئے ماہوار یا پندرہ روزہ احتلام ضروریات میں سے ہے۔ اس سے ان کو راحت حاصل ہوتی ہے اور طبیعت سے گرانی دور ہوتی ہے، مگر جب پندرہ روزہ احتلام سے نوبت بڑھ جائے اور جلدی جلدی احتلام شروع ہو جائے اور جب کہ اس کے بعد کمزوری محسوس ہو تو اسے احتلام کا مرض سمجھنا چاہئے۔ اور یہ مرض کی وہ منزل ہے، جس کے لئے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ اگر اس وقت غفلت سے کام لیا گیا تو جریان کا عارضہ لاحق ہو جائے گا۔ اگرچہ احتلام کا پندرہ روزہ یا ماہوار ہونا پرہیزگار نوجوانوں کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے، لیکن اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے،

کہ احتلام کی عادت کا مستقل قائم ہوجانا سخت مضرِ صحت ہے اور یہ عادت پرانی ہوجانے پر مرض مشکل سے دور ہوتا ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو دور کریں، رات کو غذا زود ہضم و کم مقدار میں سونے سے تین گھنٹہ پہلے کھلائیں، نرم بستر کی بجائے سخت بستر پر سلائیں، تمام محرک شہوت امور سے بچیں، سونے سے پہلے اعضاءِ تناسل کو سرد پانی سے دھوئیں اور رفع حاجت کر لیں، علی الصباح اٹھیں، اکثرت منی ہو تو طلاپ کی ہدایت کریں یا فاقہ اور ورزش کرائیں۔ قبض ہو تو سوتے وقت مربہ ہرڑ دو عدد یا اسبغول ۹ ماشہ ہمراہ پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ دیں۔

اگر چت لیٹنے کی عادت ہے اور چت لیٹنے سے احتلام ہوتا ہے، تو اس عادت کو دور کرنے کے لئے کپڑے پر گرہ لگا کر کمر سے باندھ دیا کریں تاکہ چت ہونے پر اس گرہ کے اٹکنے سے نیند کھل جائے۔ جب رات کے پچھلے حصہ میں پیشاب کی حاجت ہو تو فوراً اٹھ کر پیشاب کر لیں۔ اور جب موسم سرما ہو تو نیم گرم پانی سے غسل کریں اور قواعد حفظِ صحت کی پابندی کرتے رہیں، اس سلسلہ میں اعضائے تناسل کی بڑھی ہوئی حس کو کم کرنے کے لئے پہلے مریض کو دافع ذکاوت حس ادویہ کا استعمال کرائیں، جب ان ادویہ کے استعمال سے ذکاوت حس دور ہوجائے اور احتلام رک جائے تو پھر مقویات پر عمل کریں۔

ڈاکٹری علاج :۔ پوٹاسیم برومائیڈ کا استعمال مفید ہے، لیکن اسے متواتر استعمال نہ کیا جائے۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔ پوٹاسیم برومائیڈ دس گرین، ٹنکچر بیلاڈونا پانچ بوند، ٹنکچر ہایوسائیمس پانچ بوند، ایکوا کلوروفارم ایک اونس، کھانا کھانے کے بعد صبح و شام قدرے پانی ملا کر پلائیں۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ پرانے ایلوپیتھک طریقہ علاج میں اس مرض کا علاج پوٹاسیم برومائیڈ سے کیا جاتا ہے، لیکن اس کے متواتر استعمال سے مریض کو نقصان پہنچتا ہے ——— اب نئی ریسرچ سے پتہ لگایا گیا ہے کہ اسرول (Rauwolfia Serpentia) جسے چھوٹی چندن بھی کہتے ہیں، کے مرکبات اس مرض کے عمدہ اور بے ضرر علاج ہیں۔

——— میں نے خود سینکڑوں مریضوں پر اسرول کا استعمال کیا۔ اور اسرول کی آٹھ سے دس گرین کی خوراک دن میں تین بار دینے سے دو سے تین ماہ کے اندر پرانے سے پرانا مرض بھی جڑ سے اکھڑ جاتا ہے اور اس کے ساتھ کوئی برے اثرات پیدا نہیں ہوتے ——— اس سلسلہ میں میرے تجربات کی پونہ کے میونسپل ہسپتال کے ڈاکٹر سری نواس ایم۔بی۔بی۔ایس نے بھی تصدیق کی ہے، انہوں نے بھی کئی مریضوں پر تجربہ کر کے اسرول کی بنی ایلوپیتھک دوا سرپینا (Serpina) کی گولیاں استعمال کرائیں، ایک گولی کی مقدار میں دن میں تین بار دیں، اسرول چونکہ سخت کڑوی ہے۔ اس لئے اسے باریک سفوف بنا کر کیپ سول میں ڈال کر دینی چاہیئے، اگر اس کے ساتھ ساتھ روزانہ ایک سے دو رتی سورن بنگ بھی ہمراہ شہد یا بالائی دیں تو جلد فائدہ ہوجاتا ہے۔ اسرول ہائی بلڈ پریشر و جنون کا بھی مجرب علاج ہے، اسرول سے بنی کچھ دیگر پیٹنٹ ادویات جو احتلام کے لئے مفید ہیں درج ذیل ہیں :۔

۲۔ سرپاسل (Serpasil) سبا ——— ایک ایک گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں، یہ دوائی سی ایف کی ری سرپین (Reserpine) نام سے ملتی ہے۔ روڈاکسین (Raudixin) سارابھائی ——— میں مکمل سرپ گندھا (اسرول) شامل ہے۔ ایک ایک گولی دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۳۔ ریلفین (Ralfen) بنگال کیمیکل ——— یہ راولفیا سرپنٹا کی جڑوں سے تیار کی گئی دوا ہے، احتلام و ہائی بلڈ پریشر کے لئے مفید ہے۔ ایک سے دو ٹکیاں روزانہ دن میں دو بار کھانا سے پہلے تازہ پانی سے دیں۔

۴۔ سیپلا کمپنی کی سرپی نائیڈ یا ہمالیہ کمپنی کی سرپینا (Serpina) بھی دیسی طب کی مشہور دوا اسرول سے بنی ہیں، جو احتلام و ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہیں۔ ایک ایک گولی دن میں دو سے تین بار مرض کے مطابق دیں، جب مرض کم ہوجائے تو دوا کی مقدار کم کر دیں۔

۵۔ اسرول مرکب کیپ سولز: دھنوتری ملتانی دواخانہ (رجسٹرڈ) پانی پت) ایک صبح و ایک شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

یونانی علاج :۔ "دھنیا خشک" کا استعمال بہت مفید ہے، مندرجہ ذیل مجربات احتلام کے لئے خاص طور پر مفید ہیں :۔

۱۔ دھنیا خشک، شکر سفید ہموزن سفوف بنا کر چھ ماشہ روزانہ ہمراہ پانی دیں۔

۲۔ دھنیا خشک ڈیڑھ تولہ، بیج خرفہ تین تولہ، اسبغول سالم دو تولہ۔ دھنیا اور خرفہ کوٹ کر اسبغول شامل میں ملالیں، خوراک چار ماشہ ہمراہ دودھ گائے یا تازہ پانی دیں۔ گرم مزاج مریضوں کو جو جوانی میں احتلام، جریان کا شکار ہوتے ہیں اور معمولی سی حرکت سے جوش میں آکر ویرج نکل جاتا ہے کے لئے از حد مفید ہے۔

۳۔ کشتہ قلعی (برگ بھنگ والا) ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی میں رکھ کر دیں۔ مجرب ہے۔

۴۔ بیج کاہو، بیج خرفہ، بیج کاسنی، بیج دھنیا ہر ایک سات ماشہ، شیرہ پانی سے نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر ہر روز شام کو پلائیں۔

۵۔ بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ، چھلکا اسبغول پانچ ماشہ، گوند کیکر چھ ماشہ، مغز بیج تمر ہندی (بریاں) ایک تولہ، ثعلب مصری ایک تولہ کوٹ چھان کر چینی ملا کر صبح و شام چھ سے نو ماشہ تک ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں، مجرب ہے۔

۶۔ بیج کاہو (چھلے ہوئے) تین ماشہ، بیج خشخاش چھ ماشہ، دھنیا خشک ایک تولہ، سفوف کر کے برابر چینی ملا کر ۹ ماشہ کی مقدار میں رات کو کھلائیں، گرم مزاجوں کے لئے مفید ہے۔

۷۔ صندل سفید تین ماشہ، جوز مائل شدہ تین ماشہ، افیون ایک ماشہ، عقرقرحا تین ماشہ، گوند کیکر تین ماشہ، پوٹاشیم برومائیڈ ایک تولہ، باریک کر کے گولیاں بقدر چھوٹے نخود کے برابر بنالیں۔ ایک گولی شام کو ہمراہ دودھ گائے نیم گرم دیں۔ اسے متواتر استعمال نہ کریں۔

۸۔ دھنیا خشک، بیج بھنگ، مغز سپتا سپاری، انار کے پھول برابر وزن لے کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک سے دو گولی صبح اور شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

آیورویدک علاج :۔ آیورویدک کتب میں جریان کی بیس[۲] اقسام تو بیان کی گئی ہیں، لیکن احتلام (سوپن پرمیہ) کو علیحدہ بیان نہیں کیا گیا۔ چونکہ یہ مرض آج کل عام ہے، اس لئے ہم نے اسے علیحدہ بیان کیا ہے۔ اس مرض کے لئے مفید نسخے ج ذیل ہیں :۔

آشوگندھ آدی چورن :۔ آسگندھ ناگوری پانچ تولہ، بدھارا پانچ تولہ، دونوں کو خوب پیس کر کپڑ چھان کر کے اس کے برابر ری کوزہ ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ تازہ پانی یا تازہ دودھ صبح و شام استعمال کرائیں، احتلام کو یقیناً آرام آجاتا ہے ——— ایسے مریض جو بہت مضبوط اور برہمچاری ہوں، انہیں یہ نسخہ ہمراہ دودھ [illegible]

ستاوری چورن (شارنگدھر) :۔ ستاور، گوکھرو، بیج کونچ، بیج کنگھی، تال مکھانہ، برابر [illegible] ف بنائیں، خوراک ایک سے ڈیڑھ تولہ، دودھ میں کھیر بنا کر مصری ملا کر استعمال کریں۔

Sper

فوائد :۔ پتلے ویرج کو گاڑھا کرتا ہے۔ احتلام، سرعت اور جریان کو مفید ہے۔

کشتہ قلعی :۔ قلعی شدہ کو ریزہ ریزہ کریں اور برگ بھنگ سبز ایک سیر کا لغدہ بنا کر ایک ٹاٹ پر بچھا دیں، پھر اس پر قلعی مذکور ڈیڑھ تولہ بچھا کر اور ٹاٹ کو احتیاط سے لپیٹ کر تین سیر اُپلوں کی آگ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر راکھ سے دھان کی مانند پھولی ہوئی قلعی چن کر اس کو سات روز تک کھرل کر کے ریشمی کپڑے سے چھان کر سبز بھنگ کے رس میں ہی سات دن کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی رات کو ہمراہ پانی دیں، پہلے روز ہی آرام ہوگا۔

سوپن دوش چورن :۔ سمندر سوکھ، بیج بند، بیج سریالہ، بیج بھنگ ہر ایک ایک تولہ، کشتہ قلعی ایک ماشہ، کشتہ چاندی ایک ماشہ، باریک پیس کر سفوف بنائیں، خوراک دو ماشہ ہمراہ دودھ دیں، احتلام و جریان کے لئے مفید ہے۔

شیرکھ آسن یا پلی مُندرا:۔ شیرکھ آسن ایک ایسا عمل ہے، جس کی مشق سے جریان و احتلام کا مرض یقیناً رُک جاتا ہے اور آسن بذا متواتر ایک سال کرنے سے کایا کلپ ہو جاتا ہے، سفید بال از سرِ نو سیاہ ہو جاتے ہیں، چہرے و جسم کی جھریاں دُور ہو کر ستر سال کا بوڑھا بھی جوان ہو جاتا ہے، قوت باہ یا منی پر انسان کو قابو حاصل ہو جاتا ہے۔

شیرکھ آسن کا طریقہ:۔ نہایت عمدہ ہوادار کمرے میں یا جنگل میں جاکر کپڑے اُتار لیں اور لنگوٹ یا جانگھیا باندھ کر ایک سرہانہ یا چھوٹا سا نرم گدیلا زمین پر رکھیں اور سر کے بل اُلٹے ہو جائیں اور ٹانگوں کو بالکل سیدھا کریں پہلے روز دس سیکنڈ تک اس عمل کو کریں۔ دوسرے روز دس سے بیس سیکنڈ تک بڑھائیں اور ہر روز حسب طاقت بڑھاتے جائیں، تجربات کے مطابق دس یا پندرہ منٹ کی مشق کرنے سے منی کے کل امراض دور ہو کر احتلام اور جریان دُور ہو جاتے ہیں۔ جسم چُست و چہرہ سُرخی خون سے چمکنے لگتا ہے اور دماغ تیز ہو جاتا ہے، یہ عمل روزانہ صبح و شام کو کریں یا دونوں وقت رفع حاجت کے بعد خالی معدہ کرنا چاہیئے۔ شروع میں یہ عمل دیوار کے سہارے کے ساتھ یعنی پاؤں دیوار کے ساتھ لگا کر کریں۔ اور چند روز کی مشق کے بعد دیوار کا سہارا چھوڑ دیں۔

دماغی امراض کے مریضوں کے لئے مضر صحت ہے، اس لئے تندرست اصحاب کو ہی اسے استعمال میں لانا چاہیئے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ احتلام کے بعد دماغی جسمانی کمزوری، دل کی دھڑکن ایوناٹائیوا Q ———— احتلام کے بعد موٹے جسم والے مریض میں، دماغی و جسمانی کمزوری، رات کے وقت پسینے کلکیریا کارب ۲۰۰ - ۱۰۰۰ ———— احتلام کے لئے مجرب دوائی، رات کو زیادتی، صبح اُٹھنے پر کمزوری، چکر، سلیشیم ۶ - ۲۰۰ ———— احتلام کی شکایت، دماغی کمزوری، شادی سے پہلے و بعد کمزوری ہو تو ایسڈ فاس ۲۰۰ ———— بغیر خواب کے احتلام جیلسیمیم ۲۰۰ ———— احتلام کے بعد عضو ڈھیلا اور سرد، قبض کی شکایت نیٹرم میور ۶x ———— بکثرت احتلام، کانوں میں سائیں سائیں چائنا ۳۰ - ۲۰۰ ———— احتلام کے بعد دل کی دھڑکن ڈیجی ٹیلس ۳۰ - ۲۰۰ ———— ملاپ کی وجہ سے احتلام اور خواہش تیز فاسفورس ۳۰ - ۲۰۰ ———— پاخانہ کے ساتھ ویرج کا اخراج ایسڈ پکرک ۶ ———— احتلام بکثرت، خودکشی کو دل چاہے آرم میٹ ۳۰ - ۲۰۰ ———— کسی وہم یا خیال کے بغیر احتلام ۳۰ - ۲۰۰ ———— نیند میں احتلام، عضو کمزور نیوفر لوٹیم ۳۰ - ۲۰۰ -

ہدایات متعلقہ احتلام:۔ ۱۔ دودھ کا استعمال احتلام میں غیر مفید رہتا ہے، اگر عادت ہو اور ساتھ ہی پختہ تجربہ ہو کہ دودھ کا کوئی خراب اثر نہ [illegible] استعمال کریں، سُورج غروب ہونے کے بعد دودھ حتے الوسع نہیں پینا چاہیئے۔ گرم دودھ تو بے حد نقصان دہ ہے [illegible] تا ہے۔ اسراف [illegible] پانی بھی سورج [illegible] پئیں۔

———— پیاز [illegible] بینگن اور کھٹائی، ماش کی دال، ربڑی، کھویہ اور رات کو پیٹ بھر کر سونا احتلام کے مریض کے خاص دشمن ہیں۔

۲۔ رات کو پیشاب کر کے پیر، عضو تناسل و خصیئے ٹھنڈے پانی سے دھو کر سوئیں۔

۳۔ خیالات شدھ رکھیں، جب بھی خیالات بگڑیں خیالات کو اچھی طرف موڑ لیں۔

(ب)۔ سونے سے تین گھنٹے یا کم از کم دو گھنٹے پہلے رات کا کھانا کھا لینا چاہیئے، چوتھائی بھوک باقی رہنے پر کھانے سے ہاتھ کھینچ لینا چاہیئے۔

۴۔ صبح نہاتے وقت کمر کے نچلے حصے پر اور عضو (اندری) پر ٹھنڈے پانی کی دھار ڈالیں۔

۵۔ خیالات بہت پاک پوتر رکھیں، جہاں بھی کوئی شہوت پیدا کرنے والی بات ہو، وہاں سے بھاگ جانا چاہیئے، سینما تھیٹر نہ دیکھیں۔

۶۔ احتلام کے مریضوں کو خنثےالوسع عضو پر لگانے کا لیپ یا طِلا استعمال نہیں کرنا چاہیئے ۔

۷۔ احتلام عام طور پر تین چار بجے رات کے بعد ہی ہوتا ہے، یعنی جب انسان اپنی نیند سے چکتا ہے ۔ جتنی کہ ضروری ہوتی ہے، گرمیوں میں چھ گھنٹے اور سردیوں میں سات گھنٹہ سے زیادہ نہ سوئیں ۔ جتنی دیر بعد سو سکیں، بہتر ہے سویرے جلدی اُٹھنے کی کوشش کریں، تاکید ہے، صبح چار بجے کے قریب جاگ آنے پر دوبارہ سونے کی کوشش نہ کریں، ورنہ احتلام ہو جائے گا ۔

۸۔ رات کو کسی وقت پیشاب یا پاخانے کی حاجت معلوم ہو تو سُستی نہ کریں، سپاری کے گرد تھوڑی تھوڑی میل اکٹھی ہوتی رہتی ہے، پردہ پوری طرح پیچھے کو اُلٹ کر دوسرے تیسرے روز دھو لیا کریں ۔

۹۔ پیٹھ کے بل نہ سونا چاہیئے، ہمیشہ دائیں یا بائیں کروٹ سوئیں یہ نہایت ضروری ہے ۔

۱۰۔ قبض نہ ہونے دیں، قبض کی شکایت ہو تو قبض دور کریں، اس سلسلہ میں گُل قند، مُربہ ہرڑ یا دیگر قبض کشا دوائی سے پیٹ کو نرم کریں، چھلکا اسپغول بھی مفید ہے ۔

۱۱۔ بائیسکل کی سواری نہ کریں، مجبوری ہو تو آہستہ آہستہ سائیکل چلائیں، گھوڑے کی سواری بھی کم کریں ۔

۱۲۔ سیر اور ہلکی ورزش جس میں دوڑنا بھی شامل ہو، روزانہ کرنا چاہیئے ۔

۱۳۔ ملاپ کی قطعی ممانعت ہے ۔

۱۴۔ احتلام کے نقصان کو پورا کرنے کے لئے زیادہ طاقت بخش غذا نہیں کھانا چاہیئے، اس لئے اُلٹا زیادہ نقصان ہو جاتا ہے، سادہ ہلکی اور زود ہضم غذا کھانے سے مرض جلدی رفع ہو گا۔ پیٹ ہلکا رہنے سے خوراک اور دوائی بہتر طور پر جزو بدن ہو کر فائدہ حاصل ہوتا ہے ۔

۱۵۔ رات کو لنگوٹ باندھ کر سونا اکثر حالتوں میں مُفید رہتا ہے، کسی کسی کو مُفید نہیں بھی رہتا ہے، اس کا تجربہ ضرور کرنا چاہیئے ۔

۱۶۔ شیرش آسن جس کی تفصیل صفحہ نمبر ۳۰۴ پر دی گئی ہے، مفید رہتا ہے ۔

نوٹ :۔ علاج سے احتلام بہت گھٹ جائے گا، لیکن پھر کبھی نہ ہو، یہ بات ناممکن ہے ۔

غذا و پرہیز :۔ شروع میں زود ہضم، سرد اور مسکن غذائیں، خرفہ، پالک، کدّو، تری، ٹنڈا، دال مونگ، چپاتی دیں، رفع مرض کے بعد گھی، دودھ، مکھن وغیرہ کھلائیں، محرک و گرم اشیاء، چائے، قہوہ، انڈہ، گوشت، مچھلی، شراب، گرم مصالحہ سے پرہیز کرائیں ۔

شُکر پرمیہ، جریان، سپرمے ٹوریا، (Spermatorrioea)

تعریف مرض :۔ ملاپ کے بغیر ویرج کا نکلنا، خواہ وہ پیشاب سے پہلے، بعد یا درمیان میں خارج ہو یا چلتے پھرتے، کام کرتے وقت خیالات شہوانی کے پیدا ہونے سے جاری ہو جائے یا حرکات یا کسی چیز کو مس کرنے سے نکل جائے وغیرہ وغیرہ، غرضیکہ ملاپ یا کسی ایسی صورت کے علاوہ جس میں اخراج منی کی کوشش کی جائے، اگر منی بلا ارادہ خارج ہو تو جریان منی کے نام سے موسوم کیا جائے گا ۔

وجوہات :۔ جلق، کثرت ملاپ، کثرت منی، محرک شہوت مناظر دیکھنا، شہوانی خیالات، محرک اشیاء مثلاً چائے، قہوہ، شراب وغیرہ، گرم مقوی غذائیں، گوشت، پلاؤ کا بکثرت استعمال، سوزش بول، کمزوریٔ خزانہ منی وغیرہ اسباب ہیں ۔

علامات :۔ پیشاب اور پاخانہ کے وقت منی (ویرج) کے قطرے نکلتے ہیں، کمزوری، لاغری، سرعت، بدہضمی، دردسر، کمزوری دماغ وغیرہ عوارض پیدا ہو جاتے ہیں، خصیئے چھوٹے اور نازک، آلۂ تناسل سکڑا ہوا ہوتا ہے۔ مریض تنہائی پسند، کمزور ہمت، غمگین اور

سست ہو جاتا ہے۔

تشخیص مرض:۔ جب یہ معلوم ہو جائے کہ کوئی سفید یا زرد یا سیاہی مائل پتلی یا گاڑھی رطوبت عضو کے سوراخ کے راستے سے خارج ہوتی ہے، تو اس امر کے تصفیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ وہ رطوبت کیا ہے، کیا وہ فی الواقعہ منی ہے یا کوئی اور رطوبت، اس طرح عضو کے سوراخ سے مندرجہ ذیل رطوبات خارج ہو سکتی ہیں:۔

۱۔ منی، ۲۔ ودی، ۳۔ مذی، ۴۔ گردوں کی چربی، ۵۔ پیپ اور دوسری رطوبات۔

یاد رہے کہ پیپ میں ایک قسم کی بو آتی ہے، جو گندی چیزوں کی بو سے ملتی جلتی ہوتی ہے، اس کے علاوہ یہ بھی تشخیص ضروری ہے کہ پیشاب کی نالی یا مثانہ میں جہاں سے وہ نکل سکتی ہے، اس جگہ زخم اور سخت درد محسوس ہو اور کبھی نہ ہو اور اس کے ساتھ خون کا کوئی قطرہ نکل آئے تو سمجھ لینا چاہیئے، کہ وہ پیپ ہے اور پیشاب کی نالی یا مثانہ وغیرہ میں زخم ہے۔ یہ منی نہیں، لہذا اس کے مطابق علاج کیا جانا چاہیئے۔

پیپ کی تشخیصی علامت تو مندرجہ بالا ہے، اب متذکرہ چار رطوبات میں سے ایک دوسرے کو شناخت کرنا ضروری ہے۔

مذی اور ودی تو اس قسم کی رطوبات ہیں کہ ان کا خارج ہوتے رہنا ضروریات سے ہے، یعنی یہ کہ وہ عام طور پر تھوڑی سی غیر محسوس مقدار میں پیشاب کی نالی کے راستہ سے نکلتی رہتی ہیں۔

مذی:۔ ایک رطوبت ہے جو عضو کے تناؤ میں آجانے پر ـــــــــ یا شہوت انگیز مناظر دیکھنے پر یا شہوت انگیز خیالات ہونے پر پیشاب کی نالی سے جاری ہو جاتی ہے۔ تاکہ احلیل اجزائے منی کے لئے چکنا ہو کر صاف ہو جائے اور منی بلا کسی رکاوٹ کے خارج ہو سکے۔ یہ رطوبت احلیل میں جاری ہو کر بیاری کے منہ پر اس سوراخ کے باہر والے حصے پر جو اس راستہ کا سوراخ ہے آجاتی ہے اور تری سے معلوم ہوا کرتی ہے۔

ودی:۔ اس رطوبت کا نام ہے جو پیشاب نکلنے کے وقت پیشاب کے سوراخ میں آجاتی ہے اور اپنی لیس دار رطوبت کی وجہ سے احلیل کی دیوار کو رگڑ سے محفوظ رکھتی ہے، غرض ان دونوں رطوبات کا اخراج ضروریات سے ہے، اگر جب ان غدود کی قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں تو یہ بھی کثرت سے شروع ہو جاتی ہیں۔ مذی تناؤ کے وقت بہت زیادہ نکل جاتی ہے اور عضو کے تناؤ کو کمزور کر دیتی ہے اور ودی پیشاب سے پہلے یا کبھی کبھی پیچھے نکل آتی ہے اور ایسی حالت میں جب یہ قدرتی مقدار سے زیادہ نکلیں تو انسان کو بہت کمزور کر دیتی ہیں۔

گردوں کی چربی:۔ خصوصاً اُس وقت نکلتی ہے جب ملاپ کرنے کے بعد پیشاب کیا جاتا ہے اور دوسرے اوقات میں کبھی کبھی اس کا اخراج پایا جاتا ہے اور یہ ایک لیس دار سفیدی مائل اور پتلی رطوبت کے رنگ میں نکلتی ہے اور کمزوری گردہ کی علامات اس کے ساتھ پائی جاتی ہیں۔

منی:۔ عام طور پر پیشاب سے ملی ہوئی یعنی پیشاب کے درمیان یا اس سے پہلے یا بعد میں خارج ہوتی ہے۔ اس کی شناخت یہ ہے کہ اس میں ایک قسم کی بو ہوتی ہے، جس کی وجہ سے اس کو باقی رطوبتوں سے تمیز کیا جا سکتا ہے۔

دیرینہ کا خوردبین سے امتحان:۔ جو لیس دار رطوبت خارج ہو، اس کا ایک قطرہ لے کر صاف شیشے کے ٹکڑے پر رکھیں اور اس میں کم قدر نیم گرم پانی ملا کر پتلا سا کر لیں اور اسے خوردبین کے ذریعے دیکھیں۔ اگر اس رطوبت میں کچھ کیڑے حرکت کرتے ہوئے نظر آئیں اور ایسا معلوم ہو کہ یہ زندہ ہیں تو اس بات کا اطمینان کر لیں کہ وہ خارج شدہ رطوبت منی (ویرج) ہے اور اگر جاندار کیڑے نظر نہ آئیں تو سمجھ لیں کہ اس میں کوئی اور رطوبت ہے، اگر پیپ ہوئی تو اس میں غشائے مخاطی بھی شامل ہوں گے۔

جب یہ معلوم ہو جائے کہ یہ منی نہیں بلکہ کوئی اور رطوبت ہے تو اس کی شناخت کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس پیشاب کا کچھ حصہ لے کر ایک کانچ کی گول نلی میں ڈال کر اس میں تھوڑا سا تیزاب شورہ ڈال دیں، اگر اس طرح پیشاب کا گدلا پن صاف ہو جائے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس میں خاص سفید نمک ملے ہوئے ہیں۔ اس پیشاب میں سے تھوڑا سا حصہ لے کر کانچ کی گول نلی میں ڈال دیں اور تھوڑی دیر پڑا رہنے دیں اور کچھ دیر گزرنے

بعد پیشاب کے نیچے سفید یا سُرخ رنگ کے رسوب تہ نشین ہوجائیں تو یہ سمجھ لینا چاہئیے کہ اس پیشاب میں املاح (یوریٹ) ملے ہوئے ہیں، اگر پیشاب سفید رنگ کا گدلا سا ہو تو اس میں سے تھوڑا سا کسی کانچ کی نلکی میں ڈال دیں، اس میں قدرے ایکڑ ملائیں، تھوڑی دیر میں پیشاب صاف ہوجائے گا، اور تھوڑی دیر گزرنے کے بعد اس کی بالائی سطح پر کچھ رطوبت سی جمی ہوئی دکھائی دے گی اور خوردبین کے ذریعے دیکھنے سے اس میں دہنیت معلوم ہو تو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ گردوں کی چربی ہے اور رطوبت کا وہی قطرہ پہلے طریقے کے مطابق شیشے کے ٹکڑے پر رکھ کر دیکھ لیں، اور اگر اس میں منی کے کیڑے دکھائی نہ دیں تو فیصلہ یہ ہے کہ وہ یا تو ودی یا مذی ہے، اور اگر پیشاب کے پہلے یا بعد نکلتی ہے تو ودی ہے، اگر انتشار کے وقت نکلتی ہے تو مذی ہے۔

پس اگر منی، ودی یا مذی ثابت نہ ہو تو جریان ہے، اگر گردوں کی چربی ثابت ہو تو اس کے اسباب کی تشخیص کر کے اس کے مطابق علاج کریں۔ اور دوسرے رسوب یا املاح وغیرہ ہوں تو ان کی درستی کا طریقہ اختیار کریں اور اگر ودی یا مذی ہو تو اسے جریان نہ سمجھیں، اور اگر صرف منی نظر آئے تو جریان کا مرض سمجھنا چاہیئے ورنہ سیلان ودی یا مذی اور ان کے علاج قریب قریب ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں، اور جریان کی دوائی اکثر سیلان ودی و مذی کے لئے بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ مرض کا اصل سبب دریافت کر کے اس کے مطابق علاج کریں، اگر ہاضمہ کی خرابی سے یہ عارضہ ہو تو ہاضمہ درست کرنے والی ادویات دیں، جریان منی، اور مذی یا ودی کو بند کرنے کے لئے حسب ذیل نسخہ جات مفید ہیں :۔

۱۔ پوٹاسیم برومائیڈ پانچ گرین، سوڈیم برومائیڈ پانچ گرین، ٹنکچر بیلاڈونا پانچ بوند، ٹنکچر ہائیوسائمس پانچ بوند، ایکوا ایک تا دو اونس، ایسی ایک خوراک غذا کے بعد ۵ یا ۱۰ منٹ کے بعد صبح و شام دن میں دوبارہ دیں۔

۲۔ پوٹاسیم برومائیڈ پندرہ گرین۔ پانی ایک گھونٹ میں گھول کر صبح و شام دیں۔

۳۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین، ٹنکچر بیلاڈونا ۵ منم، ٹنکچر ہائیوسائمس ۱۵ منم، ایکسٹریکٹ گلسریزا ۳۰ منم، ایکوا کیمفر ایک اونس، ایسی ایک خوراک صبح و شام پینے کے لئے دیں۔

۴۔ پیٹنٹ ادویات میں الکسر برومائیڈز، پی کاک برومائیڈز، کیلشیم برونیٹ یا الکسر برومولیرین، بہترین ادویات ہیں۔

۵۔ اگر مریض پیشاب کی نالی کے زخم کا مریض رہ چکا ہو تو پینی سلین یا سٹرپٹو پینی سلین کے انجکشن لگائیں۔

بعض دفعہ مریض کو اس زور سے مرض گھیر لیتا ہے کہ مسکن و منوم ادویات کوئی فائدہ نہیں کرتیں، ایسی حالت میں اس مریض کا علاج ہارمون سے کیا جائے تو خاطر خواہ کامیابی ہوجاتی ہے، اس سلسلہ میں پیرانڈرین (Perandren) انڈراسٹین (Androstin) ٹیسٹوفارم اور ٹیسٹوسائین (Testosyn) وغیرہ استعمال کرائے جاتے ہیں، تفصیل کے لئے کمزوری کا بیان ملاحظہ فرمائیں۔

یونانی علاج :۔ اصل سبب مرض کو دور کریں، اگر جریان، جلق یا کثرتِ ملاپ کے سبب سے پیدا ہو تو ان عادات کو دور کریں اور مریض فحش خیالات ترک کرنے پر مجبور کریں، اگر کثرت منی کی وجہ سے جریان پیدا ہوا ہو تو مرغن اشیاء اور محرکات کا استعمال فوراً بند کرادیں اور اس کی بجائے سادہ اور زود ہضم غذا کی طرف رجوع کرائیں، اگر مریض غیر شادی شدہ ہے تو اس کی شادی کرائیں، اگر یہ مقعد (گدا)، یا مثانہ یا گردہ کی خراش سے پیدا ہو یا پیشاب کی نالی کے زخم یا چڑنے یا بواسیر سے کوئی مرض اس کا سبب ہو تو پہلے ان امراض کا علاج کریں، جریان خود بخود دور ہوجائے گا۔

اگر غلفہ یا گھونگھٹ کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو اس کی صفائی رکھیں، اگر عام کمزوری اعصابی کی وجہ سے ہو تو مقوی اعصاب اور مقوی باہ ادویات کا استعمال کرائیں، اگر حشفہ زیادہ ذکی الحس ہوگیا ہو تو اس کی ذکاوت حس کا علاج کریں، اگر خصیتین (انڈکوش) ڈھیلے ہو

گئے ہوں تو ان کو چمڑے یا کپڑے کی پٹی سے باندھ دیں تاکہ خصیے نیچے نہ لٹکتے رہیں، گرم اشیاء سے بالکل پرہیز کرائیں۔

مندرجہ ذیل نسخہ جات جریان کے لئے خاص طور پر مفید ہیں:۔

۱۔ تج، تال مکھانہ، بیج بند، گوکھرو خورد، موچرس، بیج اٹنگن، گوند کیکر ہر ایک ۹ ماشہ، سنگھاڑا خشک، آسگندھ ناگوری، چنیا گوند، شقاقل ہر ایک چھ ماشہ، موصلی سفید، موصلی سیاہ ہر ایک ایک تولہ، مصری سب کے برابر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ صبح و شام بھیڑ کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

۲۔ ستاوڑ، موصلی سفید، بیج بند، سمندر سوکھ، سردالی، مغز بیج تمر ہندی، موصلی سنبل، تج، تال مکھانہ، خشخاش سفید، دانہ الائچی کلاں، سنگھاڑا خشک برابر وزن لے کر سفوف بنائیں اور برابر چینی ملا کر صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

۳۔ بیج بند، مغز کوپچ بیج، پھول انار، بیج اٹنگن، موچرس، بہوپھلی، تج، اندر جو شیریں، تال مکھانہ، سمندر سوکھ، موصلی سیاہ، موصلی سفید، ست گلو، سنگھاڑا خشک، مصطگی رومی، خصیۃ الثعلب، کباب چینی، دانہ الائچی کلاں، طباشیر، خارخسک ہر ایک چھ ماشہ، نشاستہ، گوند ناگوری، لسوڑا، بیج خشخاش ہر ایک چار ماشہ، چینی سب کے برابر، ۹ ماشہ سے ایک تولہ صبح و شام تازہ پانی سے استعمال کریں۔

یہ نسخہ حکیم اجمل خان صاحب مرحوم کا معمول مطب تھا، جو ناظرین کے فائدے کے لئے شائع کر دیا ہے۔

۴۔ اگر مرض جریان پیشاب کی نالی کے زخم کی وجہ سے ہے تو یہ سفوف کھلائیں:۔

سلاجیت شدھ دو تولہ، طباشیر دو تولہ، الائچی خورد، سنگھاہولی ہر ایک دو تولہ، چینی دو تولہ، سفوف بنائیں اور ۹ ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں۔

۵۔ مغز بیج املی، ست برگد و بہوپھلی مرکب، موچرس ہر ایک پانچ تولہ، کشتہ سہ دھاتا تین تولہ، سب ادویات کو بوہڑ (برگد) کے دودھ کے ساتھ ایک ہفتہ کھرل کر کے نخود کے برابر گولیاں بنائیں، بوقت صبح ایک گولی کھلا کر اوپر سے دودھ گائے ڈیڑھ پاؤ جس میں مصری دو تولہ، چھلکا اسبغول چھ ماشہ حل کیا ہوا پی لیں، بہت جلدی آرام آجائے گا۔ چالیس دن کے استعمال سے مرض ہمیشہ کے لئے دور ہو جائے۔ یہ گولیاں جریان کے ہر درجہ کے لئے مفید ہیں۔

ترکیب ست برگد و بہوپھلی:۔ برگد کے نرم و تازہ پتے ایک حصہ، بہوپھلی ایک حصہ، دونوں کو کونڈے میں ڈال کر ڈنڈے سے سردائی کی طرح گھوٹ کر چھان لیں اور آگ پر پکائیں، جب گاڑھا ہو جائے تو کھلے منہ کی شیشی میں رکھیں۔ یہ ست برگد و بہوپھلی ہے۔

ترکیب کشتہ سہ دھاتا:۔ قلعی، سیسہ، جست ہر ایک ڈیڑھ تولہ کو ایک ہانڈی میں ڈالیں۔ جس کے پہلو میں سوراخ ہو۔ ہلدی، برگ بھنگ، پوست ہر ایک دس تولہ کوٹ کر پاس رکھیں، جب دھاتیں پگھل جائیں اور پسی ہوئی ادویہ تھوڑی تھوڑی ڈالتے جائیں تاکہ دھاتیں خاکستر ہو جائیں۔ ان کو کپڑے میں چھان کر ایک پہر جغرات (دہی) گاڑھی میں کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے تین روز اپلوں کی آگ دیں۔ زرد رنگ کا عمدہ کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی یا مندرجہ بالا نسخہ میں استعمال کریں۔

۶۔ درخت کیکر کے پانچوں اجزاء یعنی پتے، پھول، گوند، چھال ہر ایک برابر وزن لے کر سفوف بنائیں اور ہم وزن چینی ملائیں، خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم سے استعمال کریں۔

۷۔ سنگ جراحت، چھلکا اسبغول، مغز بیج املی ہر ایک دو تولہ، ستاوڑ چار تولہ، چینی چھ تولہ، سفوف بنائیں۔ تین ماشہ صبح اور تین ماشہ شام دودھ گائے دیں۔

جریان، سرعت اور ذکاوت حس کو دور کرتا ہے، قبض نہیں کرتا، ہضم کی اصلاح کے بعد استعمال کرنے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

۸۔ گوکھرو کلاں، مغز کنول گٹہ، پوست درخت گولر ہر ایک ڈیڑھ تولہ، تال مکھانہ، بیج بند سیاہ، بیج سردالی، گوند ڈھاک ہر ایک تین تولہ چینی

۳۳ تولہ، سفوف بنائیں، ۹ ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں، جریان کے لئے ازحد مفید ہے۔

۹۔ موصلی سفید، موصلی سیاہ، طباشیر، تال مکھانہ، گوکھرو، ثعلب مصری برابر وزن کوٹ کر سفوف بنائیں، دو ماشہ صبح اور دو ماشہ شام ہمراہ دودھ لیں، دھات کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے اور رقت کو نافع ہے۔

۱۰۔ اسگندھ ناگوری، مغز بیج کوچ، شقاقل مصری، تال مکھانہ ہر ایک برابر وزن سفوف بنائیں اور برابر مصری ملالیں۔ ۹ ماشہ صبح اور شام ہمراہ دودھ گائے دیں۔

مولد منی، مغلظ منی اور مقوی ہے، جن لوگوں کا ہاضمہ خراب ہو وہ اس دوا کو استعمال کرنے سے پہلے ہاضمہ کی اصلاح کریں۔

۱۱۔ قلعی دو تولہ، چھلکا بیضۂ مرغ دو تولہ، پہلے قلعی کو سات بار پگھلا کر نیم کے پتوں کے پانی میں سرد کریں (نہایت احتیاط سے کریں، اگر ذرا بھی غلطی ہوئی یا پانی تھوڑا ہوا تو قلعی پانی سے آواز دے کر اڑے گی اور نقصان کا باعث ہوگی)، پھر چھلکا انڈہ مرغ کو شدھ کر کے ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کریں، ازاں بعد قلعی کو لوہے کے تابہ پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں، جب پگھل جائے تو چھلکا بیضۂ مرغ کی تھوڑی تھوڑی چٹکی دیتے جائیں اور کسی لوہے کی سلاخ سے ہلاتے جائیں، جب تمام سفوف ختم ہو جائے۔ اور اس کی رنگت سیاہ ہو جائے تو اتار لیں، پھر ایک پورا دن گھیکوار بوٹی کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گل میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں، کشتہ برنگ سفید میدہ کی طرح نکلے گا، کھرل میں پیس کر کسی ریشمی کپڑے سے چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں، خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔ جو صاحب جریان کا علاج کراتے کراتے بالکل مایوس ہو چکے ہوں، وہ اس نسخہ کو ضرور تیار کریں، یہ نسخہ پرانے جریان کے لئے پیام شفا ہے اور خاص صدری راز ہے۔

آیورویدک علاج:۔ آشوگندھا آدی چورن (صفحہ نمبر ۳۰۳)، ستاوری چورن (صفحہ نمبر ۳۰۳)، سپن دوش چورن (صفحہ نمبر ۳۰۳)، کا استعمال مفید ہے، مندرجہ ذیل آیورویدک مجربات اس مرض کا موثر علاج ہیں۔

پرمیہ آنتک چورن:۔ ستاور، آسگندھ ناگوری، تال مکھانہ، موصلی سفید، موصلی سیاہ، مغز کونچ بیج، بیج اٹنگن، سنگھاڑہ، بہمن سفید، بہمن سرخ، تودری سرخ، تودری زرد، کیسر، لسوڑیاں، رومی مصطگی، جملہ ادویہ برابر وزن خوب باریک پیس کر چھان کر اس میں برابر وزن مصری ملالیں اور تین ماشہ تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے تازہ صبح و شام کھلائیں۔ یہ منی کو گاڑھا کرنے کے علاوہ ہر قسم کے جریان کو مفید ہے۔

شدھارس:۔ کشتہ قلعی، کشتہ چاندی، دانہ الائچی خورد، طباشیر نقرہ، ست گلو شدھ، شلاجیت ہر ایک چھ ماشہ، کشتہ مروارید ناسفتہ دو ماشہ، سب باریک پیس کر دو تین روز تک گلاب کے پھولوں کے رس میں کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی سے دو گولی ہمراہ دودھ گائے صبح اور شام دیں، جریان کے لئے ازحد مفید ہے۔

چندر پربھاوٹی (رشارنگدھر):۔ اس کا نسخہ سلس البول میں دیا گیا ہے۔ ایک گولی صبح و ایک شام ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کریں۔

سفوف جریان:۔ پھلی ببول ایک تولہ، تال مکھانہ چھ ماشہ، بیج بند تین ماشہ، مصری ۲ تولہ، سب کا باریک سفوف بنا کر چھ چھ ماشہ صبح اور شام گائے کے دودھ سے کھلائیں، ہر قسم کے جریان کو مفید ہے۔

دیگر:۔ کشتہ قلعی ایک رتی، سفوف دانہ الائچی خورد چار رتی استعمال کرنے سے پرمیہ روگ شانت ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔ پھل برگد سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں اور برابر وزن مصری ملا کر ۹ ماشہ صبح و شام گائے کے دودھ سے کھلائیں۔ پرمیہ روگ کے لئے مفید ہے۔

دیگر:۔ بداری قند چار تولہ، موصلی سنبل چار تولہ، گوکھرو دو تولہ، مغز کنول گٹہ دو تولہ، سب کو باریک پیس کر برابر وزن مصری ملائیں، اس میں سے چھ

ماشہ صبح وشام گائے کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں، پرمیہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

جریان کا جڑی بوٹیوں سے علاج۔

۱۔ اونٹ کٹارا بوٹی کی جڑ کی چھال تین ماشہ، گوکھرو تین ماشہ، مصری تین تولہ، سفوف بنائیں، جریان کے لئے ایسی خوراک روزانہ ہمراہ نیم گرم دودھ دیں۔

۲۔ اسگندھ ناگوری چار ماشہ، ستاور تین ماشہ، موچرس ایک ماشہ، سفوف بنائیں، بقدر چار ماشہ لے کر شہد وگھی میں ملا کر استعمال کریں جریان دور ہو جائے گا۔

۳۔ برہمی تین تولہ، مغز بادام چھ تولہ، چار مغز دو تولہ، دھنیاں چھ ماشہ، الائچی خورد چھ ماشہ، طباشیر چھ ماشہ، موصلی سفید چھ ماشہ، مصری پانچ تولہ سفوف بنائیں، خوراک تین ماشہ ہمراہ دودھ دیں۔ جریان، ذیابطیس اور دماغی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

۴۔ پیپل کی جڑ کی چھال، پیپل کا پھل برابر باریک پیس کر اور ہر دو کے برابر چینی ملا کر سفوف بنا کر رکھیں، خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ ہمراہ دودھ بکری دیں، جریان کے لئے ازحد مفید ہے۔

۵۔ جڑ کنگھی بوٹی پانچ تولہ، ستاور دس تولہ، باریک پیس کر دوگنا شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور چھ ماشہ سے نو ماشہ ہمراہ دودھ کھائیں، جریان اور کمزوری کے لئے مفید ہے۔

۶۔ ست سلاجیت اصلی، کشتہ مرجان، کشتہ قلعی ہر ایک دو تولہ، موصلی سفید، تعلب مصری، ورق چاندی، گوند ڈھاک، تال مکھانہ، بیج لاجونتی ہر ایک ایک تولہ، کوزہ مصری تین تولہ باریک کر کے سفوف بنائیں، صبح اور شام ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم استعمال کریں ازحد مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ سخت قبض، صبح اٹھنے پر زیادتی، نکس وامیکا ۳۰ ۔ ۲۰۰ ــــــــ جلق سے تکلیف ہو کمزوری ہو نو ۶ اجابت کے وقت تکلیف، کلکیریا فاس ۶× ــــــــ خواہش کمزور ہو، سلیشیا ۶× ــــــــ سفید رنگ کا پیشاب بار بار ہو، خوف کا اثر، ایسڈ فاس ۳۰ ۔ ۲۰۰ ــــــــ رفع حاجت کے وقت، ایسڈ ایسی ٹک ۶ ۔ ۲۰۰ ــــــــ مایوسی وخودکشی خیال بنا رہے، آرم میٹ ۳۰ ۔ ۲۰۰ ــــــــ بلا ارادہ جریان و احتلام کی شکایت، کلاڈیم ۶ ۔ ۳۰ ۔ ۲۰۰ ــــــــ بیٹھے احتلام، نیو فرلو ٹیم ۳۰ ۔ ۲۰۰ ــــــــ چلتے پھرتے بغیر بو کے، سلینیم ۳۰ ۔ ۲۰۰ ۔

اس سلسلہ میں دھیان رہے کہ روٹی سے دو یا تین یا چار گھنٹہ بعد جو پیشاب آتا ہے۔ اگر اس میں گاڑھا پن ہو، تو اس میں ہاضمہ کا قصور سمجھنا چاہیئے اور ہاضمہ کو امداد دینے سے یہ نقص دور ہو جاتا ہے۔

مریض کو ہدایت کی جائے کہ پاخانہ جاتے وقت ہرگز زور نہیں لگانا چاہیئے، کیونکہ زور لگانے سے ویرج کے خزانہ پر بوجھ پڑتا ہے جتنا پاخانہ پانچ سات منٹ آرام سے بیٹھنے سے آجائے، اس کے بعد اٹھ کھڑا ہونا چاہیئے۔ پیشاب جسم کا میل ہے، اس واسطے ہر ایک انسان کا پیشاب شیشی میں دو تین گھنٹے رکھنے سے ذرا دھندلا غبار نظر آنے سے جو مریض گھبرا جاتے ہیں، وہ غلطی کرتے ہیں، اور فکر سے اپنی صحت بلاوجہ خراب کر بیٹھتے ہیں، کیونکہ یہ مرض نہیں ہے۔

غذا و پرہیز:۔ گھیا، کدو، مونگ کی دال، روٹی وغیرہ دیں، کھانا سونے سے دو چار گھنٹے پہلے کھلائیں، گرم اور طاقتور چیزیں چائے، قہوہ، شراب اور ملاپ سے پرہیز کریں۔ ویرج کی کمی اور پٹھوں کی کمزوری میں اُبلا انڈہ، ماس کا شوربا، دودھ، مکھن کا استعمال مفید ہے۔

سُرعت

تعریف مرض:۔ ملاپ کے وقت طبعی مدت سے کم وقت میں انزال یعنی مادہ منویہ (ویرج) کا اخراج ہو جاتا ہے۔ نیز سرعت ایک ایسا عارضہ ہے جو فعل ملاپ کی تکمیل نہیں ہونے دیتا۔

طبعی مدت:۔ اختلاف مزاج و عمر کی وجہ سے مختلف اصحاب میں مدت یعنی منی خارج ہونے کے زمانے میں فرق ہوتا ہے، جوانی میں یہ زمانہ نسبتاً کم ہوتا ہے، حالت صحت میں یہ وقفہ ایک ڈیڑھ منٹ سے چار پانچ منٹ تک ہوتا ہے۔

وجوہات:۔ کثرت ملاپ یا جلق سے ذکاوت حس، منی کی کثرت، حدت و حرارت یا رقت منی، عرصہ تک ترک ملاپ، کمزوری اعضائے رئیسہ واعصاب، پیشاب کی نالی کی سوجن، ورم غدہ مذی یا بعض اوقات بغیر ملاپ کے منی خارج ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ ملاپ کے فوراً بعد یا بعض اوقات بغیر ملاپ کے منی خارج ہو جاتی ہے، بعض اوقات صرف شہوانی خیالات سے ویرج نکل جاتا ہے، اکثر کامل انتشار نہیں ہوتا اور طبعی لذت حاصل نہیں ہوتی، چونکہ مریض اپنے ارادے میں بخوبی کامیاب نہیں ہو سکتا، اس لئے نادم ہوتا ہے، کبھی ندامت کے مارے زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ اس مرض میں کثرت احتلام اور جریان والی ادویات کا استعمال کیا جائے، اگر یہ عارضہ کثرت ملاپ سے ہو تو کچھ عرصہ ملاپ سے پرہیز کرائیں۔ مندرجہ ذیل مقویات وہ ادویہ یا اغذیہ ہیں، جو عضو کی ساخت اور اس کے مزاج کو اعتدال پر لاتی ہیں، جب عضو کی ساخت اور مزاج درست ہو جائے۔ تو اس میں طبعی طور پر خود بخود طاقت آجاتی ہے، اس غرض کے لئے سینکڑوں ادویات ہیں، جن میں سے صرف چند یہاں لکھی جاتی ہیں، یہ بتانا ضروری ہے کہ ہر معالج کو جہاں تک ہو سکے، پیٹنٹ ادویات کم تجویز کرنی چاہئیں اور سُرعت کے علاج کے لئے ہمیشہ دیسی علاج کو ترجیح دینی چاہیئے۔ ایلوپیتھک پیٹنٹ ادویات درج ذیل ہیں:۔

۱۔ بی، جی، فاس الکسر (B. G. Phos Elixir) شارپ اینڈ ڈوہم ——— یہ وٹامن بی کمپلیکس B-Complex اور معدنی اجزاء گلیسروفاسفیٹ آف سوڈیم، پوٹاشیم، کیلسیم اور مینگنیز کا خوش ذائقہ مرکب ہے۔
خوراک ایک ٹیبل سپون دن بھر میں تین بار غذا سے پہلے دیں۔

۲۔ پروٹی نیکس:۔ یہ غذائی دوا ہے، خوراک ایک سے دو ٹیبل سپون بھر دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔

۳۔ میٹے ٹون (Metatone) ساختہ پارک ڈیوس کمپنی۔ یہ سٹرکنین، گلیسروفاسفیٹس آف کیلسیم، پوٹاشیم، سوڈیم، مینگنیز اور وٹامن بی کا مرکب ہے، ناتوانی اور بیماری کے بعد کی کمزوری میں استعمال کیا جائے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ اس مرض میں احتلام میں دی گئی ادویات کا استعمال کرایا جائے تاکہ ذکاوت حس دور ہو کر مرض کو فائدہ ہو، اینے تھین مرہم (Anethin ointment) سیبا ——— وقت سے بیس منٹ پہلے سپاری پر اس مرہم کا ہلکا سا لیپ کریں، اس سے سپاری میں بھاری پن آجائے گا۔ یہ عضو کی جھلی کو بے حس کر دیتی ہے ——— اس سلسلہ میں معالجین سے گزارش ہے کہ یہ علاج صرف ضرورت منداصحاب کو ہی دیں اور اس کے متواتر استعمال سے پرہیز کرائیں اور غلط آدمیوں کو یہ دوا نہ دے کر اپنے طبی پیشہ کا وقار ہمیشہ بلند رکھیں، صرف ان ضرورت مندوں کو استعمال کرائیں جو واقعی اس نامراد مرض سے پریشان ہیں۔

۲۔ افروڈیسیاک ٹانک (Aphrodisiac tonic) ایبٹ ——— ایک دو گولی دن میں دو سے تین بار کھانا کھانے کے

بعد دیں ______ اوکاسا بھی یہی خواص رکھتی ہیں۔

۳۔ ٹیسٹوویران (Testoviron) شیرنگ ______ ۲۵ ملی گرام کی ٹکیہ منہ میں لینے کے لئے، انجکشن ۵۰ ملی گرام ایمپول ______ منہ سے لینے کی ٹکیہ کا مادہ میتھل ٹیسٹرون ہوتا ہے۔

۴۔ ڈڈی من (Didymin) بروزویلکم ______ ایک تا تین گولی دن میں تین بار دیں۔

۵۔ زائی گان (Zygon) سارا بھائی ______ ایک سے دو ٹکیہ دن میں دو سے تین بار دیں۔

۶۔ بی پلیکس (Beplex) یا بی پلیکس فورٹ (Beplexfort) اے، الیف، ڈی ______ ایک سے تین گولی ہر روز دیں۔

۷۔ فاسفومین (Phosphomin) سارا بھائی ______ ایک دو چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں۔

۸۔ لیڈرپلیکس کیپ شولز (Lederplex capsul) لیڈرلے ______ ایک کیپ شولز روزانہ دیں، لیڈرپلیکس لکوڈ اور انجکشن کے لئے بھی دستیاب ہوتا ہے۔

۹۔ نیوروجال (Neurosol) گلوکونیٹ ______ ایک سے دو چمچے کی مقدار میں تین بار کھانا کھانے سے پہلے استعمال کریں۔

۱۰۔ نیوری ٹون (Neruitone)) البیک ______ ایک سے دو چمچے کی مقدار میں تھوڑے پانی کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد دو سے تین بار دیں۔

۱۱۔ فاسفوٹون (Phosphoton) سپلا ______ ایک چمچہ دوا تھوڑے سے پانی کے ساتھ ملا کر پینی چاہیئے۔

۱۲۔ یونی بی کمپلیکس (Uni-B-Com plex) یونیکم ______ دو سے چھ ٹکیاں تک روزانہ دیں۔

۱۳۔ وٹامن بی کمپلیکس (Vitamin B-Complex) ٹی، سی، الیف ______ کھانا کھانے کے بعد دو دو چمچہ لیں۔

۱۴۔ بنزوا (روش) ۵۰ ملی گرام، ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام، دونوں کو باہم ملا کر ایک پڑیہ بنائیں اور پانی کے ساتھ دن میں دو بار کئی ہفتے تک کھلائیں۔ یہ وٹامن بی و سی کا مرکب ہے اور ہر قسم کی کمزوری میں مفید ہے۔

۱۵۔ جیکولین (Jeculin) اپ جون ______ دو چمچہ خورد یا دو کیپ شولز دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔

۱۶۔ اورہپٹال (Orheptal) مرک ______ یہ لیور ایکسٹریکٹ، آئرن، مینگنیز وغیرہ کا مرکب ہے، جس میں وٹامن بی کمپلیکس بھی شامل ہے۔ یہ بطور ٹانک، بھوک نہ لگنے، جسمانی و دماغی تکان، خون کے دباؤ کی کمی اور بیماری کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔ دو چمچہ خوراک دن میں تین بار دیں۔

۱۷۔ نٹروفیرول (Nutroferol) ونتھرپ ______ یہ فیری ایٹ امونیا سائیٹراس، لیور ایکسٹریکٹ، وٹامن بی وغیرہ کا مرکب ہے ایک چمچہ دن میں دو یا تین بار بعد از غذا دیں۔

۱۸۔ جیروبیون (Gerobion) ای مرک ______ بڑھاپے کی کمزوری میں مفید ہے، ایک کیپ شول دن میں دو بار کافی دنوں تک دیں۔

۱۹۔ ڈیجی پلیکس (Digiplex) ٹی، سی، الیف ______ ایک تا دو چمچہ خورد فوراً بعد از غذا دیں۔

۲۰۔ ڈیورول (Durol) ڈومیکس ______ دو چمچہ خورد دن میں تین بار دیں۔

۲۱۔ فیراڈول (Feradol) پارک ڈیوس ______ ایک ٹیبل سپون فل صبح و شام دیں، بیماری کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

اس کے علاوہ کوئی بھی وٹامن بی کمپلیکس کی ٹکیاں، الیگزر یا انجکشن دیں، ملٹی وٹامن ادویات بھی مفید ہیں۔

۲۲۔ سکھدا نیک شکتی (سکھدا نیک ملتانی دواخانہ رجسٹرڈ، پانی پت)، ایک گولی صبح و ایک شام ہمراہ دودھ نیم گرم دیں۔

یونانی علاج :۔ سبب کا علاج کریں، قبض کی حالت میں اسبغول سالم سات ماشہ کھلاکر قبض رفع کریں، ذکاوت حس بڑھ گئی ہو تو مسکنات اور مخدرات کے استعمال سے اعتدال پر لائیں، جن کا ذکر احتلام اور جریان کے علاج میں کیا گیا ہے۔ رقت منی سے ہو تو کشتہ تامی (برگ بھنگ سے تیار شدہ) ایک سے دو رتی تک معجون آرد خرما یا معجون ثعلب چار ماشہ ملاکر دیا کریں، رات کو سوتے وقت حب نشاط یا حب خاص ایک عدد کھلائیں، عصبی کمزوری کی وجہ سے ہو تو حب کچلہ شدھ پاؤ سیر دودھ سے دیں۔

سرعت کے علاج میں منشی چیزوں سے سخت پرہیز کیا جائے، کیونکہ اس قسم کی منشی دواؤں سے منی خشک ہو جاتی ہے اور بجائے فائدہ کے نقصان پہنچتا ہے۔ مندرجہ ذیل مجربات میں سے کسی ایک کا استعمال مفید ہوگا، لیکن یہ خیال رہے کہ جب تک عام صحت بحال نہ ہو، تب تک مقوی ادویہ کا استعمال مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔

۱۔ چھال ڈھاک، چھال مولسری، چھال گولر، گوند سنبل، موصلی سنبل، مجیٹھ، گوند ببول، گوند گولر، گوند ڈھاک، نخود بریاں برابر وزن لے کر سفوف بنائیں اور بقدر آدھا تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

۲۔ گری کونج بیج پانچ پانچ تولہ، تال مکھانہ پانچ تولہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح و شام دودھ نیم گرم کے ساتھ استعمال کریں بے ضرر و آزمودہ نسخہ ہے۔

۳۔ تال مکھانہ، گوند کیکر، بیج بند، الائچی، پھول سپاری، موصلی سیاہ، بیج خرفہ ہر ایک ایک تولہ، بیج تمر ہندی (شدھ) چھ تولہ، سب کو بڑ کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کر لیں، روزانہ دو گولی ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔ گولی بقدر دانہ نخود بنائیں۔

۴۔ جائفل، جاوتری، افیون، مازو، حرمل، مصطگی، زعفران، ناگ کیسر، گوگل، سپاری، دانہ الائچی خورد، طباشیر، اجوائن خراسانی، تمام دوائیں برابر وزن لے کر سفوف بنائیں اور پان کے پتوں کے رس میں گوندھ کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں، ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں...... دو گھنٹہ پہلے ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کریں۔

۵۔ جائفل، سنگرف شدھ، عاقرقرحا، افیون، دارچینی ہر ایک دو ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر شہد کی مدد سے نخودی گولیاں بنائیں، ..... دو گھنٹہ پہلے ایک گولی کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔

۶۔ سنگھاڑا خشک، چنیا گوند ہر ایک چھ ماشہ، تال مکھانہ، ثعلب مصری ہر ایک چار ماشہ، مازو سبز تین ماشہ، مصری ہموزن ادویہ، سفوف بنا لیں، خوراک چار سے چھ ماشہ، ہمراہ دودھ نیم گرم دیں، مقوی ہے اور سرعت کے لئے مفید ہے۔

۷۔ اسپند (حرمل) بریاں دو تولہ، پوست خشخاش ایک تولہ، ہر دو کو باریک کریں۔ اور چار چار رتی دوا صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں، سرعت کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

۸۔ سنگھاڑا خشک، گوند کتیرا ہر ایک چھ ماشہ، نشاستہ، تال مکھانہ، ثعلب مصری ہر ایک چار ماشہ، مازو، مصطگی ہر ایک تین ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور مصری ہموزن ملاکر رکھیں، چھ ماشہ یہ سفوف صبح و شام کھائیں، سرعت کے لئے مفید ہے۔

لڈو ناریل :۔ جاوتری چھ ماشہ، جائفل چھ ماشہ، زعفران خالص چھ ماشہ، چھلکا اسبغول ایک تولہ، ناریل (گولہ) ایک عدد، ناریل دے کر اس میں سوراخ کر لیں، چاروں مندرجہ بالا اشیاء ڈال دیں اور سوراخ پر وہی ناریل کا ٹکڑا دے کر وہاں ذرا سا آٹا لگا دیں اور پانچ سیر دودھ میں اس ناریل کو ڈال دیں۔ اور ساتھ ہی چھوہارے، چرونجی، مغز اخروٹ، مغز بادام، مغز ناریل ہر ایک پانچ پانچ تولہ ڈال دیں، جب کھویا بن جائے، اتار کر سب کو پیس لیں اور باریک ہونے پر دو سیر گھی خالص میں بھون لیں اور دو سیر کے قریب مصری پیس کر ملا دیں اور چھٹانک چھٹانک کے لڈو لیں، آدھا یا ایک لڈو روزانہ دودھ کے ساتھ کھایا کریں، جریان، ذیابیطس اور سرعت کو دور کرتا ہے، طاقت بخشتا ہے۔

حب مقوی خاص :۔ عقرقرحا، شنگرف شدھ، لونگ، زعفران خالص، دار چینی، جائفل، افیون، مشک خالص، سب چیزیں ہموزن لے
باریک کر کے ہمراہ شہد چھوٹے چنے کے برابر گولیاں بنائیں، خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کریں، موسم سرما کا بے نظیر تحفہ ہے، نئی زندگی
بخشنے والی خاص الخاص چیز ہے۔

حب کچلہ :۔ کچلہ دو تولہ گیارہ ماشہ کو دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ اس کا چھلکا آسانی سے دور ہو جائے، پھر اس کا چھلکا دور کر کے
مرچ سیاہ، فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ ۲ ۱/۲ ماشہ، عنبر سائیدہ ۰ ۱/۲ ۳ ماشہ، سب ادویہ کو کوٹ کر ایک جگہ کر لیں اور چھوٹے جنگلی بیر کے برابر
گولیاں بنائیں، ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کریں۔
مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب اور اُن کے خاندان کا یہ ایک مشہور نسخہ ہے، حکیم محمد محمود خان مرحوم بھی اسے تجویز کرتے تھے، پٹھوں کو تقویت
دیتی ہے، نزلوں کو جذب کرتی ہے اور سُرعت کو دور کرتی ہے، نہایت اعلٰے اور مقوی چیز ہے۔

معجون آرد خرما :۔ مشہور قرابادینی نسخہ ہے، رقت اور سُرعت کو نفع دیتی ہے اور مقوی ہے، گوند کیکر بریاں، آرد خرما، سنگھاڑا خشک
ایک آدھ سیر، کوٹ چھان کر اور مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، مغز فندق ہر ایک پانچ تولہ علیحدہ علیحدہ پیس کر ترنجبین و شہد خالص ہر ایک اڑھائی
سیر کا قوام کر کے مذکورہ دواؤں کو شامل کریں اور بعد ازاں مغز بہیدانہ ایک تولہ، لونگ چھ ماشہ، جاوتری اور جائفل ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان
کر ملائیں، خوراک ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔

دیگر :۔ مغز تخم ہندی پانچ تولہ، تال مکھانہ ہر ایک ایک تولہ، مصری کوزہ دس تولہ، تمام ادویہ کو پیس کر دودھ برگد سے کھرل کریں اور
کے برابر گولیاں بنائیں، سُرعت کے لئے ایک گولی ہر روز بوقت شام کھلائیں، پانچ روز کے بعد ایک گولی بوقت شام اور ایک بوقت رات کو استعمال
کریں، اور رات کو ...... از حد مفید ہے۔

دیگر :۔ موچرس جس قدر چاہیں، چینی کے پیالہ میں رکھ کر اوپر دودھ برگد اس قدر ڈالیں کہ دو انگل دوا سے اوپر رہے، اسے سایہ میں رکھ
اور کسی باریک کپڑے سے ڈھک دیں۔ جب خشک ہو جائے اور ڈال دیں، یہ عمل چالیس بار کریں، اس کے بعد موچرس کا وزن کر کے چار گنا دودھ
کے ہمراہ کھرل کریں اور گولیاں بقدر نخود بنائیں، نہایت مفید ہے۔ ...... سے دو گھنٹہ قبل ایک گولی ہمراہ دودھ کھلائیں، حسب منشا فائدہ
اگر اس دوا کی طاقت زائل کرنی ہو تو ...... نخود بریاں کھلائیں۔

دیگر :۔ الائچی خورد، لونگ ہر ایک سات عدد، افیون ایک ماشہ، جائفل ایک عدد کوٹ چھان کر سات حصے بنائیں اور سات عدد چھوہارے
کی گٹھلی نکال کر ہر حصہ ایک ایک چھوہارے میں بھر دیں اور چھوہاروں کے باقی حصہ کو دودھ برگد سے بھر کر ایک عدد کو علیحدہ علیحدہ آٹے
لپیٹ دیں اور بھوبل میں بریاں کر کے پیس لیں، اس کے بعد دو عدد چڑے ذبح کر کے پیٹ صاف کریں اور تمام دوا کو اُن کے پیٹ
بھر کر سی دیں اور خالص گھی میں بریاں کر لیں، بعدہٗ کوٹ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں، ایک گولی دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

دیگر :۔ اسپند (حرمل) اڑھائی تولہ، پوست خشخاش سات ماشہ، تل کالے سات ماشہ، گڑ پرانا بقدر ضرورت، سات گولیاں
ایک گولی ...... سے دو گھنٹہ پہلے کھلائیں۔

دیگر :۔ مشک (کستوری) خالص ایک رتی، حرمل تین ماشہ پیس کر گولیاں بقدر دانہ ماش بنائیں اور ایک گولی ہمراہ دودھ
...... سے دو گھنٹہ پہلے ملائیں۔

دیگر :۔ ایک عدد مغز ناریل سالم لے کر اس میں ایک طرف سے سوراخ کریں اور تال مکھانہ دو تولہ، افیون تین ماشہ پیس کر اس میں ڈال
دیں اور دودھ برگد سے پُر کریں، اس کے بعد اُتارا ہوا ٹکڑہ اوپر رکھ دیں اور اس پر کپڑے کی دھجیاں لپیٹ کر غلہ گندم کے انبار میں

کریں، چالیس روز کے بعد نکال کر اچھی طرح پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں، ہر روز ایک گولی دودھ گائے کے ساتھ کھائیں، ایک ہفتہ کے استعمال سے فائدہ بدرجہا کمال ہوگا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی دودھ گائے کے ساتھ کھلائیں۔

دیگر:۔ عقرقرحا تین ماشہ، تخم ریحان دو تولہ، قند سفید اڑھائی تولہ، تینوں کو کوٹ کر پانی سے تین ماشہ کے برابر گولیاں بنائیں، دو گھنٹہ پہلے آدھ سیر دودھ گائے سے استعمال کریں۔

حب نشاط:۔ کشتہ چاندی ساڑھے چار ماشہ، جاوتری، زعفران، ریگ ماہی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، جائفل، سمندر سوکھ ہر ایک ۹ ماشہ، زہر مہرہ سوا ماشہ، مشک ڈیڑھ ماشہ، سب دواؤں کو پیس کر رس پان میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک گولی ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ شام کے وقت استعمال کریں۔ مقوی ہے۔

دیگر:۔ زعفران، جائفل، مشک خالص، سب ہموزن باریک باریک پیس کر اور شہد خالص میں گوندھ کر چنے سے ذرا کم گولیاں بنالیں، دو گھنٹہ پہلے ایک گولی ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کریں، اوپر سے پان کا بیڑہ کھالیں، مفید ہے۔

بے ضرر علاج:۔ بیج لاجونتی تین ماشہ، مصری چھ ماشہ، دو تین ہفتہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں، مفید ہے۔

آیورویدک علاج:۔ مندرجہ ذیل ادویات طب آیوروید میں اس مرض کے لئے ازحد مفید ہیں:۔

شکتی داتا گٹکا:۔ عقرقرحا، شنگرف رومی (شدھ)، لونگ، زعفران، دارچینی، جائفل، افیون، کستوری خالص، جملہ ادویہ برابر وزن سے کر پان کے رس میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں، خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ نیم گرم ایک گھنٹہ پہلے استعمال کریں۔

دیگر:۔ جائفل، لونگ، جاوتری، کیسر، دانہ الائچی خورد، افیون خالص، عقرقرحا ہر ایک دو تولہ، بھیم سینی کافور چار ماشہ، سب کو بنگلہ پان کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک ایک گولی نیم گرم دودھ سے کھائیں۔

قوت خیالی سے کامیاب علاج:۔ سرعت کے بعض لوگ اچھے خاصے تندرست ہوتے ہوئے بھی مریض بن جاتے ہیں، جس کی وجہ دماغی ہیجان، تیزی طبع اور جلد بازی کی عادت ہے، سرعت کا زیادہ تر علاج خود انسان کے اپنے ہاتھ میں ہے۔ یہ چیز قوت خیالی ہے، اگر مرد یقین کرے کہ وہ ایک آدھ منٹ میں ختم ہو جائے گا۔ جلدی اور جلد بازی کا عادی ہو، گھبراہٹ اور بے چینی سے بے اعتمادی کے ساتھ اس فعل کو شروع کرے تو نتیجہ ظاہر ہے۔ مدت ملاپ کو بڑھانا یا گھٹانا انسان کے بس میں ہے۔ یہ پریکٹس پر منحصر ہے، جس طرح سے گیند بلا کھیلنے کی مشق سے اس فن میں انسان ماہر بن جاتا ہے، اسی طرح فعل ملاپ بھی طبی و صحتی ہدایات کے مطابق پریکٹس کے ساتھ ساتھ بہتر اور کامیاب صورتیں اختیار کرتا جاتا ہے۔ مرد کو جلد بازی، گھبراہٹ اور پریشان خیالات سے اپنے آپ کو بچانا چاہیے، اسے قوی مضبوط، پختہ ارادوں کے ساتھ اس کام کو انجام دینا چاہیے، جو لوگ اس مرض میں مبتلا ہوں، انہیں قوت خیال سے بہت زیادہ امداد لینے کی ضرورت ہے۔

طبی نقطہ نظر سے بہترین تجویز یہ ہے کہ دخول کے ساتھ حرکت سے پرہیز کریں، صرف دخول کرنے کے بعد اطمینان و سکون سے لیٹے رہیں اور خیالات دوسرے امور پر مرکوز کریں یا دوسرے موضوع پر باتیں کریں، اگر دیکھیں کہ مادہ کو اندر روک نہیں سکتے، تو بھی ایک آدھ منٹ کے لئے علیحدہ ہو جانا چاہیے اور اس کے بعد پھر دخول کے ساتھ خاموش ایک آدھ منٹ لیٹے رہیں، اس کے بعد آہستگی اور نرمی سے حرکات ہونی چاہئیں، اس طرح ان طبی و صحتی ہدایات کے مطابق عمل کرنے سے اور پریکٹس کرتے رہنے سے مرد کامیابی سے اس فعل کو انجام دینے لگتا ہے اور بلا دوا سرعت کا عارضہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

انتباہ: سرعت کے مریض، کو اپنی قوت خیالی اور مشق سے رکاوٹ کی مدت مندرجہ بالا طریقہ سے بڑھانی چاہیے، ادویات پر انحصار اچھا نہیں ہے۔ کبھی کبھار کسی دوا سے حسب ضرورت امداد لی جاسکتی ہے، لیکن ان کا زیادہ استعمال یقیناً نقصان دہ اور باہ کی کمی کا باعث ہوتا ہے، سوائے اشد طبی ضرورت

کے کبھی استعمال نہ کرنا چاہیئے، جس روز ایسی دوا کی ضرورت پڑے، دودھ کے ساتھ استعمال کریں اور غذا موقوف کر دیں، البتہ دودھ اور شربت کا استعمال کر سکتے ہیں کھانا اگر ضرور کھانا ہو تو بعد فراغت کھا سکتے ہیں، اس کھانا میں حلوہ بھی ہو تو بہتر ہے گا۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ ایک گھنٹہ قبل سیلنم ۳۰۔۲۰۰ کی مقدار کھا لینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم ولطیف غذائیں، دال مونگ، ٹینڈا، توری، چپاتی وغیرہ دیں، گرم ومحرک اشیاء سے پرہیز کریں۔

پُرش بندھیالو، مردانہ بانجھ پن، سٹریلیٹی ان مین، (Sterilityinman)

تعریف مرض :۔ مرد کی منی میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی، اس کے لئے مریض کا ضعف الباہ یا کمزور ہونا ضروری نہیں ہوتا۔

اقسام :۔ دو قسمیں ہیں :۔ ۱۔ مردانہ بانجھ پن عارضی۔ ۲۔ مردانہ بانجھ پن اصلی۔

وجوہات :۔ خصیوں کا پیدائشی طور پر نہ ہونا یا جوف شکم سے فوطوں میں نہ اترنا یا پیدائش کے بعد کٹ جانا یا پیشاب کی نالی کے زخم وغیرہ سے بے کار ہو جانا، منی کی دونوں نالیوں کا بند ہونا۔

مذی اور خزانہ منی کے مخصوص امراض جن سے ویرج کے کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں، غرض منی کا نہ ہونا یا اس میں منی کے کیڑوں کا فقدان منی کا سوء مزاج، آلہ تناسل کا موجود نہ ہونا یا عضو مخصوص کا چھوٹا ہونا، لیکن اگر منی صحیح ہو تو اسے آلات کے ذریعے رحم (بچہ دانی) میں پہنچا کر حمل ٹھہرایا جا سکتا ہے۔

عدم انزال، (Aspermia)

اس مرض میں انزال کے وقت منی کا اخراج نہیں ہوتا اور شہوت بجھ جاتی ہے۔ اس مرض کی دو صورتیں ہوا کرتی ہیں۔ ۱۔ ویرج کا سرے سے پیدا ہی نہ ہونا۔ ۲۔ کسی طبعی مزاحمت کی وجہ سے خارج نہیں ہو سکتی، ایسے مریض میں قوت مردانہ ختم ہو جاتی ہے، بعض دفعہ غیر انزال مشقی سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے، کبھی ڈر، خوف، فکر، اندیشہ وغیرہ کے آپریشن سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ مندرجہ بالا اسباب ہوتے ہیں، عورت کے صحت مند ہونے کے باوجود بچہ پیدا نہیں ہوتا، کیونکہ عدم انزال یا انزال کے بعد ویرج میں اولاد پیدا کرنے والے کیڑے نہیں ہوتے، آتشک کے مریضوں میں مردانہ بانجھ پن دو طرح سے پیدا ہوتا ہے، ایک تو اس مرض کے زہریلے اثرات سے ویرج کے کیڑے تلف ہو جاتے ہیں، دوم خصیہ کے اندر ورم اور رگما (گانٹھ) پیدا ہو کر خصیہ بے کار اور نکما ہو جاتا ہے، اس طرح سوزاک سے بھی ویرج کے کیڑے تلف ہو جاتے ہیں، دق سے بھی اس قسم کے نتائج پیدا ہوتے ہیں، سرطان اور اورام خصیہ سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

ویرج کے کیڑے نہ ہونا :۔ اس تناسلی نقص کا نام ہے، جب ویرج کے کیڑے منی کے اندر موجود ہوں، اور اولاد پیدا کرنے کی اہلیت ہو، مگر کچھ خارجی اسباب کے باعث ویرج منزل مقصود تک نہ پہنچ سکے اور ویرج کے کیڑے کی عورت کے انڈے کے ساتھ کسی طرح ملاقات نہ ہو سکے۔

مرد کے اندر اس قسم کے اسباب موجود ہوں جو فعل ملاپ کو مقدم طور پر اور فعل تناسل کو ثانوی طور پر سرانجام نہ ہونے دیں، بعض

عضو تناسل کا نقص، عضو تناسل کا چھوٹا پن، حشفہ (سپاری) کے امراض، پیشاب کے سوراخ کا پیدائشی طور پر عضو مخصوص کی نچلی طرف ہونا، پیشاب کے سوراخ کا پیدائشی طور پر عضو مخصوص کی پیٹھ پر ہونا یا مرض ہائیڈروسیل (فوطوں کی تھیلی میں پانی اُترنا)، ہرنیا موٹاپا وغیرہ۔

جوان عمر، درمیانی عمر اور بڑھاپے میں ویرج کے کیڑوں کی حالت

بعض اوقات مردانہ بانجھ پن عارضی عورت کی طرف سے بھی ہو سکتا ہے، یعنی مرد کی منی تو صحیح اور سالم ہو، مگر عورت کے اندر اس قسم کے نقص موجود ہوں کہ یا تو اس میں بیضۂ بشریہ (انڈہ) موجود نہ ہو یا کسی سبب سے بیضۂ بشریہ اور ویرج کے کیڑوں کی ملاقات نہ ہو سکے، مگر ان صورتوں میں عدم تناسل کا مرد ذمہ دار نہیں، یہ نسوانی نقص ہے، جس کا تعلق امراض زنانہ سے ہے، جس کا مفصّل علاج اگلے باب میں تحریر ہے، اِس نسوانی نقص کو "زنانہ بانجھ پن" کہتے ہیں۔

"عام طور پر جب شادی کئے کچھ عرصہ گزر جاتا ہے اور اولاد نہیں ہوتی، تو اس عارضہ کا الزام عورت پر لگایا جاتا ہے، اس بہانہ سے دوسری یا تیسری شادی کر لی جاتی ہے، مگر دوسری شادی کی رائے دینے سے پہلے معالج کو شوہر اور بیوی دونوں کا اچھی طرح طبی امتحان کر لینا چاہیئے۔"

منی حیوانات منویہ کے ساتھ

پونچھ گردن سر

ویرج کا کیڑا بہت بڑا کر کے دکھایا گیا ہے!

علاج:۔ سب سے پہلے اِس بات کی تشخیص ضروری ہے کہ مردانہ بانجھ پن حقیقی ہے یا ثانوی، اس غرض سے مرد کے ویرج کا ایک قطرہ لے کر خوردبین کے ذریعہ معائنہ کرنا چاہیئے، اگر حیوانات منویہ (ویرج کے کیڑے) کافی تعداد میں موجود ہوں اور مضبوط ہوں اور اِن کی حرکات چست و طاقت ور ہوں تو اس صورت میں مردانہ بانجھ پن اصلی نہیں۔

دوسری صورت میں اگر ویرج کے کیڑے ویرج کے اندر موجود نہیں تو اسے مردانہ بانجھ پن اصلی سمجھنا چاہیئے۔ اور اس کے اسباب میں زہریلے زخم، پیشاب کی نالی کے زخم، تپ دق، اورام وغیرہ امراض کا استفسار ضروری ہے، اور طبی اصول پر باقاعدہ امتحان کرنے سے صورتِ حالات بآسانی معلوم ہو جائے گی۔

اِس سلسلہ میں اصلی سبب مرض کا علاج کریں، اگر ویرج کا انزال پیدائش سے نہ ہوتا ہو یا ویرج میں کیڑے پیدائش سے ہی موجود نہ ہوں تو مردانہ بانجھ پن لاعلاج ہے، اگر کوئی ثانوی سبب موجود ہے تو آپریشن یا طبی دواؤں سے اس کا علاج ہو سکتا ہے، مختلف امراض ہرنیا، اورام وغیرہ جو ملاپ میں مانع ہوتے ہیں، جراحی عمل سے علاج پذیر ہیں۔

اسی طرح زہریلے زخم، پیشاب کی نالی کے زخم اور تپ دق کے نتائج اور علامات مناسب ادویہ کے استعمال سے دُور کئے جا سکتے ہیں، بشرطیکہ خصیہ بجرم مکمل طور پر زائل نہ ہو گیا ہو، اگر عورت زیادہ موٹی ہو یا عضو میں خرابی ہو تو ان صورتوں میں بھی خاوند بیوی کو مناسب طبی ہدایات دینے سے نطفہ رکاوٹ رحم (بچہ دانی) میں داخل ہو سکتا ہے، اس مرض کے علاج میں مولدات منی کا استعمال مفید ہے اور طب آیورویدک و طب یونانی کا علاج بہت سود مند ثابت ہو سکتا ہے، مندرجہ ذیل نسخہ جات اس مرض کا مُفید علاج ہیں:۔

حبِ معاوان :۔ برہمی بوٹی سایہ میں خشک شدہ بڑھیا ۱۳ تولہ، ملٹھی چھلی ہوئی تین تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، ورق چاندی بارہ عدد، ورق سونا چھ عدد، زعفران چھ ماشہ، کستوری خالص ایک ماشہ، تمام اجزاء کو باریک کرکے شہد خالص میں گوندھ کر گولیاں نخود کے برابر بنالیں، ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ دودھ گائے کھلائیں۔

دیگر :۔ شقاقل دو تولہ، مایہ شترِ اعرابی، بہمن سفید ہر ایک چھ ماشہ لے کر اوّل مایہ شترِ اعرابی کو گلاب میں حل کرکے باقی ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں، اور دو تولہ شہد ملاکر حبوب بقدر دانہ نخود بنائیں اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم استعمال کریں۔

دیگر :۔ کستوری خالص، مصطگی رومی، لونگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، عنبر اشہب، ثعلب مصری، خولنجان ہر ایک ۹ ماشہ، مایہ شترِ اعرابی ۱۲½ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ لیں اور حبوب نخودی بنائیں۔ ایک یا دو گولیاں تازہ دودھ سے کھائیں۔

دیگر :۔ ثعلب مصری، مغز پنبہ دانہ، آرد سنگھاڑا ہر ایک تین ماشہ، ایک پاؤ گائے کے دودھ میں پیس کر جب گاڑھا ہو جائے، تو مصری دو تولہ ملاکر پلائیں۔

دیگر :۔ ویریہ پشٹ چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔

جوارش گذر :۔ گاجریں شیریں اور بڑی لے کر چھلکے اور گٹھلی سے صاف کریں اور آدھ سیر دودھ اور شہد میں جوش دیں، اس کے بعد پتھر کی اوکھلی میں کوٹ کر چھلنی سے چھان لیں اور دو سیر شہد ملاکر نرم آگ پر رکھیں تاکہ پانی خشک ہو جائے، اس کے بعد سونٹھ، مصطگی، دارچینی، پیپل، لونگ، اندر جو شیریں، زعفران، بال چھڑ، خولنجان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، شقاقل ڈیڑھ تولہ، کوٹ چھان کر ملائیں اور بقدر دو تولہ ہمراہ دودھ گائے کھلائیں۔

قدرتی علاج :۔ خصیہ مرغ تازہ سالم کا سالم ہی بریاں کرکے ورق نقرہ میں لپیٹ کر نگلوائیں۔

غذا و پرہیز :۔ گرم و ترش چیزیں خصوصاً شراب، چائے، قہوہ وغیرہ سے پرہیز کریں، زود ہضم و مقوی اغذیہ استعمال کریں۔

ویرج کا پتلاپن، رقت منی، (Hydrospermia)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں منی عام طور پر پتلی ہوتی ہے اور اس کا ٹھوس حصہ کم ہو کر مائع اجزاء بڑھ جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ ترش اور کڑوی غذاؤں کا بکثرت استعمال یا زیادہ تیز و کڑوی ادویات کا استعمال، تیل کی بنی ہوئی چیزوں اور شراب وغیرہ کے زیادہ استعمال سے بھی ویرج پتلا ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ مرد کے ویرج (منی) میں ویرج کے کیڑے (Sperms) کم یا بالکل مفقود ہو جاتے ہیں، منی بالکل پتلی ہوتی ہے، سرعت کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ ویرج کو گاڑھا کرنے والی اغذیہ و ادویہ دیں، مرض جریان کے بیان میں ویرج کو گاڑھا کرنے والے نسخے اس مرض میں بھی مفید ہیں۔ مندرجہ ذیل آسان مجربات اس مرض کا موثر علاج ہیں :۔

۱۔ ثعلب مصری چار تولہ، مصطگی رومی ایک تولہ، چینی سفید بیس تولہ سفوف بناکر بقدر چھ ماشہ ہمراہ دودھ بھیڑ استعمال کریں۔

۲۔ گوند ڈھاک، گوند کیکر، پھلی کیکر خشک (جس میں بیج نہ پڑا ہو)، چھال کیکر، موصلی سفید، موصلی سیاہ، موصلی سنبل، تال مکھانہ، اندر جو شیریں، بہمن سرخ ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملاکر سفوف بناکر رکھیں اور بقدر چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے صبح و شام استعمال کریں۔

۳۔ شقاقل مصری، ستاوڑ، ثعلب مصری، تودری سُرخ، تودری سفید، تال مکھانہ، تج، بیج سروالی، بیج کونچ (شدھ)، بیج اٹنگن، مغز پنبہ دانہ، زیرہ کا آٹا، الائچی خورد، طباشیر، موصلی سفید، موصلی سیاہ، بہمن سفید، بہمن سُرخ، پھلی کیکر خشک (جس میں بیج نہ پڑا ہو) ہر ایک چھ ماشہ، سب اجزاء کو باریک کر کے کوٹ چھان لیں، اور برابر وزن مصری ملا کر سفوف بنالیں، خوراک چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے دیں۔

۴۔ تال مکھانہ، بیج سروالی، تج قلمی، پھلی کیکر خشک (جس میں ابھی بیج نہ پڑا ہو)، ثعلب مصری، ستاوڑ، موصلی سفید ہر ایک ایک تولہ، چینی ہموزن ادویہ لے کر سفوف بنائیں اور بقدر چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں، ایلوپیتھک و ہومیوپیتھک علاج اس مرض کے لئے کوئی خاص فائدہ مند ثابت نہیں ہوا۔

ویرج کے پتلاپن کا جڑی بوٹیوں سے علاج

اُونٹ کٹارہ کا استعمال :۔ اُونٹ کٹارہ کی جڑ کی چھال تین ماشہ، گوکھرو خورد تین ماشہ، مصری تین ماشہ، سفوف بنائیں، ایک ایک خوراک روزانہ دودھ سے دیں۔

آسگندھ ناگوری کا استعمال :۔ آسگندھ ناگوری چار ماشہ، ستاوڑ تین ماشہ، موچرس ایک ماشہ، سفوف بنالیں اور بقدر چھ ماشہ، ایک تولہ شہد اور ۔۔ ماشہ گھی خالص میں ملا کر استعمال کریں۔

پیپل کا استعمال :۔ پیپل کی جڑ کی چھال، پیپل کا پھل ہموزن باریک پیس کر اور برابر کھانڈ ملا کر سفوف بنائیں اور رکھ دیں، یہ سفوف رقت منی کے لئے ۔۔۔ یت مفید ہے، خوراک چار ماشہ دودھ سے دیں۔

کنگھی بوٹی کا استعمال :۔ بیج کنگھی بوٹی پانچ تولہ، ستاوڑ دس تولہ، باریک پیس کر دوگنا شہد کے ساتھ معجون بنائیں، اور چھ ماشہ سے نو ماشہ ہمراہ ۔۔ دھ کھائیں، ویرج کے پتلاپن کے لئے مفید ہے۔

غذا اور پرہیز :۔ تیل کی ترش، کڑوی چیزوں اور شراب سے سخت پرہیز کریں، غذا زود ہضم اور مقوی استعمال کرائیں۔

ویرج میں پیپ، پیپ دار منی، (Pyosapermia)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں ویرج میں پیپ پائی جاتی ہے۔

وجوہات :۔ سوزاک کا زہر، پیشاب کی نالی کے امراض سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ منی (ویرج) میں اگر پیپ کے ذرّے ملیں تو اس کی رنگت کم و بیش ہو جاتی ہے اور سفید کپڑے پر اس کا داغ زرد یا زردی ۔۔ یا سبز ہوا کرتا ہے، اگر پیپ پیشاب کی نالی سے ملتی ہو تو ویرج کے دھبے میں داغ بے قاعدہ اور دھاریوں کی صورت میں ہوں گے، مگر جب پیپ ۔۔ منی سے آرہی ہو تو منی کا دھبہ یکساں طور پر پھیلا ہوگا۔ اگر ویرج سُرخی مائل زرد ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ اس میں پیپ اور خون دونوں ملے ہوئے ۔۔ دھیان رہے کہ مرض یرقان میں مبتلا مریض کی منی کا رنگ بھی مرض کے مطابق ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض کی منی کا خوردبینی امتحان ۔۔ ضروری ہے۔

علاج ڈاکٹری :۔ سلفا گروپ یا پنسلین یا سٹرپٹو پنسلین کا استعمال مفید ہے، بورک ایسڈ لوشن سے سپاری کو دھو کر بورک یا زنک ۔۔ آکسائیڈ مرہم لگائیں اور بطرز سوزاک علاج کریں، یونانی، آیورویدک اور ہومیوپیتھک طریقہ علاج بطرز سوزاک کریں۔

غذا و پرہیز بطرز سوزاک کریں۔

وِیرج کا زیادہ گاڑھا ہونا، غَلظت منی

تعریف مرض :۔ اس مرض میں ویرج معمول سے زیادہ گاڑھا اور جم جاتا ہے۔

وجوہات :۔ کافی عرصہ تک ملاپ نہ کرنا اور فقیرانہ زندگی بسر کرنا۔

علامات :۔ ویرج کے نکلتے وقت مریض کو خفیف درد محسوس ہوتا ہے اور انزال کے بعد بھی عضو مخصوص میں درد محسوس ہوتا رہتا ہے۔

علاج :۔ کڑوی چیزوں کا استعمال کرائیں، کوہنین اور گلو کا استعمال کرائیں، گھیکوار کا حلوہ مفید ہے، علاوہ ازیں سنگترہ، مالٹا اور انار کا رس بھی ویرج کو پتلا کرتا ہے، بطور دوا معجون فلاسفہ حب واری پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان پانچ تولہ دیں۔

غذا و پرہیز :۔ لیس دار اغذیہ وادویہ نہ دیں، اروی، کچالو، دال ماش، بھنڈی توری کا استعمال غیر مفید ہے۔ زود ہضم اور سادہ اغذیہ کا استعمال کرائیں۔

وِیرج کی زیادتی، کثرتِ منی، (Polyspermia)

تعریف مرض :۔ انزال کے وقت ویرج قدرتی مقدار سے زیادہ خارج ہوتا ہے، کبھی کبھی اس کی مقدار دواڑھائی تولہ تک پہنچ جاتی ہے۔

وجوہات :۔ منی کو بڑھانے والی اغذیہ وادویہ کا زیادہ استعمال، مالش یا مصالحہ جات کا بکثرت استعمال یا عصبی تحریک بڑھ جانے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ ویرج پتلا ہو جاتا ہے اور مریض بے حد حساس ہوتا ہے، خون کا غلبہ پایا جاتا ہے اور ویرج میں غدہ قدامیہ یا اوعیہ منی وغیرہ کی رطوبت مجموعی طور پر بڑھ جاتی ہے۔

علاج :۔ منی پیدا کرنے و بڑھانے والی اغذیہ وادویہ بند کر دیں، غذا کم کھائیں اور ملاپ کریں، بطور دوا مندرجہ ذیل مجربات کا استعمال مفید ہے :۔

۱۔ شیرہ بیج کاہو تین ماشہ، شیرہ بیج خرفہ تین ماشہ، عرق گاؤزبان دس تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر چار تولہ ملا کر پلائیں۔

۲۔ پوٹاشیم برومائیڈ دس سے پندرہ گرین ایک گھونٹ پانی میں گھول کر پلائیں۔

۳۔ سکنجبین اور انار کا پانی پلائیں۔

غذا و پرہیز :۔ ویرج کو بڑھانے والی اغذیہ نہ دیں۔ غذا زود ہضم و سادہ استعمال کرائیں۔

وِیرج کا کم ہونا، قلّت منی، (Oligospermia)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں ویرج بہت کم نکلتا ہے۔

وجوہات :۔ زیادہ ملاپ، زیادتی عمر، زیادہ عرصہ تک بیماریوں میں مبتلا رہنا، زیادہ محنت و مشقت، غذا کی کمی، غدہ قدامیہ اور اوعیہ

کے امراض وغیرہ وغیرہ سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے ۔

علامات :۔ ویرج بہت کم نکلتا ہے اور وہ باریک تار میں نکلتا ہے ملاپ کی خواہش ختم ہو جاتی ہے ۔

علاج :۔ اگر یہ عارضہ بڑھاپے کی وجہ سے ہو تو زردی بیضۂ مرغ ، دودھ اور ویرج پیدا کرنے والی اغذیہ اور ادویہ کا استعمال کرائیں ، زیادتی ملاپ سے یہ عارضہ ہو تو کچھ عرصہ پرہیز کرائیں ۔

مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کے لئے خاص طور پر مفید ہیں :۔

حریرہ :۔ ثعلب مصری تین ماشہ ، سنگھاڑے کا آٹا تین ماشہ ، بوہلے کا آٹا دو ماشہ ، ایک پاؤ دودھ گائے میں ملالیں اور چھلکا اسبغول چھ ماشہ ، مصری دو تولہ اضافہ کرکے آگ پر پکائیں اور کھیر بنا کر استعمال کریں ۔

دیگر :۔ مغز بادام میٹھے (چھلے ہوئے) بیس عدد ، مغز فندق بیس عدد ، نشاستہ دو تولہ نرم آگ پر دودھ میں پکائیں اور ثعلب مصری دو ماشہ ، بہمن سفید چار ماشہ ، شقاقل مصری دو ماشہ اضافہ کرکے باریک پیس کر ملا کر کھیر بنا کر استعمال کریں ۔

حلوائے قلت منی :۔ نشاستہ ، نخود کا آٹا ، چاول کا آٹا ہر ایک ۴ تولہ ، تخم خرفہ ، مغز بادام میٹھے (چھلے ہوئے) ، مغز فندق ، مغز پستہ ہر ایک بارہ تولہ ، تودری سفید ، تودری سرخ ہر ایک تین تولہ ، مصری اور خالص گھی ہر ایک بموزن ادویہ لے کر بطریق معروف حلوہ بنالیں اور بمقدار پانچ تولہ استعمال کریں ۔

غذا و پرہیز :۔ پختہ کیلا ، ابلا ہوا انڈہ اور سنگھاڑا کا استعمال نہایت مفید ہے ، زیادہ ترش ، زیادہ گرم چیزوں کا استعمال غیر مفید ہے ، غذا مقوی اور زود ہضم دیں ۔

ویرج کا اخراج نہ ہونا ، عدم انزال ، (Aspermia)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں ملاپ کے وقت ویرج نہیں نکلتا اور شہوت فرو ہو جاتی ہے ، یا تو منی پیدا ہی نہیں ہوتی یا کسی طبی مزاحمت کی وجہ سے خارج نہیں ہو سکتی ۔

وجوہات :۔ سوزاک کا زہر ، نظام عصبی کا نقص ، بڑھاپا ، غدہ قدامیہ کی سوجن یا قنات واقفہ ، منی کی سوجن ، بعض دفعہ غیر انزالی ملاپ کی مشق اور ڈر ، خوف ، فکر ، اندیشہ ، مثانہ کی پتھری ، مثانہ کے آپریشن وغیرہ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے ۔

علامات :۔ ملاپ کی خواہش عام طور پر کم ہو جاتی ہے ، مریض کو نہ صرف کمزوری بلکہ مردانہ بانجھ پن کا بھی عارضہ ہو جاتا ہے ۔

علاج :۔ ویرج کو بڑھانے و کمزوری کو دور کرنے والے نسخے استعمال کریں ۔ مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا موثر علاج ہیں :۔

جوارش گذر :۔ گاجر شیریں اور بڑی لے کر گٹھلی و چھلکا دور کریں اور آدھ سیر دودھ و شہد خالص میں جوش دیں ، اس کے بعد بقدر کی اوکھل میں کوٹ کر چھلنی سے چھان لیں اور دو سیر شہد خالص ملا کر آگ پر رکھیں ، آنچ دھیمی ہو ، پانی خشک ہو جانے پر سونٹھ ، مصطگی رومی ، دارچینی ، جائفل ، لونگ ، زعفران ، اندر جو شیریں ، بال چھڑ ، جڑیان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ، شقاقل ڈیڑھ تولہ ، کوٹ چھان کر ملائیں اور بقدر دو تولہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں ۔

حلوائے گذر بیضوی :۔ تراشہ گذر چار سیر ، دودھ گائے چار سیر ، زردی بیضہ مرغ پچاس عدد ، تراشہ گذر کو دودھ میں اس قدر پکائیں ، کہ وہ بالکل گداز ہو کر کھویا کی طرح بن جائے ، پھر گھی گائے خالص میں اس قدر بھونیں کہ دودھ اور گاجروں کی مائیت جذب ہو جائے ، پھر اس میں زردی بیضہ مرغ مذکور مع حسب ذیل اجزاء ملا کر محفوظ رکھیں ۔

مغز بادام ، مغز پستہ ، مغز فندق ، مغز چلغوزہ ہر ایک پانچ تولہ ڈال کر چینی حسب ذائقہ ملا کر ورق چاندی ایک سو بیس عدد ملا کر اس

زر، تین ماشہ کستوری شامل کریں، خوراک تین تولہ استعمال کریں۔

حلوائے گذر :۔ گذر (گاجر) لال گٹھلی سے پاک شدہ کدوکش سے تراشیدہ ایک سیر کو دو سیر دودھ میں جوش دیں، جب کھویا بن جائے تو آدھ سیر گھی خالص میں بھونیں، جب سرخ ہو جائیں تو دو سیر چینی شامل کر کے اتار لیں اور مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف داخل کریں۔
ثعلب مصری، بہمن سرخ، بہمن سفید، موصلی سیاہ، دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ، مغز بادام، مغز پستہ، چہار مغز ہر ایک پانچ تولہ، تال مکھانہ دو تولہ،

دیگر :۔ گاجریں عمدہ گٹھلی سے صاف چھلی ہوئی ایک سیر دودھ گائے یا بھینس پانچ سیر میں خوب پکائیں اور زردی بیضہ مرغ تیس عدد ملائیں اور دو سیر گھی خالص میں بھون لیں، پھر تین سیر چینی ڈالیں اور چمچہ سے ہلائیں، بعدہٗ کیسر خالص چھ ماشہ، عرق گلاب پانچ تولہ میں گھوٹ کر ملائیں اور مغز بادام میٹھے، مغز پستہ، مغز چرونجی، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز نارجیل، مغز بنولہ ہر ایک پانچ تولہ، صاف شدہ کترکر ڈالیں، آخر تو ام میں ثعلب مصری تین تولہ، شقاقل مصری، جڑپان، موصلی سفید، موصلی سیاہ، دارچینی، جاوتری ہر ایک دو تولہ، الائچی چھوٹی ایک تولہ، کوٹ چھان کر ملائیں اور برتن کو گھی سے چپڑ لیں اور حلوہ جما لیں اور ورق چاندی یا ورق سونا بھی لگا دیں، خوراک پانچ تولہ استعمال کریں۔

دیگر :۔ مغز بادام میٹھے (چھلے ہوئے) ایک تولہ، مغز بیج ترطم، مغز بنولہ ہر ایک ۹ ماشہ، بیج خشخاش سفید ساڑھے چار ماشہ، بہمن سفید، تودری سفید، ثعلب مصری ہر ایک سات ماشہ، سونٹھ دو ماشہ، عرق گلاب، دودھ گائے، ہر ایک دس تولہ، مصری چار تولہ، پہلے مغزیات اور خشخاش کا گلاب اور دودھ میں شیرہ نکالیں، پھر صاف کر کے جوش دیں، جب گاڑھا ہو جائے تو باقی ادویہ باریک کر کے آخر جوش میں ملا کر اتار لیں۔

دیگر نسخہ جات جو مردانہ بانجھ پن میں دیئے گئے ہیں، اس مرض میں بھی مفید ہے۔ آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔
غذا و پرہیز :۔ منی کو خشک کرنے والی اغذیہ و ادویہ سے سخت پرہیز کریں، خالص دودھ، خالص گھی، مکھن، سیب، انگور بہت مفید ہیں گرم و ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

وِیرج کی جگہ خُون کا اَخراج ہونا، مَنیُ الدَم، ہیمو سپر میا
(Haemospermia)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں خون آمیز ویرج یا بجائے ویرج کے خالص خون نکلتا ہے۔
وجوہات :۔ کثرت ملاپ یا جلق کے باعث خصیتین (انڈکوش) خون کو ویرج نہیں بنا سکتے، جس کی وجہ سے خون خارج ہونے لگتا ہے علاوہ ازیں اعضائے منی میں سے کسی رگ کا پھٹ جانا یا غدہ قدامیہ کی سوجن اور بڑھاپا وغیرہ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔
علامات :۔ مریض ایک ایک رات میں دو دو یا تین تین بار ملاپ کرتے ہیں، ضروری ہے کہ ملاپ میں وقفہ نہ ہونے سے خون آجاتا ہے اگر غدہ قدامیہ کی سوجن سے یہ عارضہ ہو تو خون اور منی ملے ہوئے ہوتے ہیں، اگر علاج نہ کیا جائے تو پیپ بھی ساتھ آنے لگتی ہے۔
علاج :۔ اگر کثرت ملاپ سے یہ عارضہ ہو تو ملاپ سے پرہیز کریں، اگر انڈکوش کمزوری کی وجہ سے خون کو منی میں تبدیل نہ کر سکیں تو انڈکوش اور گردوں کو تقویت دیں، اس سلسلہ میں خصیتین پر روغن مصطگی کی مالش کریں، غذا میں بھیڑ کے خصیے یا زردی بیضہ مرغ دیں، اگر کسی رگ کے پھٹ جانے سے یہ عارضہ ہو تو خونی پیشاب کے مطابق علاج کریں، اگر مرض کا سبب پیشاب کی نالی کے زخم ہوں تو اس کے مطابق علاج کریں بڑھاپے سے ہو تو عرق ماءاللحم دیں، اگر کوئی سبب معلوم نہ ہو تو خون روکنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخے دیں:۔

۱۔ کہربا شمعی، طباشیر ہر ایک ایک تولہ، دانہ الائچی خورد، دم الاخوان ہر ایک چھ ماشہ، سب اجزاء کو باریک پیس کر بقدار تین ماشہ مربہ آملہ میں ملا کر کھلائیں۔

۲۔ شربت حب آلاس یا شربت الجبار دو تولہ ہمراہ عرق بادرنگ دس تولہ دیں۔

روغن مصطگی (جسے انڈکوشوں، کمر اور مثانہ پر مالش کرنے سے انڈکوشوں وگردوں کو طاقت ملتی ہے):۔ مصطگی رومی ایک تولہ باریک پیس کر تلوں کے تیل تین تولہ کے ہمراہ نرم آگ پر پکائیں، مصطگی پگھل کر تیل میں حل ہو جائے گی، جب اچھی طرح حل ہو جائے، تو اُتار کر کپڑے سے چھان لیں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی غذائیں دیں، گرم و ترش چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

بوقت انزال پاخانہ کا اخراج، غذیوط

تعریف مرض:۔ اِس مرض میں بوقت انزال بلا ارادہ پاخانہ خارج ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ کثرت ملاپ اور پٹھوں کی کمزوری سے گُدا کے اعصاب اور عضلات سُست ہو جاتے ہیں اور روح نفسانی تحلیل ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ مریض کا خون پتلا اور اس میں تیزی پائی جاتی ہے، انزال کے بعد نہایت درجہ کی سستی لاحق ہوتی ہے اور غشی طاری ہو جاتی ہے، انزال کے وقت بے اختیار پاخانہ نکل جاتا ہے۔

علاج:۔ ملاپ ایسی حالت میں کیا جائے، جب معدہ اور انتڑیاں غذا سے خالی ہوں اور پاخانہ کی حاجت نہ ہو، اگر گُدا پر اس طرح پٹی باندھ لی جائے کہ پٹھے نہ پھیل سکیں تو پاخانہ خارج نہ ہو سکے۔

بطور دوا مندرجہ ذیل نسخہ جات بہت مفید ہیں:۔

۱۔ مربہ بہمن سفید یا سُرخ یا مربہ شقاقل کا استعمال کریں۔

۲۔ پھول انار، اقاقیہ، گُل ارمنی، حب آلاس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، صندل سفید ڈیڑھ ماشہ، گوندکیکر ہر ایک سات ماشہ، سب کو کوٹ کر اور پیس کر سیب کے پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں اور بقدر ۴ ماشہ ہمراہ شربت بہہ تین تولہ کھلائیں۔

۳۔ گُل ارمنی، مصطگی رومی، کندر، پھول انار، برابر وزن سفوف بنائیں اور بقدر چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ رُب بہہ اور رُب انار شیریں ہر ایک ایک تولہ ملا کر کھلائیں اور اسی سفوف کا شیاف بنا کر رکھیں۔

غذا و پرہیز:۔ وٹامنز سے بھرپور اغذیہ دیں اور کثرت ملاپ اور زیادہ محنت سے پرہیز کریں۔

فعل خلاف وضع فطری کی عادت، علتہ المشائخ، ابنہ

تعریف مرض:۔ مریض کو خلاف وضع فطری کے بغیر تسکین نہیں ہوتی۔ یہ ایک بھاری اخلاقی و قانونی جرم ہے۔

وجوہات:۔ بعض لوگ فطرتاً اس بری عادت کے عادی ہوتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں میں بچپن ہی سے زنانہ پن پایا جاتا ہے اور دخول شے کی خواہش محسوس ہوتی ہے، چنانچہ جو مریض اس فعل کے عادی ہوتے ہیں یا جو لوگ اپنی بیویوں کے ساتھ اس فعل کا ارتکاب کرتے ہیں، اُن کی

اولاد کو یہ مرض ورانتاً پہنچتا ہے اور ان کی معا مستقیم دو چار مرتبہ کی بُری حرکت اور منی سے واقف ہو کر ایک قسم کی بھوک محسوس کرتی ہے، لہٰذا ایسے لوگ بار بار حرکت کا ارتکاب کرتے ہیں، طبی نقطۂ نظر سے ان کی معا مستقیم میں بلغم شور پیدا ہو جاتا ہے، جس سے گُدا میں سخت خارش ہوتی ہے اور مریض کا جی یہ چاہتا ہے کہ کوئی سیال چیز اندر داخل ہو تاکہ سوزش اور جلن کو تسکین مل سکے۔

شروع شروع میں معا مستقیم کے عضلات طاقت ور ہوتے ہیں، اس دیرج کو نچوڑ کر باہر نکال دیتے ہیں۔ لیکن بار بار اس گندی حرکت سے گُدا کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں، جس سے وہ مکمل طور پر ویرج نہیں پھینک سکتے، جس کے نتیجہ میں ویرج کا کچھ حصّہ معا مستقیم کے اندر سڑاند پیدا کر دیتا ہے اور بعد میں یہی ویرج منی کے کیڑوں کی صورت اختیار کر کے معدہ میں ایک قسم کی خلش پیدا کر دیتے ہیں۔ جس سے مریض بار بار اس گندے فعل کو کرتا ہے، یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ جو لوگ کچی عمر سے ہی چوری چھپے اس فعل کا ارتکاب کرتے ہیں، ان کی جنرل صحت بہت کمزور ہو جاتی ہے اور وہ قدرتی ملاپ سے لطف اندوز نہیں ہو سکتے اور وہ اس کے لئے اپنی پہلی عادت پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

علامات :۔ مریض کو اس گندے فعل کے بغیر چین نہیں آتا۔

علاج :۔ نمک کے گھول سے حقنہ کریں، قبض نہ ہونے دیں، غذا سادہ دیں، گوشت و شراب سے سخت پرہیز کیا جائے، اگر مریض بچپن سے اس گندی عادت میں مبتلا ہے یا اس کا مزاج نسوانی ہے، تو اسے سخت تنبیہہ کریں، لیکن عام طور پر ایسے مریض سخت بے شرم ہوتے ہیں، ایسی حالت میں انہیں اس فعل بد کی اخلاقی و قانونی سزا کا خوف دلائیں اور اس طرح اس کو اس فعل سے باز رکھنے کی کوشش کریں، سینما، تھیٹر نہ جانے دیں، نیک آدمیوں کی صحبت و نگرانی میں رکھنا بہت ہی مفید ہے، صبح و شام مندر، گوردوارہ یا مریض کے مذہب کے مطابق اسے مالک دو جہان کی عبادت کی طرف لگائیں۔

اگر پیٹ میں کیڑے ہوں تو ادویہ قاتل کرم دیں، گُدا کی خارش کو تسکین دینے کے لئے روغن بنفشہ اور لعابات کا حقنہ کریں۔

ھدوار اصلی کو پرانے سرکہ میں گھس کر روئی تر کر کے گُدا میں رکھیں یا بیلاڈونا سپوزیٹری کا استعمال کریں، شہوت کو کم کرنے کے لئے پھول گلاب ڈیڑھ تولہ، اسبغول تین تولہ، بیج کاہو، بیج کاسنی، بیج خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، دھنیاں چار ماشہ، سفوف کر کے ۹ ماشہ کی مقدار میں صبح و شام ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

غذا و پرہیز :۔ تیز مصالحہ دار و گرم و ترش غذاؤں سے پرہیز کریں اور مریض کو اپنے آپ پر قابو رکھنے کی ہدایت کریں۔

اُدھک اُمنگ، کثرتِ شہوت

تعریف مرض :۔ اس مرض میں مریض کو ملاپ کی اتنی زیادہ اُمنگ ہوتی ہے کہ وہ بغیر ملاپ صبر نہیں کر سکتا اور ہر وقت اپنے جوہر زندگی کو ضائع کرنے پر اس کا دل چاہتا ہے۔

وجوہات :۔ خون و ویرج کی زیادتی، عصبی نظام کی کمزوری، اعضائے تناسل کے زخم یا خارش وغیرہ اس کی وجوہات ہیں۔

علامات :۔ اگر ویرج میں تیزی ہے تو اخراج کے وقت سوزش محسوس ہوگی، پیشاب بھی جل کر آئے گا، سپن دوش، نظر کی کمزوری، سرعت کے علاوہ پیشاب میں زخموں کے چھلکوں کے ساتھ پیپ خارج ہوگی۔

علاج :۔ سادہ غذاؤں کا استعمال کرائیں، برت یا روزے رکھوائیں، روزانہ غسل مفید ہے۔

مندرجہ ذیل مجربات، اس مرض کا مؤثر علاج ہیں :۔

۱۔ سکنجبین سادہ تین تولہ ہمراہ شیرہ خرفہ پندرہ تولہ دیں۔
۲۔ نیلوفر کے پتے یا بید کے پتے بستر پر بچھائیں۔
۳۔ ترش لسی کا استعمال کرائیں۔
۴۔ سفوف اسرول (چھوٹی چندن) بوٹی دو رتی کیپ سولز میں ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کرائیں۔
۵۔ کشتہ قلعی دو رتی، جوارش مصطگی چھ ماشہ ملا کر کھلائیں اور اوپر سے عرق گاؤزبان پانچ تولہ شربت انار شیریں دو تولہ ملا کر پلائیں۔
۶۔ پوٹاشیم برومائیڈ کا مناسب مقدار میں استعمال کرائیں۔

غذا و پرہیز:۔ گرم و مقوی اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں، غذا سادہ و زود ہضم استعمال کریں۔

ورم غدہ مذی، ورم غدہ قدامیہ، پراسٹے ٹائی ٹس (Prostatits)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں مذی کے غدود سوج جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ امراض مقعد، آلہ قاتاطیر کا غلط استعمال، پیشاب کی نالی کے پرانے زخم، مثانہ کی پتھری وغیرہ سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ مرض کی جگہ اور مثانہ، گدا (مقعد) اور سیون میں بوجھ معلوم ہوتا ہے اور یہ مقامات درد کرتے ہیں، جلن ہوتی ہے، پیشاب بار بار آتا ہے، جس کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کرتے وقت بھی درد ہوتا ہے، جب سوزش زیادہ ہو جائے تو پیشاب کے ساتھ رطوبت آنے لگتی ہے۔ اگر گدا کے اندر انگلی ڈال کر مثانہ کا طبی معائنہ کیا جائے تو غدہ قدامیہ صاف بڑھا ہوا دکھائی دیتا ہے اور درد کرتا ہے۔

اس مرض کو مثانہ کی پتھری، کمزوری مثانہ وغیرہ سے تشخیص کرنا ضروری ہے۔

علاج:۔ ڈاکٹری طریقہ علاج میں اگر یہ عارضہ بہت پرانا ہو تو بذریعہ آپریشن اس غدہ کو نکال دیا جائے۔ یونانی طریقہ علاج میں مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں، مثانہ کے مقام پر ٹکور کریں، شدت درد کے لئے افیون وغیرہ کے مرکبات دیں۔ مندرجہ ذیل مرکبات اس مرض میں خاص طور پر مفید ہیں:۔

۱۔ بنفشہ، گاؤزبان، خطمی، عنب الثعلب، بہی دانہ ہر ایک پانچ ماشہ، عناب سات دانہ، سپستان نو دانہ کا خیساندہ بنا کر شربت بزوری معتدل دو تولہ ملا کر پلائیں۔

۲۔ اگر ورم شدید ہو تو یہ نسخہ دیں:۔

پوٹاشیم سائیٹریٹ ۱۵ گرین، ٹنکچر ہائیوسائمس ۳۰ منم، سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم، ایکوا ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں یا اس نسخہ کا استعمال کریں:۔

پوٹاشیم آیوڈائیڈ ۵ گرین، ٹنکچر ہائیوسائمس ۲۰ بوند، ٹنکچر بیلاڈونا ۵ بوند، سپرٹ کلوروفارم ۵ بوند، ایکوا تا ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ ایکونائٹ، مرکیورس، بیلاڈونا، پلسٹلا، سلفر اور آیوڈیم مفید ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ گرم و ترش اغذیہ سے پرہیز کریں، غذا مقوی اور زود ہضم دیں، دودھ، آش جو، کھچڑی اور مونگ کی دال کا پانی مفید ہے۔

علاج کے دوران بستر پر آرام سے لیٹے رہیں تاکہ مرض کو جلد آرام آسکے۔

پراسٹیٹ گلینڈ کی بڑھوتری، غدہ مذی کا بڑھ جانا، عظم غدہ قدامیہ

تعریف مرض :۔ اس مرض میں غدہ قدامیہ معمول سے بڑھ جاتا ہے ۔

وجوہات :۔ غدہ قدامیہ کی بڑھوتری اکثر شدید ورم غدہ قدامیہ کا نتیجہ ہوتی ہے ۔

علامات :۔ سیون کے مقام پر بھار معلوم ہوتا ہے، پیشاب میں رسوب سوت کے ریشوں کی طرح نکلتے ہیں ۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے کبھی پیشاب رک کر اور کبھی تکلیف سے آتا ہے، جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو ہر وقت اس کی تکلیف معلوم ہوتی ہے، کبھی ورم میں پیپ پڑ جاتی ہے ۔

علاج ڈاکٹری :۔ اگر مریض کا پیشاب بند ہو جائے تو کیتھیٹر یا قاثاطیر سے فی الفور نکال دیں اور جس قدر جلد ہو سکے، غدہ قدامیہ کو بذریعہ آپریشن نکال دیا جائے (یہ عمل ایک مستند سرجن ہی کر سکتا ہے) کیونکہ پرانی صورت میں آپریشن کے وقت اس قدر خون نکلتا ہے کہ مریض کے تلف ہو جانے کا ڈر ہوتا ہے، طب جدید کے نظریہ کے مطابق چونکہ یہ مرض ادویات سے دور نہیں ہوتا، اس لئے جس قدر جلدی بذریعہ آپریشن علاج کیا جائے بہتر ہے ۔

یونانی علاج :۔ درد و تکلیف کی حالت میں گل ٹیسو جوش دے کر سیون اور مثانہ کے مقام پر ٹکور کریں اور بطور دوا گل بنفشہ، سونف ہر ایک چھ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، جڑ کاسنی، تخم کدو خشک، بیج قرطم، بیج خطمی ہر ایک چھ ماشہ جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری چار تولہ ملا کر پلائیں، مریض کو چاہیئے کہ وہ کامل آرام و سکون میں رہے اور ملاپ سے قطعاً پرہیز رکھے ۔

آیورویدک و ہومیوپیتھک طریقہ علاج بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں ۔

غذا و پرہیز :۔ گوبھی، دہی، چھاچھ جیسی دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں، غذا زود ہضم اور مقوی دیں ۔

انڈکوشوں کی سوجن، خصیوں کا ورم، آرکائیٹس، (Orchithis)

تعریف مرض :۔ خصیوں یا ان کے خاص حصوں میں سوجن یا ورم ہو جاتا ہے ۔

وجوہات :۔ میلا کچیلا رہنا، مقام مرض پر اخلاط اربعہ یا ریح کا غلبہ، سردی یا چوٹ لگنا، آتشک و سوزاک، پتھری مثانہ، جوڑوں کا درد، نقرس، بعض شدید متعدی بخار، پیشاب کی نالی کا زخم، کیتھیٹر کا استعمال وغیرہ ۔

علامات :۔ خصیہ بڑا اور سخت ہوتا ہے، اس میں درد ہوتا ہے، بخار ہو جاتا ہے، متلی اور ابکائی اکثر لیکن قے بہت کم ہوتی ہے، کبھی زخم ہو کر فوطوں کی جلد مردار ہو کر فوطے برہنہ ہو جاتے ہیں ۔

علاج ڈاکٹری :۔ مریض کو آرام سے لٹائیں، رانوں کے درمیان ایک تکیہ رکھ کر خصیوں کو اونچا رکھیں، ۲۴ گھنٹہ میں تین یا چار بار بورک ایسڈ پوڈر کے نیم گرم گھول سے ٹکور کریں اور ٹکور کر کے ہر بار گلیسرین آف بیلاڈونا لگائیں، ورم کے رفع ہونے پر اگر سختی باقی ہو تو ٹنکچر آیوڈین یا آیوڈیکس لگائیں، اگر آتشک و سوزاک کے باعث ہو تو اس کے مطابق علاج کریں، شدت درد کے لئے سارپڈان یا نووالجین یا پرکسی ون ایک کیپ سولز دیں ۔

یونانی علاج :۔ سبب کا تدارک کریں، قبض ہو تو اسے دور کریں، زیادہ درد ہو تو گل ٹیسو، پوست خشخاش ہر ایک دو تولہ پانی میں جوش دے کر ٹکور کریں اور اس کے پھوگ یا بھنگ کے پتوں کو پیس کر گرم کر کے اس پر ارنڈ کا پتہ رکھ کر باندھیں، فوری طور پر عرق مصفیٰ خون و شربت

عناب پلائیں اور بیرونی طور پر مقام ورم پر گل بابونہ، اکلیل الملک، بیخ خطمی، جدوار شیریں ہر ایک چھ ماشہ ہری مکو کے پانی میں پیس کر اور روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے نیم گرم لیپ کریں۔

آیورویدک علاج:۔ ۱۔ کرنجوہ کے بیج، تل کالے، کالی زیری، مصبر، ہلدی برابر پیس کر نیم گرم لیپ کریں اور اوپر سے ارنڈ کے پتے باندھیں۔
۲۔ ٹیسو کے پھول پانی میں جوش دے کر یا بھنگ کے پتے کوٹ کر اور گرم کر کے باندھیں پینے کے لئے رکت شدھ (خون صاف کرنے والی) اوشدھیوں (ادویات) کا استعمال کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ ڈاکٹر ہیڈھم لکھتے ہیں کہ متورم خصیہ پر صابن کا پلستر لگانا نہایت مفید ہے، یہ عام طور پر اس موقع پر زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے جبکہ مرض شدید اور سوجن پوری ترقی پر ہو، اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک انچ چوڑے کئی ٹکڑے کپڑے کے جن کی لمبائی اتنی کافی ہو کہ فوطے پر بخوبی آجائیں ان پر صابن (سن لائٹ وغیرہ مفید ہے) پگھلا کر پھیلاتے ہیں۔ یہ پلستر کے ٹکڑے ایسی ترکیب سے فوطے کے اوپر لگائے جاتے ہیں کہ تمام فوطہ ان سے ڈھک جاتا ہے اور یہ پلستر کئی دن تک لگا رہنا چاہیئے حتے کہ ورم کم ہو جائے۔

مندرجہ ذیل ادویات اِس مرض کا موثر علاج ہیں:۔

ایکونائٹ، پلسٹلا، بیلاڈونا بہترین ادویات ہیں، حسب موقع استعمال کی جاویں، جب عصبی دردوں کا زور ہو اور خصیہ کی نسبت منی کی ڈوری میں زیادہ درد ہوتا ہو تو ایسی حالت میں آرنیکا گھول (آرنیکا مدر ٹنکچر ایک ڈرام صاف پانی پانچ تولہ میں ملالیں) میں کپڑا بھگو کر اوپر رکھیں یا السی کی پلٹس درد والی جگہ پر باندھنی چاہیئے۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و سرد غذائیں، مونگ کی کھچڑی، چپاتی، دودھ، آش جو، ساگ دیں، گرم، ثقیل اور مصالحے دار چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔

انڈکوشوں کا درد، خصیوں کا درد، نیورلیجیا آف دی ٹسٹیکلز
(Nevralgia of the Testicles)

تعریف مرض:۔ یہ خصیوں کا عصبی درد ہے، اس کے ساتھ ورم یا سوجن نہیں ہوتی بلکہ درد ٹھہر ٹھہر کر ہوتا ہے۔

وجوہات:۔ ملاپ کی زیادتی، نامکمل تناؤ، سُرعت، سوزاک کا زہر، اعضائے تناسل کے امراض، جوڑوں کا درد، ورم خصیہ، ملاپ کی زبردست اُمنگ ہونے پر ملاپ نہ کرنا، برہمچریہ، زیادہ گرمی، زیادہ سردی اور ریاح کی وجہ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ ایک یا دونوں خصیوں میں رُک رُک کر درد ہوتا ہے اور درد کے وقت خصیہ اُوپر چڑھ جاتا ہے، خصیہ کو ہاتھ لگانے یا کپڑا لگنے سے سخت درد ہوتا ہے۔ مرض کی زیادتی کی صورت میں مریض بے تاب ہو جاتا ہے، بعض دفعہ بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ بطرز ورم خصیہ (آرکائی ٹس) کریں، مسکنات درد لے پی، سی پوڈر یا سباریڈان یا کوڈ یا ئرین یا نوولجین وغیرہ ایک ٹکیہ کھلانے سے آرام آجاتا ہے۔ اگر سوزاک کی وجہ سے ہو تو پنسلین یا پروکین پینی سلین کے عضلاتی انجکشن دیں، سلفاڈایازین یا سپٹران کا استعمال بھی مفید ہے، اگر آتشک کی وجہ سے ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔

یونانی علاج:۔ اگر درد بہت زیادہ ہو تو معجون برشعشا کا استعمال کرائیں، بیرونی طور پر مکوہ سبز کا عصارہ روغن گل شامل کر کے خصیوں پر باندھیں، اور آب مکوہ سبز مروق میں شربت بزوری ملا کر پلائیں۔

آیورویدک علاج:۔ تیل سرسوں ۲½ تولہ، ہلدی باریک شدہ ۲ ماشہ، افیون ایک ماشہ بخوبی حل کر کے بیرونی طور پر لیپ کریں اور بطرز

"انڈکوشوں کی سوجن" کے علاج کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ قبض ہو تو حقنہ سے دور کریں، برف یا سرد پانی میں کپڑا بھگو کر مقام ماؤف مقام پر رکھیں، بطور دوا آرم میٹیلکم ہمامیلس کونیم بہترین ادویات ہیں۔ انہیں مریض کے حالات کے مطابق استعمال کیا جاسکتا ہے۔

انڈکوشوں (فوطوں) کی خارش، پرورائیگوسکروٹائی، (Prurigoscroti)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں فوطوں میں اس قدر شدید خارش ہوتی ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ میل کچیل لگنے یا گرم و تیز مصالحہ دار غذاؤں کا استعمال، بواسیر، قبض اور فوطوں پر بالوں کی جوؤں سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ فوطوں میں اس قدر شدید خارش ہوتی ہے کہ مریض کھجا کھجا کر انہیں زخمی کر دیتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ اصل سبب مرض کو دور کریں، قبض یا بواسیر ہو تو اس کے مطابق علاج کریں، گرم مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کریں، تمام علاج بطریق گدا (مقعد) کی خارش کے کریں، زنک یا بورک آئنٹمنٹ لگائیں، اگر زیادہ تکلیف ہو تو ویزلین ایک اونس میں کاربالک ۲ قطرے ڈال کر لگائیں یا کافور ایک حصہ بورک ایسڈ ۲ حصہ، سٹارچ ولایتی ۴ حصہ، زنک اوکسائیڈ ۲ حصہ، سب کو ملا کر تھوڑا تھوڑا چھڑکیں۔

یونانی علاج:۔ کمیلہ یا گندھک تیل سرسوں میں ملا کر لگائیں اور مصفی خون ادویہ دیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ گریفائیٹس اس مرض کا عمدہ علاج ہے، مناسب مقدار میں استعمال کر کے فائدہ اٹھا دیں۔

غذا و پرہیز:۔ سرد و مسکن غذائیں استعمال کریں، گرم اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

انڈکوشوں کی بڑھوتری، عظم خصیتین

تعریف مرض:۔ اس مرض میں خصیئے بڑے ہو جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ خصیوں میں خون زیادہ مقدار میں آنے لگتا ہے، جس سے اُن کا سائز بتدریج بڑھتا رہتا ہے۔

علامات:۔ یہ مرض اچانک شروع ہوتا ہے، خصیوں میں کوئی ورم یا درد وغیرہ نہیں ہوتا۔

علاج:۔ شروع مرض میں سرد اور مخدر ادویہ کا بیرونی استعمال کریں، گل ارمنی و سفیدہ کا لیپ کریں، افیون کو دھنیاں کے پانی میں پیس کر لگائیں، یہ سب ادویہ شروع مرض میں فائدہ دیتی ہیں، جب یہ مرض پختہ ہو جائے تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔

غذا و پرہیز:۔ گرم و ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں، غذا زود ہضم دیں۔

انڈکوشوں (فوطوں) کی رگوں کا پھولنا، ویریکوسیل، (Varicocele)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں انڈکوشوں کی وریدیں پھول جاتی ہیں اور سخت ہو جاتی ہیں۔

وجوہات:۔ کثرت جماع، قبض، امراض جگر وغیرہ کے باعث گندہ مواد فوطوں کی رگوں میں داخل ہو کر ان کو موٹا کر دیتے ہیں، بعض دفعہ

قبض، بوجھ اُٹھانے، چوٹ لگنے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ ماؤف طرف کے انڈکوشوں کے اوپر ایک گول صورت کا اُبھار کھجور کے خوشہ کی طرح معلوم ہوتا ہے، جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کھلا اور گرہ دار محسوس ہوتا ہے، زور سے کھانسنے، سانس لینے، کھڑا ہونے یا بولنے سے ورم زیادہ ہو جاتا ہے، مقام ماؤف پر درد ہوتا ہے، جس کی ٹیسیں رانوں اور جڑوں تک جاتی ہیں، یہ مرض عام طور پر بائیں انڈکوش میں پیدا ہوتا ہے، کیونکہ بایاں خصیہ کمزور ہوتا ہے، مریض چل پھر نہیں سکتا۔

علاج ڈاکٹری:۔ قبض نہ ہونے دیں، سسپنسری بینڈیج لگائیں، ذرا ڈھیلا لنگوٹ باندھیں، مقامی طور پر سرد پانی کا استعمال کریں، ملاپ سے سخت پرہیز کیا جائے، جب مرض بڑھ جائے تو اس مرض کا آپریشن ہی موثر علاج ہے۔

یونانی علاج:۔ ارنڈی کے بیجوں کو دودھ گائے میں پکا کر مقامِ مرض پر لیپ کریں، سرد و خشک غذائیں نہ دیں۔ اگر ضرورت ہو تو منضج و مسہل سوداء پلا کر مرض کا تنقیہ کریں۔

انڈکوشوں (فوطوں) میں پانی اُترنا، ہائیڈروسیل، (Hydro Cele)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں انڈکوشوں کی تھیلی میں پانی اُتر آتا ہے۔ ہر ایک انڈکوش پر تین جھلیاں بطور غلاف چڑھی ہوتی ہیں، ان میں سے بیرونی جھلّی کو طبقہ غمد یہ کہتے ہیں، اس جھلّی کے دو پرت ہیں، ان میں سے ایک پرت خصیہ کی بیرونی سطح کو ملفوف کرتا ہے اور دوسرا پرت فوطہ کی اندرونی طرف رہتا ہے، ان دونوں پرتوں کے درمیان ایک رطوبت ہوتی ہے، جس سے خصیہ تر رہتا ہے، اگر کسی وجہ سے یہ رطوبت بہت زیادہ ہو جائے، تو ہائیڈروسیل کا مرض ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ فوطوں کی عروق جاذبہ بند ہو جاتی ہیں۔ جس سے جلد اور اس کے نیچے کی بناوٹ خراب ہو جاتی ہے، اور خصیے اپنا قدرتی فعل انجام نہیں دے سکتے اور ایک قسم کی رطوبت مائع پیدا ہو کر خصیے کی تھیلی میں تراوش پانے لگتی ہے۔

علامات:۔ فوطے رفتہ رفتہ بڑھتے جاتے ہیں اور ان میں گرانی معلوم ہوتی ہے، ان کا بڑھاؤ شروع میں نرم لیکن آخر میں سخت ہو جاتا ہے۔ جس کی شکل انڈے کی طرح یا گول ہوتی ہے، دبانے سے وہ دلدلا سا معلوم ہوتا ہے، لیکن اس میں درد نہیں ہوتا، اس مرض کی خاص علامت یہ ہے کہ اگر فوطوں کے ایک طرف ٹارچ سے روشنی کریں تو دوسری طرف روشنی محسوس ہوتی ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ اوپر کے حصہ میں شگاف دے کر غلافِ خصیہ کا کچھ حصہ قطع کر کے نکال دیں اور اُسے اُلٹا دینا شافی علاج ہوتا ہے، لیکن اس قسم کا علاج ایک لائق سرجن ہی کر سکتا ہے، مرض کی معمولی حالت میں دن و رات لنگوٹ بند ھوائیں، بیلاڈونا گلیسرین تین مرتبہ فوطوں پر لیپ کریں یا ٹنکچر آیوڈین لگائیں۔

یونانی علاج:۔ جذب رطوبت کے لئے معجون کندر سات ماشہ یا معجون فلاسفہ خبث الحدید چھ ماشہ یا اطریفل صغیر ایک تولہ روزانہ صبح اور شام کھلائیں، پانی کم پئیں۔

مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا موثر علاج ہیں:۔

۱۔ کشتہ فولاد آدھی رتی، کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک رتی، معجون فلاسفہ سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

۲۔ دو بڑے حنظل لے کر ان کے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور تلوں کے تیل آدھ سیر، کنوئیں کے پانی ایک سیر میں ملا کر سب کو جوش دیں، جب پانی جل کر تیل رہ جائے تو اس کو صاف کر کے مقامِ ماؤف پر لگاتے رہیں۔

۳۔ موم زرد ڈیڑھ تولہ، زفت، اشق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، پھٹکڑی سفید اڑھائی ماشہ پہلے اشق کو قدرے گرم پانی میں حل کریں، بعدہٗ موم اور زفت کو تیل زیتون تین تولہ میں پگھلائیں اور پھٹکڑی پیس کر باہم ملالیں اور پھٹکڑی باریک پیس کر باہم ملالیں اور کھرل میں آپس میں ملاکر مرہم بنالیں اور فوطوں پر لگاتے رہیں، مجرب ہے۔

۴۔ ہلدی باریک پیس کر بقدر چھ ماشہ صبح و شام پانی سے کھلاتے رہیں، مفید ہے۔

۵۔ نوشادر ایک ڈرام، شراب ایک اونس، پانی آٹھ اونس آپس میں ملاکر مقام ماؤف پر بار بار لگائیں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ آیوڈم، پلسٹلا، گریفائیٹس، برائی اونیا بہترین ادویات ہیں

غذا و پرہیز :۔ پانی کا کم سے کم استعمال کریں، سبزیاں بھی خشک استعمال کریں۔

اَنڈکوش (فوطے) کی تھیلی میں رکت (خون) بھرنا، ہیمے ٹوسیل، (Haemotocele)

اکثر یہ عارضہ فوطوں پر چوٹ لگنے سے ہوتا ہے، ایسی حالت میں مریض کو لٹائے رکھیں، فوطوں کو لٹکنے نہ دیں، بلکہ ان کو سہارا دے کر اونچا رکھیں۔

نوشادر دس گرین، الکوحل نوّے فیصدی ایک ڈرام، پانی ایک اونس ملاکر مقام ماؤف پر لگاتے رہیں، اگر خون زیادہ مقدار میں جمع ہوگیا ہو تو بذریعہ ٹروکار کینولا (نالی دار پولی سلائی) سے نکال دینا کافی ہوسکتا ہے، لیکن اگر خون کا اخراج زیادہ ہوکر کچھ دن گزر گئے ہوں، جس کی وجہ سے خفیہ کا پردہ موٹا ہوگیا ہو، بلکہ خون کی تہیں پیدا ہوگئی ہوں، تو ایسی صورت میں ایک قابل سرجن شگاف دے کر جما ہوا خون نکال سکتا ہے۔

سِشن منڈ (سپاری) کی سوجن، ورم حشفہ، بیلانائیٹس، (Balanitis)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں سپاری پر سوجن پیدا ہوجاتی ہے۔

وجوہات :۔ یہ بیماری عام طور پر غلاظت یا مرض سوزاک کے سبب ہوجایا کرتی ہے۔

علامات :۔ حشفہ یعنی سپاری میں سوزش، ورم اور درد ہوا کرتا ہے۔

علاج :۔ مقام ماؤف کو گرم پانی سے خوب صاف کریں پھر بورک زنک آئنٹمنٹ لگائیں، اگر سوزاک سے یہ عارضہ ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔

یونانی علاج :۔ لعاب بی دانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، عرق شاہترہ چار تولہ، عرق گاؤزبان آٹھ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ ملاکر پلائیں۔

بیرونی جدوار خطائی، بیخ خطمی، رسوت ہر ایک تین ماشہ، بدستور لگائیں۔

غذا و پرہیز :۔ غذا مقوی و زود ہضم استعمال کریں، گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ مونگ یا سالم مونگ کی دال، چپاتی، دودھ، ہری توری کدو، پیٹھا دیں۔ کریلا، بھنڈی، آلو، اروی کا استعمال منع ہے۔

شِشن مُنڈ (سُپاری) کی پُھنسیاں، ہرپیز آف دی گلینس

(Harpes of the Glance)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں شِشن منڈ (حشفہ) پر پھنسیاں پیدا ہوکر باعث سوزش ہوا کرتی ہیں۔

وجوہات:۔ یہ بیماری عام طور پر غلاظت یا مرض سوزاک کے سبب سوزش ہو جانے کے بعد ہو جایا کرتی ہے۔ گندی جگہ پر پیشاب کرنے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ سپاری (حشفہ) میں سوزش، ورم اور درد ہوا کرتا ہے اور حشفہ کی جھلی پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہوا کرتی ہیں۔

علاج:۔ مقام مرض پر پہلے برگ نکو سبز چار یا پانچ تولہ کو پانی میں پکا کر نطول کریں، اس کے بعد مقام ماؤف کو خشک کر کے زنک آئنٹمنٹ یا مرہم سفیدہ لگائیں، سوزاک یا آتشک کے سبب سے ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔

۱۔ مردار سنگ، ہلدی، پھول انار، زراوند، کمیلہ ہر ایک ایک حصّہ، مازو آدھا حصہ، سب کو پیس کر ویزلین سفید پانچ حصّہ میں ملا کر کام میں لائیں۔

۲۔ رسونت، گل ارمنی، ہر ایک چھ ماشہ، کافور ایک ماشہ، سبز نکوہ کے پانی میں پیس کر لگائیں۔

۳۔ مردار سنگ، گل ارمنی، مازو، رسونت برابر وزن لے کر دھنیاں سبز کے پانی اور عرق گلاب میں پیس کر طلا کرنا مفید ہے۔

۴۔ پینے کے لئے لعاب بی دانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، عرق شاہترہ چار تولہ، عرق گاؤزبان آٹھ تولہ میں نکال کر شربت عناب دو تولہ ملا کر پلانا مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و سرد غذائیں، مونگ کی کھچڑی، چپاتی، دودھ، آش جو، ساگ دیں۔ گرم، ثقیل اور مصالحہ دار اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

کارآمد اوزان (جو کتب ہذا کے فارمولوں میں دیئے گئے ہیں)

عشری پیمانے (تول وناپ)

ایک گرام = ایک ماشہ سے کچھ اوپر (۱۱ ۶۶/۴۴ گرام = ایک تولہ)۔
ایک کلوگرام = ایک سیر ۶ تولہ (۱۰۰۰ گرام = ۸۶ تولہ)۔
ایک گرام = ایک ماشہ سے کچھ اوپر وزن ہوتا ہے۔

انگریزی اوزان کی دیسی مطابقت

ایک گرام برابر ہے ایک ماشہ تقریباً۔ ایک ڈرام برابر ہے تقریباً ۴ ماشہ۔
ایک گرین برابر ہے ۱/۲ رتی تقریباً۔ ایک اونس برابر ہے ۱/۲ چھٹانک تقریباً۔
ایک پونڈ برابر ہے ۱/۲ سیر تقریباً۔ دو پونڈ برابر ہے ایک سیر تقریباً۔

ڈاکٹری و طبی اوزان کا مقابلہ

ایک اونس برابر ہے تقریباً ۲ تولہ ۶ ماشہ۔ آٹھ اونس برابر ہے تقریباً ۴ چھٹانک۔
ایک گرین برابر ہے ۱/۲ رتی۔ ایک سکروپول تقریباً ایک ماشہ ۱/۲ ۱ رتی۔
ایک پونڈ برابر ہے ۱/۲ سیر تقریباً۔ ایک ہنڈرویٹ برابر ہے تقریباً ۵۴ سیر۔
ایک ٹن برابر ہے ۱/۲ ۲۷ من۔ من برابر ہے تقریباً ۸۰ رطل۔
رطل برابر ہے ۴۰ تولہ۔ پونڈ برابر ہے تقریباً ۴۰ تولہ۔
اونس برابر ہے ۱/۲ ۲ تولہ۔ سیر برابر ہے ۸۰ تولہ۔
۸ چاول برابر ہے ایک رتی۔ ۸ رتی برابر ہے ایک ماشہ۔
۱۲ ماشہ برابر ہے ایک تولہ۔ ۵ تولہ برابر ہے ایک چھٹانک۔

چودھواں باب

زنانہ امراض

جب لڑکی جوان ہونے لگتی ہے

جب ایک لڑکی ایک دوشیزہ بننے کی تیاری کرنے لگتی ہے اور شباب میں قدم رکھنے لگتی ہے تو اس وقت قدرت اس کو جوانی کی عمر کی علامات عطا کرنے میں ذرا بھی کسر نہیں رکھتی، یہ عمر لڑکی کے لئے نہایت اہمیت کی ہوتی ہے۔ کسی لڑکی کو جوانی کب شروع ہوتی ہے؟ اس کے لئے مقررہ وقت نہیں مگر یہ چھوٹی عمر میں گیارہویں اور سولہویں سال کے درمیان گنی جاتی ہے، آرام و آسائش کے ماحول میں پرورش پانے والی لڑکیاں غریب گھروں کی لڑ کی نسبت جلدی جوان ہو جاتی ہیں، ہندوستان جیسے گرم ملک میں لڑکیاں گیارہ سال کی عمر میں ہی جوان لگتی ہیں، لیکن ٹھنڈے دیش کی لڑکیاں سال کی عمر میں جوان ہوتی ہیں، اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ لڑکی کا جوان ہونا مقامی رہن سہن، جل وائیو (آب و ہوا) اور کاروبار، جسمانی حالت، آرام سخت محنت وغیرہ کئی باتوں پر منحصر ہے۔

بیرونی علامات:۔ جب لڑکی جوان ہونے لگتی ہے تو اس وقت یہ صاف دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ لڑکی تیزی سے بڑھنے لگی ہے، اس کے بغل خاص جگہوں میں بال اُگنے لگتے ہیں، اُس وقت اِس کی چال میں فرق آجاتا ہے۔ اپنے دوپٹہ کو پہلے کی طرح اِدھر اُدھر نہ ہونے دینے کی اُس کی عادت ہے اور اُلجھے بالوں والی پھوہڑ لڑکی کبھی تتلی کی طرح اِدھر اُدھر اُڑتی پھرتی تھی' اب سنجیدہ ہو جاتی ہے۔

غور سے دیکھنے پر پتہ چلے گا کہ اُس کے پستان معمولی اُٹھنے لگے ہیں' جو دھیرے دھیرے بڑھتے ہوئے لڑکی کی بیرونی خوبصورتی کو چار چاند لگا اس وقت چہرہ پر لالی آجاتی ہے، گال بھر جاتے ہیں، چہرہ اور جسم بھرا بھرا دکھائی دینے لگتا ہے، جس کے نتیجے میں سارا جسم سڈول بن جاتا ہے، جس سے لڑکی خوبصورتی میں کشش ہو جاتی ہے۔ لڑکی کو ایام بھی اس وقت شروع ہو جاتے ہیں۔

اندرونی تبدیلیاں :- جوانی کے شروع ہونے پر بیرونی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ اندرونی تبدیلیاں بھی تیزی سے ہونے لگتی ہیں اور پیدائش سے تعلق رکھنے والے
ائے اعضاء بڑھنے اور مضبوط ہونے لگتے ہیں، اس وقت جسم کی کچھ گرنتھیاں مضبوط ہو کر خاص صورت سے حصہ لینے لگتی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں لڑکی میں "عورت پن" کی تمام
لامات پیدا ہونے لگتی ہیں۔

مالسک تبدیلیاں :- جوانی شروع ہونے کے وقت ایک لڑکی میں بیرونی اور اندرونی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ کچھ ایسی مانسک تبدیلیاں ہونے
تی ہیں، جو کہ دوسرے تو ایک طرف ماں باپ پر ظاہر نہیں ہوتیں، اسی وجہ سے لڑکی کی اس وقت کی منوورتی کو نہ سمجھنے کی وجہ سے کبھی کبھی لائق ماں باپ یا اس
سرپرست بھی غلطی کر بیٹھتے ہیں، جس سے لڑکی کا سارا جیون ہی چوپٹ ہو جاتا ہے، اس وقت لڑکی شرم وحیا سے دبنے لگتی ہے، بزرگوں اور اپنے سے بڑوں
سامنے آنے میں گھبراتی ہے، اپنی خوبصورتی کا کسی اکیلی جگہ میں جانچ کرنے کی عادت سی پڑ جاتی ہے اپنے آپ کو مستقبل میں بندھن میں بندھ جانے کے
رے خواب دیکھنے لگتی ہے، سکھی سہیلیوں کے ساتھ خوش گپیوں میں آنند آنے لگتا ہے، اپنے بہن بھائیوں سے زیادہ محبت کرنے لگتی ہے۔ تاکہ سماج اس کو اب
کم عمر لڑکی نہیں بلکہ دوشیزہ کی صورت میں دیکھے، بات بات میں غصہ آنا اور چڑچڑاپن اس کے مزاج میں شامل ہو جاتا ہے، اس طرح اس کی مانسک ادمعا
لی تبدیلیاں ہونے لگتی ہیں۔

ماں باپ کا فرض :- لڑکی کے جوانی کی عمر میں پہنچنے پر اس کے متعلق اس کے ماں باپ اور پریوار کے دوسرے لوگوں کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے
ت طوفانی ہوتا ہے۔ ماں باپ کا فرض ہے کہ لڑکی کے استاد، بھائی، دوست، گھر کے جوان ملازم، پڑوسی کے جوان لڑکے، دور کے رشتہ دار لڑکے،
کوئی بھی ہو، ان پر کڑی نگاہ رکھی جائے، یہ ٹھیک ہے کہ ایسے تمام لوگ خراب نہیں ہوتے، لیکن آج کل کے ماحول میں کسی پر یقین رکھنا مناسب
ہے۔

عام طور پر پہلی بار ایام آنے پر خون دیکھ کر لڑکی ڈر جاتی ہے، اور سمجھ نہیں پاتی کہ یہ کیا ہو گیا اور اس وقت اسے کیا کرنا چاہیئے، اس لئے ماں
کا یہ فرض ہے کہ وہ ایسا ہونے پر اس کے متعلق تمام باتوں کو لڑکی کو سمجھا دیں اور بتا دیں کہ اس کے ہی نہیں بلکہ تمام لڑکیوں کے جیون میں ایام ضرور
ہیں۔ اور یہ کہ ہر ماہ بار بار مقررہ وقت پر ایسا ہوا کرتا ہے، جب تک کہ شادی کے بعد حمل نہیں ٹھہر جاتا۔
لڑکی جوانی کے جوش میں آ کر کہیں منزل سے بھٹک نہ جائے۔ اس کے لئے ماں باپ کا فرض ہونا چاہیئے اور دیکھتے رہنا چاہیئے کہ وہ کسی ایسی
ی یا ماحول میں نہ پڑ جائے، جہاں اس کے منزل سے بھٹک جانے کا خطرہ ہو، آخری اور ضروری فرض ماں باپ کا یہ ہے کہ اپنی جوان لڑکی کے
س کی حسب خواہش (جس پر ماں باپ بھی راضی ہوں) لڑکے سے اس کی شادی کر دینی چاہیئے۔

لڑکی کا فرض :- جب لڑکی میں جوانی کی علامات ظاہر ہونے لگیں، اس وقت سے لے کر جب تک شادی نہیں ہو جاتی اسے حوصلہ سے کام
لینے اور جو کچھ کرنا ہو اسے خوب اچھی طرح سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے۔
جوانی کی عمر میں ہی جسم کو بڑھوتری حاصل ہوتی ہے اور جو لڑکی یہ نہیں جانتی کہ اس وقت کیا کیا کرنے سے اس کی صحت و جوانی قائم رہ
ہے، اس کی زندگی کو ناکامیاب ہی سمجھئے، ایسی ناسمجھ لڑکی کے جسم کی بڑھوتری اس کی عمر کے مطابق نہیں ہوتی، ایسی لڑکی کب جوان ہوئی، کب
شباب آیا اور کب بوڑھی ہوئی، پتہ ہی نہیں ملتا، اس میں "عورت پن" کی پوری بڑھوتری نہیں ہو پاتی، اس کے الٹ جو سمجھ دار لڑکی جوانی کی
موت تک۔ قدرتی زندگی بتائے گی، وہ ضرور ہی اسی نوے یا سو سال کی عمر تک دوشیزہ سندری اور خوب صورت صحت مند بنی رہے گی یہ و شواش
سال کی عمر گزر جانے کے بعد بڑھاپے کا آ جانا ضروری ہے، صرف بھرم ہے۔
قدرتی جیون میں پہلا مقام قدرتی خوراک کو دیا گیا ہے، اچھی خوراک سے صحت، خوب صورتی اور جوانی تینوں کی بنیاد مضبوط ہوتی ہے، مکمل اناج
ی پھل، تازہ موسمی ساگ سبزیاں، خالص دودھ سوکھے میوے اور کچی سبزیوں کا سلاد وغیرہ قدرتی خوراک کہلاتی ہیں، ان میں قدرت نے وہ

گن بھر رکھے ہیں جو بیان سے باہر ہیں، انہی قدرتی خوراک کو استعمال کرنے سے لڑکی آدرش، سُندر اور صحت مند عورت بننے کی اُمید کر سکتی ہے۔
جوان اور خوبصورت بنے رہنے کے لئے مستقل ورزش کی بھی بڑی ضرورت ہے، کیونکہ ورزش سے ہی جسم کے نقائص دور ہوتے ہیں اور
شدھ ہوتا ہے اس سے جسم خوبصورت اور سڈول ہوتا ہے۔
ورزش کے بعد آرام اور مقوی خوراک کا استعمال نہایت مفید ہے، اس سے محنت میں خرچ کی ہوئی طاقت واپس ملتی ہے۔
مندرجہ بالا ہدایات کے علاوہ خوش وخرم رہنا، گہری نیند، گرہستی جیون میں قدرتی اصولوں پر چلنا ایسی عادتیں ہیں، جس سے آدمی دیوتا ا
عورت دیوی بن سکتی ہے۔

زنانہ اعضائے تناسل

پہلے اس کے کہ ہم امراض زنانہ اعضائے تناسل کے متعلق کچھ عرض کریں، مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس جگہ زنانہ اعضائے تناسل کی تشر
دیں۔ تاکہ امراض میں جس مقام پر ان اعضاء کا ذکر آئے، اس کو سمجھنے میں آسانی ہو اور کسی غلط فہمی کا امکان نہ رہے۔ زنانہ اعضائے تناسل دو قسم
ایک بیرونی جو پیڑو کے جوف کے باہر نظر آتے ہیں، دوسرے اندرونی جو پیڑو کے جوف کے اندر ہوتے ہیں۔ اور ظاہری طور پر نظر نہیں آتے ہیں۔ ا
بیں مرد اور عورت کے اعضائے تناسل کا فطری فرق ہی فریقین میں مخصوص جنسی جذبات پیدا کرنے کا ذمہ دار ہے، اگر عورت کے جسم کی بناو
ہوتی تو قدرت کی وہ مرضی پوری نہ ہوتی، جس کا منشا انسانی نسل کی بڑھوتری ہے۔ درحقیقت عورت کے وہ حسین جسمانی گوشے ہی ان میں" عو
پیدا کرتے ہیں، جن کے اندر قدرت نئے نئے روپ ڈالتی رہتی ہے۔
عورتیں عام طور پر اپنے جسم کے ان خوب صورت گوشوں، پیچیدگیوں اور ان کے افعال و وظائف سے واقف نہیں ہیں جو انہیں کائنا
سب سے بڑے مقام کا مستحق بناتے ہیں، عورت اگر ماں اور بیوی نہ ہوتی تو یقیناً وہ کچھ بھی نہ ہوتی، حسن و شباب کی کشش، عنابی رخسا
دلفریبی اور نشیلی آنکھوں کی سحر طرازی اپنی اپنی جگہ ناقابلِ انکار سہی، لیکن صنفِ نازک اِن سب خوبیوں کے ساتھ ساتھ ایک اور زبردست
رکھتی ہے اور وہ ہے "ماں" بننے کی صلاحیت، جس سے انسانی نسل کی بڑھوتری ہوتی ہے، اگر عورت کے حسن اور جوانی میں وہ جنسی کشش
وہ مغرور سے مغرور مرد کو بھی اس کے قدموں پر جھکا دینے کی قوت رکھتی ہے تو اسے دُنیا میں کوئی امتیاز حاصل نہ ہو سکتا تھا، اس طر
چھاتیوں سے اپنے بچہ کو خونِ دل پلا کر ایک تنومند اور توانا نسل کی بڑھوتری کا سبب نہ ہوتی تو اس کے کالے اور لمبے بال، نازک ا
لگے ہاتھ پتلے پتلے اور نازک ہونٹ، سفید وصاف موتیوں کی لڑیوں کی طرح دانتوں کی قطاریں اور سینے پر تھرتھراتے ہوئے آبگینے، کبھی
اور خوب صورتی کا مرکز نہ بن سکتے، عورت اپنی جنسی کشش کو جنم دینے والے مخصوص جنسی اعضاء ہی کی وجہ سے محبوبہ اور حسینہ کا لقب حاصل
محبت اور جنس کے درمیان نہایت گہرا رشتہ ہے، بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ محبت جنسی رجحان کا ہی ردِ عمل ہے ——————
سگمنڈ فرائیڈ کا خیال ہے کہ انسان بچپن ہی سے جنسی رجحان لے کر پیدا ہوتا ہے، جو محبت اور نفرت میں تبدیل ہوتا رہتا ہے۔
گرہستی زندگی کا خیال بھی جنس ہی کی حیرت انگیز کار فرمائی کا نتیجہ ہے۔ ان حقائق کا تقاضہ ہے کہ عورتوں اور مردوں کے اپنے
اعضاء، ان کے افعال و وظائف خصوصاً عورتوں کو اپنے اعضائے مخصوصہ کے متعلق واقفیت اور ان میں ہونے والی بیماریوں اور ان سے
پوری طرح واقف ہو جانا چاہیئے، کیونکہ نسل تو عورتوں کے ذریعے ہی چلتی ہے نیز یہی اعضاء ان کی فطرت میں نسوانی لوچ اور خوبصورتی
ہیں اور ان کی سلامتی اور صحت ہی توالد و تناسل کی سنہری زنجیر کو مربوط رکھتی ہے۔ اگر ان کے افعال و وظائف میں معمولی سا فرق بھی آجاتا

ایک عورت کی صحت ہی خطرے میں پڑجاتی ہے، بلکہ انسانیت اور اس کے مستقبل پر بھی ادبار کی کالی گھٹائیں چھاجاتی ہیں، اس باب میں پہلے عورتوں کے مخصوص جنسی اعضاء کی تشریح بیان کی گئی ہے، اس کے بعد زنانہ اعضائے تناسل کے بارے میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

عورت کے مخصوص جنسی اعضاء دو قسم کے ہوتے ہیں:-

ایک اندرونی جو پیڑو کے جوف میں رہتے ہیں۔

دوسرے بیرونی جو پیڑو کے باہر ہوتے ہیں، باہر والے حصے جن کا مصرف بس جنسی ملاپ ہیں اور اندر والے حصے جو نسل بڑھانے کے کام آتے ہیں۔

زنانہ اعضائے تناسل

۱۔ رکب (مانز وے نے رس)، ۲۔ بڑے لب (شفر کبیر (Labiamajora)، ۳۔ چھوٹے لب (شفر صغیر (Labiaminora)، ۴۔ بظر (کلی ٹورس) (Cli-toris)، ۵۔ دلیز فرج (ولیٹی بیول)، ۶۔ پیشاب کا سوراخ (Urethral Orifice)، ۷۔ سوراخ فرج (یونی) (Ori-fice of the Vagina)، ۸۔ پردہ بکارت (Hymen)، ۹۔ مقعد (Anus)۔

اندرونی اعضائے تناسل زنانہ:- ۱۰۔ بچہ دانی، ۱۱۔ قاذف، ۱۲۔ خصیۃ الرحم (اووریز) عورت کا انڈہ (بیضۂ بشر) جسے اپنے اصلی قدر سے تین ہزار گنا قد و قامت میں دکھایا گیا ہے، ۱۳۔ بیرونی جھلی، ۱۴۔ مخی حصہ، ۱۵۔ نواۃ۔

عورت کے اعضائے تناسل بیرونی یہ ... کے نیچے جانگھوں کے درمیان میں ہوتے ہیں، اس میں باہر سے دکھائی دینے والے اعضائے تناسل کو دیسی طب میں شرم گاہ یا اندام نہانی اور انگریزی طب میں ولوا (Vulva) کہتے ہیں، ان میں مندرجہ بالا اعضاء شامل ہیں۔

۱۔ رکب (مانز وے نے رس):- یہ ایک نرم، اونچی، گول چربی کی گدی ہے۔ جو پیڑو کی ہڈی کے سامنے کے فرج کے اوپر ایک گول بلندی میں نمایاں ہوتی ہے، اس پر بالغ ہونے کے بعد بال پیدا ہوا کرتے ہیں، چربی کی یہ گدی اپنے نزدیکی بیرونی اعضاء کو مختلف صدمات سے اور اندرونی اعضاء کو سردی سے بچاتی ہے۔

اس کی بناوٹ میں سب سے اوپر والا حصہ ہے، جس میں تین قسم کے غدود پائے جاتے ہیں:-

۱۔ غدود دہنیہ ——— جس سے ایک قسم کی چکنی رطوبت نکل کر جلد کو نرم اور چکنا رکھتی ہے۔

۲۔ غدود عرق ——— جس سے پسینہ پیدا ہوتا ہے۔

۳۔ غدود شعریہ ——— جن سے بال پیدا ہوتے ہیں، جلد سے نیچے ایک خانہ دار جھلی میں چربی بھری رہتی ہے، جو چالیس پینتالیس سال کی عمر میں جب عورت کو حیض بند ہوجاتا ہے، بعد میں چربی بتدریج کم ہوکر زائل ہوجاتی ہے، جو عورتیں ضبط تولید (برتھ کنٹرول) کی عادی ہوتی ہیں، ان میں شروع میں یہ چربی بڑھ جاتی ہے اور پھر کم ہوکر ناپید ہوجاتی ہے۔

۲۔ بڑے لب (لبیا میجورا (Labium Majura):- اندام نہانی یا فرج کے دروازے کے دونوں طرف بڑے لب ہوتے ہیں، یہ جلد کی دو ابھری ہوئی چنٹیں ہوتی ہیں، جو رکب سے شروع ہوکر نیچے سے گزرتی ہوئی مقعد کے قریب اور اس سے ایک انچ آگے سیون میں ختم ہوجاتی ہے، ان دونوں (ہونٹوں) کے درمیان ہلالی شگاف میں فرج یا اندام نہانی کا سوراخ اور اس سے ذرا اوپر پیشاب کا باریک سوراخ ہوتا ہے۔ ان کی بیرونی بناوٹ پر بال ہوتے ہیں، عام حالت میں اس کا اندرونی حصہ آپس میں ملا رہتا ہے ——— ملاپ اور بچہ پیدا ہونے کے وقت یہ دونوں الگ ہوجاتے ہیں۔ یہ ہونٹ نازک اعضاء کو چھپا کر انہیں خراش وغیرہ سے بچاتے ہیں ——— شہوت کے وقت ان لبوں میں انبساط اور انقباض پیدا ہوتا رہتا ہے۔ نازک مزاج عورتوں میں زمانۂ حمل کے اندر ان ہونٹوں کی وریدیں پھول کر معمول سے زیادہ دوران خون پیدا کر دیتی ہیں، اور اگر ایسی کوئی رگ پھٹ جائے تو شدید

جریانِ خون ہونے لگتا ہے۔

۳۔ چھوٹے لب (لبیا مائینورا) (Labium Minura) :۔ یہ لعاب دار جھلّی کی دو چھوٹی چھوٹی چنٹیں ہیں، اور بڑے لبوں کے درمیان اندر کی طرف واقع ہیں ـــــــــ ہر ایک کی لمبائی تقریباً دو انچ ہوتی ہے یہ دانۂ شہوت (بظر) سے شروع ہو کر ترچھے طور پر نیچے باہر آ کر یونی (فرج) کے سوراخ میں ختم ہو جاتے ہیں، چھوٹے لب (ہونٹ) عام طور پر بڑے لبوں کے اندر رہتے ہیں، نوجوانی میں ان کے اندر نعوظ ہو کر تناؤ پیدا ہو جاتا ہے، ملاپ کے وقت تن کر یہ ملاپ میں لذت پیدا کر دیتے ہیں، عورتوں میں ملاپ کا لطف ان کی درستی و صحت سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔
باہر کی طرف ان کا تال میل بڑے لبوں سے ہے اور اندر کی طرف یونی (فرج) کی اندرونی سطح سے اس پر کوئی بال نہیں ہوتے۔ چھوٹی عمر میں اور بھرپور جوانی میں یہ دونوں لب بڑے لبوں سے پوشیدہ رہتے ہیں اور ایک دوسرے سے جدا کرنے پر نظر آتے ہیں۔ بعض عورتوں میں غیر فطری جنسی تسکین سے یہ لب بڑھ کر بڑے ہو جاتے ہیں اور بڑے لبوں سے باہر نکلے ہوئے نظر آتے ہیں، جس کی وجہ سے یونی (فرج) کی شکل زیادہ مکروہ ہو جاتی ہے۔

۴۔ دانۂ شہوت (بظر، کلی ٹورس) :۔ یہ ایک چھوٹا سا بڑھاؤ اور مستطیل شکل کا گوشت کا ٹکڑا ہے، جو چھوٹے لبوں کے ملاپ سے تقریباً نصف انچ نیچے سوراخ فرج سے اوپر لٹکتا ہے اور چھوٹے ہونٹوں سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس میں ذکاوت حس موجود ہے اور شہوت کے وقت اینٹھ کر سخت ہو جاتا ہے، غیر فطری جنسی تسکین کی عادت اور غیر معتدل ملاپ سے عورتوں کا بظر بہت بڑھ جاتا ہے اور نہایت بدنما معلوم ہوتا ہے اس کے علاوہ اس کی زائد بڑھوتری سے زائد شہوت یا تقلیل شہوت کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔
اس کی بناوٹ کو مردانہ اعضائے تناسل کے قائم مقام سمجھنا چاہیے، یہی وجہ ہے کہ اسے قضیب زن یا کلی ٹورس کے نام سے موسوم کیا گیا ہے، افریقہ کی بعض حبشی اقوام میں یہ بعض اوقات چار یا پانچ انگشت تک پایا گیا ہے، بعض قوموں میں اس کا ختنہ کرا دیا جاتا ہے تاکہ عورت کی جنسی خواہشات میں کمی واقع ہو جائے۔

۵۔ دہلیز فرج (ولبائی ویسٹی بول) :۔ دانۂ شہوت (بظر) سوراخ فرج (یونی) کے اوپر اور فرج کے چھوٹے ہونٹوں کے درمیان یہ ایک گوشہ شکل کی چکنی جگہ ہے اس کو دہلیز فرج کہتے ہیں، جس کے اوپر کی طرف دانۂ شہوت اور نیچے یونی (فرج) کا سوراخ اور ہر دو پہلوؤں پر چھوٹے ہونٹ نظر آتے ہیں، اسی کے درمیان پیشاب کا سوراخ نظر آتا ہے، جو دانۂ شہوت سے ایک انچ کے فاصلہ پر ہوتا ہے، دہلیز فرج کی بناوٹ لعابی غدود بکثرت ہیں، جن کے افرازات سے یہ جگہ ہمیشہ تر رہتی ہے نیز دہلیز فرج کے دونوں طرف دانۂ شہوت سے لے کر یونی تک چھوٹے ہونٹ سے ذرا پیچھے ایک گلٹی سی ہوتی ہے، جو لعاب دار جھلی سے ڈھکی رہتی ہے، اس کی لمبائی تقریباً ایک انچ اور شکل گاؤ دم ہوتی ہے، اس بناوٹ میں پھولنے اور سکڑنے والا مادہ، جال، شریانیں اور اعصاب شامل ہیں، شہوت کے وقت یہ گلٹیاں پھول جاتی ہیں، یہ مردانہ اعضائے تناسل کے جسم اسفنجی کے پھیلاؤ کے قائم مقام ہیں، ان کو غدود دہلیز (ولبائی ڈیسٹی بولائی) کہتے ہیں۔

۶۔ پیشاب کا سوراخ (می ٹیس یوری نیرس) :۔ عورتوں میں پیشاب کی نالی کا سوراخ دہلیز فرج میں دانۂ شہوت سے تقریباً ایک انچ سوراخ فرج کے عین اوپر ہوتا ہے، یہ ایک انچ نالی ہے جو مثانہ سے شروع ہو کر دہلیز فرج میں پیشاب کے سوراخ پر آ کر کھلتی ہے۔ اور اس کے ذریعے پیشاب خارج ہوتا ہے۔ یہ سوراخ ہر وقت بند رہتا ہے، صرف پیشاب کرتے وقت کھلتا ہے، عورتوں کے سوزاک میں دوا کی پچکاری اور پیشاب بند ہو جانے میں سلائی اسی سوراخ میں ڈالی جاتی ہے۔

۷۔ سوراخ فرج (آری فس آف دی ویجائنا) :۔ فرج کے دونوں چھوٹے لبوں کے درمیان پیشاب کے سوراخ کے نیچے واقع ہے، یہ بیضوی شکل کا شگاف ہوتا ہے، یہی فرج کا سوراخ ہے اور عورت کے کنوارے پن میں یہ پردہ بکارت (ہائمن) سے کم و بیش بند ہوتا ہے، یہ گول اور تنگ ہوتا ہے پر ملاپ کے بعد اس کی گولائی کچھ کم ہو جاتی ہے حیض اور نفاس کا خون اسی سوراخ سے آیا کرتا ہے، بچہ کی پیدائش بھی اسی راستے سے ہوتی ہے اور ملاپ

بھی یہی ہے، سوراخ فرج عورت کے اندرونی اور بیرونی اعضائے تناسل کے درمیان واقع ہے، اسی راہ سے منی رحم میں داخل ہوتی ہے اور بچہ پیدا ہوتا ہے۔
یہ نالی نیچے سے تنگ، اوپر سے کشادہ اور عنق الرحم سے ملی ہوئی ہے۔ اس کے اندر پردہ مخاطی کی چینٹیں پائی جاتی ہیں، جو ملاپ کے وقت پھیل جاتی ہیں، باکرہ اور بے اولاد عورتوں میں سوراخ فرج تنگ ہوتا ہے۔ بعض عورتوں کی دو یونی ہوتی ہیں، انہیں دو فرج کہتے ہیں، اگر دو فرج والی عورتوں کے ساتھ رحم (بچہ دانی) بھی دو ہوں تو ایسی عورتیں عام طور پر بانجھ (بے اولاد) ہوتی ہیں۔ اگر بچہ دانی ایک ہو تو ان میں حمل قائم کرنے کی قدرتی طاقت موجود ہوتی ہے۔ عنق الرحم اور فم رحم (بچہ دانی کا منہ) بھی بچہ دانی کے اندر واقع ہیں۔ اگر ڈوش کرنے میں احتیاط سے کام نہ لیں، تو رحم کے منہ کی راہ سے ڈوش کا پانی رحم میں پہنچ جاتا ہے، اور وہاں پر سڑ کر خطرناک امراض پیدا کرتا ہے۔

۸۔ **پردہ بکارت** (ہائمن (Hymen) :- یہ فرج کی لعاب دار جھلی کی ہلالی شکل کی ایک باریک چنٹ یا پردہ ہے، جو فرج کے سوراخ کے نیچے ایک حصہ تنا رہتا ہے، گویا یہ پردہ شروع میں سالم اور بے سوراخ ہوتا ہے، لیکن جوانی میں اس کے درمیان ایک یا کئی چھوٹے چھوٹے سوراخ پیدا ہو جاتے ہیں، جن کی راہ سے حیض کا خون جاری ہوتا رہتا ہے، جب عورت پہلی دفعہ مرد سے ملاپ کرتی ہے تو یہ پردہ پھٹ جاتا ہے۔

اندرونی اعضائے تناسل زنانہ

۱۔ فرج (یونی)، ۲۔ رحم (بچہ دانی)، ۳۔ خصیۃ الرحم (اوورِیز)، ۴۔ فلوپین ٹیوبز (قاذفین)، ۵۔ بچہ دانی کی گردن (عنق الرحم (Ser vixutri)
۶۔ قعر الرحم (Uterhs Fun dus)، ۷۔ عورت کا انڈہ یا بیضۃ البشر، ۸۔ قاذف نالی کا جھالردار حصہ۔

پہلے ملاپ کے بعد پردۂ بکارت ٹوٹنے سے اس کے کنارے سوراخ فرج کے چوگرد چھوٹے چھوٹے ابھار پیدا کر دیتے ہیں اور فرج کے سوراخ کو گھیر لیتے ہیں، پردہ بکارت کی موجودگی کو عام طور پر عورت کے باکرہ (کنواری) ہونے کی مصدقہ دلیل سمجھا جاتا ہے۔ یہ پردہ جب ملاپ کے وقت پھٹ جاتا ہے، تو اس کے کنارے چھوٹی چھوٹی گول بلندیوں میں بدل جاتے ہیں۔ بعض اوقات پردہ بکارت بالکل موجود ہی نہیں ہوتا، بعض دوشیزاؤں میں سیلان الرحم یا خرابی حیض کے باعث ضائع ہو جاتا ہے، اس لئے اس کا ہونا یا نہ ہونا عورت کی دوشیزگی کی قطعی دلیل ہرگز نہیں ہو سکتی۔

۱۔ **مہبل، فرج، یونی، اندام نہانی (ویجائنا)** (Vagina) :- یہ ایک غشادار نالی ہے، جو فرج (ویجائنا) ظاہر سے لے کر رحم (گربھاشیہ) تک پھیلی ہوئی ہے اور جوف عامہ کے اندر مثانے کے پیچھے اور معاء مستقیم کے سامنے واقع ہے، اس نالی کا رخ ذرا پیچھے کو اوپر کی طرف ہے۔ اس کی دیواریں عموماً ملی رہتی ہیں۔ اور اگلی دیوار تقریباً دو انچ اور پچھلی تقریباً پونے تین انچ لمبی ہوتی ہے، یونی کا درمیانی حصہ کھلا اور پچھلا حصہ تنگ ہوتا ہے، اس کی اگلی اور پچھلی دیواروں میں ایک خط کھڑا ہوتا ہے، جسے عموماً فرج (کالم آف دی ویجائنا) کہتے ہیں، ان عمودی ابھاروں کے دونوں طرف بہت سی آڑی لکیریں (حمل الفرج روجز) ہوتی ہیں۔ ان میں بہت سے چھوٹے چھوٹے اور لعابی غدود ہوتے ہیں، جن سے ملاپ کے وقت اسی نالی میں قضیب (مرد کا جنسی عضو) داخل ہوتا ہے اور حیض و بچہ پیدا ہونے کا راستہ بھی یہی ہے، اس کا سوراخ کنواری عورتوں میں تنگ اور پردۂ بکارت سے بالکل یا کسی قدر بند رہتا ہے، اور ملاپ کے بعد کسی قدر بڑا بادامی شکل کا لمبا شگاف پیدا ہو جاتا ہے۔

فرج (یونی) کے زخم سے بعض اوقات زبردست جریان خون ہو جاتا ہے، اس سلسلہ میں لیڈی ڈاکٹر اور دایہ کو یونی میں انگلی یا آلہ لیتے وقت یونی کی رفتار اور خمیدگیوں کا لحاظ رکھنا چاہیئے، چونکہ یونی کی چنٹوں اور شکنوں کی وجہ سے فرج میں بہت سے نشیب و فراز ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے عورتوں میں سوزاک کا مرض بہت شدید ہوتا ہے، کیونکہ سوزاک کا مادہ ان شکنوں میں قائم رہتا ہے اور صاف نہیں ہو سکتا۔ یونی میں انگلی داخل کر کے تمام زنانہ اعضائے تناسل کو ٹٹول کر طبی معائنہ کیا جا سکتا ہے۔

یونی کے لبوں کو ہر وقت تر رکھنے کے علاوہ ملاپ کے وقت جو رطوبت ذرا زیادہ بہتی ہے یہ بارتھولین گلینڈز ــــــــــ

(Barthol ine Gland) جسے طب میں غدود بارتولین کہتے ہیں اُسے آتی ہے، یہ بادام کی شکل کے دو غدود ہوتے ہیں، جو مردوں کے غدودِ دوی کوپر گلینڈ (Coper Glands) کے قائم مقام ہوتے ہیں اور یونی کے اندر گھسے ہوئے ہوتے ہیں۔

۲۔ رحم، بچہ دانی (یوٹرس) (Uterhs) :۔ رحم (بچہ دانی) زنانہ اعضائے تناسل کا سردار ہے، اِس میں ہی مرد کے ویرج کے کیڑے اور عورت کے انڈے کا ملاپ ہوتا ہے اور حمل قائم ہوتا ہے اور پوری نشو ونما کے بعد وضع حمل کے وقت بصورت بچہ باہر آتا ہے۔ دوشیزہ لڑکیوں کا رحم ناشپاتی کی طرح ہوتا ہے اور آگے سے جوں جوں پیچھے کو ہٹتا جاتا ہے، توں توں چپٹا ہوتا جاتا ہے۔

رحم کی لمبائی تقریباً تین انچ، چوڑائی دو انچ اور موٹائی ایک انچ ہوتی ہے اور وزن اڑھائی تولے سے سوا تین تولے ہوتا ہے، رحم کا بالائی حصّہ زیادہ چوڑا ہوتا ہے، اسے قعرِ رحم کہتے ہیں۔ یہ حصہ ڈھکا ہوا ہوتا ہے، ایامِ حیض میں بڑھ کر رحم گول ہو جاتا ہے اور اس کے لب متورم ہو جاتے ہیں۔ نیز حمل کے دنوں میں جنین رحم میں قیام پا جاتا ہے اور رحم کے اندر ہی رہ کر اپنی مدت پرورش پوری کرتا ہے۔ چنانچہ حمل کے زمانہ میں اِس کا وزن بارہ چھٹانک سے ڈیڑھ دو سیر تک وزنی ہو جاتا ہے اور بچہ کی پیدائش کے بعد رحم تقریباً اپنی اصلی حالت پر واپس آجاتا ہے، لیکن اِس کا جوف دوشیزہ لڑکی کے رحم سے بڑھ جاتا ہے۔ بڑھاپے میں رحم سکڑ کر زرد اور دبیز ہو جاتا ہے، اس کا اندرونی و بیرونی سوراخ تقریباً بند ہو جاتا ہے اور لب (ہونٹ) بھی معدوم ہو جاتے ہیں۔ رحم کے تین حصّے ہیں :۔

۱۔ قعرِ رحم، ۲۔ جسمِ رحم، ۳۔ گردنِ رحم۔

۱۔ قعرِ رحم (فنڈس یوٹرائی) :۔ رحم کا بالائی وہ چوڑا اور محدب سرا ہے جو آب دار جھلی (بارِ یطون، پیری ٹونیم) میں لپٹا رہتا ہے۔

۲۔ جسمِ رحم (باڈی آف دی یوٹرس) :۔ یہ رحم کا درمیانی حصّہ ہے۔ اس کی اگلی سطح چپٹی، پچھلی سطح محدب ہوتی ہے اور سب پر آب دار جھلی لگی رہتی ہے۔

۳۔ گردنِ رحم (سروکس رحم) :۔ یہ رحم کا نچلا تنگ اور گول حصّہ ہے، اس کے بیچ ایک نالی ہوتی ہے، جس کی لمبائی تقریباً نصف انچ ہوتی ہے، یہ نالی اگلے اور پچھلے سروں پر تنگ اور درمیانی حصہ میں کھلی ہوتی ہے۔ اس کے اگلے سوراخ یعنی گردنِ رحم کے بیرونی سوراخ کو فمِ رحم (آس یوٹرائی) کہتے ہیں، گردنِ رحم کی درمیانی نالی کے بالائی یا پچھلے سوراخ کو جو جوفِ رحم سے ملا ہوتا ہے، فمِ رحم باطن (آس یوٹرائی انٹرنم) کہتے ہیں۔

رحم کی بناوٹ میں تین طبقات ہوتے ہیں :۔ (۱) بیرونی طبقہ آب دار جھلی کا ہوتا ہے، (۲) بیچ والا طبقہ عضلاتی ریشوں کا ہوتا ہے۔ یہ بہت دبیز اور سخت ہوتا ہے، (۳) اندرونی طبقہ لعاب دار جھلی (غشائے مخاطی میوکس ممبرین) کا ہوتا ہے، جو بچہ دانی کے جوف میں استر لگائی ہوئی بیرونی طرف فلوپین ٹیوبز (قاذفین) کی لعاب دار جھلیوں سے اور نچلی طرف یونی کی استر لعاب دار جھلی سے ملی ہوئی ہے، حمل کے دنوں میں رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔

۴۔ ڈمب گرنتھیاں، خصیۃ الرحم (اووریز) (Ovaries) :۔ ان کی شکل کبوتر کے انڈے (Coiumba Livathe Common indian Pigeon) کی طرح ہوتی ہے۔ مشہور طبیب جالینوس نے اس کا نام خصیۃ النسار رکھا ہے، چونکہ یہ گلٹیاں عورتوں میں مردوں کے خصیوں کی جگہ ہوتی ہیں، ہر ایک خصیۃ الرحم ڈیڑھ انچ لمبا، پون انچ چوڑا اور تہائی انچ موٹا ہوتا ہے۔ اور ڈمب گرنتھی (اووریز) کا وزن عموماً ۱/۴ ۲ تولہ ہوتا ہے یہ بیرونی طرف ایک چھوٹی اور باریک ڈوری کے ذریعے فلوپین ٹیوب کے جھالردار سرے سے چسپاں رہتا ہے، خصیۃ الرحم کا بیرونی غلاف آب دار جھلی کا ہوتا ہے، اگر خصیۃ الرحم کا آپریشن کر کے دیکھا جائے، تو اس کی اندرونی بناوٹ جس کو سٹرومہ کہتے ہیں، ایک طرح کی خانہ دار اور ریشہ دار اور سُرخی مائل سفید ساخت ہے۔ اس میں اریت کے باریک ذرّوں کی طرح نہایت چھوٹے چھوٹے ذرے پائے ہوتے ہیں جن کو حویصل گراف (Graafian Follicle) کہتے ہیں۔ ان کے اندر مادہ تولید ہوتا ہے، جس کے اندر زرد سا پانی بھرا رہتا ہے، اس پانی کے اندر (بیضۃ الانثی اووم بیضہ لبشر) ہوتا ہے اور نہایت

حفاظت سے رہتا ہے۔ جوانی کے بعد ان حویصلات کی بڑھوتری شروع ہوتی ہے، جوانی میں یہ دانے پک کر پھٹتے ہیں، ان کا مادہ مردوں کے مادۂ تولید (منی) سے مل کر حمل قائم کرتا ہے۔ یہ دانے خصیۃ الرحم میں بچپن سے لے کر اس وقت تک بنتے اور پختہ ہوتے رہتے ہیں، جب تک عورت ماں بننے کے قابل رہتی ہے، کمی عمر میں یہ دانے کچے ہوتے ہیں۔ جوانی کے بعد رائی کے دانے سے لے کر مٹر کے دانے کے برابر ہو جاتے ہیں، ایسے ہر دانے بلبلے میں عورت کا مادہ تولید (انڈہ) سیال کے جھٹکے کے ساتھ ہی فلوپین ٹیوب سے گزر کر بچہ دانی میں چلا جاتا ہے۔

اوو ریز (خصیۃ الرحم) میں ایک انڈہ اٹھائیس دن میں تیار ہوتا ہے اور ہر ایک انڈہ ۱/۱۲۰ انچ کا ہوتا ہے، ماہواری آنے سے پہلے خصیۃ الرحم کچھ پھولتی ہے۔ اس وقت اس حالت میں ایک بار بائیں طرف اور دوسری بار بائیں طرف خصیۃ الرحم میں انڈہ پختہ ہو کر پھٹتا ہے، اسے ڈمب پرنالی کی جھالر پکڑ لیتی ہے، ڈمب پرنالی (قاذف نالی) کے راستے سے گزر کر وہ فلوپین ٹیوب سے بچہ دانی (رحم) میں پہنچ جاتا ہے، بچہ دانی (گربھاشیہ) میں انڈے سے ویرج کے کیڑے (Sperms) سے ملاپ ہو جانے پر حمل ٹھہر جاتا ہے۔ ورنہ نہیں۔

اس سلسلہ میں دودھ دینے والے جانوروں اور عورت میں انڈے کا مکمل ہونا اور جھلی سے باہر آنا خاص خاص اور مقررہ اوقات میں ہوتا ہے، جو عورتوں میں حیض کا زمانہ ہے اور جانوروں میں زمانہ حیول (مستی) ہے۔ اس وجہ سے حمل کا ٹھہرنا عورتوں میں حیض کے بعد قریب کے زمانہ میں ہوتا ہے۔

۴۔ قاذفین (فالوپین ٹیوبز) (Failopian Tubes) :۔ یہ دو پتلی نالیاں ہیں جو خصیۃ الرحم سے رحم تک واقع ہیں، ان کا کام صرف یہ ہے کہ انڈے رحم (بچہ دانی) تک پہنچا دیں، ہر ایک کی شکل شہنائی کی طرح ہوتی ہے، اس لئے ان کو نفیرین بھی کہتے ہیں، یہ رحم کے دونوں طرف خصیۃ الرحم اور رحم کے درمیان واقع ہیں۔ اور خصیۃ الرحم سے عورت کا مادہ تولید (انڈہ) لے کر بچہ دانی تک پہنچاتی ہیں، ہر ایک کی لمبائی تقریباً چار یا پانچ انچ ہوتی ہے اور آخری پھیلے ہوئے سرے جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے جھالر کی طرح ہوتے ہیں، اسی لئے اس سرے کو جھالر دار سرا کہتے ہیں، ان میں سے ایک خصیۃ الرحم کی بیرونی طرف سے ملا ہوا ہوتا ہے، جب عورت کا انڈہ خصیۃ الرحم سے خارج ہوتا ہے، تو یہ جھالر دار سرا اسے سنبھالتا اور رحم تک پہنچا دیتا ہے، اس کی بناوٹ میں بھی رحم کی طرح تین طبقات ہوتے ہیں، پہلا طبقہ مصلی، دوسرا عضلاتی اور تیسرا مخاطی ہوتا ہے۔

خصیۃ الرحم (اووریز) کے کام :۔ ان کا پہلا کام انڈہ تیار کرنا ہے اور دوسرا کام عورت کے جسم میں صحت، تندرستی اور خوبصورتی قائم رکھنا حیض کی باقاعدگی کو قائم رکھنا ہے، پہلے دونوں کام آغاز شباب سے ہی شروع ہو جاتے ہیں، جس طرح مرد کے خصیے (Testest) میں ایک خاص طرح کا جوہر پیدا ہو کر خون میں مل کر مردوں کی داڑھی (Berad) مونچھیں (Moustache) وغیرہ پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح عورت کی ڈمب تھیلیاں (اووریز) میں بھی ایک خاص قسم کا مادہ بچپن سے ہی بن کر ان کے خون میں ملتا رہتا ہے، اس کے خون میں ملنے سے عورتوں میں جوانی اور زنانہ رجحان کے آثار پیدا ہوتے ہیں، یہ مواد ان میں شرم، تحمل، خوبصورتی وغیرہ خاص طور پر زنانہ رجحانات کو بھر دیتا ہے، مطلب یہ کہ جسم مضبوط ہوتا ہے، چہرے پر نور برسنے لگتا ہے اور خوبصورتی بڑھتی ہے۔ آنکھوں میں خاص چمک اور لجا پن پیدا ہوتا ہے اور عورت کے جسم کے چھوٹے سے چھوٹے حصہ میں ایک خاص طرح کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔

عورت میں بھی مادہ منویہ موجود ہے :۔ اکثر ناواقف لوگ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ عورتوں کو بھی انزال ہوتا ہے، لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ اور اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے جھٹلایا جا سکتا ہے، جیسا کہ ڈمب گرنتھیاں (اووریز) کی سطح پر جب آبلہ اچھی طرح پختہ ہو جاتا ہے اور اس کے انڈہ کامل ہو جاتا ہے، تو اس کے غلاف میں شدید تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں قاذف نالی کا جھالر دار حصہ [illegible] سطح پر جہاں آبلہ پک کر پھٹنے کے لئے تیار ہو گیا ہے، اچھی طرح آ چمٹتا ہے، اس کے چوسنے کی حرکت نیز ملاپ کی امنگ، اندرونی تحریک [illegible] اس وقت، تمام زنانہ جنسی اعضاء میں گدگدی کی طرح محسوس ہوا کرتی ہے، اور ساتھ ہی ملاپ کی حرکات سے آبلہ کا نازک پردہ پھٹ جاتا ہے اور اس کے اندر سے انڈہ اور اس کے گرد کا مواد خارج ہو کر قاذف نالی میں داخل ہوتا ہے اور قاذف نالی کے عضلاتی ریشوں نیز اس کی اندرونی جھلی

کے باریک رویئں دار اجزا کی حرکت سے انڈہ اپنی ہمراہی رطوبت کے ساتھ بچہ دانی میں داخل ہوجاتا ہے اور یہی عورت کا انزال ہے، انزال کے بعد اندرونی زنانہ جنسی اعضا میں جو ہلکی سی لذت آفریں گدگدی محسوس ہوتی ہے وہ قاذف نالی کے عضلی ریشوں اور مادہ منی کے منتقل ہونے کی وجہ سے ہوا کرتی ہے ایسی حالت میں اگر عورت اور مرد کی منی بچہ دانی کے اندر مل جاتی ہے اور اگر دونوں میں طبی طور پر کوئی نقص نہ ہو تو حمل ٹھہر جاتا ہے۔

اس سلسلہ میں اور بھی بہت سی دلیلیں عورت میں مادہ منویہ کی موجودگی کے بارے میں دی جاسکتی ہیں، مثال کے طور پر عورت بھی خواب میں انزال ہو جاتی ہے، جسے طبی اصطلاح میں احتلام کہتے ہیں۔ اور میرے طبی تجربات میں دو تین ایسی مریضہ رہی ہیں، جنہیں عمر میں دو تین بار احتلام ہوا، پس یہ احتلام بھی انزال ہونے کی وجہ سے عورت میں مادہ منویہ کی موجودگی ظاہر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ مرد اور عورت کی منی کی رنگت اور کیفیت جُدا جُدا ہے۔ ایک میں قوت منعقدہ اور ایک میں عاقدہ، جیسا کہ دونوں کے باہمی ملاپ سے نطفہ بنتا ہے۔ (طبی نقطہ نظر سے جسمانی بناوٹ کے تحت شائع کیا گیا)۔

حیض (مین سیز۔ (Menses)) :۔ حیض اس خون آمیز رطوبت کا نام ہے جو عورت کی تندرستی کی حالت میں ماہ بماہ رحم سے خارج ہوتی ہے۔ یہ خون آمیز رطوبت مختلف وقتوں میں عورت کو آنی شروع ہوتی ہے۔ چنانچہ گرم ملکوں میں جلد حیض آنا شروع ہوجاتا ہے اور سرد ملکوں میں بڑی عمر میں، علاوہ اس کے غذا کے اچھا ہونے یا نہ ہونے پر بھی اس کا بہت کچھ اثر ہوتا ہے، معتدل ممالک میں ۱۴ سے ۱۶ سال کی عمر میں حیض آنا شروع ہوجاتا ہے اور گرم ممالک میں دس سے چودہ سال کی عمر میں شروع ہوجاتا ہے۔

حیض کا آنا عورت کے بالغ ہونے کی بڑی علامت ہے۔ لیکن اگر کسی وجہ سے اس میں تاخیر ہوجائے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ عورت کو بالغ نہ سمجھا جائے اور حمل بھی قرار نہ پائے نیز یہ کہ دوسرے جوانی کے آثار ظاہر نہ ہوں، چنانچہ بعض عورتیں اس قسم کی بھی دیکھی گئی ہیں، کہ باوجود حیض نہ ہونے کے صاحب اولاد ہیں، لیکن ایسا بہت کم ہی ہوا کرتا ہے۔ اکثریت اس بات کی شاہد ہے کہ جب تک حیض صحیح طریقہ پر مقررہ مدت و مقدار میں نہ آئے حمل قرار نہیں پاتا ہے۔

ہندوستان جیسے گرم ملک میں لڑکیاں عام طور پر دس پندرہ سال کے درمیان بلوغت کو پہنچ جاتی ہیں، اس عمر میں ان کے اندرونی اعضاء کی بناوٹ میں ایسی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ جس سے وہ انسانی نسل کی بڑھوتری یعنی اولاد پیدا کرنے کے قابل ہوجاتی ہیں، جس وقت کوئی لڑکی بلوغت کو پہنچتی ہے تو طبی رُو سے اس کی بغلوں کے نیچے اور اندام نہانی کے اُوپر کے حصے میں بال اُگنے لگتے ہیں، چھاتیاں اُبھر پڑتی ہیں، حیض بھی آنے لگتا ہے اور جسم کی نشوونما جلد جلد ہونے لگتی ہے' بس بلوغت کی یہی بڑی بڑی علامات ہیں۔

حیض ۳۰ روز کے بعد آتا ہے اور عام طور پر پانچ روز تک جاری رہتا ہے' حیض میں خون اور گوشت کے ملے جُلے اجزاء ہوتے ہیں، لیکن خون کی مقدار گوشت کے ذرات سے زیادہ معلوم ہوتی ہے اور عموماً اس کی مقدار آٹھ سے دس تولہ تک ہوتی ہے۔

ایام حمل اور بچہ کے دودھ پینے کے ابتدائی دنوں میں حیض نہیں آتا ہے' حیض کی بندش حمل ٹھہر جانے کی ایک بڑی علامت ہے، عام طور پر ۴۵ سال کی عمر میں حیض کا سلسلہ مسدود ہوجاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی اولاد کا سلسلہ بھی بند ہوجاتا ہے' لیکن یہ کلیہ قاعدہ نہیں ہے' کیونکہ بعض اوقات پچاس پچپن برس کی عمر تک بھی عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل رہتی ہے۔

اس زمانہ میں لڑکیوں کو نو یا دس برس کی عمر میں بھی حیض آنے لگتا ہے اور جب کسی لڑکی میں حیض آنے لگے تو اس میں حاملہ ہونے اور بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے' لیکن اتنی چھوٹی عمر میں لڑکیوں کو ہوس رانی کا ذریعہ اور بچے پیدا کرنے کی مشین بنا دینا اس پر ظلم کرنا ہے۔ دس پندرہ برس کی لڑکی بھی محض بچہ ہی ہوتی ہے، اس عمر میں اس کے دل و دماغ پوری طرح نشوونما نہیں پاتے، اگر وہ اس عمر میں حاملہ ہوجائے تو خود اس کی بڑھوتری رُک جائے گی اور اس کی اولاد بھی لاغر اور کمزور ہوگی، اس لئے ۲۰ سال سے پہلے کسی لڑکی کی شادی نہیں ہونی چاہیئے اور اکیس بائیس برس سے پہلے کسی لڑکی کو ماں بننے کی خواہش نہیں کرنی چاہیئے۔

کوئی عورت بھی اپنی جسمانی فطرت اور زندگی کو نہیں بھول سکتی، کیونکہ ہر تیس دن کے بعد اس کو مخصوص ناخوش گوار اور تکلیف دہ عرصہ سے گزرنا پڑتا ہے، یہ عرصہ عورت کو کبھی نسوانیت اور اس کا تقاضہ بھولنے نہیں دیتا، لیکن کیا یہ ضروری ہے کہ یہ عرصہ ناخوش گوار اور تکلیف دہ ہی ہو، اور اس عرصہ میں روزمرہ کے معمولات اور زندگی میں تبدیلی واقع ہو۔

بغیر کسی پس وپیش کے کہا جاسکتا ہے کہ اس عرصہ کا تکلیف دہ ہونا چنداں ضروری نہیں ہے۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ اسکول میں پڑھنے والی لڑکی یا پڑھانے والی عورت یا سیاسی یا سماجی کارکن اس عرصہ میں اپنے معمولات سے گریز نہیں کرتیں، ایسی عورتوں کی بھی مثال لی جاسکتی ہے، جو کہ برابر اس عرصہ میں کھیلوں کے مقابلہ میں حصہ لیتی ہیں، ایام کی وجہ سے وہ کبھی کھیل میں شرکت سے انکار نہیں کرتیں۔ گھریلو عورتوں کی نسبت اس قسم کی عورتیں ایام کے دوران بہت زیادہ محنت کرتی ہیں، لیکن ان کا کوئی نقصان یا تکلیف محسوس نہیں کرتیں۔ چنانچہ ان ایام میں جسمانی محنت سے گریز ضروری نہیں، اور نہ اپنے روزمرہ کے معمولاتِ زندگی میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔

لیکن ماہر جنسیات معالجین اور لیڈی ڈاکٹروں کے باہمی تعاون سے ایک جائزہ حال ہی میں لیا گیا ہے، اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پچاس فیصدی لڑکیاں اور عورتیں ایام ماہواری کے دوران شدید درد اور تکلیف محسوس کرتی ہیں، ایسی عورتوں میں اکثریت گھریلو عورتوں کی ہے، اس جائزہ کو دیکھ کر فوراً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ گھریلو عورتوں اور کھلاڑی عورتوں میں کیا فرق ہے؟ جس کی بنا پر گھریلو عورتیں ان ایام میں شدید درد اور تکلیف محسوس کرتی ہیں۔
گھریلو عورتوں اور کھلاڑی محنتی عورتوں میں سب سے بڑا فرق یہ ہوتا ہے، کہ کھلاڑی اور پیشہ ور عورتوں کے پٹھے اور جسمانی عضو زیادہ توانا اور صحتمند ہوتے ہیں، عورتوں کی ایک مخصوص لیڈی ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ ایام ماہواری میں درد اور تکلیف جھیلنے اور معمولات زندگی میں تبدیلی کرنے کی ضرورت نہیں ہے، حسب معمول اس کو غسل کرائیں اور اعضائے مخصوصہ بیرونی طور پر صاف رکھنا چاہیئے، جسمانی محنت میں کوئی کمی نہیں کی جانی چاہیئے، امریکہ کی متعدد عورتوں کے کالج اور سکولوں میں تجربات کئے گئے ہیں کہ کولہوں اور پیٹ کے پٹھوں اور عضلات کی کثرت کرنے سے ایام ماہواری میں کوئی تکلیف یا درد محسوس نہیں ہوتا۔

لیکن ایک عام عورت کو ایام ماہواری میں معمول سے زیادہ جسمانی محنت ہرگز نہیں کرنی چاہیئے، اس عرصہ میں اسے گھوڑ سواری، تیرنا اور بھاگنے کودنے والے کھیلوں سے پرہیز کرنا چاہیئے، ایک عام گھریلو عورت کے لئے چلنا یا محض اپنے روزانہ کے گھریلو معمولات پر عمل کرنا اچھی کسرت ثابت ہوتا ہے۔
ایام ماہواری میں عام طور پر پیٹ کے نچلے حصہ میں چبھن اور درد محسوس ہوتا ہے، جو خون کے جمع ہوجانے سے ہوتا ہے، اس درد کو دور کرنے کے لئے کسرت ضروری ہے، کسرت سے نہ صرف درد و تکلیف ختم ہوجاتی ہے بلکہ عام صحت بھی اچھی ہوتی ہے۔
چت لیٹ جائیے: جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیجئے، ایک ہاتھ پیٹ پر رکھئے اور آہستہ آہستہ اندر سانس لیجئے، اور دیکھئے کہ پیٹ کتنا ابھرتا ہے، پھر سانس کو آہستہ آہستہ باہر نکال دیجئے اور دیکھئے کہ پیٹ کتنا اندر کو دھنستا ہے۔ اس معمولی اور آسان کسرت کو صبح و شام دس دس بار کرنا چاہیئے، صبح جاگتے ہیں اور رات کو سوتے وقت اس کسرت کو بآسانی کیا جاسکتا ہے۔

یہ کسرت روزانہ کرنی چاہیئے اور ایام ماہواری کے دوران بھی اس کسرت کو کرنا چاہیئے۔
ایام ماہواری میں درد اور تکلیف ہونے کی وجہ سے غلط کھڑا ہونے کا طریقہ بھی ہے، اگر کمر جھکی رہتی ہے اور سینہ اندر کو دھنسا رہتا ہے، تو اس کا اثر پیٹ کے نچلے حصے پر پڑتا ہے، اس طرح زور پڑنے سے ایام ماہواری میں درد محسوس ہوتا ہے۔
ٹھیک طریقہ یہ ہے کہ سر کو اوپر اور گردن کو نیچی رکھا جائے، کندھے آگے جھکے ہوئے ہونے کی بجائے تنے ہوئے ہوں، اور کمر ایک دم سیدھی ہونی چاہیئے۔
قبض کی وجہ سے بھی ایام ماہواری میں درد اور تکلیف محسوس ہوا کرتی ہے، اگر قبض ناقص غذا کی وجہ سے ہو تو ایسی غذا بند کر دینا چاہیئے اور زود ہضم

ہونے والی غذا استعمال کرنی چاہیئے۔

اگر رحم اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو بھی ایام ماہواری میں درد محسوس ہونے لگتا ہے۔ عام طور پر ایسی شکایات ایسی عورتوں کو ہوتی ہیں، جن کے ہاں با
بچہ نہ پیدا ہوا ہو۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد بعض اوقات رحم اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔ اِس صورت میں ایام ماہواری میں تکلیف نہیں ہوتی۔

کمزور رحم کی وجہ سے بھی ایام ماہواری میں تکلیف اور درد محسوس ہوا کرتا ہے۔ عام طور پر غیر شادی شدہ لڑکیوں یا بغیر بچوں والی شادی شدہ عورتوں
رحم کمزور ہوتے ہیں، بچہ پیدا ہو جانے سے رحم پوری طرح نشو و نما پا جاتا ہے۔

بغیر حمل کے محض شادی بھی ایام ماہواری میں تکلیف کو دور کرنے کے لئے مفید ہے، کیونکہ اِس میں کوئی شک نہیں کہ جنسی اختلاط رحم کی نشو و نما کرتا۔
جس کی وجہ سے رحم اپنا فعل پوری طرح انجام دینے لگتا ہے۔

ایام کی خرابیوں کا علاج سُنی سُنائی باتوں پر یقین کر کے نہیں کرنا چاہیئے، بہتر یہ ہے کہ کسی مستند ماہرِ جنسیات طبیب کو حالات سے آگاہ کیا جائے، اور
کے مشورے پر عمل کیا جائے۔

اگر ایام ماہواری میں لگاتار درد محسوس ہوتا ہے اور اس کا علاج نہ کیا جائے تو اس سے ذیابیطس، سوزاک، گنٹھیا، خفقان، دق اور کمی خون کی شکا
ہو جاتی ہے، چنانچہ ایام ماہواری کے درد کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے اور شرم کو بالائے طاق رکھ کر ظاہر کر دینا چاہیئے۔

بعض عورتوں کو بعض قسم کی غذائیں ناموافق ہوتی ہیں اور ان غذاؤں کی وجہ سے ایام ماہواری میں درد محسوس ہونے لگتا ہے۔ اس سلسلہ میں
کے انڈے، دودھ، چاکلیٹ، مچھلی، گرم مصالحہ اور گوبھی بعض مزاجوں کو موافق نہیں آتی اور اس سے عورتوں کو ایام ماہواری میں درد محسوس ہو
لگتا ہے، چنانچہ ایام ماہواری میں یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ درد کسی خاص غذا کی وجہ سے تو پیدا نہیں ہوتا، لیکن بہت کم عورتوں کو غذا کی وجہ سے شکا
پیدا ہوتی ہے۔

ایام ماہواری میں درد اکثر اُن عورتوں کو محسوس ہوتا ہے، جن کی عام صحت درست نہیں ہوتی اور جن کے جسم کمزور ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایام ماہوار
کے درد سے چھٹکارا پانے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ عام صحت کو بہتر بنایا جائے اور صحت بخش غذا کھائی جائے اور اگر کافی جسمانی محنت نہ کر
ہو تو کسرت کی عادت ڈالی جائے۔

ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور درد کا سبب نفسیاتی بھی ہو سکتا ہے، بلوغت سے پہلے لڑکیوں کے دل میں خوف کا احساس پیدا ہو جاتا ہے، ج
طریقوں سے لڑکی یہ محسوس کرنے لگتی ہے کہ ایام ماہواری ایک مصیبت ہیں جو ہر عورت کو جھیلنے پڑتے ہیں۔ جو ہر صورت میں تکلیف دہ ہوتے ہیں اور ا
تکلیف دہ ہونا چاہیئے، دراصل ایام کے ہونے سے اتنا خوف زدہ نہیں ہونا چاہیئے جتنا کہ نہ ہونے سے، کیونکہ ایام ماہواری عورت کی صحت کی نشانی۔

ایام ماہواری میں خصوصاً احتیاطی تدابیر نہایت ضروری ہوتی ہیں اور صحت کے اصولوں کو برابر مدِ نظر رکھنا پڑتا ہے، جسمانی محنت، صفائی، صحت بخش غذا،
سے چھٹکارا اور صحت مند خیالات ایام ماہواری کے بغیر درد و تکلیف کے ہونے کے لئے ضروری ہیں۔

بڑھاپے کی لگ بھگ عمر میں جب ماہواری خون کے ہمیشہ کے لئے بند ہونے کے دن آتے ہیں تو بھی بہت سی تبدیلیاں آنے لگتی ہیں، ج
سے ذہنی تبدیلی ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ یوں تو پہلے، خون اور پیٹ کی بناوٹوں پر بھی اثر ہوتا ہے، جب خون بند ہونے لگتا ہے تو یکبارگی ہی
نہیں ہو جاتا بلکہ کچھ دنوں میں گڑبڑ ہوتی ہے۔ پھر خون میں کمی ہونے لگتی ہے اور آخر میں بند ہو جاتا ہے، اعضائے تناسل کے اندر والے حصے
تبدیلی ہو جاتی ہے، چھاتیاں سکڑ جاتی ہیں اور بعض اوقات ان میں چربی جمع ہو جاتی ہے، یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اس وقت ان عورتوں میں کچھ مردو
علامات پیدا ہونے لگتی ہیں۔ مثلاً چہرے پر بالوں وغیرہ کا پیدا ہونا۔

خون نہ نکلنے کے دنوں میں جب خون نکلنے لگتا ہے، تو اس عارضہ کا نام طب میں کثرت الطمث جسے ڈاکٹری میں مینو راجیا (خون کا بکثرت

کہتے ہیں، لیکن جب ایام ماہواری کے دنوں کے علاوہ خون آئے تو اسے طب میں استحاضہ کہتے ہیں اور جب سفیدی یا زردی مائل رطوبت نکلتی ہے، تو اسے سیلان الرحم (لیکوریا) کہتے ہیں۔

پستان (Mammary Glands) :۔ یہ دو گرنتھیاں (غدود) ہیں۔ جن میں بچہ پیدائش کے بعد بچہ کی پرورش کے لئے دودھ پیدا ہوتا ہے۔ یہ عورتوں میں بڑی اور مردوں میں بالکل چھوٹی ہوتی ہیں، عمر کے مطابق علیحدہ علیحدہ عورتوں میں ان کی بناوٹ میں فرق ہوتا ہے، جوانی کی عمر سے پہلے یہ چھوٹی ہوتی ہیں اور جوانی میں آجانے پر یہ بھی زنانہ اعضائے تناسل کے ساتھ ساتھ بڑھتی رہتی ہیں، حمل کی حالت میں اور بچہ کی پیدائش کے وقت یہ بہت بڑھ جاتی ہیں اور بڑھاپے کی عمر میں یہ بالکل مرجھا جاتی ہیں۔
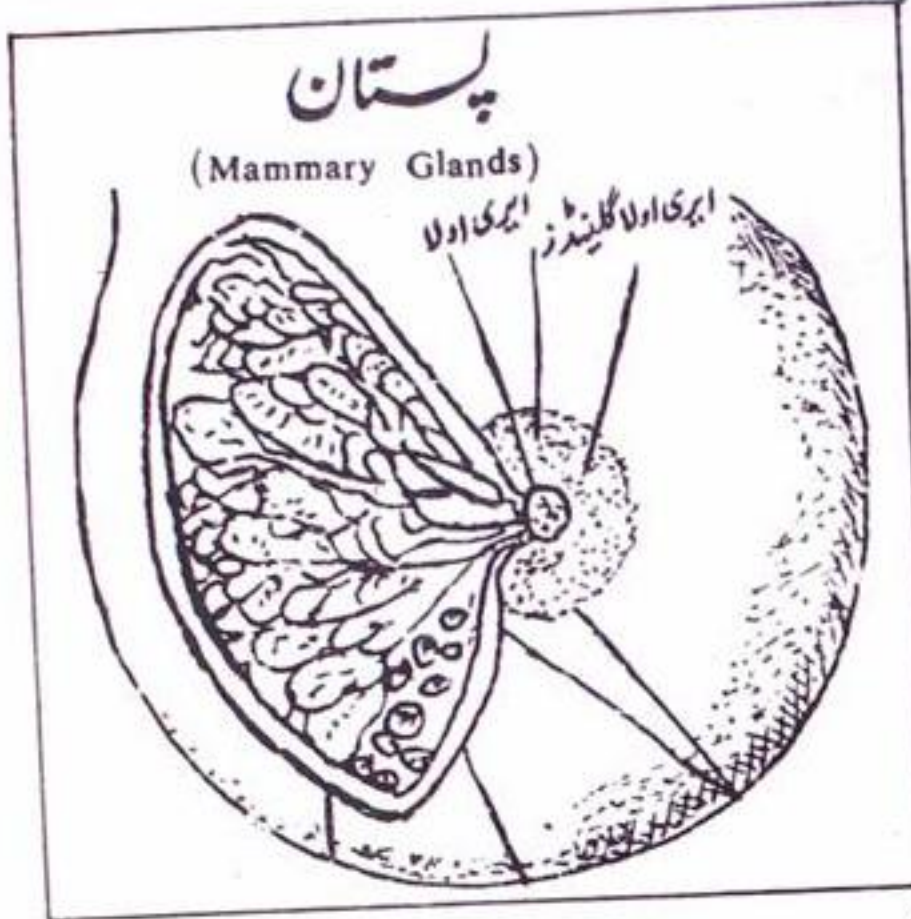
عورت کے دونوں پستان تقریباً آدھے گولائی میں ہوتے ہیں۔ ہر ایک پستان اوپر سے دوسری پسلی سے لے کر نیچے چھٹی پسلی تک پھیلے ہوئے ہوتے ہیں، ان کے اندر کسی طرح کی دگدھ گرنتھیاں ہوتی ہیں اور جلد بھی اکھٹی رہتی ہے، ہر ایک پستان کے اوپر والے حصے کی چوٹی پر ایک بلندی ہوتی ہے۔ جسے اردو میں بھٹنی، ہندی میں چوچک اور انگریزی میں نپل (Nipple) کہتے ہیں۔ چوچک کے چاروں طرف گہرے کالے رنگ کا ایک گھیر رہتا ہے۔ اسے ایری اولا (स्तन मण्डल) کہتے ہیں۔ چوچک میں دودھ لانے والے بارہ سے بیس تک سوراخ ہوتے ہیں۔ شروع جوانی میں دونوں پستان چھوٹے اور سخت ہوتے ہیں، عمر کی بڑھوتری کے ساتھ ساتھ ان کی بڑھوتری بھی ہونے لگتی ہے، عورت کے اعضائے تناسل سے اگرچہ اس کا تعلق براہ راست نہیں ہے، لیکن پھر بھی پستانوں کا اعضائے تناسل سے گہرا تعلق ہے، پستانوں کو چھونے سے یا ان کے کسی حصہ کو بھی حرکت دینے سے رحم کی ماس پیشی کا سکڑاؤ ہوتا ہے اور اس کے نتیجہ میں سارے جسم میں عورت کو سکھ محسوس ہوتا ہے ـــــــ اس سلسلہ میں بھی رُو سے عورت کے پستانوں کو اس کے اعضائے تناسل میں ایک خاص اہمیت کا مقام حاصل ہے، کیونکہ پیدائش کے بعد جونہی بچہ ماں کے پستانوں سے دودھ پینے لگتا ہے، اعضائے تناسل کا سکڑاؤ شروع ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ وہ اپنی جگہ پر آجاتا ہے۔

زنانہ اعضائے تناسل کی نگہداشت

زنانہ اعضائے تناسل کی نگہداشت سے لاپرواہی زنانہ امراض کی بڑھوتری کا سبب بنتی ہے، اور اس غلطی کا خمیازہ بچوں کو اس وقت بھگتنا پڑتا ہے جب وہ منزلِ شباب میں قدم رکھتے ہیں۔

عورت کی اندام نہانی کی صفائی اس قدر آسان نہیں، کیونکہ اندام نہانی میں کئی جگہیں ایسی ہیں جہاں غلاظت جمع ہو سکتی ہے، گو قدرت نے اس کی بناوٹ میں یہ بات ضرور رکھی ہے کہ بیرونی غلاظت اندر داخل نہ ہو سکے۔ تاہم کسی نہ کسی طرح غلیظ مادے اور جراثیم اندر بچہ دانی تک پہنچ سکتے ہیں، لیکوریا کی بیماری عام طور پر اسی وجہ سے ہوتی ہے۔

اندام نہانی (یونی) کی صفائی کے لئے عام طور پر پچکاری کے استعمال کی سفارش کی جاتی ہے۔ لیکن یہ طریق سہل نہیں ہے نہ اس کے استعمال کے لئے سہولتیں میسر ہیں۔ اس لئے عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ ایام کے دوران اندام نہانی کو گیلا نہ ہونے دیا جائے، یہ خیال محض وہم کی حیثیت رکھتا ہے، اور اس وہم نے ہزاروں کو دکھ پہنچایا ہے، پانی کے استعمال میں اس قدر احتیاط کی البتہ اشد ضرورت ہے کہ پانی ہمیشہ گرم ہو، صفائی خواہ وہ پچکاری

کے ذریعہ ہو یا دوسرے طریق سے ہمیشہ گرم پانی سے کی جائے، خاص طور پر ایام کے دوران سردیانی کا استعمال مضر ثابت ہوگا۔
ایام کے دنوں میں دن بھر میں کم از کم ایک یا دو بار گرم پانی سے اندام نہانی کو صاف کیا جائے، ورنہ اندام نہانی کے منہ پر خشک خون جم جاتا ہے جس سے بدبو پیدا ہوتی ہے۔
ایام کا خون روکنے کے لئے صاف ستھرے چیتھڑے اور تولیہ استعمال کیا جائے اور انہیں جلد جلد بدل دیا جائے۔ تقریباً ہر روز تولیہ بدل لیا جائے، تو بہتر رہے گا۔ جریان خون کو روکنے کے لئے ربڑ کی ٹوپی یا ربڑ کی پیسری کی قسم کی کوئی چیز یا اسی قسم کا کوئی اور طریق اختیار نہ کیا جائے، ان اشیاء کے استعمال سے نالیوں اور معدہ میں سوزش پیدا ہونے کا خطرہ ہے، صاف کپڑے کا پیڈ جو عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے، کافی ہے، اگر اسے بھی جلد جلد بدلا جائے یا صاف کیا جائے۔
زنانہ اعضائے تناسل کی غلاظت سے شروع شروع میں معمولی تکلیف محسوس ہوتی ہے اور ایک قسم کی بدبو پیدا ہو جاتی ہے لیکن جب یہ بے احتیاطی عرصے تک جاری رہے۔
ایک اور آسان طریقہ بتایا جاتا ہے کہ ایک صاف کپڑا لے کر اسے گرم پانی میں بھگو لیا جائے اور اس سے اندام نہانی کو صاف کیا جائے یہ طریقہ بہت آسان ہے، احتیاط کی جائے کہ اندام نہانی کے تمام اندرونی حصے صاف کئے جائیں۔
جو عورتیں پچکاری کے طریق کو پسند کرتی ہیں، انہیں چاہیئے کہ وہ اس کے استعمال سے آگاہ ہوں، پچکاریاں دو قسم کی ہیں، جس قسم کی پچکاری استعمال کی جائے۔ یہ خیال رہے کہ اس کا طریق استعمال اچھی طرح معلوم ہو، ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا، اس امر کو بھی فراموش نہ کیا جائے کہ پچکاری اعلیٰ درجہ کی خریدی جائے اور اس کا وہ سرا جو یونی کے اندر داخل ہوتا ہے کم از کم آدھ انچ موٹا ہو، اس انتباہ کی اس لئے ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ مارکیٹ میں جو پچکاریاں اس غرض کے لئے فروخت ہو رہی ہیں، ان کے سرے بہت نازک اور پتلے پائے گئے ہیں، یہ سرے اودریز کی نالی میں داخل ہو کر باعث تکلیف بن سکتے ہیں، اس قسم کی پچکاری کا استعمال حد درجہ خطرناک ہوتا ہے
پچکاریوں میں دستی پچکاری کی سفارش کی جاسکتی ہے۔ اس کا استعمال بھی قدرے سہل ہے اور سفر وغیرہ میں استعمال کی جاسکتی ہے، صفائی گرم پانی سے کی جائے، پچکاری کے ذریعے اندام نہانی کی صفائی کے لئے چارپائی پر پشت کے بل لیٹنا چاہیئے اور پچکاری استعمال کی جائے، بستر کو پانی سے بچانے کے لئے ربڑ کی چادر چارپائی پر بچھالی جائے، دوسرا طریقہ بیٹھ کر پچکاری کرنا ہے لیکن یہ پہلے طریقہ سے ذرا کم آرام دہ ہے، کھڑے ہو کر پچکاری کرنا قطعی ممنوع ہے۔ کیونکہ یہ وقت ضائع کرنے کے علاوہ بے فائدہ بھی ہے، ایام کے دوران میں بھی اعضائے نسلی کی صفائی ضروری ہے۔
بعض دفعہ یونی کی صفائی نہ رکھنے سے اعضائے نسلی کی مختلف قسم کی سوزشیں پیدا ہو جاتی ہیں اور اندام نہانی کی سوجن سے اس کے لبوں میں خارش پیدا ہو جاتی ہے اور اس طرح پیشاب کی نالی میں سوجن ہوتی ہے، یہ سب غلاظت یا صفائی نہ کرنے کی مہربانیاں ہیں۔ کیونکہ سوزاک اور صرف خارش میں تمیز کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے فوراً طبی امداد حاصل کی جائے۔
علاوہ ازیں جہاں زنانہ اعضائے تناسل کی صفائی اس قدر اہم ہے، وہاں یہ امر بھی فراموش نہ کیا جائے کہ پیشاب یا فضلہ کو دیر تک روکے رکھنا بھی نقصان دہ ہے۔ نوجوان لڑکیوں اور عورتوں کو خاص احتیاط کرنی چاہیئے، کیونکہ تناسلی اعضاء پر اس کا برا اثر پڑتا ہے۔

حمل کس طرح قرار پاتا ہے:- حمل قرار پانے میں عورت و مرد کے اعضائے تناسل حصہ لیتے ہیں، جس کے متعلق مفصل معلومات بیان کی جاچکی ہیں، اب فقط اتنا ہی لکھ دینا کافی ہے کہ بونت ملاپ بچہ دانی میں مرد کے ویرج کے کیڑے جنہیں دوسرے الفاظ میں اولاد کے کیڑے بھی کہا جاسکتا ہے، عورت کے انڈے سے ملاپ ہونے کو ہی "گربھادان" یا حمل ٹھہرنا کہتے ہیں، حمل ٹھہرنے سے جو چیز بنتی ہے، اُسے گربھ یا حمل کہتے ہیں، ڈمب (عورت کا بیج) انڈہ دانی (اوودریز) خصیۃ الرحم میں پیدا ہوتا ہے اور ڈمب پرنالی سے ہوتا ہوا گربھاشیہ (بچہ دانی، یوٹرس (Uterhs) میں پہنچ جاتا ہے، عورت

اور مرد کے ملاپ سے مرد کے ویرج کے کیڑے یونی کے اندر پہنچتے ہیں، کبھی کبھی ویرج کے کیڑے سیدھے گربھاشیہ (بچہ دانی) میں بھی پہنچ جاتے ہیں۔ چونکہ عورت کے انڈے اور مرد کے ویرج کے کیڑے میں کشش ایک قدرتی امر ہے۔ اسی لئے ویرج کے کیڑے ویجائنا (یونی) سے ہوکر بچہ دانی میں پہنچ جاتے ہیں، حمل قائم ہونے کے لئے ویرج کے کیڑے کا بچہ دانی میں پہنچنا ضروری ہے، اس سلسلہ میں اگر بوقت ملاپ غفلت کی جائے تو ویرج مہبل سے نکل جاتا ہے اور حمل قرار نہیں پاتا۔

میرے پاس متعدد ایسے بے اولادی کے کیس آئے، جنہیں ملاپ کے خاص نکات سمجھانے پر وہ بلا دوا با اولاد ہو گئے۔ ان حالات کے پیشِ نظر برتھ کنٹرول (ضبطِ تولید) کے خواہش مند اسی لئے ایسی ادویات، آلات و طریقے استعمال کرتے ہیں جس سے ویرج کے کیڑے اور عورت کے انڈے کا ملاپ نہ ہو۔ اس سلسلہ میں یاد رہے کہ بچہ دانی میں اور اندامِ نہانی وغیرہ میں دو سے سات دن تک ویرج کے کیڑے زندہ رہتے ہیں اور حمل قائم کرتے ہیں۔ حمل قائم کرنے کے لئے ویرج کے صرف ایک لرم کی ہی ضرورت ہوتی ہے، اگر ویرج کا زیادہ حصہ رحم سے باہر بھی نکل جائے اور ایک کیڑا بھی ڈمب (عورت کے انڈے) سے ملاپ کر جائے تو حمل قائم ہونے میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا۔ بعض اوقات جب ویرج کے کیڑوں کو عورت کا انڈہ نہیں ملتا تو وہ ڈمب پرنالی میں ہی بڑھ جاتے ہیں، وہاں ڈمب سے ملتے ہیں، مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے، ویرج کے کیڑے جب ڈمب تک پہنچ جاتے ہیں تو وہ ڈمب کو چاروں طرف سے چپٹ جاتے ہیں اور اندر گھسنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو سب سے زیادہ طاقتور کیڑا ہوتا ہے، وہی ڈمب (عورت کے انڈے) کے اندر گھس کر حمل قائم کر دیتا ہے، عام طور پر ویرج کا ایک کیڑا ہی ایک ڈمب کے ساتھ ملتا ہے اور ایک بار میں ایک ہی بچہ پیدا ہوتا ہے، بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی وقت میں یا کچھ دنوں کے بعد ویرج کے دو کیڑوں کا عورت کے دو انڈوں سے ملاپ ہو جاتا ہے، ایسی حالت میں حمل ٹھہر جانے کے بعد عورت دو بچے پیدا کرتی ہے، اسی طرح کبھی کبھی دو سے زیادہ بچے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایک سے زیادہ بچے ایک ساتھ ہونے سے کبھی کبھی وہ فوراً ہی مر جاتے ہیں یا بہت کمزور رہتے ہیں، بعض اوقات دو ویرج کے کیڑوں کا عورت کے ایک انڈے کے ساتھ ملاپ ہو جاتا ہے، ایسی حالت میں دو جڑے ہوئے بچے پیدا ہوتے ہیں۔

بعض سرکاری ہسپتالوں کے زچہ خانے میں بہت سے ایسے عجیب و غریب نمونے شیشے کی بوتلوں میں بذریعہ آپریشن حاصل کئے جاتے ہیں۔

. . . . کے ایک ہسپتال کے ایک زچہ خانے کی عجائب گاہ میں بہت سے ایسے عجیب و غریب نمونے شیشے کی بوتلوں میں محفوظ رکھے ہوئے ہیں جو اس ہسپتال میں آپریشن کر کے حاصل کئے جاتے ہیں۔ ان میں ایک رحم مکمل حالت میں ایک بڑے برتن میں رکھا ہوا ہے جس کے اندر تین بچے ایک ساتھ موجود ہیں، یہ رحم ایک بس کے نیچے آئی ہوئی کسی حاملہ مردہ عورت کا پوسٹ مارٹم کر کے نکالا گیا تھا۔ ایک برتن میں ایک بچے کی لاش موجود ہے، جس کی شکل بندر سے ملتی ہے، ایک مردہ بچہ ایسا رکھا ہوا ہے، جس کی شکل نہایت خوفناک یعنی سر بہت بڑا اور باقی اعضاء بہت چھوٹے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ بچہ کی شکل اور صحت کا انحصار حیواناتِ منویہ کی شکل اور صحت پر منحصر ہے، اگر ویرج کا کیڑا ناقص ہوگا تو بچہ بھی عام قدرتی حالت میں نہیں ہو سکتا۔

ہر روز اخبارات میں ایسے عجیب الخلقت بچوں کی پیدائش کے بارے میں قدرت کی کرشمہ سازیاں دیکھنے میں آتی ہیں، اس سلسلہ میں یہ ہے اس بچی کی تصویر جو دھوری (پنجاب) کے قریب کولسری ریلوے اسٹیشن پر پیدا ہوئی اور چند یوم سے زیادہ نہ بچ سکی، تصویر دیکھنے سے پتہ لگے گا کہ اس مخلوق کے دو سر اور چار بازو ہیں، لیکن دونوں دھڑ پیٹ سے ملے ہوئے ہیں اور ٹانگیں صرف دو ہیں، اس عجیب خدائی مخلوق کو دیکھنے کے لئے کئی روز تک آنے والوں کا تانتا لگا رہا۔

ہمارے خیال میں ناظرین پر بخوبی واضح ہو گیا ہوگا کہ غیر قدرتی اشکال والے بچے پیروں، فقیروں یا دیوی دیوتاؤں کی ناراضگی کی وجہ سے پیدا نہیں ہوتے، بلکہ اس امر کا تعلق انسانی مادۂ تولید کی صحت سے ہے، اگر حیواناتِ منویہ (ویرج کے کیڑے) تندرست ہوں گے، تو بچہ بھی تندرست اور تمام جسمانی نقائص

سے پاک ہوگا۔

جڑواں بچوں کا علاج:۔ جڑواں بچوں کے علاج کے سلسلہ میں آج تک ہندوستان میں تو علیحدہ کرنے کا کوئی واقعہ ہمارے علم میں نہیں ہے البتہ یورپ میں پچھلے چند سالوں کے اندر اس قسم کے کئی آپریشن کئے جا چکے ہیں۔ جن میں سے کئی ایک کامیاب بھی ہوئے ہیں، دو جڑے ہوئے بچوں کو بذریعہ آپریشن کاٹ کر جدا کر دیا جاتا ہے لیکن یہ عمل نہایت خطرناک اور بے حد نازک ہے، جس میں رتی بھر بھی بے احتیاطی ہونے سے دو معصوم زندگیوں کے ضائع ہو جانے کا ہر لمحہ امکان رہتا ہے، لہذا آپریشن میں لانے سے پہلے اس بات کا اندازہ لگایا جاتا ہے کہ آیا دونوں جڑے ہوئے بچوں کے اعضائے رئیسہ علیحدہ علیحدہ ہیں یا مشترکہ؟ اگر دل، جگر، گردہ وغیرہ علیحدہ علیحدہ ہوں تو دونوں کو درمیان میں سے کاٹ دیا جاتا ہے لیکن اس کے برعکس اس کے اگر اعضاء مشترکہ ہوں تو آپریشن سے دونوں کی موت یقینی ہے، اس حالت میں اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہے کتاب میں شائع کی گئی تصویر میں لڑکی کے دو سر ہیں، چار بازو ہیں۔ دھڑ اور ٹانگیں دو ہیں۔ اس حالت میں اگر بچی کے دو دل مختلف جگہوں پر ہوں تو سرجری کی مدد سے شانوں سے سیدھا نیچے کی طرف اس طریقہ سے کاٹ کر ایک سر اور دو بازوؤں کو علیحدہ کیا جا سکتا ہے، جس سے کہ اس کے تمام جسمانی اعضاء کا ایک سیٹ مکمل رہتا، لیکن ایسے کیس بہت کم زندہ رہتے ہیں۔

ابھی کچھ عرصہ پہلے دہلی کے ایک ہسپتال میں ایک بچہ پیدا ہونے کی اطلاع ملی، جس کا دل اور جگر جسم کے باہر چھاتی کے اوپر لٹک رہے تھے فوٹو بھی اخبارات میں شائع ہوئی تھی، فاضل ڈاکٹروں نے عملِ جراحی سے چھاتی کی کھال کے نیچے کچھ جگہ بنا کر دل اور جگر کو وہاں لٹکا دیا اور خیال تھا کہ پلاسٹک سرجری کی امداد سے کر دل کی حفاظت کے لئے مصنوعی پردے لگا دیئے جائیں گے، لیکن بچہ دو دن کے بعد ہی مر گیا۔

علاماتِ حمل:۔ حیض کا بند ہو جانا، سویرے ابکائی اور قے آنا، چھاتیوں میں الٹ پھیر، جنین کا ہونا، مثانہ کا چھلا ہونا، پیٹھوں وغیرہ کے الٹ پھیر، پہلی نشانی یعنی ماہواری کا بند ہو جانا پکی بات نہیں، کیونکہ دق وسل کے پہلے دنوں میں بھی خون رک جاتا ہے یا ان عورتوں میں جن کو حمل کی مانگ ہوتی ہے، حیض رک جاتا ہے، یہی نہیں بلکہ حمل کے شروع مہینوں میں تھوڑا سا خون حیض کی طرح نکل آتا ہے، دوسری نشانی صبح کی متلی تین عورتوں میں ملتی ہے، جو دوسرے مہینے سے شروع ہو کر تیسرے مہینے میں رک جاتا ہے، یہ متلی صبح پلنگ سے اٹھ کر ہوتی ہے اور کبھی قے کے ساتھ تھوڑا سا بلغمی مادہ بھی نکل آتا ہے۔ پیٹ کی تبدیلیوں میں پہلی تبدیلی کھال میں سیاہی کا ہونا اور پیٹ کا آہستہ آہستہ بڑھنا ہے۔ چوتھے مہینے میں رحم پیٹ کے اوپر سے ٹٹول کر معلوم کیا جا سکتا ہے، پہلے تین مہینوں میں ناف زیادہ گہری ہو کر کھنچ جاتی ہے، پھر آہستہ آہستہ ابھرنا شروع ہوتی ہے اور درمیان کے تین مہینوں میں اتھل پتھل ہوتی جاتی ہے، یہاں تک کہ چھ مہینے گزرنے پر پیٹ کے برابر ہو جاتی ہے اور کبھی آخر کے دو مہینوں میں کو بھی ابھر جاتی ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ پیٹ کے نچلے حصہ میں رحم جگہ گھیر لیتا ہے اور آنتیں وغیرہ سب دب کر اوپر آ جاتی ہیں۔ پانچویں دلچسپ نشانی یہ ہے کہ ساڑھے چار مہینے کے لگ بھگ پیٹ میں حاملہ کو ایسا لگتا ہے جیسے ہاتھ میں دبائی ہوئی زندہ چڑیا کا پتہ لگتا ہے، حمل کے آخری دو دوسرے یا تیسرے ہفتہ میں مثانہ میں خارش ہوتی ہے۔ اور جلدی جلدی پیشاب آتا ہے۔ یہ بات مثانہ پر رحم کے دباؤ سے ہوتی ہے، جو پہلے ہفتوں میں رحم کے آگے جھکنے اور بڑھنے کی وجہ سے ہوتا ہے اور آخری دو ہفتوں میں جنین کے جانہ میں نیچے اترنے کی وجہ سے ہوتا ہے
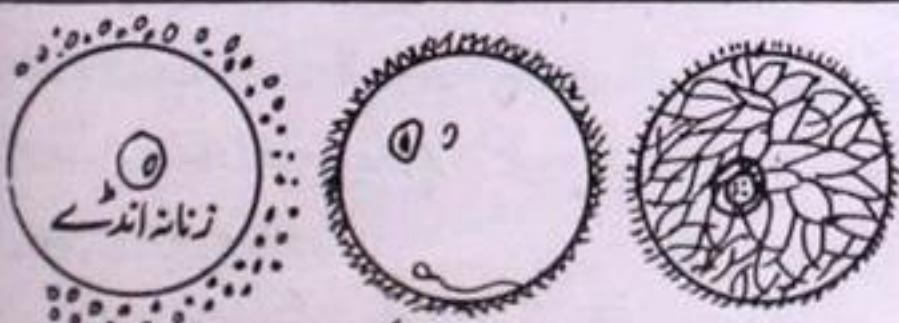
پھٹوں وغیرہ کے اُلٹ پھیر سے چڑچڑاپن، ڈر، نہ کھانے والی چیزوں کو کھانے کو جی چاہنا، خصوصاً مٹی وغیرہ، یہ سب باتیں صرف قیاس کی ہیں۔
لیکن ان باتوں سے زیادہ کا ملنا حمل کا شبہ پیدا کرسکتا ہے، حمل کی مزید شناخت کے لئے ایک تجربہ کار دایہ رحم کے منہ اور گردن کا معائنہ کرکے حمل کے متعلق صحیح رائے دے سکتی ہے، چنانچہ حمل کے پانچویں یا چھٹے مہینے رحم کی گردن اندامِ نہانی میں نکلی ہوئی محسوس ہوتی ہے، عنق الرحم پھیل جاتی ہے اور ملائم ہوجاتی ہے۔

اگر دایہ رحم کی گردن میں انگشت رکھ کر آہستہ سے دھکیلے تو وہ حرکت محسوس کرتی ہے، مگر یہ علامت پانچویں یا چھٹے ماہ میں معلوم ہوسکتی ہے۔ اس سلسلہ میں نبض کی حالت لڑکے کے حمل والی عورت میں تیز، صاف اور باقاعدہ ہوتی ہے، اور لڑکی کے حمل والی عورت میں نبض کی حرکات میں بے قاعدگی اور بھاری پن ہوتا ہے۔
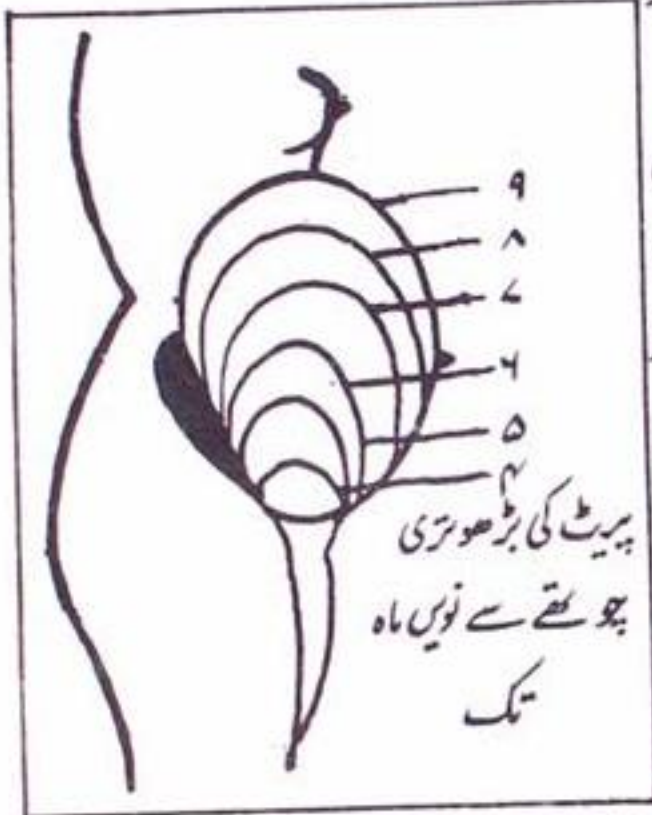
پیٹ کی بڑھوتری چوتھے سے نویں ماہ تک

بعض عورتوں کو اور ممتحن کو تمام ایام حمل میں جنین کی حرکت محسوس نہیں ہوتی، حرکت محسوس کرنے کی بہترین ترکیب یہ ہے کہ ممتحن اپنے ہاتھ کو سرد پانی سے تر کرکے شکم حاملہ پر رکھے، اس سے بچہ حرکت کرنے لگتا ہے، حمل کے پانچویں ماہ شکم حاملہ پر آلہ اسٹیتھسکوپ (سینہ بین) لگانے سے دل کی حرکت کی آواز سنائی دیتی ہے، جو شمار کی جاسکتی ہے۔ یہ آواز حاملہ کے دل کی آواز سے مختلف ہوتی ہے، حاملہ کے دل سے یہ حرکت تیز ہوتی ہے، کیونکہ جنین کا قلب زیادہ تیزی سے حرکت کرتا ہے۔
حمل کی شناخت کے لئے لہسن کی ایک چھلی چھیل کر رات کو اندامِ نہانی میں رکھیں۔ اگر صبح لہسن کی بو محسوس نہ ہو تو سمجھو حمل نہیں ہے۔ اگر بو محسوس ہو تو سمجھنا چاہئے کہ حمل ہے۔

حمل کی چھ ۶ قسمیں

۱۔ حملِ طبعی:۔ عورت کے انڈے دینے اور اس کے باردار ہوکر جوفِ رحم میں پرورش پانے کا نام حمل طبعی یا حمل صادق ہے۔
۲۔ حملِ غیر طبعی:۔ اگر عورت کا انڈہ باردار ہوکر رحم میں جانے کی بجائے پردۂ صفاق یا حیض میں چلا جائے اور اس کی بڑھوتری وہیں ہو تو اس کو حمل غیر طبعی کہتے ہیں، اس قسم کا حمل خطرناک ہوتا ہے۔
۳۔ حملِ بسیط:۔ اگر مولود ایک ہی ہو تو حملِ بسیط ہوتا ہے۔
۴۔ حملِ توام:۔ اگر دو مولود ہوں تو یہ حملِ توام ہوگا۔
۵۔ حملِ مختلط:۔ اگر مولود کے علاوہ اور کچھ غیر جنسی چیز پائی جائے، تو یہ حملِ مختلط ہوگا۔
۶۔ حملِ کاذب:۔ کبھی حمل صادق یا غیر جنسی چیز یا خونِ حیض رُک جانے سے جس میں شاذونادر جان بھی پڑجاتی ہے، حمل ہوجاتا ہے، اس میں خونِ حیض بھی بند ہوجاتا ہے اور پیٹ بھی بڑھ جاتا ہے، اس مرض کو بعض لوگ کڑنگ بھی کہتے ہیں۔

جنین کی بڑھوتری:۔ جب نطفہ یعنی تخم بچہ دانی میں پہنچ کر ٹھہرتا ہے، تو ماں کا خون اُس کی بڑھوتری کے لئے اُس تک پہنچنا شروع ہوجاتا ہے اور اس خون کے پہنچنے سے رحم کی جھلی نرم ہونے اور پھولنے لگتی ہے اور نطفہ کو اپنے اندر محفوظ کرلیتی ہے۔ اور غلاف کی طرح اس پر چھا جاتی ہے، اب نطفہ کی بڑھوتری ہونے لگتی ہے۔ اور ساتھ ساتھ بچہ دانی کی جھلی بھی پھولتی جاتی ہے۔ تاکہ جنین کے بڑھنے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو۔ اب ہمیں ایک مہینے سے لے کر نو مہینے تک جنین کو دیکھنا ہے، چنانچہ ایک مہینے کا جنین آدھے انچ کے لگ بھگ لمبا، بہت ہی ٹیڑھا سا ہوتا ہے اور اس کا وزن ۱/۲ ماشہ کے لگ بھگ ہوتا ہے، دماغ اور حرام مغز لپٹ کر بند ہوچکے ہوتے ہیں، آنکھ، کان، ہاتھوں

اور پیروں کے نشان بن جاتے ہیں۔ دل چار خانوں میں بٹنے کے لگ بھگ ہونے لگتا ہے۔ دو مہینے کے جنین کی لمبائی ایک انچ اور وزن چا
ماشہ کے لگ بھگ ہوتا ہے۔ سر کی شکل انسانوں جیسی، دُم غائب اور ہاتھ پیر دکھائی دینے لگتے ہیں، آنکھوں اور کانوں کو پہچانا جا سکتا ہے، عضو تناسل او
مقعد معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن لڑکے اور لڑکی کی پہچان مشکل سے ہو سکتی ہے، تین مہینے کے جنین کی لمبائی ساڑھے تین انچ اور وزن تین ماشہ کے لگ
بھگ ہوتا ہے، نال میں بل پڑنے لگ جاتے ہیں، آنتیں پیٹ میں ہوتی ہیں۔ لڑکے اور لڑکی کی پہچان صاف دکھائی دیتی ہے، بدن پر مہین مہین روئیں دکھا
دیتے ہیں۔ پانچ مہینے کے جنین کی لمبائی سات یا آٹھ انچ اور وزن ساڑھے آٹھ نو اونس کے لگ بھگ ہوتا ہے۔ سر نسبتاً بڑا اور بدن پر ایک سف
قسم کا چکنا پنیر کی طرح کا مادہ ہوتا ہے۔ نال ایک فٹ کے لگ بھگ ہو جاتی ہے، چھ مہینے کے جنین کی لمبائی بارہ انچ اور وزن اڑھائی پونڈ کے
لگ بھگ ہوتا ہے۔ جلد کے نیچے چربی پیدا ہو جاتی ہے اور سر پر بال نکلنے لگتے ہیں۔ سات مہینے کے جنین کی لمبائی ساڑھے چودہ انچ اور وز
اڑھائی پونڈ کے لگ بھگ ہوتا ہے۔ آنکھ کے پپوٹے کھلے، غشائے ہربی غائب، تمام بدن پر روئیں نکل آتے ہیں، آنتوں میں تھوڑی سی کالک
لئے ہرا مادہ ہوتا ہے، جس کو عقی (میکونیم) کہتے ہیں۔ اس وقت جنین پیدا ہونے کے بعد مشکل سے جی سکتا ہے، آٹھ مہینے کے جنین کی لمبائی سوا
انچ اور وزن ساڑھے تین پونڈ کے لگ بھگ ہوتا ہے، سر پر بال ہوتے ہیں، ناخن تھوڑے سے بڑھ جاتے ہیں، لیکن پوری انگلیوں کے سر
تک نہیں پہنچ پاتے۔ اس وقت جنین اَن تھک محنت کے بعد جی سکتا ہے، نو مہینے کے جنین کی لمبائی ساڑھے سترہ انچ اور وزن ساڑھے پانچ پو
کے لگ بھگ ہوتا ہے، جلد کے نیچے چربی پائی جاتی ہے۔ لہٰذا چہرہ اور بدن پر جھریاں بہت کم ہوتی ہیں۔ اور دسویں مہینے کے جنین کا وزن سات پو
کے لگ بھگ ہوتا ہے، ناخن اُنگلیوں کے سرے تک پہنچ جاتے ہیں۔ جلد کا رنگ گلاب کی طرح ہوتا ہے، بدن پر رونگٹے کم اور پنیر جیسا مادہ زیادہ
ہے، جنین کے خصیے صفن میں اُتر آتے ہیں۔ مختصر یہ کہ جنین ہر طرح سے پورا ہو چکا ہوتا ہے، عام طور پر پہلا جنین چھوٹا ہوتا ہے۔

ماں کا خون بذریعہ شریانی رگوں (شریانی رگیں وہ سرخ خون والی رگیں ہوتی ہیں جن کے ذریعے تمام جسم میں خالص خون دورہ کرتا ہے، اور جن رگ
میں خراب خون ہوتا ہے ان کا رنگ نیلگوں ہوتا ہے، یہ وریدیں کہلاتی ہیں) کے بچہ دانی میں پہنچتا ہے اور آنول سے نال کے اندر سے ہوتا ہوا ج
(پیٹ میں بچے کو کہتے ہیں) کی ناف کے راستے سے جنین کی رگوں میں داخل ہو کر دورہ کرتا ہے۔ جس سے بچہ طاقت پکڑتا ہے، اس ذریعہ سے دوا
خوراک اور ہوا حاصل کرتا ہے اور بچہ کے جسم میں دورہ کر کے پھر نال اور آنول کے ذریعہ ماں کے خون میں ملتا ہے، تاکہ جو خراب ہوا اور فاسد مادہ ا
ہو، وہ ماں کے پھیپھڑوں میں صاف ہو کر درست ہو جائیں اور فضلا ماں کے فضلا دور کرنے والے راستوں سے دور ہو جائے۔

جنسی تبدیلی

جنسی تبدیلی یعنی عورت سے مرد اور مرد سے عورت بن جانے کے واقعات مغربی ممالک کے اخبارات میں عموماً شائع ہوتے ہی رہتے ہ
اس سلسلہ میں ایک پاکستانی طالبہ خالدہ شفقت جعفری آف لاہور کی جنسی تبدیلی کا دلچسپ واقعہ عرصہ تک ہندوستانی و پاکستانی عوام کی دلچسپی کا باع
بنا رہا، تبدیلی جنس کا یہ دلچسپ واقعہ کسی آپریشن کے بغیر محض قدرت کی نیرنگیوں کے باعث ہوا، اور خالدہ شفقت جعفری صنفِ نازک کے
سے نکل کر جنسِ کرخت میں شامل ہو گئی، نسوانیت کے آثار خود بخود غائب ہو گئے اور اب مس خالدہ شفقت جعفری صرف مسٹر شفقت جعفری ہے
نے مڈل کا امتحان وظیفہ لے کر پاس کیا، امتحان پاس کرنے کے بعد وہ اپنے گاؤں سانگلہ ہل ضلع لائل پور چلی گئی، جنوری ۱۹۵۴ء میں خالدہ شفقت
جنسی تبدیلی کی علامات محسوس کیں اور پھر بتدریج قدرتی عمل سے لڑکا بن گئی۔ اب اُس نے اپنے بال کٹوا دیئے ہیں، مردانہ لباس پہنتی ہے
برقع اُتار دیا ہے۔

اخبار مذکور کے نامہ نگار کو ایک ملاقات کے دوران خالدہ نے بتایا کہ تبدیلی جنس سے پہلے میں ایک عام لڑکی تھی، ہمجولیوں کے جھرم

ین کھیل کود کر بڑی ہوئی ، مجھے بھی وہ تمام چیزیں پسند تھیں جو لڑکیوں کو ہوتی ہیں ، بالخصوص بھڑکیلے لباس اور دیگر زنانہ مشاغل سے مجھے بہت رغبت تھی ۔
ا پانچ ماہ پہلے جنسی تبدیلی کا وہم وگمان بھی نہیں ہو سکتا تھا ۔

خالدہ میں اب بھی دوشیزاؤں الیا شرمیلا پن موجود ہے ، گاؤں کی لڑکیاں اُسے ملنے آتی ہیں ، تو وہ شرم و حیا کے مارے چھُپ جاتی ہے ، شہر کی بیشتر
ہیلیوں سے اس کی خط وکتابت تھی ، لیکن اب جنسی تبدیلی کی اطلاع پاکر چند ایک نے قلمی دوستی بند کر دی ۔

خالدہ کا ارادہ تھا کہ وہ میڈیکل کی اعلےٰ تعلیم کے لئے سمندر پار جائے گی ۔ اس مقصد کے لئے وہ اپنے بھائی کی رفاقت کی محتاج تھی ، لیکن
ب وہ یہ کہتی ہے کہ مجھے تعلیمی عزائم کی تکمیل کے لئے مرد کی حفاظت کی قطعاً ضرورت نہیں ہے ۔

خالدہ کی آواز میں اب بھی نسوانیت کا لوچ موجود ہے ۔ اس کے ماسوا اس میں کوئی نسوانی عادت یا علامت نہیں پائی جاتی ، اپنی پسند کی لڑکی
شادی کے ذکر سے بھی قطعاً نہیں شرماتی بلکہ اسے فطرت کا تقاضہ قرار دیتی ہے ۔

لیکن اس سے بھی دلچسپ ایک اور عجیب واقعہ جو پنجاب کے اخبار میں مرقوم ہے ۔ موضع غازی وٹ ضلع جہلم کے ایک کمہار کے ہاں ایک
ل پیدا ہوئی ، جس کا نام فضل نور رکھا گیا ، اٹھارہ برس کی عمر میں والدین نے اس کی شادی کر دی ، جب فضل نور کو اپنے شوہر کے پاس رہتے
ئے چار سال گزر گئے اور اس کی عمر ۲۳ سال کے قریب ہوئی ، تو اس کے دفعتاً محسوس کیا کہ اس میں تمام مردانہ علامات نمودار ہو
ہیں ۔ داڑھی اور مونچھیں بھی نکل آئیں ، اور رفتہ رفتہ فضل نور بلا آپریشن کامل مرد بن گئی ، جب فضل نور کے شوہر نے دیکھا تو اپنی آرزوؤں
راغ گل کر کے فضل نور سے علیحدہ ہو گیا ۔

اس کے باپ نے سابقہ بیٹی یعنی موجودہ بیٹے کا نام عبداللہ رکھ دیا اور ایک عورت کے ساتھ اس کی شادی کر دی ، جو اب تک اس کے گھر آباد ہے ،
یک لڑکی بھی پیدا ہوئی ، ایک پُرلطف واقعہ یہ ہے کہ عبداللہ نے جب وہ نیا نیا مرد بنا تھا ایک لڑائی میں حصہ لیا ، پولیس نے اسے گرفتار
ے اس کا ڈاکٹری معائنہ کرایا ، ڈاکٹر نے رائے دی کہ عبداللہ میں مرد اور عورت کی دونوں خصوصیات غالب ہیں اور اب مردانہ خصوصیت
ا دورہ ہے ، لیکن دونوں صورتوں میں وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ، لیکن جب اس کی شادی ہوئی تو لڑکی پیدا ہونے سے ثابت
اس کے اولاد بھی ہو سکتی ہے ۔

عبداللہ اب سیالکوٹ میں ملازم ہے اور بچی اس کے پاس ہے ۔

ہم نے صرف دو واقعات پیش کئے ہیں ، اطبائے قدیم نے بھی اس قسم کے واقعات تحریر کئے ہیں ۔

جنسی اور طبی سائینس کی رُو سے تبدیلی جنس کی خاص وجہ یہ ہے کہ جب نطفہ بطنِ مادر میں ہوتا ہے تو وہ اس جگہ مردانہ اور زنانہ ہر دو
ت کا حامل ہوتا ہے ، لیکن بعض مخصوص اثرات کے تحت بچہ میں جو خصائل زیادہ نمایاں ہو جائیں ، انہیں کے زیر اثر وہ لڑکا یا لڑکی بن جاتا
جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ ہر فرد میں زنانہ و مردانہ دونوں صفات موجود ہوتی ہیں ، خواہ وہ کم و بیش کسی تناسب سے ہوں ، اس لئے بعض عورتیں
ں کی مانند ہوتی ہیں اور بعض مرد عورتوں کی طرح حرکتیں کرتے ہیں ۔

ان حالات کے تحت تبدیل جنس ممکن ہے اور بعض طبی اثرات کے تحت اس قسم کی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں ۔

مغربی ماہرین جنسیات اس مسئلہ پر مدت دراز سے دلچسپی لے رہے ہیں اور تجربات سے یہ ثابت بھی ہو چکا ہے کہ چھوٹے چھوٹے جانوروں میں
تبدیل کیا جا سکتا ہے ، ہم نے خود خصوصی تجربات کے بعد بیس مرغیوں کو تبدیلیٔ جنس کے لئے ایک خاص قسم کی غذا دی تو کچھ عرصہ بعد اس مصنوعی طریقہ
ں کی جنس تبدیل ہوتے دیکھی گئی ۔

اڈنبرا یونیورسٹی کے پروفیسر کورخ کو مینڈکوں اور کبوتروں پر تجربات کرنے سے بھی کامیابی حاصل ہوئی ہے ، اس سلسلہ میں ایک روسی سائینسدان

سب سے بازی لے گیا، اس نے اعلان کیا کہ وہ انسانی صنف کو بھی تبدیل کر سکتا ہے۔ لیکن جہاں تک ہماری رائے ہے، کُلّی طور پر تو شاید ممکن نہ ہوں، لیکن مخصوص حالات میں وہ ایسا کر سکتا ہے۔ یعنی تمام مرد عورتیں اور تمام عورتیں مرد تو نہیں ہو سکتیں، لیکن خاص حالات ایسا ممکن ہے' ہمارے تجربات کے مطابق اگر جانوروں کی جنس کو تبدیل کیا جا سکتا ہے' تو ممکن ہے کہ ایک وقت ایسا بھی آ جائے جب انسانوں پر بھی تجربات کامیاب ہو جائیں۔

لڑکا پیدا کرنے کا راز

ماہرین جنسیات کے تجربات اس بات کے گواہ ہیں کہ جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو ایسے بانجھ پن کا مرض تصور کرنے مناسب علاج معالجہ سے بانجھ عورتیں صاحب اولاد ہو جاتی ہیں، اسی طرح بعض عورتوں کے ہاں ہمیشہ لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں اور وہ لڑکا پیدا کرنے کے لئے بے قرار رہتی ہیں، اولاد کا نہ ہونا یا لڑکیاں پیدا ہونا یہ سب عوارضات مرض میں داخل ہیں، جس کا مناسب علاج کرنے سے بانجھ عورت صاحب اولاد اور لڑکی پیدا کرنے والی لڑکا پیدا کر سکتی ہے اور ایسی کوشش کسی بھی حالت میں خالقِ مطلق کے اختیارات کاملہ میں دخل اندازی کے مترادف نہیں بلکہ مرض کا درست علاج ہے۔

طب جدید کے ماہرین جنسیات ڈاکٹروں کو بار بار کے تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ عورت کے دونوں خصیۃ الرحم (اووریز) سے ہر ماہ ایک ایک بیضۃ الانثی خارج ہوتا ہے۔ دائیں طرف کے خصیۃ الرحم سے جو بیضۃ الانثی خارج ہوتا ہے' وہ بارآور ہونے سے حمل نرینہ ہوگا، اور بائیں طرف کے خصیۃ الرحم سے جو بیضۃ الانثی برآمد ہوتا ہے' وہ بارآور ہونے سے حمل مادینہ ہوتا ہے۔ اور ہر ماہ یہ خصیۃ الرحم باری باری بیضۃ الانثی خارج کرتے ہیں، مگر جب تک کوئی بچہ پیدا نہ ہو، یہ معلوم کرنا مشکل ہے کہ اس ماہ کس خصیۃ الرحم کی باری ہے، ہاں! ایک بچہ پیدا ہونے کی حالت میں استقرار حمل کا مہینہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اور اس حساب سے نر اور مادہ بچے پیدا کرنے والے مہینوں کا حساب آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔ لہٰذا جو لوگ لڑکا پیدا کرنے کے خواہشمند ہوں، وہ اس ماہ ــــ ملاپ کریں، جس ماہ دائیں خصیۃ الرحم سے بیضۃ الانثی نکلنے کی باری ہے۔ مزید شناخت کے لئے یہ طریقہ ہے کہ اکثر عورتوں کو حیض آتے وقت ہر ماہ باری باری ایک طرف تکلیف ہوتی ہے۔ جس طرف جس ماہ تکلیف ہو تو سمجھ لیں' کہ اس ماہ کے خصیۃ الرحم سے بیضۃ الانثی برآمد ہوا ہے۔ بلکہ اس طرف کے پستان میں معمولی سا درد معلوم ہوتا ہے' اس نظریہ کی تائید میں ایک ماہر جنسیات لکھتے ہیں کہ عورت کے بائیں خصیۃ الرحم کو اگر آپریشن کے ذریعہ نکال دیا جائے تو ہمیشہ لڑکا ہی پیدا ہوگا، کیونکہ اگر خصیۃ الرحم کو پورے طور سے نکال بھی لیا جائے، لیکن اگر اس کا ذرا سا حصہ بھی رہ جائے گا، تو وہ پھر نشوونما پا کر اپنا کام کرنے لگے گا۔

بعض قدیم اطبار نے بھی اس نظریہ کی تائید کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ دائیں طرف اولاد نرینہ کے لئے مخصوص ہے، اس وجہ سے کہ وہ زیادہ گرم رہتی ہے لہٰذا جو عورتیں ہمیشہ اپنی داہنی کروٹ لیٹا کریں، خصوصاً ــــ ملاپ کے بعد' تو ان کے عموماً اولاد نرینہ ہوگی۔

ایک ماہر جنسیات لیڈی ڈاکٹر اپنے وسیع تجربات کی بنا پر لکھتی ہیں کہ جس عورت کو حیض اپنے مقررہ وقت پر یعنی ۲۸ دن سے پہلے شروع ہو جاتا ہے اور خون بکثرت آتا ہے۔ ان کے ہاں عموماً لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اور جن عورتوں کو ۲۸ دن کے بعد اور کم تعداد میں آتا ہے ان کے ہاں لڑکے پیدا ہوتے ہیں نیز ایام ماہواری کے ابتدائی حصہ یعنی تیسرے اور چھٹے دن کے اندر بہت کم حالتوں میں لڑکے پیدا ہوتے ہیں۔

مذکورہ لیڈی ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ نوعمر عورتیں جو حمل گرانے کی مجرمانہ حرکت کرتی ہیں یا اسقاط حمل جو خواہ کسی حادثہ کا نتیجہ ہوا، خواہ بے وقوفی سے اس سے عورت کے خصیۃ الرحم اور ماؤف پر خون بہنے سے ایک قسم کا سکتہ پیدا ہوتا ہے' جس سے اس کے بعد اس کی فضیلت بند ہو جاتی ہے اور اس کی طاقت اور مصروفیت دوسرے خصیۃ الرحم یعنی بائیں طرف تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور اگر رحم کا بایاں

رشہ زیادہ مستعدی اور چستی و تحریک پیدا کر کے مادۂ تولید پیدا کرتا ہے، جس کے نتیجہ کے طور پر ایسی عورتیں مستقبل میں اولاد نرینہ سے محروم ہو
تی ہیں اور ایسی عورتوں کو عام طور پر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں، جو تمام نظریات کا قابلِ تسلیم نچوڑ ہے۔

حاملانِ طب قدیم کے اس نظریہ سے ہم بھی اتفاق کرتے ہیں کہ رحم میں جب نطفہ قرار پاتا ہے تو قوتِ حصورہ کے فعل سے ایک قسم کی جھاگ سی پیدا
تی ہے، پھر اس کے درمیان دو نقطے پیدا ہوتے ہیں، ایک ان میں سے دل کا اور دوسرا جگر کا حصہ بنتا ہے، اسی طرح نطفہ میں تبدیلیاں ہوتے
تے آخیر اعضاء میں خدوخال معلوم ہوتے ہیں، پھر ان میں تمیز معلوم ہوتی ہے، اس کے بعد جب تکمیل خلق ہو جاتی ہے تو جنین کو نر یا مادہ کہا جا سکتا
، اور قدرت کا یہ فیصلہ عموماً چوتھے ماہ میں شروع ہو جاتا ہے، یہ تکمیل اگر جنین نر ہے تو اوسط ۳۵ دن میں، اگر مادہ ہے تو ۴۵ دن کے قریب ختم
جاتی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تکمیل تکوین اناث بہ نسبت ذکور دیر میں ہوتی ہے۔ کیونکہ قوت حصورہ یا افعال کی بنا حرارت غریزی سے
ہے۔ اس لئے رحم میں جنین کی تبدیلیوں اور بڑھوتری کا سبب حرارت اور رطوبت غریزی پر ہوتا ہے، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر حرارت و
بت غالب ہوگی یعنی حرارت غریزی اگر رحم میں زیادہ ہو تو تکوین جلد ہو سکے گی یعنی جنین نر بنے گا اور کم ہونے کی حالت میں اس کی تکمیل بدیر
یعنی جنین مادہ ہوگا۔

اس آخری اور صحیح نظریہ کے بعد یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ حمل کے چوتھے ماہ جنین کے نر و مادہ ہونے کا فیصلہ ہو جاتا ہے اور جس
ت کے ہمیشہ لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں، گویا اس کے رحم میں حرارت و رطوبت غریزی کی ہمیشہ کمی رہتی ہے، جس کی وجہ سے اس کے ہاں حمل مادہ
تا ہے، اب اگر حمل قرار پاتے ہی یعنی حمل کے پہلے، دوسرے یا تیسرے ماہ بچہ دانی میں اس کمی کو پورا کر دیا جائے تو یہ حمل نرینہ ہو سکتا ہے اور
مقصد کے لئے مندرجہ ذیل نہایت مجرب علاج پیش کیا جا سکتا ہے، جس کے باقاعدہ استعمال سے یقیناً لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے، چاہے اس سے
ے ہی لڑکیاں کیوں نہ پیدا ہو چکی ہوں، اس کے علاوہ اس معجون کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کے استعمال سے حاملہ اکثر امراض سے محفوظ رہتی ہے، حمل
ظت ہوتی ہے۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ جملہ امراض سے محفوظ رہتا ہے، طاقتور اور خوب صورت ہوتا ہے، دانت آسانی سے نکالتا ہے اور
ر نہایت ہونہار ہوتا ہے نیز اسقاط حمل کی عادی عورتوں کے لئے آزمودہ نسخہ ہے اور اکثر امراض دماغی اور اعصابی سے محفوظ رہتا ہے، وہ
نسخہ یہ ہے :-

مروارید ناسفتہ ۹ ماشہ، عنبر اشہب ۲ ماشہ، ورق چاندی، ورق سونا بیس بیس عدد، کہربا شمعی، کشتہ یخ مرجان، صندل سفید، صندل سرخ،
، طباشیر، درونج عقربی، عود صلیب، ابریشم خام شدہ، بیخ الجبار، گل ارمنی ہر ایک ۹ ماشہ، مغز پیٹھا، تخم خرفہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، شربت انگور
، شہد ۵ تولہ، چینی ۱۱ تولہ۔

پہلی دوا دو یہ کو روح کیوڑہ میں کھرل کر کے اور دوسری ادویات کو الگ الگ کوٹ چھان کر شربت و شہد اور چینی میں ملا کر معجون بنا کر آخر میں
ملا لیں، شروع حمل سے دو تین ماشہ یہ معجون ہمراہ دودھ یا عرق گلاب یا آب تازہ سے لگاتار تین ماہ استعمال کرائیں اور انتظار کریں انشاء اللہ
لڑکا ہوگا۔

ایسی کئی دوائیوں کا علم بھی ہمیں ہے، جس میں ایسا وصف پایا جاتا ہے، جس سے لڑکا پیدا ہوتا ہے، ان حالات میں اگر سچے موتیوں اور
بوٹیوں سے تیار کردہ "ثمر نرینہ" حاملہ کو تیسرے ماہ کے اندر کھلا دیں تو اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے اور بھروسہ کی چیز ہے، قیمت
۴۵/ روپے ہے۔

حفظ صحت حاملہ :- چونکہ حمل ایک طبعی اور قدرتی حالت ہے، اس لئے ضروری ہے کہ اس کے نتیجہ میں عورت کی صحت خاطر خواہ طور پر
رہے، کیونکہ قدرت کا کوئی طبعی عارضہ ایسا نہیں جو انسان کو ضمناً فائدہ نہ پہنچاتا ہو اور یہ حقیقت ہے کہ حمل کی حالت میں عورت کی صحت

نمایاں طور پر ترقی کرتی اور اُس کے حُسن و توانائی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور میرے نزدیک حمل ہی قدرت کا وہ ٹیکا ہے جو عورت کی پوشیدہ طاقتوں کو نشو و نما دیتا اور اندرونی حُسن کو نمایاں کرتا ہے۔

آج سے دو سو سال پہلے جب مغرب موجودہ تمدن کی لعنت سے یکسر پاک تھا۔ اور برتھ کنٹرول کا بھوت سروں پر سوار نہ تھا۔ حاملہ عورت ہی حُسن و جمال کی دیوی سمجھی جاتی تھی۔ یہاں تک کہ حمل میں ہی وہ اپنی تصویر بنواتی تھی۔ اور جو بدنصیب بانجھ عورت تصویر بنوانے کی خواہش کرتی تو وہ بھی پیٹ پر روئی باندھ کر مصوّر کے سامنے جاتی، تاکہ اس کی تصویر خوبصورت معلوم ہو۔ اور اس کے عقر (بے اولادی) کا عیب چھُپ جائے، مگر بدقسمتی سے آج مغرب اور اس کی بدولت مغرب زدہ مشرق میں حمل کو ایک بدترین لعنت خیال کر کے اِس سے بھاگنے کی کوشش کرنا جدید فیشن میں داخل ہو گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ہمارے پاس درجنوں ایسے نوجوان آئے، جو حقیقتاً اولاد کے خواہش مند ہوتے ہوئے بھی صرف خوبصورتی کی حفاظت کے لئے غلط خیال سے برتھ کنٹرول کے خواہش مند تھے، گویا حمل ایک ایسا ٹیکس ہے جو تہذیب سے متاثر ہو کر مغرب زدہ مشرقی عورت برضا و رغبت ادا کرنا نہیں چاہتی ہے۔

نوجوان طبقہ کا یہ خیال بہت ہی جاہلانہ ہے کہ دودھ پلانے سے عورت کے حُسن و جمال میں انحطاط عارض ہو جاتا ہے اور یہ وظیفہ عورت کے جسم کی خوب صورتی، اس کے قد کی زیبائی، اس کے شانوں، گردن اور سینے کے بھراؤ اور خوب صورتی میں کمی پیدا کر دیتا ہے۔ اس لئے جس قدر بھی زمانۂ قدیم میں شہرۂ آفاق حسین عورتیں گزری ہیں، تاریخ سے کہیں پتہ نہیں چلتا کہ اُنہوں نے یہ فریضہ خود ادا نہ کیا ہو۔

اِس کے علاوہ اب بھی ایسی دوسری قومیں آباد ہیں، جو اپنے بچوں کو دوسری عورتوں سے دودھ پلانا عار سمجھتی ہیں اور موجودہ زہریلی تہذیب سے کوسوں دُور ہیں۔ مگر ان قوموں کی عورتیں صحت، تندرستی، زیبائی قد اور حُسن و جمال میں ان سے کہیں زیادہ ہیں جنہوں نے دودھ پلانا ترک کر دیا ہے، قدرت کے اِس قدر حوادث نسل کو تباہ کرنے کے لئے پہلے ہی موجود ہیں، اگر ان میں عورت کا جابرانہ ہاتھ بھی شامل ہو جائے۔ تو پھر انسانی نسل کی خیر نہیں۔ شرح پیدائش اور اموات میں کوئی تناسب نہیں، کیونکہ بچہ پیدا کرنے والی محنہ اگر ایک ہے تو مارنے والے ہزاروں، پھر پیدائش عموماً ایک بچہ کی دو تین سال کے بعد اور نوماہ کی طویل مدت میں ہوتی ہے، مگر موت ۹ منٹ کے قلیل عرصہ میں واقع ہو سکتی ہے، اس کے علاوہ قدرتی حوادث، زلازل، طوفان، سیلاب، آتش زدگی قحط اور وباؤں کی وجہ سے تو ایک منٹ میں ہزاروں جانیں موت کے گھاٹ اُتر سکتی ہیں، لیکن پیدائش اس سرعت سے کبھی نہیں ہوتی، غرض عورتوں کو سمجھنا چاہیئے کہ حمل ایک مقدّس فرض ہے، زحمت نہیں بلکہ عین رحمت ہے، بیماری نہیں بلکہ صحت اور تندرستی ہے، آلام نہیں بلکہ انعام اور فضل ہے

قدرت نے اِس طبعی فرض کو بخوبی سر انجام دینے کے لئے ایسے ایسے سامان فراہم کئے ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے، چنانچہ حمل کے ایام میں عورت کے جسم میں چربی زیادہ ہو جاتی ہے جو نہ صرف اس کے حُسن کو دوبالا کرتی ہے، بلکہ اس کو سردی و گرمی سے بچا کر غذا کا کام بھی دیتی ہے۔

وضع حمل کے وقت سب سے زیادہ خطرہ جریان خون کا ہو سکتا ہے جو آنول کی پیدائش کا لازمہ ہے، لیکن حاملہ کے خون میں ایسے ایسے ذرات کثرت سے اضافہ ہوتا رہتا ہے، جس کی وجہ سے خون گاڑھا ہو کر جریان خون کو روک دیتا ہے، مثلاً اقراص خون اور فائبرین کی زیادتی، دوسرا خطرہ جو وضع حمل کے بعد ہو سکتا ہے، وہ پرسُوت کے بخار کا خطرہ ہے جو ہزاروں عورتوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیتا ہے، اس کا بھی قدرت نے یہ حکیمانہ انتظام کیا ہے کہ حمل کی حالت میں خون کے سفید دانے زیادہ ہو جاتے ہیں، جو موذی جراثیم کا اِس خوبی اور چُستی سے مقابلہ کرتے ہیں کہ بخار کا خطرہ عام حالات میں بہت کم ہوتا ہے، جہاں یہ خطرہ پیدا ہوتا ہے، اس کا باعث ہماری غفلت، غلاظت اور قوانین صحت کی خلاف ورزی ہوا کرتی ہے۔

جیسا کہ اُوپر لکھا جا چکا ہے کہ حمل ایک طبعی اور قدرتی حالت ہے، لیکن اس کے باوجود آج کل کے چلن نے اسے ایک بیماری بنا دیا ہے، یہی ہے کہ حاملہ کے لئے حفظان صحت کا دھیان رکھنا بڑا ضروری ہے۔ حاملہ اپنے ضروری گھریلو کام کر سکتی ہے، رات دن دیکھنے سے پتہ لگتا ہے کہ محنت کرنے والی عورتیں بہ نسبت آرام کرنے والی عورتوں کے حمل کے دنوں میں اور بچہ پیدا کرنے کے وقت بھی اچھی رہتی ہیں، لیکن اِس کا یہ مطلب نہیں کہ بدن ا

دماغ وغیرہ بالکل تھکا ڈالا جائے۔ بلکہ تھوڑی سی سب چیزیں اختیار کی جائیں۔ لمبے سفر، خراب سڑکوں یا ریل پر ہوں، تکلیف پہنچا سکتے ہیں، کھانے میں صرف تازہ پھل اور سبز ترکاریاں اچھی ہیں، گوشت اور انڈے وغیرہ نہ کھانے چاہئیں، پاخانہ بھی چوبیس گھنٹہ میں ایک بار کھُل کر ہو جانا ضروری ہے لیکن دست لانے والی تیز دوائیوں سے بچنا چاہیئے، چوبیس گھنٹے میں ایک بار متناسب حرارت رکھنے والے پانی سے نہانا چاہیئے۔ دمنع حمل کے دوران میں مجامعت ہرگز ہرگز نہیں کرنی چاہیئے۔

حمل کے ایام میں عورتوں کو متلی کی شکایت رہتی ہے، تھوک بکثرت پیدا ہوتی ہے، اس لئے ترش چیزیں استعمال کرنی چاہئیں، بعض حاملہ عورتیں بڑی عجیب چیزیں کھانے کی خواہش مند ہوتی ہیں، مثلاً ملتانی مٹی (گاجنی)، چولہے کی مٹی، کوئلہ، سنگھاڑے، شکر قندی وغیرہ ان چیزوں سے جو معدہ کو غلیظ رکھیں اور قابض ہوں، ان سے پرہیز رکھنا ضروری ہے، حاملہ کی غذا زود ہضم اور قوی ہونی چاہیئے۔

حتےالوسع لباس حسب موسم ہلکا اور اس قدر ڈھیلا ہونا چاہیئے کہ روشنی اور ہوا بخوبی تمام جسم کے ساتھ چھُو سکے اور جو باندھنے والا نہ ہو بلکہ کندھوں پر پڑا رہے، وزنی لباس نہ صرف کام کاج میں تکلیف دیتا ہے بلکہ اس سے تھکاوٹ بھی پیدا ہوتی ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ موسم سرما میں حاملہ کو زیادہ سے زیادہ کپڑے پہننے چاہئیں، لیکن یہ خیال غلط ہے بلکہ تہہ بہ تہہ کپڑا پہننے والی عورتیں ہوائی تبدیلیوں کا مقابلہ سردی کھائے بغیر نہیں کر سکتیں، اس لئے جسم کے آرام اور سہولیت کے لئے موسم سرما میں ہلکا گرم لباس پہننا چاہیئے، حاملہ کو ایسے کپڑے ہرگز نہ پہننے چاہئیں، جن سے اس کے پستان اور کمر کے نیچے کے اعضاء پر دباؤ ہو، انگیہ اگر پہنے تو بہت ڈھیلی، لیکن جن عورتوں کے پستان بڑے ہوں، ان کو پستان پوش استعمال کرنا چاہیئے۔

نیز حاملہ عورتوں کی حرکات و سکنات کا اثر ان کے پیدا ہونے والے بچے پر کتنا عجیب پڑتا ہے، اس کا اندازہ ذیل کے اس تاریخی واقعہ سے لگایا جا سکتا ہے:۔

مشہور طبیب بقراط کے زمانے میں ایک شہزادی کے یہاں حبشی کا بچہ پیدا ہوا، اس پر بدچلنی کا الزام لگایا گیا، آخر معاملہ عدالت تک پہنچا، بقراط نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ عورت کے کمرے میں ایک حبشی کی تصویر لٹکی ہوئی تھی۔ جس کو وہ اکثر دیکھا کرتی تھی، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لاشعوری طور پر اس کے ذہن میں حبشی کی تصویر مرتسم ہوگئی اور اس کے یہاں حبشی بچہ پیدا ہوا۔

بقراط نے جب اپنی طبی شہادت دیتے ہوئے عدالت کو یہ حالات سنائے تو فاضل منصف نے شہزادی کو باعزت بری کر دیا۔

ڈاکٹر پایرے ایک لڑکی کا حال لکھتا ہے کہ اُس کے بدن پر ریچھ کی طرح بال تھے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کی ماں کے کمرے میں ریچھ کی تصویر تھی، جس کو وہ اکثر دیکھا کرتی تھی۔

پس ماں بننے والی ہر عورت کو چاہیئے کہ حمل کے دنوں میں وہ نفسانی تصورات اور منظراتِ مہیبہ اور تخیلاتِ فاسدہ سے دُور رہے اور خیالات و حالات پاک اور صاف رکھے۔

حمل کے چھٹے مہینے کے بعد حاملہ کو اپنے پستان اور سرِپستان کی صفائی کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ کیونکہ دورانِ حمل میں پستانوں سے ایک قسم کی رطوبت مترشح ہوتی ہے اور سرِپستان کے اردگرد جمع ہو کر سوکھ جاتی ہے۔ اگر اس رطوبت کو اسی جگہ جمع رہنے دیا جائے، تو پستان میں درد اور سرِپستان کے اردگرد کی جلد شق ہو جاتی ہے۔ اس تکلیف سے بچنے کے لئے حاملہ کو روزانہ بورک لوشن اور پاک و صاف روئی سے سرِپستان کو اچھی طرح سے دھو کر مکھن یا صاف ویزلین لگا دینا چاہیئے نیز حاملہ کو چاہیئے کہ حمل کے آخری دنوں میں سرِپستان کو انگلی اور انگوٹھے سے ذرا کھینچتی رہے تاکہ وہ باہر اُبھر آئیں اور بچہ ان کو آسانی سے منہ میں لے کر چوس سکے۔ سرِپستان کی میل کو صاف کرنے کے لئے نیم کے پتے ۵ گرام .. اگرام پانی میں اُبالیں اور صاف روئی سے سرِپستان کو اچھی طرح صاف کریں۔ بعد میں اوپر سرسوں کا تیل لگا دینا بھی مفید ہے۔

گربھ پات، اسقاطِ حمل، اَبارشن، (Abortion)

تعریف مرض:۔ حمل کی طبعی مدت تقریباً نو مہینے اور کچھ دن ہوتی ہے، جب جنین مقررہ مدت سے پہلے ہی رحم سے خارج ہو جاتا ہے، تو اسقاطِ حمل کہتے ہیں۔

حمل گرنے کا خطرہ حمل قائم ہونے سے بچہ پیدا ہونے تک کسی وقت ہو سکتا ہے، لیکن اس کا زیادہ خطرہ تیسرے ماہ تک ہوتا ہے، اس کے بعد حمل کے پختہ ہونے کے باعث اس کے گرنے کا اندیشہ بہت کم ہوتا ہے، اگر کسی وجہ سے ساتویں مہینے میں حمل گر جائے تو بچہ عموماً زندہ رہتا ہے اور سات ماہ سے کم عرصہ کا جنین عموماً زندہ نہیں رہتا

بھارت میں حمل گرانا قانوناً جرم ہے اور کبھی حمل گرانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ لیکن بعض حالتوں میں جب دو مستند معالج متفق ہوں کہ مریضہ کی زندگی بچانے کے لئے اسقاطِ حمل ضروری ہے۔ مثلاً حمل میں مرا ہوا بچہ ہو۔ پرسوت کا درد ہو اور بچہ باہر نہ آتا ہو، مرے ہوئے بچے کی زہر پھیل جانے سے عورت کے مرنے کا ڈر ہو یا حمل نہ گرانے سے عورت کو خطرناک امراض لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہو، ان حالات میں مستند ڈاکٹروں کی صلاح سے مریضہ کی زندگی بچانے کے لئے ایسا کیا جا سکتا ہے۔ ان حالتوں کے علاوہ حمل گرانا بھاری جرم ہے۔

وجوہات:۔ اچھلنا، کودنا، زینے پر چڑھنا، دہشت، کثرت مجامعت، رنج و غم، انکار و آلام کی زیادتی، مسہلات یا تے لانے والی ادویات کا استعمال، امراض رحم، عام کمزوری اور خون کی کمی، گرم اور ثقیل چیزیں کھانا، چوٹ لگنا، بھاری بوجھ اٹھانا، ہچکولے والی سواریوں میں سفر کرنا، ارادۃً حمل گرانا (جو ہندوستانی قانون کے مطابق جرم ہے) اور بعض خاص امراض مثلاً چیچک، خسرہ، شدید ملیریا، نمونیہ، سل، شدید کھانسی وغیرہ۔

بعض عورتیں بلا کسی خاص سبب کے اسقاطِ حمل کی عادی ہوتی ہیں، اس صورت میں عموماً تیسرے چوتھے مہینے اسقاطِ حمل ہو جایا کرتا ہے۔

علامات:۔ اسقاط سے پہلے عورت سست اور بے چین رہتی ہے۔ کمر، پیٹ اور رانوں میں تھوڑی دیر کے بعد درد ہوتا ہے۔ جو آہستہ آہستہ بڑھ جاتا ہے اور بچہ دانی سے خون جاری ہو جاتا ہے، بعض عورتوں کو اسقاط کے وقت متلی ہوتی ہے یا قے آجاتی ہے۔ بعض کو خون کم آتا ہے، بعض کو اتنا زیادہ آتا ہے کہ موت کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ بچہ دانی سے خون بہنے لگتا ہے، خصوصاً جب کہ دوسرے یا تیسرے مہینے کا حمل ساقط ہو۔ پستان نرم ہو جاتے ہیں، ان کی جسامت فوراً گھٹ جاتی ہے، اندام نہانی کشادہ اور ڈھیلی ہو جاتی ہے۔ رحم اپنے مقام سے نیچے کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ رحم کا منہ اس قدر کھل جاتا ہے کہ انگشت اندر جا سکتی ہے۔

علاج:۔ اسقاطِ حمل سے اس قدر قیمتی جانیں ہر سال ضائع ہوتی ہیں۔ کہ ان کی تعداد اموات اطفال سے بھی زیادہ ہے، بعض عورتوں کو ایک دو بار اسقاطِ حمل ہو جاتا ہے تو ان کا حمل بار بار گرنے کی ایک عادت سی ہو جاتی ہے۔ جس سے ایک تو اولاد پیدا نہیں ہوتی، دوسرے عورت کی صحت پر نہایت برا اثر پڑتا ہے۔

اسقاطِ حمل روکنے کے لئے فوراً ہی کسی لائق طبیب یا طبیبہ کو بلا لیا جائے، معالج کو پہلے چارپائی کو پاؤں کی طرف سے چھ سات انچ اونچا کر دینا چاہیئے تاکہ مریضہ کے خون کا بہاؤ سر کی طرف ہو۔

لیڈی ڈاکٹر یا طبیبہ کا پہلا فرض یہی ہونا چاہیئے کہ حمل کو بچا لیا جائے اور اس کے لئے علاج میں پوری کوشش ہونی چاہیئے، اگر ایسی حالت ہو کہ حمل کو بچایا نہ جا سکتا ہو تو فوراً ہی بذریعہ آپریشن بچہ دانی کو صاف کر کے عورت کی زندگی بچانی چاہیئے اور ایسی حالت میں دیر نہ کریں اور لیڈی ڈاکٹر مریضہ کو علاج دیتے وقت اسپٹک (Asceptic) کا بہت دھیان رکھنا چاہیئے، اپنے اوزاروں اور جو کپڑا بھی استعمال کیا جائے وہ بھی کسی قسم

لوشن میں بھگو کر خشک کر لیا گیا ہو۔

گربھپات (اسقاطِ حمل) کو روکنے کے لئے ایسی ادویات جن کا ذکر کثرت حیض میں بیان کیا گیا ہے۔ بہت مفید ہیں۔ اس کے علاوہ جنین کی حفاظت کے لئے وٹامن "ای" کا بصورت گولی استعمال میں مفید ہے۔ جدید ڈاکٹری ادویات میں پروجیسٹرون (Progestrone) (ڈاکٹر سٹن برٹش میڈیکل میں رقمطراز ہے کہ اس عارضہ کو روکنے کے لئے وٹامن "ای" سب سے بڑھ چڑھ کر ہے اور میں نے اسے پروجیسٹرون سے بھی بڑھ چڑھ کر پایا ہے۔ پروجیسٹرون کا استعمال حاملہ عورت میں خطرات سے خالی نہیں جبکہ وٹامن "ای" مضرات سے پاک ہے۔ مقدار پچاس ملی گرام دن میں تین بار دیں، یا لیوٹوسائیکلین (Lutocyclin) کا ٹیکہ بھی ایک سے دو سی سی کی مقدار میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کے خوردنی مرکبات پروجیسٹرول (Progestarol) اسقاط کے خطرہ کو روکنے کے لئے اور امراض رحم میں عمدہ علاج ہے۔ سبا کمپنی اسے لیوٹوسائیکلین کے نام پر تیار کرتی ہے، جیسا کہ ہم لکھ چکے ہیں کہ اگر کسی حالت میں حمل کو نہ بچایا جا سکتا ہو تو مریضہ کی زندگی بچانے کے لئے بذریعہ آپریشن بچہ دانی کو صاف کر دینا چاہیئے۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ لیوٹوسائیکلین (Lutocyclin) سبا ———— دس اور پچیس ملی گرام کا عضلاتی انجکشن دو یا تین بار ایک ہفتہ کے اندر دیں، عام طور پر اسقاط کو روکنے کے لئے دس ملی گرام امپول کا عضلاتی انجکشن روزانہ کیا جائے۔ جب جریان خون اور درد کم ہونے لگے تو انجکشنوں کا وقفہ بڑھا دیا جائے، مقدار استعمال رفتہ رفتہ کم کر کے علاج بند کر دیا جائے، یہی دوا لیوٹوسٹیب، لیوٹوفارم (ای، ڈی، ایچ)، لیوٹوگل (روسل)، لیوٹرین (بائر) ناموں سے مارکیٹ میں ملتی ہے۔

۲۔ جن عورتوں کو اسقاطِ حمل کی عادت ہو، انہیں ویٹ جرم آئیل (وٹامن ای) دو کیپ شولز دن میں تین بار چند روز کھلائیں، اس کے بعد صرف دو کیپ شولز روزانہ دیں، یہ دوا جنین کی محافظ ہے، وٹامن ای مندرجہ ذیل پیٹنٹ ناموں سے ملتی ہے :۔

A الفانل (Ephyanal) ———— روش B۔ ای وی من (Evimin) ———— سی، ڈی، سی کمپنی
C۔ زائی گون (Zygon) ———— سارابھائی D۔ فائی ٹوفیرول (Phytofrol) ———— بی، ڈی، ایچ
E۔ وٹولین (Vitoline) ———— گلیکسو F۔ رووی گان (Rovigon) ———— روش (یہ وٹامن اے اور وٹامن ای کا مرکب ہے)۔

۳۔ پروجیسٹین (Progestin) بی، ڈی، ایچ ———— یہ کارپس لوٹیم ہارمون کا روغنی محلول ۵ یا ۱۰ ملی گرام کا امپول توڑ کر بذریعہ عضلاتی انجکشن روزانہ مرض کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے، پھر اسے آہستہ آہستہ کم کر کے پروجسٹرول ایک ٹکیاں صبح و شام کھلائی جائیں۔

۴۔ اورسے سکرون (Orasecron) شیرنگ ———— یہ ٹکیاں پروجسٹوجن اور ایسٹروجن کی مرکب ہیں۔ ایک ٹکیہ روزانہ ایام شروع ہونے کے دن سے بارہویں تا پندرھویں دن کھلانی شروع کی جائے، تو امید ہو جاتی ہے اگر امید نہ ہو تو ایام آنے پر علاج بند کر دیا جائے، اگر امید ہو چکی ہو، تو اسقاط کے لئے یہ علاج چھ ماہ تک جاری رکھا جائے۔

۵۔ ڈائی سکرون (Disecron) شیرنگ ———— ایک سی سی بذریعہ عضلاتی انجکشن ہر تیسرے دن استعمال کی جاتی ہے، یہ علاج سابقہ ایام شروع ہونے کے دن سے شروع کیا جاتا ہے، اس کے فوائد ۴ کی طرح ہیں۔ نمبر ۴ و ۵ کی ادویات حمل کی پہچان کے لئے بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔ اگر ۵ کا انجکشن دو روز لگایا جائے اور سات دنوں کے اندر ایام نہ آئیں تو یہ امید ہو جانے کی دلیل ہے۔

۶۔ پرولوٹون (Proluton) شیرنگ ———— یہ پروجسٹرون کا روغنی محلول ہے اور پانچ، دس اور پچیس ملی گرام کے امپول ملتے ہیں۔ کھانے کے لئے پرولوٹون سی ٹیبلیٹس (Proluton C Tablets) بذریعہ دہن کھلانے کے لئے ملتی ہیں۔

۷۔ یونی پروجسٹین (Uni Progestin) یونیکم ———— کا ایک امپول عضلاتی انجکشن سے دیں۔

۸۔ پروجسٹرول (Progestoral) آرگنان ______ یہ کارس بیوٹم ہارمون کی گولیاں ہیں، خوراک ۵ سے ۱۰ ملی گرام معالج کی رائے کے مطابق دیں۔

۹۔ سیکروسیٹرون (Secrosteron) برٹش ڈرگ ______ یہ ایک کامیاب پروجسٹرون ہے اور مخالف اثرات سے خالی ہے۔ عادتی اسقاط میں ۵ ملی گرام روزانہ دیں۔

مستقبل میں اسقاط حمل کی عادت کو روکنے کی تدابیر میں سے ایک یہ بھی ہے کہ حمل ضائع ہو جانے کے بعد مریضہ کو کئی دن تک کسی قسم کی نقل و حرکت نہ کرنی چاہیئے، عام طور پر عورتیں اسقاطِ حمل کے دو چار دن بعد ہی چلنے پھرنے لگتی ہیں، یہ سراسر مضر صحت ہے۔

جن عورتوں کو اسقاطِ حمل کی عادت ہو، ان کے متعلق معالج کو خاص توجہ سے تشخیص مرض کی ضرورت ہے۔ دایہ کی امداد سے اندرونی حالت بھی معلوم کی جا سکتی ہے اور پھر رفع سبب سے کام لیں۔

عادی اسقاط میں سب سے بڑا علاج حمل کے بعد عورت اور مرد کا بالکل علیحدہ رہنا ہے، پیٹ پر ہلکا سا دھاگا باندھنا بھی اسقاطِ حمل کو روکتا ہے، بشرطیکہ عورت پر اس بات کا اثر ڈالا جائے کہ یہ دھاگا کسی بزرگ نے دیا ہے اور اس سے اسقاطِ حمل ہرگز نہ ہوگا، ایسے دھاگے آٹھ مہینے گزر جانے پر کھول دینا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں اگر مغز کرنجوہ سالم سات دانہ سُرخ ریشمی ڈورے میں پرو کر حاملہ عورت کی کمر میں باندھیں تو اسقاطِ حمل سے محفوظ رہے گی۔ "محافظ حمل" کے کچھ عرصہ متواتر استعمال سے حمل گرنے کا خطرہ نہیں رہتا اور بطور حفظ ما تقدم حاملہ کو حمل کے دوران کھلانے سے زچہ اور بچہ دونوں کے لئے فائدہ مند ہے، قیمت   روپے ہے۔

اسقاطِ حمل روکنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ جات مفید ہیں:۔

۱۔ "لڑکا پیدا کرنے کا راز" میں جو نسخہ لکھا گیا ہے، وہ اس مرض کا بھی کامیاب علاج ہے۔

۲۔ تخم شوکتی چاندنے کش میں لے کر عورت کے سایہ سے بچا کر سایہ میں خشک کر لیں، روزانہ دو دانہ علی الصباح باسی پانی سے کھلائیں، اولاد نرینہ صاحب عمر پیدا ہوگی۔

۳۔ برادہ دندانِ فیل، سپاری، گل انار، ابریشم مقرض ہر ایک ایک ماشہ، مرجان، شاخ مرجان، یشب، صدف مروارید، سوختہ، دھنیا خشک، عود ہندی، کباب چینی، گل سُرخ، گل ارمنی ہر ایک دو ماشہ کوٹ کر سہ چند کھانڈ کے قوام میں معجون تیار کریں اور حمل کے جن دنوں میں اسقاطِ حمل ہوتا ہو، اس سے چالیس یوم پہلے دو سے تین ماشہ روزانہ دیں۔

۴۔ مروارید ناسفتہ، شاخ مرجان سوختہ، صندل سفید و سُرخ، طباشیر، بازو، ابریشم مقرض، عود صلیب، درونج عقربی، بیخ انجبار، گل ارمنی ہر ایک ۹ ماشہ، مغز تخم تربوز، تخم خرفہ مقشر ہر ایک دو دو ماشہ، ورق طلا بیس عدد، ورق چاندی پچاس عدد، ان کو ساٹھ تولہ مصری کے قوام میں بطریق معروف معجون تیار کریں اور دو سے تین ماشہ عرق گلاب چار تولہ، عرق بید مشک چار تولہ کے ہمراہ چالیس دن اسقاطِ حمل کی مدت سے پہلے دیں۔

آیورویدک علاج میں پھل گھرت چھ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ دودھ دیں۔

ہومیوپیتھک علاج میں دوسرے تیسرے اور چوتھے ماہ حمل کا گرنا، رحم میں تپش اور درد معلوم ہو، حمل کے شروع ہوتے ہی سے دوا شروع کر دی جائے۔ وائی برنم ۳۰ یا سبائنا ۵ ______ چوٹ لگ کر اسقاط ہونے کا خطرہ، درد تیز آرنیکا ۳۰ ______ بغیر درد کے اسقاط ہو جائے ملی فولیم ۳۰ ______ رحم کی کمزوری سے اسقاط ہو تو الیٹرس فیری نوسا ۳۰ دیں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم، مقوی غذائیں کھلائیں، مثلاً بکری کا شوربہ، چوزے کا شوربہ، ساگو دانہ کی کھیر یا دلیہ وغیرہ دیں، چلنے پھرنے سے روکیں

دیں اور ملاپ سے پرہیز کریں ۔ دیر ہضم اور نفخ پیدا کرنے والی چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں اور بالکل نہ کھائیں ۔

وَلادَت (Delivery)

استقرار حمل سے نو مہینے اور دس بارہ دن کے بعد پورے دن ہوتے ہیں، ان دنوں میں حاملہ عورتوں کو وضع حمل یعنی بچہ پیدا ہو جاتا ہے، دوسرے الفاظ میں وضع حمل کا مطلب یہ ہے کہ انڈہ یعنی جنین کی پوری بڑھوتری کے بعد ماں کے رحم سے الگ ہو جانا ۔ یہ وقت حاملہ کے لئے بہت نازک ہوا کرتا ہے، اگر ولادت کے وقت کامل احتیاط نہ کی جائے تو حاملہ کی زندگی سخت خطرے میں پڑ جاتی ہے ، ایسے وقت کے لئے دایہ نہایت ہوشیار اور سمجھ دار ہونی چاہیئے جو ولادت خانے کی ضروری باتوں سے بخوبی واقف ہو، علاوہ ازیں دایہ تندرست اور توانا ہونی چاہیئے نیز دایہ کسی متعدی مرض میں مبتلا نہ ہو اور دایہ کے ناخن کٹے ہوئے ہوں ۔ اور انگلیاں و ہاتھ بالکل صاف ہوں ، ولادت کے وقت زچہ کے پاس عورتوں کا ہجوم نہ ہونا چاہیئے ، دو تین ہوشیار معمر عورتیں اور دایہ کی موجودگی کافی ہے ، ولادت کے وقت زچہ اور دایہ دونوں کا ——— امراض میں مبتلا ہو جانے کا سخت خطرہ ہوتا ہے ۔

وضع حمل کو سمجھنے کے لئے تین جگہ بانٹ لیا گیا ہے ۔ اس طرح پہلا درجہ اصلی دردوں سے شروع ہونے سے لے کر بچہ دانی (رحم) کی گردن کے پورے پھیلنے تک ، دوسرا درجہ رحم کی گردن سے پورے پھیلنے سے لے کر جنین کے پیدا ہو جانے تک اور تیسرا درجہ جنین کے پیدا ہونے سے لے کر مشیمہ کے نکل جانے تک مانا گیا ہے ۔

پہلا درجہ :۔ اس میں درد ہوتا ہے ، یہ وہ درد ہے جو کہ ولادت کے وقت کی درد سے لے کر بارہ سے اٹھارہ گھنٹہ تک رہتی ہے ، اس وقت بچہ دانی رہ رہ کر سکڑتی ہے ، یہ درد بیٹھ سے شروع ہو کر کمر سے ہوتی ہوئی ٹانگوں تک پھیلتی ہے ۔ اس عرصہ میں وہ تھیلی جس میں بچہ ہوتا ہے، بچہ دانی سے علیحدہ ہو جاتی ہے ، اس درجہ سے خون اور آلائش مل کر باہر نکلتے ہیں ۔

اس درجہ میں حاملہ سے کہا جائے کہ وہ ٹہلتی رہے ، ایسا کرنے سے جنین اور رطوبت منوسی کا وزن بچہ دانی کی گردن پر زیادہ پڑتا ہے ۔ اس سے رحم میں سکڑاؤ پیدا ہوتا ہے اور رحم کی گردن پھیلنے میں آسانی ہو جاتی ہے، مریضہ کو زور دینے سے منع کیا جائے ، مریضہ سے پیشاب کرنے کے لئے کہا جائے یا کیتھیٹر سے پیشاب نکالا جائے ، چائے، قہوہ یا دودھ وغیرہ تھوڑی دیر کے بعد دیا جائے ۔

دوسرا درجہ :۔ یہ پہلے درجہ کے شروع ہونے سے خون و آلائش کے نکلنے کے بعد ایک سے تین گھنٹہ تک رہتا ہے ، اس درجہ میں درد زیادہ ہو جاتا ہے ، اس وقت بچہ دانی کا سکڑنا بھی زیادہ ہو جاتا ہے اور اسے برداشت کرنے کے لئے حاملہ کو کسی سہارا کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اس وقت حاملہ کو کھانسنا چاہیئے ، اس سے قدرے آرام معلوم ہوتا ہے ۔ اس درجہ میں بچہ کا سر اور جھلی (یونی) سے باہر آجاتا ہے ۔

چونکہ دوسرے درجہ میں رحم کی گردن پوری پھیلنے سے لے کر جنین کے خارج ہونے تک ہوتا ہے ، اس وقت حاملہ کو لیٹ جانا چاہیئے ۔ چت یا بائیں کروٹ پر زیادہ مناسب ہوتا ہے ، جس وقت زوروں کا درد ہو ، حاملہ کو نیچے زور دینے کی کوشش کے لئے کہا جائے یا پھر ایک چادر وغیرہ باندھ کر نیچے زور دینے کی کوشش کے لئے کہا جائے ، اس لئے جونہی جنین کا سر باہر نکلنے لگے تو فوراً تیزی سے نہ نکلنے دیا جائے ، کیونکہ اس طرح سیون کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جونہی سر جھلی میں ظاہر ہو ، مریضہ کو زور دینے ، چیخنے اور بلند آوازوں سے روکا جائے ، سیون کی سینک کی جائے ، کیونکہ اس طرح عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں ۔

جب جنین کا سر اور آنکھیں باہر نکل آئیں تو ان کو ہلکے بورک لوشن سے دھونا چاہیئے ، خصوصاً جب کہ حاملہ سوزاک وغیرہ میں مبتلا ہو ۔

اب انگلی پر کوئی صاف ملائم اور مطہر کپڑا لپیٹ کر بچے کے منہ اور حلق سے بلغم کو صاف کیا جائے۔ اب نال کو گردن کے چاروں طرف سے سر یا کندھوں کے اوپر سے اتار دیا جائے، اگر اس طرح ممکن نہ ہو۔ تو دو شریانی چمٹیاں لگا کر بیچ سے کاٹ ڈالنا چاہیئے، پھر حاملہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر نیچے دبایا جائے۔ یہ کام اس وقت کیا جائے جب رحم میں سکیڑ پیدا ہو رہی ہو، جس وقت بچہ باہر نکل آئے تو اسے ایک صاف بڑے نرم تولئے یا چادر پر رکھا جائے اور نکلتے وقت سامنے کی طرف اٹھا رکھا جائے۔ اگر بچے کے نکلنے میں دیر ہو تو پھر یہ کام کئے جائیں۔

۱۔ ٹھیلتے ہوئے ڈھنگ سے قاع رحم پر ہلکا دباؤ ڈالا جائے۔

۲۔ بچے کی بغل میں انگلی ڈال کر آہستہ سے کھینچا جائے۔

۳۔ بعض دفعہ جنین کے سر کو بھی کھینچنے کی کوشش کی جاتی ہے، لیکن جہاں تک ممکن ہو ایسا نہ کرنا چاہیئے، کیونکہ جنین کے گردن کے پٹھوں کے خراب ہونے کا ڈر رہتا ہے۔

جس وقت سارا بچہ باہر نکل آئے تو سب سے پہلے منہ اور نتھنے صاف کئے جائیں اور بچے کی ناف سے دو انچ کے لگ بھگ دور ایک مضبوط اور صاف ڈورے سے کس کر باندھ دی جائے۔ اگر دوسری گرہ عورت کی یونی کے پاس یا اس سے ملا کر نال میں اس طرح لگائی جائے کہ بچے کی ناف کے پاس والی گرہ سے نصف انچ باہر کے لگ بھگ تیز صاف قینچی سے کاٹ دیا جائے اور فوراً ہی کٹے ہوئے سرے پر ٹنکچر آیوڈین لگا دیا جائے، بعد میں بھی خون کو روکتے رہنا چاہیئے، جب خون بند ہو جانے کا یقین ہو جائے، اس وقت چھوڑ دینا چاہیئے۔ نال پر گرہ لگانے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مشیمہ اپنی جگہ سے اکھڑ کر نیچے آتا ہے تو نال بھی نسبتاً زیادہ باہر نکل آتی ہے اور گرہ بھی عورت کے بدن سے زیادہ دور ہو جانے سے پہچاننے میں مدد ملتی ہے۔ اس وقت بچے کو گرم فلالین سے لپیٹ کر رکھنا چاہیئے، بچے کو بائیں کروٹ پر لٹانے سے بلغم وغیرہ کے نکلنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد زچہ کے شفران (بھگوشٹ) کو الگ کر کے تیز روشنی میں طبیبہ کو معائنہ کرنا چاہیئے نیز سیون اور یونی (مہبل) کی پچھلی دیوار کا بھی طبی معائنہ زچہ کو چت لٹا کر ضرور کیا جائے، اگر نقصان ہو گیا ہو تو ٹانکے لگا دیئے جائیں، دوسرا درجہ پہلے حمل والی عورت میں دو گھنٹہ اور زیادہ حمل والی عورتوں میں ڈیڑھ گھنٹہ کے لگ بھگ ہوتا ہے۔

تیسرا درجہ :۔ یہ درجہ آدھے سے ایک گھنٹہ تک لیتا ہے اور اس درجہ میں دوئم درجہ کی نسبت حاملہ کو قدرے آرام ملتا ہے، اور تھوڑی دیر کے بعد درد کی لہریں پھر شروع ہو جاتی ہیں، اور اب کے تمام بچہ بچہ دانی سے باہر آ جاتا ہے۔

یہ درجہ بچے کے پیدا ہونے کے بعد سے کر مشیمہ کے نکلنے تک مانا گیا ہے۔ اس درجہ میں زچہ کو چت لیٹنا چاہیئے کہ طبیبہ اپنا الٹا ہاتھ قاع الرحم پر دھیرے سے رکھے اور ہاتھ کے اندرونی کنارے کو پیٹ میں گاڑ کر قاع الرحم کے پچھلے حصہ تک پہنچا کر بچہ دانی کو ہاتھ میں پکڑے، اس سے رحم کی جسامت بڑھنے اور نرم ہونے کا اندازہ ملتا ہے یہ سب باتیں رحم میں خون بہنے کی ہوتی ہیں، جن کا جلدی سے جلدی معلوم کر لینا اچھا ہے اگر ضرورت ہو تو اس وقت قاع الرحم کو ہلکے ہاتھوں سے مل کر دبایا جا سکتا ہے۔

اب ہمیں وہ باتیں دیکھنا ہیں، جن سے ہمیں یہ یقین ہو جائے کہ مشیمہ رحم کی دیوار سے اکھڑ چکا ہے۔

۱۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جب ایسا ہوتا ہے تو فتحۃ المہبل کے باہر نال کی لمبائی سوائی ہو جاتی ہے۔

۲۔ رحم پیٹ میں نسبتاً اونچا اٹھ جاتا ہے۔

۳۔ رحم کی شکل گول ہو جاتی ہے اور قوام نسبتاً سخت، ساتھ ہی حرکت زیادہ ہو جاتی ہے۔

۴۔ عقوۃ ابھت خونی ہے۔

۵۔ اگر رحم پر دباؤ ڈال کر چھوڑ دیا جائے یا اوپر کھینچے اب سے تو نال ساتھ نہیں کھنچتی۔

۶۔ وریدوں میں کمی ہو جاتی ہے۔

کبھی مشیمہ رحم کی دیوار سے الگ ہو کر بچہ دانی کے گڑھے یا مہبل (یونی) میں کچھ دیر کے لئے ٹھہر جاتا ہے۔ اگر رحم میں پوری سکیڑنہ ہو رہی ہو تو اُلٹے ہاتھ کی انگلیوں سے قاع الرحم کو مل کر نیچے اور پیچھے دبایا جائے۔ یہ کام اس وقت کیا جائے جب رحم سکڑ رہا ہو اور اس سے مشیمہ مہبل سے باہر نکل آتا ہے۔ مشیمہ کے باہر نکل آنے کے بعد سیدھے ہاتھ پر لے لینا چاہیئے، زمین پر گرنے نہیں دینا چاہیئے، اس وقت یہ احتیاط بڑی ضروری ہے، کہ مشیمہ یا اس کا کوئی حصہ وغیرہ ٹوٹ کر اندر نہ رہ جائے۔ اس لئے اگر ممکن ہو تو قاع الرحم پر دباؤ کے لئے مددگار سے کہا جائے اور خود ہی مشیمہ کو اپنے دونوں ہاتھوں پر لیا جائے، جوں جوں مشیمہ باہر نکلتا جائے، آہستہ آہستہ دونوں ہاتھوں میں لے کر گھمایا جائے۔ جب تک بچہ دانی سکڑنی شروع نہ ہو جائے۔ اس وقت تک قاع الرحم پر سہارا رکھا جائے۔ جب مشیمہ باہر نکلتا ہے تو چھتری کی طرح اُلٹا ہوا ہوتا ہے۔

وضع حمل کے لئے ضروری ہدایات

طبعی وضع حمل کے لئے جہاں تک انتظام کا تعلق ہے، تو اس کے لئے سب سے پہلی ضروری چیز عفونت یا انفکشن پہنچنے کے امکانات کو ختم کرنا ہے، یعنی تمام دوائیں، اوزار، کپڑے، لباس، کمرہ، چارپائی اور دیگر ضروری چیزوں کا پاک وصاف استعمال ہونا ضروری ہے، ٹھیک اسی طرح خود حاملہ کے تمام بدن خصوصاً متعلقہ بناوٹوں کی صفائی طبی اور صحیاتی نقطہ نظر سے ضروری ہے، چنانچہ وضع حمل سے پہلے حاملہ کی مہبل (یونی) کے بال وغیرہ خوب صاف کئے جائیں اور حسب ضرورت دواؤں سے ڈوش کئے جائیں، کمرہ خوب، بڑا، روشن اور ہوا دار ہو، تمام غیر ضروری سامان کمرے سے الگ کر دیا جائے، مثلاً تصویریں، پردے، فرنیچر وغیرہ وغیرہ، چارپائی لمبی، چوڑی اور تنی ہوئی ہو، بستر کی چادر اور گدّے موم جامہ کے ہونے چاہئیں۔

حسب ذیل دوائیں اور چیزیں بالکل صاف اور تیار رہنی چاہئیں:۔

حقنہ دینے کی پچکاریاں، بند لگانے کی ڈوریاں، صاف کرنے کا سامان، ڈوش دینے کا سامان اور کئی لوٹیاں، زنانہ کیتھیٹر، عام قینچیاں، شریانی چمٹیاں، انجکشن سرنج، ربڑ کے دستانے، بڑے پیالے جن میں بورک ایسڈ کا محلول اور روئی گاز وغیرہ رکھا جا سکے، بڑے جگ، اُبلا ہوا گرم پانی، یہ سب چیزیں بالکل اسی طرح پاک وصاف کی جائیں، جیسے کسی بڑے آپریشن کے لئے کی جاتی ہیں۔

وضع حمل کے سلسلہ میں سب سے پہلے حاملہ کو مزاج کے مطابق غسل دیا جائے، جو کہ پہلے ہی کر لینا اچھا ہوتا ہے۔ اسی وقت زیرناف بال صاف کئے جائیں اور پھر اس مقام پر ٹنکچر آیوڈین یا مرکیورو کروم کا محلول وغیرہ لگا دیا جائے۔

مہبلی امتحان سے پہلے طبیبہ کو ہمیشہ ہاتھوں کو اچھی طرح مطہر ربڑ کے دستانے پہن لینے چاہئیں، اب مہبل کے باہر والے سب حصوں کو اینٹی سپٹک دوا کے محلول سے دھو لیا جائے، پھر روئی سے سامنے سے پیچھے کی طرف صاف کیا جائے، وضع حمل شروع ہونے سے پہلے حاملہ پیشاب کرے یا پھر حقنہ اور کیتھیٹر استعمال میں لائے جائیں۔

وضع حمل کے وقت زچہ کو بہت صدمہ پہنچتا ہے۔ جس سے زچہ میں ضعف طاری ہو جاتا ہے اور وہ بہت کمزور ہو جاتی ہے، اس لئے زچہ کو اس وقت بالکل آرام کرنا چاہیئے، بچہ پیدا ہونے کے دس روز میں بعد تک زچہ کو بستر سے نہ اُٹھنا چاہیئے، ورنہ رحم سے خون جاری ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے نیز رحم بھی سکڑ کر اپنی اصلی حالت پر نہیں آتا بلکہ ہمیشہ کے لئے بڑھا رہ جاتا ہے۔ جس سے اکثر عورتوں کے پیٹ بڑے ہو جاتے ہیں، بچہ پیدا ہونے کے تین ہفتہ تک زچہ کو اپنا معمولی کام کاج بھی نہیں کرنا چاہیئے، ورنہ طرح طرح کے امراض پیدا ہو کر زچہ کو ساری عمر تکلیف کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

بچہ پیدا ہونے کے ایک ماہ تک زچہ کو اپنے جسم پر ٹھنڈا پانی بھی نہ ڈالنا چاہیئے اور نہ ہی ٹھنڈے پانی میں بھیگنا یا کام کاج کرنا چاہیئے۔

ورنہ نفاس (لوکیا) (Locia) بند ہوکر زچہ کے بیمار ہوجانے کا سخت خطرہ ہے، بلکہ ہاتھ، منہ دھونے میں بھی گرم پانی ہی استعمال کرنا چاہیئے۔
بچہ پیدا ہونے کے چھ گھنٹے بعد تک زچہ کو پیشاب آجانا چاہیئے۔ اگر اس میں دیر لگے تو مہبل (دیجائنا) پر سینک کرنا چاہیئے، بچہ پیدا ہونے کے ۲۴ گھنٹے بعد تک زچہ کو اجابت (ٹٹی) ضرور آنی چاہیئے۔ اگر اس سے زیادہ دیر لگے تو کیسٹر آئیل ایک سے ڈیڑھ اونس تک مزاج کے مطابق نیم گرم گائے کے دودھ میں ملاکر زچہ کے پیٹ کو صاف کر دینا چاہیئے، قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ مریضہ کو حمی نفاسیہ (پیوریرل سیپٹی سی میا) (Puerpeal Septic-Ae mia) سے محفوظ رکھنے کے لئے ایکسٹریکٹ ارگٹ (Extractergot) دس بوند ایک اونس پانی میں ملاکر ایسی دو خوراک دن میں چار پانچ روز تک پلائیں۔

زچہ کو چھ سات گھنٹے بعد بچہ کو دودھ پلانا شروع کر دینا چاہیئے، وضع حمل کے بعد تقریباً ایک ماہ تک زچہ کے رحم سے ایک رطوبت خارج ہوا کرتی ہے جسے نفاس (لوکیا) کہتے ہیں، نفاس کھل کر آنا زچہ کی صحت کے لئے اشد ضروری اور تندرستی وصحت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ پہلے چار روز تک نفاس خون آمیز اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے، لیکن پانچویں دن سے نویں دن اس کی رنگت سبزی مائل ہوجاتی ہے۔ اس کے بعد گدلے پانی کی سی ہوجاتی ہے، اگر نفاس کم آئے یا جلد بند ہوجائے یا بدبودار ہوجائے تو اس سے زچہ کو پرسوت کا بخار ہوجاتا ہے، جو سٹرپٹوکاکس نامی جرثومہ سے پیدا ہوتا ہے، ایسی حالت میں مقامی طور پر رحم میں انٹی سپٹک ادویات مثلاً ڈیٹول وغیرہ کا ڈوش طبیبہ کے مشورے سے کرنا چاہیئے اور سوزش رحم کے لئے رحم میں اکتھول گلیسرین کی بتی رکھنی چاہیئے، اس سلسلہ میں خوراکی طور پر سلفا ڈرگز مزاج کے مطابق چھ گولی تک روزانہ استعمال کرائی جاسکتی ہیں۔ سلفاڈایازین عمدہ دوا ہے۔ بذریعہ انجکشن پروکین پینی سلین چار لاکھ دن میں ایک مرتبہ پینی سلین پانچ لاکھ کی مقدار میں ہر چھ گھنٹے بعد یا سٹرپٹو پینی سلین مستند معالج کے مشورے سے دی جانی چاہیئے۔

یونانی طریقہ علاج میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں:۔
گل بنفشہ چھ ماشہ، گل سرخ اصلی چھ ماشہ، سولف دیسی چھ ماشہ، پوست بیرونی املتاس کوفتہ چھ ماشہ، افسنتین رومی ایک ماشہ، ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں، جب دو چھٹانک پانی رہ جائے تو قند سیاہ (گڑ) مناسب ملاکر اور گھی دیسی کا تڑکا لگاکر (گھی دو تولہ سے کم نہ ہو) بطور چائے گرم گرم پلائیں، چند دنوں میں فائدہ عظیم ہوگا۔

ننھے بچے کی پرورش:۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد جب اس دنیائے فانی میں پہلا سانس لیتا ہے، اسی وقت سے اس انسانوں کے بنائے ہوئے قانون واصول لاگو ہوجاتے ہیں اور اسے طبی مشیروں اور مددگاروں کی ضرورت ہوتی ہے، اس لئے یہاں پر ابتدائی باتیں تحریر کی جاتی ہیں۔ جس کی بچہ کو فوراً ضرورت پڑتی ہے۔

۱۔ بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد بلک کر رونا جس سے بچے کے پھیپھڑے میں حرکت ہوتی ہے اور ہوا بچہ کے اندر داخل ہوتی ہے۔ اس کی زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے، عام لوگوں میں رونے کی آواز سن کر مایوسی کی لہر دوڑ جاتی ہے، لیکن بچہ کا رونا خوشی کی علامت ہے، کیونکہ یہ علامت بچہ کے زندہ ہونے کی سب سے بڑی شناخت ہے۔

۲۔ بچہ کی نال کا کاٹنا اور حفاظت سے مضبوط باندھنا چاہیئے، ورنہ بچے کے ضائع ہوجانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۳۔ اس کے جسم پر لگی ہوئی رطوبت کو فوراً صاف کرنا یعنی غسل دینا جو بچہ کی صحت وتندرستی کے لئے نہایت ضروری ہے، غسل کا لحاظ رکھتے ہوئے نیم گرم پانی سے دینا چاہیئے۔

۴۔ بچہ کو شہد اور کیسٹر آئیل ملاکر چٹانا چاہیئے تاکہ پاخانہ آکر پیٹ کی آلائش صاف ہوجائے، جو بچہ کی صحت کے لئے ضروری ہے۔

۵۔ بچہ پیدا ہونے کے چند گھنٹوں کے بعد ماں اپنے بچہ کو دودھ پلائے، لیکن دودھ پلاتے وقت اپنی دونوں چھاتیوں کو گرم پانی

دھوکر صاف کرکے پھر بچہ کے منہ میں دے۔

بدقسمتی سے اگر بچہ کو ماں کا دودھ میسر نہ آئے تو اَنّا یا دائی کا دودھ دیا جائے، دودھ خواہ کسی کا ہو، اصولِ حفظانِ صحت واوقات کا خیال رکھنا چاہیئے، مگر بدقسمتی سے ہمارے دیش میں یہ رواج عام ہے کہ جہاں بچہ رویا ماں نے اس کے منہ میں دودھ دے دیا، خواہ بچہ کسی بھی وجہ سے رو رہا ہو، یہ عمل بچہ کی صحت و تندرستی کے لئے نہایت دُکھدائیک ہے، حتےٰ کہ بڑے بچوں کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا جاتا ہے، جہاں رویا اور روٹی کا ٹکڑا ہاتھ میں دے دیا اور وہ چُپکا ہو گیا، حالانکہ یہ جانتے ہوئے کہ یہ طریقہ بچے کے لئے سخت نقصان دہ ہے، جو بچہ ماں کا دودھ پیتا ہے، اس کے لئے مقررہ اوقات پر دودھ پلانا نہایت ضروری ہے، کیونکہ ان ہی اصولوں کی پابندی کی بنا پر بچہ کے وزن میں بڑھوتری ہوتی ہے۔

اِس سلسلہ میں مندرجہ ذیل اوقات کے مطابق دودھ پلانے سے بچہ صحت مند اور تندرست رہتا ہے۔

دوُدھ پلانے کے اوقات کا نقشہ

عمر	۷ بجے صبح سے لیکر ۹ بجے رات تک بچہ کو دودھ پلانے کے اوقات میں وقفہ	۹ بجے رات سے ۷ بجے صبح تک کتنی مرتبہ بچہ کو دودھ پلانا چاہیئے	۲۴ گھنٹہ میں کتنی مرتبہ بچہ کو دودھ پلانا چاہیئے!
پہلا دن	چھ گھنٹے	ایک مرتبہ	چار مرتبہ
دوسرا دن	چار گھنٹے	ایک مرتبہ	چھ مرتبہ
تیسرے دن سے ایک مہینہ	دو گھنٹے	دو مرتبہ	دس مرتبہ
پہلے مہینے سے تیسرے مہینے تک	اڑھائی گھنٹے	ایک مرتبہ	آٹھ مرتبہ
تیسرے سے پانچویں مہینے تک	تین گھنٹے	ایک مرتبہ	سات مرتبہ
چھٹے سے سال بھر کی عمر تک	تین گھنٹے	دو مرتبہ	چھ مرتبہ
ایک سال سے دودھ چھڑانے تک	پانچ گھنٹے	ایک مرتبہ	پانچ مرتبہ

- مندرجہ بالا ہدایات اوقات کے مطابق بچے کو اگر دودھ پلایا جائے، تو مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق بچہ کے وزن کو بھی نوٹ کرتے جائیں۔
- اگر اس کی بڑھوتری نقشہ ذیل کے مطابق ہو رہی ہو تو سمجھ لیں کہ آپ کا بچہ تندرست اور صحت مند ہونے میں ماں کے دُودھ کو بڑا دخل ہے، کیونکہ بچے کے لئے ماں کے دودھ سے زیادہ کوئی دوسرا دودھ موافق نہیں پڑتا ہے۔
- لہٰذا اِس طرف سختی سے متوجہ ہوں اور کسی مستند معالج سے مشورہ لیں، ضرورت سمجھیں تو ہمیں لکھیں۔ اِس سلسلہ میں مناسب طبی مشورہ دیا جائے گا۔

عمر کے مطابق بچہ کی بڑھوتری کا نقشہ

عمر	وزن میں بڑھوتری	کل وزن
پہلا مہینہ	۱۳ اونس	۸ پونڈ
دوسرا مہینہ	۳۰ اونس	۹ پونڈ ۱۴ اونس
تیسرا مہینہ	۲۷ اونس	۱۱ پونڈ ۹ اونس
چوتھا مہینہ	۲۶ اونس	۱۳ پونڈ ۳ اونس
پانچواں مہینہ	۲۱ اونس	۱۴ پونڈ ۸ اونس
چھٹا مہینہ	۲۰ اونس	۱۵ پونڈ ۱۲ اونس
ساتواں مہینہ	۱۷ اونس	۱۶ پونڈ ۱۲ اونس
آٹھواں مہینہ	۲۳ اونس	۱۸ پونڈ ۴ اونس
نواں مہینہ	۲۱ اونس	۱۹ پونڈ ۱۰ اونس
دسواں مہینہ	۲۰ اونس	۲۰ پونڈ ۱۴ اونس
گیارھواں مہینہ	۱۱ اونس	۲۱ پونڈ ۹ اونس
بارھواں مہینہ	۷ اونس	۲۲ پونڈ

دودھ پلاتے وقت ماں کو چاہیئے کہ جس طرف کا دودھ بچہ کو پلائے اسی کروٹ لیٹ جائے اور بچہ کو اپنے ساتھ اس طرح چمٹائے کہ چھاتی
آسانی سے بچہ کے منہ میں جا سکے۔ اس طریقہ سے ماں بھی نہیں تھکتی اور بچہ بھی آسانی سے دودھ پی لیتا ہے، اگر دیر بھی لگ جائے تو ماں کو تکلیف
محسوس نہیں ہوتی، ماں دودھ پلانے میں اس بات کا خاص خیال رکھے کہ بچہ کو سونے سے پہلے دودھ پیٹ بھر کر پلا دے۔ تاکہ بچہ رات کو بار
دودھ کی خواہش نہ کرے، کیونکہ ایسی حالت میں بچہ اور ماں دونوں کی نیند خراب ہوتی ہے۔ جس سے بچہ کی صحت پر برا اثر پڑتا ہے، نیز یہ بھی ا
طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ جب بچہ دودھ پیتا ہے تو ہوا بھی اس کے پیٹ میں دودھ کے ساتھ ساتھ جاتی ہے۔ جس سے اکثر بچے رات کو بے چین
ہوتے ہیں اور رو دیتے ہیں اور ننھے بچے کی پرورش کے اصولوں کی ناواقفیت کی وجہ سے اور لاپرواہی کی بنا پر بار بار اس کے منہ میں دود
دیتی رہتی ہے، جس سے بچہ چپ نہیں ہوتا بلکہ زیادہ روتا ہے۔ ایسی حالت میں ماں کو فوراً بچہ کا پیٹ دیکھنا چاہیئے یا اگر بچہ اوپر کا دودھ پیتا
تو ان تمام تکالیف جو عموماً بچہ کو پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ مندرجہ ذیل جنم گھٹی کا شربت میں اگر استعمال کرایا جائے تو بچہ کی صحت و تندرستی بنی رہے

جنم گھٹی :۔ جنم گھٹی کا مندرجہ ذیل نسخہ ننھے بچے کے امراض کے لئے امرت ہے :۔
گل بنفشہ، سناء مکی، مغز املتاس ہر ایک دو ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، چھوٹی ہرڑ، بادیان، گل سرخ ہر ایک دو ماشہ، مویز منقی، عناب ہر ایک تین دانہ، سب کو تین چھٹانک پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو ذرا سی ترنجبین اور شکر سرخ ملا کر ذرا ذرا چٹائیں، ایک بار میں چھ ماشہ تک اور دن رات میں دو بار چٹائیں، کافی ہے، اس سے پیٹ صاف ہو کر جگر، معدہ اور آنتیں اپنا ٹھیک کام کریں گی۔

ششو اُتپتی میں کٹھنائی، عسرِ ولادت

تعریف مرض :۔ بچہ بآسانی خارج نہیں ہوتا جس سے وضع حمل کے وقت عورت کو سخت تکلیف ہوتی ہے، بعض اوقات زندگی ختم ہو جاتی ہے۔ اگر پیٹ میں بچہ مر جائے تو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

وجوہات :۔ ۱۔ حاملہ کی کمزوری، خوف، پہلی دفعہ بچہ جننے میں گھبراہٹ، حد سے زیادہ موٹاپا (جس سے بچہ مشکل سے خارج ہوتا ہے) حد سے زیادہ نازک مزاجی۔

۲۔ بچہ کا حد سے زیادہ موٹا ہونا، حد سے زیادہ کمزور ہونا (بچہ دانی کی پکڑ میں نہ آسکے)، بچہ کا دو سر والا ہونا یا زیادہ ٹانگوں والا ہونا، بچہ دانی میں ایک سے زیادہ بچوں کا ہونا (جو ایک دوسرے کے نکلنے میں رکاوٹ ڈالتے ہیں)، بچہ کی پیدائش غلط طریقہ پر ہونا یعنی پہلے بازو یا ٹانگ وغیرہ کا باہر نکلنا۔

۳۔ بچہ دانی کا چھوٹا ہونا، بچہ دانی میں رطوبت نہ ہونا (جس سے بچہ پھسل کر نہ نکلے)، بچہ دانی کا ورم، بچہ دانی کے زخم، بچہ دانی کی بواسیر، بچہ دانی کی کمزوری وغیرہ۔

۴۔ مشیمہ کا حد سے زیادہ موٹا ہونا (جس سے وہ نہ پھٹ سکے اور بچہ نہ نکلے) یا وقت سے پہلے پھٹ جائے، جس سے بچہ کو پھسلا کر نکالنے والی رطوبات خارج نہ ہوں۔

۵۔ پتھری مثانہ، پیشاب کی بندش، پیٹ یا پیڑو میں رسولی، یونی (بھبل) کی رسولی وغیرہ سے، جس سے بچہ دانی کے منہ پر دباؤ پڑنے سے بچہ بآسانی خارج نہیں ہو سکتا ہے۔

۶۔ مدت حمل کے مکمل ہونے سے پہلے بچہ کا نکلنا۔

۷۔ بعض دفعہ دایہ کی غلطی سے بچہ کی پیدائش میں دیر ہو جاتی ہے۔

۸۔ سخت سردی جس سے اعضائے ولادت نہ کھل سکیں، سخت گرمی سے جس سے طاقت کمزور ہو جائے، سخت غم و فکر جس سے بچہ کی پیدائش میں دیر ہو جاتی ہے۔

علاج سے یا تو تکلیف دور ہو جاتی ہے یا کبھی سانس کی تنگی سے سینہ اور پھیپھڑے کی رگیں ٹوٹ جاتی ہیں اور کھانسی میں خون آنے لگتا ہے، بہ شدت درد سے اعصاب و عضلات منقطع ہو جاتے ہیں، تشنج و کزاز ہونے لگتا ہے، شدت مرض میں کبھی پیٹ کا پردہ مراق پھٹ جاتا ہے۔ اور عورت ہلاک ہو جاتی ہے۔ عسرِ ولادت میں اگر عورت کو چھینکیں آئیں تو یہ ایک اچھی علامت ہے، اگر بچہ خارج ہونے سے پہلے خون اور رطوبات زیادہ مقدار میں نکل چکی ہوں تو بچہ کی پیدائش مشکل سے ہوگی، اگر خون آنے میں دیر ہو جائے تو بچہ کی پیدائش میں آسانی کی امید کی جا سکتی ہے۔

علامات :۔ عورت کو بار بار درد زہ اٹھتا ہے، لیکن بچہ باہر نہیں آتا، عورت زور لگاتی ہے اور درد سے چیختی ہے، لیکن کوئی فائدہ

نہیں ہوتا، آخر عورت تھک کر بے دم ہو جاتی ہے اور درد کا اُٹھنا کچھ عرصہ کے لئے بند ہو جاتا ہے، پھر رہ رہ کر کمر کا درد اُٹھتا ہے۔

علاج بطور حفظ ماتقدم:۔ اگر ۹ ویں ماہ کے شروع ہوتے ہی حاملہ کو ہر روز نہار منہ روغن بادام شیریں ۹ ماشہ، دودھ نیم گرم میں پلائیں، او غلیظ، تیز، ترش اور قابض غذاؤں سے پرہیز کرائیں، غذا نرم و مرغن کھلائیں تو بچہ بلا تکلیف پیدا ہوتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ زچہ کو دردِ زہ شروع ہوتے ہی بیٹھنے اور ٹہلانے کی تاکید نہ کرنی چاہیئے، کیونکہ اس سے بچہ دانی کا منہ زیادہ کھل جا سے پہلے ہی پانی کی تھیلی پھٹ جاتی ہے، جس سے بچہ پیدا ہونے میں بہت سخت تکلیف ہوتی ہے، ہاں جب درد شدت سے ہونے لگیں، تب ٹہلانے سے فائدہ ہوتا ہے، اگر قبض ہو تو سوپ واٹر کا انیما کریں، دردِ زہ کو زیادہ کرنے کے لئے کونین کا استعمال مفید ہے، اس سلسلہ میں کونین سلفاس پانچ سے دس گرین (کیپ شولز یا گولی) ہمراہ دودھ نیم گرم دیں یا کونین مکسچر دے سکتے ہیں، اس سے درد ہو کر بچہ دانی کا منہ کھل جائے گا، جس وقت رحم کا منہ پو طرح کھل چکا ہو اور دردِ زہ بند ہو جائے تو "پٹ یوٹرین" ایک سی سی کا زیر جلد انجکشن کریں، پانچ یا دس منٹ میں بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ اگر بچہ دانی کا منہ نہ کھلا ہو یا بچہ کی ساخت یا وضع میں فرق ہو تو پھر پچوٹری کے استعمال سے بچہ دانی کے پھٹ جانے کا خطرہ ہے، اس لئے اس سے پہلے تسلی کر لینی ضروری ہے۔

دردِ زہ (بچہ کی پیدائش کے وقت) بے ضرر انجکشن:۔ عین بچہ کی پیدائش کے وقت جب دردِ زہ اُٹھ رہی ہوتی ہیں، وقت نرس یا دائی ڈاکٹر صاحب کو بلوا بھیجتی ہے، اور ڈاکٹر صاحب کے مریضہ کے پاس پہنچتے ہی کہا جاتا ہے کہ آپ اس کا چھٹکارہ کرنے لئے انجکشن لگا دیں، اور عام طور سے دائیاں ناتجربہ کار ہونے کے کارن بچہ کی صحیح حالت بتانے سے بھی قاصر رہتی ہیں۔ اگر بچہ کا سر سروکس رحم) میں (Fix) ہونے سے پیشتر اگر انجکشن پچوٹری لگا دیا جائے جو عام طور سے لگایا جاتا ہے۔ اور اس موقعہ کے لئے مخصوص ہے، تو مریضہ جان کے لالے پڑ جاتے ہیں اور بعض اوقات آپریشن تک نوبت پیدا ہو جاتی ہے، بعض ہوشیار ڈاکٹروں کو (Cora-mine) کا انجکشن د بھی دیکھا ہے۔ جس کا دردِ زہ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، وہ محض مریضہ اور دایہ کو تسلی دینے کے لئے اپنی فیس کھری کرنے کے لئے دے دیتے ہیں۔ عرصہ دراز سے اس بات کی کھوج میں تھا کہ کوئی انجکشن اس موقعہ کے لئے بے ضرر ہونا چاہیئے۔ جس کا کوئی بُرا اثر نہ ہو، نرس کی غلط تشخیص کا غریب مریض کو نہ بھگتنا پڑے۔ آخر میری محنت سپھل ہوئی اور سو فیصدی کامیاب 'بے ضرر انجکشن' دستیاب ہو گیا، جسے تاج الحکمت (پریکٹس آ میڈیسن) کے پریمیوں کے لئے پہلی بار نذر کر رہا ہوں، پیشتر اس کے کہ میں اس انجکشن کا نام ظاہر کروں یہ بھی عرض کئے دیتا ہوں کہ اسے معمولی سمجھ نظر انداز نہ کر دیں، اپنی روزانہ کی پریکٹس میں استعمال میں لائیں، آپ عش عش کر اُٹھیں گے، چونکہ یہاں کی بہت بڑی آبادی میں کوئی زنانہ نہ تھا۔ آنکھوں کے علاج اور زنانہ علاج کے پیچیدہ آپریشنوں کے مریض صرف میرے ہسپتال میں ہی آتے تھے۔ اب تو خیر گورنمنٹ بدولت ایک اچھا ہسپتال زنانہ و مردانہ دونوں بن گئے ہیں اور کامیابی سے کام بھی ہو رہا ہے، اس لئے مجھے اس انجکشن کو دریافت کرنے میں کافی ملی، یہ انجکشن سینکڑوں مریضوں پر لگایا ہے۔ بعد میں تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن) کی بھینٹ کر رہا ہوں، صرف ان ڈلیوری کیسوں جہاں آپریشن ہی ضروری ہوتا ہے۔ وہاں انجکشن کام نہیں دے گا، اگر لگا بھی دیا جائے تو کوئی نقصان نہیں۔

اب آپ سوچ رہے ہوں گے کہ انجکشن کا نام تو ابھی تک نہیں لکھا۔ سنیئے! روزمرہ میں کام آنے والا لیور ایکسٹریکٹ کروڈ (ver Extract- Crude) دو سی سی کی مقدار میں دے دیجئے۔ نرس سے پوچھنے کی بھی ضرورت نہیں کہ بچہ کی کیا پوزیشن ہے۔ اور آرام سے گھر آ کر سو جائیں، آدھ گھن ایک گھنٹہ کے اندر آرام سے بچہ پیدا ہو جائے گا۔

آپ ضرور پوچھیں گے کہ دورانِ حمل لیور ایکسٹریکٹ کے انجکشن بہت لگائے جاتے ہیں، تو اس طرح حمل گر کیوں نہیں جاتا، چونکہ دورانِ حمل مریضوں پر ہم روزانہ لگاتے ہیں، اس وقت ایسا کیوں نہیں ہوتا؟ اگر کیوں کے جواب کے آپ مشتاق ہیں تو پہلے اپنے کم سے کم دو مریضو

یہ انجکشن لگائیں۔

نوٹ:۔ لور ایجسٹریکٹ کروڈ (Liver Extr act Croude) غیر صاف شدہ لور ایکسٹریکٹ ہوتا ہے اور اسے ہول لور ایکسٹریکٹ (Whole Liver Extract) کا نام بھی دیا جاتا ہے، دیگر کئی کمپنیاں کروڈ (Croude) اور ہول (Whole) کے نام سے بناتی ہیں، مقدار خوراک ایک سے دو سی سی ٹیکہ صرف عضلاتی لگایا جاتا ہے، وریدی ہرگز نہیں لگانا چاہیئے۔

یونانی علاج:۔ دودھ گائے آدھ سیر، گھی خالص پانچ تولہ، شکر سُرخ پانچ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں، عورت تیس قدم جلد جلد چلے، پھر پاؤں کے بل بیٹھ کر سانس کو بند کر کے نیچے کو زور کرے۔ اگر ولادت میں دیر ہو تو لعاب بیج کتان و بیج حلبہ کو تیل کتان میں ملا کر نیم گرم بچہ دانی کے منہ پر زور سے مالش کریں، جب سر کے علاوہ بچہ کے جسم کا کوئی اور حصہ پہلے نکلنے والا ہو، تب حاملہ کو فوراً کسی زنانہ ہسپتال میں پہنچا دینا چاہیئے یا لیڈی ڈاکٹر کو بُلا لینا چاہیئے تاکہ غیر طبعی حالت کو درست کر سکے۔

دوائے عسرِ ولادت:۔ مشکطرا مشیع، پرسیاؤشاں، نخود سیاہ ہر ایک چھ ماشہ، پھلی املتاس کا چھلکا، گڑ ہر ایک ایک تولہ، پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

دیگر:۔ گلِ شفتالو ایک ماشہ پیس کر حمول کریں، مردہ جنین کو نکالنے میں مجرب ہے۔

حب تسہیلِ ولادت:۔ زچگی کے وقت بعض عورتوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ایشورکی کرپا سے اِن گولیوں سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے، نسخہ مندرجہ ذیل ہے:۔

زعفران خالص، ہینگ خالص، دونوں برابر وزن باریک کر کے شہد کے ساتھ گولیاں نخود کے برابر بنائیں، بوقت ضرورت ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

دیگر:۔ صرف زعفران خالص چار رتی پیس کر پھنکا دیں یا صرف دارچینی ایک ماشہ پانی میں پیس کر زیرِ ناف لیپ کریں اور دارچینی ایک ماشہ سفوف گرم پانی سے دیں۔

دیگر:۔ زعفران پانچ رتی گڑ میں ملا کر کھلانے سے بچہ جلد پیدا ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔ املتاس کی پھلی کا سیاہ چھلکا دو تولہ، ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر نصف رہنے پر چھان کر پلائیں، گڑ ڈال کر میٹھا کر لیں۔

دوائے مسقطِ جنین:۔ چھلکا املتاس دو تولہ، زیرہ کرمانی تین ماشہ، تخمِ خربزہ چھ ماشہ، افسنتین چار ماشہ، شاہترہ چھ ماشہ جوش دے کر صاف کریں۔ اور گل قند تین تولہ حل کر کے پلائیں، مُردہ بچہ نکالنے کے لئے بہت مفید ہے۔

نوٹ:۔ حاملہ کے لئے اِس دوائی کا استعمال سخت منع ہے۔

آیورویدک علاج:۔ اگر عورت بہت موٹی ہو تو روغن بنفشہ یا روغن زیتون کی نیم گرم مالش پیٹ و پیٹھ پر کرنے سے بچہ بآسانی پیدا ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخے اِس مرض کا مؤثر علاج ہیں:۔

۱۔ املتاس کی پھلی کا سیاہ چھلکا دو تولہ، ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں اور دس تولہ رہنے پر گڑ ملا کر زچہ کو پلائیں، بچہ فوراً پیدا ہو گا۔

۲۔ جند بید ستر چار رتی، ہینگ چار رتی، دونوں کو پیس کر ایک گولی بنا کر حاملہ کو گرم پانی سے کھلائیں، بچہ بآسانی پیدا ہو جاتا ہے۔

۳۔ سونٹھ تین ماشہ، لہسن ڈیڑھ تولہ، دونوں کو کچل کر ایک پاؤ پانی میں جوش دیں، چوتھائی رہنے پر حاملہ کو دو یا تین بار پلانے سے مُردہ بچہ بآسانی خارج ہو جاتا ہے، حاملہ کے لئے منع ہے۔

جب بچہ یونی (مہبل) میں رُک جاتا ہے تو اس کو طب آیوروید میں موڑھ گربھ کہتے ہیں، موڑھ گربھ کا علاج عمل جراحی (آپریشن) ہے۔

سشرت بھگوان اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ مستند سرجن کو نہایت احتیاط سے حاملہ کے جگر، تلی و اندرونی اعضاء کو بچا کر عمل کرنا چاہئے، ورنہ کسی عضو کے کٹ جانے سے گربھ وتی کی موت کا سخت خطرہ ہوتا ہے، سشرت میں یہ بھی لکھا ہے کہ یہ عمل کسی نہایت قابل، تجربہ کار، کہنہ مشق سرجن کو ہی کرنا چاہیئے۔ اور حاملہ کے لواحقین سے اس علاج سے پہلے اجازت حاصل کرنی چاہیئے، کیونکہ عملِ جراحی سے حاملہ و جنین دونوں کی جان خطرہ میں ہوتی ہے۔

طب آیوروید کے مشہور گرنتھ سشرت وچکروت میں ایک منتر چھپا ہے، (میں منتروں کے حق میں نہیں ہوں اور مستند ادویات پر بھروسہ کرتا ہوں) جس میں لکھا ہے کہ اگر جنین زندہ ہو اور وہ کسی طرح باہر نہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل جیون منتر کئی بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے حاملہ کو پلانے سے مُوڑھ گربھ بغیر کسی تکلیف کے پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ منتر مندرجہ ذیل ہے :-

مُکتا کھو شرو پاشا شچ مُکتا سوریمن رشیہ

مُکتا سرو بھیا دربھ ایہہ ے ہی ما چرم سوا ہا

ہومیوپیتھک علاج :- وضع حمل کے وقت سخت تشنجی درد ہو تو برائی اونیا، بلاڈونا، کومیلا، اپی کاک، سمی سی فیوگا، نکس وامیکا، پلسٹیلا، آرنیکا، کالوفائلم، جلسی میم، پلاٹینا مفید ادویات ہیں۔ وضع حمل کیساتھ شدت کیساتھ کنپٹی میں درد ہو تو کالوفائلم، وضع حمل کے وقت درد کی شدت کے ساتھ پاخانہ پیشاب کی حاجت ہو تو نکس وامیکا، وضع حمل کے وقت درد کی شدت کے ساتھ غشی ہو تو نکس وامیکا۔

مُفید ہدایات :- جب وضع حمل کے دن بالکل نزدیک ہوں تو مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں :-

۱۔ حاملہ کو غذا کم کھلائیں، دودھ یا شوربا دیں، ٹھنڈی و تُرش اشیاء سے پرہیز کرائیں اور نچلے حصہ کو سردی سے بچائیں۔

۲۔ حاملہ کو ہدایت کریں کہ جب دردِ زہ اُٹھے تو شور و غل نہ کرے بلکہ صبر سے درد کو برداشت کر کے پاؤں کے بل بیٹھے۔

۳۔ جب بچہ جننے کا وقت بالکل نزدیک ہو تو عورت کو گرم کمرے میں تھوڑا تھوڑا چلائیں، پھر بیٹھنے کی ہدایت کریں اور پھر چلنے کی ہدایت کریں، آسانی سے پیدا ہو جائے گا۔

۴۔ اگر بچہ پیدا ہونے میں تکلیف ہو اور بہت درد ہونے پر بھی بچہ باہر نہ آئے تو دایہ کو چاہیئے کہ تلوں کے تیل سے یونی کی مالش کرے یا اس کو اندرونی جانب سے چپڑ کر تر کر دے۔

۵۔ حاملہ کو جب تھوڑا درد اُٹھے تو اُس وقت پاخانہ و پیشاب کرا دیں، اگر قبض ہو تو کیسٹر آئیل سے انیما کریں۔

زچّہ کی صحت و تندرستی کیلئے مُفید ہدایات

۱۔ زچہ کو آرام سے بستر پر لٹائیں، موسم سرما میں کمرے کو گرم رکھیں اور بستر بھی گرم دیں، زچہ کا لباس و بستر پاک و صاف ہونا چاہیئے۔

۲۔ وضع حمل کے بعد زچہ کو چاہیئے کہ وہ دس دن بستر پر آرام سے لیٹی رہے اور چلنے پھرنے کا نام نہ لے، ورنہ بچہ دانی سے خون جاری ہونے کا ڈر ہے اور بچہ دانی سُکڑ کر اصلی حالت پر نہیں آسکتی، بلکہ ہمیشہ کے لئے بڑھی رہتی ہے۔

۳۔ وضع حمل کے بعد زچہ ۲۱ دن کام نہ کرے، ورنہ کئی قسم کے امراض پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے۔

۴۔ بچہ پیدا ہونے کے ۳۰ دن تک زچہ سرد پانی جسم پر نہ ڈالے کیونکہ اس سے نفاس بند ہو جائے گا، جس کا جاری رہنا زچہ کی تندرستی کے لئے ضروری ہے، اس لئے منہ ہاتھ دھونے اور نہانے کے لئے ہمیشہ گرم پانی کا استعمال کیا جائے۔ لیکن ابتدائی بیس دن نہانا منع ہے، بلکہ جسم کو گرم پانی و تولیئے سے پونچھ لیا جائے۔

۵۔ وضع حمل کے چھ گھنٹے بعد اگر زچہ کو پیشاب نہ آئے تو پیڑو پر گرم پانی کا سینک کرنے سے پیشاب آجاتا ہے۔
۶۔ وضع حمل کے ۲۴ گھنٹے بعد اگر زچہ کو پاخانہ نہ آئے تو کیسٹر آئل ایک تولہ سے لے کر اڑھائی تولہ تک گرم دودھ میں پلانے سے قبض کا عارضہ دور ہو جاتا ہے، جو کہ زچہ کی صحت کے لئے ضروری ہے۔
۷۔ بچہ پیدا ہونے کے بارہ گھنٹے بعد اکثر زچہ کے پستانوں میں تناؤ اور گرانی محسوس ہوتی ہے۔ اور عام طور پر اڑتالیس گھنٹوں میں دودھ اتر کر پستانوں پر ورم آجاتا ہے، جس سے زچہ کو معمولی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اسے دودھ کا بخار کہتے ہیں، جو کہ بچے کو دودھ پلانے سے دور ہو جاتا ہے۔
۸۔ بچے کی پیدائش کے سات گھنٹے بعد ماں کو بچے کا دودھ ضرور پلانا چاہئے، کیونکہ بچہ دانی اور پستانوں میں ایک خاص عصبی تعلق ہے، جب بچہ پستانوں کو منہ میں لے کر چوستا ہے، تو عصبی تعلق کی وجہ سے بچہ دانی کا سکڑاؤ شروع ہو جاتا ہے، جو زچہ کے لئے بہت مفید ہے، علاوہ ازیں دودھ نکلنے سے چھاتیوں کا جوش کم ہو جاتا ہے اور زچہ کا پہلا دودھ جلاب کا کام کرتا ہے، جس سے ننھے بچے کا پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔
۹۔ چالیس روز تک زچہ کی بچہ دانی سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے، جس کو طب میں نفاس کہتے ہیں، اس کا کھل کر جاری رہنا زچہ کی صحت کے لئے بہت مفید ہے اور بند ہو جانے سے کئی قسم کی بیماریوں کا خطرہ ہے، خصوصاً اس سے پرسوت کا بخار ہو جاتا ہے۔
۱۰۔ ولادت کے بعد یونی پر سوجن ہو جاتی ہے، اسے سینک سے آرام آجاتا ہے۔
۱۱۔ بچہ ہونے کے بعد تین دن تک زچہ کو نرم اور جلد ہضم ہونے والی غذا دیں، دیر ہضم غذاؤں سے سخت پرہیز کرائیں۔
۱۲۔ ابتدائی ایام میں زچہ کو گرم پانی کی جگہ عرق گاؤزبان، عرق مکو اور عرق سونف پلائیں، سرد ہوا کے جھونکوں اور ٹھنڈے پانی سے بچائیں۔
۱۳۔ صرف عرق سونف کا متواتر استعمال زچہ کو کئی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

کثرتِ نفاس

تعریف مرض:۔ بچہ پیدا ہونے کے چند گھنٹوں بعد یا آنول نکلتے وقت سخت جریانِ خون ہوتا ہے، اگر اس کا ہوشیاری سے علاج نہ کیا جائے تو زچہ کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

وجوہات:۔ وضع حمل کے بعد کسی بے احتیاطی کی وجہ سے بچہ دانی کا سکڑاؤ درست نہ ہونا، آنول کو ہاتھ سے کھینچنا، آنول کا کوئی ٹکڑہ بچہ دانی میں رہ جانا، آپریشن کے وقت بچہ دانی میں زخم ہو جانا، بچہ دانی کا منہ پھٹ جانا، زیادہ گرم غذاؤں کا استعمال، بعد وضع حمل چلنا پھرنا، کمزوری اعصاب وغیرہ سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ بچہ دانی سے زیادہ خون نکلتا ہے، زچہ کا چہرہ زرد اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، ٹھنڈا پسینہ آتا ہے، نبض باریک اور تیز چلتی ہے، کمزوری کے باعث مریضہ کی آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے۔ شدت مرض میں بے ہوشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے یا تشنج ہو کر مریضہ موت کے گھاٹ اتر جاتی ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ مریضہ کو آرام سے چارپائی پر چت لٹائیں اور بالکل کسی قسم کی حرکت نہ کرنے دیں۔ دایہ بچہ دانی کے اندر انگلی ڈال کر معلوم کرے، اگر بچہ دانی میں آنول کے ٹکڑے یا خون کے چھیچھڑے موجود ہوں تو بذریعہ ڈوش سرنج یا انیما سرنج بچہ دانی کو دھو کر صاف کریں، بچہ دانی کو دبا دیں اور لکوئیڈ ایکسٹریکٹ ارگٹ ۔ ۲ ڈرام ایک اونس پانی میں ملا کر دیں یا ارگٹ مکسچر (۱۰ سے ۱۵ ڈرام ارگٹ، ۵ گرین کونین) ہر چار گھنٹے

بعد دیں یا ایک گولی اربولین (Arbolin) اور ایک گولی کونین بیک وقت دن میں تین بار دی جاویں یا ارگومیٹرین (Argometrine) ۱/۲۴۰ گرین کا عضلاتی انجکشن دیں۔ اس سے آنول کے اخراج میں مدد ملتی ہے اور رحم سے زائد خون کے اخراج کا امکان نہیں رہتا یا پچوٹری پ۱ سی سی کا زیر جلد ٹیکہ کریں۔ اگر خون بند نہ ہو تو ٹنکچر سٹیل ایک حصہ، پانی دس حصہ ملا کر بچہ دانی کے اندر پچکاری دیں، کیلشیم لیکٹیٹ دس گرین ہر تین گھنٹہ بعد دیں، مریضہ بہت کمزور ہو تو برانڈی دیں۔ دل ڈوب رہا ہو تو تقویت دل کے لئے کورامین (Coramine) ایک سے دو سی سی کا ٹیکہ لگائیں اور خون بند کرنے کے لئے ان ادویات کا استعمال کیا جائے، جو جریان خون کے باب میں دی گئی ہیں۔

یونانی علاج:۔ ہدایات مذکورہ علاج ڈاکٹری کو سامنے رکھیں، خون بند کرنے کے لئے کثرت طمث کے بیان میں جو نسخے درج ہیں وہ اس مرض میں بھی مفید ہیں، مندرجہ ذیل نسخہ جات بہت مفید ہیں:۔

شیاف قابض (جو خون کو بند کرتا ہے):۔ پھول انار، پھول گلاب ہر ایک چھ ماشہ، کندر، کہربا ہر ایک تین ماشہ، سب کو باریک پیس کر اور جوشاندہ مازو میں گوندھ کر بتیاں بنا کر ایک بتی یونی (مہبل) میں رکھیں اور کھانے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں

۱۔ گل ارمنی، دم الاخوین، کہربا، صدف سوختہ، سنگ جراحت ہر ایک ایک ماشہ، باریک پیس کر پہلے کھلائیں اور اوپر سے شیرہ جڑ انجبار چار ماشہ، عرق گلاب دو تولہ، عرق گاؤزبان دو تولہ میں نکال کر تخم بارتنگ چھ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

۲۔ گیرو، سنگ جراحت ہر ایک ایک ماشہ، دونوں کو پیس کر پہلے کھالیں۔ اوپر سے شیرہ حب الآس، شیرہ بیخ خرفہ سیاہ، شیرہ بیخ انجبار ہر ایک تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت انار تین تولہ ملا کر تخم بارتنگ تین ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں، ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں بچہ جننے کے بعد خون بکثرت آئے تو ملی فولیم، سبائنا، آرنیکا بلاڈونا، کومیلا، چائنا، ہمامیلس، فیرم مٹ، سکیل کار، پلسٹلا، کالی کارب بہترین ادویات ہیں۔ خون گاڑھا آئے اور سیاہ ہو تو چائنا کا استعمال کیا جائے۔

غذا و پرہیز:۔ مریضہ کو آرام سے لٹائیں اور گرم چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔

بندشِ نفاس

تعریف مرض:۔ اس مرض میں بچہ جننے کے بعد خونِ نفاس نہیں نکلتا اور عورت کو کئی قسم کی تکالیف ہو جاتی ہیں، اگر کمزوری کی وجہ سے خون نفاس نہ آئے تو خطرہ نہیں ہے۔

وجوہات:۔ بچہ دانی میں خون کے لوتھڑے پھنس جاتے ہیں، جس سے نفاس نہیں آتا۔

علامات:۔ رطوبتیں خارج نہ ہونے سے زچہ کو پرسوت کا بخار ہو جاتا ہے، رحم و پیڑو میں سوجن ہو جاتی ہے، اسلئے جسم میں درد ہوتی ہیں، کبھی بے ہوشی ہو جاتی ہے، مرض کی زیادتی کی حالت میں بچہ دانی کا درد، خفقان، جنون و تشنج کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاج:۔ کپاس کے ڈوڈے تین تولہ، عرق مکو بارہ تولہ میں جوش دے کر اور صاف کر کے چند روز پلائیں یا بانس کی گرہیں تین عرق مکو دس تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں یا چھلکا املتاس ایک تولہ کا جوشاندہ دیں، مندرجہ ذیل نسخہ جات اس مرض کا علاج ہیں:۔

۱۔ بیج کرنس، سولف، پرسیاؤشاں، مشک طرامشیع ہر ایک ساڑھے تین ماشہ صاف پانی میں جوش دے کر صاف کر کے چینی دو تولہ

کر پلائیں۔

۲۔ اگر بندشِ نفاس کے ساتھ بخار اور ورم رحم وسوجن وغیرہ ہو تو یہ نسخہ دیں، بیج خطمی، سونف، عنب الثعلب، ملٹھی چھلی ہوئی، بیج خربزہ ہر ایک چھ ماشہ، پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

ڈاکٹری علاج میں مریضہ کے سر اور چھاتی کو ملائم تکیوں کے سہارے اونچا رکھیں، تاکہ نفاس رحم سے خارج ہونے میں مدد ملے، کسی دافع عفونت دوا مثلاً لائی سول کے ہلکے لوشن سے ڈوش کریں، بخار کی حالت میں سٹرپٹومیسین سلین یا پینی سلین کے عضلانی انجکشن مفید ہیں یا ٹیرا سائیکلین کا استعمال کریں۔

غذا و پرہیز:۔ بجائے پانی کے عرق کو پلائیں اور صحت درست ہونے تک مونگ کی نرم کھچڑی دن کو دیں، رات کو یخنی بغیر گھی کے دیں، دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

پرسوت جور، پرسوت کا بخار، پیور پرل فیور (Puer Peral Fever)

تعریف مرض:۔ یہ چھوت دار بخار بچہ پیدا ہونے کے تین روز بعد عام طور پر ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ بچہ کی ولادت کے بعد آنول کا پورے طور پر خارج نہ ہونا، نفاس کا بند ہو جانا، رحم یا اندام نہانی میں آنول کے ٹکڑے یا خون کے لوتھڑوں کا پھنس کر متعفن ہو جانا، جنین کا مردہ ہو کر بچہ دانی کے اندر متعفن ہو جانا، وضع حمل کے وقت بچہ دانی کی بناوٹ میں خراش آجانا، دایہ کے ہاتھوں یا اس کے اوزاروں سے کسی متعدی مرض کی چھوت کا لگ جانا یا دیگر زہریلے اثرات کا خون میں سرایت کر جانا اس کے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات:۔ ۱۰۵ کے قریب بخار اور بچہ دانی کے مقام پر درد ہوتا ہے، چھاتیوں میں دودھ کی پیدائش رک جاتی ہے بے چینی، سردرد اور کمزوری معلوم ہوتی ہے، مرض کی شدت کی صورت میں بے ہوشی وہذیان ہو جاتا ہے جو مریضہ کے لئے خطرناک ثابت ہوتا ہے، نبض بہت تیز چلتی ہے، پیٹ پھول جاتا ہے، نفاس بند ہو جاتا ہے یا کم مقدار میں خارج ہوتا ہے جس سے بدبو معلوم ہوتی ہے۔

حفظ ماتقدم:۔ چونکہ یہ ایک نہایت متعدی اور چھوت دار مرض ہے، اس لئے ہر معالج اور دایہ کا جو زچہ کے پاس جائے فرض ہے کہ جب اس مرض کی مریضہ کا علاج کیا جائے تو وہ دوسری تندرست زچہ کے پاس نہ جائیں یا پہلے اپنے ہاتھوں کو دافع السرایت محلولوں سے صاف کر کے خوب نہا دھو کر اور صاف دھلے ہوئے دوسرے کپڑے پہن کر جائیں، علاوہ ازیں سرخ بادہ، سرخ بخار، خناق وبائی کے مریضوں کے پاس سے ہو کر ان کے دوستوں کا ملاحظہ کر کے بھی زچہ کے پاس جانے سے پرہیز کریں، کیونکہ ان امراض کی چھوت سے بھی زچہ کو پرسوت کا بخار ہو سکتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ پینی سلین پانچ لاکھ کا عضلاتی انجکشن ہر چھ گھنٹے بعد دیں یا پرو کین پینی سلین چار لاکھ ہر ۲۴ گھنٹے کے بعد دیں، سلفاڈرگز چھ گولی روزانہ دن میں تین یا چار بار استعمال کر سکتے ہیں، اس سلسلہ میں سلفاڈایازین کا استعمال مفید ہے، ہمارے تجربات کے مطابق سٹرپٹومیسین سلین کا ۲۴ گھنٹے بعد عضلاتی انجکشن دیں۔ زیادہ موثر ہے۔

اگر بچہ دانی سے بدبو دار مادہ خارج ہو رہا ہو تو لائی سول (Lysol) گھول کا ڈوش کیا جائے، اگر پیٹ یا پیڑو میں درد ہو تو آیوڈیکس کی مالش کر کے سینک کرنا کافی ہے۔ زیادہ تکلیف کی صورت میں انٹی فلوجسٹین کا پلسٹر لگائیں، اس مرض کے علاج پر پرل سیرم (Perpuralserum) سے بھی بذریعہ ٹیکہ کیا جاتا ہے، لیکن اب سیرم کا علاج متروک ہو رہا ہے اور اس کی جگہ پینی سلین اور سلفا گروپ نے لے لی ہے۔ اس مرض میں پرانٹوسیل ریڈ

(Prontosil Red) دو گولی دن میں تین بار دینی چاہیئے۔
پرانٹوسیل (سلفونامائیڈ سے مرکب بائر کمپنی کے ٹیکے) بھی کئے جاتے ہیں، جو پرسوت کے بخار کے علاوہ جراثیمی بخار، خارش، خرابئی خون و سوجن کے مفید ہیں، اسے پانچ سی سی کی مقدار میں بذریعہ عضلاتی یا وریدی انجکشن لگایا جاتا ہے۔ جب تک کہ بخار نارمل نہ ہو، برٹش بائر کمپنی اسے پرلنٹامی ڈو (Prontamidol) کے نام سے فروخت کرتی ہے۔

نوٹ:۔ پرسوت کے بخار کی مریضہ کو مرض کے بعد عام طور پر شدید قسم کی کمی خون کا عارضہ ہوجاتا ہے، ایسی حالت میں وٹامن بی ۱۲ کا استعمال کیا جائے، بعض دفعہ پرسوت کا بخار پینی سلین اور سٹرپٹو مائی سین سے دور نہیں ہوتا، ایسی صورت میں ٹائیفائیڈ بخار سے تشخیص کرنا ضروری ہے، اگر ٹائیفائیڈ فیور ہو تو کلورومائی ٹین یا سنتھومائی ٹین کا استعمال کیا جائے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ سلفاڈایازین (Sulphadiazine) یا سلفاٹرائیڈ (Sulpha triad) چھ گولی تک روزانہ دن: تین یا چار بار کر کے استعمال کر سکتے ہیں۔

۲۔ ڈائی کرسٹی سین (Dicrysticin) سارابھائی ——— یا کمبائیوٹک (Combiotic) فزر ——— یا سکیلو ماؤ ڈیو گلیکسو وغیرہ، سٹرپٹو پینی سلین (Streptopenicilin) کا ایک وائل ہر ۲۴ گھنٹہ بعد عضلاتی انجکشن دیں۔ صرف دو ٹیکوں سے ہی اتر جاتا ہے۔

۳۔ ٹیرامائی سین ایس۔ ایف (Terramycin -S.F.) فزر ——— یا لیڈرمائی سین (Ledermycin) لیڈرلے ——— الیسائیکلین (Alcyclin) المبیک ——— یا سوبامائی سین (Subamycin) وغیرہ ٹیٹراسائیکلین کے ایک دو کیپ ہر چھ گھنٹہ بعد دودھ یا پھلوں کے رس سے دیں۔

۴۔ پروکین پینی سلین (Procainpenicillin) چار لاکھ یونٹ کا ایک وائل ڈسٹلڈ واٹر پانچ سی سی میں حل کر کے عضلاتی انجکشن کریں یہ سٹرپٹو پینی سلین سے کم فائدہ مند ہے۔

۵۔ میڈری بون (Midribon) روش ——— پہلے روز دو گولیاں، بعد میں ایک گولی روزانہ۔ ورم، سوزش اور شدید سرا میں مفید ہیں۔ صبح اور شام دونوں وقت مریضہ کے مہبل کو ویجائنل ڈوش (پچکاری) کے ذریعہ صاف کریں۔ ہر روز یہ عمل جاری رکھیں مریضہ بالکل تندرست نہ ہوجائے۔

ڈوش کے لئے ڈیٹول (Dettol) کا استعمال کیا جائے، بخار میں اگر قے بھی شامل ہو تو انتھی سان (Anthisan) کی ایک گولی کے ساتھ دی جائے۔

یونانی علاج:۔ اصل سبب دریافت کر کے اس کے مطابق علاج کریں، اگر نفاس بند ہوگیا ہو تو اس کو جاری رکھنے کی کوشش اس کے لئے بیخ خطمی، سونف، عنب الثعلب، ملٹھی چھلی ہوئی، چھلکا جڑ کپاس، بیخ خربزہ ہر ایک چھ ماشہ، ان سب ادویات کو ڈیڑھ پاؤ پا جوش دیں اور مل چھان کر اس میں خمیرہ بنفشہ دو تولہ مل کر اور صاف کر کے پلائیں، تقویت کے لئے خمیرہ گاؤزبان و بید مشک دیں یا مشکوا ایک تولہ، چھلکا املتاس ۹ ماشہ، پوست خربزہ ۵، سونف، پرسیاؤشاں ہر ایک سات ماشہ، سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب تہائی رہ صاف کر کے موسم سرما میں گڑ چار تولہ ملا کر اور موسم گرما میں شربت بزوری دو تولہ ملا کر تین روز تک بجائے آب دوا دن کے تھوڑا تھوڑا پلاتے سے بند نفاس جاری ہوجاتا ہے۔

آیورویدک علاج:۔ حفظ ماتقدم کے لئے بیخ جیرک پاک چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے دیں، بخار کی حالت میں سوتکا آتنک

رتی ہمراہ رس ادرک دیں یا برہت سوتکا دلودرس آدھی سے ایک رتی ۔ مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کسی ایک کا استعمال کریں :۔

۱۔ جڑ کنول پھول، ناگرموتھا، گلو، گند دھال، سونٹھ، کھریٹی، جملہ ادویہ برابر دو تولے لے کر جوشاندہ بنا کر اس میں چھ ماشہ شہد ملا کر پلائیں۔ زچہ کے بخار اور کھانسی کے لئے مفید ہے ۔

۲۔ سونٹھ، ککڑ سنگی، پیپلا مول برابر کا سفوف بنا کر ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ گرم پانی سے پلائیں ۔ زچہ کی کھانسی اور بخار کے لئے مفید ہے ۔

ہومیو پیتھک علاج :۔ ڈاکٹر جہار صاحب اپنی مشہور تصنیف "فورٹی ایئر پریکٹس" (چالیس سالہ پریکٹس) میں پرسوت کے بخار کے علاج میں تحریر کرتے ہیں :۔

پرسوت کے بخار کے ساتھ خواہ پیٹ کی آب دار جھلی میں ورم ہوجائے یا ورم رحم ہو یا تپ محرقہ کی سی علامات پیدا ہو جائیں، اگر شروع ہی میں مجھے علاج کے لئے بلایا جائے تو میں ایکونائٹ ۳x سے علاج شروع کرتا ہوں یعنی دو گولیاں تھوڑے سے پانی میں گھول دیتا ہوں اور اس میں ایک چھوٹا چمچہ ہر دو یا تین گھنٹے کے وقفہ پر دیتا ہوں، بعض اوقات یہ اکیلی دوائی ہی شفایابی کے لئے کافی ہے۔ اگر ایکونائٹ کافی ثابت نہ ہو اور بچہ دانی میں زیادہ تکلیف ہو تو میں بیلاڈونا دیتا ہوں، اگر پیٹ کی آب دار جھلی زیادہ مبتلائے مرض ہو تو برائی اونیا دیتا ہوں ۔

اگر شروع میں میرا علاج نہ ہو بلکہ اُس وقت مجھے بلایا جائے جب کہ بخار تپ محرقہ کی صورت اختیار کر چکا ہو یا شروع بخار میں ہی تپ محرقہ کی علامات آشکارا ہوں اور بخار کا اثر دماغ پر ہو چکا ہو تو بیلاڈونا یا ہائیو سائمس دیتا ہوں، خاص کر جب کہ تشنج شروع ہو گئے ہوں، برعکس اس کے اگر شکمی تکالیف زیادہ ہوں اور آبی بدبودار دست آتے ہوں اور جسم پر پھنسیاں یا تو رکی نکل آئی ہو تو رسٹاکس یا آرسینکم دیتا ہوں ۔

ایک زیادہ خراب کیس میں جب کہ ایلوپیتھک علاج سے تپ محرقہ کی سی حالت پیدا ہو گئی تھی اور مریضہ بالکل بے ہوشی کی حالت میں پڑی تھی، آنکھیں تاڑے لگی تھیں، چہرہ ہیبت ناک اور زرد تھا، کسی وقت بڑبڑاتی تھی اور کسی وقت ہذیان کا دورہ ہوتا تھا اور کھلے منہ سے بدبودار سانس زور سے نکلتا تھا اور ہائیو سائمس، رسٹاکس دینے سے کوئی فائدہ نہ ہوا تھا، وہاں سلفر کے دینے سے غیر متوقع حالت بہتر ہوئی، اس کے بعد نکس وامیکا دینے سے مکمل صحت ہو گئی تھی ۔

غذا و پرہیز :۔ دیر ہضم اغذیہ سے پرہیز کریں، مونگ کی دال، دلیا وغیرہ دیں، دودھ و آش جَو کا استعمال مفید ہے، جب پرسوت کا بخار شروع ہو تو بچے کو زچہ کا دودھ پلانا بند کر دینا چاہیئے ۔

اِمراض زچّہ کے لئے منتخب نسخہ جات

پیچش زچہ :۔ لعاب ریشہ خطمی چار ماشہ، عرق عنب الثعلب ایک تولہ میں شربت بزوری تین تولہ، چہار تخم ایک تولہ ملا کر پلائیں اور بطرز پیچش کے علاج کریں ۔

دُودھ کا بخار :۔ زچہ کو ولادت کے چھ سات گھنٹہ بعد بچے کو دودھ پلانے سے یہ عارضہ نہیں ہوتا پھر بھی چھاتیوں میں تناؤ زیادہ ہو تو بذریعہ بریسٹ پمپ نکال دینا چاہیئے، بخار کی صورت میں ہلکے ملینات پلا کر زچہ کی قبض کشائی کی جائے، اس سے چھاتیوں کا تناؤ کم ہو جاتا ہے، بطور دوا بیخ خربزہ چھ ماشہ، عناب پانچ دانہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، خاکسی پانچ ماشہ، عرق سونف و عرق مکو ہر ایک ۹ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے پلا دیں ۔

ڈاکٹری علاج میں رفع بخار کے لئے معمولی فیور مکسچر دیں ۔ اور کیسٹر آئیل ایک اونس کا جلاب دیں، طبیعت صاف ہو جائے گی ۔ اگر پھر بھی بخار ہو تو بخار کا علاج بطرز پرسوت کیا جائے اور بخار کو ہٹانے کے لئے سلفا ڈرگز اور بذریعہ انجکشن پینی سلین یا سٹرپٹو مائی سین کا استعمال مفید ہے ۔

دُودھ کی زیادتی :۔ بعض دفعہ زچہ کی چھاتیوں میں زیادہ دودھ اُتر آتا ہے اور بچے کی خوراک سے زیادہ ہوتا ہے، اگر اس کی تدبیر کی جائے تو ورم کی صورت میں نمودار ہوتا ہے، دودھ کم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ادویات نہایت مفید ہیں۔

۱۔ مسُور کو سرکہ میں پکا کر یا زیرہ سیاہ کو سرکہ میں پیس کر چھاتیوں پر لیپ کریں۔

۲۔ گندم کا آٹا، باقلا کا آٹا، تلوں کے تیل اور پانی کی مدد سے گاڑھا لیپ بنا کر چھاتیوں پر لگائیں۔

۳۔ سونف، بیج خربزہ، خارخسک، بیج خیارین، حب کاکنج ہر ایک چھ ماشہ ، کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت بزوری تین تولہ ملا کر صبح اور شام پلائیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

ڈاکٹری علاج میں ہلکا جلاب دیں، دودھ پستانوں سے بذریعہ بریسٹ پمپ نکال دیں، پستانوں پر بیلاڈونا گلیسرین (بیلاڈونا ایک حصہ، گلیسرین آٹھ حصہ) لگا دیں۔

مریضہ کو سیال اغذیہ واشربہ کم دیں، مثلاً دودھ، پانی، آش جو، نان گندم اور ڈبل روٹی وغیرہ شوربے میں بھگو کر کھلائیں۔

ہومیوپیتھک علاج میں ۱۔ پلسٹیلا، ۲۔ کلکیریا کارب، ۳۔ برائی اونیا، ۴۔ چائنا، بہترین ادویات ہیں، پستانوں پر بیلاڈونا گلا (ایک حصہ بیلاڈونا مدر ٹنکچر اور آٹھ حصے گلیسرین) ملا کر لیپ کریں، مریضہ کو پینے کے لئے دودھ کم دیں۔

دُودھ کی کمی :۔ بعض اوقات زچہ کے پستانوں میں دودھ کی اس قدر کمی ہوتی ہے۔ کہ بچے کے لئے کافی نہیں ہوتا، دودھ کو بڑھانے کے لئے زچہ کو عمدہ اور مقوی غذا کھلائیں، خاص طور پر دودھ، مکھن، بالائی، میوہ جات، گیہوں کا دلیہ وغیرہ دیں۔

یُونانی علاج میں مندرجہ ذیل نسخے اس مرض کا مؤثر علاج ہیں:۔

۱۔ ارنڈ کے پتوں کو چھاتیوں پر باندھیں یا ارنڈ کا تیل (کیسٹر آئیل) کی چھاتیوں پر مالش کریں یا ارنڈ کے پتوں کی بھجیا پکا کر گرم گرم پستانوں پر باندھیں یا روغن زیتون کی چھاتیوں پر مالش کریں، نہایت مفید ہے۔

۲۔ ارنڈ کے پتوں کو جوش دے کر اور اس میں صاف کپڑا بھگو کر پستانوں پر اس کی ٹکور کریں، دودھ بڑھ جائے گا۔

۳۔ ستاور مناسب مقدار میں دودھ گائے میں جوش دے کر چینی ملا کر پلائیں۔

۴۔ تودری سُرخ ۹ ماشہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم دیں۔

۵۔ ستاور ۱/۲ ۲ تولہ، سونف ۱/۲ ۲ تولہ، سفوف بنائیں، یہ سفوف پہلے کھلائیں، اُوپر سے نخود تین تولہ ایک پاؤ دودھ گائے میں بھگو کر کرکے یہ دودھ پلائیں۔

۶۔ زیرہ سفید برابر چینی ملا کر ایک تولہ کی مقدار میں پانی سے کھلائیں۔

آیورویدک علاج میں زیرہ سفید دو تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، مغز خیارین چھ ماشہ، مغز کدو چھ ماشہ، سب کو پیس کر آٹھ خوراک کر لیں اور ایک ایک خوراک صبح و شام دودھ سے کھلائیں، اس سے دودھ صاف ہو کر خوب بڑھ جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج میں کاڈلور آئیل ایک ایک چمچہ بعد از غذا پلائیں، جدید ادویات میں لیکٹاگول ______ جو بنولوں کے جوہر اور فاسفورس کا مرکب ہے۔ یہ بچے والی عورت کے دودھ میں زیادتی کرنے کے کام میں لائی جاتی ہے۔ مقدار خوراک ایک چمچہ دودھ میں دو سے تین بار دیں۔

پیدائش وافزائش دودھ کے لئے زچہ کو سیال اغذیہ دیں، آش جو، یخنی، پھلوں کا پانی وغیرہ دیں۔

ٹانگ کا سفید ورم :- اس مرض میں زچہ کی ٹانگ پر ورم آجاتا ہے، جس کی رنگت عام طور پر سفید ہوتی ہے۔ اگر ورم کو دبایا جائے، تو اس میں گڑھا نہیں پڑتا، یہ عارضہ جب رحم سے جریانِ خون ہوتا ہے اور اس کا متعفن مادہ خون میں سرایت کر جاتا ہے تو وریدوں میں خون منجمد ہو کر اس جگہ کا دورانِ خون رک جاتا ہے۔

یہ عارضہ ولادت سے دو ہفتے بعد اکثر زچہ کی بائیں ٹانگ اور کبھی دونوں ٹانگوں پر نمودار ہوتا ہے، ٹانگ اور پاؤں میں شدید درد ہوتا ہے، عام طور پر سرین کے پیچھے سے شروع ہو کر اوپر کو بھی پھیلتا ہے، مریضہ کو سردی سے بخار ہو جاتا ہے، جس سے سخت بے چینی ہوتی ہے۔ ڈاکٹری میں اس کو "وائٹ لیگ" کہتے ہیں۔ پندرہ بیس روز بعد تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے، پاؤں میں سختی کافی عرصہ تک رہتی ہے، زچہ کو کامل آرام و سکون سے لٹائے رکھیں، پاؤں کو تکیہ سے اونچا رکھیں اور جوشاندہ پوست خشخاش اور گل ٹیسو سے مقامِ ماؤف پر سینک کریں، جوشاندہ میں فلالین کے ٹکڑے بھگو کر مقامِ ورم پر رکھیں اور موم جامہ لپیٹیں۔

ڈاکٹری طریقہ علاج میں اکتھول گلیسرین یا بیلاڈونا گلیسرین کا لیپ کریں، اس کے ساتھ ہی پینی سلین یا سٹرپٹو پینی سلین کا عضلاتی انجکشن کریں یا ٹوسیل کھانے کے لئے گولیاں یا امپولز عضلاتی انجکشن کئے جا سکتے ہیں، ٹانگ کی سوجن دور کرنے کے لئے بورک گھول، ڈیٹول گھول سے ٹکور کرنی مفید ہے یا آیوڈیکس کی مالش کا استعمال مفید ہے۔

یونانی و آیورویدک طریقہ علاج میں سونف، جڑ سونف، مکو خشک، تخم خربزہ، پرسیاؤشاں ہر ایک سات ماشہ، بیج قرطم پانچ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، عناب پانچ دانہ۔

عرق مکو میں جوش دے کر صاف کریں اور شربت بزوری دو تولہ ملا کر خاکسی تین ماشہ چھڑک کر پلائیں اور بیرونی طور پر روغن گل و روغن کنڈ یا روغن زیتون کی مقامِ ماؤف پر مالش کریں اور جب تک مرض میں تخفیف نہ ہو موٹھ سالم یا مونگ سالم کا پانی یا گیہوں کا نمکین دلیہ دیتے رہیں اور بادی و ثقیل چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔

ہومیو پیتھک علاج میں ایکونائٹ (ابتدائے مرض میں) پلسٹیلا (جب وریدوں میں گانٹھیں پڑ گئی ہوں) بموجب علامات مرض دیں۔ علاوہ ازیں بیلاڈونا، آرنیکا، برائی اونیا، رسٹاکس وغیرہ ادویات بھی ——— اپنی اپنی علامات مخصوصہ کی موجودگی میں کام آتی ہیں۔

تشنج زچہ :- کبھی دورانِ حمل یا زچگی کے زمانہ میں مرگی کی طرح تشنج ہونے لگتا ہے، یہ عارضہ وضع حمل میں بے احتیاطی کرنے سے پیدا ہوتا ہے، کیونکہ رطوبات فاسدہ بچہ دانی میں رہ کر تعفن پیدا کر دیتی ہیں اور اس تعفن کا زہریلا مادہ خون میں جذب ہو کر تشنج کا موجب ہوتا ہے، کبھی امراض گردہ کی وجہ سے جب گردے کمزور ہو جاتے ہیں اور وہ خون کے زہریلے مواد کو براستہ پیشاب خارج نہیں کر سکتے، وہ زہریلا مادہ خون میں مل کر تشنج کا سبب بنتا ہے۔ جدید تحقیقات کے مطابق البومن نوریا (بول زلالی) انیمیا (فقر الدم) سے یہ عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

شروع میں سر درد ہوتا ہے اور چکر آتے ہیں، آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے، ہاتھ، پاؤں پر آماس ظاہر ہوتا ہے، چہرہ اور جسم کے دوسرے عضلات میں لگاتار تشنج ہونے لگتا ہے، چہرہ تن جاتا ہے اور اس پر بل پڑ جاتے ہیں۔ کبھی زبان باہر نکل آتی ہے، کبھی اندر چلی جاتی ہے، منہ سے جھاگ نکلتی ہے اور پیشاب و پاخانہ بلا ارادہ خارج ہو جاتے ہیں۔ پسینہ سے بدن شرابور ہو جاتا ہے، مرض کی زیادتی کی صورت میں مریضہ کو کسی بڑے ہسپتال میں بھجوائیں۔

ڈاکٹری طریقہ علاج میں دردوں کو کم کرنے کے لئے پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں سرکاری فارما کوپیا کے نسخہ برومائیڈ کلورل

مکسچر (Bromide Chloral Mixture) کا استعمال کریں، جس کا نسخہ درج ذیل ہے :۔
پوٹاسی برومائیڈ ۳۰ گرین، کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین، شربت سادہ ایک ڈرام، کلوروفارم واٹر ایک اونس تک ۔
یہ نیند دینے والا تسکین دہ مکسچر ہے، ایسی ایک خوراک ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹہ بعد دیں، پیشاب کھولنے کے لئے اسی فارما کوپیا کی الکلائن ڈایوریٹک مکسچر (Alkalin Diu retic Mixture) کا استعمال کرائیں۔
پوٹاسیم سٹراس ۳۰ گرین، سوڈیم بائی کارب ۳۰ گرین، واٹر ایک اونس تک، تینوں کا گھول بنا کر پلائیں ۔ دیگر ادویات کے لئے تشنج (اینٹھن) کا بیان دیکھیں ۔
یونانی علاج میں بیرونی طور پر روغن قسط، روغن زعفران کی پشت و گردن کے مہروں پر نیم گرم مالش کریں یا زعفران (کیسر) ایک ماشہ کستوری دورتی کو روغن بابونہ دورتی میں حل کر کے ملیں اور جائفل سالم منہ میں رکھ کر اس کا عرق چوسیں اور کھانے کے لئے حیض و نفاس کو جاری کرنے والی دوائیں دیں، اس سلسلہ میں جائوشیر دو سے چار ماشہ پیس کر شہد میں ملا کر چٹائیں یا شربت پودینہ دو تولہ ہمراہ عرق سولف دس تولہ دیں ۔
ہومیوپیتھک علاج میں جب کہ تشنج تمام جسم میں پڑتے ہوں یعنی آنکھوں سے لے کر پاؤں کے انگوٹھے تک تمام عضلات مبتلا ہوں تو ہائیوسائمس دیں، کاہلی، پیٹ میں کرل، رعشہ اور تشنج ہوتے ہوں اور آنکھوں کی بینائی میں نقص ہو گیا ہو یعنی ایک کے دو دو نظر آتے ہوں تو جلسی میم دیں۔
جنون زچہ (زچہ کی دیوانگی) :۔ کبھی ایسا جنون حمل کے دنوں میں خاص طور پر حمل کے ابتدائی تین ماہ کے آخر یا چوتھے ماہ کے شروع میں عام ہوا کرتا ہے اور کبھی بچہ کی پیدائش کے تھوڑے عرصہ کے بعد اور کبھی دودھ پلانے کے زمانہ میں ہوا کرتا ہے، اس سلسلہ میں دھیان رہے کہ بچہ کی پیدائش یا دودھ پلانے کے زمانہ میں جو جنون ہوتا ہے، اس کے اسباب تو عام طور پر وہی ہوا کرتے ہیں جو اوپر لکھے جا چکے ہیں، لیکن کبھی زچہ کا جریان خون یا مرض بول زلالی یا عرصہ تک بچے کو دودھ پلاتے رہنا بھی اس مرض کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔
جب حمل کے دنوں میں یہ مرض ہو تو حاملہ ہمیشہ غمگین اور آتم ہتیا کی طرف مائل رہتی ہے، جب بچہ پیدا ہونے کے بعد دو ہفتے کے اندر یہ مرض ہو تو شدید قسم کا ہوا کرتا ہے، جس سے مریضہ نہایت جذبہ اور جوش میں بے ہودہ بکواس اور ڈراؤنی حرکات کرنے لگ جاتی ہے، نیند نہیں آتی بے چینی ہوتی ہے، کبھی دیوانگی اس قدر ہوتی ہے کہ اپنے آپ کو اور کبھی بچے کو نقصان پہنچاتی ہے ۔
ڈاکٹری علاج :۔ سرپنٹا (Serpenta) یا سرپینا (Serpina) ایک گولی دن میں دو تین بار دیں یا تھیو گارڈی نل (مے اینڈ بیکر) ایک سے دو گولی روزانہ، اسے خالی پیٹ استعمال نہ کیا جائے، سپلا کمپنی یہی گولیاں تھیو بی ٹال، (Theo Betal) المبک کمپنی تھامی نال Tham inal) بوٹس کمپنی یہی دوا تھیو برمین کمپاؤنڈ اور بائر کمپنی تھیومی نال (Theo minal) کے نام سے تیار کرتی ہے ۔
علاوہ ازیں الکسر برومائیڈ و لیرین یا پوٹاشیم برومائیڈ کا استعمال بھی مفید ہے اور جنون میں دی گئی ادویات کا استعمال کریں ۔
یونانی علاج :۔ نیند لانے کے لئے روغن کاہو، روغن خشخاش، روغن کدو، شیر دختران ہموزن میں کپڑا تر کر کے ہر وقت سر پر رکھیں اور بیج کاہو، بیج کاسنی، بیج خشخاش سفید، دھنیاں، مغز بیج کھیرا، بیج مغز کدو ہر ایک تین ماشہ، مغز بادام سات دانہ، سب کو پیس کر شیرہ نکالیں اور شربت بنفشہ تین تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں، تقویت کے لئے مفرح عنبری یا مفرح یاقوتی کا استعمال کریں ۔
آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں اور جنون کے بیان میں دی گئی ادویات حالات مرض کے مطابق استعمال کرائیں ۔
ہومیوپیتھک علاج بطرز جنون و مالیخولیا کے کریں، ایام حمل کا جنون عموماً وضع حمل کے بعد خود بخود دور ہو جاتا ہے، لیکن ایام زچگی کا جنون عام طور پر نہایت تکلیف دہ ہوا کرتا ہے ۔ تنفس نہ ہونے دیں، بچے کو الگ رکھیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ مریضہ بچہ کو نقصان پہنچائے ۔
ورم پستان :۔ پستان میں ورم آ جاتا ہے ۔ اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو پھوڑا بن جاتا ہے، اس سلسلہ میں جمع شدہ دودھ بریسٹ

پ سے نکال دیں، ورم کو تحلیل کرنے کے لئے آیوڈیکس کی مالش کریں۔ انٹی فلوجسٹین یا بیلاڈونا کا پلسٹر لگائیں اور عام سوجن و پھوڑوں کی طرح علاج
دیں، پینی سلین، سٹرپٹومیسین یا دونوں کے مرکب ٹیکے لگائیں، سلفا ڈرگز کا استعمال بھی مفید ہے یا سپیرٹان گروپ ادویات دیں۔

یونانی طریقہ علاج میں نوشادر چار ماشہ لے کر آدھ سیر جوشاندہ پوست میں حل کر کے رکھ دیں اور اس میں کپڑا تر کر کے پستان پر رکھیں۔
ب خشک ہوجائے پھر تر کریں یا مصبر زرد ایک تولہ، گوگل چھ ماشہ، میدہ گندم ایک تولہ، سب ادویہ کو جوشاندہ پوست خشخاش میں پیس
ر ضماد کریں۔

بھٹنی کا زخم:۔ اگر سر پستان کو صاف نہ رکھا جائے تو اس پر میل اور دودھ جم کر خراش پیدا کر دیتی ہے یا اس کا سر پھٹ جاتا ہے۔
ں سے زخم ہو کر باعث تکلیف ہوتا ہے، بطور حفظ ماتقدم بچہ کو دودھ پلانے کے بعد پستان کی بھٹنی کو صاف کرلیں اور ہر روز ایک دو
د چھاتیوں کو گرم پانی سے دھوتے رہیں۔

اگر بھٹنی میں زخم پیدا ہو جائیں تو زخم کو جوشاندہ برگ نیم سے دھو کر یہ دوا استعمال کریں:۔
پھٹکڑی تین رتی، گوند کیکر تین ماشہ باریک پیس کر زخم پر چھڑکیں یا مرہم جست لگائیں۔

ڈاکٹری طریقہ علاج میں بر نول آئنٹمنٹ یا سپارزول آئنٹمنٹ لگائیں یا بورک گلیسرین کا استعمال کریں، بدن و لباس کو پاک و
ف رکھیں، علاج بطرز زخم کے کریں۔

چھاتیوں کا چھوٹا ہونا:۔ یہ عارضہ جنسی غدودوں کی کمزوری سے پیدا ہوتا ہے، جس سے چھاتیوں کی بڑھوتری میں کمی رہ جاتی ہے،
یاں بالکل سکڑی ہوئی ہوتی ہیں اور بعض عورتوں میں تو پستان بالکل نظر ہی نہیں آتے جس سے ان کی خوبصورتی ختم ہو جاتی ہے، اس مرض
ئے خصیۃ الرحم (اووریز) کے ہارمون استعمال کئے جائیں۔

۱۔ پراجی نان (Progynon) :۔ یہ شیرنگ کمپنی کی تیار کردہ اووریز کے ہارمون کی گولیاں ہیں اور کمزوری رحم، ایام رحم کی بے قاعدگی اور
بلوغت لانے کے لئے امراض زنانہ میں مفید ہیں، جہاں زنانہ ہارمون کے استعمال کرنے کی ضرورت ہو ان کا استعمال مفید ہے، ایک سے
دو گولی دن میں دو سے تین بار کھانے کے لئے یا ایک سے دو سی سی عضلاتی انجکشن دیں۔

۲۔ سٹلباسٹرول (Stilboestrol) :۔ یہ بھی بناوٹی خصیۃ الرحم ہارمون ہے، بلوغت لانے و امراض رحم، خصیۃ الرحم کی کمزوری کے لئے مفید
ہے، گلیکسو کمپنی اسے کلینا سیٹرول (Clino Sterol) کے نام سے تیار کرتی ہے، ایک سے پانچ ملی گرام دن میں ایک سے دو بار دیں۔

۳۔ انڈروجیسٹان (Andro Gestan) :۔ یہ شیرنگ کمپنی کی تیار کردہ دوا خصیوں کی ہارمون، خصیۃ الرحم کی ہارمون کی تیار شدہ گولیاں
ہیں۔ جو خون حیض کی زیادتی یا بچہ دانی کی کمزوری و چھوٹا پن کے علاوہ چھاتیوں کو بڑھانے کے لئے مفید ہیں۔

۴۔ انٹیکس (Antex) :۔ یہ بی، ڈی، ایچ کمپنی کی تیار کردہ حاملہ گھوڑیوں کے خون سے تیار کردہ ہارمون ہے، یہ خصیۃ الرحم اور خصیوں کی
کی تقویت کے لئے و کمزوری کے لئے مفید ہے، علاوہ ازیں اینٹی ٹیوٹرین (Antitutirin) کا استعمال بھی مفید ہے۔ بیرونی طور پر اووسائیکلین
(Ovocyclin) مرہم کی مالش مفید ہے۔ باہر سے نلی کا تیل لگا کر بریسٹ ڈویلپر سے ویا یام کریں۔

چھاتیوں کا بڑا ہونا:۔ اس مرض میں عورت کے پستان معمول کی نسبت ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ یہ عارضہ پستانوں کو زور سے کھینچنے، زیادہ
نے، ورزش نہ کرنے سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے، اس مرض میں تمام جسم موٹا اور ڈھیلا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری طریقہ علاج میں چھاتیوں کے چھوٹا ہو جانے کی صورت میں جو علاج تحریر کیا گیا ہے یعنی زنانہ ہارمون اور ہارمون بلوغت کے ٹیکے
د جاویں، بیرونی طور پر بیلاڈونا گلیسرین یا اووسائیکلین (Ovocyclin) مرہم کی مالش کی جائے۔

دلیسی طریقہ علاج میں مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا مؤثر علاج ہیں :-

۱- برگد درخت کی داڑھی کے نازک سرے جو سُرخ اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں، پانی میں پیس کر چھاتیوں پر لیپ کریں۔

۲- چھاتیوں پر چُست انگیا پہننا بھی مفید ہے۔

۳- آم کے پھل جو بقدر نخود چھوٹے ہوں، پھلی ببول جو چھوٹی ہوں، مغز بیج تمر ہندی، چھلکا انار، سب ادویہ کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیسیں اور یہ سفوف چھ ماشہ کر کے آدھ پاؤ گھی گائے و چینی میں حلوا بنا کر چالیس دن کھائیں، پستان باکرہ کی طرح ہو جاتے ہیں۔

۴- پھل آم چھوٹے، پھلی ببول کچی، مازو سبز، چینی برابر لے کر سفوف بنائیں اور بقدر ایک تولہ روز کھائیں۔

۵- بعض عورتیں صرف ایک مرتبہ بچہ پیدا ہونے سے چھاتی کی خوبصورتی کھو بیٹھتی ہیں، درج ذیل روغن نرم، لٹکی ہوئی بدشکل چھاتیوں کو اصلی حالت میں لاتا ہے درخت انار کے پھول پتے، کچے پھل اور چھلکا، چاروں کو نیم کوب کر کے ایک دن رات پانی میں بھگو رکھیں، اس کے بعد جوش دے کر صاف کریں اس کے چہارم حصہ کے برابر تلوں کا تیل شامل کر کے جوش دیں، یہاں تک کہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے، تھوڑا سا تیل سوتے وقت آہستہ آہستہ پستانوں پر مالش کریں اور چُست انگیہ پہن لیا کریں۔

نوٹ :- اگر کوئی اندرونی بیماری صحت کو دیمک کی طرح چاٹنے والی ہو تو خارجی تدبیر بے کار ثابت ہوگی۔ داناؤں کا مقولہ "Beauty comes from within" یاد رکھیں۔ اصل مرض کا علاج ضروری ہے۔ تندرستی کی حالت میں یہ تیل چالیس دن تک متواتر استعمال کیا جائے اور چھاتیاں انگیہ سے کس کر رکھی جائیں۔

۶- مازو سبز، پھول انار، چھلکا انار، پھٹکڑی سفید، جفت بلوط، اقاقیہ ہر ایک چھ ماشہ، سرکہ انگوری میں پیس کر چھاتیوں پر ضماد کریں۔

۷- جو مقشر، مائیں، چھلکا انار باریک پیس کر دودھ میں ملا کر پستانوں پر لیپ کرائیں اور چُست انگیہ پہنائیں۔

۸- پھول انار ایک تولہ، چھلکا انار ایک تولہ، چھلکا کیکر ایک تولہ، چھلکا جامن ایک تولہ، تمام ادویہ کو تین پاؤ پانی میں بھگو رکھیں، صبح تلوں کے تیل بیس تولہ میں پکائیں۔ پانی جل جانے پر تیل محفوظ رکھیں، بوقت ضرورت پستانوں پر ملیں، اس سے پستان سخت ہو کر اصلی حالت پر آجائیں گے بطور حفظ ماتقدم بچہ کو لیٹ کر یا گود میں اُٹھا کر دودھ نہیں پلانا چاہیئے۔ ہاتھوں پر اُٹھا کر بچے کے منہ کو چھاتی کے پاس لے جاؤ نہ کہ چھاتی کو بچہ کے منہ کے پاس۔ علاوہ ازیں بچہ کا دودھ مناسب وقت پر چھُڑا دینا بھی ضروری ہے۔ ایسا لباس پہننا چاہیئے جس سے پستانوں کو سہارا

حاملہ عورت و بچوں کو ٹیکے کب لگوائیں

عمر	ویکسین	مرض
حاملہ عورت - ۱۶ ہفتے - ۳۶ ہفتے	ٹی، ٹی (ماں اور بچے دونوں کو تحفظ دیتا ہے)	۲- ٹے ٹے نس
شیر خوار بچے - ۳ ماہ - ۹ ماہ	ڈی، پی، ٹی	۳- ڈپھتیریا، کالی کھانسی، ٹے ٹے نس
" " "	پولیو	۳- پولیو
" "	بی، سی، جی	۱- تپ دق
شیر خوار بچے ۹ - ۱۲ ماہ	خسرہ	۱- خسرہ
" ۱۸ - ۲۴ "	ڈی، پی	۱- بوسٹر
" " "	پولیو	۱- بوسٹر

نوٹ :- ایک ڈوز اگر پیشتر ازیں دیا گیا ہو۔ دو ڈوزوں کے درمیان کم از کم ایک ماہ کا وقفہ ہونا چاہیئے۔ معمولی زکام، کھانسی، اسہال کے دوران بھی ٹیکہ دے جاتا ہے۔ بہت زیادہ تکلیف میں ٹیکہ نہیں دینا چاہیئے۔

پندرھواں باب

بچہّ دانی و یوُنی کی بیماریاں

شویتِ پردَر، سفید پانی آنا، لیکورِیا، (Leucorrhoea)

تعریف مرض :- اِس مرض میں عورت کی اندامِ نہانی سے سفید زردی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے، جس میں کبھی بدبُو بھی ہوتی ہے اور زنانہ مہبلی آلائش کی شکایت لگ بھگ پچاس فیصدی عورتوں میں پائی جاتی ہے۔

وجوہات :- چھوٹی عمر میں حمل قرار پانے، جنرل کمزوری، کمی خون، ورم رحم، کثرت ملاپ، زنانہ سوزاک، آتشک، بندش ایام، غم و ـہ، خوف و ہراس وغیرہ سے بھی یہ عارضہ ہوجاتا ہے۔

اخراج رطوبت کے لحاظ سے یہ مرض پانچ قسم کا ہوسکتا ہے :-

۱۔ یونی کے بیرونی حصّہ سے رطوبت خارج ہوتی ہو، ۲۔ یونی کے اندرونی حصّہ سے رطوبت کا اخراج ہوتا ہو، ۳۔ بچہ دانی کی گردن سے رطوبت نکلتی ہو، ۴۔ بچہ دانی کے اندرونی حصّہ سے سیلان ہوتا ہو، ۵۔ لفرین سے رطوبت آتی ہو۔

علامات :- بیرونی طور پر یونی میں خارش ہوتی ہے اور اِس سے سفید زردی مائل رطوبت نکلتی ہے، کمر میں درد ہوتا ہے، پیڑو میں بوجھ اور درد کی شکایت محسوس ہوتی ہے، بار بار پیشاب کی حاجت محسوس ہوتی ہے، ماہواری میں تکلیف ہوتی ہے، کام کاج کو جی نہیں چاہتا اور مرض کی موجودگی میں حمل نہیں ٹھہرتا، پانچ اقسام کے سبب سے علامات درج ذیل ہوتی ہیں :-

۱۔ پہلی قسم کا مرض نوجوان عورتوں کو ہوتا ہے، چنانچہ اِس قسم کی مریضہ عورتوں کی یُونی کے بیرونی حصّہ سے ایک لیس دار چمکیلی رطوبت نکلتی ہے۔ جس سے یُونی کے ہونٹ آپس میں چپک جاتے ہیں، جب رطوبت زیادہ مقدار میں نکلتی ہے، تو اس کے بیرونی حصّہ میں جمع

ہو کر جم جاتی ہے۔

۲۔ دوسری قسم کی بیماری میں اکثر نئی دُلہنیں مبتلا ہوتی ہیں، چنانچہ ان کی اندامِ نہانی میں خراش اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔ اور اس سے سفیدی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے، اگر یہ رطوبت زیادہ خارج ہو تو زخم یا سرطان ہو جانے کا ڈر ہوتا ہے، بوڑھی عورتوں میں پنیر کی طرح اگر رطوبت خارج ہوتی ہو تو اِس کے علاج کی ضرورت نہیں ہوتی، کیونکہ اِس عمر میں ایسی رطوبت کا اخراج ایک معمولی امر ہے، البتہ زردی مائل رطوبت کا علاج ضروری ہے۔

۳۔ تیسری قسم میں ایسی عورتیں مبتلائے مرض ہوتی ہیں جو دو تین بچے پیدا کر چکی ہوں، اس قسم کے مرض میں انڈے کی سفیدی کی طرح لیسدار اور تُرش رطوبت اندامِ نہانی سے نکلتی ہے، جس میں بعض دفعہ خون یا پیپ کی ملاوٹ کے باعث لالی یا زردی ہوتی ہے، اِس قسم کا مرض اکثر زنانہ سوزاک کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۴۔ چوتھی قسم کا مرض اُن بیاہتا نوجوان لڑکیوں، نئی دُلہنوں یا اُن عورتوں کو ہوتا ہے، جن کا زمانہ حیض ختم ہونے والا ہو، اس مرض میں بچہ دانی سے نکلنے والی رطوبت انڈے کی طرح ہوتی ہے، مگر اِس میں گاڑھا پن نہیں ہوتا، اگر مرض پُرانا ہو تو اس کی رنگت شوخ پیلا پن لئے ہوتی ہے۔

۵۔ پانچویں قسم کا مرض چوتھی قسم سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔

ایلوپیتھک علاج:۔ مریضہ کی عام صحت کی تندرستی ضروری ہے، اِس کے لئے مقویات استعمال کرائیں اور مقامی طور پر اندامِ نہانی کو صاف رکھیں، ورنہ رطوبت کی خراش سے زخم وغیرہ ہو جانے کا ڈر ہوتا ہے، اِس سلسلہ میں ڈیٹول ایک چمچ، پانی ایک پائینٹ میں ملا کر دن میں دو یا تین بار ڈوش کریں یا پھٹکڑی تین ماشہ، پانی ایک گلاس یا پوٹاسی پرمینگنیٹ چار گرین، پانی ایک پائینٹ میں ملا کر ڈوش کریں۔

جدید ترین علاج میں کولپون (Kolpon) ساختہ آرگنون ایک بوجی روزانہ یونی (مہبل) کے اندر رکھیں، یہ ایسٹروجن سے بنی ہوئی ویجائنل بوجیز یعنی فرزجے ہیں۔ خاص طور پر بڑی عمر کی عورتوں میں ورم کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو نہایت خوش گوار اثر پڑتا ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ بیرونی استعمال کے لئے مندرجہ ذیل ادویات استعمال کریں:۔

۱۔ ڈیسولان (Desulan) سیگ ——— یہ سلفانے مائیڈ اور دیگر جراثیم کش دواؤں سے تیار کی گئی ہیں، جو اندر کی رطوبت میں خود بخود گھل کر ماؤف جھلی پر دوا کی تہ چڑھا دیتی ہیں، ایک ٹکیہ رات کو سوتے وقت اندر دُور تک داخل کریں، اس قسم کی ادویات مے اینڈ بیکر۔ ایس۔وی۔سی (S. V. C.) سارا بھائی ——— مائیکوسٹین (Mycostatin) فرز ——— ٹیرامائی سین ویجائنل ٹیبلٹ (Teramycin-Vaginal Tablets) گیگی ——— گائینوسٹروجن (Gynostero jan) سیبا ——— وائیوزول (Viozol) سارا بھائی ——— ٹیلسوٹین ویجائنل ٹیبلٹ (Talsutin-Vaginal- Tablets) ناموں سے مارکیٹ میں ملتی ہیں۔

۲۔ ایسی ٹارسول ویجائنل کمپونڈ (Acetarsol-Vaginal-Co) شیرنگ ——— یا ڈیوی گان (بائر) ایک سے دو ٹکیہ دایہ سے اندر رکھوائیں۔

۳۔ ٹرائی سلفا کریم (Tri-Sulpha- Cream) یا ٹرپل سلفا کریم (Triple-Sul pha-Cream) پچکاری سے دن میں دو بار اندر داخل کریں۔

۴۔ سوزاکی سرایت کے لئے پینی سلین کے عضلاتی انجکشن دیں یا سلفا گروپ کی ادویات کھانے کے لئے دیں۔

۵۔ کھانے کے لئے فلےجل (Flagyl) مے اینڈ بیکر ——— ایک ٹکیہ دن میں تین بار معالج کی رائے کے مطابق سات دن تک تازہ

پانی سے دیں۔

۴۔ الٹریس کارڈیل یا فیسل کارڈیل ایک سے دو تمچہ صبح و شام دیں، کمزوری کے لئے وٹامن بی کمپلیکس دیں۔

مریضہ کی عام صحت کو درستی پر لائیں، وٹامن بی کا استعمال مفید ہے۔ میرے ذاتی تجربہ میں مقامی طور پر الیس، وی سی اور کھانے کے لئے کشتہ بیضۂ مرغ یا دولئے لیکوریا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

یونانی علاج :۔ پھٹکڑی بریاں، مازو بریاں ہر ایک دو ماشہ، کتھہ سفید چار ماشہ، صاف پانی تین پاؤ میں جوش دے کر چھان کر اس پانی سے اندام نہانی دھوئیں یا اقاقیہ، پھول انار، سک (چھلکا) انار، مازو سبز ہر ایک سات ماشہ، پھٹکڑی، سنبل الطیب ہر ایک تین ماشہ، سب ادویہ کو باریک پیس کر پھر صاف اور ملائم کپڑے کو پانی میں تر کر کے نچوڑ کر اور دوا کے باریک سفوف سے تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔ مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا علاج ہیں :۔

سفوف سیلان :۔ ستاور، کندر، چنیا گوند، مصطگی رومی، تعلب مصری، الائچی خورد، پھول لسنہ، پھول سپاری، تج، طباشیر، موصلی سفید، کھراحت، لودھ پٹھانی ہر ایک تین ماشہ، چینی سفید برابر سفوف بنائیں اور خوراک ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم سے استعمال کریں۔

دیگر :۔ مصطگی رومی، چنیا گوند، پھول دھاوا، جفت بلوط، کمرکس، مائیں خورد، مازو سبز، تج، کندر ہر ایک ایک تولہ، چینی سب کے برابر، سفوف بنائیں، خوراک ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ کھلائیں۔

دیگر :۔ پھول سپاری، پھول لسنہ، گوند ڈھاک ہر ایک چار تولہ، سریالی، آسگندھ ناگوری، اندر جو شیریں، ہر ایک دو تولہ، کشتہ قلعی، کشتہ ان ہر ایک تین ماشہ، کشتہ عقیق اڑھائی ماشہ، چینی آٹھ تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، خوراک ایک سے دو ماشہ ہمراہ دودھ گائے دیں، یہ سیلان الرحم کے لئے مفید ہونے کے علاوہ محافظ حمل بھی ہے۔

دیگر :۔ سپاری چکنی دکنی دس تولہ کوٹ کر دو سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر آگ پر پکا دیں، پھر اس میں مائیں خورد پانچ تولہ، مائیں کلاں تولہ، کمرکس پانچ تولہ، مصری دس تولہ سفوف کر کے ملائیں، سرد ہونے پر اُتار لیں اور چھ ماشہ صبح و شام کو نیم گرم دودھ سے دیں۔ دو ہفتہ میں آرام ئے گا۔

دیگر :۔ سپاری ایک تولہ، مغز جامن، موچرس، گوند ڈھاک، مائیں خورد، گل دھاوا، گل انار، پھٹکڑی ہر ایک ایک تولہ، اقاقیا تین ماشہ، ماجو دو تولہ، ف تیار کریں۔ قبل از . . . . . . باہر سے استعمال کریں۔ یہ دوائی صرف باہر سے ایک چٹکی استعمال کریں۔

حب سیلان :۔ بابائے طب حکیم فرید احمد عباسی پرنسپل زنانہ طبیہ کالج دہلی میں بکثرت استعمال کرتے تھے، سیلان کے لئے نہایت مفید ہے، مغز تخم تمر ہندی، سمندر سوکھ، مازو، تینوں کو خوب باریک کر کے نخود کے برابر گولیاں بنائیں، ایک ایک گولی گائے کے نیم گرم دودھ سے دیں۔

حلوائے سپاری پاک :۔ مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے معمولات میں سے ہے، عورتوں کے سیلان اور مردوں کے جریان کے نہایت مفید ہے :۔

سپاری دکنی پانچ تولہ، سونٹھ تین تولہ، دونوں کو کوٹ کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں، جب دودھ کا کھویا بن جائے، تو اس کو گھی میں بھونیں، اس بعد گیہوں کا آٹا ایک پاؤ، سنگھاڑے کا آٹا دس تولے، گائے کے گھی میں بھونیں، پھر سب کو چینی سفید آدھ سیر کے قوام میں ملا کر حلوا بنائیں، آخر میں خورد، مائیں کلاں، پھول سپاری، گوند ڈھاک، گوند کیکر، تال مکھانہ، گل دھاوا، بیج بند، مغز تخم املی ہر ایک دو تولہ، مازو سبز دو عدد، جائفل، جاوتری، زعفران ہر ایک چار ماشہ کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔

خوراک دو تولہ، یہ حلوا بنا کر صبح نہار منہ کھا کر اوپر سے ایک پاؤ نیم گرم دودھ پئیں۔

کُشتہ بیضۂ مرغ:۔ مُرغی کے انڈوں کے چھلکے نمک کے پانی میں چوبیس گھنٹے بھگو رکھیں، پھر ہاتھوں سے مل کر خوب دھوئیں، تاکہ اندرونی جھلی دور ہو کر چھلکا صاف ہو جائے، اس کے بعد ایک چینی کے برتن میں ڈال کر تین انگل اوپر تک لیموں کا رس ڈالیں، جب لیموں کا رس خشک ہو جائے تو کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کر کے اور گجپٹ (ایک ہاتھ یعنی دو فٹ چوڑا دو فٹ گہرا گڑھا کھود کر) کی آگ دیں۔

خوراک دو رتی سے تین رتی تک مکھن یا بالائی میں دیں، اُوپر سے گائے کا نیم گرم دودھ پلائیں۔

کُشتہ مروارید:۔ مروارید نا سفتہ ایک تولہ، دودھ گائے پانچ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر گاؤ زبان کے پھول ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے چار سیر اُپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں، خوراک آدھی رتی صبح و شام مکھن یا بالائی میں دیں، جنرل کمزوری، دل کی کمزوری اور عورتوں کے سیلان کے لئے مفید ہے، غریب عورتوں میں کشتہ سیپ کا استعمال کیا جا سکتا ہے، اِس کشتہ کو بغیر آگ کے بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

معجون موچرس:۔ رطوبت کو جذب کرتی ہے اور سیلان میں بہت مستعمل ہے' موچرس، سپاری، طباشیر، نشاستہ، مازو سبز، گل مُرغ، حب آلاس، بلیلہ، بلیلہ، آملہ، گل مختوم، موصلی سیاہ، موصلی سفید ہر ایک چھ ماشہ، چھلکا انار ۹ ماشہ، آب بہی، آب انار تُرش ہر ایک سوا دو تولہ، چینی سفید اور شہد خالص دواؤں کے وزن سے تین گُنا لے کر قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اِس میں ملا دیں۔

خوراک ایک تولہ صبح کو پانی یا دودھ کے ساتھ کھائیں، بعض اطباء آب بہی اور آب انار کی بجائے رُب بہی اور رُب انار ملا کر یہ معجون بناتے ہیں۔

دیگر:۔ سیپ جلی ہوئی سفوف بنالیں، آدھا سے ایک گرام دودھ کے ساتھ دن میں دو بار دیں۔

آیورویدک علاج:۔ سپاری پاک (بھیشج رتناولی) کا نسخہ درج ذیل ہے' جو عورتوں کی تمام بیماریوں کے لئے ازحد مفید ہے، کمزوری، سیلان، اولاد کی آرزو، حمل کی حفاظت کے لئے مفید ہے' اٹھراہ، کمردرد اور عورتوں کی ہر بیماری کے لئے مؤثر ترین پاک ہے' جسم میں طاقت پیدا کرتا ہے، سیلان کی اعلےٰ دوا ہے۔

سپاری دکھنی ۳۲ تولہ، الائچی خورد، تیزپات، ناگ کیسر، ترکٹا، لونگ، چندن سفید، سنبل الطیب (بال چھڑ)، آملہ، تالیس پتر، کنول گٹہ، نیلوفر، بنسلوچن، سنگھاڑا، زیرہ سفید، ستاوڑ، گوکھرو، بداری قند، گل مالتی چھ چھ ماشہ، دارچینی، کافور ایک ایک تولہ۔

پہلے سپاری کا سفوف بنائیں اور دیگر ادویہ کا الگ سفوف بنائیں، دودھ گائے دو سیر میں سپاری کا سفوف ڈال کر آگ پر رکھ کر کھویا بنائیں، اس کھوئے میں ایک پاؤ گھی ڈال کر بھونیں، سُرخ ہونے پر اڑھائی سیر کھانڈ کا قوام ڈال کر پکائیں، معجون کا قوام ہونے پر بقایا سفوف ملا دیں، خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ دودھ قبل از غذا دیں۔

اشوک آرشٹ' (بھیشج رتناولی):۔ اشوک کی چھال پانچ سیر، جو کوب کر کے ڈیڑھ من پانی میں اس قدر پکائیں کہ پانی سولہ سیر رہ جائے تب اُتار لیں، سرد ہونے پر گڑ دس سیر، گل دھاوا ۴۰ تولہ، زیرہ، ناگر موتھا، سونٹھ، دار ہلدی، نیلوفر، ترپھلا، مغز بیج آم، زیرہ سفید، بالسہ، صندل سفید ہر ایک چار تولہ باریک کر کے ملائیں اور حسب دستور آرشٹ بنالیں۔

خوراک ایک تولہ تا دو تولہ ہمراہ پانی برابر وزن ملا کر دیں، سیلان و تمام زنانہ امراض کے لئے بے نظیر ہے۔

پر درانتک رس:۔ پارہ شدھ، گندھک شدھ، کشتہ قلعی، کشتہ چاندی، کشتہ کوڑی زرد چھ چھ ماشہ، کشتہ فولاد تین تولہ، پارہ و گندھک کی کجلی بنا کر باقی ادویہ ملا دیں اور رس گھیکوار میں ایک روز کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک ایک گولی ہمراہ دودھ صبح و شام دیں، سیلان الرحم، زیادتی احتلام اور کمزوری کے لئے مفید ہے، آیورویدک گرنتھوں کا مشہور رس ہے۔

پکا ہوا کیلہ، ہرے آنولہ کا رس، شہد ایک تولہ، سب کو ملا کر کھانا سیلان کے لئے نہایت مفید ہے یا ستاوڑ کو رس آنولہ سبز ہمراہ

برابر سات دن کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں، خوراک ایک سے دو گولی ہمراہ دودھ دیں یا سفوف ملٹھی (چھلی ہوئی) و سفوف آملہ برابر وزن میں دو چند شہد خالص ملا کر تین ماشہ سے چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے کھلانے سے بھی یہ مرض دُور ہو جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ پلسٹیلا (Puls tila) اگر مواد پتلا و سفید ہو۔ اووا ٹیسٹا (Ovatesta) اگر ساتھ دردیں ہوں، بوراکس (Borax) اگر چھپھڑے ہوں۔ سیپیا (Sepia) اگر سفید بدبودار ہو اور اگر ماہواری کی خرابی سے ہو تو ہائیڈ رائیٹس (Hydrastis) مشہور ادویات ہیں۔

بائیوکیمک علاج:۔ نیٹرم میور (Nat muir) شروع میں جب مواد پتلا و سفید ہو۔ سفید دوا ہے، سائی لیشیا (Silicia) مرض کی پرانی حالت میں اور نیٹرم سلف (Nat-sulph) مواد زرد رنگ کا اور گاڑھا ہو، بہترین ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی غذائیں دیں، دودھ، دال مونگ، شوربہ، چپاتی، ساگو دانہ، مونگ کی کھچڑی، پالک وغیرہ دیں، گرم اشیاء، تیل، ترشی، رنج والم، ملاپ اور دھوپ میں پھرنے اور ورزش سے پرہیز کرائیں۔

سنتان اچھا، اولاد کی آرزو

تعریف مرض:۔ اس مرض میں عورت کو حمل نہیں ٹھہرتا اور اولاد نہیں ہوتی۔

اقسام:۔ دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ خلقی یا پیدائشی، ۲۔ غیر خلقی یا مرضی۔

وجوہات:۔ **خلقی پیدائش**:۔ زنانہ اعضائے تناسل رحم، رحم و خصیۃ الرحم کے پیدائشی نقصانات مثلاً بچہ دانی کا نہ ہونا یا چھوٹا ہونا، رحم (بچہ دانی) کا منہ یا گردن رحم کا مسدود ہونا، خصیۃ الرحم کا ناقص ہونا، پردہ بکارت کا سوراخ بند ہونا، قاذف نالیوں کا نقدان یا سوراخ بند ہونا، اندام نہانی کا مسدود یا تنگ ہونا، مہبل (ویجائنا) کی رسولیاں۔

غیر خلقی نقائص:۔ امراض رحم، سیلان الرحم، سیلان، انقلاب رحم، سرطان رحم، رحم کی سوزش، رحم کے زخم، رحم کی بواسیر، استسقاء رحم، قاذف نالیوں (فلوپین ٹیوبز) اور خصیۃ الرحم (اووریز) کے امراض، کمی خون، موٹاپا، عام کمزوری، کثرت ملاپ، بڑھاپا، شراب، کوکین وافیون کا استعمال، بندش حیض اور کبھی اندام نہانی کی رطوبت مذکورہ زیادہ ترش یا کھاری ہو، تو دیرج کے کیڑے اس میں زندہ نہیں رہ سکتے، مرض آتشک یا سوزاک خاص طور پر اس بیماری کا سبب ہوا کرتے ہیں۔

علامات:۔ امراض مذکورہ بالا میں کسی نہ کسی مرض کا پایا جانا، مزاج کی سردی اور بلغم کی زیادتی میں عورت کا جسم چھونے سے سرد معلوم ہوتا ہے بدن کی رنگت بالکل بے سفیدی ہو جاتی ہے، رحم سے رطوبت جاری رہتی ہے، ہر وقت سستی و کاہلی اور انگڑائیاں زیادہ آتی ہیں، عورت کو حمل نہیں ٹھہرتا۔

تشخیص مرض:۔ ۱۔ مشتبہ عورت و مرد کا علیحدہ علیحدہ پیشاب کدو یا کاہو کے پودے کی جڑ میں ڈالیں۔ جس کے پیشاب سے پودا سوکھ جائے، اُسے مرض بانجھ پن کا باعث سمجھیں، کیوں کہ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ شدت حرارت نے اسے جلا دیا ہے، اس کا علاج کیا جائے۔

۲۔ مرد اور عورت کی منی علیحدہ علیحدہ پانی میں ڈال کر دیکھیں، جس کی منی پانی میں تیرنے لگے اور تہ نشین نہ ہو، اس کو قصور وار تصور کرنا چاہیئے اور اس کا علاج خصوصیت سے کرنا چاہیئے۔

۳۔ مرد کے تازہ حیوانات منویہ کا مائیکروسکوپ یا خوردبین سے معائنہ کیا جائے، اس سلسلہ میں مرد کو ہدایت کی جائے کہ پانچ چھ روز ملاپ سے پرہیز رکھے، اس کے بعد کسی دھلی ہوئی چوڑے منہ کی خشک شیشی میں منی نکال کر کسی ماہر علم الامراض (پیتھالوجسٹ) سے ایک دو گھنٹہ کے اندر امتحان

کرائے، منی نکالنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اپنی عورت سے ملاپ کرنے کے بعد انزال ہونے سے پہلے جدا ہو جائے، فرنچ لیدر اس غرض کے لئے موزوں نہیں ہے۔

طبعی حالات میں اخراج شدہ ویرج کی مقدار چار پانچ سی سی ہوتی ہے اور اس میں تقریباً دس کروڑ سپرماٹوزآ فی سی سی ہوتے ہیں، اگر ان بیس فیصدی تک کمی بیشی ہو تو کوئی حرج نہیں ہے، لیکن خون یا پیپ کی ملاوٹ نہیں ہونی چاہیئے، انزال کے بعد تین گھنٹے تک سپرماٹوزآ میں دُمیں ہلا کر حرکت کرنے کی معمولی طاقت موجود رہتی ہے، اگر سیلان منی میں سپرماٹوزآ (حیوانات منویہ) بالکل نہ ہوں تو مکمل مردانہ نقص ہے۔ یہ مرض شاذ و نادر ہوتا ہے حیوانات منویہ کے کم یا ناقص الخلقت ہونے کا مرض آج کل عام ہے، ایسی حالت میں بہترین علاج پچھلے باب میں "ویرج میں کیڑے نہ ہونا" کے عنوان سے لکھا جا چکا ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمادیں۔

اگر مرد و عورت جسمانی صحت کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ کافی دیر تک سویا کریں۔ ایسی غذا کھائیں، جس میں پروٹین زیادہ ہو اور عورت کو ہدایت کی جائے کہ ملاپ کے بعد ڈوش نہ کرے، چھینک نہ لے، بلکہ ملاپ کے بعد چار گھنٹہ تک کمر کے نیچے تکیہ رکھ کر لیٹی رہے تو صحتی و طبی نقطہ نظر سے یہ طریقہ بلا اولاد کی آرزو کا علاج ثابت ہو سکتا ہے۔

ایلوپیتھک علاج:۔ اگر عورت کی کمزوری بے اولادی کا سبب ہے تو خصیۃ الرحم کے ہارمون پروگائی نان (Progynon)، انڈن (Unden)، اووسائیکلین (Ovocyclin) وغیرہ بذریعہ عضلاتی انجکشن دیں یا کھانے کے لئے گولیاں استعمال کرائیں، مندرجہ ذیل ہارمون اس مرض کا مؤثر علاج ہیں:۔

۱۔ ایتھسٹرون (Ethis Terone) :۔ یہ کارپس لیوٹیم ہارمون ہے اور اس کا نام پرگنی نینولون (Pergneninolone) بھی ہے، اس کا اثر پروجیسٹرون سے ملتا جلتا ہے، تمام ایسے مریضوں میں جہاں یہ عارضہ ہو اس کی آزمائش ضرور کرنی چاہیئے۔ یہ ایام میں باقاعدگی لاتا ہے، اسقاط، بے قاعدگی، ایام کی کمی، زیادتی اور بچہ کی پیدائش کی بعد کی دردوں میں مفید ہے، اولاد کی آرزو کے لئے پانچ ملی گرام روزانہ ایام۔ آخری پندرہ دنوں میں۔ بے قاعدگی ایام میں دس سے تیس ملی گرام روزانہ بچہ کی پیدائش کے بعد کی دردوں کے لئے دس ملی گرام اور پھر ملی گرام چوبیس گھنٹہ بعد اسقاط کے خطرہ کے لئے پانچ ملی گرام روزانہ ابتداء سے ۳۲ ہفتہ تک۔

۲۔ کلناسٹرول (Clinosterol) :۔ یہ مصنوعی اوورین ہارمون ہے اور بچہ دانی کو طاقت دیتی ہے: ایام کو درست کرتی ہے اور سن میں مفید ہے، خوراک ایک سے دو گولی دن میں تین بار۔

۳۔ سٹلباسٹرول (Stilbosestrol) :۔ یہ بھی مصنوعی تیار کردہ اوورین ہارمون ہے اور ہر قسم کے امراض زنانہ میں مفید ہے، خصیۃ کی کمزوری، ایام کی بے قاعدگی اور سن یاس میں مفید ہے، مقدار خوراک ایک سے پانچ ملی گرام۔ بی، ڈی، ایچ۔ اے، ون۔ گلیکسو کلیناسٹرول کے نام سے تیار کرتی ہے۔

علاوہ ازیں جنسی غدود ہائے کے ایکسٹریکٹ بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

۴۔ پروجیسٹرول (Projestrol) :۔ یہ بھی کارپس لیوٹیم ہارمون کی گولیاں خوردنی طور پر استعمال کے لئے ہیں، اسقاط کو روکنے کے اور اولاد کی آرزو و کمزوری رحم کے لئے مفید ہیں، خوراک دو ٹکیاں صبح و شام کھلائیں، سپاکمپنی اسے لیوٹوسائیکلین (Luto-cyclin) کے نام سے تیار کرتی ہے۔

۵۔ پراجی نان (Progynon) :۔ یہ بھی خصیۃ الرحم کی ہارمون ہے، مقوی رحم اور اولاد کی آرزو اور بے قاعدگی ایام کا مؤثر علاج خوراک ایک سے دو گولی دن میں دو بار۔ سیبا کمپنی اسے اووسائیکلین (Ovocy clin) کے نام سے تیار کرتی ہے، علاوہ

زنانہ جنسی غدود ہائے کے ایکسٹریکٹ بھی استعمال کئے جاتے ہیں جو کہ اولاد کی آرزو کا مؤثر علاج ہیں ۔

اگر رحم یا اس کی نالیوں کے راستہ میں رکاوٹ ہو تو کسی مستند لیڈی ڈاکٹر سے آپریشن کروا لینا چاہیئے ، اگر مرد کے ویرج کے کیڑے نہ ہوں یا سرعت جریان ، احتلام ، کمزوری کا عارضہ ہو تو پچھلے باب میں دیئے گئے نسخہ جات استعمال میں لائیں ۔

ماڈرن ادویات :- ۱۔ لیوٹو اووسائیکلین (Leuto Ovocycline) یہ ایتھے سٹرون (Ethisterone) سبا ______ کی پانچ اور پچیس ملی گرام کی ٹکیاں ہیں ، ایک ٹکیہ دن میں دو بار دیں ______ یا ایک ایمپول کا انجکشن لگائیں ______ یہی دوا آرگنن کی منسٹروجن (Menstrogen) اور یونی کم کی ایسٹروپروجن (Estroprogyn) کے نام سے ملتی ہے ۔

۲۔ فلیولیوٹن (Flavolutan) نال ______ یہ پروجیسٹرون و وٹامن ای کا مرکب ہے ______ پانچ ملی گرام ہر دوسرے دن معالج کی رائے کے مطابق دیں ۔

۳۔ ویٹولین (Vitioline) گلیکسو ______ ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں ۔

۴۔ رووی گان (Rovigon) روش ______ ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں ۔

۵۔ اینچوٹرین ۔ ایس (Antuitrin-s) پارک ڈیوس ______ حاملہ عورت کے پیشاب سے تیار شدہ یہ دوا بلوغت لانے و اولاد کی آرزو میں مفید ہے ، ۱۰۰ سے ۵۰۰ یونٹ معالج کی رائے کے مطابق انٹرامسکولر انجکشن کریں ۔

۶۔ نارل سٹرین (Norlestrin) پارک ڈیوس ______ ایام کی کمی یا زیادتی اور اولاد کی آرزو میں مفید ہے ۔ یہ ٹکیوں کی صورت میں براہ دہن استعمال کی جاتی ہے ۔

یونانی علاج :- اصل سبب کو دور کریں ، عام کمزوری ہو تو وٹامن دار اغذیہ وادویہ دیں ، موٹاپے کی وجہ سے ہو تو فاقے یا برت رکھوائیں اور ورزش کرائیں ۔ اگر مریضہ کے صحت مند ہونے کے باوجود حمل نہیں ٹھہرتا تو مندرجہ ذیل معاون حمل مجربات میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں ۔

معاون اولاد کی آرزو :- بیج بشونتگی (چاندنی بچش) ، افیون ، بھنگ ، جائفل ، جاوتری ، کستوری خالص ، برادہ ہاتھی دانت اصلی ، لونگ ، سپاری ہر ایک تین ماشہ ، پرانا گڑ ایک تولہ ، سب دوائیں تازہ اور اصلی لے کر کوٹ چھان کر چھوٹے چنے کے برابر گولیاں بنائیں ، اول پہلے ورنہ دوسرے حد تیسرے ماہ ضرور کامیابی ہوگی ۔

دیگر :- داڑھی درخت پیپل سفید ، بیج بشونتگی (چاندنی بچش) ایک تولہ ، سفوف بنا کر خوراک ایک ماشہ ہمراہ دودھ گائے دیں ۔

دیگر :- موصلی سیاہ ، موصلی سفید ، گوکھرو ، بیج اونٹنگن ، چھلکا جڑ سنبل ہر ایک دو تولہ ، کوٹ پیس کر بعد فراغت ایام مرد و عورت ایک ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے پانچ دن کھلاتے رہیں ، اس کے بعد .... کریں ۔

دیگر :- بچہ دانی کی جملہ خرابیوں کو درست کر کے اولاد کی آرزو پوری کرتی ہے ، بشرطیکہ کوئی پیدائشی نقص نہ ہو اور ایام بے قاعدگی سے آتے ہوں ۔

مشک دو رتی ، افیون ، کیسر ہر ایک ایک ماشہ ، جائفل ایک عدد ، بھنگ ۱½ ماشہ ، چھالیہ تین عدد ، لونگ چار عدد ، پرانا گڑ ۲½ ماشہ ۔

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر گڑ ملا کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں ، خوراک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ یا معجون موچرس چھ ماشہ سے دیں اور ہر مہینے ایام کے بعد سات دن کھلائیں ۔

دیگر :- گل دھاوا ، گل نیلوفر ، جڑ پیا بالسہ ، جڑ اسگندھ ، سب برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ، بعد فراغت ایام یہ سفوف ۹ ماشہ کی مقدار میں گائے کے دودھ کے ساتھ بلا ناغہ استعمال کریں ۔

دیگر :- داڑھی درخت برگد ڈیڑھ تولہ کو باریک پیس کر پانچ تولہ پیڑا کھویا میں ملائیں اور ایام سے فراغت ہونے کے بعد کھلائیں
اگر خواہش ہو تو کھانے کے لئے اور کھوئے کے پیڑے دیں، اس کے سوا اور کوئی غذا نہ دیں، رات کو ملاپ کرائیں، اگر امید ہو جائے تو بہتر
ورنہ ایام سے فراغت کے بعد دوسرے و تیسرے ماہ بھی عمل کریں۔

آسان مجربات :- ۱۔ ناگ کیسر اصلی باریک کر کے بعد غسل چار ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ دودھ گائے سات دن استعمال کریں
دودھ گائے میں گھی بھی شامل کرلیں۔

۲۔ .... کے وقت اپنی رانوں کی جڑ میں خوشبو لگائے اور کمر کے نیچے تکیہ رکھے تاکہ سر نیچا ہو۔ اس عمل کے ساتھ ساتھ زنیقہ حیات
کو اچھی طرح راغب کر لینا چاہیئے، (دیکھیں شادی کی پہلی رات و گرہستی چاند مصنفہ حکیم و ڈاکٹر ہری چند ملتانی)۔

۳۔ عورت بعد ملاپ لمبے لمبے سانس سے نطفہ اپنی جانب کھینچے اور کچھ دیر اسی طرح چت لیٹی رہے۔

۴۔ داڑھی درخت پیپل سفید ایک تولہ، بیج سنبھالو (چاندنی بکش) ایک تولہ، سفوفاً خوراک ایک ماشہ ہمراہ دودھ دیں۔

۵۔ اسگندھ چھ ماشہ پیس کر مصری تین ماشہ ملائیں، گھی گائے ساڑھے تین ماشہ ملا کر شروع ایام سے ہر روز کھاتے رہیں، غذا دودھ خشکہ
دیں۔ بعد ایام ...... کریں۔ فائدہ ہو گا۔

۶۔ کائے پھل باریک پیس لیں۔ برابر چینی ملائیں اور چار سے چھ ماشہ کی مقدار میں تین دن استعمال کریں۔ غذا میں چاول استعمال کرائیں
اور بعد ایام ...... کرائیں۔

۷۔ برادہ ہاتھی دانت تین تولہ بعد ایام تین سے چار دن کھلائیں۔

۸۔ اسگندھ ناگوری چار ماشہ بعد ایام ایک ہفتہ دودھ سے دیں۔

۹۔ داڑھی درخت پیپل چھ ماشہ ہموزن کھانڈ ملا کر دودھ سے دیں۔

جڑی بوٹیوں سے علاج

۱۔ اسگندھ ناگوری پانچ ماشہ کو گھی گائے میں نرم آگ پر بریاں کریں۔ پھر اس میں دودھ اور مصری ملا کر ابالیں، جب قدرے گاڑھا ہو
تو اتار کر سرد کریں۔ ایام سے فارغ ہونے کے تیسرے دن بعد یہ مرکب بارہ دن تک ہر صبح عورت کو استعمال کرائیں، اس جوشاندہ
شدہ کیا ہوا گھی بھی بارہ یوم متواتر پلانے سے آرزو پوری ہو جائے گی۔

۲۔ برگد کی داڑھی سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں اور برابر چینی ملالیں، خوراک تین ماشہ صبح و تین ماشہ شام ہمراہ دودھ گائے استعمال
کریں۔ اولاد کی آرزو اور سیلان کے لئے مفید ہے۔

۳۔ پیپل کی داڑھی ۲۰ تولہ، چینی سفید ۲۰ تولہ، سفوف بنائیں، یہ سفوف بقدر ایک تولہ مرد و عورت صبح کے وقت دودھ کے ساتھ
استعمال کریں اور اس کے بعد ...... کریں، گود ہری ہو جائے گی۔

۴۔ داڑھی پیپل دو تولہ، داڑھی درخت بڑ (بوہڑ)، طباشیر، دانہ الائچی خورد ہر ایک دو تولہ، ہاتھی دانت کا برادہ دو تولہ، سب کو پیس
بنالیں، جب عورت ایام سے فارغ ہو جائے تو تین تین ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے دیں۔ سات روز تک استعمال کریں
رات کو ...... کریں۔ پہلے مہینے میں کامیابی حاصل ہو گی، ورنہ دوسرے، حد تیسرے ماہ ضرور گود ہری ہو گی۔ ہم نے خود اس نسخہ
اور نہایت مفید پایا ہے۔ فی الواقعہ اولاد کی آرزو کے لئے عجیب و غریب اور نہایت مفید ہے۔

نوٹ :۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس دوا کو اس گائے کے دودھ سے استعمال کیا جائے، جس گائے نے نر بچہ جنا ہو، تو اولاد نرینہ پیدا ہوگی، یہ بھی ضروری ہے کہ ایام میں کوئی نقص ہو تو پہلے اسے دور کر لیا جائے۔

۵۔ پختہ بیج شونگی (چاندنی بخش) میں لے کر نہایت احتیاط سے رکھیں، جب عورت ایام سے پاک ہو تو تین بیج لے کر ایک ایک ماشہ گڑ میں ______ پلیٹ کر گولیاں تیار کریں۔ بس اس میں سے ایک گولی روزانہ صبح کو نر بچھڑے والی گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں، بعد تیسری گولی کھلانے کے ملاپ کیا جائے۔ انشاء اللہ آرزو پوری ہوگی۔ اگر اس ماہ میں کوئی امر واقعہ حمل قرار پانے کا نہ ہو تو تیسرے ماہ پھر اسی طرح عمل کریں۔ منزلِ مقصود تک رسائی ہوگی، تیسری بار عام طور پر اس وقت ضرورت ہوتی ہے، جب اور کوئی نقص مانع ہو۔ مثلاً کثرتِ ایام، کمی ایام، سیلان، سوزش وغیرہ۔ لہٰذا اس امر کی پہلے تحقیق کرنی ضروری ہے، معالج تمام امورات پر اچھی طرح غور و خوض کرے اور پہلے ان نقائص کو دور کر کے بعد اس کا استعمال کرائے تو یقیناً کامیابی ہوگی۔

۶۔ کاک جنگھا بوٹی، ہاتھی دانت کا برادہ، گل عباسی ہر ایک چھ ماشہ، سب کو پیس کر سفوف بنائیں اور ۲۱ خوراک بنالیں۔ اس میں سے ایک خوراک دودھ میں ڈال کر عورت اور ایک خوراک مرد ایام سے فراغت کے بعد استعمال کریں، تین دن کے استعمال کے بعد ...... کیا جائے۔ یہ دوا عورت اور مرد کی اولاد کی آرزو پوری کرتی ہے۔

۷۔ عورت ایام سے پاک وصاف ہونے پر صبح نہار منہ قریباً ایک ہفتہ سفوف موساکرنی بوٹی تین ماشہ ہمراہ گائے کے نیم گرم دودھ سے استعمال کرنے سے نقائص دور ہو کر قوت منعقدہ ٹھیک ہو جاتی ہے، ایشور کی مہربانی سے فائدہ ہوتا ہے، ایسا سلسلہ تین ماہ متواتر کرنا چاہیئے۔

آیورویدک علاج :۔ برادہ ہاتھی دانت چار ماشہ پیس کر ایام جاری ہونے سے خشک ہونے کے بعد چار دن کے بعد ہمراہ دودھ گائے دیں۔ سفوف آسگندھ پانچ ماشہ ایام جاری ہونے کے دن سے برابر آٹھ دن تک ہمراہ دودھ گائے نیم گرم دینے سے فائدہ ہوتا ہے، مندرجہ ذیل آیورویدک ادویات اس مرض کا موثر علاج ہیں۔

پھل گھرت (شارنگدھر) :۔ ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، ملٹھی (چھلی ہوئی)، ہلدی، دار ہلدی، کٹکی، بابڑنگ، موتھاں، جڑ اندرائن، کایا پھل، ورچ، ...رہ، مہامیدہ، کاکولی، کھیر کاکولی، سارواں، پرینگو، سونف، ہینگ، راسنا، طباشیر، پھول چنبیلی، چندن سرخ، چندن سفید، نیلوفر، کھانڈ، ...دوا دنتی ہر ایک ایک تولہ، گھی گائے ایک سیر (گھی اس گائے کا ہو، جس کا ایک رنگ ہو اور بچھڑا زندہ ہو)، دودھ گائے چار سیر، حسب معمول گھی تیار ...لیں۔ خوراک ایک چمچہ گرم دودھ میں ملا کر شام کو دیں۔

فوائد :۔ قابل اولاد بناتا ہے۔ اگر دورانِ حمل لے استعمال کریں، تو بچہ تندرست، طاقتور اور عقل مند پیدا ہوتا ہے۔ تقویت کے لئے از حد مفید ... جس کی وجہ سے بچہ دانی کی پیچیدہ امراض کے لئے مشہور آیورویدک اوشدھی ہے، علاوہ ازیں شتاوری گھرت، مہاشتاوری گھرت، اشوک گھرت، ...پاری پاک، اشوک ارشٹ وغیرہ بہترین ادویات ہیں۔ اگر بچہ دانی کی حالت درست نہ ہو تو مہایوگراج گوگل (شارنگدھر) ایک گولی صبح و شام ہمراہ خالص ...مفید علاج ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ اشوکا مدر ٹنکچر یہ دوا تمام زنانہ خرابیوں کی بے مثل دوا ہے، چنانچہ اولاد کی آرزو میں بطور کامیاب علاج کے ...کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اکثر مریض ایک ہی دوا کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں، مقدار خوراک پانچ قطرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار ... اگر یہ عارضہ بچہ دانی کی کمزوری سے ہو تو البٹرس فری نوسا مدر ٹنکچر نہایت مفید علاج ہے۔

علاج بلا دوا :۔ ملاپ کا وہ عمل جس سے بلا دوا حمل ٹھہر سکتا ہے۔ ناظرین جوابی لفافہ بھیج کر براہِ راست مصنف سے دریافت کر کے ...مفید ہو سکتے ہیں۔ چھپوا لینے کی قانونی ممانعت ہے، اس لئے صرف ہاتھ سے لکھ کر بھیجا جاتا ہے۔ ڈاکٹر حکیم ہری چند ملتانی گولڈ میڈلسٹ

پانی پت (انڈیا)، پتہ اتنا کافی ہے۔
غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی غذائیں دیں، بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔

ایّام کا دیر سے آنا، ایّام کی کمی، ایّام کی تنگی، ایّام کا بند ہو جانا

تعریفِ مرض:۔ یہ چاروں امراض چونکہ قریب قریب ہیں، اس لئے ان کا بیان ایک ہی جگہ درج کیا جاتا ہے، دیر سے آنا
پر بند ہو جانے کا پیش خیمہ ہوا کرتا ہے۔ اس مرض میں یا تو شروع ہی سے ایام نہیں آتے یا کچھ مدت آکر بند ہو جاتے ہیں یا زیادہ دیر سے
آتے ہیں، چنانچہ جب ایام کے درمیان دو ماہ کا عرصہ ہو جائے تو اسے بند ہو جانا سمجھنا چاہیئے، حمل کے دنوں اور ایام بند ہو جانے کے
یا بچے کو دودھ پلانے کے وقت کو ایام بند ہو جانے کا مرض نہیں سمجھنا چاہیئے۔

وجوہات:۔ ایام بند ہو جانے کی متعدد وجوہات ہیں، مثلاً قلتِ خون، کسی پرانی بیماری جیسے سل و دق، خنازیر یا امراض گردہ
باعث یا پیدائشی کمزوری یا فاقہ کشی، جریانِ خون، بواسیر، نکسیر یا تلی کے بڑھ جانے سے مریضہ کے جسم میں خون کم ہو جاتا ہے، بچہ دانی
لگنے، سردی، خشکی، جسم کے موٹا ہونے، بچہ دانی کی سوجن، خون زیادہ گاڑھا ہونے، زیادہ سخت مشقت کرنے سے یہ عارضہ ہو جاتا
حالات میں کثرتِ ملاپ، خصیۃ الرحم کی سوجن، ایام کے دنوں میں سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ بچہ دانی کی سوجن، کمزوری جگر، تلی، بواسیر وغیرہ اس مرض کا سبب ہوگا تو خود ان امراض کا وجود اس پر دلالت کر
خون کی حالت میں مریضہ کے جسم کا رنگ پھیکا ہوتا ہے، عام کمزوری اور سستی لاحق ہوتی ہے، تھوڑا سا کام کرنے سے دل دھڑکنے لگ
جگر کمزور اور جسم لاغر ہوتا ہے، اگر رکت (خون) کے گاڑھا ہو جانے سے رگوں کے منہ بند ہو گئے ہوں تو جسم کا رنگ نیلا ہوگا، نبض مں
اور صلابت پائی جائے گی، نیند زیادہ آئے گی، ہاضمہ کمزور ہوگا۔ اگر گرمی سے یہ عارضہ ہو تو گرمی کی علامات ظاہر ہوں گی، سردی کے
یہ مرض ہوگا تو سردی کے آثار نظر آئیں گے، خشکی کی وجہ سے ہو تو جسم بے رونق اور کمزور ہوگا، جب بچہ دانی کی وضع بدل جانے سے
دانی میں سخت درد محسوس ہوتا ہے، ملاپ کے وقت تکلیف ہوتی ہے، جب سردی لگنے یا بھیگنے یا رنج و غم سے یہ مرض ہو تو تھوڑا
اچانک بند ہو جاتا ہے۔

مرض کی معمولی حالت میں عام طور پر اپنے آپ آرام آجاتا ہے۔ اگر اس مرض کے علاج میں لاپرواہی کی جائے تو اس کا نتیجہ خراب
اور اس سے بہت سے امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہو جاتا ہے، مثلاً بانجھ پن، مرگی، مالیخولیا، فالج، تپ محرقہ، غشی، فساد خون، اختن
دمہ، بچہ دانی کی سوجن وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ اس مرض کا اصل سبب معلوم کر کے اس کا علاج کریں، اگر گربھ (حمل) کی وجہ سے خون ایام بند ہوئے
جاری کرنے والی کوئی دوا استعمال نہ کریں، ورنہ حمل گر جائے گا، مریضہ کو مناسب محنت اور ورزش کرنے کی ہدایات دیں۔ زیادہ سو
تنگ لباس پہننے سے منع کریں، اگر جنسی غدودوں کی کمزوری سے یہ عارضہ ہو تو خصیۃ الرحم کی ہارمون اور مصنوعی زنانہ ہارمون (جن کا
کی آرزو میں کیا جا چکا ہے) کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے، جن لڑکیوں میں بلوغت نہ آنے سے یہ عارضہ ہو یعنی چھاتیاں وغیرہ
انہیں بلوغت لانے والی ہارمونز دیں، جن کا بیان، چھاتیوں کے چھوٹاپن میں پچھلے صفحات میں لکھ آئے ہیں کا استعمال کرائیں، بچہ دانی
سے یہ عارضہ ہو تو اشوکا کارڈیل (Ashoka Cordial)، اشوکا کمپونڈ (Ashoka Comp)، الیٹرون (Aletrone)

(Aletris Cor dail) وغیرہ پیٹنٹ ادویات استعمال کریں۔ جنسی کمزوری کی حالت میں پراجی نان (Progynon) یعنی خصیۃ الرحم کی ہارمون کی گولیاں ایک گولی دن میں دو بار دیں، اس سلسلہ میں مصنوعی ہارمون ہائے کلناسٹرول (Clinosterol)، سٹلباسٹرول (Stilbostrol) اور ڈائی ناسٹرول (Dinosterol) بطور عضلاتی انجکشن دیں اور خوردنی طور پر بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔

علاوہ ازیں پروجسٹرون کے عضلاتی انجکشن بھی مفید ہیں، گذشتہ چند سالوں میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ پروجسٹرون کے چند انجکشنوں کے استعمال سے ایام کی رکاوٹ دُور ہو سکتی ہے، چنانچہ پروجسٹرون پانچ سے دس ملی گرام کا دن میں ایک بار عضلاتی انجکشن پانچ روز تک کیا جائے تو عام طور پر آخری انجکشن سے چند روز بعد ایام جاری ہو جاتے ہیں۔

اگر عام حالات میں بندش ایام کا عارضہ ہو تو مندرجہ ذیل پیٹنٹ ادویات نہایت مفید ہیں :۔

۱۔ اربولین (Erboline) :۔ یہ شدھ ارگٹ کی گولیاں ہیں، ایام کھولنے اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ دانی کی صفائی کے لئے استعمال کی جاتی ہیں، مقدار خوراک ایک سے دو گولی۔

۲۔ ٹاول پلز (Towle Pills) :۔ یہ فولاد اور کچلہ وغیرہ سے مرکب گولیاں ہیں، جو کمی یا بندش ایام کے لئے مفید ہیں، خوراک دو گولی دن میں دو بار دیں۔

علاوہ ازیں ایلوپیتھک پیٹنٹ ادویات میں پل اوز ایٹ مرہ یا پل اوزایٹ فرائی یا پل اوزایٹ آسانی ٹٹڈ کا استعمال بھی مفید ہے خوراک دو گولی دن میں دو بار دیں۔

کمی خون کی حالت میں مرکب فولاد اور وٹامن بی ۱۲ کا استعمال کیا جائے۔ ایام کے دنوں میں دردوں کے لئے کوڈوپائرین یا سارِیڈان یا اے، پی، سی پوڈر دیں۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ شدت درد کو تسکین دینے کے لئے نووالجین یا کوڈوپائرین کی ایک گولی یا پراکسی ون کیپ شولز تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

۲۔ اشوکا کارڈیل (Ashoka Cor dial) یا فیمیل کارڈیل (Femalecordial) ایک سے دو چمچہ دن میں دو بار دیں۔

۳۔ اووسائیکلین (Ovocycline) سیبا ــــــ آدھی ٹکیہ ایام کے پانچ دن سے ۲۶ دن تک دیں یا ایٹی سائیکلین (Eticycline) سیبا ــــــ اووسائیکلین کی طرح دیں۔

۴۔ لیوٹوسائیکلین (Lutocycline) سیبا ــــــ ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں۔ اس کے امپول بھی انجکشن کے لئے ملتے ہیں۔ ایام سے چھ دن پہلے شروع کریں۔

۵۔ کلیناسٹرول (Clinestrol) گلیکسو ــــــ معالج کی رائے کے مطابق خوراک مقرر کی جاتی ہے۔ یہ ایسٹروجن (Oestrogen) مرکب ہے۔

۶۔ ایلٹرس الکزر (Aletris elixir) المبیک ــــــ نمبر ۲ کی طرح استعمال کریں۔

۷۔ ڈووگائی نان (Duogynon) شیرنگ ــــــ اگر ایام ٹل گئے ہوں تو یہ جاننے کے لئے کہ کس وجہ سے ٹلے ہیں تو اس کا استعمال کیا جاتا ہے، اگر اُمید ہونے کے بغیر کسی بھی وجہ سے ٹل گئے ہوں تو اس سے فائدہ ہوتا ہے، ایک ٹکیہ ہر روز دو دن تک دیں۔ اُمید نہ ہونے میں ایک ہفتہ کے اندر ایام آ جاتے ہیں۔

آرگنین یہی دوا میسنٹروجن نام سے بناتی ہے۔ اس کی ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار پانچ دن تک دیں، دونوں ادویات کا انجکشن بھی

ملتا ہے ، بی ، ڈی ، ایچ کمپنی سیکروڈل کے نام سے بناتی ہے ۔

۸۔ ایسٹرائیڈ (Estroid) یونیکم ________ روزانہ ایک سے چار ٹکیاں تک کی خوراک دے سکتے ہیں ۔

۹۔ لیوٹوفارم (Lutoform) بی ، ڈی ، ایچ ________ نمبر ۳ کی طرح استعمال کریں ۔

۱۰۔ لیکوئیڈ مینورین (Liq-menorin) یونیکم ________ نمبر ۷ کی طرح استعمال کریں ۔

۱۱۔ نوراسائیکلین ۔ ۲۲ (Noracyc lin—22) سیبا ________ ایام کے شروع کے چوتھے دن سے ہر روز ایک ٹکیہ بیس دن
ہر ماہ دیں ، یہی دوا شیرنگ کمپنی گائنوولر ۔ ۲۱ (Gynovlar-21) اور اینوولر ۔ ۲۱ (Anuvlar-21) کے نام سے بناتی ہے ۔

۱۲۔ یوٹیرن (Uteron) بنگال کیمیکل ________ اسے نمبر ۶ کی طرح استعمال کریں ۔

۱۳۔ یونی پروجیسٹین (Uni-progestin) یونی کم ________ پروجیسٹران اور وٹامن ای سے بنی ہے ۔ ایک سے دو سی سی انٹرا مسکو
انجکشن معالج کی رائے کے مطابق دینا چاہیئے ۔

۱۴۔ یوٹیروڈین (Uterodyne) المبیک ________ ایک چمچہ تھوڑے گرم پانی کے ساتھ ہر چار گھنٹے بعد نئی بیماری میں دینا چاہیئے

۱۵۔ کوڈوپائرین (گلیکسو) ایک ٹکیہ ، بیرن (گلیکسو) ۵ ملی گرام ، دونوں کو پیس کر ایک خوراک بنائیں اور دن میں دو بار کھانا کھانے کے بعد تا
پانی سے دیں ، درد کو فوراً تسکین دینے کے لئے ازحد مفید ہے ۔

۱۶۔ کیفی اسپرین (بائر) ایک ٹکیہ ، بیرن (گلیکسو) ۵ ملی گرام ، دونوں کو ایک ساتھ چائے سے کھلائیں ، درد سر ، درد ایام اور درد شکم
میں مفید ہے ۔

۱۷۔ پروجیسٹرون اور وٹامن ای کا مرکب "فلے وولیوٹان" بوہرنگر ________ کا ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن ایام سے پہلے درد
میں مفید ہے ، یہ انجکشن محافظ حمل ہے ________ یہ پانچ ملی گرام (ایک سی سی) کا امپول ملتا ہے ۔

۱۸۔ اوو سائیکلین (سیبا) ۵ ملی گرام کا امپول انٹرا مسکولر انجکشن ہر روز چھ دن تک لگانا عدم ایام یا قلت ایام میں مفید ہے زیادتی
کے لئے بھی مفید ہے ۔

۱۹۔ سخت بے چینی ، ذہنی پریشانی و قبل ایام تناؤ ایکوانل (Equanil) وائتھ ________ ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں ۔

۲۰۔ نیو کلی نسٹرول (Neoclinestrol) گلیکسو ________ ایک ملی گرام کی ٹکیہ ، دس ملی گرام بیرن کی ایک ٹکیہ کے ساتھ دن میں
بار تازہ پانی سے دیں ۔ ایام کی قلت میں مفید ہے ۔

۲۱۔ ایسٹروپروجن (Estroprogyn) یونی کم ________ ایک ٹکیہ صبح ، ایک شام سات دن دیں ، ایام شروع ہو جائیں گے
شروع نہ ہوں تو "امید" سمجھیں ________ ایسٹروپروجن فورٹ زیادہ تیز ہے ، اس کے ایک ہی عضلاتی انجکشن سے یا تو ایام آ
یا "امید ہے" کی تصدیق ہو جاتی ہے ۔

۲۲۔ بارل گان (Baralgan) ہکسٹ ________ تشنج ، اینٹھن و سخت درد میں فوراً آرام آجاتا ہے ۔ ایک گولی تازہ پانی

۲۳۔ ڈوفاسٹون (Duphaston) کروکس ________ بے قاعدگی ایام یا درد میں مفید ہے ، اس کی خوبی یہ ہے کہ ا
دیگر دواؤں میں پائے جانے والے نقائص جیسے چہرے پر بال اُگنا ، مردانہ پن سے بالکل خالی ، مخالف اثرات بھی نہیں ہیں ، یہ خا
ہے ۔ وزن ٹکیہ ۵ ملی گرام ، معالج کو اسے مرض کے مطابق استعمال کرانا چاہیئے ، محافظ حمل ہے اور عادتی اسقاط میں مفید ہے ۔

۲۴۔ بے لرگل (Bellergal) سینڈوز ________ یہ گائی نرجین ، بیلے فولین اور فینو باربی ٹون کا مرکب ہے ۔ رقت ا

بہت مفید ہے، ایک ایک ٹکیہ ہر تین یا چار گھنٹہ بعد دیں، آرام آنے پر بند کر دیں۔

یونانی علاج :۔ امراضِ نسواں میں ہمیشہ طب یونانی کو دوسرے علاجوں پر فوقیت حاصل رہی ہے، مندرجہ ذیل مجربات بندشِ ایام کے لئے نہایت مفید ہیں :۔

بندشِ ایام پلز :۔ مصبر شدھ دو تولہ، ہیرا کسیس دو تولہ، مرمکی دو تولہ، ہینگ خالص دو تولہ ہمراہ پانی گولیاں نخود کے برابر بنائیں، اور بوقت ضرورت ایک گولی ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی دیں، بندش ایام کے لئے مفید ہیں۔

سفوف بندشِ ایام :۔ ریوند چینی، شورہ قلمی، جوکھار، زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ، شکر تری ہموزن ادویہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں، خوراک چھ ماشہ ہمراہ پانی دن میں دو بار قبل از ایام ایک ہفتہ شروع کریں، ایام جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔

دیگر :۔ صبر سقوطری شدھ چھ ماشہ، ہیرا کسیس تین ماشہ، زعفران خالص تین ماشہ، باریک پیس کر گولیاں چھوٹے چنے کے برابر تیار کریں، خوراک ایک ایک گولی ہمراہ عرق سونف کھلائیں۔

حب بندشِ ایام :۔ مصبر، ریوند خطائی، افسنتین، زعفران ہر ایک تین ماشہ، ہیرا کسیس دو ماشہ، تمام اشیاء کو باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں، خوراک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شربت بزوری دیں۔

جوشاندہ بندشِ ایام :۔ بیج قرطم، سونف، گاؤزبان، پرسیاؤشاں، بیج خربزہ ہر ایک چھ ماشہ، سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو مل چھان کر شربت بزوری معتدل چار تولہ ملا کر پلائیں، ازحد مفید ہے۔

فرزجہ بندشِ ایام :۔ زعفران، لونگ، عود شیریں، ناگرموتھا ہر ایک ایک ماشہ، مشک عنبر ہر ایک ایک رتی، پیس کر عرق گلاب میں حل کریں اور ریشمی کپڑے میں لتھیڑ کر فرزجہ بنا کر دایہ سے باہر سے رکھوائیں۔

حب خاص :۔ صبر سقوطری زرد شدھ ایک تولہ، ہیرا کسیس تین ماشہ، زعفران خالص چھ ماشہ، کستوری خالص ایک ماشہ، سب دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں، ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہمراہ عرق سونف دیں، چار یا پانچ دن کے استعمال سے ایام جاری ہو جاتے ہیں۔

حب ایام سپیشل سٹرانگ :۔ مصبر شدھ، زعفران ہر ایک دو ماشہ، شورہ قلمی، گودہ حنظل، ہیرا کسیس، جوکھار ہر ایک ایک ماشہ، لعاب اسگوار میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی ہمراہ سونف چار ماشہ، گاؤزبان چار ماشہ، مغز خربوزہ، بیج قرطم چار ماشہ، سونٹھ چار ماشہ، گڑ پرانا تولہ کو عرق سونف میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں، اسی طرح ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو دیں۔

آسان نسخہ :۔ مصبر شدھ ایک رتی، ہینگ ایک رتی کھرل کر کے گولیاں بنائیں، یہ ایک خوراک ہے، دودھ یا چائے کے ساتھ دن میں دو بار استعمال کرائیں۔

مطبوخ قرطم :۔ مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب مرحوم دہلوی کے مطب میں بکثرت مستعمل تھا، بندش ایام بلغمی کے لئے نہایت مفید ہے۔

بیج قرطم پانچ ماشہ، سونف، گاؤزبان، بیج خربزہ، پرسیاؤشاں ہر ایک سات ماشہ، چھلکا املتاس ۹ ماشہ، سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب ۳/۲ حصہ رہ جائے، چھان کر شربت بزوری چار تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔

دیگر :۔ سونف چار ماشہ، بیج قرطم چار ماشہ، گاؤزبان چار ماشہ، مغز خربوزہ چار ماشہ، املتاس کا چھلکا چار ماشہ، ایک پاؤ پانی میں جوش دیں، آدھا رہنے پر چھان کر گڑ ملا کر ایام آنے سے تین روز قبل پلائیں۔

حب مدر ایام :۔ مصبر شدھ، ہیرا کسیس، ہینگ بریاں بڑھیا، سہاگہ بریاں، تمام ادویہ برابر لے کر گنوار گندل کے رس میں کھرل کر کے دو دو

رتی کی گولیاں بنائیں، ایام جاری ہونے سے قبل ایک سے دو گولی صبح و شام ہمراہ عرق سونف یا گرم پانی دیں، ایام کے دنوں میں بھی استعمال جاری رکھیں۔

دیگر :۔ مصبر شدھ ایک رتی، ہیراکسیس ڈیڑھ رتی، سعوف دار چینی ایک رتی، ہر سہ ادویہ کو شہد میں ملاکر ایک گولی بنائیں ایسی گولیاں دن میں دو بار دیں۔ ازحد مفید ہے۔

دیگر :۔ مصبر شدھ اصلی تین تولہ، مرکی اڑھائی تولہ، ریوند خطائی ایک تولہ، ہیراکسیس دو تولہ، فری ایٹ ایونیا سائیٹراس سوا تولہ باریک سعوف کریں، خوراک پانچ گرین (۲/۱ ۲ رتی) کیپ شول میں بھر کر صبح و شام عرق مکو، کاسنی دس تولہ، شربت دینار پانچ تولہ یا شربت بزوری دیا کریں، ایام جاری کرتا ہے۔ اور اچھا خون پیدا کرتا ہے، جنرل کمزوری کے لئے بھی مفید ہے۔

دیگر :۔ مصبر شدھ چار تولہ، مرکی چار تولہ، زعفران ایک تولہ، کشتہ فولاد خالص ایک تولہ، ہینگ خالص ایک تولہ، شہد میں ملاکر چھوٹے نخود کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی صبح و شام ایام آنے سے دو ہفتہ پہلے دیں، بیقاعدگی ایام، کمی خون، درد ایام، کمزوری جگر اور امراض نسواں کے لئے مفید ہے۔

نیز وقتِ ایام تشنجی ہیں رحم میں تشنج، اینٹھن ہونے کی وجہ سے جب ایام تکلیف سے آتے ہیں اور عام طور پر عصبی امراض و نازک مزاج عورتیں ہی اس قسم کے مرض میں مبتلا ہوا کرتی ہیں۔ اس مرض میں ایام آنے سے ایک دو روز پہلے مریضہ کمر درد میں مبتلا ہو جاتی ہے، جس کی ٹیسیں پیڑو اور رانوں تک جاتی ہیں، بچہ دانی کا منہ اینٹھ جاتا ہے اور نہایت شدت کا درد ہوا کرتا ہے اور ایام مقدار میں کم آتے ہیں، اور درد نوبت بہ نوبت ہوا کرتا ہے۔

بطور دوا خوراکی طور پر مندرجہ بالا نسخوں میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں اور مریضہ کے پیڑو پر پوست خشخاش اور گل ٹیسو کے جوشاندے سے ٹکور کریں اور گرم پانی میں مریضہ کو بٹھائیں، قبض ہو تو بذریعہ حقنہ یا مسہل رفع کریں۔

اگر مذکورہ علاج سے فائدہ نہ ہو تو فم رحم کو بوجی کے استعمال سے کشادہ کرنا مفید ہوتا ہے، لیکن یہ علاج کسی مستند اور ہوشیار ڈاکٹر کے مشورہ سے کرنا چاہیئے یا کسی تجربہ کار لیڈی ڈاکٹر سے یہ علاج کرانا چاہیئے۔

نوٹ :۔ بوجی ایک قسم کی بتی ہوتی ہے۔ جو بچہ دانی کے منہ میں رکھنے سے خود بخود پھول کر اس کو کھول دیتی ہے، اس قسم کی بتی جب کبھی فم رحم میں رکھی جائے تو اسے چھ گھنٹے سے زیادہ نہیں رکھنا چاہیئے اور حمل کے دنوں میں اس قسم کی بتی ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہیئے، کیونکہ بچہ دانی کا منہ کھل کر حمل گر جاتا ہے۔

وقفہ کی حالت میں غذا اور دوا ــــ مقوی دیں، حفظانِ صحت کی پابندی کریں۔

آیورویدک علاج :۔ مہایوگراج گوگل (شارنگدھر) یا یوگراج گوگل (شارنگدھر) جن کے نسخہ جات بیشتر ازیں اس کتاب میں کئی جگہ دیئے جا چکے ہیں، ایک ایک گولی ہمراہ گھی ۲/۱ ۲ تولہ یا گرم دودھ سے دیں، ایام کھولنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

دیگر :۔ سوئے کے بیج، مولی کے بیج، گاجر کے بیج، میتھی کے بیج ہر ایک تین ماشہ، دس تولہ پانی میں جوش دیں، آدھا رہنے پر چھان گڑ ملاکر دن میں دو بار پلائیں۔

دیگر آیورویدک مجربات اولاد کی آرزو کے بیان میں دیکھیں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ اگر سردی لگ جانے سے ایام بند ہو گئے ہوں یا خوف کی وجہ سے بندش ہو اور ساتھ ہی بخار ہو تو شروع میں اکونائٹ دینے سے ایام جاری ہو جاتے ہیں، ٹھنڈے پانی میں پاؤں رکھنے سے رکاوٹ ہو تو پلسٹلا بہترین چیز ہے اگر شروع میں ایام آنے میں معمول سے زیادہ دیر ہو گئی ہو، سر میں پسینہ، پاؤں ٹھنڈے رہنا، دل کی دھڑکن کی علامات ہوں

یریا کارب مفید ہے۔ اگر ایام کی جگہ نکسیر پھوٹے، جوڑوں میں درد اور پیاس ہو تو برائی اونیا بہترین دوا ہے، اگر ایام کی مقدار تھوڑی ہو، ا بوجھ ہو تو کالو فائلم فائدہ مند ہے، اگر دردیں ناقابل برداشت ہوں تو میگنیشیا فاس دیں۔

اگر کمر سے ران تک وکولہے میں درد ہو اور جمے ہوئے ٹکڑے خارج ہوتے ہوں، مرلضیہ مارے دردوں کے دوہری ہو جاتی ہو، مانند زچگی دردیں ہوں تو سمی سمی فیوگا دیں۔

جڑی بوٹیوں سے علاج

اُلٹ کمبل :۔ ہومیو پیتھک ریسرچ کنندگان نے اس بوٹی کے پتوں کا رس (ٹنکچر) ذیابیطس اور خرابی ایام میں مفید پایا ہے۔ اس کی تازہ چھال کا سفوف دو ماشہ ایام کھولنے کے لئے مفید ہے۔ تازہ چھال سے لیس دار رس (گوند) نکلتی ہے، جو قلت ایام کے لئے تین ماشہ ی جا سکتی ہے، بنگال کیمیکل ورکس والمبک کیمیکل ورکس نے اس بوٹی کا ایکسٹریکٹ، لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ابروما گستا (Liqvidoum Extract of Abroma Mugu) یعنی اُلٹ کمبل سیال مارکیٹ میں ہر انگریزی دوا فروش سے مل جاتا ہے، خوراک ایک ڈرام تازہ ں ملا کر پلانی چاہیئے۔ اس ایک ڈرام لیکوئیڈ ایکسٹرکٹ میں اُلٹ کمبل تازہ جڑ کی چھال کا جز و مؤثرہ ساٹھ گرین کے لگ بھگ ہوتا ہے۔

بالسہ :۔ بالسہ کے پتے، مغز بنولہ ہر ایک ایک تولہ عرق سونف میں رگڑ کر اس میں پرانا گڑ شامل کریں۔ ایام آنے سے تین دن پہلے اس کا شروع کریں، بندش ایام کے لئے مفید ہے۔

پیاز :۔ پیاز کو پانی میں جوش دے کر پلانے سے ایام کھل کر آتے ہیں، بطور ترکاری گھی میں پکا کر کھلانا بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔

پٹھکنڈا (چرچٹہ) :۔ اگر کسی بیماری کی وجہ سے ایام بند ہوں تو اس کی جڑ کو چھیل کر صاف کر کے یونی میں رکھنے سے فوراً ایام جاری ہو جاتے ہیں، حاملہ عورتوں کے لئے سخت منع ہے۔

سونف :۔ سونف ایک تولہ، گڑ ایک تولہ، ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں، آدھا حصہ رہنے پر چھان کر پلائیں اور گرم کپڑا اوڑھا کر مریضہ کو ، ایام کے دنوں میں اس کی دو تین خوراکیں بندش ایام کو آرام دے دیتی ہیں۔

نیم :۔ نیم کے سبز پتوں کا رس ڈیڑھ تولہ، ادرک کا رس ۹ ماشہ، مکو کے سبز پتوں کا رس ایک تولہ، شربت دینار ۹ ماشہ، تینوں کو ملا کر (یہ ایک ہے) صبح و شام دونوں وقت پلانا اور سبز پتوں اور مکو کے سبز پتوں کو اُبال کر تلوں کے تیل میں تل کر بقدر برداشت پیڑو پر بندھوانے سے عورتوں رحم کو فوراً آرام آجاتا ہے، اس داخلی و خارجی علاج سے ایام کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

ہرن کھری :۔ ہرن کھری بوٹی دو ماشہ، اسپغول چھ ماشہ، چھلکا املتاس ۹ ماشہ جوش دے کر صاف کریں۔ اور اڑھائی تولہ چینی ملا کر پلائیں، ایام کے لئے مفید ہے، حاملہ عورتوں کے لئے اس کا استعمال منع ہے۔

غذا و پرہیز :۔ سرد ترکاریوں، انڈہ، چائے سے پرہیز کریں، مونگ کی دال، ارہر کی دال، چپاتی خشک، بسکٹ، مکھن، دودھ حسب ضرورت دیں۔

دنوں کی زیادتی، کثرتِ ایام

تعریف مرض :۔ جب ایام ایام کے دنوں میں کثرت سے آتے ہوں، تو اسے آیورویدمیں دنوں کی زیادتی اور یونانی

طب میں کثرت ایام کہتے ہیں، لیکن جب اپنے معمول کے خلاف زیادہ دنوں تک جاری رہیں تو اسے استحاضہ کہتے ہیں۔

وجوہات: ۔ ۱۔ بدن میں خون کی زیادتی، ۲۔ صفرا کی آمیزش سے خون پتلا ہو جاتا ہے، جس سے رگوں کا منہ کھل جاتا ہے۔ ۳۔ بلغمی خلط کے غلبہ کی وجہ سے بچہ دانی کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں، ۴۔ غلبۂ سودا سے رگوں کے منہ کھل جاتے ہیں، ۵۔ بچہ دانی پر چوٹ سے رحم کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے، ۶۔ زیادتی ملاپ یا زیادتی اولاد یا جنرل کمزوری سے بچہ دانی کی طاقت کم ہو جاتی ہے، اس کے علاوہ بچہ دانی کا ٹل جانا یا جھک جانا، بار بار حمل کا گرنا، بچہ دانی کی سوجن، بچہ دانی میں آنول کا ٹکڑا رہ جانا، بچہ دانی کی پھنسیاں بچہ دانی کی رسولی یا سرطان، جگر کے امراض سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات: ۔ ایام بکثرت آتے ہیں، کبھی کبھی کم مقدار میں بار بار آتے ہیں، کبھی ایک ہی بار میں زیادہ مقدار میں خارج ہوتے ہیں کبھی زیادہ خارج ہونے سے مریضہ سخت کمزور اور نڈھال ہو جاتی ہے، قبض رہتی ہے، چہرہ پر مردنی چھا جاتی ہے، جسم لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ پیڑو اور کمر میں درد ہوتا ہے، بھوک نہیں لگتی، کبھی پاؤں پر ورم آجاتا ہے، کبھی کمزوری سے غشی طاری ہو جاتی ہے۔

وجوہات کے مطابق کثرت ایام کی حالت میں درد اور گرانی زیادہ ہوگی، چہرہ اور بدن کی رنگت لال ہوگی، خون کے زیادہ خارج ہونے کے باوجود کمزوری معلوم نہ ہوگی ——— غلبہ صفرا کی حالت میں بدن کی رنگت زرد ہوگی، خون کا قوام پتلا اور سوجن نہ خارج ہوگا ——— غلبہ بلغم کی صورت میں خون سفیدی مائل اور گاڑھا ہوگا، پستان نرم ہوں گے، کمر میں درد محسوس ہوگا ——— سودا کی حالت میں سیاہ رنگ کا بدبودار خون خارج ہوگا، دائیں طرف سوجن محسوس ہوگی ——— چوٹ یا وضع حمل کی شدید حالت کی صورت میں بچہ دانی کی طاقت کمزور ہوگی، باقی علامات ظاہر ہوں گی۔

علاج ڈاکٹری: ۔ مریضہ کو آرام سے چت لٹائیں، پاؤں کی طرف سے چارپائی یا بستر کو ذرا بلند رکھیں، مریضہ کو اٹھنے بیٹھنے یا پھرنے بلکہ ہلنے جلنے کی اجازت بھی نہ دیں، دن رات میں دو بار یا تین بار یونی میں نیچے لکھے گھول سے پچکاری کریں اور یونی کو اینٹی سیپٹک گاز سے خوب ٹھونس کر بھر دیں یا صاف کپڑا اس گھول میں تر کر کے یونی میں رکھیں، پھٹکڑی پانچ رتی (دس گرین) نیم گرم پانی اڑھائی اونس میں گھول بنائیں اور استعمال کریں، موسم گرما ہو تو برف کی تھیلی پیڑو اور یونی پر رکھیں اور اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں۔

اگر کثرت ایام کا سبب مریضہ کے جسم میں کیلشیئم کی کمی ہو تو کیلشیئم کے مرکبات دیں، اس سلسلہ میں کیلسی ما (Calcima) یہ سپلائی کا تیار کردہ گلوکونیٹ سے مرکب دوا ہے اور جسم میں ہر قسم کی کیلشیئم کی کمی کو دور کرتی ہے۔ ایک گولی دن میں تین بار یہی دوا اٹکا کمپنی کیلسی نول (Calcinol) پی، سی، ڈبلیو کمپنی کیلزیم (Kalzium) البیک کمپنی الکلزیم (Alcalzium) کے نام سے تیار کرتی ہے۔

علاوہ ازیں کیلشیئم گلوکونیٹ و کیلسی فیرول (Calci Glco with Ferol) ساختہ بروز ویلکم یا کیلشیئم سینڈوز کا استعمال مفید اگر بچہ دانی کی کمزوری سے یہ عارضہ ہو تو خفیۃ الرحم کے ہارمون یا ایام کے دنوں میں دس ملی گرام پروجسٹرون (Progestrone) کا انجکشن دیا جائے۔ اگر سرطان یا رسولی کی وجہ سے ہے تو اس کے مطابق علاج کریں۔ اگر خون میں جماؤ کم ہے، تو مندرجہ ذیل ادویات میں سے ایک کا استعمال کیا جائے۔

۱۔ ارگو میٹرین (Ergometrine) ۔ رحم سے زائد خون کے اخراج کے لئے مفید ہے، مقدار انجکشن ۱/۲۰۰ گرین بذریعہ عضلاتی جائے۔ مریض کے حالات کے مطابق۔

۲۔ ارگوٹین (Ergotine) ۔ رحم، پھیپھڑے یا بدن کے کسی دیگر اعضاء سے جریان خون ہو، تو یہ مفید رہتا ہے، مقدار انجکشن

۲۰ ./ ۱ گرین ایک سی سی ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے زیر جلد دیا جائے ۔

۳ - ہیموپلاسٹین (Hemoplastine) :- یہ بی، ڈی کمپنی کا تیار کردہ ہیمو سٹیٹک سیرم (Hemo Static Serum) ہے ۔ جسم کے کسی حصہ سے خون کو روکنے کے لئے مفید ہے ۔ اس کا انجکشن دو سی سی کی مقدار میں زیر جلد یا عضلاتی لگا یا جاتا ہے ۔

۴ - کواگولین (Coagulen) :- یہ سیبا کمپنی کے تیار کردہ خون کے عرق سے بنائے گئے انجکشن ہیں جو جسم کے کسی حصّہ سے جریان خون کے لئے مفید ہیں ، خصوصاً بواسیری یا ایام کے خون کو روکنے کے لئے مفید ہیں ، علاوہ ازیں خونی قے، پھیپھڑے سے خون آنا، انتڑیوں و معدہ سے خون آنے کے لئے بھی مفید ہیں، ایک سے پانچ سی سی بذریعہ انجکشن زیر جلد عضلاتی یا وریدی دیا جا سکتا ہے ۔

۵ - سٹپٹارنین (Stypttarnin) :- ساختہ ایلن بری یا سٹپٹی گان (Stptigon) ساختہ سی، ڈی، سی یا سٹپٹین (Styptin) ساختہ اور نٹیل کمپنی یا سٹپٹال (Styptal) ساختہ نال، ہر قسم کے جریانِ خون کو روکنے کے لئے نہایت مفید ہیں ۔

عام حالات میں صرف کیلشیم لکٹیٹ پندرہ گرین کے دن میں دو یا تین بار دینے سے آرام آجاتا ہے، کثرت ایام سے خرابی ہو تو الیٹرس کارڈیل یا اشو کا کارڈیل مقوی رحم ادویات کا استعمال کیا جائے ۔ اور مریضہ کو ملاپ سے کچھ عرصہ سخت پرہیز کرنا چاہیئے ۔

ماڈرن ادویات :- ۱ - ہیمولین (Hemolin) ایڈکو ——— بواسیر، کثرت ایام اور جسم کے کسی حصے پھیپھڑے، گلا، ناک، منہ سے خون جانے میں مفید ہے ، دس سی سی کا ایمپول توڑ کر دودھ یا پانی میں ملا کر دیا جاتا ہے، دن میں ایک سے تین بار تک دے سکتے ہیں ۔

۲ - سٹپٹی بیون (Styptibion) ای مرک ——— یہ وٹامن "سی" وٹامن "کے" وغیرہ کا مرکب ہے، مشہور خون روک دوا ہے، کثرتِ ایام ، دانت اکھاڑنے کے بعد خون بہنے ، مسوڑھوں سے خون جانے میں مفید ہے ، ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں یا شدید حالات مرض میں دو سی سی کا انجکشن لگائیں ۔

۳ - کیلسی آسٹی لن (Calci-ostelin) گلیکسو ——— دو سی سی کا عضلاتی انجکشن ایک دن چھوڑ کر لگائیں، کیلشیم کی کمی پوری کرنے کے لئے مفید ہے، کثرتِ ایام اور سفید پانی میں بھی مفید ہے ۔ یہ سادہ اور ود وٹامن بی ۱۲ دونوں میں ملتا ہے ۔

۴ - ریڈوکسان (روش) . . ۵ ملی گرام، سنکاوٹ (روش) ایک ٹکیہ ، دونوں کو پانی کے ہمراہ دیں ، وٹامن سی اور کیلشیم کی خامی کے سبب یہ عارضہ ہو تو مفید ہے ۔

۵ - لیکوئیڈ مینورین (Liq-menorin) یونی کم ——— ایک چمچ کی مقدار میں روزانہ دو بار کھانا کھانے کے بعد دیں، معالج کی رائے سے مقدار میں تبدیلی کی جا سکتی ہے ۔

۶ - لیوٹو سائیکلین (Lutocyclin) سیبا ——— یہ ایتھی سیٹرون (Ethisterone) کی پانچ و پچیس ملی گرام کی ٹکیاں ہیں ۔ ایام کے عوارضات بیچ بیچ میں ایام میں مفید ہے، ایک ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں ، انجکشن کے لئے اس کے ایمپول بھی ملتے ہیں ۔

۷ - یوٹرین (Uteron) بنگال کیمیکل ——— ایام کی دقت اور ایام کی کثرت میں مفید ہے ۔ ایک سے دو ڈرام تھوڑے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں ۔

۸ - یونی پروجسٹین (Uni-progestin) یونی کم ——— یہ پروجسٹران اور وٹامن ای کا مرکب ہے ، ایام کی قلت، زیادتی درد، بے قاعدگی ، اولاد کی آرزو میں مفید ہے ، ایک سے دو سی سی انٹرا مسکولر انجکشن معالج کی رائے کے مطابق کرنا چاہیئے ۔

۹۔ یوٹروڈین (Uterodyne) البیک ــــــــــ ایام کی زیادتی، کمی، بے قاعدگی میں بہت مفید ہے۔ ایک چمچ کی مقدار میں تھوڑے گرم پانی کے ساتھ ہر چار گھنٹہ بعد نئی بیماری میں دیں۔

۱۰۔ وٹا اشوکا کارڈیل (Vita-Ash oka--cordial) گلوکونیٹ ــــــــــ زیادتی ایام اور ایام کی تکلیف و عوارضات میں ٹانک کا کام کرتا ہے، ایک سے دو چمچے تھوڑے پانی کے ساتھ روزانہ دو سے تین بار دیں۔

۱۱۔ وٹامن "کے" (سنکاوٹ، روش) کا انجکشن، ایک سی سی کی مقدار میں عضلاتی (انٹرامسکولر) کرنا مفید ہے، لیکن "سٹیٹی یون" انجکشن جس کا ذکر نمبر ۲ میں کیا گیا ہے، زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

۱۲۔ کیلشیم سینڈوز "۵۰۰" (Calcium sandoz- '500') سینڈوز ــــــــــ اس میں وٹامن سی کے سب اوصاف ہونے کے ساتھ کیلشیم کے بھی فائدے ہیں، خون بہنے کو روکنے کے لئے دیتے ہیں۔ ایک سے دو انجکشن معالج کی رائے کے مطابق وریدی دیئے جاتے ہیں۔

یونانی علاج:۔ بیج سروالی تین سے پانچ ماشہ سوختہ تنہا سفوف کر کے دہی کے ساتھ صبح و شام دیں۔ از حد مفید ہے۔ مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھیں۔ مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا مؤثر علاج ہیں:۔

سفوف مفرح:۔ صندل سفید، کہربا، طباشیر، دانہ الائچی خورد، زہر مہرہ، ناریل دریائی، دھنیاں خشک ہر ایک ایک تولہ، پھول گاؤزبان، گاؤزبان ہر ایک تین ماشہ، کشتہ مرجان، کشتہ عقیق، کشتہ سنگ یشب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، ورق چاندی پچاس عدد، تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر باریک سفوف بنا کر ورق ملالیں، خوراک ایک سے دو ماشہ ہمراہ پانی استعمال کریں۔

فوائد:۔ کثرت ایام، اسہال خونی، پھیپھڑے سے خون آنا، نکسیر کے لئے مفید ہے، علاوہ ازیں گرمی، گھبراہٹ، امبکائی و بخاروں کے لئے بھی مفید ہے۔

دوائے کثرتِ ایام:۔ سنگ جراحت خام اور گیرو ہموزن کا سفوف بنا کر بقدر تین ماشہ ہمراہ شربت انجبار دیں۔ فوراً خون بند ہو جائے گا۔

دیگر:۔ مازو سبز چھ ماشہ پیس کر ہمراہ دہی کھلائیں، مفید ہے۔

دیگر:۔ کتھ گلابی سفوف بنا کر حسب برداشت مریض دو سے تین ماشہ دن میں تین بار دہی یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتہ سنگ جراح:۔ سنگ جراح ایک پاؤ کو دودھ گائے ایک سیر کے ساتھ خوب کھرل کر کے آدھ آدھ چھٹانک کے گولے بنا کر خشک کرلیں اور سرد ہونے پر پیس لیں، خوراک دو ماشہ ہمراہ شربت انجبار استعمال کریں، مفید ہے۔

سفوف کثرتِ ایام:۔ برگ مورد دس تولہ کوٹ چھان کر مصری ملا کر خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

حب کثرتِ ایام:۔ پھٹکڑی سفید، چنیا گوند ہموزن پیس کر شربت انجبار ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں، دو گولی ہمراہ پانی دیں۔

فرزجہ کثرتِ ایام:۔ چھلکا انار، مازو سبز، پھٹکڑی بریاں تینوں کو باریک پیس کر ملائیں اور صاف و ملائم کپڑے کے ایک ٹکڑے کو پانی میں تر کر کے اور اس میں دوائے مذکور لت پت کر کے یونی میں رکھیں۔

آیورویدک علاج:۔ اشوک ارشٹ (بھیشج رتناولی) ایک تا دو تولہ ہمراہ تازہ پانی دیں یا کشتہ پروال (مونگا مرجان) ایک رتی ہمراہ مکھن یا شہد دیں۔ یہ اعلےٰ درجہ کا کیلشیم ہے، جو کثرت طمث میں جب خون پتلا ہو کر بہنے لگتا ہے۔ تو خون کو گاڑھا کر کے بہنے سے روکتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ دورانِ اخراج خون میں سبائنا اور دورانِ وقفہ میں فاسفورس بہترین ادویات ہیں۔

جڑی بوٹیوں سے علاج

آسگندھ ناگوری :۔ آسگندھ ناگوری تین ماشہ، رال سفید دو ماشہ، مصری چھ ماشہ، سب کو ملاکر تازہ پانی سے کھلائیں، کمزور مریضوں
نصف خوراک دیں، کثرتِ ایام کے لئے نہایت مفید ہے۔

دھماسہ :۔ عقیق سُرخ کو آگ میں گرم کریں اور دھماسہ بُوٹی کے تازہ رس میں یہاں تک سرد کریں کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے، پیس کر دھماسہ
کے رس میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور دس سیر اُپلوں کی آگ دیں، یہ عمل سات بار کریں، دھماسہ بُوٹی سے عقیق کا بہترین کشتہ تیار ہوگا۔
خونی پیشاب، خونی دست، کثرتِ ایام، خونی قے، پھیپھڑے سے خون آنے کے لئے مفید ہے۔
خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن یا مُربہ آملہ یا گاجر میں دیں۔

انار :۔ انار کی چھال ۱۲ گرام کو ۰۰ ۱ گرام پانی میں جوش دیں۔ آدھا رہنے پر چھان کر صبح پلا دیں، ایام کی کثرت میں مفید ہے۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم و مقوی غذائیں، دودھ، دال مونگ، شوربہ، چپاتی، ساگو دانہ، مونگ کی کھچڑی، پالک وغیرہ دیں، گرم
اشیاء، تیل، ترشی، رنج والم، ملاپ اور دھوپ میں پھرنے اور ورزش سے پرہیز کریں۔

یُونی کی خارش، شرمگاہ کی خارش، وَلوا پرُورائیٹس، (Vulvapruritis)

بچہ دانی کی خارش، رحم کی خارش، یُوٹرائن پرُورائیٹس، (Uterine-Pruritis)

بچہ دانی کی پھنسیاں، رحم کی پھنسیاں، ہرپز آف یُوٹرس (Herpes of Uterus)

بچہ دانی کے گھاؤ، رحم کے زخم، السر آف یُوٹرس، (Ulcer of Uterus)

تعریف مرض :۔ شرمگاہ کے مقام پر شدید خارش ہوتی ہے، کبھی خارش کی شدت سے پھنسیاں اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ لیکوریا، بچہ دانی کی سوجن، ایام کی خرابی، شرمگاہ کے بالوں میں جوئیں پڑ جانا، پیٹ کے کیڑے، سوزاک وغیرہ سے یہ
تکلیف ہو جاتی ہیں۔

علامات :۔ خارش اس قدر شدید ہوتی ہے، کہ مریضہ کھجا کھجا کر زخم کرلیتی ہے، خارش کی زیادتی سے بچہ دانی بھی باہر نکل آتی ہے۔
بعض دفعہ پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور ان سے پیپ دار مواد خارج ہوتا ہے، پھنسیاں و زخم بڑے لب ہٹا کر یا یُونی دیکھنے کے آلہ سے
دیکھی جاسکتی ہیں۔

علاج ڈاکٹری :۔ اگر یُونی کی خارش کا سبب یُونی کے بال ہوں تو بال صفا پوڈر یا بال صفا کریم سے صاف کریں اور پوٹاشیم پرمینگنیٹ

لعول یا ڈیٹول گھول سے مقام مرض کو صاف کریں اور کاربالک آئیل لگائیں، تکلیف شدید ہو تو سبا کی نوپرکینال (NuPer cainal) مرہم درد کو تسکین دیئے اور سوزش کیلئے بیرونی طور پر استعمال کریں اور بطرز خارش کے علاج کریں۔

بچہ دانی کی پھنسیوں و زخموں اور بچہ دانی کی خارش کے لئے بذریعہ انجکشن پنی سلین بہترین علاج ہے، جو کہ بصورت انجکشن استعمال کی جاتی ہے، اس سلسلہ میں سٹرپٹو پنی سلین کا استعمال بھی مفید ہے، اس کے علاوہ کھانے کے لئے سلفا تھایا زول یا سلفا ڈایزین کا استعمال مفید ہے، بعض دفعہ آمناڈین (Omnadin) ساختہ بائرکمپنی یا اپساڈین (Apsadin) ساختہ سپلا کمپنی ایک سی سی زیر جلد انجکشن لگانا مفید ثابت ہوتے ہیں۔

کئی بار صرف ملک (دودھ) کے صاف شدہ انجکشن (جو مارکیٹ میں ملتے ہیں) نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ایک سے پانچ سی سی انجکشن کی صورت میں دیا جاسکتا ہے۔

بچہ دانی میں ڈیٹول گھول، لائی سول گھول وغیرہ اینٹی سپٹک ادویات کا استعمال مفید ہے، سوجن کی حالت میں بیرونی طور پر ڈیسولان (Desulan) یا ایس، وی، سی (S. V. C.) گولیاں یونی میں رکھنے سے جلد فائدہ ہوتا ہے۔

علاوہ ازیں اکتھول گلیسرین دس فیصدی میں گدی تر کر کے یونی کے اندر رکھنا سوجن کو جلد آرام آجاتا ہے، مریضہ کو زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز کرایا جائے۔ اور علیحدہ کمرے میں سلانا چاہیئے، زخم ہوں تو بٹنو ویٹ این (Betnovate-N) لگائیں۔

یونانی علاج :۔ مرض کا اصل سبب معلوم کر کے اس کا علاج کریں۔ کافور تین ماشہ، ویزلین سفید بارہ تولہ میں ملا کر مرہم بنا کر یونی میں لگائیں، خارش کو فوراً آرام ملے گا یا بالوں وغیرہ کو صاف کر کے یونی پر گل روغن یا روغن بنفشہ یا کافور عرق گلاب میں گھس کر لگائیں، پینے کے لئے پھول نیلوفر، گل خطمی، پھول گلاب، شاہترہ، عنب الثعلب، بیج کاسنی ہر ایک پانچ ماشہ، عناب پانچ دانہ، سب کو بھگو کر اور صاف کر کے شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر پلائیں۔

بچہ دانی کی پھنسیوں، زخم و سوجن کی صورت میں عرق مصفیٰ خون چار تولہ ہمراہ شربت عناب ڈیڑھ تولہ دیں، علاوہ ازیں گلو، چرائتہ، عشبہ، پاڑھ وغیرہ کا استعمال بھی مفید ہے، اگر یونی کی پھنسیاں سادہ ہوں اور ان میں زہریلا مادہ نہ ہو تو ان کو نیم کے پتوں کے جوشاندہ سے دھو کر مرہم کیلا لگائیں، جس کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے :۔

تلوں کا تیل پانچ تولہ میں نیم کے تازہ پتے جلائیں، پھر ان کو نکال کر تیل میں موم زرد ڈیڑھ تولہ گلائیں، پھر اس میں کیلہ شدھ دو تولہ ڈال کر خوب جوش دیں۔ اس کے بعد اچھی طرح حل کر کے سرد ہونے پر چھان لیں، تا کہ تلچھٹ اور میل نہ آئے، اسے بدستور استعمال کریں، مندرجہ ذیل مجربات اس کا موثر علاج ہیں :۔

مرہم داخلیون :۔ طب یونانی کی مشہور دوا ہے، بچہ دانی کی سوجن اور سختی کو دور کرتی ہے، روغن زیتون کہنہ (پرانا) بارہ تولہ، مُردار سنگ چھ تولہ، بیج خطمی، بیج مرو، بیج السی، بیج اسبغول، میتھی ہر ایک دو تولہ۔

بیجوں کو رات کے وقت پانی میں بھگوئیں، صبح مل چھان کر لعاب نکالیں، اب مردار سنگ کو باریک پیس کر روغن زیتون میں شامل کر کے اور آگ پر پکائیں، مردار سنگ کو لکڑی سے ہلاتے رہیں، بعد از آں لعاب تھوڑا تھوڑا شامل کر کے پکاتے رہیں۔ جب محض روغن رہ جائے تو چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ ہری کاسنی کا پانی، ہری مکو کا پانی بقدر ضرورت ملا کر اس میں روئی کا پھایہ تر کر کے رات کو سوتے وقت رحم میں رکھوائیں۔

حمول سوجن رحم :۔ (از معمولات حکیم نابینا صاحب دہلوی) ۔ یہ دوا بچہ دانی کی سوجن کی تمام اقسام کے لئے مفید ہے اور بے ضرر اور آزمودہ نسخہ ہے :۔

اسبغول، بیج السی برابر وزن لے کر دونوں کو پیس لیں اور شہد میں ملاکر کپڑا الٹ پٹ کر کے یونی میں رکھنا بچہ دانی کی سوجن کی تمام اقسام میں مفید ہے۔

دیگر :۔ بیج کتان (السی)، اسبغول برابر وزن، کوٹ کر شہد میں ملاکر چھوہارا کی گٹھلی کے برابر شیاف بناکر یونی میں رکھیں، بچہ دانی کی سختی اور سوجن کے لئے مفید ہے ۔

معجون دبید الورد :۔ بچہ دانی کی سوجن و ورم جگر کے لئے مفید ہے :۔

سنبل الطیب، مصطگی، زعفران، طباشیر، دار چینی، اذخر مکی، اسارون، قسط شیریں، بیج کرفس، زر اوند طویل، حب بلساں، عود غرقی، لونگ، دانہ الائچی خورد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، پھول گلاب ہم وزن کل ادویہ ۔ ان ادویات کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد خالص کے قوام میں ملاکر معجون بنالیں ۔

مقدار خوراک :۔ چھ ماشہ ہمراہ پانی صبح اور شام کھائیں۔ ترش اور بادی چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔ اگر اندام نہانی یا رحم سے تیزابی رطوبت کے بہنے سے زخم پیدا ہو گئے ہوں تو تیزابی پیدائش کو روکنے کی تدبیر کریں، اس سلسلہ میں شاہترہ، چرایتہ، سرپھوکہ، منڈی، برادہ صندل سرخ، ہرڑ سیاہ ہر ایک سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، رات کو گرم پانی میں تر کریں، صبح چھان کر عناب کا شربت تین تولہ ملاکر پلائیں، مقامی طور پر مرہم کتھا کا استعمال کریں ۔ نسخہ مندرجہ ذیل ہے :۔

موم سفید ایک تولہ کو روغن گل تین تولہ میں گلائیں اور اس میں کتھا ایک تولہ، مُردار سنگ تین ماشہ، سفیدہ کاشغری تین ماشہ باریک پیس کر ملائیں اور صاف کپڑے کی موٹی بتی بناکر اس پر مرہم لگائیں اور یونی میں رکھیں ۔

آیورویدک علاج :۔ مشک کافور چار رتی، ویزلین سفید اڑھائی تولہ میں ملاکر مرہم بناکر مقام مرض پر لگائیں ۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ بورکیس اس مرض میں خاص فائدہ مند ہے ۔ اندرونی اور خارجی دونوں طریقوں سے استعمال کی جاتی ہے۔ شرمگاہ کی خلوش کے لئے نہایت مفید علاج ہے ۔

اس مرض میں اندام نہانی کو پہلے گرم پانی و صابن سے دھونا چاہیئے، پھر بورکیس بیس گرین، ایک اونس پانی کا لوشن بناکر کپڑا تر کر کے کئی بار اندام نہانی میں رکھنا چاہیئے ۔

کاربالک صابن اور گرم پانی سے دھونا بھی مفید ہوتا ہے، قدرتی طریقہ علاج میں ہپ باتھ (کولہے تک گرم پانی میں بیٹھنا) دن میں کئی مرتبہ یہ عمل کرنا مفید ہوتا ہے ۔

غذا و پرہیز :۔ تیز مصالحہ دار غذاؤں اور آگ کے پاس بیٹھنے سے، زیادہ کام کاج کرنے سے اور ملاپ سے پرہیز کریں ۔ لال مرچ کم کھائیں، میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں، گڑ، تیل کی تلی ہوئی چیزیں نہ کھائیں ۔

بچہ دانی (رحم) کی گردن کی سوجن، سروس آئی ٹس، (Cervisitis)

گربھاشیہ شوتھ، ورم رحم، مٹرائی ٹس، (Metritis)

بچہ دانی (رحم) کی اندرونی سوجن، اینڈومٹرائیٹس (Endometritis)

یونی کی سوجن، ورم مہبل، ولوائیٹس (Vulvitis)

تعریف مرض :۔ بچہ دانی کی گردن یا بچہ دانی کے اندرونی حصہ میں یا یونی میں سوجن ہو جاتی ہے۔

وجوہات :۔ چوٹ لگنا، ماہواری کے دنوں میں سردی لگنا، بارش میں بھیگنا، بچہ دانی میں تیز ادویات کا استعمال، بچہ دانی کی سوجن سوزاک، زیادتی ملاپ، بچہ جننے یا حمل گرنے کے بعد احتیاط نہ کرنے کی، یونی کی صفائی نہ کرنا اور میل کچیل جمع ہو جانے سے بھی ورم کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ بچہ دانی کے ورم میں کمر اور پیڑو میں درد ہوتا ہے، ملاپ کے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے، بچہ دانی میں سوزش ہے، بچہ دانی میں بھاری پن ہو جاتا ہے۔ ایام تکلیف سے آتے ہیں، پیٹ میں اپھارہ اور لیکوریا کی شکایت ہو جاتی ہے، مرض شدت کی صورت میں سردی سے بخار آنے لگتا ہے۔ اگر یہ تکلیف کئی دن تک رہے تو بچہ دانی میں زخم ہو جاتے ہیں، ورم مہبل سے سے بھی سوجن صاف نظر آتی ہے۔ بچہ دانی کی گردن کے ورم کی حالت میں اندرونی جھلی میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے، رطوبت زیادہ ہے۔ ملاپ کے وقت اور ہلنے جلنے سے تکلیف زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

علاج ڈاکٹری :۔ بچہ دانی کے ورم کی صورت میں پہلے ایکتھول گلیسرین دس فیصدی میں گدی تر کر کے اندر رکھیں، لائی سے ڈوش کریں، جو تمام علاج "رحم کے زخم" کے بیان میں پیچھے لکھے ہیں، مفید ہیں، بخار کی حالت میں سٹریپٹو پینی سلین کے عضلاتی مؤثر علاج ہیں، سلفا ڈرگز بھی دے سکتے ہیں یا دودھ کے ٹیکے ورم رحم میں نہایت مفید ہیں، عام طور پر پانچ سی سی کے امپولز میں ملتے ہیں، ہفتہ میں دو بار عضلاتی انجکشن کریں، بورک آئنٹمنٹ کا بیرونی استعمال بھی مفید ہے، مقام ورم پر بیرونی انٹی فلو پلاسٹر لگانا بھی جلد آرام دیتا ہے یا کھانے کے لئے ٹیرامائیسین (ایس ایف) کیپ سولز ہر چھ گھنٹے بعد تازہ پانی سے استعمال کریں۔

یونانی علاج :۔ پیڑو کے اوپر گرم سینک کریں، انٹی سپٹک لوشن سے اندام نہانی کو دھونا اور بچہ دانی کے اندر ڈوش کرنا مفید اس سلسلہ میں پھٹکڑی تین ماشہ کو دس چھٹانک گرم پانی میں حل کر کے اس سے اندام نہانی کو دھوئیں، پینے کے لئے گل نیلوفر، گل خطمی، گاؤ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، ان ادویہ کو عرق مکو، عرق کاسنی ہر ایک پانچ تولہ میں جوش دے کر صاف کریں اور اس میں شیرہ مغز بیج ہندوانہ چھ ماشہ، گل قند دو تولہ ملا کر خاکسی چار ماشہ چھڑک کر پلائیں، چوتھے روز جلاب دیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ ایکونائٹ (جب سخت بے چینی، گھبراہٹ، پیٹ درد، موت کا ڈر ہو)، بیلاڈونا (ابتدائی حالت میں جب خون دل کی طرف ہو اور تنفس رک جائے)، رسٹاکس (گھبراہٹ و نیم بے ہوشی) میں مفید ادویات ہیں، ابتدائے مرض میں مریضہ کو گرم پانی میں پانچ بائیس منٹ بیٹھنا چاہیئے اور اس کے کندھے اور پاؤں ڈھانپ رکھنے چاہیئں، جب تک پورا آرام نہ آجائے اور ورم رحم مدھم نہ پڑ جائے تک مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھنا چاہیئے۔

غذا و پرہیز :۔ سادہ و لطیف غذا یعنی دودھ، آش جو، دودھ ساگودانہ، پتلی کھچڑی، مونگ کی دال کا پانی دیں، دیر ہضم اغذیہ سے سخت

بچہ دانی (رحم) کا ٹل جانا، ڈسپلیسمنٹ آف یوٹرس، (Displesment of Uterus)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں بچہ دانی (رحم) سامنے یا پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے۔

وجوہات:۔ بچہ پیدا ہونے یا حمل گرنے کے بعد بے احتیاطی سے اپنی اصلی وضع پر نہیں آتی، بچہ دانی میں سوجن ہوتی ہے۔ بعض دفعہ زیادہ اچھلنے، کودنے، دوڑنے یا مرد کے عضو تناسل کی زیادہ لمبائی اور غیر قدرتی طریقوں سے ملاپ کرنے سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے، بچہ دانی کی رسولیاں، دائمی قبض وغیرہ بھی اس مرض کی وجوہات ہو سکتی ہیں۔

علامات:۔ مریضہ کے پیڑو، پشت، کمر میں زبردست بوجھ و درد ہوتا ہے، ہلنے جلنے اور چلنے پھرنے سے یہ تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے، پیشاب رک رک کر آتا ہے۔ ماہواری میں بے قاعدگی ہو جاتی ہے، بچہ دانی میں سوجن ہوتی ہے، ملاپ کے وقت عورت کو سخت درد ہوتا ہے۔ میڈیکل معائنہ کے لئے نرس اپنی انگلی داخل کر کے یا آلہ معائنہ فرج سے بخوبی معلوم کر سکتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ بچہ دانی کو انگلی سے اصلی حالت پر لا کر ربڑ کا چھلا لگائیں اور پیڑو کے مقام پر روئی کی گدی رکھ کر پٹی سے باندھ دیں۔ مریضہ کو چند روز نہایت آرام و سکون سے لٹائیں، قبض نہ ہونے دیں۔

مریضہ کی جنرل صحت درست کریں، غذا اور دوا مقوی دیں، قواعد حفظان صحت کی پابندی کرائیں، پٹھوں کی طاقت کی ادویہ دیں، اس سلسلہ میں وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال مفید ہے، فولاد، کچلہ، فاسفورس وغیرہ کے مرکبات بھی اس مرض کا مؤثر علاج ہیں۔

یونانی علاج:۔ جس طرف بچہ دانی ٹل گئی ہو، اس کے دوسری طرف تیل چنبیلی میں قدرے کستوری حل کر کے اور کپڑے میں لت پت کر کے بطور فرزجہ دایہ سے رکھوائیں۔ دایہ کو ہدایت دیں کہ وہ انگلی کو صاف کر کے ویزلین یا تلی کے تیل میں چکنی کر کے بچہ دانی کو سیدھا کر دے، بعد ماش کی روٹی ایک طرف سے کچی پکا کر اور اس پر گل روغن چپڑ کر نیم گرم ناف پر باندھیں، دل کی کمزوری کے لئے دوا ء المسک معتدل جواہر والی تین ماشہ صبح اور تین ماشہ شام کو ہمراہ دودھ گائے نیم گرم دیں۔

آیورویدک علاج:۔ آیورویدک علاج میں اشوگا و اشوگندھ کے مرکبات بچہ دانی کی تقویت کے لئے استعمال کرائیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ سیپیا، ہیلونیس اور بیلا ڈونا مستعمل ہیں، علامات کے مطابق استعمال کی جاتی ہیں۔

نوٹ:۔ مرض کی معمولی حالت میں عام دائیاں پیٹ کو مل کر درست کر دیتی ہیں، لیکن کمزوری کی حالت میں مقویات کا استعمال ضروری ہے۔

غذا و پرہیز:۔ غذا میں سبز ترکاریاں تنہا یا بکری کے گوشت کے ساتھ پکا کر روٹی کے ساتھ کھلائیں، قابض اور بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

بچہ دانی (رحم) کا باہر نکل آنا، پرولیپس آف یوٹرس، (Prolapses of Uterus)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں یا تو تمام رحم اپنی اصلی شکل پر باہر نکل آتا ہے یا اپنے اصلی مقام سے نیچے ہو جاتا ہے اور اس کی گردن یونی سے باہر نکل آتی ہے۔ مرض کی شدت کی صورت میں نہ صرف بچہ دانی بلکہ یونی اور مقعد بھی باہر آ جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ عورت کا کسی اونچے مقام سے چوتڑوں کے بل گر پڑنا، چوٹ لگنا، بوجھ اٹھانا، زور سے چلّانا، زور سے چھینکنا، بچہ کا تکلیف سے پیدا ہونا، بچہ کا زیادہ موٹا ہونا، دایہ کا بچہ کی پیدائش کے وقت بچہ دانی سے بچہ کو کھینچنا یا بچہ کا غیر طبعی حالت میں پیدا ہونا، زیادتی ملاپ غیر فطری ملاپ، بچہ دانی اور اس کے متعلقات کے زخم جس سے رحم کے رباطات گل جائیں وغیرہ وغیرہ سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ پیڑو، کمر اور پیٹھ میں زور کا درد ہوتا ہے، کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے، عام طور پر پیشاب و پاخانہ بند ہو جاتا ہے، کبھی تشنج اور رعشہ ہونے لگتا ہے، پیڑو میں ایک گول چیز اور یونی میں ایک نرم سی چیز اُترتا محسوس ہوتا ہے۔ اگر بچہ دانی کا سوراخ چھونے سے محسوس نہ ہو تو اس امر کی علامت ہے کہ بچہ دانی پوری باہر آچکی ہے۔

علاج ڈاکٹری :۔ بچہ دانی کو آہستہ آہستہ اصلی حالت پر لاکر بچہ دانی پر پیسری (Pessary) چڑھادیں، اگر ورم رحم ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔ بچہ دانی کو طاقت دینے والی اغذیہ وادویہ دیں، پٹھوں کی تقویت کی طرف متوجہ ہوں۔ الیٹرس کارڈیل (Aletriscordial) بچہ دانی کی تقویت کے لئے مفید ہے یا الیٹرس الکسر (Aletris Elixir) ساختہ المبیک یا الیٹرس کمپونڈ (Aletris Compound) ایک سے دو چمچہ دن میں تین بار دیں، اس سلسلہ میں وٹامن بی ۱۲ یا وٹامن بی کمپلیکس، وٹامن بی (بیرین) لیور ایکسٹریکٹ اور کیلشیم کے ٹیکے بھی دیئے جاسکتے ہیں یا خصیۃ الرحم کی ہارمون کے ٹیکے جن کا بیان بانجھ پن کے بیان میں درج ہے، رحم کی تقویت کے لئے استعمال کرائے جاویں۔

یونانی علاج :۔ بچہ دانی کو اصلی حالت پر لاکر اوپر پٹیاں باندھ دیں، ہلکے قابضات کی پچکاری کریں، بچہ دانی میں برانڈی ایک حصہ آلیوآئل ایک حصّہ ملاکر فرزجہ کریں۔

اس سے پہلے گل روغن اور عرق گلاب میں صاف روئی کی گدی تر کر کے یونی میں رکھیں اور لنگوٹ کس دیں۔ اور مریضہ کی کمر کے نیچے تکیہ رکھ کر چوبیس گھنٹہ تک اسی طرح آرام سے لٹائے رکھیں، ہلنے جلنے سے منع کریں، کھانسی اور چھینک بھی نہ آئے تو بہتر ہے، دوسرے روز لنگوٹ کھول کر یونی سے گدی نکال کر رحم کے اندر سے چھیچھڑے بذریعہ پچکاری صاف کریں اور نئی گدی روغن گل و گلاب میں بھگو کر پھر یونی میں رکھیں اور لنگوٹ باندھ دیں، یونی کے اردگرد قابض دوائیں شلاً مازو سبز یا پھٹکڑی سفید یا جفت بلوط پیس کر شراب میں ملاکر لگاتے رہیں، تقویت کے لئے دوا المسک معتدل جواہر والی چار ماشہ صبح اور چار ماشہ شام ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کرائیں۔

آیورویدک علاج :۔ سپاری پاک ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام ہمراہ نیم گرم دودھ استعمال کریں اور ملاپ سے سخت پرہیز کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ بلاڈونا (بچہ دانی کی سوجن اور ایسا معلوم ہو کہ ہر ایک چیز یونی سے باہر نکل جائے گی)۔ سی پیا (کمزور عورتیں جنہیں ہر وقت بچہ دانی کے نیچے کی طرف دباؤ معلوم ہو)۔ ہیلونائز (رحم باہر نکل آتا ہو)۔ مفید ادویات ہیں، پیٹ پر پٹیاں باندھ کر اس کو سہارا دیں، تاکہ پیٹ کا بوجھ اوپر رہے۔

غذا و پرہیز :۔ چلنے پھرنے اور بوجھ اٹھانے سے سخت پرہیز کریں، موٹے آٹے کی روٹی اور سبزیات کا استعمال کریں، قبض نہ ہونے دیں۔

بچہ دانی (رحم) کا بڑھ جانا، سب اِن ولیوشن آف دی یوٹرس

(Sub in Volution of the Uterus)

تعریف مرض :۔ عورت کا رحم معمولی حالت میں چار تولہ کے قریب وزنی ہوتا ہے اور وضع حمل کے وقت اس کا وزن چودہ چھٹانک ہو جاتا ہے، جو مناسب احتیاط کرنے سے چھ ہفتہ کے اندر اندر سکڑ کر خود ہی اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے، لیکن جب یہ رحم خود بخود اپنی اصلی حالت

پر نہ آئے اور اس کی دیواریں موٹی اور اس کا جوف کھلا ہو جائے اور اس میں خون جمع ہو کر اس سے رطوبت زیادہ مقدار میں نکلتی ہے تو تمام رحم کی صورت بڑھ جاتی ہے۔

وجوہات :۔ بچہ دانی کے آس پاس سوجن ہوتی ہے یا بعد وضع حمل آنول کا کوئی ٹکڑا یا خون کا کوئی لوتھڑا رحم کے اندر رہ جاتا ہے یا رحم میں رسولی پیدا ہو جاتی ہے جو رحم کو بڑھا دیتی ہے یا بعد وضع حمل زچہ بے احتیاطی سے چلنے پھرنے لگ جاتی ہے، جس سے رحم بڑھا رہ جاتا ہے۔ عورت کو بار بار حمل ٹھہرنے سے بھی یہ عارضہ پیدا ہو جاتا ہے، جس سے رحم کمزور ہو کر بڑھ جاتا ہے۔ اگر عورت کافی عرصہ تک بچے کو دودھ پلاتی رہے تو پٹھے کمزور ہو کر بچہ دانی میں بڑھوتری ہو جاتی ہے۔

علامات :۔ پیڑو اور پیٹ میں بوجھ معلوم ہوتا ہے، کمر میں درد ہوا کرتا ہے۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ جس سے حمل کا دھوکا ہوتا ہے، یونی میں انگلی ڈالنے سے بچہ دانی کا منہ موٹا اور کھلا محسوس ہوتا ہے، مریضہ کو زیادتی ایام کا عارضہ ہوتا ہے۔

علاج :۔ اگر بعد وضع حمل ایک ہفتہ تک برابر ارگٹ استعمال کیا جائے تو یہ عارضہ پیدا ہی نہیں ہوتا، علاوہ ازیں چالیس دن تک زچہ کو آرام کرنا چاہیئے، یونی سے رطوبت نکل رہی ہو تو ڈیٹول گھول سے ڈوش کر کے اندر اکیتھول گلیسرین ہلکی طاقت کی گدی رکھنی چاہیئے، اگر بچہ دانی کا منہ بہت کھلا ہو تو رنگ پیسری یا ہاجز پیسری کا استعمال ہی مؤثر علاج ہے۔ بچہ دانی کے پٹھوں کو طاقت دینے کے لئے اور بچہ دانی کو اصلی حالت پر لانے کی ادویات استعمال کی جائیں۔ اس سلسلہ میں الیٹرس کارڈیل، اشوکا کارڈیل، یوٹران (Uteron) وغیرہ مقوی ادویات ہیں۔

آیورویدک علاج میں معجون سپاری پاک کا استعمال مفید ہے، اگر ادویات سے آرام نہ آئے تو بچہ دانی کی بذریعہ آپریشن صفائی کرانا درست علاج ہے۔

ڈائی کرسٹاسین کے ٹیکے، ہلک کم آیوڈین کے انجکشن کچھ دنوں تک دیتے رہنا درست ہے۔ اگر خون آتا ہو تو وٹامن کے (K) کا استعمال کرنا چاہیئے، ملاپ سے پرہیز ضروری ہے، خون آنے کی حالت میں بستر پر آرام سے لیٹنا چاہیئے۔

یونانی علاج :۔ ۱۔ پوست درخت ببول ایک سیر نیم کوفتہ کر کے دس سیر پانی میں دو رات دن تک تر رکھیں، اس کے بعد اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے تو بوتلوں میں پُر کر کے رکھ دیں۔ ایام میں پیشاب کے بعد اس پانی سے استنجا کرتے رہیں۔

۲۔ کونپل پلاس (نرم) ایک سیر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں اور برابر چینی ملا کر ہر روز صبح کے وقت کھائیں، اکیس[۲۱] یا چالیس[۴۰] دن کے استعمال سے مکمل آرام آجاتا ہے۔

۳۔ پھول سپاری، مازو، مولسری، مائیں چھوٹی، پھلی ببول برابر برابر پیس کر پوٹلی میں باندھ کر یونی میں رکھیں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ کالو فائیلم اس مرض کی بہترین دوائی ہے، اس دوائی کے استعمال سے رحم سکڑ کر وزن اور حجم میں کم ہو جاتا ہے اور بکثرت اخراج خون جو اس مرض کا نتیجہ ہے، اس کے روکنے کے لئے بھی یہ دوائی بڑی کارآمد ہے۔

ضروری ہدایات :۔ وضع حمل کے وقت دایہ کو اپنے ہاتھ خوب دھو کر صاف کر لینے چاہئیں، تاکہ گندے ہاتھوں سے بچہ دانی میں سوجن ہو کر اس مرض کا باعث نہ ہو، وضع حمل کے بعد اس بات کی بھی تسلی کر لینی چاہیئے کہ بچہ دانی میں آنول کا ٹکڑہ یا خون کا لوتھڑہ باقی نہ رہ جائے، بعد ازاں ملاپ سے بھی پرہیز ضروری ہے۔

بچہ دانی کا چھوٹا ہو جانا۔ رحم کا چھوٹا ہونا۔ صغر الرحم

سوپر ان وولیوشن آف دی یوٹرس (Superin of the Uterus)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں بچہ دانی سکڑ کر بہت چھوٹی ہو جاتی ہے یا پیدائشی طور پر چھوٹی ہوتی ہے، جس سے عورت اولاد کے قابل نہیں رہتی۔

وجوہات :۔ جنرل کمزوری، عورت کی پیدائشی خلقت میں نقص، خشکی بدن وغیرہ۔

جدید تحقیقات کے مطابق یہ عارضہ خصیۃ الرحم کے ہارمون اور دوسرے جنسی ہارمون ہائے کی کمی سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات :۔ بچہ دانی کے سکڑ جانے سے ایام کا آنا بند ہو جاتا ہے اور مریضہ بانجھ ہو جاتی ہے، اگر چربی پیدا ہو گئی ہو، تو جسم کی موٹائی اور غلبہ بلغم کا وجود معلوم دے گا۔

علاج :۔ بچہ دانی بہت چھوٹی اور ناقص نہ ہو تو مناسب علاج معالجہ سے درست ہو جاتی ہے اور بانجھ عورت بھی بااولاد ہو سکتی ہے۔ جدید ادویات میں اس مرض کا کامیاب علاج صرف ہارمون ہائے کے ذریعہ ہو سکتا ہے اور اس کے لئے اووسائیکلین کے ایک سے دو سی سی پٹھوں میں انجکشن ہفتہ میں دو بار دیں یا پراجی نان کی گولیاں ایک سے دو عدد دن میں دو بار اور پراجی نان کا ٹیکہ بھی ہفتہ میں دو بار لگایا جا سکتا ہے۔ کلناسٹرول اور شلباسٹرول ایک سے پانچ ملی گرام دینا بھی مفید ہے، علاوہ ازیں اگر بھرپور جوانی نہ ہونے سے یہ عارضہ ہو تو انٹی ٹوئٹرین ایس (Antituitrin "s") یا انٹکس (Antex) بہترین ادویات ہیں، اس مرض میں بلوغت لانے والی ہارمون مناسب مقدار میں استعمال کرنی مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ایسٹین سیرپ یا فیلوز سیرپ کا استعمال بھی مفید ہے۔ اس مرض میں الیٹرس کارڈیل اور اشوکا کارڈیل بھی موثر علاج ثابت ہوئے ہیں۔

یونانی علاج :۔ مریضہ کو مقویات کا استعمال کرائیں، بطور دواحریرے، حلویات اور مغزیات وغیرہ کا زیادہ استعمال کرائیں۔

آیورویدک علاج :۔ سپاری پاک، پھل گھرت اور اشوکا ارشٹ کا استعمال مفید ہے۔

غذا و پرہیز :۔ مریضہ کی عام صحت کا بہت زیادہ خیال رکھیں اور ملاپ سے پرہیز کرائیں۔

بچہ دانی کی دُرگندھ، رحم کی بدبو، نتن الرحم

تعریف مرض :۔ اس مرض میں بچہ دانی سے بدبو آتی ہے اور بدبودار رطوبت بھی جاری رہتی ہے۔ کبھی اس رطوبت میں پیپ آنے لگتی ہے۔

وجوہات :۔ اس مرض کا خاص سبب بچہ دانی کے زخم ہیں، جس کی وجہ سے پیدا ہونے والا بچہ ماں کے پیٹ میں مر جاتا ہے۔

علامات :۔ یونی اور بچہ دانی سے سخت بدبو آتی ہے، کبھی اس کے ساتھ پیپ خارج ہوتی ہے اور کبھی نہیں ہوتی، بعض اوقات رطوبت میں چکناہٹ بھی ہوتی ہے۔

علاج :۔ اگر رطوبت خارج ہوتی ہو تو سیلان کے بیان میں لکھے گئے مجربات استعمال میں لائیں، اگر زخم ہوں تو اس کے مطابق علاج کریں۔ ورنہ خوشبودار ادویہ کا استعمال مفید ہے۔ مندرجہ ذیل مجربات اس کا موثر علاج ہیں:۔

۱۔ کستوری، عنبر، عود ہندی ہر ایک تین ماشہ، سب کو پیس کر خالص شراب میں جوش دیں اور صاف ریشم کو آلودہ کر کے اندام نہانی میں رکھوا دیں، یونی کو تنگ، خوشبودار بنانے کے لئے مجرب ہے۔

۲۔ کستوری خالص، عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ، عود ہندی، سعد کوفی، اقاقیا، لونگ، مازو ہر ایک دو ماشہ، باریک پیس کر شراب ملا کر یُونی میں رکھیں۔

۳۔ سک (چھلکا) انار، سنبل، کیسر، برابر وزن لے کر شراب میں ملا کر فرزجہ بنا کر یُونی میں رکھیں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم اغذیہ استعمال کریں اور صاف لباس پہنائیں، قواعد حفظانِ صحت کی پابندی نہایت ضروری ہے۔

بچہ دانی کا مُنہ بند ہو جانا، رَحم کا مُنہ بند ہو جانا، اِنسدادِ فمِ رحم

تعریف مرض:۔ اس مرض میں بچہ دانی کا منہ کسی وجہ سے بند ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ کسی گندے مادے کا رحم کے منہ میں جم جانا یا اس میں کسی ریشہ دار بناوٹ کا پیدا ہو کر اس کو بند کر دینا، بچہ دانی کے منہ میں کوئی زخم پیدا ہو کر اس کا منہ بند ہو جانے سے اس کا بچہ دانی کی دیواروں سے چپک جانا یا بچہ دانی کے منہ میں زائد گوشت یا رسولی وغیرہ کا پیدا ہونا۔

علامات:۔ نرس یا دایہ بچہ دانی کے منہ میں اپنے ہاتھ صاف کر کے انگلی داخل کر کے میڈیکل جانچ کر سکتی ہے یا آلہ مفتاح الفرج سے یُونی کو کھلا کر کے دیکھا جا سکتا ہے، خون کی رکاوٹ اور ایام کے دنوں میں بچہ دانی کے اندر خون جمع ہو جانے سے سخت تکلیف ہوتی ہے، اگرچہ ملاپ کے وقت مریضہ کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی، لیکن مرد کا ویرج بچہ دانی میں داخل ہونے کی بجائے یُونی سے بہہ جاتا ہے اور حمل قرار نہیں پاتا، جس سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ اصل سبب کو دُور کریں، اگر کوئی رطوبت بچہ دانی کے منہ میں جمع ہو گئی ہو تو اس کو حل کرنے کے لئے صفائی کرنے والے فرزجے استعمال کریں، اس سلسلہ میں شہد خالص دو تولہ، دودھ گائے پانچ تولہ، زعفران باریک شدہ دو ماشہ، ہلدی تین ماشہ، سب کو نرم آگ پر پکائیں، جب گاڑھا ہو تو ہلدی نکال دیں۔ اس میں صاف رُوئی کی بتی آلودہ کر کے بچہ دانی کے منہ میں رکھیں، اسی طرح جو کھار اور مویز منقیٰ کا فرزجہ بھی نفع دیتا ہے۔

ڈاکٹری طریقۂ علاج میں اس مرض کا مؤثر علاج آپریشن ہے، جس سے بچہ دانی کا منہ کھولا جا سکتا ہے۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی اغذیہ دیں اور رحم کی صفائی کا خاص خیال رکھیں، امراض رحم میں گھوڑے کی سواری اور پاؤں سے حرکت دینے والی سیونگ مشین چلانا و ملاپ کرنا سخت مضر ہے۔ اس لئے اس سے بچاؤ ضروری ہے۔

بچہ دانی کا کینسر، سَرطانُ الرحم کینسر آف یُوٹرس

تعریف مرض:۔ یہ عارضہ تمام بچہ دانی یا گردن یا بچہ دانی کے منہ میں پیدا ہو جاتا ہے، اس ورم کی شکل کیکڑے کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اسے طب یونانی میں سرطان الرحم سے موسوم کیا گیا ہے۔

وجوہات:۔ خرابیٔ خون، بچہ دانی کا ورم جو پرانا ہو کر سرطان کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ عام کمزوری وغیرہ خاص اسباب ہیں۔

علامات:۔ تیس ۳۰ برس سے زیادہ عمر کی عورتوں کو یہ مرض ہوتا ہے، یہ پھوڑا ایک جگہ سے شروع ہو کر بہت جلدی سے ہر طرف پھیل

جاتا ہے۔ اکثر بچہ دانی کی گردن یا منہ کے قریب پیدا ہوتا ہے جو طبی جانچ سے نظر آسکتا ہے اور دیکھنے پر گوبھی کے پھول کی صورت کا ہوتا ہے۔ جس کی رگیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں، رنگت سُرخی مائل یا سبزی مائل ہوتی ہے' اکثر چھُونے سے سخت درد کرتا ہے۔ مرض کی زیادتی صورت میں بخار ہوتا ہے' ہاتھ' پاؤں سرد، پیڑو اور کنج ران میں اس کی خلش محسوس ہوتی ہے' پیشاب رُک رُک کر قطرہ قطرہ آتا ہے' قبض ہوتی ہے' مریضہ دن بدن لاغر ہوتی جاتی ہے' پنڈلیاں پتلی ہوجاتی ہیں، پاؤں پر ورم آجاتا ہے۔ اگر موادِ رحم کا میڈیکل معائنہ کیا جائے یعنی خوردبین سے دیکھا جائے تو اس میں رحم کی شاخیں اور ریشے صاف دکھائی دیتے ہیں۔

علاج :۔ اگرچہ یہ مرض بہت مشکل سے قابو میں آتا ہے' پھر بھی اس کی ترقی کو روکا جا سکتا ہے، درد میں سکون پیدا کرنے کے لئے مرہم داخلیون کا استعمال کیا جائے۔ اور خوراکی طور پر "دھماسہ بوٹی" کا استعمال کیا جائے۔ اِس سلسلہ میں روزانہ تقریباً دو تولے ہرے یا خشک پودے کو پیس کر اس کا رس نکال کر دو ہفتہ تک مریض کو پلانے سے حیرت انگیز نتائج نکلے ہیں۔ دھماسہ بوٹی کا مفصّل بیان "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" مُصنّفہ حکیم ڈاکٹر ہری چند مُلتانی میں دیا گیا ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

ڈاکٹری علاج میں سرطان کا علاج سوائے آپریشن کے ممکن نہیں، چنانچہ رحم کے گندے حصے کو کاٹ کر نکال دیا جاتا ہے اور اس آپریشن کو "ویجائنل ہسٹی ریکٹمی آپریشن" کہتے ہیں، کبھی تمام کا تمام رحم بذریعہ آپریشن نکال دیا جاتا ہے' لیکن یہ علاج بھی اس وقت تک مفید ہوتا ہے۔ جب کہ مرض ابھی محدود ہو اور گندہ مادہ رحم کی دوسری قریبی ساختوں میں سرایت نہ کر گیا ہو، ورنہ آپریشن بھی محض بے سود ثابت ہوتا ہے۔

دیگر پیتھیوں کے علاج کے لئے سرطان کا بیان دیکھیں۔

غذا و پرہیز :۔ غذا میں آش جو' اُبلا ہوا انڈہ، کدو، پالک، خرفہ، مونگ کی دال اور ساگودانہ کھلائیں۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

بچہ دانی کا ناسُور، رحم کا ناسُور

تعریف مرض :۔ یہ ایک قسم کا پُرانا زخم ہے، جو بچہ دانی میں پیدا ہو کر ناسُور بن جاتا ہے۔

وجوہات :۔ بچہ دانی میں زخم کا ہونا، بچہ دانی میں گندہ مواد جمع رہنا، زخم کے علاج میں غفلت کرنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں

علامات :۔ بچہ دانی سے عرصہ دراز تک بدبو آتی رہتی ہے۔ زخم رحم بہت مدت سے رحم میں موجود ہوتا ہے' اور کسی علاج سے درست نہیں ہوتا، اس میں بھی سرطانِ رحم کی طرح سخت درد ہوتا ہے۔

علاج :۔ زخم کو صاف اور خشک کرنے والی ادویہ جو بچہ دانی کے زخم کے بیان میں دی جا چکی ہیں' کا استعمال کرائیں' اس مرض میں آپریشن سخت خطرناک ہے اور اس سے تشنج ہونے لگتا ہے اور دماغ کی حالت میں فرق آجاتا ہے' غشی پڑتی ہے' ہاں! اگر مریضہ کلوروفارم سُونگھنے طاقت رکھتی ہو تو ایک قابل سرجن آپریشن کے ذریعے ناسُور رحم کو درست کر سکتا ہے۔

یونانی علاج :۔ مندرجہ ذیل مجربات اِس مرض کے لئے مفید ہیں، حسب موقع استعمال کر کے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

۱۔ ہلدی، مُردار سنگ ہر ایک تین حصہ' گل روغن دو حصّہ، موم زرد ایک حصہ' تمام ادویہ کو پیس کر روغن اور موم کے ہمراہ پانی میں پکائیں حتیٰ کہ پانی جل جائے اور ادویہ مرہم کی طرح ہو جائیں تو استعمال کریں۔

۲۔ بلّی کے سینہ کی ہڈی کو چھلکا ہرڑ، بہیڑہ، آملہ کے نقوع میں گھس کر لگائیں۔

۳۔ جلے ہوئے پکے چمڑے کی خاک، کتھ سفید، سنگ جراحت، موم' ہر ایک برابر پیس کر گھی گائے (سُو بار پانی سے دھویا ہوا) میں ملا کر

بنائیں اور استعمال کریں۔

۴۔ عشبہ مغربی ۲۰ تولہ، چوب چینی، برادہ لکڑی شیشم ہر ایک ۲۰ تولہ، گل نیلوفر، گل بنفشہ، گاؤ زبان، پھول گلاب، شاہترہ، چرایتہ، منڈی، سرپھوکہ، خارخسک، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک دس تولہ، چھلکا ہرڑ زرد، چھلکا ہرڑ کابلی، سنا، کے پتے، مہندی کے پتے ہر ایک پانچ تولہ، سب ادویہ کو پندرہ گنا پانی میں ایک رات دن تر کرکے کل پانی کا دو تہائی عرق نکال لیں۔

خوراک پانچ تولہ صبح وشام ہمراہ شربت عشبہ تین تولہ دیں۔ ناسور رحم کے لئے نہایت مفید علاج ہے۔

دیگر بیٹھیوں کا علاج بطرز ناسور کے کریں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی غذا دیں، دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

بچہ دانی کی رسولیاں، رحم کی رسولیاں، سلعۃ الرحم

تعریف مرض:۔ اس مرض میں رحم کے اندر کئی قسم کی رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

وجوہات:۔ زیادہ بچے جننے یا دیگر عوارض کے باعث رحم کی ساخت کا کمزور ہو جانا، کسی تکلیف یا دباؤ کے تحت رحم کی طرف خون کا دوران زیادہ ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات:۔ عام طور پر چالیس پچاس برس کی عمر میں پیٹ حمل کے بغیر بڑھنا شروع ہو جاتا ہے، رسولی کے باعث رحم کے مقامات پر بوجھ اور تناؤ پڑ کر رحم کسی ایک طرف کو جھک جاتا ہے، ایام نہایت درد کے ساتھ زیادہ مقدار میں بے قاعدگی سے آتا ہے، پاخانہ کی بار بار حاجت اور پیچش کی علامات پائی جاتی ہیں۔ پیشاب جلن یا درد سے آتا ہے، رحم کے منہ پر رسولی کا پھیلاؤ معلوم ہوتا ہے۔ یہ مرض افریقہ میں بکثرت ہوتا ہے۔

علاج:۔ کبھی یہ رسولیاں بنا علاج خود بخود گھل جاتی ہیں، کبھی ایک حالت پر رہتی ہیں اور ان کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور ان سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی، کبھی زخم بن جاتے ہیں جو بعد میں سرطان الرحم کی صورت اختیار کر لیتے ہیں، کبھی زخم میں پیپ پیدا ہو جاتی ہے اور اس کا زہریلا اثر خون میں مل جانے سے مریضہ جانبر نہیں ہو سکتی۔ ڈاکٹری طریقہ علاج میں اس مرض کا آپریشن ہی مؤثر علاج ہے۔ جو ایک قابل سرجن بخوبی کر سکتا ہے۔ دیسی طریقہ علاج میں بیرونی طور پر مرہم داخلیون کا فرزجہ رکھوانا نہایت مفید ہے۔ کھانے کے لئے مصفی خون ادویات استعمال کرائیں۔

گھیکوار بوٹی سے علاج

گھیکوار بوٹی (کنوار بوٹی) کا رس ایک تولہ، سہاگہ باریک شدہ ایک ماشہ، دونوں کو ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں۔

فوائد:۔ پیٹ یا رحم میں رسولی پیدا ہو گئی ہو، تو اس کے ازالہ کے لئے مفید ہے، واضح رہے کہ ڈاکٹری میں رسولی کا علاج سوائے آپریشن کے نہیں ہو سکتا، البتہ طب قدیم میں یہ خوبی ہے کہ وہ بغیر آپریشن کے صرف خوردنی دوا سے پیٹ کی رسولی رفع کر سکتی ہے، بشرطیکہ دیرینہ اور جسم میں زیادہ پھیلی ہوئی نہ ہو۔ علاوہ ازیں یہ دوائی تلی اور باؤ گولہ کے لئے بھی مفید ہے۔

دوسری بیٹھیوں میں علاج بطرز رسولی کے کریں۔

غذا و پرہیز:۔ مریضہ کو آرام سے رکھیں، ہلکی زود ہضم غذا کھلائیں۔ بادی اور نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

بچہ دانی کی ارش، رحم کی بواسیر، بواسیر الرحم

تعریف مرض:۔ بچہ دانی میں بواسیر کی طرح مسے پیدا ہو جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ بواسیر یا ایام کے خون کی بندش، خصیۃ الرحم کی سوجن، بچہ دانی کی سوجن، ورزش نہ کرنا، گرم اغذیہ کا بکثرت استعمال، شراب و مصالحوں کے زیادہ استعمال سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ یہ مسے کبھی تو ہاتھ لگانے سے معلوم ہوتے ہیں، اگر یونی کا آلہ منظار الفرج سے طبی معائنہ کیا جائے تو بچہ دانی کے منہ پر مسے دکھائی دیتے ہیں، جب ان میں خون کا اجتماع ہوتا ہے تو سخت درد ہوتا ہے۔ جب خون بہہ نکلتا ہے تو یہ پژمردہ ہو کر درد کو آرام آجاتا ہے۔

ان سے سیاہی مائل رطوبت نکلتی ہے، کبھی خفقان ہو جاتا ہے، ہاتھ، پاؤں میں سوزش ہوتی ہے، کبھی سرد پسینہ آتا ہے، یہ مرض مدتوں تک تکلیف دیتا رہتا ہے، یہ مسے بواسیر مقعد کی طرح بعض بہت لمبے بعض میخ کی طرح ہوتے ہیں۔ اور بعض مسے تمام بچہ دانی میں پھیل جاتے ہیں، بعض کی شاخیں یونی تک آجاتی ہیں اور بعض ایسے لمبے ہوتے ہیں کہ یونی سے بھی باہر آجاتے ہیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ بواسیر مقعد کی طرح بواسیر رحم کا علاج بھی آپریشن کے ذریعہ کیا جائے، خاص طور پر جب مریضہ بہت جلد کمزور ہو رہی ہو تو مرض کی صحیح تشخیص ہو جانے کے بعد فوراً عمل جراحی کی طرف رجوع کرنا چاہیئے، کیونکہ اگر غفلت کی جائے تو مریضہ اس قدر کمزور ہو جاتی ہے کہ وہ آپریشن کے قابل نہیں رہتی اور مرض خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے، آپریشن کے بعد کمزوری دور کرنے کے لئے مقویات کا استعمال کیا جائے۔

یونانی علاج:۔ بواسیر کے باب میں لکھی گئی کھانے کی ادویات اس مرض میں بھی مفید ہیں۔ مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا مؤثر علاج ہیں:۔

۱۔ گندنا کو کوٹ کر اس کا پانی نکالیں، اور اس پانی کے ساتھ اس کا ¼ حصہ تلوں کا تیل ملا کر نرم آگ پر جوش دیں، جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے، اس کو صاف کر کے شیشی میں رکھ دیں، یہ روغن بطور مالش مفید ہے، اگر اس کو بتی کے ذریعے رحم میں رکھوائیں تو بہت مفید ہے۔ بواسیر کا خاص علاج ہے۔

۲۔ گوگل شدھ، نرکچور، چھلکا ہرڑ زرد، رسونت ہموزن پیس کر گکروندہ یا مولی کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں نخود کے برابر بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی کھلائیں۔

۳۔ چاکسو شدھ، رسونت، برابر وزن، آب برگ گل داؤدی میں پیس کر گولیاں بقدر چھوٹے نخود کے بنائیں، ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

۴۔ بھنگ کے پتے، اونٹ کی کوہان کے بال، برابر وزن لے کر جلائیں، اس کا دھواں پہنچائیں، درد دور ہوگا۔

دیگر پیتھیوں میں علاج بطرز بواسیر کے کریں۔

غذا و پرہیز:۔ گرم و ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں، غذا زود ہضم و مقوی دیں۔

بچہ دانی میں پانی جمع ہو جانا، استسقاء الرحم

تعریف مرض:۔ بچہ دانی میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ رحم کی قوت دافعہ کے کمزور ہو جانے کے باعث یا ورم رحم یا کمزوری جگر سے پانی کی رطوبت جمع ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ ایام آنے بند ہو جاتے ہیں۔ پیٹ میں گیس ہوتی ہے، خاص طور پر چلتے پھرتے اور حرکت کرتے ہوئے زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ کبھی استسقاء کی علامات ظاہر ہوتی ہیں، رحم سے اکثر رطوبت بہتی رہتی ہے، کبھی مریضہ پر گربھ (حمل) کا گمان ہوتا ہے لیکن حمل میں بچہ کی حرکت معلوم نہیں ہوتی، پیڑو اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔

علاج:۔ بدن اور بچہ دانی کا تنقیہ کریں اور ایام کھولنے والی ادویات دیں۔ نرکچور، باؤ کھنبہ، سونف، باؤ بڑنگ، بیج سوئے نمک سنگ، نمک تلخ، نمک طعام، جوکھار، سب ادویہ برابر کوٹ کر شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت تھوڑی مقدار میں پوٹلی میں باندھ کر حمول کریں یا لونگ، مرکی برابر پیس کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ہر صبح و شام بچہ دانی کے منہ میں رکھیں اور علاج بطرز استسقاء کے کریں۔

دیگر پیچیدگیوں میں علاج بطرز استسقاء کے کریں، اگر مریضہ کا دل کمزور ہو تو محرکات قلب دیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ حاصل نہ ہو تو عمل جراحی کی طرف رجوع کریں۔

غذا و پرہیز:۔ مریضہ کو ہدایت کریں کہ وہ بھوک اور پیاس پر صبر کرے اور بقدر برداشت علاج ورزش کرتی رہے، دودھ، چاول، گھی، مکھن سے پرہیز کرائیں، پانی کم مقدار میں استعمال کرائیں، اگر ہو سکے تو اس کی بجائے عرق گاؤزبان، عرق سونف اور عرق مکو کا استعمال کرائیں، مرغ، تیتر اور بکری کے گوشت کی یخنی بغیر گھی پلائیں۔

بچہ دانی کا درد، رحم کا درد، وجع الرحم

تعریف مرض:۔ بچہ دانی میں درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ ہی دوسرے متعلقہ اعضاء میں بھی درد کا احساس ہوتا ہے۔

وجوہات:۔ کثرت جماع، مردانہ اعضائے تناسل کی طوالت اور سختی، رحم کا ٹل جانا، بندش ایام، سوزش رحم وغیرہ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ جماع کے وقت مریضہ کو سخت درد ہوتا ہے، کبھی کبھی ران، پنڈلیاں، پیٹھ، پیڑو، معدہ اور سر کی چوٹی بھی اس درد میں شریک ہو جاتے ہیں، اگر مناسب علاج کیا جائے تو بہتر ورنہ کچھ عرصہ بعد مرض دائمی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

علاج:۔ بدپرہیزی کا پالن کریں، مریضہ کو کامل آرام اور سکون سے رکھیں، سوزش رحم، رحم ٹل جانا، بندش ایام وغیرہ کا عارضہ ہو تو اس کے مطابق علاج کریں، قبض نہ ہونے دیں، غذا زود ہضم اور لطیف استعمال کرائیں۔

اصل سبب کو تشخیص کر کے اس کے مطابق علاج کریں، اگر بوقت جماع بچہ دانی میں درد ہوتا ہے تو مازو باریک پیس کر قبل از جماع حمول کریں، ریوند خطائی دو ماشہ، برابر چینی ملا کر عرق سونف کے ساتھ کھلائیں یا نمک خوردنی باریک پیس کر روئی میں آلودہ کر کے قبل

از ملاپ یُونی میں رکھیں یا روزانہ کیسٹر آئیل ۹ ماشہ، اُونٹنی کے دودھ دس تولہ میں ملا کر ایک ہفتہ پلائیں، تمام اقسام کے بچہ دانی کے درد کیلئے مُفید ہے یا روغن بادام یا روغن گُل کا حمول کرائیں، نیم کے پتوں کی ٹکور مُفید ہے۔

اگر بچہ دانی کے ٹل جانے سے یہ عارضہ ہو تو نرس سے بچہ دانی کو درست کروا کے پیسری رکھوائیں، شدید درد کی صورت میں ناف کے نیچے انٹی فلوجسٹین کو گرم کر کے ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

سوزش کی صورت میں پینی سلین کے عضلاتی انجکشن اور بیرونی طور پر الکحول گلیسرین ہلکی طاقت کا مفید ہے، تقویت رحم میں گذشتہ صفحات میں لکھی گئی ادویات کا استعمال کرائیں۔

غذا و پرہیز:۔ قبض نہ ہونے دیں، غذا زود ہضم اور لطیف دیں، دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کروائیں۔

یُونی کی اینٹھن، تشنج مہبل، وجائی نِس مَس، (Vaginis Mus)

تعریف مرض:۔ اِس مرض میں یُونی کو سُکیڑنے والے عضلات کھنچ کر سخت ہو جاتے ہیں اور یُونی اس قدر ذکی الحس ہو جاتی ہے کہ اگر اِس کو خفیف سا بھی چھوا جائے تو وہ فوراً سُکڑ جاتی ہے، جس سے ملاپ ناممکن ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ اس مرض کا عام سبب یونی کے منہ کے قریب چھوٹے چھوٹے زخم ہو جاتے ہیں یا پردۂ بکارت کے پھٹنے پر وہاں سوزش ہو جاتی ہے، کبھی عصبی مزاج کی نئی دُلہنیں اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

علامات:۔ شدید حالتوں میں دردناک وعصبی ہیجان ہوتا ہے، مریضہ کا یہ حال ہوتا ہے کہ اس کا کولہا اُوپر کو اُٹھ جاتا ہے، کمر بیکایک ٹیڑھی ہو جاتی ہے اور رانیں زور سے بھنچ جاتی ہیں اور ملاپ بالکل ناممکن ہوتا ہے۔

علاج:۔ اگر اس مرض کا کوئی قوی سبب نہ ہو تو عام طور پر کچھ دن ملاپ سے پرہیز کیا جائے، اس سے مرض کو خود بخود آرام آجاتا ہے۔ اگر زخم اور سوزش کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔

مقویات کا استعمال کرائیں، اِس سلسلہ میں ایسٹن سیرپ یا نیلوز سرپ کا استعمال مفید ہے۔ مندرجہ ذیل ادویات کا استعمال بھی اِس مرض میں نہایت مفید ہے۔

۱۔ نیورو فاسفیٹ (Neuro Phosphate) :۔ یہ گلائی سرو فاسفیٹ ہائے کیلشم، سوڈیم اور دوسری ٹانک ادویات کا مرکب ہے، دماغی اعصابی اور نسوں کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک سے دو ڈرام دن میں تین بار دیں۔

۲۔ ہگزلے نروگر (Huxlys Nerigor) :۔ یہ بھی دماغی اور اعصابی کمزوری کے لئے مفید ہے اور گلائی سرو فاسفیٹ ہائے سے مرکب ہے۔ یہ اینگلو امریکن فارمیوٹیکل کمپنی کی ساختہ ہے، البیک کمپنی اسے نروی ٹون (Nervitone) کے نام سے تیار کرتی ہے، ایک۔ دو چمچہ دن میں دو بار دیں۔

۳۔ بی، جی، فاس (B. G. Phose) :۔ یہ وٹامن بی، رائبو فلاوین، نکوٹینک ایسڈ اور گلائی سرو فاسفیٹ آف کیلشم، سوڈیم وغیرہ کا مرکب ہے، جو دماغی اور اعصابی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

خوراک ایک سے دو چمچہ بعد از غذا دیں، وٹامن دار اغذیہ و ادویہ بہت مُفید ہیں۔

اگر یُونی کے باہر زخم ہوں تو انٹی بایاٹک مرہم یا بیٹنو ویٹ این مرہم ؛ ئے لگائیں، اگر یُونی زیادہ ذکی الحس ہو، تو بیرونی طور پر نیوپرکینا

(Nupercainal) مرہم استعمال کرائیں، کوکین مل سکے تو دو فیصدی کوکین مرہم کا مقامی استعمال نہایت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

بیچلینی کا ئیگ، سن یاس، مینوپازسنڈروم (Menopausal Syndrome)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں عورت کو ایام آنے بند ہو جاتے ہیں اور مختلف عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ عورت کے جسم میں زنانہ ہارمون کی کمی سے یہ عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ لگ بھگ چالیس سال کے بعد ایام بند ہو جاتے ہیں، بعض عورتیں موٹی ہو جاتی ہیں اور ہونٹ و ٹھوڑی پر بال پیدا ہونے لگتے ہیں، چڑچڑا پن، خفقان، لرزہ، خرابی خون، ذیابیطس شکری، درد شقیقہ، جوڑوں کے درد، خرابی ہاضمہ، بے خوابی، بلڈ پریشر وغیرہ عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں، چونکہ عورت کو ایام بند ہو جانے کے بعد اولاد سے مایوسی ہو جاتی ہے، اس لئے اس کو طب میں مایوسی کا زمانہ یا ایام سن یاس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

علاج:۔ چونکہ یہ مرض زنانہ ہارمون کی کمی سے پیدا ہوتا ہے، اس لئے اس کا درست علاج زنانہ ہارمون ہائے کا استعمال ہے، اس سلسلہ میں اووسائیکلین (Ovocyclin) انڈین (Un den) پراجی نان، ایسٹروجن وغیرہ جن کا بیان اولاد کی آرزو کے بیان میں مفصل دیا جا چکا ہے کا استعمال نہایت مفید ہے، علاوہ ازیں خصیۃ الرحم کے ہارمون ہائے بھی بذریعہ انجکشن خاص طور پر مفید ہیں، وٹامن ای (Vitamin-E) اس مرض کا موثر علاج ہے۔ یہ اُگتی ہوئی گندم سے حاصل کی جاتی ہے، گندم کے چھلکے میں بھی موجود رہتی ہے، افزائش نسل، بچہ دانی کی تقویت سن یاس کا موثر علاج ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ اووسائیکلین (Ovo cyclin) سیبا ـــــــ ایک یا پانچ ملی گرام کا عضلاتی انجکشن ہفتہ میں ایک بار دیں۔

۲۔ تھیلین (Theelin) پارک ڈیوس ـــــــ یہ ایسٹرون کا روغنی محلول ہے۔ ایک سی سی ایمپول کا عضلاتی انجکشن کریں، اس دوا کو انقطاع ایام بوجہ سن یاس میں مفید خیال کیا جاتا ہے۔

۳۔ ڈیپوایسٹرومنین (Depotostromenine) ای مرک ـــــــ دو سی سی کا عضلاتی انجکشن کرنے سے سن یاس کی بے قراری دور ہو جاتی ہے، آٹھ دن بعد آرام نہ ہو تو پھر اسی مقدار کا انجکشن دوبارہ لگائیں ـــــــ دو ٹیکوں کا اثر تین چار ماہ رہتا ہے، اگر اس کے بعد پھر شکایات پیدا ہوں، تو پھر اسی طرح انجکشن لگائے جائیں۔

۴۔ رووی گان (Rovigon) روش ـــــــ تین سے چار ٹکیاں ہر روز تازہ پانی سے دیں۔

۵۔ اوورو ایڈرینل کمپونڈ (Overoadre nal Compound) اینگلو فرنچ ـــــــ یہ گولیاں خصیۃ الرحم، تھائی رائیڈ، پچوٹری کے جوہر سے بنی ہیں، سن یاس، کمزوری اور جسم بھاری ہونے میں مفید ہیں۔ دو سے چار گولی دن میں تازہ پانی سے دیں۔

۶۔ اٹی سائیکلین (Eticyclin) سیبا ـــــــ خصیۃ الرحم کی یہ ہارمون زبان کے نیچے رکھ کر چوسی جاتی ہے، سن یاس کی کمزوری میں مفید ہے۔

۷۔ پروکلائمن (Proclymon) سیبا ـــــــ سن یاس کی علامات و علاج کے لئے مفید ہیں۔ دو گولی دن میں تین بار دیں، تمام عوارضات میں مفید ہیں۔

۸۔ ڈائی ناسٹرول (Dinoestrol) برٹش ڈرگ ـــــــ یہ سٹلباسٹرول سے دس گنا طاقت ور ہے، مقدار خوراک معالج کی رائے

پر منحصر ہے، یہ مصنوعی خصیۃ الرحم کی ہارمون ہے۔

۹۔ فی مینڈرن (Femandren) سِبا ——— سن یاس کی ناخوش گوار علامات میں سکون دیتی ہیں، دو ٹکیاں روزانہ رخسارے کے جوف میں رکھ کر آہستہ آہستہ چوسی جائیں۔

۱۰۔ میپی لن (Mepilin) بی،ڈی،ایچ ——— دو سے چار ٹکیاں روزانہ دی جائیں۔

۱۱۔ مکسوجن (Mixogen) ایک سے دو ٹکیاں تازہ پانی سے دیں۔

۱۲۔ ایسپری میرین ایک ٹکیہ + ریڈوکسان ایک ٹکیہ، دونوں کا مرکب درد کمر کو کم کرتا ہے اور سن یاس کے دیگر عوارضات میں مفید ہیں، ہر دو ملا کر تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

ہائی بلڈ پریشر کے لئے سپلا کمپنی کی سرپی نائیڈ اور ہمالیہ ڈرگ کمپنی کی سرپینا (Serpina) یا سبا کمپنی کی سرپاسیل (Serpasil) استعمال کیا جائے۔ یہ تمام نو ایجاد گولیاں ہائی بلڈ پریشر کے لئے دیسی طب کی مشہور دوا چھوٹی چندن کے بوٹی کے جزو الکلائیڈ سے تیار کی گئی ہیں۔

یونانی علاج میں چھوٹی چندن بوٹی چھ رتی ہمراہ دودھ گائے یا عرق گلاب و کیوڑہ دیں۔

آیورویدک علاج میں چھوٹا چندر یا سرپ گندھا دو سے چار رتی ہمراہ پانی دی جائے۔

بے خوابی کے لئے اگزر برومائیڈ یا پوٹاشیم برومائیڈ کا استعمال کیا جائے، علاوہ ازیں وہ تمام ادویات جو بے خوابی و بلڈ پریشر میں لکھی گئی ہیں، استعمال کی جا سکتی ہیں، جسم کا موٹاپا روکنے کے لئے موٹاپا کے بیان میں لکھی گئی ادویات کا استعمال کرائیں۔

غذا و پرہیز:۔ وٹامنز سے بھرپور اغذیہ دیں، زیادہ دماغی و جسمانی محنت سے پرہیز کرائیں، وٹامن "ای" سے بھرپور اغذیہ دیں۔

یوشا الیسمار، باد گولہ، اختناق الرحم، ہسٹریا، (Hysteria)

یادداشت:۔ یہ مرض عام طور پر عورتوں کو ہوتا ہے، خیال تھا کہ یہ بچہ دانی وغیرہ اعضائے تناسل کی خرابی سے ہوتا ہے، لیکن اس کی بعض مخصوص علامات مردوں میں بھی دیکھی گئی ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے کہ یہ عورتوں یا رحم کا خاص مرض نہیں ہے، جدید تحقیقات کے مطابق یہ دراصل ذہنی مرض ہے، جو اکثر عورتوں کو ہوتا ہے، جاہل لوگ اس مرض کو آسیب خیال کرتے ہیں۔

تعریف مرض:۔ یہ ایک عصبی مرض ہے، جو نظام عصبی کے افعال کے فتور سے واقع ہوتا ہے، اس کے جسمانی و روحانی افعال میں کم و بیش فرق آجاتا ہے۔

وجوہات:۔ عموماً اس مرض کی استعداد رکھنے والی جوان، نازک مزاج شہری عورتیں ہوتی ہیں، جن کا عصبی نظام کمزور ہوتا ہے، اصل اسباب ابھی راز میں ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل اسباب کسی نہ کسی طرح ضرور اثر پذیر ہوتے ہیں، جنسی خواہش کی تشنگی، ایام کی خرابی، عیش پسندگی، غم و غصہ، خوف، مایوسی وغیرہ، نفسانی جذبات کی شدت، دماغی و جسمانی محنت، عورتوں کا زیادہ عمر تک کنوارا رہنا، دائمی قبض، سوء شکم، جلق (مشت زنی)، عشقیہ اور جذباتی ناولوں کا پڑھنا اور جنسی اشتعال دلانے والی فلمیں دیکھنا، ذکاوت حس، عصبی اشتعال وغیرہ۔

علامات:۔ مرض کی شدت و کمی کے لحاظ سے علامتیں مختلف ہوتی ہیں، عام طور پر مریضہ کو محسوس ہوتا ہے کہ پیڑو سے ایک گولا سا چڑھ رہا ہے، جو حلق میں جا کر اٹک جاتا ہے، جس سے اس کا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور وہ بظاہر بے ہوش ہو جاتی ہے۔ معمولی حالت

یں غشی برائے نام ہوتی ہے۔ اور مریضہ جلد ہوش میں آجاتی ہے، لیکن وہ غیر معمولی طور پر تھکن، درد سر وغیرہ عوارض اور مایوسی کا شکار ہو جاتی ہے، مرض کی زیادتی میں مریضہ زور زور سے ہنسنے یا رونے لگ جاتی ہے اور پھر بے ہوش ہو جاتی ہے، اس کا چہرہ سرخ، سانس تیز، ہاتھ پاؤں سرد اور تشنج ہوتا ہے۔ بعض اوقات مریضہ اپنے سر کے بال نوچتی ہے، بدن کے کپڑے پھاڑتی ہے اور دیوار سے اپنا سر ٹکراتی ہے اور پاس کے آدمیوں کو کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے۔ اور بار بار گلے کی طرف انگلی لے جاتی ہے، گویا گلے میں کسی شئے کے اٹکنے کا اشارہ کرتی ہے، جب مرض کا زور کم ہو جاتا ہے تو مریضہ ہانپنے کانپنے لگتی ہے تو کچھ دیر بعد علامات ہلکی ہو جاتی ہیں اور مریضہ آرام سے لیٹی رہتی ہے۔ دوبارہ مندرجہ بالا علامات شدت سے ظاہر ہوتی ہیں، اسی طرح دورہ میں چند بار شدت ونرمی پیدا ہوتی ہے، پھر مریضہ سو جاتی ہے یا خاموش ہو جاتی ہے اور مرض کا دورہ اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔ دورۂ مرض چند منٹ سے چند گھنٹے یا تین یا چار دن تک رہتا ہے۔

علامات وقفہ: گوناگوں اور چند در چند علامات کا ظہور ہوتا ہے اور کبھی وہ چڑچڑی اور کبھی وہ خوش ہوتی ہے۔ اکثر وہ فرضی امراض کا شکار ہوتی ہے، بعض اوقات اسے فالج ہو جاتا ہے، لیکن ایسی علامات بہت کم پیدا ہوتی ہیں، بعض اوقات گلا بند ہو جاتا ہے، بعض اوقات قے، قبض، دست، نفخ شکم یا اختلاج قلب کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاج: اصل سبب کی تشخیص کے بعد اس کا علاج کریں، مریضہ کو اس کے ماحول سے دور کریں، تبدیلی آب وہوا کرائیں اور عزیز و اقارب سے دور رکھنے کی کوشش کریں، دماغی وجسمانی محنت سے پرہیز کرائیں، اس مرض میں نفسیاتی اور روحانی علاج نہایت کارگر ہوتا ہے، اگر مریضہ غیر شادی شدہ ہو تو اس کی شادی کر دیں۔

دورہ کی حالت میں مریض یا مریضہ کو صاف کپڑے پہنا کر ہوادار مکان میں لٹائیں، گلے کی بندش فوراً ڈھیلی کر دیں۔ زیادہ محبت کرنے والوں یا ترس کھانے والوں کو نزدیک نہ آنے دیں، ہاتھ پاؤں کو مضبوطی سے باندھ دیں، رائی اور نمک کو باریک پیس کر ہاتھ پیروں پر ملا دیں، منہ پر موسم کے مطابق ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں یا اونچے مقام سے ٹھنڈا پانی دھار سے اس طرح ڈالا جائے کہ منہ اور ناک بھر جائے، مریض گھبرا کر منہ کھول دے یا اٹھ بیٹھے، گرم پانی میں بٹھانا بھی مفید ہے، خوشبودار چیزیں مثلاً جند بیدستر، جاؤشیر، لہسن، پیاز یا گندش سنگھانے اور خوشبودار چیزیں کستوری اور عنبر وغیرہ مناسب مقدار میں روغن چنبیلی ملا کر پھیل (دیجائنا) پر ملنے کے لئے گوگل اور گندھک آگ پر ڈال کر اس کا دھواں ناک میں پہنچانے کے لئے، موسم کے مطابق برف کا پانی رحم میں پہنچانے کے لئے اور بیرونی آلات تناسل پر برف رکھنے کے لئے اور جبڑہ اگر بھچا ہوا ہو تو کیسٹر آئیل یا گلیسرین حقنہ کے لئے، سانس کی تنگی اور شدید تشنج کے وقت مریض کا منہ اور ناک کچھ دیر کے بعد ہاتھ سے بند کر دینے تا آنکہ مریض گھبرانے اور چلانے لگے، یہ سب رفع تشنج اور ہوش میں لانے کی بہترین تدابیر ہیں۔

اگر ان تدابیر سے افاقہ نہ ہو تو مریض کے کان سے منہ لگا کر زور سے چلائیں، بورہ ارمنی، زیرہ کرمانی پیس کر شہد خالص میں ملا کر فرزجہ استعمال کرائیں، اگر سبب احتباس مادہ منویہ ہو تو دایہ کو ہدایت کی جائے کہ وہ انگلی کو کسی خوشبودار تیل سے تر کر بچہ دانی میں داخل کرکے اور بچہ دانی کے منہ کو گدگدائے تاکہ مادہ مجتبہ کا اخراج ہو کر افاقہ ہو سکے۔ اگر مریضہ شادی شدہ ہو تو ملاپ اس کے لئے بہترین علاج ہے، غیر شادی شدہ کو شادی کے لئے مجبور کیا جائے، بندش ایام کا سبب ہو تو اس کا علاج کریں ——— دورہ کے افاقہ کے بعد مستقل علاج کیا جائے۔

ایلوپیتھک علاج: دورہ کے وقت امونیا کارب یا سپرٹ امونیا ایرومیٹک سنگھائیں، بطور دوا پوٹاشیم برومائیڈ، کلورل ہائیڈریٹ مسکن ادویات دیں، مندرجہ ذیل ادویات اس مرض کے لئے نہایت مفید ہیں:-

۱۔ لومی نل برومائیڈ مکسچر (Luminal Bromide Mixture) :- پوٹاشیم برومائیڈ ۵ اگرین، فینوباربی ٹون سوڈیم ½ گرین، پانی ایک

اونس، بے خوابی، ہسٹریا، ہائی بلڈ پریشر اور دماغی امراض کے لئے فارماکوپیا ہسپتال ہائے سرکاری جدید مشرقی پنجاب کا نہایت مشہور نسخہ ہے۔

۲۔ برومائیڈ کلورل مکسچر (Bromide Chloral Mixture) :۔ پوٹاسی برومائیڈ ۲۰ گرین، کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین، شربت سادہ ایک ڈرام، کلوروفارم واٹر ایک اونس، نیند آور اور تسکین دہ مکسچر ہے، اس سے ہسٹریا کے دوروں کو آرام ملتا ہے، کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں، ڈی، جے فارماکوپیا کا مشہور نسخہ ہے۔

۳۔ ٹیبلٹ باربی ٹون سوڈیم (Tablet Barbitone Sodium) :۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین، نیند آور دوا ہے اور پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں مروج ہے۔

۴۔ ٹیبلٹ باربی ٹون (Tab Barbitone) :۔ مقدار خوراک پانچ سے دس گرین، نیند آور ہے اور پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں مروج ہے۔

۵۔ ٹیبلٹ فینو باربی ٹون (Tab-Pheno Barbitone) :۔ خوراک ۱/۲ اگرین رات کو سوتے وقت، نیند آور دوا ہے اور پنجاب سرکاری ہسپتالوں میں مروج ہے۔

۶۔ ہسٹیریا مکسچر :۔ ٹنکچر ویلیرین امونی ایٹا ۴۵ منم، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۱۵ منم، ایکوا ایک اونس، ایک خوراک دن میں دو سے تین بار، ہسٹیریا دوران مفید ہے، یہ لندن فارماکوپیا کا نسخہ ہے، جو ولایت کے ہسپتالوں میں مروج ہے۔

۷۔ مکسچر ویلیرین :۔ پوٹاسی برومائیڈ ۱۵ گرین، ٹنکچر ویلیرین امونی ایٹا ۳۰ منم، ٹنکچر کارڈکو ۲۰ منم، سپرٹ کلوروفارم ۱/۲ ڈرام، ایکوا ایک اونس ہسٹریا کے لئے نہایت مفید ہے اور صوبہ بمبئی کے سرکاری ہسپتالوں میں مروج فارماکوپیا کا نسخہ ہے۔

۸۔ دیگر :۔ ٹنکچر ویلیرین امونی ایٹا ۴۵ منم، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۱۵ منم، ایکوا ۱/۲ سے ایک اونس، ایسی ایک خوراک دن میں تین بعد از غذا دیں۔

۹۔ الکسر برومائیڈ ویلیرین :۔ یہ برومائیڈ کلورل، ویلیرین وغیرہ سے تیار شدہ نیند آور گھول ہے۔ جو ہسٹریا، مرگی، بے خوابی اور پاگل پن کے لئے ہے۔ یہ مارکیٹ میں مختلف کمپنیوں کے یہ الیگزر اسی نام سے ملتے ہیں، خوراک ۱/۲ سے ایک ڈرام دن میں دو یا تین بار دیں یا تھری برو (Three Bromide) گولیاں ایک سے دو حسب ضرورت دیں، یا

۱۰۔ سیلیرینا (Celerina) :۔ ہسٹریا و دیگر امراض زنانہ کے لئے امریکہ کی تیار کردہ دوا ہے، خوراک ایک سے دو چمچہ دن میں تین بار دیں، ازیں الیٹرس کارڈیل (Aletris Cordial) کا استعمال بھی مفید ہے۔

۱۱۔ ویلیرین (Valerin) :۔ یہ جٹا ماسی یعنی مشک بالا سے مرکب ٹیکے ہیں، جو درد شقیقہ و پاگل پن کے لئے مفید ہیں، ایک سی سی عضلات پر دینے مفید ہیں، اس انجکشن سے ٹے ٹےنس کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے، باحتیاط لگائیں۔

۱۲۔ سرپاسیل (Serpa Cil) :۔ یہ دوا اسرول کے جوہر سے سباکمپنی تیار کرتی ہے، ہسٹریا کے علاوہ بے خوابی، ہائی بلڈ پریشر، مرگی اور ... کے لئے مفید ہے، مارکیٹ میں کھانے کے لئے گولیاں اور انجکشن ملتے ہیں، مقدار ایک ایمپولز (ایک ملی گرام) عضلاتی طور پر دیں۔

۱۳۔ وٹامن بی ۱ :۔ نسوں اور پٹھوں کی کمزوری کی حالت میں اسے استعمال کیا جائے۔ بیرین (Berrin) یا بنروا (Benerva) کا ... مفید ہے، ایک سی سی عضلاتی طور پر دیں۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ الیگزر برومول (Elixirbomoval) سپلا ——— ایک سے دو چمچہ دن میں دو سے ... بار استعمال کریں۔

۲- البیرومال (Albromal) بنگال ______ دو سے تین چمچے دن میں تین بار دیں۔

۳- لبریم (Librium) روش ______ اکوانل (Equanil) وائتھ ______ ایک ایک گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

۴- اسپرین (بوٹس) ۳۰۰ ملی گرام، ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام، بنروا (روش) ۱۰ ملی گرام ______ تینوں کو آپس میں پیس کر دو خوراک بنائیں، ایک خوراک پانی کے ساتھ بخار کے وقت دیں، اختناق الرحم سے ہونے والے بخار کے لئے مفید ہے، اگر بخار کے ساتھ کچھ کھانسی وغیرہ ہو تو اینٹی بایوٹک ادویات بھی دی جاسکتی ہیں۔

۵- اڈالین (Adalin) بائر ______ ایک ایک گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔ ہسٹیریا و ہائی بلڈ پریشر کے لئے مفید ہے۔

۶- امبی نال (Embinal) مے اینڈ بیکر ______ پانچ گرین کی مقدار میں دیں، نیند لاتی ہے۔

۷- تھری ویلیرین (Threevalerin) بروز ویلکم ______ ایک ایک گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں

۸- سپارین (Sparine) جان وائتھ ______ اختناق الرحم کے اگزاؤ کے ساتھ حملہ کی صورت میں اس کے دو سی سی عضلاتی ٹیکے سے فوراً آرام ملتا ہے۔ بے چینی دور ہو جاتی ہے، ہائی بلڈ پریشر کم کرتی ہے۔ ڈر و فکر کو کم کرتی ہے، اسے غشی کی حالت میں عام طور پر نہ دیں۔ عام پرومے زائن سے بنی ہے، عام حالات میں صرف ایک سی سی کا ٹیکہ کافی ہے۔ ٹکیہ ۵۰ ملی گرام کی ملتی ہے۔

۹- لارجکٹیل (Largactil) مے اینڈ بیکر ______ ڈر، فکر، بے چینی میں خاص طور پر مفید ہے۔ دماغ پر اثر ڈالتے ہوئے سوچنے کی طاقت کو مکمل طور پر ٹھیک کرتی ہے۔ ایک ٹکیہ پانی سے دیں۔

۱۰- لبریم ایک گولی، بنروا ایک ٹکیہ دونوں کو ایک ساتھ پانی سے دیں، اگر بنروا نہ ملے تو اس کی جگہ وٹامن بی کمپلیکس کی گولی ساتھ شامل کریں۔

۱۱- ایلگزیر برومائیڈ ویلیرین ایک سے دو چمچے دن میں دو سے تین بار دیں۔

۱۲- گارڈینل (Gardinal) ایم، بی ______ ۳۰ یا ۶۰ ملی گرام ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔

۱۳- سونیرگن (Sonergan) ایم، بی ______ دورہ کے وقت ایک سے دو گولیاں پانی سے دیں، زیادہ تکلیف میں سونےرل (Soneryl) ایم، بی ______ ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔

یونانی علاج:۔ "معجون نجاح" اس مرض کا مؤثر علاج ہے۔ یہ نسخہ اس کتاب میں درج کیا جاچکا ہے۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا مؤثر علاج ہیں:۔

حب ہسٹیریا:۔ ہینگ ایک ماشہ، پھول بابونہ ایک ماشہ، بال چھڑ ایک ماشہ، ملٹھی شدھ ایک تولہ، سب کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں، خوراک ایک گولی صبح اور دوپہر کو دیں۔

دیگر:۔ جند بیدستر ۲ ماشہ، ہینگ خالص، کستوری، عود صلیب ہر ایک ۴½ ماشہ، عرق سولف سے گولیاں بقدر دانہ ماش بناکر ایک گولی روزانہ صبح کے وقت پانی سے کھلائیں۔

زعفرانی پلز:۔ زعفران، جاوتری ہر ایک تین ماشہ، فلفل دراز، جائفل ہر ایک چھ ماشہ، ادرک ایک تولہ، اسگندھ ۶ ماشہ، برگ پان ۶ عدد، سب کو پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں تیار کریں، ایک ایک گولی پان میں رکھ کر دن میں دو بار دیا کریں۔

دیگر:۔ ہیرا ہینگ ایک ماشہ، دونوں وقت مریضہ کو کھلائیں اور گلے میں باندھیں، مفید ہے۔

دیگر:۔ عطر گلاب کا شافہ کرانا اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ بیرونی طور پر استعمال کیا جائے۔

سفوف مسکن:۔ پوٹاسی برومائیڈ، سولف، دانہ الائچی کلاں برابر وزن کوٹ کر سفوف بنائیں، خوراک ایک سے دو ماشہ ہمراہ پانی دیں۔

ہسٹیریا کے دورہ اور پاگل پن کے لئے نہایت مفید ہے۔

حبِ باؤگولہ:۔ مرچ سیاہ چار ماشہ، ہیرا ہینگ دو ماشہ، نمک سیاہ دو ماشہ، ست پودینہ خشک ½ ماشہ، لیموں کے رس کے ہمراہ م کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں، خوراک ایک سے دو گولی ہمراہ عرق سونف یا پانی دیں۔

نوٹ:۔ ہیرا ہینگ ملانے سے پہلے اسے گھی گائے میں بھون لیں، کیونکہ ہیرا ہینگ میں سلفر (گندھک) ہوتی ہے، اس لئے اس پر ورق چاندی چڑھانا منع ہے، کیونکہ چاندی اور گندھک مل کر کیمیاوی عمل رکھتی ہیں، اس لئے گولیاں سادہ بنائی جائیں۔ یہ گولیاں پیٹ کی گیس، ہسٹیریا اور پیٹ درد کے لئے نہایت مفید ہیں۔

دوائے ہسٹیریا:۔ چھوٹی چندن (اسرول)، بوٹی ایک تولہ، کالی مرچ ایک تولہ ہر دو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں، خوراک ½ سے ایک ماشہ، صبح و شام پانی سے دیں۔

ہسٹیریا، ہائی بلڈ پریشر اور پاگل پن کے لئے نہایت مفید ہے۔

معجون اختناق الرحم:۔ مروارید ناسفتہ، مرجان، کہربا، درونج، ابریشم مقرض، نرکچور، بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک سات ماشہ، لونگ تین ماشہ، چھڑیلا، سنبل الطیب، دانہ الائچی خورد، دھمال بنز، دارچینی، جند بید ستر، ہر ایک ½ ۳ ماشہ، طباشیر، زعفران، مصطگی رومی، عود سفید، صندل سرخ، دھنیاں خشک ہر ایک سات ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، کستوری ۲ ماشہ، مصری دیسی ۱۶ تولہ، شہد خالص ۷ تولہ معروف معجون تیار کریں۔

خوراک دو ماشہ سے تین ماشہ ہمراہ عرق گلاب و گاؤزبان استعمال کریں۔ یہ معجون مرگی، ہسٹیریا اور کمزوری دل کے لئے نہایت مفید ہے۔

دیگر:۔ سنبل الطیب (بال چھڑ) جسے طب جدید میں ولیرین (Valerin) کہتے ہیں، دو ڈرام لے کر دس اونس پانی میں ایک گھنٹہ تک ہلکی آگ پر پکائیں، پھر چھان لیں، خوراک دو تولہ صبح و شام دیں۔

دیگر:۔ جدوار ایک ماشہ، عود صلیب ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان میں ملا کر روزانہ دیں۔

دیگر:۔ برہمی بوٹی تازہ ایک تولہ، سپرٹ ریکٹی فائیڈ ایک اونس میں چوبیس گھنٹہ تک بھگو رکھیں، پھر چھان کر تین یا چار قطرے پانی ملا کر دن میں تین یا چار بار دیں۔

دیگر:۔ اسرول (چھوٹی چندن) بوٹی ½ ماشہ، بال چھڑ ایک ماشہ، مرچ سیاہ چار رتی، اجوائن خراسانی دو رتی، سفوف بنا لیں ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام دیں، ہسٹیریا کے لئے نہایت مفید ہے۔

دیگر:۔ سنبل الطیب (بال چھڑ) پانچ ماشہ، پودینہ چار ماشہ، انیسوں چار ماشہ، جوش دے کر چھان کر پہلے دواء المسک معتدل والی چار ماشہ کھلا کر یہ دوا اوپر سے بطور جوشاندہ پلا دیں، ہسٹیریا کے لئے مفید ہے۔

دیگر:۔ پوٹاسیم برومائیڈ ایک ماشہ، دھنیاں خشک تین ماشہ، برگ پودینہ خشک ایک ماشہ سفوف بنا کر صبح و شام کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دیں، کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں۔

آیورویدک علاج:۔ اشوگندھا آرشٹ (بیجیشج رتناولی) ایک سے دو تولہ برابر پانی ملا کر یا دشمول آرشٹ (شارنگدھر) ایک دو تولہ برابر پانی ملا کر دونوں وقت بعد از غذا دیں۔ اگر نقائص ایام یا دماغی کمزوری ہو تو سارسوت ارشٹ ½ سے دو تولہ ہمراہ پانی ملا کر دیں، ازیں اُنماد گج کیسری رس ایک سے دو گولی ہمراہ برہمی گھرت یا دودھ گائے دیں، ہسٹیریا و پاگل پن کے لئے مفید ہے۔

جب مریض بکواس کرنے لگے، حواس کھو بیٹھے اور دل ڈوبنے یا دل گھبرانے کی شکایت ہو تو برہت کستوری بھیرو رس (بیجیشج رتن

ایک گولی ہمراہ شہد، برگ پان یا رس ادرک یا دودھ گائے نیم گرم سے دیں۔

اگر اعصابی نظام کی خرابی و کمزوری بہت ہو تو برہت وات چنتامنی رس ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شہد یا مکھن دیں، بالائی سے بھی دے سکتے ہیں۔ یہ رس کشتہ سونا، چاندی، ابرک، فولاد، مرجان، موتی، رس سندھور کا مرکب ہے اور بہترین ٹانک ہے۔

اگر خرابی رحم کی وجہ سے یا گل پن کی حالت ہو تو پرتاپ لنگیشور رس (یوگ رتناکر) ایک سے دو رتی ہمراہ شہد یا رس ادرک دن میں تین بار دیں۔ طب آیورویدیں جتر بھج رس کا استعمال بھی ہسٹریا کا مؤثر علاج ہے اور کشتہ سونا رس سندھور وغیرہ کا بے مثل رسائن ہے۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شہد ایک چمچہ میں چار رتی ہرڑ کا چورن ملاکر اس کے ہمراہ گولی نگلوائیں، اوپر سے دودھ گائے نیم گرم کا پیالہ دیں۔

اگر ایام کی رکاوٹ ہسٹریا کا سبب ہو تو ایام کھولنے کے لئے رجبیہ پردرتنی وٹی ایک سے دو گولی ہمراہ گرم پانی یا چائے استعمال کرائیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ آرسینک ایلب، فیرم، بلاڈونا، آرم میٹ اور پلسٹیلا بہترین ادویات ہیں اور بائیو کیمک طریقہ علاج میں نیٹرم میور، کالی فاس بہترین ادویہ ہیں۔

ہسٹریا کا آج کل نیا علاج "سائیکو اینالیسس" سے کیا جارہا ہے یعنی خیالی تکالیف (جنسی یا غیر جنسی) یا تلخ تجربات جو ذہن سے اتر چکے ہیں، لیکن ان کے مابعد اثرات کا غیر طبعی طریقوں سے اظہار ہوتا رہتا ہے۔ ان کا علاج واقعات کو ظاہر کر کے مریض کے سامنے پیش کرنے سے مضر اثرات دور ہو جاتے ہیں۔

جیسا کہ ہم اوپر لکھ آئے ہیں کہ دورے کی حالت میں مریضہ کو ہوادار کمرے میں لٹائیں، سینہ کے بٹن کھول دیں۔ اس کے بازو و رانوں کو کس کر باندھ دیں، پیاز یا لہسن سنگھائیں یا ہاتھ سے ناک و منہ تھوڑی دیر کے لئے بند کر دیں اور مندرجہ ذیل ادویات کا استعمال کریں:۔

۱۔ امونیا، ایتھر، کلوروفارم، کافور یا ایمائل نائیٹریٹ سونگھائیں۔
۲۔ جسم میں درد ہو تو کوئی دافع درد دوا انوالجین، کوڈوپائرین یا کروسین کی ایک گولی چائے سے دیں۔
۳۔ کمزوری کے لئے وٹامن بی کمپلیکس گولیاں یا سیرپ دیں۔
۴۔ بدہضمی یا گیس ہو تو وٹازائم یا ڈیجی پلیکس ایک سے دو چمچہ برابر پانی ملاکر دن میں دو سے تین بار کھانا کھانے کے بعد دیں۔
۵۔ دورہ سے جبڑے بند ہو جائیں تو لائیکوار امونیا فورٹ سونگھائیں۔
۶۔ بے خوابی کی حالت میں کامپوز کی گولی دیں۔
۷۔ متلی و قے دور کرنے کے لئے سکول یا ایومین کی گولی ہمراہ تازہ پانی دیں۔
۸۔ جسم کے کسی خاص حصہ پر بے حسی موجود ہو تو میڈیکو الیکٹرک مشین سے بے حس حصہ پر الیکٹرک شاک لگائیں۔
۹۔ فالج کا ڈر ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔
۱۰۔ عشقیہ ناول و کہانیاں پڑھنے، سینما بینی، دماغی محنت کی کثرت، بیہودہ اور پریشان کن تفکرات و توہمات سے مریضہ کو بچائیں۔
۱۱۔ صبح و شام ہوا خوری کرائیں، روزانہ تازہ پانی سے غسل بھی مفید ہے۔
۱۲۔ جہاں تک ممکن ہو مریضہ کا خیال مرض کی طرف سے ہٹائے رکھیں۔
۱۳۔ دورہ کی حالت میں مریضہ کے پاس کھڑے ہو کر ہمدردی کی باتیں ہرگز نہ کریں، بہتر ہے اسے تنہا اس کے حال پر چھوڑ دیں۔

غذا و پرہیز:۔ سبز ترکاریاں، دودھ، مکھن، انار، انگور، سیب کھانے کو دیں۔ ثقیل، دیر ہضم غذاؤں، محنت دماغی و جسمانی اور غم و غصہ، دیر تک جاگتے رہنے سے پرہیز کریں۔

سولھواں باب
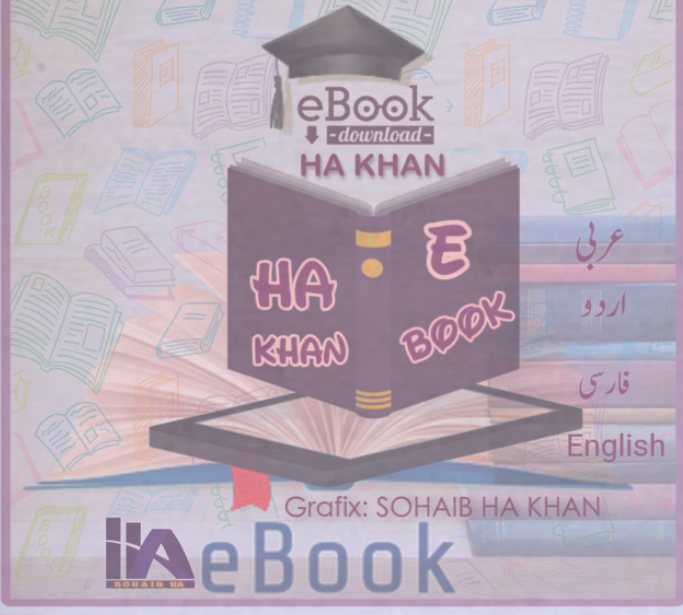
پریوار آیوجن، خاندانی منصوبہ بندی، فیملی پلاننگ، (Family Planning)

یہ ایک طبی حقیقت ہے کہ بچہ کی پیدائش کے بعد عورت کافی کمزور ہوجاتی ہے اور دوبارہ اپنی معمول کی حالت پر آنے کے لئے عورت کو کا
وقفہ کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اور اگر پہلے بچہ کی بہت ہی کم مُدت کے بعد فوراً حمل قرار پاجائے اور دوسرا بچہ پیدا ہوجائے تو عورت کی صحت
تندرستی ضائع ہوجائے گی ۔ اور اِسے اپنی کھوئی ہوئی صحت اور طاقت حاصل کرنے کا وقت نہ مل سکے گا ۔ اِس لئے پہلے بچہ کی پیدائش کے ب
اصولاً عورت کو کافی وقت ملنا چاہیئے، اِس وقفہ کے دوران میں اولاد دوبارہ پیدا ہونے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں ۔ اِس لئے عورت کو حمل
محفوظ رکھنے کے لئے ضبطِ تولید (برتھ کنٹرول (Birth Control) پر ہی عمل کرنا ہوتا ہے ۔ تاکہ اِس دوران میں عورت کی صحت دوبا
بحال ہوکر معمول کے مطابق ہوجائے ۔

مگر سب سے ضروری سبب جس کی وجہ سے آج کا مہذب اِنسان اولاد سے خائف ہے وہ اقتصادی بدحالی ہے، آج ہر انسان کی آمد
محدود اور ناکافی ہے، زیادہ تر لوگ اقتصادی حیثیت سے معیارِ زندگی سے بہت پیچھے ہیں، ایسی حالت میں اولاد میں اضافہ کرتے رہنا اپنا دیو
نکالنا ہے، چونکہ ہماری زندگی کافی گراں ہے، اِس لئے ایک نوزائیدہ بچہ کی آمد بلا خرچ نہیں ہوتی، بلکہ اولاد پیدا ہوتے وقت ڈاکٹر کی فیس،
خانہ کے اخراجات، بیوی کی خوراک اور ادویات پر کافی خرچ ہوتا ہے ۔ اس کے بعد صاحبزادے کی پرورش اور اِن کے رکھ رکھاؤ پر بھی کچھ کم خرچ
بیٹھتا، ایسی صورت میں ظاہر ہے کہ اگر پیدائش پر کنٹرول نہ کیا گیا تو اقتصادی کمزوری کی وجہ سے فاقوں تک نوبت آجائے گی اور اولاد بجائے
کی دین ہونے کے قہرِ الٰہی ہوگی ۔

اولاد کی زیادتی سے ماں کی صحت پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے، زیادہ صحتی خرابی اس وقت ہوتی ہے، جب وہ اِن بچوں کے رکھ رکھاؤ میں
کے وہ لمحات بھی قربان کردیتی ہے، جو ہر انسان کا حق ہیں، زچہ کے لئے آرام انتہائی طور پر ضروری ہے ۔ اِس کے جسم کا ایک ایک حصہ آرام
طلبگار ہوتا ہے ۔ اِس کو ہلکی اور صحت بخش غذا کی ضرورت ہوتی ہے ۔ مگر مسلسل پیدائش اولاد کے سبب وہ ان تمام ضروریات سے محروم رہتی
کھلی ہوا جو اِس کے لئے غذا سے بھی زیادہ ضروری ہے، بالکل ہی میسّر نہیں آتی، اِس کو اتنی فرصت ہی نہیں ملتی کہ کھڑکی سے باہر بھی جھانک سکے

بچہ ابھی پاؤں بھی نہیں چلتا کہ دوسرا گود میں آجاتا ہے۔ پھر بھلا اس کو باہر ذرا دیر تو ہوا کی خاطر گھومنے کا موقعہ کہاں سے مل سکتا ہے، نتیجے کے طور پر وہ مختلف امراض کا شکار ہو جاتی ہے۔

ایسی عورتیں جو دق اور ذیابطیس جیسی بیماریوں میں مبتلا ہیں، ان کے لئے لازمی ہے کہ اس کو مستقل طور پر بانجھ یعنی عورت کی نلے بین ٹیوب کو کاٹ دیا جائے یا گرہ لگا کر ناقابلِ اولاد کر دیا جائے تو ان کے یہاں قطعاً اولاد نہ ہو۔ مجھے چند ایسے جوڑوں پر انتہائی طور پر حیرت ہوتی ہے کہ ادھر مریضہ دق میں مبتلا ہے اور بچے بھی پیدا کر رہی ہے، کتنی جاہلانہ حرکت اور ناقابلِ معافی جرم ہے۔ جو بچے دق زدہ مریضہ سے جنم لینگے، وہ نہ صرف قوم اور وطن کے لئے مفلول ہیں بلکہ نقصان دہ ہیں، وہ پیدائش سے دق کو اپنے ساتھ لے کر آتے ہیں اور زندگی کے کسی حصہ میں اس کا شکار ہو جاتے ہیں، اس طرح وہ خود کو ہی نہیں بلکہ اپنے ساتھ کئی دوسروں کو بھی اس مرض کا شکار بنا دیتے ہیں، ایسے شوہر جو اپنی بیویوں کے مریض ہونے کے باوجود اپنی جنسی آسودگی حاصل کرتے ہیں، میرے نزدیک عمر قید کی سزا کے حق دار ہیں، اس طرح وہ نہ صرف ایک زندگی تباہ کرتے ہیں، بلکہ قوم کے لئے امراض میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں، کیا اب بھی آپ کے نعل میں زیادہ بچے پیدا کرنا برا نہیں ہے اگر برا ہے تو اس کا علاج کیجئے اور جو تدابیر برتھ کنٹرول ہم نے دی ہیں، ان پر عمل کر کے ملک اور قوم کے لئے لابھدائیک بنیئے۔

جسمانی بناوٹ کی رو سے اولاد پیدا کرنے کا یہ اصول ہے کہ مرد کے ویرج کے کیڑے عورت کے انڈے سے مل جائیں تو حمل قائم ہو جاتا ہے۔ اور ضبطِ تولید (برتھ کنٹرول) سے مقصود یہ ہے کہ مرد کے حیوانات منویہ کو عورت کے انڈے سے نہ ملنے دیا جائے۔

اب حمل سے بچاؤ کے لئے مندرجہ ذیل طریقے دریافت کئے جا چکے ہیں، جن پر عمل کرنے سے برتھ کنٹرول (Birth Control) کا مقصد پورا ہو سکتا ہے۔

محفوظ عرصہ (Safe Feriod) :- محفوظ عرصہ سے مطلب وہ مدت ہے، جس کے دوران میں ملاپ کے باوجود حمل نہ ٹھہر سکے، محفوظ عرصہ کے بارے میں مختلف ماہرین جنسیات معالجین کی علیحدہ علیحدہ رائیں ہیں ——— ابھی اس بارے میں مزید تجربات کئے جا رہے ہیں، اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل ٹمپریچر چارٹ سے عورت کے انڈے کا اخراج معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اسی چارٹ کے نمبر ۲ میں یہ بتلایا گیا ہے، کہ اگر کسی عورت کو ایام ہر ۲۴ روز کے بعد آتا ہے تو اسے اخراج انڈہ دس تاریخ کو ہوگا، اسی طرح مختلف وقتوں میں آنے والے ایام کی صورت میں اخراج انڈہ کی تاریخیں بتلائی گئی ہیں، انڈہ اور حمل ٹھہرنے کی تاریخیں دی گئی تصویر میں دیکھیں۔

بالکل سیاہ خانے یہ بتاتے ہیں کہ ان دنوں میں قرارِ حمل کا خطرہ ہو سکتا ہے، اس لئے ان دنوں میں ——— ملاپ نہ کیا جائے، سیاہ خانوں کے درمیان میں ایک سفید اخراج انڈہ ظاہر کرتا ہے اور سیاہ خانوں کے دونوں طرف کا سفید حصہ جس میں × × ایسے نشان ہیں محفوظ عرصہ (سیف پیریڈ) سمجھنا چاہیئے کہ ان دنوں میں باوجود ملاپ کے حمل کا خطرہ نہیں ہے۔

یہ چارٹ اُن عورتوں کے لئے بہت ہی لابھ دائیک ہے، جنہیں ایام باقاعدہ آتا ہے، پھر بھی اخراج انڈے کی تشخیص و تصدیق کے دوسرے سائنٹیفک طریقوں سے اس کی تصدیق کر لینی چاہیئے ——— ورنہ بعض اوقات نتیجہ الٹ بھی ہو سکتا ہے۔

اس چارٹ کے مطابق اگر کسی عورت کی ماہواری کا وقفہ نیچے لکھے دنوں کے مطابق ہو تو اس کے آگے درج شدہ دنوں میں حاملہ نہیں ہو سکتی۔

مثلاً ———

ایام وقفہ		حمل نہ ہو سکنے کے ایام
۲۴ روز	———	ایک سے ۶ اور ۱۲ سے ۲۴ روز کے درمیان
۲۵ "	———	" " ۷ " ۱۳ " ۲۵ " "

ایامِ وقفہ		حمل نہ ہو سکنے کے ایام
۲۶ روز	________	ایک سے ۸ اور ۱۴ سے ۲۶ روز کے درمیان
۲۷ "	________	" ۹ " ۱۵ " ۲۷ " " "
۲۸ "	________	" ۱۰ " ۱۶ " ۲۸ " " "

ٹمپریچر چارٹ سے اخراج انڈوں کا وقت معلوم کرنا

عام طور پر ایک تندرست عورت کے چارٹ میں جس دن ٹمپریچر سب سے کم درجہ پر آجائے اور پھر اگلے روز ایک دم کئی پوائینٹ یا ڈگری بڑھ جائے تو وہ دن اخراج انڈہ کا سمجھا جائے گا۔ اگر آپ اِس طریقہ سے چارٹ نہ بنا سکیں تو پھر سیدھا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ تاریخ لکھ کر اس کے آگے ٹمپریچر اور ریمارکس لکھتے رہیں:۔

ریمارکس	ڈگری	تاریخ ہائے
حیض شروع	۹۷	۱ اگست
×	۹۷٫۱	۲ "
×	"	۳ "
×	۹۸	۴ "
آج قدرے زکام و بخار ہے	۹۸٫۶	۵ "
×	۹۸	۶ "

نوٹ :۔ ۵ راگست کو اخراج انڈہ کے سبب سے ٹمپریچر ۹۸٫۶ پر چلا گیا اور ۶ راگست کو نارمل پر آ کر طبیعت قدرے چڑھاؤ پر رہی ________ اسی طرح سارے مہینہ کا چارٹ تیار کریں!

ملاپ کا منقطع کرنا، (Coitus Interruptius)

اِس عمل میں ویرج کے اخراج سے پہلے ملاپ منقطع کر دیا جاتا ہے اور مرد اپنے آلۂ تناسل کو باہر نکال لیتا ہے تاکہ عورت کے رحم (بچہ دانی) میں نطفہ قرار نہ پائے۔ برتھ کنٹرول (Birth Control) کا یہ طریقہ زمانہ قبل سے رائج ہے لیکن یہ عورت اور مرد دونوں کے لئے نہایت مضر ہے اور اس سے متعدد جسمانی اور دماغی مرض لاحق ہو جاتے ہیں، علاوہ ازیں مرد کی مذی (جو انزال کے بعد آہستہ آہستہ رستی رہتی ہے) اس میں بھی بعض اوقات حیوانات منویہ (ویرج کے کیڑے) پائے جاتے ہیں۔ اِس لئے اس طریقہ کو برتھ کنٹرول (Birth Control) کے لئے سو فیصدی مؤثر نہیں کہا جا سکتا۔

نیز برتھ کنٹرول کے لئے بعض ماہر جنسیات ملاپ کے فوراً بعد اُٹھ بیٹھنے یا زور سے کھانسنے یا کُودنے کا مشورہ دیتے ہیں، کھانسنے اور چھینک لینے کا اثر بھی ہوتا ہے، ملاپ کے فوراً بعد پیروں کو پھیلائے رکھنا اور پاؤں کے بل سیدھے ہو کر پندرہ منٹ تک بیٹھے رہنا۔ اونچی جگہ سے کُودنا، ہچکیں نکالنا بھی مفید بتایا گیا ہے، لیکن برتھ کنٹرول (Birth Control) کے ان طریقوں پر پورا بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہاں! اگر

میٹھے تیل میں بھگوکر رُوئی کا گولا یا اسفنج ملاپ سے پہلے رکھ لیا جائے تو اچھا ہوتا ہے، کیونکہ اندامِ نہانی میں تیل ہونے کی وجہ سے چکناہٹ پیدا ہوکر ویرج فوراً باہر آجائے گا اور نیل ویرج کے کیڑوں کو ہلاک بھی کرتا ہے۔

یہ طریقہ غریب طبقہ کے لئے اچھا ہے اور جب کوئی سائنٹیفک طریقہ میسّر نہ ہو، تو کبھی کبھار ان طریقوں سے لابھ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

اسفنج (Sponge) کا استعمال:۔ اسفنج کا ٹکڑا دھوکر اور صاف و خشک کر کے باریک ململ یا گاز کے ٹکڑے میں لپیٹ کر دھاگے کے ساتھ باندھ لیا جاتا ہے، پھر اُسے ۲۰ فیصدی بورک لوشن میں بھگوکر اندامِ نہانی کے اندر ملاپ سے پہلے داخل کر لیا جاتا ہے، اسفنج سے رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔ اور ویرج کے کیڑے بچّہ دانی کے منہ میں داخل نہیں ہو سکتے۔

بورک لوشن کی بجائے سرکہ انگوری ایک حصّہ اور پانی دو حصّہ ملاکر یا زیتون کے تیل (Olive Oil) میں یا بنولے کے تیل (کاٹن سیڈ آئیل (Cottonseed Oil) میں بھگوکر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس مطلب کے لئے ربڑ کے مصنوعی اسفنج بھی بکتے ہیں۔ جو زیادہ دیرپا ثابت ہوتے ہیں۔

ملاپ سے کچھ وقت پہلے ٹھنڈے یا تازہ پانی میں یا پھٹکڑی گھُلے پانی میں اسفنج ایک دو منٹ رکھنا چاہیئے، تب اسے نچوڑ کر انگلی کی مدد سے بیٹھ کر مہبل میں چڑھا لینا چاہیئے اور جہاں تک اسفنج اندر جا سکے لے جانا چاہیئے تاکہ بچہ دانی کے منہ کے آگے تک پہنچ جائے اور بچہ دانی کا منہ ڈھک جائے، اسفنج کو مہبل سے نکالنے سے پہلے اور بعد ڈوش کر لینا چاہیئے۔ اسفنج کے ساتھ مندرجہ بالا جراثیم کش ادویہ کا استعمال کرنے سے پہلے برتھ کنٹرول کے بارے میں زیادہ بھروسہ ہو جاتا ہے۔

اس سلسلہ میں رُوئی کے ایک صاف ٹکڑے کو لے کر اس کو ہتھیلی پر چوڑا کر لیا جائے، اس کی موٹائی پون انچ کے قریب ہو، اس رُوئی کے ارد گرد گولی کے دھاگے اور کروشیئے سے ایک جال سا بُن لیا جاتا ہے اور اس کا سرا لمبا رکھا جاتا ہے، پھر اس کو ملاپ سے پہلے گلیسرین یا زیتون کا تیل یا صرف میٹھے تیل میں تر کر کے رحم کے سامنے رکھ لیا جاتا ہے، ملاپ سے چھ گھنٹہ بعد جال کا لمبا سرا کھینچ کر روئی باہر نکال جائے، رُوئی کو باہر پھینک دیں اور جال کو محفوظ رکھیں تاکہ دوبارہ کام دے سکے، یہ حمل سے بچاؤ کا نہایت ہی آسان اور بے ضرر طریقہ ہے۔ اس کو فوراً بعد از ملاپ اندامِ نہانی سے نکالا جا سکتا ہے، دوسرے دن صبح کے وقت نکالنے میں بھی کوئی ہرج نہیں ہے، لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ نکالنے سے پہلے اندامِ نہانی کو صاف کر لینا چاہیئے۔

ڈوش (Douche) کا استعمال:۔ ملاپ کے بعد پچکاری کے ذریعہ سے اندامِ نہانی کو لوشن کے ساتھ دھوکر فوراً صاف کر لیا جاتا ہے، برتھ کنٹرول کے لئے ڈوش کرنا ہے تو بہت مؤثر مگر بعض اوقات منی بچہ دانی کے اندر براہِ راست داخل ہو جاتی ہے، نیز ڈوش کرنے میں یہ بھی قباحت ہے کہ رات کے وقت اُٹھنا اور پانی گرم کرنا پڑتا ہے، لوشن کئی قسم کے استعمال کئے جاتے ہیں، مثلاً نمک، پوٹاشیم پرمینگنیٹ، سرکہ اور لیکٹک ایسڈ وغیرہ محلول بنا کر اندامِ نہانی میں بذریعہ ڈوش کین (ایری گیٹر) یا سپرے سرنج (Spray Sringe) داخل کیا جاتا ہے، اس سلسلہ میں پھٹکڑی ایک چٹکی ایک پائینٹ پانی میں ملاکر یا خالی نیم گرم پانی صرف گنگنا نمک ملا ہوا پانی بھی اچھا ہوتا ہے اور اس سے حمل کا امکان کم ہو جاتا ہے۔

ڈوش کرنے کا طریقہ:۔ ڈوش کین کو بدن سے چار فٹ اونچا رکھو اور خود نیم لیٹنے کی پوزیشن میں بیٹھو، تقریباً تین انچ ویجائنل نوزل کو اندامِ نہانی میں داخل کرو، پھر پوری ٹونٹی کھول دو، جب ڈوش کین کا تمام پانی ختم ہو جائے تو ٹونٹی کو باہر نکال لو، ڈوش کے لئے محلول ہمیشہ نیم گرم ہونا چاہیئے اور ڈوش کین اور ٹونٹی استعمال سے پہلے اور بعد خوب اچھی طرح گرم پانی سے دھوکر رکھنا چاہیئے۔

اس سلسلہ میں اگر سپرے سرنج (Spray Sringe) استعمال کرنی ہو تو لیٹ کر، بیٹھ کر یا کھڑے ہوکر نوزل کو جس میں کئی سوراخ ہوتے

ہیں۔ اندام نہانی میں داخل کر کے بلب کو دبانا اور چھوڑنا چاہیئے۔
اس پچکاری کے لئے کسی علیحدہ جگہ کی ضرورت نہیں، بستر پر لیٹے ہوئے اس پچکاری سے ڈوش کیا جا سکتا ہے اور بستر پر پانی کی ایک بوند بھی نہیں جاتی نیز ملاپ کے بعد جس آرام کی ضرورت ہوتی ہے، اس میں بھی رکاوٹ نہیں پڑتی، ڈوش کرتے وقت اس بات سے ہوشیار رہنا چاہیئے کہ نوزل کے ذریعے پانی اتنے زور سے نہ جائے کہ بچہ دانی میں داخل ہو جائے، اس سے جسم کو نقصان پہنچتا ہے۔
اس سلسلہ میں دیئے گئے سپرے سرنج اور ایری گیٹر اور ربڑ کے آلات وغیرہ "میسرز سکھدائیک ملتانی دواخانہ (رجسٹرڈ) پانی پت (ہریانہ) انڈیا" سے براہ راست منگوائے جا سکتے ہیں۔

آلات (مرد کے لئے)

ربڑ کا غلاف پہلے پہل ملک فرانس میں ایجاد ہوا تھا، اس لئے اس کا نام فرنچ لیدر ہے، اب یہ حمل کو روکنے اور سوزاک و آتشک سے بچاؤ کے لئے دنیا کے ہر حصے میں استعمال کیا جا رہا ہے، یہ مختلف موٹائی کا ہوتا ہے اور عام طور پر دو قسم کے ملتے ہیں:۔
۱۔ مرد کے تمام اعضائے تناسل کو ڈھانپ لیتا ہے ———— ۲۔ صرف حشفہ پر ٹوپی کی طرح چڑھا لیا جاتا ہے۔ اس کو امریکن ٹپ (American Tip) کہتے ہیں۔ فرنچ لیدر (French Leater) کے استعمال کرنے میں بعض ماہر جنسیات اعتراض کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ملاپ کے وقت دلک اور رگڑ سے ربڑ کے پھٹ جانے کا ڈر ہوتا ہے، مگر آج کل نہایت عمدہ ربڑ کے بنے ہوئے غلاف ملتے ہیں، جو اس اعتراض سے مبرا ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ چونکہ ویرج عورت کی اندام نہانی میں جذب نہیں ہوتا، اس لئے عورت کی صحت پر اس کا مضر اثر ہوتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ربڑ خواہ کتنا ہی باریک اور ملائم ہو، پھر بھی زنانہ اور مردانہ آلات تناسل کے درمیان ایک پردہ ضرور حائل ہو جاتا ہے۔ اور اس وجہ سے بعض مردوں کو انتشار میں کمی ہو جاتی ہے۔ اگر ملاپ کے بعد فرنچ لیدر کو اچھی طرح دھو کر چاک پوڈر لگا کر رکھا جائے تو موٹے فرنچ لیدر کو کئی بار استعمال میں لا سکتے ہیں۔ لیکن پتلے فرنچ لیدر کو استعمال کے بعد پھینک دینا چاہیئے۔ باریک ربڑ سے بنا ہوا فرنچ لیدر کبھی کبھی پھٹ جاتا ہے۔ اس لئے مضبوط ربڑ کا بنا ہوا فرنچ لیدر استعمال میں لانا چاہیئے۔ جو دگنی لمبائی تک کھینچنے سے نہ پھٹے۔
نیز فرنچ لیدر ایسا استعمال کرنا چاہیئے، جس کے آگے کے حصہ میں ویرج خارج ہونے کے لئے ایک گھنڈی سی لگی رہتی ہے، اس کو استعمال کے وقت چھلے کی طرح بنا کر اس کے کھلے سرے کو عضو تناسل کے اگلے حصے پر لگا کر اوپر چڑھانا چاہیئے، جس سے سارا عضو تناسل ڈھک جاتا ہے نوکیلے اور ٹونٹی دار فرنچ لیدر کے آگے جگہ خالی رہتی ہے۔ اور جب عضو تناسل پر چڑھایا جائے، تب آگے کی طرف آدھ انچ جگہ خالی رہنا چاہیئے تاکہ ویرج کا اخراج ہونے پر ویرج اس حصہ میں رہ جائے، جب یہ جگہ خالی نہیں چھوڑی جائے گی، تب ویرج بوقت انزال اچھل کر نکلنے سے غلاف پھٹ جائے گا اور آگے کوئی جگہ نہ ملنے سے کئی دفعہ ویرج کی کچھ مقدار آلہ تناسل کے راستوں میں رہ جاتی ہے، اور باعث خراش و زخم ہو کر پیشاب میں جلن اور سوزاک ہو جاتا ہے، امریکن ٹپ کے استعمال سے فائدے اور نقصان فرنچ لیدر جیسے ہیں، امریکن ٹپ کا فرنچ لیدر سے زیادہ فائدہ یہ ہے کہ فرنچ لیدر کے استعمال سے مرد کے عضو تناسل کا کوئی حصہ مہبل (ویجائینا) (Vagina) سے رگڑ نہیں کھاتا، لیکن امریکن ٹپ کے اگلے حصہ کو چھوڑ کر باقی عضو تناسل کا اندام نہانی کے تنتوؤں سے ملاپ ہوتا ہے، لیکن اس میں ایک بھاری نقص یہ ہے کہ اگر یہ ٹپ اندام نہانی میں رہ جائے تو برتھ کنٹرول کا مقصد پورا نہیں ہوتا اور بچہ دانی میں داخل ہو جائے، تو عورت کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ اس لئے اسے بہت کم استعمال میں لایا جاتا ہے۔
آج کل پریوار کلیان کے لئے "نرودھ" کا استعمال کیا جا رہا ہے جو تجربہ میں کافی مفید ثابت ہو رہا ہے۔ ہر بار نیا ہی استعمال کرنا چاہیئے۔

آلات (عورت کے لئے)

یہ موٹے ربڑ کی ٹوپی سی ہوتی ہے۔ اس کے کنارے پر چھلا بنا ہوا ہوتا ہے، لیکن جب دباؤ تو دوہرا ہو جاتا ہے، اس کے ساتھ ریشمی دھاگا بندھا ہوتا ہے۔ چیک پیسری تین ناپ کی ملتی ہیں، بڑے ناپ کی، درمیانہ اور چھوٹے ناپ کی۔

عورت کے رحم کے منہ پر ربڑ کی یہ ٹوپی لگا دینے سے آدمی کا ویرج بچہ دانی کے اندر نہیں جا سکتا اور یہ پیسری کے اندر ہی رہ جاتا ہے۔ اس کا کنارا ٹھوس ربڑ کا ہونے کی وجہ سے رحم کی گردن میں کس کر آجاتا ہے، درمیان میں پتلا و کھوکھلا اور خالی رہتا ہے، جو بچہ دانی کے منہ کو ڈھک دیتا ہے، درمیان کا حصہ گنبد دار یا گہرا رہتا ہے، کیونکہ خاص ـــــ ملاپ کے وقت عضو تناسل کے اگلے حصے کے دباؤ سے پھٹ نہ جائے۔ چیک پیسری چھوٹی یا بڑی ناپ کی کئی طرح کی ہوتی ہے، عموماً چیک پیسری تین طرح کی ہوتی ہے:۔

۱۔ اُن عورتوں کے لئے جن کی اولاد ابھی نہ ہوئی ہو۔

۲۔ اُن کے لئے ٹھیک ہوتی ہے، جن کے کچھ بچے ہو چکے ہوں۔

۳۔ اُن عورتوں کے کام آتی ہے، جن کے زیادہ اولاد ہونے کی وجہ سے بچہ دانی کا منہ کافی بڑھ گیا ہو۔

بعض دفعہ ان عورتوں کے لئے بھی جن کے ایک یا دو بچے والی ماؤں کے لئے عام طور پر موزوں ہے، اور بڑا سائز تو قد آور عورتوں کے لئے جن کے ہاں کئی بچے ہو چکے ہوں مناسب ہے، نیز پیسری لگانے کے بعد جانبین کو اس کے وجود کا احساس مطلق نہیں ہوتا۔

ترکیب استعمال:۔ عورت زمین پر اکڑوں بیٹھ کر کچھ کچھ جھک کر تھوڑی مشق سے اس کو خود لگا لیتی ہے، پیسری میں ایک فیتہ اس کو نکالنے کے لئے لگا رہتا ہے، اس فیتے سے پیسری کو کھینچنے سے بچہ دانی نیچے کو جھک جاتی ہے اور نقصان پہنچتا ہے، بہر حال انگلیوں کی مدد سے پیسری آسانی سے نکل آتی ہے، کچھ عورتیں ماہواری کے دنوں کو چھوڑ کر باقی دنوں میں برابر لگائے رہتی ہیں۔ لیکن یہ ٹھیک نہیں ہے، کیونکہ بچہ دانی سے جو مادہ جاری ہوتا رہتا ہے، اس کے رُک جانے سے کئی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور کئی دنوں تک برابر لگے رہنے سے ربڑ میں کئی سوراخ ہو جاتے ہیں۔ بہر حال ـــــ ملاپ سے کچھ دیر ہی پہلے پیسری لگانی چاہیئے، اور دوسرے دن صبح نہاتے وقت نکال دینی چاہیئے۔

اگر کئی دن ہی لگانا ہو تو ۲۴ گھنٹے میں ایک بار نکال کر اس کو دھوڈالنا چاہیئے اور صاف کر لینا چاہیئے۔ پھر دو تین گھنٹے بعد لگا لیں۔ لگانے سے پہلے باہر اور اندر ہلکی طاقت کی "کوئنین مرہم" لگا لیں تو چڑھانے میں آسانی رہتی ہے، پیسری نکالنے سے پہلے اور بعد یونی (اندام نہانی) کو کسی ویرج کے کیڑے مارنے والی دوائی کے پانی سے ضرور دھو لینا چاہیئے۔ جس سے اندام نہانی کے اندر ویرج کے کیڑے نہ رہنے پائیں، یہ کیڑے دس دن تک زندہ پائے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں عمدہ صابن اور گرم پانی ملا کر ڈوش کے ساتھ اندام نہانی کو صاف کر دینا چاہیئے، پیسری کو نکال کر صاف رکھنا اور جب ضرورت نہ ہو تو چاک پوڈر میں حفاظت اور صفائی سے رکھنا ضروری ہے، اگر حفاظت سے رکھا جائے، تو یہ پیسری سال بھر کام دے سکتی ہے۔

اگر دھونے میں کوئی تکلیف ہو تو نیم کا تیل یا اور دوائیوں سے بنا تیل کو اسفنج یا صاف کپڑے، صاف روئی یا لنٹ میں لگا کر اس سے یونی کو پونچھ دینا چاہیئے۔ ملاپ سے پہلے چیک پیسری کے ساتھ ساتھ اگر برتھ کنٹرول مرہم وغیرہ لگا کر صاف اور ملائم کپڑے، صاف روئی یا اسفنج اندام نہانی میں رکھ دیا جائے تو اور بھی اچھا ہے، ایسی حالت میں پوری کامیابی ملتی ہے۔

بعض ماہر جنسیات ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زیادہ محنت، کھانسنے یا چھینکنے سے یہ پیسری اپنی جگہ سے ہٹ جاتی ہے، اس لئے

اِس سلسلہ میں مندرجہ بالا ہدایتوں پر سختی سے عمل کرنا چاہیئے تاکہ برتھ کنٹرول کا مکمل طور پر مقصد پورا ہو سکے ۔

نوٹ :۔ برتھ کنٹرول کے لئے عورتوں کے استعمال میں لانے والے دیگر آلات مثلاً دھات کی ٹوپی، دھات کے بٹن، گرافین برگ، رنگ وغیرہ کا علم بھی ہمیں ہے، لیکن ان کے فائدے کم ہیں اور نقصان زیادہ ہیں، اس لئے ان کا اندراج ہم مناسب نہیں سمجھتے ۔

تیل برائے برتھ کنٹرول :۔ تیل کے استعمال کا طریقہ بہت آسان اور سستا ہے اور غریب عورتیں بھی آسانی سے استعمال کر سکتی ہیں، تیل کے استعمال کا سب سے اچھا طریقہ اسفنج کے ساتھ ہے، روئی یا کپڑے کا ٹکڑہ اسفنج کی مانند تیار کر کے تیل میں بھگو کر نچوڑ لیں۔ اور استعمال کریں ـــــــــ تیل بھی منی کے کیڑوں کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، تیل کے استعمال میں کسی قسم کی شکل در پیش نہیں آتی اور نہ ہی کسی لیڈی ڈاکٹر سے صلاح مشورہ کی ضرورت ہے، نقصان دہ نہیں، عورت کو اس کے استعمال سے کسی قسم کی نفسیاتی یا جسمانی تکلیف نہیں ہوتی، مندرجہ ذیل تیل بغیر کسی ڈر کے استعمال کئے جا سکتے ہیں :۔

۱۔ زیتون کا تیل	(Olive oil)	۲۔ تِل کا تیل	(Til oil)
۳۔ بنولے کا تیل	(Cotten seed oil))	۴۔ نیم کا تیل	(Neem oil)
۵۔ کافور نیم کا تیل	(Camphor Ated Neem oil)	۶۔ میلولائن آئیل	(Mellowline oil)
۷۔ سپرمول آئیل	(Sprmol oil)	۸۔ کونین ملا تیل	(Quininemixed oil)
۹۔ روغن بادام	(Alamond oil)	۱۰۔ بناسپتی گھی	(Vagetable Ghee)
۱۱۔ گھی دیسی	(Ghee)	۱۲۔ کیسٹر آئیل	(Costor oil)

یہ سب تیل اسفنج اور گالے کے ساتھ استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان میں جراثیم مارنے کی اتنی اہلیت نہیں ہے، یہ حیوانات کو بے جان کر دیتے ہیں، ملاپ کے وقت ان تیلوں کو استعمال کرتے وقت کسی قسم کی بدبو نہیں آتی اور ان کی موجودگی طبیعت کو بدمزہ نہیں کرتی ۔

بازار کے تیلوں میں نیم کا تیل سب سے اچھا ہے، کیونکہ اس میں منی کے کیڑے ہلاک کرنے والی طاقت ہے، بنولے کا تیل بھی اچھا ہے سرسوں کا تیل دیہاتی عورتیں استعمال کرتی ہیں، لیکن اس میں نقص یہ ہے کہ یہ جلن پیدا کرتا ہے، ہماری رائے میں کوئی بھی تیل اس مقصد کے لئے کارآمد ہو سکتا ہے ۔

برتھ کنٹرول کے لئے لوپ کا استعمال

بچہ دانی (یوٹرس) (Uterhs) کے اندر رکھے جانے والا جدید ترین آلہ لوپ پلاسٹک کا بنا ہوتا اور انگریزی کے ڈبل لفظ ایس (S) کی شکل کا ایک چھلا ہوتا ہے، جس کے ساتھ ایک ڈوری بھی بندھی ہوتی ہے "لوپ کو لیڈی ڈاکٹر کے ذریعے ایک خاص نلی کی طرح بنے اوزار کے ذریعے بچہ دانی میں بٹھا دیا جاتا ہے اور ایک بار بٹھانے کے بعد کئی سال تک اپنی جگہ پر فٹ رہتا ہے، یعنی مرد عورت جتنے سال چاہیں اسے قائم رکھ کر برتھ کنٹرول کر سکتے ہیں، اور جب اولاد کی ضرورت سمجھیں۔ اسے نکلوا کر اولاد حاصل کر سکتے ہیں ۔

تجربات کے مطابق لوپ ماسوائے چند حالتوں میں یعنی جب عورت کی دو بچہ دانی ہوں یا لوپ اپنی جگہ سے اتر جائے تب ہی حمل قرار سکتا ہے۔ ورنہ سو فیصدی کامیاب طریقہ ہے ۔

لوپ فٹ کرنے میں صرف پانچ منٹ لگتے ہیں، عورت کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی، کسی کسی عورت کو اس کے لگانے سے معمولی خون آتا ہے

وہ عام علاج یا آرام سے لیٹنے اور ملاپ سے پرہیز کرنے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

لُوپ فٹ ہو جانے کے بعد مرد عورت کو ملاپ میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ بعض عورتوں میں کچھ دن کمر میں بوجھ یا درد محسوس ہوتا ہے، لیکن یہ بھی آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جاتا ہے، کچھ عورتوں کو لُوپ فٹ کرنے کے بعد خود بخود باہر نکل آتا ہے۔ ایسی حالت میں اسے دوبارہ فٹ کرانا چاہیئے۔

بچہ دانی کے کچھ امراض یعنی لیکوریا، کثرتِ ایام، ایام کے دنوں میں یا بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد لُوپ فٹ کرانا مضر صحت ہے۔ باقی حالات میں بھی جب بار بار کثرتِ ایام کا عارضہ ہو تو اسے نکلوا دینا ہی بہتر ہے۔ اس بارے میں ابھی تحقیقات کی جا رہی ہے کہ بچہ دانی میں فٹ ہو جانے کے بعد یہ کس طرح حمل سے بچاؤ کرتا ہے، کیونکہ یہ نہ تو ویرج کے کیڑوں کو روکتا ہے اور نہ عورت کے انڈے کو بننے میں رکاوٹ ڈالتا ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بچہ دانی میں فٹ ہو جانے کے بعد کچھ ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ عورت کا انڈہ پھوٹ جاتا ہے اور وہ حمل ٹھہرانے کے قابل نہیں رہتا۔

لُوپ کے فائدوں سے متاثر ہو کر بھارت، اور پڑوسی دیشوں کی سرکاروں نے عوام میں "لُوپ" لگوانے کا اندولن چلایا ہوا ہے، دُنیا کے اور بھی کئی دیشوں میں یہ طریقہ دن بدن ترقی کر رہا ہے، ہندوستان میں اب چھوٹے چھوٹے شہروں میں بھی فیملی پلاننگ سنٹر قائم کئے گئے ہیں اور سرکار کی طرف سے لُوپ مفت لگائے جانے کا انتظام ہے۔ ایک لُوپ کی قیمت صرف پندرہ پیسے کے لگ بھگ ہے۔ اب تو بھارت میں اس کی تیاری کے لئے ایک کارخانہ کھول دیا گیا ہے۔

لُوپ کے متعلق ہمارا نظریہ یہ ہے کہ برتھ کنٹرول کے دوسرے طریقوں سے یہ طریقہ زیادہ آسان ہے، چونکہ اسے لیڈی ڈاکٹر فٹ کرتی ہے، اس لئے اگر بچہ دانی میں اس سے کوئی بھی نقص معلوم ہو تو انہیں کے مشورہ سے دُور کیا جا سکتا ہے۔

برتھ کنٹرول کے سائنٹفک نسخے

۱- پھٹکڑی مُرکب پیسٹ

پھٹکڑی	(Alum)	دو حصہ
نشاستہ	(Starch)	دو ״
شہد یا گلیسرین	(Honey or Glacerine)	۸۰ ״

۲- بڑھیا پیسٹ

کونین ہائیڈرو کلورائیڈ	(Quinine Hydrochloride)	½ ״
سفید ویزلین	(White Vasoline)	۵ حصہ
لینولین	(Lenoline)	½ ״

۳ کونین گولیاں

کوکو بٹر	(Cocoabu tter)	½ پونڈ
بوریکس	(Borax)	۵ ڈرام
سیلی سلیک ایسڈ	(Saiicylic Acid)	۱ ״
کونین بائی سلفیٹ	(Quinine Bisulphate)	½ ״

کوکو مکھن کو پہلے آگ پر پگھلا لو، پھر اس میں سب دوائیوں کو ڈال کر لکڑی کی کڑچھی سے ہلاتے رہیں، جب خوب مل جائے، تب ٹھنڈی جگہ پر برتن کو رکھ کر کڑچھی سے ہلاتے جائیں۔ اس سے دوا بہت جلد ٹھنڈی ہو جائے گی، سخت ہونے پر تیس ۳۰ گولیاں برابر بنا لیں، پھر ان کا استعمال کریں۔ یہ گولیاں آسانی سے بن جاتی ہیں اور کم قیمت میں پڑتی ہیں۔

آیورویدک و یُونانی اَدویات

قدیم تاریخ گواہ ہے کہ ہندوستان میں پُرانے وقتوں میں بھی ضبطِ تولید (برتھ کنٹرول) کے لئے ہندوستانی طریقۂ علاج کے مطابق برتھ کنٹرول

کے متعلق ہدایات پر عمل کیا جاتا تھا۔ وہ طریقے یا ہدایات گو آج کل کے زمانے سے مختلف تھے، لیکن قدیم ماہرین طب جو بھی طریقے استعمال کرتے تھے، وہ مستند اور کامیاب تھے اور جو دوائیں وہ استعمال میں لایا کرتے تھے، ان ادویات کی بالتفصیل معلومات مندرجہ ذیل ہیں۔ ان میں سے کئی نسخے ہمارے اپنے آزمودہ ہیں، جو تجربات پر پورے اترے ہیں، اُمید ہے کہ ضرورت مند ناظرین استعمال کر کے فائدہ اُٹھائیں گے :۔

۱۔ چترک کی جڑ کا سفوف ایک تولہ، کالی مرچ دو ماشہ، سہاگہ بریاں دو ماشہ، ہلدی ایک ماشہ۔
ترکیب استعمال :۔ اِن ادویات کو لے کر کوٹ پیس کر اور چھان کر سفوف بنالیں، پھر اس کی ۱۶ خوراکیں کریں، اور جس دن سے ایام جاری ہو، اُسی دن سے ایک ایک خوراک صبح و شام تازہ پانی سے لے لیا کریں، آٹھ دن لگاتار استعمال کریں، اس سے حمل نہیں ٹھہرے گا۔

۲۔ چنبیلی کے جتنے پتوں کو رات کو پانی میں بھگو کر صبح اسی پانی سے اِن پتوں کو گھوٹ کر ماہواری کے دِنوں میں عورت پی لے تو اُتنے سال تک عورت حاملہ نہ ہوگی۔

۳۔ ہاتھی کی لید سے کر اس کا رس ایک تولہ نچوڑ لیں، اس میں ایک تولہ شہد خالص ملا کر صبح پی لیں، اِسی طرح سات دن لگاتار استعمال کریں، اس سے عورت حاملہ نہ ہوگی، کمزور عورتوں کو نصف خوراک استعمال کرنی چاہیئے۔

۴۔ مائفل کو پیس کر تین سال کے پُرانے گُڑ کے ساتھ ایام کے دنوں میں استعمال کرنے سے عورت حمل قبول نہیں کرتی۔

۵۔ کایا پھل کی چھال کا سفوف، ناگ کیسر، کپور، چھوٹی ہرڑ، کلونجی، کالا زیرہ ہر ایک برابر برابر وزن لیں، اِن کو کوٹ پیس کر اور چھان کر پانی کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہر روز صبح دودھ سے سات دن تک لیں۔ اس سے حمل نہ ہوگا۔

۶۔ پلاس کے بیجوں کو پیس کر خالص گھی اور شہد ملا کر بتی بنا کر یونی میں رکھنے سے حمل نہیں ٹھہرتا ہے۔

۷۔ ہاتھی کی تازہ لید میں روئی کو بھگو لیں اور شافہ بنا کر ایام بند ہونے سے کچھ دن بعد تک برابر اندامِ نہانی میں رکھیں، حمل نہیں ہوگا۔

۸۔ بنولے اور نیم کا تیل برابر وزن لے کر اس میں روئی کو بھگو لیں اور ملاپ سے پہلے اندامِ نہانی میں رکھ دیں۔ حمل نہیں ٹھہرے گا۔

۹۔ چوہے کی مینگنی شہد میں ملا کر شافہ بنالیں اور اندامِ نہانی میں رکھیں، حمل کو روکتی ہے۔

۱۰۔ عورت کو بعد فراغت حیض گھونگچی شُدھ ایک عدد کھلانے سے ایک سال تک حمل نہیں ہوتا ہے۔

۱۱۔ حیض سے فراغت کے بعد چار ماشہ ہلدی روزانہ صبح تازہ پانی سے ایک ہفتہ تک استعمال کرنا مانع حمل ہے۔

۱۲۔ عضو مخصوص پر میٹھا تیل یا کیسٹر آئیل اچھی طرح لگا کر ملاپ کرنا مانع حمل ہے۔

۱۳۔ نیم کی نمولی شدھ ایک کھلانے سے ایک سال، دو کھلانے سے دو سال تک حمل قرار نہیں پاتا۔

۱۴۔ کانجی اور ہاتھی کی لید کا استعمال مانع حمل ہے۔

۱۵۔ مغز تخم ارنڈ شدھ سالم ایک عدد کھانے سے ایک سال اور دو سے دو سال تک حمل قرار نہیں پاتا۔

۱۶۔ سرمہ سفید کو بھیڑ کے دودھ میں دو روز کھرل کریں اور دو پیالوں میں بند کر کے دس بارہ سیر اُپلوں کی آنچ دیں، ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس کر رکھیں، ماہواری ختم ہونے کے بعد ایک رتی کی مقدار میں روزانہ چار پانچ دن کھلائیں، اس سے حمل قرار نہیں پاتا ہے۔

اِس طرح کے آیورویدک اور یونانی مستند طبی کتب میں بہت سے نسخے دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے کچھ ہمارے اپنے آزمودہ ہیں، اِن نسخوں کو بنانے کے لئے جو جو ادویات لکھی گئی ہیں، وہ تازہ اور اصلی ہونی چاہیئں اور اُن کا وزن بھی ٹھیک ہو!

برتھ کنٹرول بذریعہ خوراک :۔

جدید طبی تجربات سے ثابت ہو چکا ہے کہ انسانی غذا کے مختلف اجزاء ہیں، اِن اجزاء کو وٹامن اے، بی، سی، ڈی اور ای وغیرہ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اگر انسانی خوراک میں اِن میں

ے کسی خاص جزو کا استعمال بند کر دیا جائے تو جسمانی اعضا اپنا فعل انجام نہیں دے سکتے۔ مثلاً ــــ وٹامن بی" انسان کو نہ ملے تو مرض بیری بیری پیدا ہوتا ہے۔ اگر وٹامن "سی" کی خوراک میں کمی ہو جائے تو مرض سکروی پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ حیاتین (وٹامنز) تازہ سبزیوں اور پھلوں میں پائی جاتی ہیں۔ اسی طرح وٹامن "ای" کی غیر موجودگی میں حونیات منویہ پیدا نہیں ہوتے، وٹامن "ای" کی عدم موجودگی سے اگرچہ عورتوں میں انڈے کی پیدائش پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ لیکن حمل دیرپا نہیں ہوتا۔ اور نطفہ رحم کے اندر فنا ہو کر جذب ہو جاتا ہے۔ اس لئے ماہرین طب نے عورت میں وٹامن "ای" کی کمی کو برتھ کنٹرول کے لئے مفید بتایا ہے۔

نیز وٹامن "ای" گوشت کے سرخ ریشوں، سبزیوں کے بیجوں، پتوں اور بعض خوردنی اجناس مثلاً جَو یا گندم میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ گیہوں کا سفید آٹا بناتے وقت یہ جزو خارج ہو جاتا ہے۔ دودھ، مچھلی کے تیل، شکر، چائے، مکھن، بسکٹ، کیک وغیرہ میں یہ وٹامن کم مقدار میں پائی جاتی ہے۔ یہ چیزیں زیادہ تر امیر طبقہ ہی استعمال کرتا ہے اور عام طور پر وہ ہی اولاد کے لئے ترستے رہتے ہیں۔ برخلاف اس کے غریب طبقے میں اولاد کی زیادتی کے تباہ کن اثرات زیادہ تر دیکھے جاتے ہیں۔

برتھ کنٹرول بذریعہ آپریشن

اس آپریشن سے دیرج کے کیڑے یا انڈے کے راستے مسدود ہو جاتے ہیں۔ مردوں میں وہ نالیاں جن کے ذریعے سے مادہ تولید خصیوں میں سے بن کر نائیزہ میں جاتا ہے اور عورت کی قاذف نالیوں کو کس کر باندھ دینے سے یہ مطلب حاصل ہوتا ہے۔

آپریشن کے ذریعہ مردوں کو بانجھ کر دینے کا یہ طریقہ اس طرح ہے کہ مردوں میں واس ڈیفرنس (Vas Deference) کو دونوں طرف سے ایک یا دو انچ کے لگ بھگ کاٹ دیا جاتا ہے اور پھر اس پرمیٹک کارڈ کو گھماؤ سے کھینچ لیا جاتا ہے۔ پھر واس ڈیفرنس کو الگ کر کے ایک دوسرے سے ایک یا دو انچ کے فاصلے پر باندھ دیا جاتا ہے۔ اور درمیان کے حصہ کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ اس آپریشن میں ساری نالیوں اور نازک پٹھوں کو پوری احتیاط سے بچایا جاتا ہے، کیونکہ ان کے ذرا سے کٹ جانے سے فوطوں کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

مردوں کو بانجھ بنانے کا یہ ایک آسان اور بے ضرر طریقہ ہے، جس سے ان کی تندرستی جنسی خواہش یا ملاپ کے طبعی ڈھنگ میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور نہ ہی کوئی کمی ہوتی ہے۔ عورتوں کو بانجھ بنانے کا سب سے بڑھیا طریقہ یہ ہے کہ عورت کی دونوں فلیوپین ٹیوب کو ایک یا دو جگہ سے کاٹ کر باندھا جاتا ہے، جس سے بچہ دانی سے گرانڈہ کی تھیلی تک کا راستہ بند ہو جاتا ہے۔ جس سے انڈہ بچہ دانی تک نہیں جا سکتا اور نہ ہی منی کے کیڑے عورت کے انڈے تک پہنچ سکتے ہیں۔ یہ آپریشن ایک قابل سرجن ہی کر سکتا ہے۔ اس آپریشن سے ان کی تندرستی، صحت یا فطری جنسی ملاپ پر کوئی برا اثر نہیں ہوتا، ورماہواری ایام بھی ٹھیک سے آتا رہتا ہے۔

عورت کے رحم یعنی بچہ دانی میں انڈہ لانے والی نالی (قاذف نالی) کو کٹوا دینا پیٹ رو کنے کے لئے سب سے زیادہ آسان اور پکا ڈھنگ ہے، جو سو فیصدی یقینی ہے۔ بعض عورتیں خصیۃ الرحم (اووریز) کو عمل جراحی سے نکلوا ڈالتی ہیں، لیکن دونوں خصیۃ الرحم کو نکلوا دینے سے عورتوں کے جسم پر موٹاپا آ جاتا ہے، قدرتی جذبات مفقود ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے زنانہ خصائل جاتے رہتے ہیں اور زنانہ پن باقی نہیں رہتا۔ جس کی وجہ سے ــــ ایسی عورتوں کو تمام عمر اوویرین ہارمون کے ٹیکے لگوانے کی ضرورت پڑ جاتی ہے، اس لئے دونوں خصیۃ الرحم کو نکلوانے سے سختی سے انکار کر دینا چاہئے۔

برتھ کنٹرول بذریعہ انجکشن

شوہر یا بیوی کو کچھ خاص ادویات کے ٹیکے لگا کر عارضی یا دائمی طور پر بانجھ بنا دیا جاتا ہے، غیر ممالک میں ماہرین جنسیات کافی دیر سے تجربات

کر رہے ہیں، لیکن ابھی تک کامیابی نصیب نہیں ہوئی، اسی طرح ہارمونز، ریڈیم رے، ایکس رے سے بھی برتھ کنٹرول کیا جاتا ہے ______ لیکن اس بارے ابھی مزید کھوج کرنے کی ضرورت ہے۔ اور جب تک تجربات مکمل نہ ہو جائیں۔ ان طریقوں کو تسلی بخش قرار نہیں دیا جاسکتا۔

ضبط تولید (برتھ کنٹرول) کے لئے ہماری طرف سے بالتفصیل روشنی ڈالی گئی ہے۔ ناظرین ان طریقوں کو اپنے فائدوں کے لئے چُنیں، ضرورت کے وقت اپنی گھریلو حالت اور اپنے مزاج کے مطابق ان کا چناؤ کیا جاسکتا ہے، امیر، غریب، دیہاتی و شہری سب بھائیوں کے لئے کم خرچ اور نہایت ہی مفید طریقے بتائے گئے ہیں، پھر بھی اگر ناظرین کوئی مشورہ حاصل کرنا چاہیں تو ہم ہر وقت حاضر ہیں۔

فیملی پلاننگ کے متعلق یہاں مختصر معلومات دی گئی ہیں۔ مفصل معلومات کے لئے ہماری مشہور و معروف تصنیف "سائنٹیفک برتھ کنٹرول" (بالتصویر) اُردو یا ہندی کا مطالعہ کریں، قیمت روپے محصولڈاک علاوہ ہے، اور منیجر زالاجوگی پبلیکیشنز پانی پت سے منگائی جاسکتی ہے۔

زنانہ امراض کی جانچ کے لئے ماڈرن طریقے

ہر ایک عورت جو کسی معالج وید، حکیم، ڈاکٹر کے پاس آتی ہے، یہ چاہتی ہے کہ معالج اُن کی تکلیف سے متعلق ٹھیک ٹھیک جان لے اور مناسب علاج تجویز کر کے جلدی اچھا کر دے، معالج بھی چاہتا ہے کہ وہ اپنے مریض کی حالت کی پوری معلومات حاصل کرے، عورت کے مرض کا ٹھیک ٹھیک علاج کرنے کے لئے معالج کو واقف عورت کی موجودگی میں یا اگر وہ خود لیڈی وید، حکیم یا ڈاکٹر ہے کو اکیلے بھی اُسے مریضہ کی کہانی سُن لینی چاہیئے۔ مریضہ کو پوری آزادی اس بات کی ہونی چاہیئے، کہ وہ اپنی تکلیف مکمل طور پر بیان کر سکے۔

عام طور پر نام، عمر، پتہ، شادی شدہ یا غیر شادی شدہ، اولاد؟ مرض کتنے عرصہ سے ہے؟ پھر ایام کے بارے میں دریافت کرنا چاہیئے کہ کتنی عمر میں شروع ہوا ______ جاری ہونے سے پہلے تناؤ یا درد ہوتا ہے یا نہیں، اگر درد ہوتا ہے تو اُسے کب آرام ملتا ہے، مہبل کے راستہ میں درد یا سوجن یا خارش وغیرہ ______ ایام کی مقدار، رنگ ______ اس کے بعد اُس سے بچہ پیدا ہونے سے متعلق معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔

پہلا بچہ کب ہوا، اگر ابھی حمل گرا ہے تو کب؛ کن حالات میں ایسا ہوا، حمل کے دوران میں اگر عورت کو کوئی تکلیف ہو تو اس کی معلومات حاصل کریں، موجودہ تکلیف سے مندرجہ ذیل معلومات کی جانی چاہئیں:۔

۱۔ موجودہ تکلیف کب اور کیسے شروع ہوئی؟ ۲۔ اب اُس کی کیا حالت ہے؟ ۳۔ مرض کی وجہ کیا ہے؟ ۴۔ مریضہ کا ٹمپریچر کتنا ہے؟

زنانہ امراض کیلئے یونی کی جانچ

۵۔ اُس کا بلڈ پریشر کتنا ہے؟ ۶۔ مریضہ کا جسم بڑھ رہا ہے یا گھٹ رہا ہے؟ ۷۔ بچہ دانی کے راستہ، بچہ دانی کے اندر یا بچہ دانی کے آس پاس کوئی رکاوٹ تو نہیں ہے؟ معلوم کرنا چاہیئے، مریضہ کے پاخانہ، خون، پیشاب و تھوک کی جانچ کرانی چاہیئے؟ ۹۔ اگر مریضہ تیار ہو تو سوالات میں یہ بھی دریافت کرنا چاہیئے کہ موجودہ تکلیف کے پیچھے کوئی پیچیدہ تکلیف تو وجہ نہیں ہے؟ ۱۰۔ کبھی کبھی عورتیں اصل مرض کو چھپا کر اِدھر اُدھر سے لیپا پوتی کرتی ہیں، معالج کا ایمان ہے کہ وہ صحیح حالات کو جاننے کے لئے اپنی طبی کُتب کے بیان و میڈیکل تجربہ سے اصل مرض کو جان جائے۔

پیٹ کی جانچ:۔ یہ جانچ عورت کے پیٹ کو چھونے سے اور دبا کر کرنی پڑتی ہے، سردیوں میں معالج کو اپنے ہاتھ گرم کر کے جانچ کرنی چاہیئے، جانچ سے پہلے عورت کو

پیشاب و پاخانہ سے فارغ ہو جانا لازمی ہے۔

جانچ کے وقت پیٹ کا ناف یا نیچے کا حصہ دبا ہے یا اُبھرا ہے، اس پر غور کرنا چاہیئے، حمل، گیس، چربی، پانی میں سے کوئی بھی چیز پیٹ کو اُٹھا دیتے ہیں۔ اگر پیٹ اُبھرا ہوا ہے تو یہ اُبھار کس وجہ سے ہے۔ اس کا فیصلہ کرنا چاہیئے۔ قبض کی وجہ سے پیٹ پھولا ہوا ہے، تو گیس ہوگی۔

پانی کی وجہ سے پیٹ پھولا ہوا ہو تو اس کی نشانیاں ہوں گی، اگر حمل سے پیٹ اُبھرا ہوا ہے تو حمل کی علامتیں ہوں گی، چربی کا گیان جسم کے دوسرے اعضاء میں چربی بڑھنے سے ملتا ہے۔

پیٹ کی جانچ میں دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں یا انگلیوں سے سب پیٹ یا پیٹ اور پیڑو کو چھوکر دیکھتے ہیں۔ ہاتھ گرم رہنے چاہئیں۔ عورت کو چت لٹا کر اس کے پاؤں کو گھٹنوں پر سکوڑ کر پیٹ کو پیڑو تک ننگا کر کے کسی عورت یا نرس یا واقف عورت کی موجودگی میں جانچ کی جانی چاہیئے۔

عورت کیا تکلیف بتاتی ہے، اس کے مطابق پیٹ چھونا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر وہ پیٹ میں کہیں درد یا پیڑا رک کر بتلاتی ہے تو معالج کا فرض ہے کہ وہ درد کی جگہ کو معلوم کر کے فیصلہ کرے کہ اُسے چھو کر بھی دیکھنا چاہیئے یا نہیں۔ کبھی انتڑیوں میں بھی سخت درد ہوتا ہے۔ اس حالت میں پیٹ کو ذرا بھی نہیں دبانا چاہیئے۔ ورنہ نقصان کا خطرہ ہے، حمل کی حالت میں پیڑو میں اُبھار ملتا ہے، کبھی کبھی مثانہ میں پیشاب بھر جانے سے بھی اُبھار رہتا ہے۔ اُبھار کس وجہ سے ہے، اس کا گیان دیگر علامات سے لگایا جا سکتا ہے، حمل کی حالت میں ایام کا بند ہو جانا، صبح کے وقت اُبکائیاں علامات ہوتی ہیں، جب کہ مثانہ کا پیشاب سے بھر جانے کی حالت میں پیشاب کی بندش وغیرہ علامات ملتی ہیں۔

یونی (مہبل) کی جانچ :۔ یہ جانچ ہر قسم کے آلات برتھ کنٹرول لگانے سے پہلے ضروری ہے۔ یہ جانچ صرف لیڈی ڈاکٹر، لیڈی حکیم یا لیڈی وئید کو ہی کرنی چاہیئے۔

یونی کی جانچ سے پہلے یونی و اِدھر اُدھر کے حصوں کو اچھی طرح صاف کر لینا چاہیئے اور جانچ کرنے والی لیڈی ڈاکٹر کو اپنے ہاتھوں کو پانچ منٹ تک دھوتے رہ کر صاف ربڑ کے دستانے پہن لینے چاہئیں۔ ایسا کرنے سے عورت کے اعضاء میں باہر سے کوئی جراثیم جانے کا خطرہ نہیں رہتا۔

یونی کی جانچ ایک خاص طبی جانچ میں آتی ہے۔ اسے طب کی تعلیم حاصل کرنے کے دوران میں ہی جو لیڈی حکیم، وئید و ڈاکٹر اس کی اچھی طرح تربیت پاتی ہے وہ جانچ کے وقت ایک دم درست فیصلہ کر لیتی ہے۔ اس لیے ہی اس کا علم پریکٹیکل پورا ہونا چاہیئے۔

عورت کے اعضائے تناسل اوپر سے دیکھنے میں کیسے ہیں، لبوں کے آس پاس یا بالوں میں کوئی زخم یا خراش تو نہیں ہے، جب اوپر سے باہر کے اعضاء کی جانچ ہو جائے۔ تب آس پاس صاف تولیہ لگا کر یونی کے دونوں لبوں کو دو انگلیوں سے کھول کر اندر و اِدھر اُدھر کے حصوں کی میڈیکل جانچ کرنی چاہیئے، پیشاب کا سوراخ کیسا ہے، لبوں میں کوئی خرابی تو نہیں ہے۔ بڑے لبوں کے نیچے چھوٹے لب ہوتے ہیں۔ وہیں پر بارتھولین گلینڈز کا منہ ایک ایک دونوں طرف ہوتا ہے، اس سے کوئی سیال تو نہیں نکل رہا۔ پیشاب کے راستہ سے پیپ تو نہیں آ رہی۔ وہاں سوجن تو نہیں ہے، وہاں کا رنگ کیسا ہے ———— یونی کے راستہ پر غیر شادی شدہ لڑکیوں میں ایک پتلی جھلی چڑھی ہوتی ہے، جسے پردۂ بکارت (ہائمن) کہتے ہیں، وہ پردہ سخت، پھٹا ہوا یا کیسا ہے۔ یہ بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ اس جگہ کوئی سیال یا پانی وغیرہ موجود ہو تو اس کا بھی معائنہ کرنا ضروری ہے اور اوپر پیڑو سے لے کر نیچے یونی تک مکمل حصہ ایک نظر میں آ جانا چاہیئے ———— یہ سب دیکھ کر

یونی کی جانچ کرنی چاہیئے۔

یونی کے لبوں کی جانچ کی سب سے اچھی حالت ہے۔ مریضہ کو بائیں کروٹ سے سُلاکر اس کے پیروں کو گھٹنوں پر سکوڑ دینا، اس سے ایک کنارے سے باہر سے اعضائے تناسل آرام سے دیکھے جاسکتے ہیں۔ اگر عورت کو بائیں کروٹ لٹاکر بایاں ہاتھ پیچھے کی طرف کر دیا جائے، اور سیدھے گھٹنوں کو تھوڑا اوپر کھینچ لیا جائے تو اور بھی اچھی طرح سے باہر کے اعضائے تناسل کو دیکھا جاسکتا ہے۔ پیٹ کے بل لیٹی ہوئی عورت جس کے دونوں گھٹنے سکڑے ہوئے ہوں، آسانی سے لب دیکھنے کے لئے تب تک مفید ثابت نہیں ہوتی جب تک اُسے خاص چوڑا نہ کیا جائے ——— آپریشن کے کمرے میں اُتانی حالت میں ان اعضاء کو دیکھتے ہیں۔ اس کے لئے ایک مریض دیکھنے کی میز پر مریضہ کو ایسے لٹاتے ہیں کہ اُس کے اعضاء میز کے کنارے پر آجائیں۔ اب پیٹ پر جانگھوں کو اور جانگھوں کو پیروں پر سکیڑ دیتے ہیں۔ پیروں کو دونوں طرف ڈنڈوں کے ساتھ باندھ دیتے ہیں۔ مگر یہ بندھن ملائم رہنے چاہئیں۔ اور دیر تک نہ باندھا جائے۔ اس بات کا دھیان رکھا جائے۔

جانچ کے لئے کمرے میں روشنی کا انتظام ٹھیک ہونا چاہیئے۔ یونی کی جانچ کے لئے سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہیئے کہ اس میں سے کوئی سیال تو نہیں نکل رہا۔ یونی ایک گہرا عضو ہے، اسے دیکھنے کے لئے ماڈرن وگیانکوں نے یونی جانچ آلات کا انتظام کیا ہے، ان میں پہلا سمنے، دوسرا کیوسکو نے اور تیسرا فرگوسن نے ایجاد کیا۔ یونی جانچ آلہ کو انگریزی میں سپے کیولم کہا جاتا ہے۔ یونی آلہ کو استعمال کرنے سے پہلے سٹرلائز ڈ کر لیا جاتا ہے، ان کا استعمال کرنا ہر ایک لیڈی ڈاکٹر، لیڈی حکیم، لیڈی وئید کو اچھی طرح آنا چاہیئے۔ ان کی تصاویر کتاب میں ملاحظہ فرمادیں۔ اِن تینوں سپے کیولموں میں تیسرا سپے کیولم بہت اچھا ہے۔ اسے یونی کے سائز کے مطابق چوڑا یا چھوٹا کیا جاسکتا ہے۔ یہ خود ہی یُونی میں فکس ہو جاتا ہے۔ اسے کیسے ہی گھما پھرا سکتے ہیں۔ اس کا استعمال اُتانی حالت میں عورت کو لٹاکر کیا جاتا ہے۔

یونی جانچ کی مدد سے یونی کا جتنا گیان ہوتا ہے۔ اُس سے زیادہ جاننے کے لئے یُونی میں داہنے ہاتھ کی انگلی داخل کی جاتی ہے۔ ہاتھ میں ربڑ کا دستانہ شدھ کر کے پہنا جاتا ہے اور ترجنی انگلی کو داخل کرتے ہیں، انگلی پر تیل یا ویزلین چپڑ دیتے ہیں۔

یُونی (مہبل) کی دیواروں کی جانچ پہلے کی جانی چاہیئے، یہ دیواریں کتنی چوڑی، سخت، ڈھیلی، گیلی یا ملائم ہیں۔ ان کا پہلے دھیان کرنا چاہیئے۔ یُونی سے نکلنے والے سیال کا کیا رنگ ہے، وہ سفید، پیلا، لال، ہرا، گلابی، نیلا کیسا ہے، اسے نوٹ کرنا چاہیئے۔ اس سیال کی ایک بوند، دو تین بُوند نمک، پانی میں ملا کر مائیکروسکوپ کے نیچے دیکھتے ہیں۔ اگر ٹرائی کوموناس وجائی نیلس نام کا کیڑا اس سیال کو پیدا کرنے والا ہو، تو یہ کیڑا مائیکروسکوپ کے ذریعہ چلتا پھرتا دیکھا جاسکتا ہے ——— پیپ والے سیال کا بھی ٹھیک گیان کر لینا چاہیئے۔

یونی میں انگلی داخل کرتے وقت مریضہ سے نیچے کی طرف زور لگوانا چاہیئے۔ اس سے اگر پیشاب کرنے پر بھی بُوندیں ہوں تو اس کا پتہ لگ جائے گا۔ کھانسنے پر مریضہ کے پیشاب کے سوراخ پر پیشاب کی بوندوں کا آنا بھی اسی علامت کو ظاہر کرتا ہے ——— یونی کی دیوار میں کوئی پھوڑا بن رہا ہے تو اسے بھی چھُونے سے پتہ لگایا جاسکتا ہے ——— اگر کوئی چیز باہر سے یُونی میں آگئی ہو، تو اس کا بھی پتہ کر لینا چاہیئے۔

ترجنی انگلی آہستہ آہستہ یونی میں اوپر تک جانی چاہیئے۔ وہاں تک جہاں کہ یونی بچہ دانی کے نچلے حصے کے ساتھ ملتی ہے، کیونکہ بچہ دانی گریوا حصہ یونی میں نیچے کی طرف دھنسا رہتا ہے۔ اس سے یونی اور بچہ دانی کی گریوا کے درمیان ایک نالی سی بن جاتی ہے، جو آگے اُم تھلی پیچھے گہری اور آزو باز و پیچھے کی بجائے کم گہری ہوتی ہے، ان کے آگے پیچھے اور باشر و چھتر یکاؤں کا نام دیا گیا ہے ——— انگلی داخل کرنے سے پہلے چھتر یکا نیچے کو دھکی اور پھولی ہوئی ہو تو بچہ دانی کے باہر کے حصہ میں سوجن ظاہر کرتا ہے یا وہاں کوئی پھوڑا بن رہا ہوتا ہے۔

انگلی کو پھر بچہ دانی کی دیوار اور بچہ دانی کے باہر کے راستہ تک پھرانا چاہیئے۔ گریوا کی حالت کیا ہے؟ سائز کیا ہے؟ سطح کیسی ہے چکنی یا کھردری؟ اگر کھردری ہے تو اوپر تک ہے یا نہیں ——— معائنہ میں یہاں مرض کینسر کو بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔

بچہ دانی کا نچلا حصہ جو ایکسٹرنل اوس کہلاتا ہے۔ اُن عورتوں میں جنہیں کوئی بچہ نہیں ہوا یا جو بانجھ ہیں، اُن میں یہ بے معلوم یا چھوٹا ہوتا ہے۔ پر جنہیں کئی بچے ہو چکے ہوتے ہیں، یہ چوڑا ہو جاتا ہے، کسی کسی میں تو انگلی کی نوک تک گھس جاتی ہے۔

بچہ دانی کی گریوا سخت ہے یا نرم۔ اُس پر کوئی سخت اُبھار بن رہا ہے یا کوئی اور چیز بن رہی ہے، اعضاء کو چھونے سے کیا جاتا ہے، اگر یونی تنگ ہو تو صرف ایک ہی انگلی کو اس میں داخل کیا جانا چاہیئے۔

انگلیوں یا انگلی کے یونی میں داخل اور اوپر سے دباؤ سے بچہ دانی کو دونوں ہاتھوں کے بیچ محسوس کیا جا سکتا ہے ——— سب سے پہلے بچہ دانی کی گریوا کی حالت کا گیان کرنا چاہیئے، اس کے بعد آگے والی چھتریکا میں انگلی ڈال کر اوپر سے دوسرے ہاتھ سے دبا کر بچہ دانی کے اوپر کے حصہ کا پتہ لگانا چاہیئے۔ اگر ایسا کرنے پر بچہ دانی کی حالت کا پتہ نہ چلے تو سمجھنا چاہیئے کہ وہ پیچھے کی طرف ہو گیا ہے، صرف جب بچہ دانی اپنی قدرتی انٹیورشن حالت میں ہوتا ہے۔ تب ہی اس جانچ پر اس کا گیان ہوتا ہے۔ اگر وہ پیچھے جھکا ہو گا، تو اس کا چھونا محسوس نہیں ہو گا۔ اگر چھونے سے بچہ دانی کے جسم کا پتہ نہ لگے تو انگلی کو پیچھے والی چھتریکا میں لے جا کر اوپر والے ہاتھ سے دبا کر بچہ دانی کو محسوس کرنا ہو گا۔ اگر بچہ دانی کا منہ پیچھے کی طرف پلٹ گیا ہو، تو اس کا ٹھیک ٹھیک گیان عورت کی گدا میں انگلی ڈال کر اور پیٹ پر دوسرے ہاتھ کا دباؤ دینے سے اُس کا پتہ چل جاتا ہے، کیونکہ بچہ دانی کے منہ کے پیچھے گدا رہتی ہے۔

کسی کسی موٹے پیٹ والی عورت کی جانچ میں بچہ دانی کے منہ کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چلتا ہے، کیونکہ پیٹ پر چڑھی چربی کی وجہ سے ہاتھ کا دباؤ نہیں پڑ پاتا، جس سے چھونے سے فیصلہ کیا جا سکے، بچہ دانی، گریوا، بچہ دانی کے منہ کی جانچ کر چکنے کے بعد یونی کے اندر والی انگلیوں کو پاشرو والی چھتریکا میں پہلے بائیں طرف، پھر دائیں طرف داخل کر کے اوپر کے ہاتھ سے پیٹ کو اسی حالت میں دباتے ہیں۔ اس سے بائیں طرف داہنی طرف موجود ڈمب داہنی اور ڈمبا دھار کا گیان کرنے کے لئے کوشش کی جاتی ہے، تندرست حالت میں ڈمب واہنی یا فلوپین ٹیوب ہو تو اسے چھونے سے نہیں جانا جا سکتا، اگر اس میں سوجن ہو گی یا پانی یا پیپ بھرا ہو گا تو ضروری ہے کہ اُس طرف چھونے سے درد کرے گی، جس طرف کی ٹیوب میں خرابی ہو گی، اس طرف ہی وہ درد کرے گی ——— انڈہ دانی کا گیان چھوٹے بادام جیسی گانٹھ کی صورت میں کیا جاتا ہے۔ دبانے سے عورت اسی طرح محسوس کرتی ہے، جس طرح انڈکوش دبانے سے مرد محسوس کرتا ہے۔

سوجن کی حالت میں یونی کے اندر آگے اور پیچھے کی چھتریکاؤں میں کسی میں انگلی ڈال کر، بچہ دانی کو درست کر کے اوپر کے ہاتھ سے پھولے ہوئے حصہ کو پیٹ کے اوپر والے ہاتھ سے پکڑ کر ہلاتے ہیں۔ اگر پھولا ہوا حصہ ہلانے سے بچہ دانی یا بچہ دانی کا منہ بھی ہلتا ہے، تو سوجن بچہ دانی کے اندر یا اُس سے کہیں ساتھ ہے۔ اگر بچہ دانی اُس کے ساتھ نہ ہلے تو اُس پھولے ہوئے حصہ کو بچہ دانی کے ساتھ نہیں جوڑنا چاہیئے۔ ایسا مان لینا چاہیئے کہ یہ سوجن انڈہ دانی میں ہے یا اُس کے آس پاس ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر پیٹ میں ٹٹی بھری ہے تو داہنی طرف، اگر سخت ٹٹی ہے تو بائیں طرف ایسا معلوم ہو گا کہ دائیں یا بائیں طرف کی انڈہ دانی کی نالیوں میں کوئی ٹیومر بن گیا ہے، اس لئے جانچ سے پہلے انیما دے کر پیٹ صاف کر لینا بہت ضروری ہے، اسے کبھی بھی نہیں بھولنا چاہیئے، جن عورتوں کو برابر قبض رہتی ہے۔ اُن میں یہ جانچ کافی احتیاط سے کی جانی چاہیئے۔

گدا کی جانچ سے زنانہ اعضائے تناسل کا گیان: ——— وہ لڑکیاں جن کی شادی ابھی نہیں ہوئی۔ اُن کی یونی میں انگلی ڈال کر جانچ نہ کرنا ہی مناسب ہے ——— اس

کے لئے اُن کی گُدا میں اُنگلی ڈال کر جانچ کی جا سکتی ہے۔ اُنگلی داخل کرنے کے لئے احتیاطیں وہی کی جائیں جو یونی میں اُنگلی داخل کرنے میں بتائی گئی ہیں۔

گُدا کے راستہ میں اُنگلی داخل کرکے اُوپر سے دوسرے ہاتھ سے دبا دبا کر بچہ دانی کے منہ کی حالت یا سائیز کا گیان ہو سکتا ہے۔ بچہ دانی کے پچھلے حصہ میں جو خرابیاں ہوتی ہیں، سوجن وغیرہ، اسی جانچ سے معلوم کی جاتی ہیں۔

پیشاب کی تکلیف کی جانچ

عورت کے اعضائے تناسل کے امراض کے گیان کے ساتھ عورت کے پیشاب کی تکالیف کا گیان بھی لیڈی حکیم، وید، ڈاکٹر کے لئے ضروری ہے۔ اس کے لئے سب سے پہلے اُسے پیشاب کے سوراخ کا معائنہ کرنا چاہیئے۔ اگر وہاں کوئی سیال ہو تو اُسے نوٹ کر لینا چاہیئے۔ وہ جگہ سوجن یا لال ہو گئی ہو تو اُسے بھی نوٹ کر لینا چاہیئے۔ اگر سیال کو جانچ کرنے کے لئے لیبارٹری میں بھیج دیا جائے تو اور بھی اچھا ہے۔ اس کے لئے ایک صاف کانچ پٹی پر ایک بُوند لے کر پتلا لیپ کر دیں۔ پھر گنوریا وغیرہ کی جانچ کے لئے رنگ دیتے ہیں۔ یونی میں اس راستہ کے ٹھیک پیچھے اُنگلی لے جا کر اس پر دباؤ ڈال کر سیال نکالنا بھی پڑ سکتا ہے۔ اس سیال سے دیگر امراض کی جانچ بھی کی جا سکتی ہے۔

کیتھیٹر کا استعمال

عورت کو جب پیشاب کی بندش ہو تو کیتھیٹر کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں عورت کو پیٹھ کے بل لٹا کر اُس کے پاؤں کو گھٹنوں پر موڑ دیتے ہیں اور چوڑا کر دیتے ہیں۔ تاکہ یونی کا سب حصہ کھل جائے۔ اب صاف تولیہ سے دوسرے حصہ کو ڈھک کر لب کھول دیتے ہیں۔ لبوں کو گرم پانی سے صاف روئی سے صاف کرتے ہیں۔ پانی میں ڈیٹول ڈال کر آگے اور پیچھے سے پونچھتے ہیں۔ بائیں ہاتھ سے لبوں کو کھولے رکھ کر دائیں ہاتھ سے صاف کیتھیٹر کو پیشاب کے سوراخ میں داخل کرتے ہیں، کیتھیٹر یونی کے کسی حصہ کو نہ چھوئے اس کا خاص دھیان رکھنا چاہیئے، کیتھیٹر مثانہ میں پہنچ جانے پر دھار باندھ کر پیشاب نکلتا ہے۔ جسے ایک صاف بوتل میں بھر کر جانچ کے لئے لیبارٹری میں بھیجتے ہیں۔ کیتھیٹر میں ایک دو بُوندیں رہ جاتی ہیں۔ اُسے مثانہ میں کوئی تکلیف تو نہیں ہے۔ اس لئے کانچ کی پٹی پر رکھ کر لیبارٹری میں اس کا گیان کرنے کے لئے بھیجنا چاہیئے۔
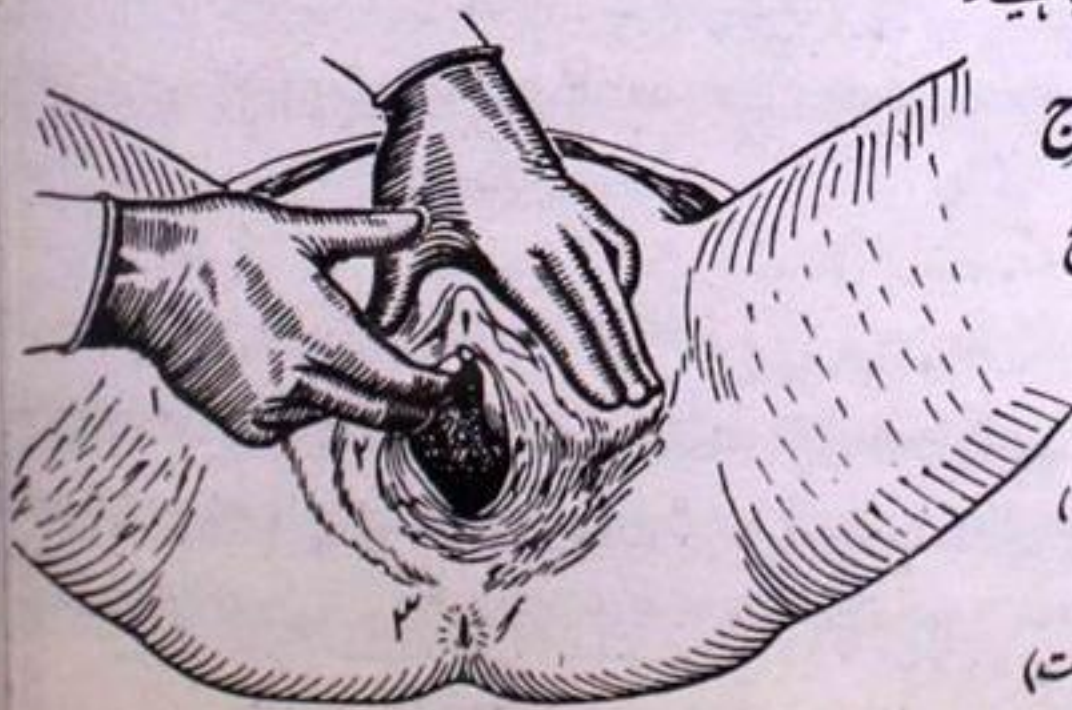
پیشاب کی تکلیف میں سوراخ فرج

(آری فس آف دی ویجائنا) کی جانچ

۱۔ ہاتھوں پر ربڑ کے غلاف۔
۲۔ سوراخ فرج (آری فس آف دی ویجائنا)
۳۔ مقعد (گدا)

(سمتی وطبّی نقطہ نظر سے جسمانی بناوٹ کے تحت)

سترھواں باب
بچّوں کی بیماریاں

چلڈرن ڈیزیزز ، (Children Diseases)

حفظانِ صحت :۔ امراضِ نسواں کے زیرِ عنوان تدابیر مولود اور ننھے بچوں میں عام پیدا ہونے والے امراض کا کچھ ذکر کیا جا چکا ہے ۔ اس جگہ بچوں کی بیماریوں کے متعلق مفصل درج کیا جا رہا ہے ۔

ہمارے ہمیشہ امر رہنے والے محبوب راہنما پنڈت جواہر لال نہرو کے شبدوں میں نیچے دلیش اور قوم کی بہترین نعمت ہیں ۔ وطن ، قوم اور خاندانوں کی اُمیدیں ان ہی سے وابستہ ہوتی ہیں ——— اگر بچہ بیمار ہو تو سارا خاندان پریشان اور ویران نظر آتا ہے ۔ اس لئے ان کی صحت اور پرورش کے اصولوں پر نہایت سختی سے عمل کرنا چاہیئے ۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل حفاظتی تدابیر پر عمل کرنے سے بچہ اکثر بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے ۔

خوراک :۔ جب بچہ صرف ماں کے دودھ پر پرورش پاتا ہو تو غذا کی بے قاعدگی یا دودھ پلانے میں بے احتیاطی یا کسی اور بد پرہیزی سے مبتلائے مرض ہو جاتا ہے ۔ اس لئے بچے کی ماں کی خوراک اور بچے کے دودھ کے اوقات کے متعلق ضرور احتیاط کرنی چاہیئے ، جب بچے کے دانت نکلنے شروع ہو جائیں تو اسے خستہ بسکٹ یا ڈبل روٹی کے بھُنے ہوئے ٹوسٹ یا سیب کے ٹکڑے دینے چاہئیں تاکہ اسے دانت چلانے کا طریقہ آجائے اور دودھ چھڑانے سے بچہ بیمار نہ ہو ۔

دودھ چھڑانے کے بعد بچے کو گائے کا دودھ مندرجہ ذیل طریقہ سے بطور غذا دینا چاہیئے :۔

گائے کا تازہ دودھ لے کر اس میں ایک تہائی پانی ملا کر اسے نرم آگ پر جوش دیں ، پھر اس میں بقدر ذائقہ میٹھا ملا کر بچے کو پلائیں ۔

جب بچہ دودھ کو ہضم کرنا شروع کرے تو اسے مونگ کی دال کا پانی، بکرے کے گوشت کا پتلا شوربا، سُرخ پکے ہوئے روٹی کے ٹکڑے اور دودھ میں ساگو دانہ پکا کر کھلانے کی بتدریج عادت ڈالنی چاہیئے ——— کبھی کبھی اسے موسم کے مطابق پکے سنگترے، انگور یا ناشپاتی کا رس ڈالنا چاہیئے۔ غذا ہمیشہ مقررہ اوقات پر دینی چاہیئے اور اس کا درمیانی وقفہ تین گھنٹے سے کم نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر اس وقفہ میں بچہ روئے تو اسے غذا کی جگہ اُبلے ہوئے پانی کے چند چمچے پلا دینے کافی ہیں ——— جب بچہ چار برس کا ہو جائے، تو اسے بکرے یا مُرغی کا بُھنا ہوا گوشت، خشک اور کچے پھل، بازاری مٹھائیاں اور برف سے سرد کی ہوئی اشیاء دے سکتے ہیں۔

ورزش:۔ چھوٹے بچوں کی بڑھوتری کے لئے ورزش (ورزش) بے حد ضروری ہے۔ اس کا بہترین وقت صبح سویرے یا شام کا ہے۔ ان اوقات میں خالی معدہ کی حالت میں بچہ کو ہاتھ پاؤں مارنے اور کھیلنے کی اجازت دینی چاہیئے، ننھے بچوں کو طبعی طور پر رونا ان کے پھیپھڑوں کی بہترین ورزش ہے اور اس سے ان کے پھیپھڑے مضبوط ہوتے ہیں۔ ہاں! یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ انہیں رونے کی عادت نہ ہو جائے۔

ہوا اور روشنی:۔ بچوں کی بڑھوتری کے لئے سورج کی روشنی اور تازہ ہوا بھی نہایت ضروری ہے۔ اس لئے ان کے ناک اور منہ کو کسی وقت کسی چیز سے نہیں ڈھانکنا چاہیئے، ہاں! ہوا کے ٹھنڈے جھونکوں اور سردی اور گرمی سے محفوظ رکھنے کے لئے موسم کے مطابق لباس پہنا دینا چاہیئے، بچوں کا لباس تنگ نہ ہونا چاہیئے۔ اور نہ زیادہ کھلا، بلکہ ایسا ہونا چاہیئے، جس میں بچہ آسانی سے اپنے ہاتھ پاؤں ہلا سکے۔

غسل:۔ غسل بچوں کی صحت کے لئے نہایت ضروری ہے۔ شروع میں ہر روز دو یا تین بار اور چار برس کی عمر کے بعد ہر روز ایک بار نہلانا چاہیئے۔ نہلانے کا بہترین وقت سورج نکلنے کے بعد کا ہے، نہلانے کا پانی مناسب گرم ہونا چاہیئے، گرمیوں میں معمولی تازہ پانی سے بھی نہلایا جا سکتا ہے۔ جب بچہ چھ ماہ سے بڑا ہو جائے تو اسے بتدریج کم گرم پانی سے نہلانے کی عادت ڈالنی چاہیئے، یہاں تک کہ وہ تازہ پانی سے آسانی سے نہا سکے۔ غسل سے پہلے بچے کے بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش کر دینی چاہیئے نیز بچے کے دانتوں کو صاف کر لینا چاہیئے اور نہلانے کے بعد اس کی آنکھوں میں نہایت باریک کالا سُرمہ لگا دینا چاہیئے۔

نیند:۔ بچے کی بڑھوتری کے لئے نیند بھی نہایت ضروری ہے۔ اس لئے اس کو بے خوابی سے محفوظ رکھنے کی کوشش کریں، لیکن نیند لانے کے لئے پوٹاسیئم برومائیڈ، افیم وغیرہ ہرگز نہ دیں، بچے کو والدین سے الگ بستر پر اور کروٹ کے بل لیٹنے کی عادت ڈالنی چاہیئے اور موسم میں اس کے بستر کو گرم پانی کی بوتلوں سے گرم رکھنا چاہیئے۔ بعض والدین اپنے بچے کو ساتھ سُلا لیتے ہیں۔ یہ طریقہ بچے کی بڑھوتری کے لئے سخت مضر ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ بچے کو علیحدہ سُلانا چاہیئے۔

پاخانہ و پیشاب:۔ اگر بچے مقررہ وقت پر پاخانہ و پیشاب کرنا شروع کر دیں۔ تو وہ اکثر امراض کے حملوں سے محفوظ رہتے ہیں، اس لئے ان کو ایسی عادت ڈالنی چاہیئے کہ وہ مقررہ وقت میں پاخانہ و پیشاب کر سکیں۔

تندرست بچہ وقت پر پیٹ بھر کر کھاتا ہے۔ وقت پر پاخانہ و پیشاب کرتا ہے، خوش و خرم رہتا ہے، نیند خوب کرتا ہے اور بہت کم روتا ہے روزانہ وزن میں بڑھوتری ہوتی ہے۔ اگر ان افعال میں بے قاعدگی پیدا ہو تو اسے بیمار سمجھنا چاہیئے اور اصل سبب مرض کے مطابق علاج کرنا چاہیئے۔

ننھے بچوں کا طبی معائنہ

ننھے بچوں کی طبی جانچ نہایت مشکل کام ہے، کیونکہ اس میں بیمار بچہ بالکل کسی قسم کی مدد نہیں دیتا، بلکہ طبی جانچ میں مزاحمت پیدا کرتا ہے۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلے بیماری کی حالت اور اس کی تاریخ وغیرہ بچے کی والدہ یا دایہ سے دریافت کریں، جو اس کے حالات سے واقف ہو۔

۱۔ سب سے پہلے بچہ کی اہم اور مخصوص شکایات کو دریافت کریں۔ پھر کیا دوا دی گئی اور کس ڈاکٹر یا حکیم وئید کا علاج کرایا گیا۔

۲۔ بچے کے ماحول، غذا، افیون وغیرہ کی عادت بھی دریافت کریں۔

۳۔ بچے کی سانس کی حرکت کی جانچ کے لئے پیٹ کی حرکت کو دیکھیں کیونکہ یہ سینہ کی حرکت سے زیادہ واضح ہوتی ہے۔ تندرست نوزائیدہ بچے کی حرکت کی سانس فی منٹ چالیس ہوا کرتی ہے، دو سال کے بچے کا سانس تیس دفعہ فی منٹ اور پانچ سال کے بچے کا پچیس مرتبہ اور پندرہ سال کے بچے کا سانس فی منٹ صرف بیس مرتبہ ہوتی ہے، بچے کے سانس اور نبض کی نسبت ایک اور چار ہوتی ہے۔ اگر بچے کو کھانسی ہو تو دیکھیں سانس میں تنگی تو نہیں، کھانستے کھانستے قے تو نہیں ہو جاتی۔ اس کے علاوہ سینہ بین (استھیٹکوپ) لگاکر بھی چھاتی کا امتحان کر لینا چاہیئے۔

۴۔ بچے کی نبض کی ضربات فی منٹ معلوم کریں اور دیکھیں کہ دونوں طرف کی نبض مقابلتاً درست ہے یا غیر درست، طبعی ہے یا غیر طبعی۔ تندرست بچے کی نبض کا شمار اس طرح پر ہوتا ہے:۔

نوزائیدہ بچہ کی نبض	۱۳۰ مرتبہ فی منٹ	دو سال کے بچہ کی نبض	۱۱۰ مرتبہ فی منٹ
۵ سال کے بچہ کی نبض	۱۰۰ مرتبہ فی منٹ	۸ سال کے بچہ کی نبض	۹۰ مرتبہ فی منٹ
۱۲ سال کے بچہ کی نبض	۸۰ مرتبہ فی منٹ		

بچہ جب نیند میں ہو تو اس کی نبض کی رفتار میں دس سے بیس حرکات کی کمی ہوتی ہے، اگر بچے کی نبض بہت سست اور غیر متواتر ہو تو یہ بچے کی کمزوری ظاہر کرتی ہے۔ بچے کی حرارت بدن معلوم کرنے کے لئے تھرمامیٹر کو بغل میں رکھنا چاہیئے یا ویزلین سے چکنا کر کے گدا (مقعد) میں رکھنا چاہیئے اور یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ بچے کی معمولی حرارت بچے کے معمولی غصہ سے بھی بڑھ جاتی ہے۔ بچہ کے سینہ کی جانچ کے لئے استھیٹکوپ کا استعمال کرنا چاہیئے۔

معالج کو بچے کے پیٹ، پشت، پھیپھڑے اور دل کا امتحان بھی کرنا چاہیئے، بچے کی زبان کے معائنہ کے لئے اس کی ٹھوڑی کو نرمی سے نیچے دبائیں، بچہ منہ کھولے گا۔ اس صورت میں اس کی جانچ کی جاسکتی ہے، اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ منہ میں چھالے یا زخم موجود ہیں یا نہیں، بچے کی زبان کو مخصوص آلہ سے دباکر اس کے حلق کا ملاحظہ کریں اور اس کے گلے کی حالت کا معائنہ کریں۔

ننھے بچے کو اپنی عمر کی ابتدائی بارہ مہینوں میں عجیب وغریب تبدیلیوں سے گزرنا پڑتا ہے، ساتویں مہینے میں اس کے سامنے والے دانت نکل آتے ہیں اور دودھ کے تمام دانت تین سال کی عمر میں پورے ہو جاتے ہیں، تیسرے یا چوتھے مہینے میں بچہ کا سر قائم ہو جاتا ہے اور بچہ اپنے ارادے سے سر کو پھیر سکتا ہے، نویں مہینے بچہ بے سہارا بیٹھ سکتا ہے اور زمین پر کھیل سکتا ہے اور پیٹ یا گھٹنوں کے بل رینگنا سیکھ جاتا ہے۔

دسویں مہینے کا بچہ کھڑا ہو کر چلنے کی کوشش کرتا ہے اور کچھ طوطے کی طرح الفاظ رٹتا ہے اور اسے اپنا نام خوب یاد ہو جاتا ہے، دوسرے سال میں تندرست بچہ چلنا پھرنا اور ٹھیک طرح بات چیت کرنا سیکھ جاتا ہے، لیکن جب بچہ بیمار ہو تو نہ تو اس طرح قدرتی حالت کی بڑھوتری ہوتی ہے اور نہ ہی بچہ فربہ وخوش نظر آتا ہے، بچوں کی بیماریوں میں دو چیزیں بچے کی بیماری کا خاص موجب ہوتی ہیں، پہلی غذا کی کمی یا زیادتی، دوسری خاندانی نقائص، امراض اطفال میں علاج سے پہلے تشخیص ضروری ہے، مندرجہ ذیل علامات کو اگر ذہن نشین کر لیا جائے تو بچوں کی بیماریوں کی تشخیص میں بہت مدد ملتی ہے۔

۱۔ اگر بچہ روتا ہے اور روز بروز کمزور ہوتا جائے تو اس سے یہ ظاہر ہو گا کہ بچہ معمولی قسم کے بخار میں مبتلا ہے۔

۲۔ اگر بچے کے ماتھے پر لہریں پڑجائیں اور وہ سوتے میں چونک اُٹھے اور رونے لگے یا کسی وقت سسکیاں لینے لگے تو وہ سینہ کی کسی بیماری میں مبتلا ہے۔

۳۔ اگر بچے کو کھانسی ہو، جلد جلد سانس لیتا ہو، سانس لیتے وقت منہ کھول دیتا ہو اور اس کی ناک کے نتھنے پھول جاتے ہوں اور بہت روتا ہو تو اسے پسلی کا درد یا نمونیہ کا عارضہ سمجھنا چاہیئے۔

۴۔ اگر بچہ روئے اور اپنی انگلی کان کی طرف لے جائے تو اسے کان درد کا عارضہ سمجھنا چاہیئے۔

۵۔ اگر بچے کی زبان میلی ہو اور اس کا پاخانہ بدبودار سیاہی مائل اور خشک ہو یا اس کے منہ کے قریب بل پڑجائیں، تو اس سے خرابی معدہ کا پتہ چلے گا۔

۶۔ اگر بچہ روتے وقت گھٹنے سکیڑے اور بھویں چڑھائے تو سمجھنا چاہیئے کہ اس کے پیٹ میں درد ہے۔

۷۔ اگر بچہ کے پیشاب میں سفید رسوب بیٹھ جائے تو یہ معلوم ہوگا کہ اس کا ہاضمہ خراب ہے۔

۸۔ اگر بچہ نیند میں دانت پیسے اور ناک کھجائے یا پاخانہ یا پیشاب کی جگہ کو ملتا ہے تو یہ بچے کے پیٹ میں کیڑے ہونے کی علامت ہے۔

۹۔ بچے کے لئے جہاں تک ممکن ہو سکے، خوش ذائقہ اور خوش رنگ دوا تجویز کریں، کوئی تیز جلاب یا زہریلی یا نشہ لانے والی دوا ہرگز نہ دیں البتہ سخت ضرورت کے وقت نہایت احتیاط سے کم مقدار میں استعمال میں لاسکتے ہیں، جس سے بچے کی صحت پر مضر اثر نہ پڑے۔

۱۰۔ بچے کو دوا دینے سے پہلے مقدار خوراک اس کی عمر کے لحاظ سے مقرر کرلیں، یعنی دوا کی مقدار جو جوان آدمی کے لئے مقرر ہے، بچہ کو اس کی عمر کے لحاظ سے اس قدر کم مقدار میں دوا کا استعمال کرائیں، اس سلسلہ میں بیس سال کے ایک جوان آدمی کی عمر مان کر مقدار خوراک کو بیس پر تقسیم کر دیں، یعنی ایک دوائی جو جوان آدمی کو ۳۰ منم دی جاتی ہے، دس سال کے بچے کو (½ حصہ) ۱۵ منم اور پانچ سال کے بچے کو (¼ حصہ) ½۷ منم اور ½۲ سال کے بچے کو (⅛ حصہ) ¾۳ منم اور ½ ۱ سال کے بچے کو (۱/۱۶ حصہ) یعنی صرف ¾۱ منم کافی ہے۔ مگر بچوں کو دوا دیتے وقت اس بات کا خیال ضروری ہے کہ افیون و دوسری زہریلی ادویات کے مرکبات اوّل تو دینے نہیں چاہئیں، اگر ضروری دینے ہوں تو اس مقدار خوراک یعنی نصف سے بھی کم مقرر کرنی چاہیئے۔

اِتکشیپ ۔ اُم الصبیان ۔ صرع اطفال ۔ تشنج اطفال ۔ انفنٹائل کنولشنز

(Infantil-Convlsions)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں بچوں کے جسم اور خاص طور پر چہرہ پر مرگی کی طرح تشنجی حرکات پیدا ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے یا تو جسم کے کل یا بعض ارادی یا غیر ارادی عضلات جلد جلد اینٹھتے ہیں اور بے ہوشی کی حالت طاری ہوجاتی ہے۔ اس بیماری کو جموگا یا کیبڑے بھی کہتے ہیں۔

وجوہات:۔ یہ مرض سات یا آٹھ برس کی عمر تک کے چھوٹے بچوں کو ہوا کرتا ہے، کیونکہ اس عمر میں مرکزی نظام عصبی کی ادنٰی سبب سے عصبی تحریک زیادہ ہوجاتی ہے۔ اس کو جاہل لوگ آسیب خیال کرتے ہیں۔ یہ مرض عام طور پر بدہضمی، اپھارہ، قبض، پرانے دست، پیٹ کے کیڑے، کبھی دانت نکالنے، ڈرنے، سردی لگنے، بھیگنے، ہڈیوں کی کمزوری، دماغی سوجن، کمزوری دماغ، سے بھی ہوجاتا ہے، کبھی سخت امراض نمونیہ، شدید کھانسی، چیچک، خسرہ، زیادہ خون بہنے کی تکلیف سے اعصاب پر اثر انداز

مرض کا ظہور ہوتا ہے اور تشنج ہونے لگتا ہے۔

علامات: شدید حالت میں بچہ چیخ مار کر اچانک بے ہوش ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کھنچ جاتے ہیں، آنکھوں کے ڈیلے اوپر کی طرف چڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ بچہ دانت پیستا ہے کبھی منہ سے جھاگ آتی ہے، پیشاب و پاخانہ بے اختیار نکل جاتے ہیں اور بچہ ٹھنڈے پسینے سے تربتر ہو جاتا ہے، سانس مشکل سے اور آہستہ آہستہ آتا ہے، یہ حالت چند منٹوں تک رہتی ہے یا وقفے دے کر بار بار آتی ہے جب تک باری ختم نہ ہو جائے بچہ لگ بھگ بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے۔ یہ مرض جس قدر چھوٹی عمر میں ہو اسی قدر خطرناک ہوتی ہے۔

علاج: نوبت کے وقت فوراً گلے، سینے اور پیٹ کی بندش کو ڈھیلا کر دیں، چہرہ و گردن پر موسم کے مطابق سرد پانی کا اسفنج کریں یا بچہ کو گرم پانی میں بٹھا کر سر پر برف رکھیں، اگر بے چینی اور شدید تشنج ہو، نوبت مرض بار بار آتی ہو تو کلورل ہائیڈریٹ بہترین دوا ہے۔ مقدار خوراک تین ماہ سے کم عمر کے بچے کو ½ گرین سے ایک گرین ہر دوسرے گھنٹے بعد، یہاں تک کہ دورے بند ہو جائیں۔ چھ سے لے کر بارہ ماہ کے بچے تک کے لئے یہ دوائی دو گرین (ایک رتی) کی مقدار میں دی جا سکتی ہے۔ مناسب مقدار میں پوٹاسیم برومائیڈ کا استعمال بھی مفید ہے یا ایلگزر برومو ولیرین کا مناسب مقدار میں استعمال مفید ہے۔ دورہ مرض دور ہونے کے بعد اصل سبب کے مطابق علاج کریں، پیٹ میں کیڑے ہوں تو اس کے مطابق علاج کریں، ہڈیوں کی کمزوری میں وٹامن ڈی کا استعمال کریں۔ علاج بطرز مرگی بالغان کے کریں۔

یونانی علاج: تشنج دور کرنے کے لئے جند بیدستر کو روغن گل میں حل کر کے ہاتھ پاؤں پر مالش کریں یا قدسے کافور کلوں کے تیل میں حل کر کے نیم گرم ملیں، بخار کی تسکین کے لئے شیر خشت چھ ماشہ ایک تولہ عرق سونف میں حل کر کے پلائیں تاکہ بچہ کا پیٹ صاف ہو جائے، سر پر بکری کا دودھ دو یا اس میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں اور مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں:۔

گاؤزبان، ملٹھی چھلی ہوئی، پھول گلاب ہر ایک ایک ماشہ، مویز منقیٰ دو دانہ، پانی میں جوش دے کر اس میں ترنجبین چھ ماشہ ملا کر پلائیں ———— اگر پیٹ میں کیڑے ہوں اور اس مرض کا باعث ہوں تو کمیلہ، بابڑنگ وغیرہ کے ذریعہ علاج کریں۔ اگر بچہ کمزور ہو تو اسے مرکبات فولاد، روغن جگر ماہی (کاڈ لور آئیل) وغیرہ کا استعمال کرائیں۔

مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا مؤثر علاج ہیں:۔

۱۔ خفیف مقدار میں عود صلیب عرق گاؤزبان میں گھس کر پلائیں۔

۲۔ معمولی مقدار میں جدوار خطائی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔

۳۔ جند بیدستر، کستوری، عود صلیب ہر ایک دو ماشہ، عرق سونف کے ہمراہ گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں، دودھ پیتے بچوں کو آدھی سے ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں۔ بڑے بچے کو ایک سے دو گولی تک ہمراہ دودھ دیں۔

۴۔ جائفل، جلوتری، ہینگ خالص، مصبر شدھ ہر ایک چھ ماشہ، کیسر خالص تین ماشہ، سب کو عرق سونف میں پیس کر سرسوں کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو دیں، بچوں کی مرگی کے لئے بہت مفید ہیں۔

تریاق اطفال: پودینہ خشک، تربد سفید شدھ، چھلکا ہرڑ زرد ہر ایک ایک تولہ سفوف بنا کر روغن بادام سے چرب کریں۔ خوراک چار سے چھ رتی فی سال رات کے وقت پانی سے کھلائیں۔

آیورویدک و ہومیوپیتھک طریقہ علاج بطرز مرگی کے کریں اور جو ادویات بالغوں کو دی گئی ہیں، انہیں عمر کے مطابق کم مقدار میں بچوں کے لئے دیا جا سکتا ہے۔ نئی ماڈرن ادویات میں گارڈینال ½ سے ½ گرین تک بلحاظ عمر دیں یا کلورل ہائیڈریٹ ایک گرین، سیرپ آف آرنج ۱۵ منم، کلوروفارم واٹر اتنا ملائیں کہ کل دو ایک ڈرام ہو جائے۔ ان میں سے دن میں دو سے تین بار دیں۔

بچوں کا ورم دماغ۔ انفنٹائن منی نجائیٹس (Infantil Meningitis)

تعریف مرض:۔ یہ بچوں کا سرسام ہے اور بچوں کے لئے نہایت مہلک مرض ہے۔
وجوہات:۔ والدہ کے دودھ کی خرابی، کمزوری ہضم، والدہ کا گرم غذاؤں کا زیادہ استعمال، بعض دفعہ دانت نکلنے کے زمانہ میں دماغ میں سوجن پیدا ہوکر یہ عارضہ ہوجاتا ہے۔
علامات:۔ بچہ کو بکثرت پیاس لگتی ہے، اکثر تالو کے مقام پر سے دماغ نیچے کو دب جاتا ہے، دماغ میں گرم قسم کا ورم ہوتا ہے۔ بچہ سر کو ادھر ادھر پھیرتا ہے۔ یہ مرض عام طور پر موسم گرما میں شدت گرمی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے، بچہ کی آنکھیں وچہرہ زرد ہوتا ہے، مرض کی زیادتی کی حالت میں غشی ہوتی ہے، کبھی دست زیادہ آتے ہیں اور ہاتھ پاؤں میں اینٹھن پیدا ہوجاتی ہے۔
علاج ڈاکٹری:۔ اس مرض کا علاج بالغوں کے ورم دماغ کی طرح ہے، انٹی منجو کاکس سیرم (Antimeningo Cocus Serum) مناسب مقدار میں دی جائے، انٹی بایاٹک ادویات میں کاربومائی سٹین، سنتھومائی سٹین، آریومائی سین، ٹیرامائی سین، اکرومائی سین وغیرہ بہترین ادویات ہیں۔
یونانی علاج:۔ والدہ کے دودھ کی اصلاح کریں، گرم غذاؤں کے کھلانے سے قطعی پرہیز کرائیں، بچہ کے سر اور تالو پر سرد اور قابض ادویہ کا لیپ کریں۔ اس سلسلہ میں آملہ خشک، بیج خرفہ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ، سب ادویہ کو سبز بارتنگ کے پانی میں پیس کر سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کرکے حسب ضرورت تالو کی ہڈی پر لیپ کریں۔
کھانے کے لئے سچے موتی، ملیا شیر، زہر مہرہ خطائی، زرورد ہر ایک ایک رتی پیس کر بچے کو کھلائیں، اوپر سے شیرہ خرفہ، شیرہ بیج کھیرا ہر ایک آدھا ماشہ، عرق بارتنگ، عرق کیوڑہ، عرق گلاب، عرق بید مشک میں نکال کر شربت انار ملا کر پلائیں، بچے کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رکھیں یا گل گڑھل، بی دانہ، گل نیلوفر، عناب ہر ایک تین ماشہ پانی میں تر کرکے صاف کریں اور شربت بزوری ملا کر دن میں چند بار پلائیں، اور بیرونی طور پر زردی بیضہ مرغ اور روغن گل ہر دو ملا کر چندیا پر لگائیں۔
آیورویدک و ہومیوپیتھک طریقہ علاج اور غذا و پرہیز بطور سرسام کے کریں۔

بچوں کی کھانسی، انفنٹائل برانکائیٹس (Infantil Bronchitis)

چھوٹے بچوں کو جب کھانسی پیدا ہو تو اس کی طرف بہت جلد توجہ کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ بچوں کے پھیپھڑے نازک ہوتے ہیں، بچہ بلغم کو آسانی سے باہر نہیں نکال سکتا، اس لئے بلغم پھیپھڑوں میں جمع ہوکر ان کے چھوٹے چھوٹے خانوں کو بند کردیتا ہے، جس سے سانس کی رکاوٹ اور دم کشی پیدا ہوجاتی ہے۔
علاج:۔ بچے کو سردی سے محفوظ رکھیں، اسے پہلے گرم کپڑے پہنائیں، چھاتی پر لنی منٹ ٹرپن ٹائن کی نیم گرم مالش کرکے سینک کریں، قبض نہ ہونے دیں۔ تمام ادویات جو بالغ آدمیوں کی کھانسی کے لئے لکھی گئی ہیں، بچوں کی کھانسی کے لئے بلحاظ عمر کم مقدار میں دیں۔ اس سلسلہ میں ذیلفوفول کا بن وغیرہ کا استعمال مفید ہے، اگر بخار بھی ساتھ ہو تو سلفا گروپ و پنی سلین کا استعمال مفید ہے، کھانسی کے لئے بینے ڈرل ایکسپیکٹورنٹ

آدھا چمچہ ہر تین گھنٹہ بعد دیں ۔

بچوں کی کھانسی کے لئے لندن فارماکو پیا کا یہ نسخہ نہایت مفید ہے :۔

ٹنکچر اپی کاک ۵ منم، ٹنکچر کمفر کو ۵ منم، ٹنکچر سٹرامونیم ۵ منم، سیرپ ٹولو ۱۰ منم، گلیسرین ۱۵ منم، کلوروفارم واٹر ۶۰ منم، ایک چھوٹا چمچہ پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیں ۔ علاج بطرز کھانسی کریں ۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ سلفاڈرگز یا سپٹران سیرپ مناسب مقدار میں دینی چاہیئے ۔

۲۔ سیرولین (Siroline) مناسب مقدار میں دیں ۔

۳۔ کھانسی کے بیان میں دیئے گئے پیٹنٹ کف مکسچر بچوں کو بلحاظ عمر دیں ۔

۴۔ بینڈرل ایکسپکٹورنٹ ½ چمچہ شربت کی صورت میں بڑی عمر والے بچوں کو ہر تین گھنٹے بعد عمر کے مطابق دیں ۔

۵۔ ٹیکسی لکس کف لنکٹس (Tixuelix Coughlinctus) ایم بی ——— بچوں کے لئے مفید ہے ۔

۶۔ زلیفرول (Zephrol) ایم بی ——— ½ چمچہ دن میں تین بار دیں ۔

۷۔ کلورومائی سٹین پالمی ٹیٹ (Chloromy cetin Palmitate) پی ڈی ——— ½ سے ایک چمچہ، چار چار گھنٹے بعد بنا پانی ملائے دیں ۔ سردی کی کھانسی و کالی کھانسی میں مفید ہے ۔

۸۔ وکیس فارمولا ۴۴ (Vicks Formula- 44) ایک دو چائے کا چمچہ صبح و شام سوتے وقت پلائیں ۔

۹۔ چھاتی پر ملنے کے لئے وکیس ویپوریب یا روبکس استعمال کریں ۔

یونانی علاج :۔ اگر سینہ پر بلغم جمی ہوئی ہو تو قدرے السی اور زیرہ سیاہ پیس کر شہد میں ملاکر بچے کو چٹائیں، اس طریقہ سے بچے کو قے ہو کر اس کا بلغم خارج ہو جاتا ہے ۔

مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا مؤثر علاج ہیں :۔

۱۔ کاکڑا سنگی ایک ماشہ باریک پیس کر شہد خالص چھ ماشہ میں ملاکر چار خوراکیں بنالیں اور ہر ایک خوراک ہر چھ گھنٹہ کے بعد بچہ کو چٹائیں ۔

۲۔ کاکڑا سنگی، پپلی، انیس، اصل السوس، گوند کیکر ہر ایک ایک ماشہ، باریک پیس کر شہد ایک تولہ میں ملائیں، رات کو چند بار ایک ایک انگلی بچہ کو چٹائیں ۔

۳۔ ملٹھی چھلی ہوئی، پرسیاؤشاں، زوفہ، لسوڑیاں، گل بنفشہ، مویز منقیٰ ہر ایک ایک ماشہ، پانی میں جوش دے کر صاف کر کے چینی ۳ ماشہ ملاکر بچے کو چٹائیں ۔

۴۔ گاؤزبان، گل گاؤزبان ہر ایک تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، مصری دو تولہ ملاکر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے بچہ اور اس کی ماں دونوں کو پلائیں ۔

۵۔ پھٹکڑی سفید دو تولہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے کسی مٹی کے کورے سکورہ میں رکھ کر منہ بند کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر باریک پیس لیں، خوراک ایک رتی عمر کے مطابق ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں ۔

۶۔ کاکڑا سنگی، رب السوس، بالسہ کے پتے، منقیٰ ہموزن باریک پیس کر شہد میں حل کر کے تھوڑا تھوڑا بچہ کو چٹائیں ۔

آیورویدک علاج :۔ ستو پلادی چورن (چکرونت) خوراک ایک سے دو رتی ہمراہ شہد بچے کو چٹائیں ۔

ہومیوپیتھک علاج بطرز کھانسی کے کریں ۔ اور مقدار خوراک بلحاظ عمر دیں ۔

شُشک کاس، کُوکر کھانسی، کالی کھانسی، ہوپنگ کف، (Whooping Cough)

یہ مرض ایک متعدی وبائی مرض ہے، جس کا مفصّل ذکر کالی کھانسی میں لکھا جا چکا ہے، مقدار خوراک بچہ کی عمر کے مطابق استعمال کی جائے ۔ ڈاکٹری طریقہ علاج میں کلوروماۓ ٹیشن یا سنتھومائی ٹیشن بہترین ادویات ہیں ۔ اور بچوں کے لئے ان کے شربت پالمی ٹیٹ (Palmitate) مارکیٹ میں ملتے ہیں اور ہمارے تجربات کے مطابق کلوروما ئی ٹیشن پالمی ٹیٹ ہی اس کا موثر علاج ہے ۔

یُونانی علاج :۔ بچے کو علیحدہ گرم اور ہوا دار کمرے میں رکھیں ۔ اگر سردی کا موسم ہو تو اسے گرم کپڑے پہنائیں اور تندرست بچوں سے نہ ملنے دیں ۔ سیال قسم کی غذا نہایت موزوں ہے، کیلا خشک کے پتے ایک تولہ، رب السوس چھ ماشہ، نمک سیاہ، مرچ سیاہ چھ ماشہ، سہاگہ، پھٹکڑی سفید، کاکڑا سنگی ہر ایک تین ماشہ، سب کو کُوٹ کر ایک کوری کلیہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں، خاکستر کو پیس کر محفوظ رکھیں، خوراک آدھی رتی ہمراہ مکھن دیں، جوانوں کو چھ رتی تک دے سکتے ہیں ۔

دوائے کالی کھانسی :۔ پھٹکڑی سفید ایک تولہ کو توے پر پگھلائیں اور کیلے کے پتے کے رس کا چوبہ دیتے رہیں ۔ تاکہ دس تولہ پانی جذب ہو جائے، اس کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں، ایک سال کے بچے کو ایک چاول، دو سال کے بچے کو دو چاول، تین سال کے بچے کو تین چاول عرق اجوائن کے ساتھ دیں ۔

دیگر :۔ کاکڑا سنگی، انیس، ملٹھی چھلی ہوئی، گوند کیکر ہر ایک ایک ماشہ کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملا کر دن میں چند بار چٹائیں ۔

دیگر :۔ الائچی خورد ایک عدد، پھول بانسہ، منڈی، پرسیاؤشاں، بیج خطمی، پھول زوفہ، ابریشم کچا شدھ، ملٹھی چھلی ہوئی ہر ایک ایک ماشہ، عرق سونف میں جوش دے کر مل چھان کر صاف کریں اور شربت خشخاش چھ ماشہ ملا کر پلائیں ۔

آیورویدک علاج :۔ مگھاں، اتیس، ناگرموتھا، کاکڑا سنگی برابر وزن لے کر سفوف بنا لیں، ایک سے دو رتی ہمراہ شہد چٹائیں، بچوں کے لئے نعمت ہے، بچوں کے بخار، کھانسی، دمہ، قئے کے لئے مفید ہے، مسلسل استعمال کرنے سے بچے عام بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں ۔ طب آیوروید میں "کرشنا آدی چورن" کے نام سے مشہور ہے ۔

ہومیوپیتھک علاج بطرز "کالی کھانسی" یا لغان کے کریں اور اس کے مطابق بلحاظ عمر، مقدار خوراک دیں ۔

شَوَاش نَلی پَرواہ ۔ ڈبہ اطفال ۔ برانکو نمونیا ۔ (Broncho Penumonia)

یہ نمونیہ کی قسم ہے جو تین سال سے کم عمر والے بچوں میں ہوا کرتا ہے، کمزور بچے اس میں زیادہ مبتلا ہوا کرتے ہیں، اس مرض میں سٹتھسکوپ (مسماع الصدر) لگا کر علامات ظاہریہ (فزیکل سائنز) سننے سے بخوبی تشخیص ہو سکتی ہیں، ناک کے نتھنے پھولتے ہیں، سانس میں تنگی ہوتی ہے ۔ سانس لیتے وقت پسلیوں کے نیچے اور نرم معدہ کے مقام پر گڑھا پڑ جاتا ہے، کھانسی نوبت بہ نوبت، خشک اور تکلیف دہ ہوتی ہے، بخار کبھی ہلکا اور کبھی تیز ہو جاتا ہے، پھیپھڑے اور ہوا کی نالی میں ورم ہوتا ہے ۔

ڈاکٹری علاج :۔ انٹی بایاٹک ادویات میں کلوروما ئی ٹیشن یا سنتھومائی ٹیشن پلمی ٹیٹ نہایت مفید ہیں ۔ چھاتی پر لنی منٹ آف ٹرپن ٹائن

بر وزن میٹھا تیل ملا کر نیم گرم مالش کریں، اگر مرض بہت بڑھا ہوا نہ ہو تو سلفاڈرگز سلفا میزاتھین، سلفا تھایازول، سپٹران شربت یا ٹرائی سیٹریکر و مائی سین ڈراپس کا استعمال بھی مفید ہے، کمزوری کی حالت میں ۵ بوند برانڈی یا وہسکی قدرے پانی میں ملا کر گھنٹہ گھنٹہ بعد دیں۔

لندن فارماکوپیا کا یہ نسخہ بھی برانکو نمونیہ کے لئے مفید ہے:-

امونیا کارب ½ گرین، ٹنکچر بیلاڈونا ۲ منم، ٹنکچر اپی کاک ۵ منم، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲ منم، شربت سادہ ۵ منم، ایکوا ۰ ۱ منم، ایک چھوٹا چمچہ دن میں چار بار دیں۔ یہ مقدار خوراک ایک سال کے بچہ کے لئے ہے۔

چھاتی پر بائی فلوجسٹین (Bai Phlogistin) کئی ڈاکٹر بندھواتے ہیں، لیکن یہ نقصان دہ ہے، کیونکہ یہ بچہ کے سانس میں رکاوٹ ڈالتی ہے البتہ لینی منٹ ٹرپن ٹائن کو برابر وزن تلی کے تیل میں ملا کر دن میں دو بار مالش کر سکتے ہیں۔ افیم کے مرکبات اس مرض میں سخت مضر ہیں۔

یونانی علاج:- کشتہ بارہ سنگھا ایک ماشہ، کاکڑا سنگی دو ماشہ، سونٹھ ایک ماشہ، سب کا سفوف بنا کر رکھیں اور ایک رتی سے دو رتی بلحاظ عرق گاؤزبان میں حل کر کے ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں اور پینے کے لئے عناب دو دانہ، گل بنفشہ دو ماشہ، انجیر ½ عدد، لسوڑیاں تین دانہ، سب کو جوش دے کر شہد سے میٹھا کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

آیورویدک و ہومیوپیتھک علاج بطرز نمونیہ و برانکو نمونیہ کے کریں۔

ششوؤں کا شواس روگ، دمہ اطفال، ایستھما، (Asthma)

اس مرض میں بچہ کو سانس مشکل سے آتا ہے، چھاتی میں کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے اور تمام علامات مریض دمہ کی طرح ہوتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج:- بطرز دمہ بالغان کے کریں اور بچوں کو عمر کے مطابق مقدار کم کر دیں، لندن فارماکوپیا (ولایت کے ہسپتالوں میں مروج) کا یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ایک گرین، ٹنکچر سٹرامونیم ۵ منم، ٹنکچر کمفر کو ۵ منم، شربت سادہ ۲۰ گرین، کلوروفارم واٹر ۶۰ گرین آدھے سے ایک چھوٹا چمچہ دن میں تین بار دیں۔

پانچ سال کے بچے کے لئے ½ گرین ایفی ڈرین کا استعمال مفید ہے، صبح و شام دیں، پھیپھڑوں کی تقویت کے لئے واٹر بریز کمپونڈ، کاڈلور آئیل وغیرہ مفید ادویات ہیں۔

ماڈرن علاج:- ۱۔ پوٹاسیم برومائیڈ ایک گرین، ٹنکچر سٹرامونیم ۵ بوند، ٹنکچر کارڈمیم ۵ بوند، شربت سادہ ۲۰ بوند، کلوروفارم واٹر ۶۰ بوند، ایک چھوٹا چمچہ پانی میں ملا کر دن میں تین بار کر کے دیں۔

۲۔ ایفیڈرین ⅛ سے ¼ گرین کامیاب ہے، رات کو سوتے وقت دیں۔

۳۔ بینڈرل سیرپ بلحاظ عمر ½ سے ایک چھوٹا چمچہ چٹانا مفید ہے۔

۴۔ پریاٹان (Priatan) ٹول ——— ½ سے ½ ٹکیہ دن میں تین چار بار دیں یا شربت ½ سے ایک چمچہ پانی سے تین بار دیں۔

۵۔ کورامین ایفیڈرین (Coramine Ephedrine) عضلاتی ٹیکہ بلحاظ عمر لگائیں۔

یونانی علاج:- اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، مرچ سیاہ، اجمود، پیپلامول، سونٹھ، نمک سنگ، نمک خوردنی برابر وزن لے کر لعاب گھیکوار بوٹی سب ادویہ کا سہ چند، برتن گلی میں گل حکمت کر کے بہت سے اپلوں کی آگ میں جلائیں۔ خوراک بقدر ایک رتی شہد میں ملا کر بچے کو چٹائیں۔

بچے کے سونے کے کمرے میں بلی یا کتا، بھیڑ، بکری یا کسی اور پالتو جانور کی موجودگی بھی اس مرض کا سبب ہو سکتا ہے، چنانچہ اس کا ازالہ بھی ضروری ہے۔
آیورویدک وہومیوپیتھک علاج بطرز دمہ بالغان کے کریں اور اس کے مطابق دوا کی مقدار کم استعمال کریں۔

شِشُوؤں کے اَتی سار، بچوں کے دست، اسہال اطفال، انفنٹائل ڈائریا

(Infantile Dirrhoea)

اکثر بچوں کو خراش دار مادہ کی وجہ سے دست آیا کرتے ہیں معمولی بدپرہیزی کی وجہ سے بھی دست آنے لگتے ہیں۔ عام طور پر غذا میں احتیاط کرنے سے خود بخود آرام آجاتا ہے یا کیسٹر آئیل کا ایک چمچہ پلانے سے دست بند ہو جاتے ہیں، اگر کیسٹر آئیل دینے کے باوجود دست نہ رکیں تو کلوروڈین یا کیمفوروڈین کا مناسب مقدار میں بلحاظ عمر استعمال کیا جائے، لیکن ٹنکچر اوپیم کم عمر کے بچوں کو نہ دینا چاہیئے۔
بچوں کے اسہال کے لئے ولایت کے بڑے بڑے ہسپتالوں میں مروج لندن فارماکوپیا کا نسخہ درج ذیل ہے۔ جو دستوں کے لئے مفید ہے۔
کیسٹر آئیل ۵ منم ٹنکچر اوپیم ½ منم، میوسی لیج اکیشیا ۱۵ منم، پانی ۶۰ منم، ایک چھوٹا چمچہ دن میں تین بار۔ یہ مقدار خوراک چھ ماہ کے بچے کے لئے ہے۔
عفونتی دستوں کے لئے سلفاڈرگز خاص طور پر مفید ہیں، مرض کی بڑھتی ہوئی حالت میں کلورومائی سٹین یا آریومائی سین یا ٹیرامائی سین وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔
ماڈرن ادویات:- ۱۔ سلفاتھایازول بحساب دو گرین فی پونڈ جسمانی وزن دن بھر میں دی جائے۔ جب پیچش کا شک ہو، اس طرح تین خوراک دیں۔
۲۔ کریموسکسی ڈین (Creamosuxdine) ایم، ایس، ڈی ———— دو چھوٹے چمچے بڑے بچوں کو اور ایک چھوٹا چمچہ بچوں کو دن میں تین بار دیں ———— سمر ڈائریا، پیراٹائیفائیڈ کے اسہال اور جراثیمی پیچش میں مفید ہے۔
۳۔ کلوروسٹریپ (Chlorostrep) پارک ڈیوس ———— یہ کلورومائی سٹین اور ڈائی ہائیڈروسٹرپٹومائی سین کا مرکب ہے۔ شیر خوار بچوں کے لئے سس پنشن زیادہ موزوں ہے۔ لیکن بڑوں کے لئے کیپ شولز تجویز کئے جاتے ہیں۔ ایک سے دو چمچہ سس پنشن ہر چھ گھنٹہ بعد مریض کے وزن کو ملحوظ رکھ کر دیں۔
۴۔ ڈائی مائی سٹین سیرپ (Dimycinsyrup) گلیکسو ———— اس میں سٹرپٹومائی سین اور ڈائی ہائیڈروسٹرپٹومائی سین مساوی حصہ پڑتے ہیں۔ جو کہ خوردنی استعمال کے لئے سب سے زیادہ بے ضرر انٹی بائیوٹکس سمجھے جاتے تھے، یہ دوا خاص طور پر شیر خوار بچوں اور چھوٹے بچوں کی معدی اور معوی سرایتوں کے علاج کے لئے تیار کی گئی ہے۔
۵۔ فارموسیبازول (Formocibazol) سیبا ———— یہ دوا آنتوں کی سرایت اور بچوں کے اسہال گرمائی، بدہضمی بیسلری ڈیسنٹری میں مفید ہے۔ ایک سال سے پانچ سال کے بچوں کو آدھی ٹکیہ اور پانچ سال کے اوپر کے بچوں کو ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں، دو تین دن کے بعد مقدار خوراک کم کردیں۔ یہ علاج پانچ روز جاری رکھیں۔

۶۔ ڈایاپیک (Diapac) ڈیومیکس ـــــــــ یہ دافع جراثیم اور دافع سرایت اجزاء کا مرکب بچوں کے جراثیمی دستوں کے لئے ازحد مفید ہے۔ نیومائی سین، سلفاڈایازین، سلفاگوئنے ڈین، کے اولین، پیک ٹین، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر کارڈکو کا مرکب ہے، بلحاظ عمر دیں۔

۷۔ انٹرووایوفارم، ایک سال کے بچے کو آدھی ٹکیہ کی تین خوراک بنا کر دیں۔

۸۔ کومائی سین سیرپ (گلیکسو) ایک چھوٹا چمچہ، میکرابین سیرپ ایک چھوٹا چمچہ، دونوں کو باہم ملاکر پانی کے ساتھ دن میں دو سے تین بار دیں۔ یہ ایک انٹی بائیوٹکس + وٹامن بی کا مرکب ہے جو آنتوں کی سوجن، قولون کی سوجن کے لئے مفید ہے۔

۹۔ میڈری بون (Midribon) روش ـــــــــ بچوں کے نمونیہ، دست، پھوڑے، پھنسی، ورم میں مفید ہے، بڑوں کو ٹکیہ اور چھوٹوں کو سیال قطروں کی صورت میں بلحاظ عمر دیں۔

۱۰۔ سٹرپٹو میگما سیرپ (وائتھ) یا کوپکٹال (رینیکسی)، یا کلیٹین ود نیومائی سین (ایبٹ) پڑا سے ایک چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں۔

یونانی علاج:۔ اگر دست بکثرت آتے ہوں تو نارجیل دریائی دو رتی، طباشیر دو رتی، زہر مہرہ اصلی دو رتی گھس کر دیں یا نارجیل دریائی ایک تولہ، طباشیر اصلی ایک تولہ، زہر مہرہ سبز رنگ ایک تولہ، عرق گلاب پانچ تولہ، عرق کیوڑہ دس تولہ، عرق بیدمشک پانچ تولہ، چینی کے کھرل یا نہ گھسنے والے کھرل میں کھرل کر کے رکھیں، خوراک ایک رتی سے دو رتی تک، اس سے بچہ دانت آسانی سے نکالتا ہے، ہر قسم کے دست و قے و پیاس کے لئے ازحد مفید ہے۔

سفوف اطفال:۔ ریوند خطائی، چھلکا ہرڑ زرد، کچور ہر ایک ایک تولہ، سوڈا بائیکارب چھ ماشہ، سب کو پیس کر سفوف بنا دیں، ایک چٹکی دودھ میں حل کر کے بچے کو پلائیں، خراش دار و بدہضمی کے دستوں کے لئے مفید ہے۔

پیچش کی حالت میں لعاب ریشہ خطمی ایک ماشہ، لعاب بی دانہ ایک ماشہ، شربت بنفشہ یا شربت انجبار چھ ماشہ ملا کر پلائیں۔

بال گھٹی:۔ کاکڑاسنگی، ناگرموتھا، انیس، پیپلی، طباشیر، الائچی خورد، نارجیل دریائی برابر سفوف بنا کر کپڑچھان کر چھان لیں۔ جتنے مہینے کا بچہ ہو اُتنی رتی یہ دَوا شہد میں ملا کر دن میں تین بار چٹائیں

رکاوٹ اسہال:۔ خستہ انبہ، بیل گری، اندر جو شیریں، گُل دھاوا ہر ایک ایک تولہ، سفوف بنائیں، خوراک ایک ماشہ جامن کے رُب کے ساتھ دیں۔

یونانی گرائپ واٹر:۔ سوئے آدھا سیر، کشمش آدھا سیر، پانی پانچ سیر، ان کا چار بوتل عرق نکالیں، اس میں ایک تولہ سوڈا بائیکارب ملائیں، پھر اس عرق میں سکرین ایک رتی میٹھا کرنے کے لئے ملا دیں۔

بچوں کی بدہضمی، پیچش، مروڑ، ہرے پیلے دست، کھانسی و آنتوں وغیرہ کی تکلیف کے لئے ازحد مفید ہے، گرائپ واٹر کی طرح ایک چھوٹا چمچہ صبح اور ایک چھوٹا چمچہ شام کو دیں۔

بال جیون:۔ ناگرموتھا، کاکڑاسنگی، نگھاں، طباشیر، چھوٹی الائچی، زہر مہرہ خطائی، دریائی نارجیل ہر ایک چھ ماشہ، خوراک چھ ماہ کے بچے کو چار رتی، ایک سال کے بچے کو ایک ماشہ صبح و شام دیں، بچوں کی بدہضمی، بخار، کھانسی، دست قبض، دانت نکلنے میں آسانی کے علاوہ کمزور بچے مضبوط ہوتے ہیں۔

بال شربت:۔ چونا ان بجھا تین پاؤ، پانی دو سیر، رنگ لال (سوڈا واٹر والا) تین ماشہ، ست پودینہ ایک رتی، چینی تین پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ کسی مرتبان میں پانی دو سیر ڈال کر چونا ڈال دیں، دو دن بھیگا رہے، دن میں دو یا تین بار ہلا دیا کریں، تیسرے دن

آدھ سیر اس کا نتھارا ہوا صاف برتن میں آگ پر رکھیں اور چھ ماشہ سوڈا بائیکارب ملا دیں، بعد میں چینی ملا کر قوام کریں، جب ٹھنڈا ہو جائے توست پودینہ پیس کر ملا دیں، رنگ کم و بیش ملا سکتے ہیں۔ بچوں کے دست و قے کے لئے مفید ہے۔

آیورویدک علاج:۔ گنگا دھر چورن بلحاظ عمر دو رتی ہمراہ عرق سولف دیں، دستوں کو روکنے اور ہیضہ کے لئے مفید ہے۔ سخت قابض ہے۔

غذا و پرہیز:۔ بچہ کو بار بار دودھ نہ پلائیں بلکہ کافی دیر کے بعد دودھ میں البومن واٹر (انڈے کی سفیدی کا پانی) تھوڑی مقدار میں دینے سے دست بند ہو جاتے ہیں، بچے کی ماں کو دیر ہضم غذاؤں سے سخت پرہیز کرنا چاہیئے۔

بچوں کی اُت کلیش، بچوں کی قے و متلی، ناسیا و وامٹنگ

(Nausea and Vomiting)

عام طور پر بچے کو زیادہ دودھ پلانے یا غذا کی خرابی سے قے و متلی ہو جاتی ہے، بچے کا جی متلاتا ہے، اگر معدہ کمزور ہو تو کوئی بھی غذا ہضم نہیں ہوتی اور قے ہو جاتی ہے۔ اگر غذا کی خرابی سے ہو تو اچھی غذا اور دودھ ہضم ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ دو تین گھنٹے بچے کو دودھ نہ پلائیں، دودھ اور غذا کی اصلاح کریں، دودھ اور لائم واٹر ڈال کر پلائیں، اگر قبض ہو تو پہلے اُسے رفع کریں۔ اس کتاب میں بالغان کی قے و متلی کے بیان میں لکھے گئے نسخہ جات استعمال میں لا دیں اور بلحاظ عمر بچے کو کم مقدار میں دیں۔ اس سلسلہ میں الائچی خورد، سولف، پودینہ، سونٹھ، تین تین ماشہ لے کر کوٹ لیں اور آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو ٹھنڈا کر کے چھان لیں، اور چھ خوراک بنا کر ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں، آنتی و قے فوراً بند ہو جائے گی، یا طباشیر، زہر مہرہ، نارجیل دریائی ہر ایک دو رتی عرق گلاب میں گھس کر بچہ کو پلائیں یا زیرہ سفید، الائچی چھوٹی، پودینہ جوش دے کر قدرے پلائیں۔

ڈاکٹری علاج میں اگر بچہ بازاری دودھ پیتا ہو تو لائم واٹر ملا کر دیں یا گلوکوز دو چمچہ (چھوٹا)، سوڈا بائیکارب ½ چمچہ (چھوٹا) ایک گلاس پانی میں حل کر کے دن میں کئی بار پلائیں، اگر نہایت کم سِن بچہ ہو اور پیدائشی طور پر معدہ کا نچلا دہانہ بند ہو (Puloricobest Ruction) کے عارضہ کا احتمال ہے، اِس کا آپریشن ہی مؤثر علاج ہے، اِس لیئے بچے کو فوراً ہسپتال لے جانے کا مشورہ دیں۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ کلورل ہائیڈریٹ ½ گرین دن میں تین بار ایک چمچہ پانی میں گھول کر بلحاظ عمر دیں۔

۲۔ وائنم اپی کاک ایک سے دو بوند دن میں تین بار ایک چمچہ پانی میں ملا کر دیں۔

۳۔ گلوکوز دو چھوٹے چمچے، سوڈا بائیکارب دو گرین پانی میں گھول کر چمچہ چمچہ کر کے پلائیں۔

۴۔ الوومن (Avomine) ایم بی ——— ½ سے ½ ٹکیہ دن میں تین بار دیں یا فنرگن سیرپ دیں یا ایسکزین (Eskazine) ایس کے ایف ——— ½ سے ½ ٹکیہ دن میں دو سے تین بار دیں۔

۵۔ لارجکٹیل (ایم بی) آنتی نہ رُکنے پر ½ سے ½ ٹکیہ کو پیس کر ماں کے دودھ میں یا پانی میں عمر کے مطابق گھول کر دیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں، ہومیوپیتھک علاج میں بلحاظ عمر مناسب مقدار اپی کاک دینے سے ہر قسم کی قے و متلی خواہ کسی سبب سے آتی ہو، آرام آ جاتا ہے۔

بچوں کا پیٹ درد، گسٹرلیجیا، (Gnstralgia)

ماں کی بے احتیاطی سے اور دیر ہضم غذا کھا لینے سے بچے کے پیٹ میں درد ہوتا ہے، علاوہ ازیں بدہضمی، اپھارہ اور قبض سے بھی بچوں کے پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے۔ پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے اور اس میں شدت کا درد ہوتا ہے، بچہ روتا اور چلاّتا ہے، روتے وقت اپنے ...نوں کو سکیڑتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج:۔ گلیسرین کی پچکاری یا گلیسرین کی بتی سے قبض دور کریں اور ریلو ریبابی چار گرین، سوڈا بائیکارب چار گرین پانی میں حل کر کے پلائیں، پیٹ درد، اپھارہ، قبض کے لئے نہایت مفید ہے یا کیسٹر آئیل لگ بھگ تین ماشہ پلائیں، قبض و اپھارہ کے لئے مفید ہے۔ پیٹ درد شدید ہو تو کیسٹر آئیل ایک تولہ، تیل تارپین ایک تولہ آپس میں ملا لیں۔ اور بچے کے پیٹ پر نرم نرم مالش کریں۔ پیٹ درد کے لئے مفید ہے۔

یونانی علاج:۔ اگر ریح کے سبب سے درد ہو تو پیٹ پر سینک کریں، نمک سلیمانی دو رتی عرق سولف میں حل کر کے دیں۔ اگر پیٹ میں ہوا ...جس سے یہ عارضہ ہو، تو عرق سولف، عرق سویہ، عرق الائچی برابر وزن ملا کر تھوڑا تھوڑا بچے کو پلاتے رہیں یا نمک سیاہ، نوشادر ٹھیکری ہر ایک ...تولہ، پودینہ ایک تولہ، ریوند چینی چھ ماشہ، سہاگہ بریاں نو ماشہ، سفوف بنائیں، خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ حسب عمر دیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ کیمومیلا × ۳ - یہ دوا پیٹ درد، اپھارہ، قولنج، سبز یا زرد رنگ کے دست آئیں اور دانت نکلنے کی ...فت میں ہر تین گھنٹے بعد ایک خوراک دیں۔ اس دوائی کو بچوں کی دوائی کہا جاتا ہے، کم عمر والے بچوں کو کم مقداریں دیں۔

بچوں کا دسوچکا، ہیضہ، کالرا، (Cholera)

موسم گرما میں شیرخوار بچوں میں پیاس کی زیادتی، بخار، قے و دست ہونے سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے، ملاپ کرنے کے بعد ماں کا بچہ ...دودھ پلانا اس مرض کا خاص سبب ہے۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے، تو بچہ کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

لیکن اسہالِ گرمائی اور ہیضہ کے دستوں میں تشخیص ضروری ہے، اگر ہیضہ کے دست ہوں تو جراثیم کش ادویات دیں۔ اس سلسلہ میں ...سب مقدار میں آریومائی سین، ٹیرامائی سین اور اکرومائی سین کا استعمال مفید ہے۔ مرض کی معمولی حالت میں سلفا ڈرگز کا استعمال ہی ...ہے۔

یونانی علاج:۔ شروع میں عرق گلاب و عرق سولف ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں، چوبیس گھنٹے تک بچے کو کھانے کے لئے کچھ ...یں۔

مندرجہ ذیل نسخہ جات اس مرض کا مؤثر علاج ہیں:۔

۱۔ زہر مہرہ خطائی، طباشیر اصلی، نارجیل دریائی، سب ادویہ کو ایک ایک رتی عرق کیوڑہ میں گھس کر شربت انار ملا کر بچہ کو پلائیں۔

۱۔ چھلکا الائچی خورد تین ماشہ عرق گلاب میں جوش دیں اور صاف کر کے بچہ کو پلائیں۔

۱۔ زہر مہرہ خطائی تین رتی، عرق گلاب میں جوش دیں اور صاف کر کے بچہ کو پلائیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔
ہومیوپیتھک علاج بطرز ہیضہ بالغان کریں، لیکن عمر کے مطابق مقدار خوراک کم دیں۔

پرواہکا، پیچش، ڈیسنٹری، (Dysentery)

یہ ایک متعدی مرض ہے، مفصل معلومات پیچش کے بیان سے حاصل کریں۔ اس عارضہ سے بچہ کے پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے، بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے اور اس میں آؤں یا لہو خارج ہوتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ اگر ضرورت ہو تو پہلے کیسٹر آئیل حسب عمر دے کر قبض دور کریں، بعد ازاں قابضات کا استعمال کریں، بچوں کی پیچش میں کیسٹر آئیل امیلشن جس کا بیان پیچش کے بیان میں درج ہے، کامیاب ثابت ہوتا ہے، جدید ادویات میں سلفا گوئنے ڈین یا سلفا تھایا زول مناسب مقدار میں دیں۔ آدھی گولی کی تین خوراک آٹھ ماہ کی عمر کے لئے درست ہے۔

انٹروو ایو فارم (Enterroviaform) :۔ یہ سیبا کمپنی کی آیوڈین سے تیار شدہ گولیاں ہیں جو اسہال، پیچش اور انتڑیوں کی سوجن کے لئے مفید ہیں۔ ان کا استعمال سلفا گوئنے ڈین کے ساتھ ساتھ بھی رکھا جا سکتا ہے، بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

یونانی علاج:۔ چھلکا اسبغول ایک ماشہ، شربت انجبار چھ ماشہ میں ملا کر چٹائیں۔

۲۔ لعاب ریشہ خطمی، لعاب بہی دانہ ہر ایک ایک ماشہ نکال کر شربت انجبار یا شربت خشخاش چھ ماشہ ملا کر چٹایا جائے۔

۳۔ سونف، بیل گری، سونٹھ ہر ایک تین ماشہ، مصری پانچ ماشہ، سفوف بنائیں، ایک ماشہ کی مقدار عمر کے مطابق دیں۔

۴۔ گاؤزبان کے پتے، ریشہ خطمی، پھول گلاب، جڑ انجبار دو ماشہ، گل قند چھ ماشہ، پانچ تولہ پانی میں جوش دیں، آدھا رہنے پر چھان کر بچے کو پلائیں، ماں کو سوائے کھچڑی کے کوئی غذا نہ دیں۔

آیورویدک علاج:۔ ۱۔ رال سفید، موچرس، برابر وزن باریک پیس کر خوراک ½ رتی سے ایک رتی بلحاظ عمر دیں، پیچش اور خونی دستوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

۲۔ مغز دھنیا خشک، انیس، کاکڑا سنگی، گج پیپل ہر ایک برابر وزن، شہد بقدر ضرورت، تمام ادویہ کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں اور تھوڑا تھوڑا شہد میں ملا کر بچہ کو چٹائیں، بچوں کی سخت سے سخت پیچش بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ دیکھیں بیان پیچش ———— اگر پیچش کی تکلیف میں بیمار کو پیشاب بہت کم آئے یا بالکل نہ آئے تو مرکیورس کار دیں، خوراک عمر کے مطابق دیں۔

بی وند، قبض، کانسٹی پیشن، (Constipation)

بچے کو پاخانہ کھل کر نہیں آتا یا زیادہ دیر سے آتا ہے، اگر بچے کی ماں کو بھی قبض ہو تو بچے کی ماں کو قبض کشا طاقت بخش پھل اور سبزیاں زیادہ مقدار میں کھلائیں، بچے کو کیسٹر آئیل چار ماشہ قدرے شہد میں ملا کر چٹائیں اور کیسٹر آئیل یا زیتون کے تیل کی پیٹ پر مالش کریں، چھوٹے بچوں میں گلیسرین کا حقنہ کریں، سپازی بتی رکھیں، پانچ برس کے بچے کے لئے ½ سے ½۱ اونس گلیسرین کی پچکاری

کافی ہے۔

ماڈرن اُدویات :- ۱۔ ملک آف میگنیشیا (Milk of Magnesia) ایک چھوٹا چمچہ دودھ پلانے کے بعد دیں۔
۲۔ کیسٹرآئیل کا چمچہ رات کو پلائیں، کھانسی کی حالت میں نہ دیں۔
۳۔ پلور ہائی ۵ سے ۱۰ گرین کی مقدار میں دیں، قبض کے لئے مفید ہے۔
۴۔ گلیسرین بتی مقعد میں رکھیں، تھوڑی دیر میں پاخانہ آجائے گا۔

یونانی علاج :- جنم گھٹی جس کا نسخہ اسہال اطفال میں دیا گیا ہے کا استعمال مفید ہے یا سولف ایک ماشہ، پھول گلاب ایک ماشہ، ریوند چینی تین رتی، گل قند چار ماشہ، سب ادویہ کو چار تولہ پانی میں جوش دے کر جب ڈیڑھ تولہ رہ جائے تو مل چھان کر بچے کو چمچہ چمچہ پلائیں۔

جنم گھٹی :- گاؤزبان کے پتے، گل بنفشہ، ملٹھی چھلی ہوئی، منقیٰ، عناب، پھول گلاب، سناء کے پتے ہر ایک ایک ماشہ، پانی میں جوش دے کر گرم گرم حالت میں گودہ املتاس چھ ماشہ، ترنجبین چھ ماشہ بھگو کر حل کریں، صاف کر کے بچہ کو چمچہ چمچہ پلائیں، مفید نسخہ ہے اور ہر قسم کی قبض کے لئے بے ضرر ہے۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :- نکس وامیکا (پاخانہ تھوڑا آئے، حاجت برقرار رہے، پیٹ درد ہو)، برائی اونیا (جب بچہ کا پاخانہ بالکل خشک اور بمشکل خارج ہو، پیاس زیادہ، منہ، زبان اور ہونٹ خشک ہوں)۔

جب قبض سخت ہو اور سُدے جمع ہو گئے ہوں تو گلیسرین کی پچکاری ہی مؤثر علاج ہے، بچہ کی ماں کو دودھ اور گھی زیادہ استعمال کرنا چاہیئے۔

انتڑیوں کے کیڑے، انٹسٹائنل ورمز (Intestinal Worms)

پیٹ میں کئی قسم کے کیڑے پیدا ہو سکتے ہیں، لیکن بچے اکثر چنونوں میں مبتلا ہوتے ہیں، اس مرض میں پاخانہ کی راہ چھوٹے چھوٹے کیڑے خارج ہوتے ہیں، کبھی گدا کے اندرونی حصے میں جمع ہو جاتے ہیں، بچہ اپنی ناک کو نوچتا ہے، اس کی سیون وگدا میں خارش ہوتی ہے، بچہ نیند میں دانت پیستا ہے، اس کے منہ سے رال بہتی ہے، نازک بچوں کو اس مرض کے باعث تشنج ہونے لگتا ہے۔ کبھی کبھی مرگی کے دورے بھی پڑتے ہیں۔

علاج ڈاکٹری :- سینٹونین بلحاظ عمر بالکل خفیف مقدار میں دیں، ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا، بڑے آدمیوں کے لئے اس کی خوراک صرف دو گرین ہے، یا پپرین (Pipran) شربت کا استعمال کریں۔ تفصیل کے لئے دیکھیں بیان کرمی روگ، مندرجہ تاج الحکمت۔

یونانی علاج :- ۱۔ ہلدی (سالم)، بابڑنگ ہر ایک دو رتی، باریک پیس کر شکر ملا کر چٹائیں۔
۲۔ رسونت، چاکسو شدہ، ہینگ اصلی ہر ایک دو ماشہ، صبر ایک ماشہ، مرچ سیاہ ½ ماشہ، نیم کے پتے ۵ عدد، سب ادویہ کو پیس کر گولیاں بقدر دانہ جوار بنائیں، چھوٹے بچے کو ایک گولی اور بڑے کو دو یا تین گولیاں رات کے وقت کھلائیں۔
۳۔ رسونت، کمیلہ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ پانی کے ساتھ دیں۔

آیورویدک و ہومیوپیتھک علاج کے لئے گرمی روگ بالغان کے بیان میں دیئے گئے نسخہ جات بلحاظ عمر استعمال کرائیں۔

ششوؤں کا اناہ شول، قولنج، کالک، (Colic)

غذا ہضم نہ ہونے سے اکثر بچوں کے پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے۔ بچہ گھٹنوں کو پیٹ کی طرف لے جاتا ہے، اور بے انتہا روتا ہے۔

دودھ کی اصلاح کریں، پیٹ کی سینک کریں، علاج ڈاکٹری میں تیل تارپین سے پیٹ کی مالش کریں اور گلیسرین کی پچکاری سے پاخانہ لائیں۔

لندن فارماکوپیا کا یہ نسخہ بھی نہایت مفید ہے:۔

کلورل ہائیڈریٹ ۱/۲ گرین، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲ منم، ٹنکچر کارڈکو ۲ منم، گلیسرین ۵ منم، ڈل واٹر ۶۰ منم، اس میں سے ایک ایک چھوٹا چھوٹا چمچہ دن میں دو یا تین بار دیں۔

یونانی علاج:۔ سویا ایک ماشہ، سونف ایک ماشہ، دھنیاں خشک ایک ماشہ، مویز منقیٰ دو دانے، سب کو پانی میں جوش دے کر شہد سے میٹھا کر کے چمچہ چمچہ پلائیں۔

آیورویدک و ہومیوپیتھک علاج بطرز قولنج بالغان کے کریں اور بلحاظ عمر دوا کی مقدار دیں۔

اجیرن، بدہضمی، ڈس پیپسیا، (Dyspepsia)

اس مرض میں بچے کے معدے کے افعال میں فرق آجاتا ہے۔ یہ عارضہ دودھ کی خرابی، کھانے پینے میں بے اعتدالی، قبض، اپھارہ وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے، کھانا کھانے کے بعد بچہ کے معدہ میں درد اور بے چینی ہوتی ہے، جی متلاتا، کبھی قے آتی ہے اور قبض ہو جاتی ہے، بچہ سوتے ہوئے چیخ اٹھتا ہے اور روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے۔

علاج:۔ دودھ اور غذا کی اصلاح کرائیں۔ وقت مقررہ پر دودھ اور غذا دیں، جو جلدی ہضم ہو جائے، بطور بعد غذا شہد چٹائیں یا سونف اور پودینہ کے پتے ایک ایک ماشہ پانی میں جوش دے کر بچے کو پلائیں۔

بدہضمی کے لئے عرق سونف، عرق پودینہ، عرق اجوائن ہر ایک ایک تولہ ملا کر چمچہ چمچہ بچے کو پلانا بھی جلد آرام دیتا ہے۔

اگر پیٹ درد کا عارضہ ہو تو بلور بہائی چھ گرین، سوڈا بائیکارب چھ گرین عمر کے مطابق ایک یا دو خوراک بنا کر پانی میں حل کر کے پلائیں، پیٹ درد، قبض، اپھارہ کے لئے مفید ہے۔

قبض کی حالت میں کیسٹر آئیل تین ماشہ یا کم و بیش پلانے سے بھی بچوں کا اپھارہ و قبض کا عارضہ دور ہو جاتا ہے۔

بدہضمی بچگانہ:۔ کلورل ہائیڈریٹ آدھ گرین، کیسٹر آئیل ۵ منم، میوسی لیج آکیشیا ۱۵ منم، واٹر ۶۰ منم، املشن تیار کر اور ایک چھوٹا چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں، یہ لندن فارماکوپیا کا نسخہ ہے جو ولایت کے بڑے بڑے ہسپتالوں میں مروج ہے۔

دوائے مالش:۔ کیسٹر آئیل ایک تولہ، تیل تارپین ایک تولہ آپس میں ملالیں، بچے کے پیٹ پر نرم نرم مالش کر

پیٹ درد و اپھارہ کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ کیموميلا بچہ کے پیٹ درد، اپھارہ، سبز یا ہرے دستوں کے لئے بہترین دوائی ہے، عمر کے مطابق مناسب مقدار میں استعمال کی جائے۔

بچّوں کے دانت نکلنا، ٹیتھنگ، (Teething)

دانت نکلنے کے وقت کمزور بچوں میں بدہضمی وغیرہ کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے جس سے والدین پریشان ہو جاتے ہیں، بچہ کا مزاج چڑ چڑا ہو جاتا ہے اور بچہ کمزور ہو جاتا ہے، کبھی اُلٹیاں اور کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ کئی بار آنکھیں دُکھنے لگتی ہیں اور منہ سے رال بہنے لگتی ہے، کبھی کبھی بخار اور تشنج بھی ہونے لگتا ہے۔

نوٹ:۔ طبی نقطہ نظر سے چھٹے مہینے کا بچہ دودھ کے دانت نکالنا شروع کر دیتا ہے، اور تین سال کی عمر تک تمام عارضی دانت نکل آتے ہیں، پکے دانت چھ سال کی عمر میں نکلنے شروع ہوتے ہیں اور بارہویں سال تک عقل کی داڑھ کے سوائے سب دانت موجود ہوتے ہیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ بطور حفظ ماتقدم گرائپ واٹر، سکھدا ئیک بال شربت، گرائپ مکسچر، لائم واٹر وغیرہ دیں۔ جب تشنج وبے چینی ہو تو کلورل ہائیڈریٹ ایک گرین، گلیسرین دس منم، کلوروفارم واٹر تا۔ ۶ منم، ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو یا تین بار دیں۔ اگر پاخانہ بدبودار ہو تو ٹی تھنگ پوڈر دیں۔

منہ کی سوجن کے لئے بورک گلیسرین یا ٹھکڑی گلیسرین پھریری سے لگائیں، بچے میں اگر کیلشیم کی کمی ہو تو مندرجہ ذیل مرکبات استعمال کرانا مفید ہے۔

کلزانہ (Kalzana) :۔ یہ کیلشیم، سوڈیم لیکٹیٹ سے مرکب گولیاں ہیں، جو ہڈیوں اور دانتوں کی کمزوری میں مفید ہیں بلحاظ عمر ایک گولی دودھ میں گھول کر دن میں تین بار دیں۔ دانت نکلنے کے زمانے میں دینے سے بچہ آسانی سے دانت نکال لیتا ہے، یہی دوا کیلسی مل (بی، ڈی، ایچ) اور آسٹوکیلشیم (گلیکسو) کے ناموں سے فروخت ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں کیلسی ما (Calcima) یا کیلسی سیرپ یا کیلزم (Kalzium) یا کیلسی نول (Calcinol) یا السکلزم (Alcal zium) کا استعمال مفید ہے، کیلشیم گلوکونیٹ و کیلسی فیرول (بروز ویلکم) کا استعمال بھی اس مرض کا مؤثر علاج ہے۔

کمزوری کی صورت میں آسٹے لین یا اڈیکولین یا ملٹی وٹامنز دیں۔ اڈیکسولین (Adexolin) چھوٹے بچوں کے لئے لکوڈ صورت میں فروخت ہوتی ہے، بچوں کے لئے ایک سے چار قطرے دن میں دو بار کافی ہیں۔

دانت نکلنے کے دوران میں مسوڑھوں میں سوجن سے آنکھوں میں بھی سوجن آجاتی ہے اور آنکھیں دُکھنے لگتی ہیں، اس کے لئے ایکری فلے وین گھول یا آرجی رول گھول یا پروٹار گھول استعمال کرائیں یا پینی سلین آئی آئنٹمنٹ یا آرلو مائی سین آئی آئنٹمنٹ یا ٹیرامائی سین آئی آئنٹمنٹ کا استعمال کرائیں، تفصیل کے لئے آنکھ دُکھنے کا بیان ملاحظہ فرمادیں۔

یونانی علاج:۔ مکھن چھ ماشہ اور شہد چھ ماشہ ملا کر مسوڑھوں پر ملیں، کیلشیم کی کمی کے لئے کشتہ صدف مناسب مقدار میں دیں یا نارجیل دریائی ایک تولہ، طباشیر ایک تولہ، زہر مہرہ ایک تولہ، عرق گلاب پانچ تولہ، عرق کیوڑہ دس تولہ عرق بید مشک

پانچ تولہ پتھر کے کھرل میں کھرل کرلیں۔ خوراک ایک رتی دیں، اس سے بچہ باآسانی دانت نکال لیتا ہے۔

آیورویدک علاج :- ۱۔ سہاگہ بریاں ایک رتی، شہد میں ملاکر دن میں دو مرتبہ مسوڑھوں پر ملیں، دانت باآسانی نکل آئیں گے۔

۲۔ گل دھاوا اور پیپلی، رس آنولہ میں پیس کر مسوڑھوں پر ملنے سے دانت باآسانی نکل آتے ہیں۔

۳۔ اشوگندھا آدی چورن، کرشنا آدی چورن، گنگا دھر چورن وغیرہ بچوں کی تکالیف میں مفید ہیں، علامات کے مطابق علاج کریں۔

بایوکیمک علاج میں کلکیریا فاس اور کلکیریا فلور بہترین ادویات ہیں۔

بال شوش، سوکھا مسان، دق الاطفال، مارسمس (Marasmus)

یہ خطرناک مرض اکثر بچوں میں دیکھا جاتا ہے۔ جاہل عورتیں پرچھانواں (سایہ) کا اثر گنڈے، تعویز اور جھاڑ پھونک کا زیادہ اعتماد کرتی ہیں، لیکن دراصل یہ مرض آنتوں کی کمزوری اور غذا کی کمی سے پیدا ہوتا ہے۔ خاص طور پر جب بچہ کافی عرصہ تک قے اور دستوں میں مبتلا رہے تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے، اکثر بچے کو مٹیالے اور بدبودار دست آتے ہیں، کبھی سبزی مائل ہوتے ہیں۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے اور تمام بدن سوکھ جاتا ہے۔ اس لئے اس کو سوکھے کی بیماری کہتے ہیں، چونکہ یہ ایک متعدی مرض ہے۔ اس لئے اکثر مریض بچہ سے تندرست بچوں کو اس کی چھوت لگ جاتی ہے۔ حقیقتاً یہ چھوٹے بچوں کی سل ہے، کیونکہ بڑوں کو تپ دق عام طور پر پھیپھڑوں میں ہوتا ہے اور بچوں کی آنتیں مبتلائے مرض ہوتی ہیں۔ اس عارضہ میں بخار چوبیس گھنٹے رہتا ہے۔ بچے کے منہ میں چھالے اور کبھی کھانسی ہو جاتی ہے۔

علاج ڈاکٹری :- بخار، کھانسی وغیرہ کی حالت میں سٹرپٹومائی سین کے مناسب مقدار میں انجکشن ہر تیسرے دن عضلاتی دیں۔ نائیڈرازائیڈ اور پاس بھی عمدہ ادویات ہیں۔ اگر دست آتے ہوں تو سلفا گوئنے ڈین دیں۔ اگر کھل کر آتے ہوں تو کلورو ڈین بلحاظ عمر دیں، حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی کریں۔ غذا زود ہضم دیں، سفیدی بیضہ مرغ، لائم واٹر، چاولوں کی پیچ وغیرہ کھلائیں، جسم پر کاڈلور آئیل کی مالش کریں۔

علاوہ ازیں کیلشیم کے مرکبات اور وٹامن اے، ڈی، ملٹی وٹامنز نہایت مفید ہیں۔ پیٹنٹ ادویات میں کیلسی نول (Calcinol) سوکھا دسل و دق کے لئے مفید ہیں، کیلسی نول ود وٹامن ڈی زیادہ مؤثر ہے، کیلسی نول ود لنگ (Lung) دق و سل میں خاص طور پر مفید ہیں، مقدار خوراک بلحاظ عمر دیں یا کیلشیم گلوکونیٹ ود فیرول (بروز ویلکم) کا استعمال کریں، بعض بچوں کی ہڈیاں بالکل کمزور اور ٹیڑھی ہو جاتی ہیں، بچہ کبڑا ہو جاتا ہے، اس کے لئے اڈیکسولین یا آسٹے لین (Ostoline) دو سے تین بوند دن میں تین بار دیں۔ دق اور جسمانی کمزوری کے لئے بہت مفید ہے۔

غریب بچوں کی کمزوری غذا کی کمی ہوتی ہے۔ اگر مناسب غذا دی جائے تو بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ ایسے بچوں کو سوکھا کا مریض نہیں سمجھنا چاہیئے۔

ماڈرن ادویات :- دق کے علاج کے لئے غذا میں انڈے، مکھن، گوشت، دودھ، وٹامن اے، ڈی و کیلشیم موزوں مقدار میں ہونی چاہئیں۔ اس کے علاوہ سٹرپٹومائی سین یا (Ambistryn) انجکشن روزانہ بلحاظ عمر ¼ سے ½ گرام عضلاتی لگایا جائے۔ آئزونیکس دن میں تین بار ½ گولی اور پاس (P.A.S) ٹیبلیٹ ½ گولی دن میں تین بار بلحاظ عمر دی جائے۔ دودھ کے ساتھ شارکو فیرول ایک چمچہ ضرور دینا چاہیئے، انجکشن آسٹو کیلشیم ود وٹامن بی ۱۲ ہر تیسرے دن لگانا ضروری ہے۔ ڈی، جی، پلیکس یا بی، جی، فاس الیگزر و الیگزر اوسٹو کیلشیم ود ۱۲ وغیرہ میں سے کوئی ایک استعمال کرانے سے بچے پر

طاقت آنی شروع ہوجاتی ہے۔ بچوں کے بدن پر روغن زیتون کی مالش کرنے سے بھی اچھی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
بیکاڈیکس ڈراپس (گلیکسو) دو سے پانچ قطرے روزانہ پانی میں ملاکر دیں یا ٹرائی ریڈی سول پیڈیا ٹرک ڈراپس پانچ قطرے روزانہ پانی میں ملاکر پلانا بچوں کے سوکھا پن کے لئے مفید ہے۔

۲۔ پرنے کزین ایلیگزر (Pernexine) شیرنگ ــــــ ½ سے ایک چھوٹا چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں، فولاد، لور (جگر)، وٹامن بی کمپلیکس وغیرہ کا مرکب ہے۔

۳۔ اراڈول (Irradol) پارک ڈیوس ــــــ آٹھ دس بوند بلحاظ عمر دیں، کمزوری مسان، سوکھا، دانتوں، ہڈیوں کی کمزوری میں مفید ہے۔ یہ مرکب وٹامن ڈی ہے۔

۴۔ زدی ڈراپس (Zuvidrops) زنڈو ــــــ یا اڈیکسولین ڈراپس (Adexolin) گلیکسو ــــــ آٹھ دس بوند پھلوں کے رس یا دودھ میں دن میں دو بار دیں۔

۵۔ کیلسی مائے، سی، ڈی (Calcima A.C.D) سپلا ــــــ بچوں کو بصورت شربت ½ سے ایک چمچہ دن میں دوبار دیں، کلزانہ کا استعمال بھی مفید ہے۔

۶۔ نوایجاد دوا بڑی روؤ دنتی پھل کا سفوف دو سے پانچ گرین بچے کو دن میں تین بار گائے کے دودھ سے دیں۔

یونانی علاج:۔ مروارید ناسفتہ ایک ماشہ، ورق سونا ایک ماشہ، دونوں کو روح بید مشک میں سات دن کھرل کرکے خشک کریں، خوراک ½ سے ایک چاول ہمراہ دودھ گائے دیں۔

مروارید ناسفتہ چار رتی، زہر مہرہ، حجر الیہود، نارجیل دریائی، چھلکا برگ زرد، مغز کنول گٹہ، طباشیر، دانہ الائچی خورد، زیرہ گلاب (زرورد) ہر ایک چھ ماشہ، سب کو پیس کر عرق گلاب کے ہمراہ مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں، خوراک ایک سے دو گولی ماں کے دودھ میں گھس کر بچے کو دیں۔

قے، دست، بخار، پیاس، سوکھا وغیرہ تمام امراض کے لئے مفید ہیں۔

امراض اطفال وکلیجی پوڈر:۔ بچوں کے علاج کے لئے "موگے والا ڈاکٹر" کے نام سے آج کل خوب اشتہار بازی ہورہی ہے، ان دوا خانوں میں مندرجہ ذیل مجربات استعمال کئے جاتے ہیں، بناکر فائدہ اٹھادیں۔

۱۔ کلیجی پوڈر، سوڈا بائیکارب، سلفانا مائیڈ گولیاں (پوڈر) ہموزن، ایک خوراک ایک رتی سے دو رتی تک بلحاظ عمر دیں، پھوڑے پھنسی خارش اور فساد خون کے لئے مفید ہے۔

۲۔ کلیجی پوڈر، سوڈا بائیکارب، سلفا گوئنے ڈین برابر سفوف بنائیں، خوراک دو سے چار گرین تک، پیچش اور ہرے پیلے دستوں کے لئے مفید ہے، دن میں دو بار دیں۔

۳۔ کلیجی پوڈر، یوکونین، سفوف بنائیں، ملیریائی بخاروں کے لئے مفید ہے، دن میں دو بار دیں، خوراک دو گرین سے چار گرین بلحاظ عمر دن میں دو سے تین بار دیں۔

۴۔ کلیجی پوڈر، بلور ہائی کو، سوڈا بائیکارب برابر وزن سفوف بنائیں، بدہضمی، اپھارہ، پیٹ کے درد کے لئے مفید ہے، خوراک دو گرین سے چار گرین دن میں دو سے تین بار بلحاظ عمر دیں۔

۵۔ کلیجی پوڈر ایک تولہ، سوڈا بائیکارب ایک تولہ، طباشیر ½ تولہ، الائچی خورد ½ تولہ سفوف بنائیں، بچوں کے سوکڑے کے لئے مفید ہے،

کمزور بچہ چند دنوں میں تندرست وطاقت ور ہو جاتا ہے، خوراک دو سے چار گرین دن میں دو سے تین بار دیں۔

۶۔ اسہال کے لئے انٹرو وائیو فارم کے ساتھ ——— کھانسی بخار میں سلفاڈائزین کے ساتھ ——— عام کمزوری کے لئے وٹامن بی کمپلیکس کی گولی کے ساتھ یا ملٹی وٹامن کے ساتھ دیں ——— جگر کی خرابی میں لیورجن پلائیں ——— ٹی بی میں اس دوا کے ساتھ (ISONEX) یا بڑی روڈ دینی شامل کریں ——— پیاس کی زیادتی کے لئے طباشیر اصلی دو رتی شامل کریں۔

کلیجی پوڈر بنانے کا طریقہ:۔ بکرے کی کلیجی کو چار گنا لائم واٹر میں ڈال کر اُبالیں، جب خشک ہونے لگے تو اس میں ایک حصہ سوڈامنٹ کی گولیاں ڈال دیں اور اگر زیادہ دیر تک رکھنا ہو تو اسے خراب ہونے سے بچانے کے لئے پوٹاشیم میٹابائی سلفیٹ فی پونڈ ½ ڈرام ملا دیں۔

دوائے دِق الاطفال:۔ دو بنگلہ پانوں پر اچھی طرح کتھہ اور چونا لگا کر اس میں چھالیہ ڈال کر دو تین مکو سبز کے پتوں کے ساتھ منہ میں رکھ کر چبائیں اور اس کی پیک مرض دِق الاطفال (سوکھا مسان) والے بچہ کی ریڑھ پر ڈالیں اور جلدی مل کر کرم نکالیں۔ تین چار روز متواتر اس طرح عمل کریں، اس طرح دق الاطفال یعنی مسان دور ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد ۲۱ دن تک ذیل کی گولیاں کھانے کے لئے ضرور دیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں، بہت سے دُبلے پتلے بچے اس کی بدولت تندرست و توانا ہو گئے۔

مغز کنول گٹہ، طباشیر، دانہ الائچی خورد، زرورد، چھلکا ہرڑ زرد، نارجیل دریائی، حجر الیہود، زہر مہرہ ہر ایک چھ ماشہ، مروارید ناسفتہ چار رتی، جملہ ادویات کو کوٹ چھان کر عرق گلاب بیس ۲۰ تولہ میں کھرل کریں، جب گولیاں بننے کے قابل ہو جائیں، تو مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک سال کے بچہ کو دو گولی صبح اور دو گولی شام ماں کے دودھ کے ساتھ گھس کر یا عرق گلاب میں گھس کر پلائیں۔ پانی کے ساتھ بھی دے سکتے ہیں۔

دوائے دِق الاطفال:۔ بچوں کے دق یعنی مرض سوکھا خصوصاً جب انتڑیوں کی سوجن ہو، تو یہ نسخہ نہایت مفید ہے خاکسی شدھ دس تولہ، بکری کے دودھ آدھ سیر میں جوش دیں، پھر چھان کر خاکسی کو سایہ میں خشک کریں، دوبارہ اسی قدر دودھ میں جوش دے کر خشک کریں۔ پھر تیسری مرتبہ یہی عمل کر کے خشک کر کے پیس لیں۔ چار رتی سے ایک ماشہ بلحاظ عمر ماں کے دودھ میں گھول کر پلائیں۔

دیگر:۔ دھماسہ بوٹی، شاہترہ ہموزن باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں، یہ گولیاں زبردست مصفیٰ خون ہیں، اگر حاملہ عورت ایام حمل میں ایک گولی روزانہ کھلائیں تو اس سے بچہ اٹھراہ سے محفوظ رہتا ہے، قبل از وقت اسقاط حمل نہیں ہوتا، بچہ تندرست محفوظ رہتا ہے۔

آیورویدک علاج:۔ خوب کلاں پانچ تولہ پانی سے صاف کر کے ایک پوٹلی میں باندھ کر دو سیر بکری کے دودھ میں ڈال نرم نرم آگ پر پکائیں، جب دودھ خوب گاڑھا ہو جائے تو پوٹلی میں سے خوب کلاں نکال کر سایہ میں خشک کر کے اس میں سے دو رتی سے ایک ماشہ تک دن میں دو بار صبح و شام ہمراہ دودھ گائے یا بکری دیں۔ بچوں کا سوکھا یقیناً دور ہو جائے گا، بیرونی طور پر لاکشادی کی مالش کریں، بچوں کا سوکھا جسم ہرا بھرا ہو جاتا ہے۔

لاکشادی تیل (ستار نگدھر):۔ کچی لاکھ کا دانہ، گائے کی دہی کا پانی چار چار سیر، تلوں کا تیل ایک سیر، سونف، آسگندھ، برادہ دار ہلدی، کٹکی، رینوکا، مروا، کٹھ، ملیٹھی، چندن، موتھاں، راسنا ہر ایک ½ ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ اوّل لاکھ میں سولہ سیر پانی میں ملاکر کاڑھا بنائیں، جب پانی جل کر چار سیر رہ جائے۔ تب تل چھان کر تیل کو چھان لیں۔ باقی ادویہ کو بطور چٹنی پیس کر کاڑھا ملاکر نرم آگ پر پکائیں اور تیار ہونے پر چھان لیں۔

فوائد :۔ اس تیل کی جسم پر مالش کریں۔ اس سے دق، چھاتی کی سوجن، سوکھا مسان وغیرہ امراض دُور ہو جاتے ہیں۔

بدل آسٹوکیلشیم :۔ پروال بھسم ایک رتی، سیپ بھسم دو رتی، سنکھ بھسم دو رتی، کوڑی بھسم دو رتی، کچھوے کی پیٹھ کی بھسم پانچ رتی، گئودنتی بھسم چھ رتی کو لیموں کے رس میں تین بھاونا دیں اور خشک کرلیں۔ یہ لوگ سِدھ سنگرہ کا ہے۔ بول پاٹھ میں دودھ کا انوپان ہے، لیکن بنگلہ پان کے سورس کے ساتھ دینے سے اچھا فائدہ کرتا ہے۔

دیگر :۔ صدف مروارید اصلی، خرمہرہ زرد، سنکھ بھسم ۱/۴ سیر، لیموں کے رس میں ایک ہفتہ تر رکھیں، بعد ایک ہفتہ لیموں کے رس میں کھرل کرکے خشک کرکے ٹکیہ بناکر ایک من اُپلوں کی آگ دیں، بعد میں چھان کر تین تین رتی کی گولیاں بنائیں، یا صرف کشتہ صدف کا استعمال بقدر مناسب کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ کلکیریا کارب (بچوں کے سوکھا یا دق الاطفال کے لئے مفید دوا ہے، جب کہ پیٹ بڑھ جائے، ٹانگیں اور بازو کمزور، پتلے، ہڈیاں اور جوڑ سُوج گئے ہوں تو مفید ہے) سلفر (بچہ باوجود نہلانے کے گندہ نظر آئے اور اس سے بُو آئے، پھوڑے، پھنسیاں نکلیں، ناک سے رطوبت بہے تو مفید ہے)، ابراٹینم (لاغری زیادہ نیچے کے دھڑ میں ہو سوکھے کے مرض میں پیٹ پھولا ہوا ہو اور بخار ہو تو مفید ہے)۔

بچّوں کے عام اَمراض کیلئے مُستند نسخے

نال کا پھندا :۔ بعض دفعہ بچے کی پیدائش کے بعد بچے کے گلے میں نال لپٹی ہوئی آتی ہے، اس سلسلہ میں فوراً ہی دایہ کو باہستگی پھندا نکال کر نال چھیدن کرنا چاہیئے، جس کا طریقہ ولادت خانہ کے بیان میں لکھا جاچکا ہے۔

نال کا ورم :۔ عام طور پر نال چھیدن کے بعد چند روز میں بچے کی نال خشک ہوکر جھڑ جاتی ہے۔ بعض دفعہ سوجن ہوکر رطوبت نکلنے لگتی ہے، ایسی حالت میں ڈیٹول لوشن یا کاربالک لوشن سے دھوکر آئیڈو فارم بورک ایسڈ میں ملاکر چھڑک کر باندھ دیں۔ یا سپاری، سفیدہ کاشغری، دم الاخوائن، سنگ جراحت برابر وزن پیس کر تلی کے تیل میں ملاکر لگائیں۔

ناف پھولنا :۔ پہلے تین ماہ میں بچوں کی ناف باہر کو اُبھر آتی ہے، ایسی حالت میں سیسہ کا ٹکڑا یا سُرمہ پوٹلی میں باندھ کر ناف پر رکھ کر پٹی باندھنا چند روز میں ناف کو اصل حالت پر لے آتا ہے۔

سوتے میں دانت پیسنا :۔ یہ عارضہ اکثر انتڑیوں کے کیڑوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جن کا بیان پیشتر ازیں کیا جاچکا ہے۔

منہ پکنا :۔ سہاگہ بریاں ایک حصہ، شہد چھ حصہ ملاکر پھریری سے لگائیں یا بورک گلیسرین کا استعمال کریں زیادہ تکلیف یا بخار کی حالت میں سلفا ڈایازین کا استعمال کیا جائے۔

ملیریا بخار :۔ یوکونین ایک سے دو گرین ہر چار گھنٹہ بعد دیں یا کلوروکوئین شربت دیں۔

اگر پیٹ میں درد ہو یا اپھارہ ہو تو یوکونین دو گرین، بلور سہاگہ ۱/۲ گرین، سوڈا بائیکارب ایک گرین، سب کو ملاکر ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

دیسی علاج میں اتیس باریک پسی ہوئی ایک تولہ، چینی ایک تولہ، سفوف بنائیں، خوراک ایک رتی ہمراہ پانی یا عرق گاؤزبان دن

میں تین بار دیں۔

معیادی بخار:۔ کلورو مائی سٹین پالمی ٹیٹ یا سنتھو مائی سٹین پالمی ٹیٹ بلحاظ عمر چائے کا ایک چمچہ دن میں تین یا چار بار دیا جائے یا آریو مائی سین کا ایک کیپ سُول، گلوکوز ایک ڈرام میں ملاکر آٹھ یا دس خوراک بنائیں اور دو سال کے بچے کو دن میں چار بار دیں۔ معیادی بخار کے علاوہ نمونیہ، پیچش، دست، کھانسی اور سرسام وغیرہ عوارضات کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔

خسرہ:۔ مفصل بیان خسرہ بالغان میں دیکھیں، بچہ کو سردی سے محفوظ رکھیں، سیپٹران شربت یا سلفاڈایازین ½ گولی عمر کے مطابق کم و بیش تین خوراک بنا کر دن میں تین بار دیں۔

دیسی علاج میں عناب، انجیر تین تین دانہ، مویز منقیٰ پانچ دانہ، خاکسی تین ماشہ پانی میں جوش دے کر چینی یا شربت عناب ملاکر پلائیں، کمزوری کی حالت میں خمیرہ مروارید دیں۔ قبض کی حالت میں گلیسرین کی بتی یا گلیسرین کی پچکاری کریں۔ اگر خسرہ کے ساتھ نمونیہ ہو جائے تو باحتیاط پینی سلین کے بلحاظ عمر انجکشن کئے جائیں یا سیپٹران شربت دیں۔

چیچک:۔ بطور حفظ ماتقدم بچے کو چیچک کا ٹیکہ لگوایا جائے۔ جب مرض ہو جائے تو کوئی علاج موثر ثابت نہیں ہوتا۔ بطور علاج سلفا گروپ میں سے سلفاڈایازین کا بلحاظ عمر استعمال کیا جائے، دانوں میں سٹرن یا زخم پیدا نہ ہونے دیں۔ جسم کو روزانہ صاف کپڑے اور گرم پانی سے صاف کریں۔ آنکھوں کو تندرست رکھنے کے لئے پینی سلین آئی آئنٹمنٹ یا ٹیرا مائی سین آئی آئنٹمنٹ یا آریو مائی سین آئی آئنٹمنٹ کا استعمال کیا جائے، دانوں کو پوٹاشیم پرمینگنیٹ کے ہلکے گھول سے صاف کرنا چاہیئے، منہ صاف رکھنے کے لئے نمک خوردنی گرم پانی میں گھول کر غرغرے کرائیں۔

یونانی علاج میں خمیرہ مروارید ½ سے ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

خسرہ اور چیچک کے بخار میں جلاب ہرگز نہ دیں۔ اور نہ ہی خون کو ٹھنڈا کرنے والی غذا دیں، قدرتی علاج میں انجیر کا پانی اس مرض کا موثر علاج ہے۔

آیورویدک و ہومیوپیتھک علاج کے لئے چیچک کا بیان دیکھیں۔

ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا:۔ وٹامن ڈی نہایت مفید ہے۔ کاڈلور آئیل یا اڈیکسولین اس مرض کا موثر علاج ہے۔ قدرتی علاج میں بچہ کو کچھ وقت دھوپ نکلتے وقت ننگا رکھنا چاہیئے، کیونکہ اس وقت سورج کی کرنوں میں الٹرا وائیلٹ ریز کی بہتات ہوتی ہے جو کساح (Rickets) کا موثر علاج ہے۔

بچے کا یرقان:۔ وٹامن بی ۱۲ کا استعمال مفید ہے۔ وٹامن بی کمپلیکس، فولاد، لیور ایکسٹریکٹ وغیرہ کے مرکبات ہیں۔

کمزوری جگر و جگر بڑھ جانا:۔ لورجن (Livergen) کا استعمال مفید ہے۔ وٹامن بی ۱۲ بھی جگر کی کمزوری کا موثر علاج۔

آیورویدک علاج میں کماری آسو و لوہ آسو کا استعمال کریں۔

یونانی علاج میں کشتہ فولاد کا استعمال مفید ہے۔ (تفصیل کے لئے دیکھیں ضعف جگر بالغان مندرجہ تاج الحکمت)۔

زیادتی پیاس:۔ اگر موسم گرم ہو تو گلوکوز ایک ڈرام، پانی دو اونس، تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ دودھ میں قدرے آش جو ملا کر پلائیں۔ کنول گٹہ شدہ نیم کوفتہ بچے کے پانی پینے کے برتن میں ڈال دیں، اس سے زیادتی پیاس کا عارضہ دور ہو گا۔

بچے کا یرقان:۔ گلو سبز ½ تولہ، پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔

بچے کی ماں کو شربت دینار دو تولہ، عرق مکو دو کاسنی میں ملا کر دیں، فولاد اور لیور ایکسٹریکٹ کے مرکبات، وٹامن بی ۱۲ کا استعمال مفید

تشنج:۔ کلورل ہائیڈریٹ دو ڈرام، شربت سادہ پانچ اونس ملالیں، بلحاظ عمر صرف چھوٹا چمچہ دیں، چند خوراکوں سے تشنج دور ہوگا۔ دن میں تین بار سے زیادہ نہ دیں۔

علاوہ ازیں پوٹاسیم برومائیڈ اور کلورل ہائیڈریٹ کا استعمال بھی مفید ہے، بلحاظ عمر استعمال کیا جائے۔

بستر پر پیشاب کرنا:۔ عموماً یہ مرض بڑے ہونے کے بعد خود بخود غائب ہو جاتا ہے۔ سونے سے پہلے بچے کو پیشاب کرائیں، مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا موثر علاج ہیں:۔

۱۔ تل کالے، اجوائن برابر ملا کر گڑ کے ساتھ لڈو بنائیں اور بچہ کو دو یا تین ماشہ کھلائیں۔
۲۔ تل کالے بھون کر گڑ کے ساتھ لڈو بنائیں اور بچہ کو کھلائیں۔
۳۔ تلوں کی گجک یا خشخاش کے لڈو کھلائیں۔
۴۔ کندر، پھول انار ہر ایک ۴/۱ ماشہ، مصطگی رومی ۳ ماشہ، پیس کر شہد کے ساتھ معجون بنائیں، بچوں کو تین یا چار ماشہ دیں۔
۵۔ جڑ پان باریک پیس کر تین گنا شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور ایک سے دو ماشہ صبح و شام دیں۔
۶۔ خشخاش سفید برابر مصری کے ساتھ سفوف بنائیں اور دو سے تین ماشہ عمر کے مطابق کھلائیں۔
۷۔ تخود بریاں ہمراہ شکر تری ہموزن پیس کر پانچ ماشہ استعمال کرائیں۔
۸۔ مغز اخروٹ ایک حصہ، کشمش دو حصہ بقدر دو حصہ کھلائیں۔

پیشاب کا بند ہو جانا:۔ اس مرض میں بچے کا پیشاب بند ہو جاتا ہے، مندرجہ ذیل نسخہ جات اس مرض کا موثر علاج ہیں:۔

۱۔ نوشادر ٹھیکری دو رتی، دو تولہ پانی میں حل کر کے چھ خوراک بنائیں اور بچہ کو چمچہ چمچہ پلائیں۔
۲۔ جوکھار، نوشادر ٹھیکری برابر وزن لے کر ایک رتی سے دو رتی بلحاظ عمر دیں۔
۳۔ گرم پانی کی دھار مقام مثانہ پر ڈالیں، پیشاب جاری ہو جائے گا۔
۴۔ مولی کا رس چمچہ چمچہ پلانے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔
۵۔ گل ٹیسو (کیسو پھول) دو تولہ کو پانی میں ابال کر مثانہ پر گرم گرم ٹکور کریں۔ اگر سلفا ڈرگز کے استعمال سے پیشاب بند ہو تو یہ بند کر دیں۔ اگر ادویات سے پیشاب جاری نہ ہو تو باریک کیتھی ٹر کو پانی میں ابال کر ٹھنڈا کر کے تیل سے چکنا کر کے پیشاب کی نالی میں نرمی و آہستگی سے داخل کر کے پیشاب خارج کر دیں۔

نوزائیدہ بچے کے آبلے:۔ اس مرض میں بچے کے جسم پر آبلے یا چھالے نکل آتے ہیں، جن میں پانی بھرا ہوتا ہے۔ یہ سخت چھوت دار مرض ہے۔ پینی سلین کریم دن میں دو یا تین بار لگائیں یا سلفا ڈائزین، بورک ایسڈ، زنک آکسائیڈ برسہ مناسب مقدار میں ملا کر آبلوں پر چھڑکیں۔

دیسی علاج میں موم سات ماشہ، روغن گل چودہ ماشہ میں ملائیں اور سفیدہ کاشغری اکیس ماشہ چھان کر اور تھوڑے کافور ملا کر آبلوں پر لگائیں۔

ہچکی آنا:۔ یہ عارضہ اکثر بدہضمی و اپھارہ سے ہوتا ہے۔ اس کے مطابق علاج کریں، شہد چٹائیں۔ عرق سونف یا عرق سویہ دیں یا سونف اور چینی سفوف بنا کر چٹاتے رہیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں:۔

۱۔ نارجیل کی چوٹی جو بالوں کی طرح ہوتی ہے۔ آگ میں جلائیں اور اس خاکستر کو پانی میں ملائیں، جب خاکستر تہ نشین ہو جائے تو

چمچہ چمچہ نتھار کر پلائیں۔
۲۔ پودینہ خشک پیس کر چینی ملا کر بچہ کو چٹائیں۔
۳۔ شدید صورتوں میں کلورل ہائیڈریٹ ایک گرین، پوٹاشیم برومائیڈ دو گرین پانی میں گھول کر بلحاظ عمر دیں۔
کوا گرنا:۔ اس مرض میں کوا ڈھیلا ہو کر لٹک جاتا ہے، بار بار خشک کھانسی آتی ہے بعض دفعہ کھانسی کی حالت میں قے اور متلی بھی ہوتی ہے۔
۱۔ آئرن گلیسرین کو کوے پر لگائیں۔ نمکین گرم پانی کے غرغرے کریں۔
۲۔ چولہے کی سرخ مٹی کو پیس کر نیم گرم کر کے نہار منہ کوے کو دبائیں۔
۳۔ چولہے کی سرخ مٹی، کونپل درخت بکائن پیس کر تالو پر لگائیں اور مازو وطباشیر کو پیس کر کوے پر چھڑکیں۔
اگر ان تدابیر سے آرام نہ ہو تو بذریعہ آپریشن تھوڑا سا کٹوا دیں۔
نیند میں ڈر جانا:۔ عود صلیب اور جدوار ایک ایک رتی پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری ایک ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے عرق گاؤزبان دو تولہ دیں۔
اگر آنتوں میں کیڑے ہوں تو اس کا علاج کریں بلحاظ عمر پوٹاشیم برومائیڈ کا استعمال بھی مفید ہے۔
کزاز (ٹے ٹے نس):۔ ٹے ٹے نس انٹی ٹاکسک سیرم بلحاظ عمر فوراً عضلاتی انجکشن کریں، تشنجی حالت میں پوٹاشیم برومائیڈ کا استعمال کیا جائے۔ شدت مرض کی حالت میں بچے کو ہسپتال میں داخل کرانے کا مشورہ دینا چاہیئے۔
دیسی علاج میں قبض کی حالت میں کیسٹر آئیل و شہد تیس تیس بوند ملا کر چٹائیں اور اسطخدوس ایک ماشہ جوش دے کر صاف ۔۔۔ کر کے چمچہ چمچہ کر کے پلائیں یا جند بیدستر اصلی ایک رتی باریک پیس کر شہد میں ملا کر چٹانا مفید ہے۔
کن پیڑے (ممپس):۔ خوراکی طور پر بلحاظ عمر سلفاڈایزین یا سیپٹران سیرپ دیں۔ مرض کی شدت ہو تو سٹرپٹومیسین کے عضلاتی انجکشن دیں۔ املتاس کا گودا نیم گرم پانی میں حل کر کے چھان کر اس کے غرغرے کرائیں۔
خناق وبائی (ڈفتھیریا):۔ بطور حفظ ماتقدم اور علاج کی حالت میں بھی بلحاظ عمر ڈفتھیریا انٹی ٹاکسک سیرم کے عضلاتی انجکشن دیں۔ خناق وبائی کے ساتھ دوسرے عوارضات بھی ساتھ ہوں تو پنسلین کے عضلاتی انجکشن مناسب مقدار میں دیئے جائیں، دل کمزور ہو تو مقوی قلب ادویہ دیں۔

نوٹ:۔ مردانہ و زنانہ امراض کے علاوہ بچوں کو عام طور پر وہ امراض ہوتے ہیں، جو بڑی عمر کے لوگوں کو ہو سکتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ دوا کی مقدار خوراک کم رکھی جاتی ہے۔ دوا کی خوراک مقرر کرنے کا عمل اس باب کے شروع میں دے دیا گیا ہے۔ دوا کی مقدار خوراک مقرر کرنے کے لئے نہایت قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے خصوصاً زہریلا اثر دکھانے والی ادویات میں احتیاط لازمی ہے! ــــــــــ مصنف
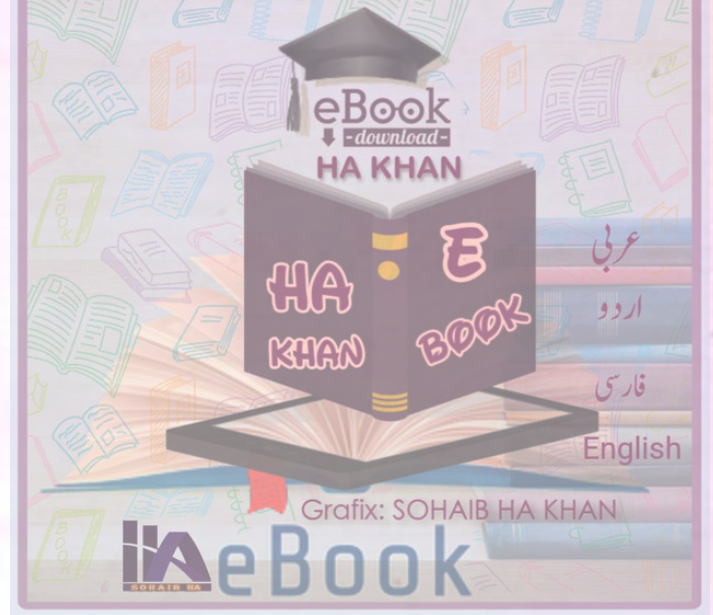
اٹھارھواں باب

جلد (کھال) کی بیماریاں

گھاؤ۔ زخم۔ السرز، (Uleesirs)

تعریف مرض:۔ یہ تیز دھار آلے یا سوجن یا خراش سے ہو جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ تیز دھار آلے یا چاقو یا بلیڈ کا لگنا، لاٹھی کا وار یا کسی اور وجہ سے زخم ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ مقام زخم پر درد ہوتا ہے، خون بہتا ہے، سوجن ہوتی ہے اور زیادہ تکلیف کی حالت میں بخار بھی ہو جاتا ہے۔

ایلوپیتھک علاج:۔ تازہ زخموں کے اصول علاج میں صفائی رکھنا اور انٹی سیپٹک ادویہ کا استعمال کرنا نہایت ضروری ہے۔ اگر زخم کا انگور بڑھنے سے رک جائے اور کنارے سخت ہو جائیں، تو کاربالک ایسڈ سے کناروں اور گندی جگہ کو جلانا مناسب ہے، تاکہ زخم نیا ہو کر بھرنے لگ جائے۔

اگر سوجن ہو تو اس کو آیوڈیکس یا ٹنکچر آیوڈین لگا کر دبائیں، اگر اس سے سوجن نہ دبے تو پھر السی وغیرہ کی پٹیس سے پکانا چاہیئے۔

جب ورم پک جائے تو پھوڑنے والی مرہمیں یا نشتر سے شگاف دینا ہی موثر علاج ہے اور پھوڑے و زخم کو صاف کرنے کے بعد انٹی سیپٹک ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔

زیادہ تکلیف کی حالت میں کھانے کے لئے بھی مصفیٰ خون ادویہ کا استعمال کیا جانا ضروری ہے، پرانے زخم جو ناسور کی شکل میں ہوں اُن میں دوائی بذریعہ ڈراپر یا بتی پہنچائی جائے۔

پیلا گھول:۔ ایکری فلے وین دو گرین، سپرٹ میتھی لیٹیڈ دو ڈرام، صاف پانی دو ڈرام آپس میں ملالیں، گندے زخموں کو صاف

کرنے اور بھرنے کے لئے مفید ہے۔

کاربالک آئیل :- کاربالک ایسڈ ایک ڈرام، تلوں کا تیل ۱ ۱/۲ اونس، آپس میں ملالیں۔ گندے زخموں کو صاف کرنے اور بھرنے میں از حد مفید ہے۔

ٹنکچر آیوڈین :- آیوڈم ۱۶ ماشہ، پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۸ ماشہ، سپرٹ میتھی لیٹیڈ ایک پونڈ، پہلی دونوں دواؤں کو قدرے پانی میں حل کرکے سپرٹ ملالیں، حسب ضرورت مقام ماؤف پر پھریری سے لگائیں۔ رگڑ لگنے، چوٹ لگنے اور سوجن کے لئے بیرونی استعمال کے لئے مفید ہے۔

ایکری فلے وین مرہم :- ایکری فلے وین ۲ ماشہ، ویزلین سفید ۵ تولہ، دونوں کو ملالیں۔ زخموں پر لگانے کے لئے بہت مفید ہے۔ پیپ وغیرہ دور ہوکر زخم جلد درست ہوجاتے ہیں۔

دیگر :- بورک ایسڈ ۲ ڈرام، زنک اوکسائیڈ ۲ ڈرام، لینولین ایک اونس، ویزلین سفید ایک اونس، ایکری فلے وین ۸ گرین، گلیسرین ایک ڈرام۔

ترکیب تیاری :- پہلے مرہم بنانے والی پلیٹ پر مرہم و گلیسرین پھیلا کر اوپر ایکری فلے وین کو چھری سے حل کریں۔ اب بورک و زنک ملا کر لینولین اور ویزلین شامل کرکے چھری سے خوب حل کریں۔ زرد رنگ کی مرہم تیار ہوگی۔

مرہم جست :- زنک اوکسائیڈ (کشتہ جست) دو تولہ، ویزلین سفید یا زرد میں ملاکر مرہم تیار کرلیں اور جس زخم کو خشک کرنا ہو، وہاں لگا دیں، زخم جلد مندمل ہوجائے گا۔ یہ فوائد ایکری فلے وین مرہم کے نسخہ سے حاصل ہوتے ہیں۔

فوائد :- زخم و پیپ کو خشک کرکے جلد مندمل کردیتا ہے۔ تازہ زخم کا خون بند ہوجاتا ہے، جلن اور درد دور ہوجاتی ہے، کٹی ہوئی انگلی کی ہڈی جڑ جاتی ہے۔ نازک جگہ کے زخم بلا تکلیف اچھے ہوجاتے ہیں۔ آشوب چشم میں سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ پھوڑوں و پھنسیوں کے لئے بھی مفید ہے۔

انٹی سیپٹک مرہم :- بورک ایسڈ ایک ڈرام، سلفانامائیڈ پوڈر ایک اونس، ویزلین ایک اونس، مرہم بنانے والی پلیٹ پر مرہم بنائیں، جلدی امراض میں ہر قسم کے نئے و پرانے کے زخموں کے لئے مفید ہے۔

اکتھول گلیسرین :- ایکسٹریکٹ بیلاڈونا دو ڈرام، کیمفر ۳ گرین، اکتھول ۲ ڈرام، گلیسرین ۶ ڈرام، سب ادویات شیشی میں حل کرکے رکھیں اور پھریری سے سوجن و ورم پر بیرونی لگائیں۔ اگر بچہ دانی کی سوجن کے لئے استعمال کرنا ہو تو اکتھول ایک حصہ، گلیسرین ۲۰ حصہ بیرونی طور پر استعمال کریں۔

بورک گھول :- ایسڈ بورک ۳۲ گرین، ابلتا ہوا پانی ۴ اونس، زخموں کو دھونے کے لئے مفید ہے اور درد کو آرام دیتا ہے۔

ڈیٹول گھول :- ڈیٹول ایک چھوٹا چمچہ، صاف پانی دس اونس، اس سے زخموں کو دھوئیں، نہایت عمدہ جراثیم کش لوشن ہے۔

لائی سول گھول :- لائی سول ۱۲۰ منم، صاف پانی ۲۰ اونس، زخم دھونے کے لئے بہترین جراثیم کش لوشن ہے۔

پوٹاسیم پرمینگنیٹ گھول :- پوٹاسیم پرمینگنیٹ ۲ گرین، صاف پانی ایک اونس، بہترین جراثیم کش گھول ہے۔

گلیسرین آیوڈوفارم :- آیوڈوفارم ۵ گرین، گلیسرین ۴ ڈرام، زخموں پر لگائیں، میڈیکل کالج ہسپتال کلکتہ کا نسخہ ہے۔

گلیسرین آیوڈین :- آیوڈین ۱ گرین، پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۳۰ گرین، گلیسرین ایک اونس، میڈیکل کالج ہسپتال کلکتہ کے فارماکوپیا کا یہ نسخہ بیرونی استعمال کرنے سے ورم کے لئے مفید ہے۔

پیٹنٹ ادویات :۔ مندرجہ ذیل ادویات زخموں کے لئے نہایت مفید ہیں :۔

۱۔ سبازول پوڈر (CibazoolPowder) :۔ ہر قسم کے زخموں اور جرثومی امراض کے لئے بیرونی طور پر استعمال کے لئے بہت مفید ہے ۔

۲۔ سلفا کرائن (Solfa Crine) :۔ یہ مے اینڈ بیکر کا تیار کردہ پوڈر سلفا تھایازول اور امائی ناکرائن (Amina Crine) سے مرکب ہے جو زخموں کے لئے بطور انٹی سیپٹک استعمال کیا جاتا ہے ۔

علاوہ ازیں فیلوجیل (Flavogel) مرہم گلیکسو کمپنی یا مائی سٹرپٹون آئنٹمنٹ (Mystrepton Ointment) ساختہ گلیکسو کمپنی زخموں کے لئے بیرونی استعمال کے لئے مفید ہے ۔

۲۔ بستر کے زخم (بیڈ سورز (Bed Sores) :۔ مریض کو کروٹ بدل بدل کر لٹاتے رہیں ۔ اگر مریض کمزور اور مرض لمبا عرصہ چلے ۔ تو اس کے نیچے ہوائی تکیئے رکھیں اور زخموں پر یہ پوڈر چھڑکیں :۔

کیمفر پوڈر دس گرین ۔ بورک ایسڈ دو ڈرام ، زنک اوکسائیڈ دو ڈرام ۔ سٹارچ چار ڈرام بطور ڈسٹنگ پوڈر استعمال کریں ۔ گرمی دانوں اور بستری زخموں کے لئے مفید ہے ۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ ڈوسلفین (Dosullin) گیگی ———— سلفانامائیڈ کا بہترین بدل ہے ۔ زخموں و پھوڑے پھنسیوں میں مفید ہے ٹکیہ کی صورت میں دیں ۔ چھوٹے بچوں کو بصورت سیال دیں یا سپیٹران گولیاں یا شربت دیں ۔

۲۔ فاناسل (Fanasil) روش ———— سلفانامائیڈ معالجہ کی یہ نئی دوا پھوڑے پھنسی ، اُسترے کی چھوت ، ورم ، سوزش و زخموں کو جلد بھرنے میں مفید ہے ۔ ایک گرام کی خوراک دیں ۔

۳۔ الف کارلین مع نیومائی سین مرہم (گلیکسو) انگلینڈ ۔ یہ خراب زخموں میں بہت ہی مفید ہے ۔

۴۔ کرسٹاپن مرہم (Crystapen) گلیکسو ———— یہ منرل ئیل پینی سلین مرہم ہے ۔ جلنے ، زخم اور کٹنے میں لگانے سے جلد فائدہ کرتی ہے ۔

۵۔ کریس (Crys) سارابھائی ———— یہ پینی سلین کے انجکشن ہیں ۔ جن میں پروکین پینی سلین جی اور کرسٹالین سوڈیم پینی سلین جی ہیں ۔ عام طور پر کریس ۴ ۔ چار لاکھ یونٹ استعمال ہوتے ہیں ۔ بطریق معروف عضلاتی انجکشن لگائیں ۔

۶۔ نیباسلف (Nebasulf) ڈومیکس ———— یہ ایک اعلٰے انٹی بایوٹک ہے ، جو زخموں میں مواد پڑنے ، پیپ وغیرہ آنے ، پیپڑی جمنے میں بہت مفید ہے ۔ جلد کے استعمال کرنے کی مرہم لے کر اسے استعمال کریں ، آرام آجائے گا ۔

۷۔ ڈائی ہائیڈرو سٹرپٹو سین (سٹرپٹو مائی سلین) کا ہر ۲۴ گھنٹہ بعد ایک عضلاتی انجکشن کریں ۔ زخم بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا ۔

۸۔ پیلونین (گلیکسو) ۵۰ ملی گرام ، ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام ۔ یہ مرکب دوا زبان کے زخم و سوجن کے لئے مفید ہے ۔ وٹامن بی ۱۲ اور وٹامن سی کی خامی کو دور کرتا ہے ، سرایت کے لئے ٹرائی سین کیپسول دیں ۔

۹۔ ٹرائی سین جلد کی مرہم سے کر اس سے زخم پر پٹی باندھیں اور ٹرائی سین (مرک شارپ ڈوہم) ۲۵۰ ملی گرام ، ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام ، دونوں کو ایک ساتھ پانی کے ہمراہ کئی دن دیں ۔ یہ دافع سرایت علاج زخم کو جلد مندمل کر دیتا ہے ۔

۱۰۔ ڈائی کرسٹی سین (سارابھائی) چار لاکھ یونٹ ۔ ڈسٹلڈ واٹر دو سی سی ، دونوں کو باہم گھول کر سرنج بھر کر ہر ۲۴ گھنٹہ بعد عضلاتی انجکشن کریں ۔ یہ ایک انٹی بایوٹک علاج ہے ۔ جو زہریلے زخموں کے لئے ازحد مفید ہے ۔

۱۱۔ سلفاکرائن (Sulfacrin) مے اینڈ بیکر ـــــــــــ یہ پوڈر زخموں کے لئے انٹی سیپٹک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ فلیووجل (Flavvgel) گلیکسو ـــــــــــ یہ ایکری فلاوین سے تیار شدہ مرہم ہے' انٹی سیپٹک ہے۔ زخموں کو جلد بھرتی ہے' یہی دوا بوٹس فلے واڈون کے نام سے بیچتی ہے۔

۱۳۔ مائی سٹرپٹون آئینٹمنٹ (Mystrepton Oint) گلیکسو ـــــــــــ یہ سوڈیم پینی سلین جی اور ڈائی ہائیڈرو سٹرپٹو مائی سین سے بنی مرہم ہے۔ جلی جلی سرایتوں میں مفید ہے۔

۱۴۔ نیوبیسرین آئینٹمنٹ (Neobacrin) اُسترے کے زخموں پر لگائیں۔

۱۵۔ فیوراسن مرہم (Furacin Ointment) ایس۔ کے' ایف ـــــــــــ یا انٹی سیپٹک کریم (مے اینڈ بیکر) یا شیلڈ کریم (ایس' کے' ایف) لگائیں۔

۱۶۔ ٹیرامائی سین (ایس' ایف) یا ہوسٹا سائیکلین یا ٹیڑا سائیکلین ایک کیپ سولز صبح و شام تازہ پانی سے دیں۔ زہریلے زخموں میں مفید ہے۔

یونانی علاج:۔ زخم وغیرہ سے جب گوشت کے اجزاء الگ ہو جائیں اور اُس مقام پر پیپ نہ پڑی ہو تو اسے زخم کہتے ہیں۔ زخم کے شروع ہونے میں یہ خیال رکھیں کہ اس میں کوئی بیرونی چیز داخل نہ ہو جائے۔ زخم کے ہونٹوں کو ملا کر باندھ دیں۔ اگر باندھنے سے اس کی نسیں نہ ملتی ہوں تو سُوئی سے سی کر ملا دیں۔

ذیل کی ادویہ ہر قسم کے زخموں کے لئے مفید ہیں۔

۱۔ کیکر کے پتے زیرہ سفید کے ساتھ پیس کر زخم پر باندھیں' زخم کو صاف کر کے اچھا کر دیتے ہیں۔

۲۔ کندر' صبر' انزروت' دم الاخوین ہموزن باریک پیس کر زخم پر چھڑکیں۔ یہ گوشت کو پیدا کرتا ہے اور زخم کو اچھا کرتا ہے۔

۳۔ گل انار' زرورد' کندر' مرمکی ہموزن باریک پیس کر زخم پر چھڑکیں' نہایت سریع الاثر ہے۔

۴۔ اگر زخم میں کیڑے پڑ جائیں تو افسنتین باریک پیس کر نمک ملا کر چھڑکیں اور روغن نیم بھربری سے لگائیں۔

زخموں کے لئے عجیب وغریب سفوف:۔ یہ سفوف آیوڈوفارم سے بھی زیادہ مفید ہے' آک کے پتے سایہ میں خشک کر کے (کچھ تر ہوں) ہنڈیا میں ڈال کر نیچے اوپر پانچ سیر اُپلوں کی آگ دے کر نکال لیں' اب سیاہ رنگ کی راکھ کو پیس لیں' اور کپڑے سے چھان لیں' ہر قسم کے زخموں پر پوڈر کی طرح چھڑک دیں' زخموں کو مندمل کر کے بھر لاتی ہے۔ مکھی نہیں بیٹھتی۔

سودیشی آیوڈین:۔ شراب خالص ایک پونڈ' کمیلہ دس تولہ۔ کمیلہ کو شراب دیسی میں ڈال کر چار دن تک مضبوط کارک لگا کر بوتل کو دھوپ میں رکھیں' اس کے بعد کھدر کے کپڑے سے چھان کر محفوظ رکھیں۔ زرد رنگ کا سودیشی ٹنکچر آیوڈین تیار ہے' اگر شراب کی بجائے سپرٹ میتھی لیٹڈ ڈال دیں' تو بھی پورا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

فوائد:۔ ولایتی ٹنکچر آیوڈین سے بہتر ہے۔ پھوڑے' پھنسیاں' تازہ زخم اور پرانے زخم پر لگائیں' خون بند کرنے میں ٹنکچر سٹیل سے بھی زیادہ سریع الاثر ہے۔

مرہم نیم:۔ موم سفید سات ماشہ' گھی گائے چھ تولہ' گھی کو آگ پر رکھیں۔ پھر نیم کی تازہ پتی مناسب مقدار میں گھوٹ کر ٹکیہ بنا کر اس گھی میں ڈال دیں' یہاں تک کہ پتے جل جائیں اور سیاہ رنگ کا گھی رہ جائے' پھر موم داخل کر کے مرہم بنا کر محفوظ رکھیں۔ ہر قسم کے زخموں و ناسور کے لئے مفید ہے۔

برنوں کے مقابلہ کا فارمولا :۔ جست پھلا ہوا پانچ تولہ، تیل السی بیس تولہ، کافور ایک تولہ، رال سفید پانچ تولہ، موم سفید پانچ تولہ ——— پہلے تیل و موم کو پگھلالیں، چھان کر رال حل کریں۔ اس کے بعد باقی اشیاء ملا کر مرہم بنائیں اور زخموں پر لگائیں۔ آگ سے جلے زخم کے لئے مفید ہے، پیلا کرنا ہو تو نیلوں والا پیلا رنگ ملالیں۔

آیورویدک علاج :۔ بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ ہیپر سلفر، بیلاڈونا، مرکیورس، سلیشیا، فیرم فاس، کلکیریا کارب بہترین ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم و مقوی غذا دیں، دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

برن، پھنسی، پھوڑا، بائل ایب سس، (Boil-Abscess)

تعریف مرض :۔ اکثر موسم برسات یا موسم گرما کے آخر میں پھنسیاں یا پھوڑے نکل آتے ہیں۔

وجوہات :۔ خرابیٔ خون سے یہ عارضہ پیدا ہو جاتا ہے، جسم میلا کچیلا ہونے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات :۔ پھنسی کی صورت میں جلد پر سوجن ہوتی ہے۔ اگر پھنسی میں بال نظر آئے تو اس کو کھینچ کر باہر نکال لیں، پھوڑے کی حالت میں شروع میں مقام ماؤف سرخ، متورم اور گرم ہوتا ہے۔ ورم میں ٹیس اور درد بھی ہوتا ہے۔ اس کے بعد پیپ پڑ کر نرم ہو جاتا ہے اور کسی طرف منہ بنالیتا ہے، پھوڑے کی خاص شناخت یہ ہے کہ اگر پھوڑے کے ایک طرف ہاتھ جما کر رکھیں اور دوسری طرف ایک یا دو انگلیوں سے ٹکرائیں تو ایک لہر محسوس ہوتی ہے۔ یہ لہر رسولیوں اور ورموں میں نہیں ہوتی۔

علاج ڈاکٹری :۔ پھنسی کی حالت میں اکتھی اول آئنٹمنٹ ۱۵ فیصد طاقت والی لنٹ پر لگا کر باندھیں۔ پھنسی کا مواد تندرست جگہ پر نہ لگنے دیں۔ مریض کے پیشاب کی جانچ کی جانی بھی ضروری ہے، کیونکہ مرض ذیابیطس شکری کی وجہ سے اکثر یہ مرض ہو جایا کرتا ہے اور ایسی حالت میں اصل مرض یعنی ذیابیطس کا علاج کرنا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں آنتوں کا فعل بحال کریں اور غذا میں ہری ترکاریاں کھلائیں۔ شکر بند کر دیں۔ پروکین پینی سلین کا استعمال بلحاظ عمر نہایت مفید ہے، شروع مرض میں یعنی پھوڑا پر ٹنکچر آیوڈین یا آیوڈیکس لگاتے رہیں۔ اگر اچھا نہ ہو تو السی کی پلٹس دو انگشت موٹی چار بار دن میں لگائیں۔ جب پھوڑا پھوٹ جائے تو پھر زخم کو صاف کرنے و بھرنے کے لئے کالی مرہم (جس کا نسخہ آگے دیا گیا ہے) کا استعمال کریں، اگر خود بخود منہ نہ بنے اور پھوڑا پختہ ہو کر پلپلا ہو جائے تو شگاف دینا چاہیئے اور بطریق معروف ڈریسنگ کی جائے۔

مرض کی شدت میں سلفا گروپ، سیپٹران گروپ اور پینی سلین نہایت مفید ہے۔

پھوڑے کو جلد پکانے اور درد کو تسکین دینے کیلئے نیم گرم بورک گھول کی ہر پندرہ منٹ بعد ٹکور مفید ہے، مقام ماؤف پر سپرٹ میتھی لیٹیڈ لگانی بھی ضروری ہے، ورنہ ٹکور سے نزدیکی حصوں میں چھوت لگنے کا ڈر ہوتا ہے۔

بغل کے پھوڑے (کچھرالی) نہایت تکلیف دہ مرض میں شمار کئے جاتے ہیں، کیونکہ چھوت لگنے سے یہ بار بار ہوتے ہیں بالوں کو اُسترے سے صاف کر کے کسی ہلکے انٹی سیپٹک گھول سے صاف رکھنا چھوت لگنے سے بچاؤ کے لئے مفید ہوتا ہے، دھیان رہے کہ ہونٹوں کے پھوڑوں کو نہیں دبانا چاہیئے، کیونکہ اس کی چھوت دماغ تک پہنچنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

پٹنٹ ادویات میں سٹفلو کاکس ویکسین کا ٹیکہ ایک سی سی ہفتہ میں ایک بار مفید بیان کیا گیا ہے، علاوہ ازیں سٹمنا کسائیل

(Stanoxyl) کی گولیاں بھی مفید بتائی گئی ہیں۔

ماڈرن ادویات:۔ سلفاڈایازین (Sulphadiazine) مے اینڈ بیکر ———— دو دو ٹکیاں دن میں تین سے چار بار پانی سے دیں، معمولی مقدار میں سوڈا بائیکارب بھی ملالیں یا سپٹران گولیاں دیں۔

۲۔ اوری سل (Orisul) سبا ———— دو ٹکیہ صبح و شام، دو دن بعد میں ایک ٹکیہ دن میں دو بار دیں۔

۳۔ میڈری بون (Madribon) روش ———— پہلے دن دو ٹکیاں، بعد میں ایک ٹکیہ ہر روز دیں۔

۴۔ ڈوسلفین (Dosulfin) گیگی ———— پہلی خوراک دو ٹکیاں، بعد میں ایک ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں اور چوتھے دن ایک یا دو بار لیں۔

۵۔ لیڈرکین (Lederkyn) لیڈرلے ———— سلفا ادویات کی طرح ہی اس کا استعمال ہے۔ یہ لمبے عرصہ تک کام کرنے والی ہے۔ پہلے دن دو ٹکیہ اور دوسرے دن ایک ٹکیہ ہر روز دیں۔

۶۔ سلفاٹرائیڈ (Sulphatriad) مے اینڈ بیکر ———— اس میں سلفا تھیابازول، سلفاڈایازین، سلفامیرازین ملی ہوئی ہیں۔ دیگر سلفا ادویات کی طرح استعمال کریں۔

۷۔ سلفا ۴ (Sulpha-۴) سٹینڈرڈ ———— تمام فوائد سلفاڈایازین کی طرح ہیں، ایک دو گولی دن میں دو تین بار دیں۔

۸۔ سپرومائیڈ (Sipromide) البمیک ———— تمام فوائد و خوراک سلفاٹرائیڈ کی طرح ہیں۔

۹۔ سپرونل (Supronal) بائر ———— یہ دو سلفا ہیں۔ سلفا ادویہ کی طرح فوائد و مقدار خوراک ہے۔

۱۰۔ ڈائی کرسٹی سین (Dicrysticin) سارابھائی ———— عام طاقت کا ایک عضلاتی انجکشن ہر ۲۴ گھنٹہ بعد لگائیں۔

۱۱۔ الوٹائی سین (Ilotycin) للی ———— یہ نئی انٹی بایوٹک ہے۔ ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۱۲۔ ٹرائی سین (Trycin) مرک شارپ ڈوہم ———— یہ عام مشہور جراثیم مار دوا ٹیٹراسائیکلین ہائیڈروکلورائیڈ کا تجارتی نام ہے۔ ہر چھ گھنٹہ بعد ایک کیپ شولز دیں، تکلیف دینے والے پھوڑوں اور خرابی خون کو دور کرنے میں از حد مفید ہے۔

۱۳۔ سٹین پن۔ ایس (Stenpen-s) بروز ولکم ———— یہ سلفا اور پینی کا مرکب ہے۔ اندرونی و بیرونی سوزش اور جلد کا ورم، ہٹیلے پھوڑوں کا کامیاب علاج ہے، ایک ایک ٹکیہ ہر چار گھنٹے بعد تازہ پانی سے دیں۔

۱۴۔ ہینڈ سلفاس (سارابھائی)، ایک ٹکیہ، ریڈوکسان (روش)، ۵۰۰ ملی گرام، دونوں کو ملاکر ایک خوراک بنائیں، اور پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں۔ یہ انٹی بایوٹک + سلفا مرکب ہے اور بال توڑ پھوڑے کے لئے مفید ہے۔

۱۵۔ سپرائی سین (فزر) ایک کیپ شولز، سلفاڈایازین (لیڈرلے)، دونوں کو یکے بعد دیگرے پانی سے دن میں دو بار دیں، پھوڑے و پھنسی کے لئے مفید ہے۔

۱۶۔ اسٹرپٹوٹریاڈ (مے اینڈ بیکر) ایک ٹکیہ، سی لین ۱۰۰ ملی گرام ایک ٹکیہ۔ وٹامن بی کمپلیکس بی ۱۲ ایک ٹکیہ، تینوں کی ایک خوراک بنائیں اور پانی کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد دن میں دو بار دیں ———— یہ انٹی بایوٹک و تینوں سلفا و وٹامنز سے مرکب ہے۔ جو دقی سرایت کے سبب پھوڑوں میں بہت مفید ہے۔ بڑی توڑ پھوڑے کے لئے یہ علاج بہت ہی مفید ہے۔

۱۷۔ مائی سٹکلین وی (سارابھائی) ایک کیپ شولز، بیکاڈیکس (گلیکسو)، ایک ٹکیہ، دونوں کو پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں، ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے بہت مفید ہے، انٹی بایوٹک، دافع نظر و وٹامنز سے مرکب علاج ہے۔

۱۸۔ ٹرائی سین (ایم، ایس، ڈی) ایک کیپ شول، ریڈوکسان (روش)، ..۵ ملی گرام، دونوں کو تازہ پانی سے کھلائیں۔ تمام اقسام کی پھنسیوں اور پھوڑوں کے لئے مفید ہے۔

۱۹۔ کلوروماٹی سٹین ڈرماٹو جیکل آئنٹمنٹ (مرہم جلد کلورم فینی کول) مقام ماؤف پر لگانا اور ٹرائی سین کیپ شولز براہ دہن دینا ایک کامیاب علاج ہے۔ ــــــــ پیپ دار پھنسیوں کو ایک دو دن میں دور کر کے پھوڑے اور گلے ہوئے زخموں کو بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

یونانی علاج:۔ پھوڑے کو پکانے کے لئے اَلسی یا اَن چھنے آٹے کی پلٹس بنا کر باندھیں یا بکائن یا نیم کے پتوں کی بھجیا باندھیں یا صابن ریوند چینی، مین پھل اور گوگل برابر وزن لے کر پانی میں گھس کر پھوڑے پر لیپ کریں، پھوڑا پھوٹ جائے تو مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا مؤثر علاج ہیں۔

پلٹس برائے پھنسی:۔ السی، گندم کا آٹا، نیم کے پتے ہر ایک تین تولہ کو پانی میں پیس کر اور پلٹس بنا کر باندھیں یا رسونت اور نیم کی اندرونی چھال پانی میں گھس کر پھنسی پر لگائیں۔

پلٹس برائے پھوڑا:۔ یہ مرہم پھوڑے کو پکاتی ہے۔ السی، میتھی ہر ایک ایک تولہ، پیاز سفید ایک عدد، ریوند چینی، نمک خوردنی، نیم کے پتے ہر ایک چھ ماشہ، گوگل چھ ماشہ، گندم کا آٹا پانچ تولہ، بدستور پلٹس بنا کر گرم گرم پھوڑے پر باندھیں۔

رسوت وٹی:۔ رسوت شدہ پانچ تولہ، گھی خالص ایک تولہ، گیرو تین ماشہ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں، آدھی سے ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔ بچوں کے پھوڑے پھنسی کے لئے زود اثر ہے۔ بڑوں کے لئے ایک سے دو گولی صبح و شام استعمال کرائیں۔

لال روغن:۔ یہ نسخہ حیدر آباد کے حکیم کا ہے جو "روغن سرخ" کے نام سے فروخت کر رہے ہیں، زخم، پھوڑا، پھنسی اور گنج کے لئے فائدہ مند ہے۔ علاوہ ازیں بالکل آسان نسخہ ہے:۔

سرسوں کا تیل خالص ۲۰ تولہ کو آگ پر گرم کریں، پھر نیچے اتار کر جب قدرے ٹھنڈا ہو جائے تو خالص کمیلہ (مٹی والا نہ ہو) ۲½ تولہ ڈال کر کسی لکڑی سے ہلا لیں، لال روغن تیار رہے۔

شربت مصفیٰ:۔ (یہ نسخہ حکیم اجمل خان صاحب کا ہے، جسے ہندوستانی دواخانہ اس سے ملتی جلتی "دوا مصفیٰ" کے نام سے فروخت کر رہا ہے) خارش، داد اور پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔

عناب ۵ تولہ، برادہ صندل سرخ، برادہ صندل سفید، سر پھوکہ، مہندی کے پتے، شاہترہ، نیلوفر کے پھول، مکوہ خشک، بیج کاسنی، شیشم کی لکڑی کا برادہ، منڈی بوٹی کے پھول ہر ایک ½ ۱ تولہ۔ سب دواؤں کو رات کے وقت آٹھ گنا پانی میں بھگو دیں، صبح کو جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو تین گنا چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں، خوراک دو تولہ صبح و شام پئیں۔

شودھک:۔ ست چرائتہ (چرائتہ ایک پاؤ لے کر دو سیر پانی میں جوش دیں، جب آدھا حصہ رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر پانی کو پھر آگ پر رکھیں اور اس قدر پکائیں کہ گولی بنانے کے لائق ہو جائے۔ ست چرائتہ تیار ہے، اسی طرح چھال نیم کا ست تیار کریں)، ریوند خطائی، رسونت شدھ اصلی، ست نیم، چاروں ادویہ برابر وزن لے کر چھوٹے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح و ایک شام ہمراہ پانی کھلائیں۔

فوائد:۔ یہ نسخہ اعلیٰ درجہ کا مصفیٰ خون ہے، پھوڑے پھنسیوں، خارش، جذام اور زہریلے زخموں کے لئے مفید ہے۔

ملتان کی مشہور کالی مرہم:۔ تلوں کا تیل ½ سیر، سندھور ½ سیر، دیسی موم ۲ تولہ، کافور ایک تولہ، نیلا تھوتھا دو ماشہ، بروزہ تر دو تولہ، تیل میں سندھور ڈال کر پکائیں، جب سیاہ رنگ ہو جائے، تو ماسوائے کافور باقی ادویہ سفوف شدہ ڈال دیں،

کافور نیچے اُتار کر ملائیں۔ مرہم تیار ہے۔

دیگر:۔ رسونت ۲ ۱/۲ حصّہ، سندھور ۱/۲ ۱ حصّہ، تیل تِل ۵ حصّہ، نیلا تھوتھا ۱/۲ حصّہ، موم ایک حصّہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو لے کر مرہم بنائیں، گندے سے گندے زخموں کو اچھا کرنے میں لاجواب ہے۔ رنگ وشکل اور فوائد میں ایلوپیتھی بیلاڈونا مرہم کا منہ توڑ جواب ہے۔

دیگر:۔ تیل سرسوں ۵ تولہ، سندھور ۲ تولہ، نیلا تھوتھا ۴ رتی، آک کے پتوں کا سفوف ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ تیل میں سندھور اور آک کے پتوں کا سفوف ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب قدرے گاڑھا ہو جائے، تو نیلا تھوتھا پیس کر ملائیں اور نیچے اُتار لیں۔ کپڑے پر حسب ضرورت لگا کر پھوڑے پر لگائیں، ہر قسم کے پھوڑے، گندے زخموں، خنازیر اور ناسور کے لئے مفید ہے۔

دیگر:۔ سندھور ۴ تولہ، تلوں کا تیل دس تولہ، نیلا تھوتھا ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ تیل کو کڑچھی میں ڈال کر آگ پر خوب گرم کریں، جب خوب گرم ہو جائے تو سندھور ڈال دیں، بار بار جوش اُٹھے گا۔ جو دوا باہر کو نکلنے لگے، فوراً کڑچھی کو آگ سے اُتار لیا کریں، جب جوش سرد ہو جائے تو پھر آگ پر رکھ دیا کریں۔ جب تیل کا رنگ سیاہ ہو جائے، تو نیلا تھوتھا سفوف کیا ہوا ملا دیں، کڑچھی کو آگ سے اُتار کر سرد جگہ پر رکھیں اور لوہے کی سیخ سے کچھ دیر ہلاتے رہیں۔ سرد ہونے پر سیاہ رنگ کی مرہم تیار ہو گی۔

پھوڑے پھنسی پر لگائیں، نہایت مفید مرہم ہے، ہر قسم کے پھوڑے پھنسی، بال توڑ، زخم وغیرہ کے لئے آزمودہ ہے۔

پھوڑا پستان:۔ میدہ گندم میں بیضہ مرغ کی زردی ملا کر دو تین دفعہ لگانے سے پھوڑا پھوٹ جاتا ہے، پھوٹ جانے پر یہی پلٹس لگائیں، زخم بھر جائے گا۔

نیم کا تیل:۔ بہترین مصفی خون ہے، خوراک ایک بوند ہمراہ دودھ خالص رائے استعمال کرنا چاہیئے۔

آیورویدک علاج:۔ کھدر ارشٹ (شارنگدھر) ایک تولہ سے دو تولہ ہمراہ تازہ پانی بعد از غذا دیں، گرمی یا کسی اور موسم میں جب کہ خرابیٔ خون سے خارش اور پھوڑے پھنسیاں پیدا ہو جائیں تو ساریوادی آسو (بھیشج رتناولی) ایک سے دو تولہ برابر تازہ پانی ملا کر دیں۔ یہ آسو زہریلے زخموں، نقرس اور بھگندر کے لئے مفید ہے اور خون کی گرمی کو کم کر کے تسکین دیتا ہے۔

خرابیٔ خون کے لئے سُدرشن چورن (شارنگدھر) ایک ماشہ سے تین ماشہ، ہمراہ پانی دن میں دو بار دینا مفید ہے، یہ چورن مصفی خون ہونے کے علاوہ ملیریائی بخاروں کے لئے بھی مفید ہے۔

فسادِ خون کے لئے طب آیورویدمیں بربت منجشٹھا آدی کواتھ ایک سے دو تولہ کا جوشاندہ بھی لابھ دایک ہے۔ یہ کواتھ اٹھارہ قسم کے کوڑھ اور خرابیٔ خون کے لئے مفید ہے۔

خون صفا:۔ یہ دوا دہلی کے کئی دوا خانوں کی طرف سے مختلف ناموں سے فروخت کی جا رہی ہے۔ اصل نسخہ درج ذیل ہے:۔

صندل سرخ، ہرڑ کالی، منڈی، چرایتہ، شاہترہ، عشبہ، برہم ڈنڈی، شیشم کا برادہ ہر ایک ۱/۲ ۲ تولہ، عناب ۴ عدد۔

تمام دواؤں کو چھ گنا پانی میں ملا کر رات کو پڑا رہنے دیں۔ دن کو جوش دیں۔ جب آدھا حصّہ پانی رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور ۱/۲ ۲ گنا کھانڈ ملا کر قاعدہ کے مطابق شربت تیار کریں۔ یہ دو تولہ شربت ایک چھٹانک عرق عشبہ میں ملا کر پیئں۔ پھوڑے پھنسیاں خارش اور عام جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

وَرن اَمرت شوبت مرہم:۔ کافور ایک تولہ، موم سفید پانچ تولہ، سفیدہ کاشغری دس تولہ، تلوں کا تیل دس تولہ۔ پہلے تلوں کے تیل کو گرم کریں اور قدرے ٹھنڈا ہونے پر سفیدہ کاشغری ملا دیں، پھر کافور ملا کر مرہم بنا لیں۔ یہ مرہم ہر طرح کی چھوٹی چھوٹی پھنسیوں و زخموں کے لئے مفید ہے۔

جڑی بوٹیوں سے علاج

عرق بالنسہ:۔ برگ بالنسہ ایک سیر کو پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئے رکھیں۔ دوسرے دن حسب معمول بھبکا لگا کر عرق کشید کریں اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔ اگر عرق ننگا رکھیں گے تو اس میں نقص پیدا ہو جائے گا۔ اس عرق کے استعمال سے خرابیٔ خون، کوڑھ، سِل و دِق کو فائدہ ہوتا ہے۔

دھماسہ و ٹی:۔ دھماسہ بوٹی کا پورا پودا (شاخ کانٹے وغیرہ جب کہ وہ سبز ہوں) سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ جب بچہ پیدا ہو۔ تو اس کو غسل دینے والے پانی میں یہ سفوف ایک تولہ ڈال کر جوش دیں، اس سے بچہ کو غسل کرائیں اور شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنا کر بچہ کی ماں کو ایک گولی روزانہ کھلائیں۔ بہت جگہ تجربہ ہو چکا ہے کہ ایشور کی کرپا سے بچہ چیچک سے محفوظ رہتا ہے ۲۱ روز کے بعد ہر ماہ میں سات دن ایک گولی بقدر دانہ جوار بچہ کو دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ یہ ایک سال تک جاری رکھیں، ایشور کی کرپا سے بچہ چیچک سے محفوظ رہتا ہے۔

دیگر:۔ خون صاف کرنے کے لئے ازحد مفید ہے۔ دھماسہ ۲۰ تولہ، ریوند چینی ۱۰ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، سفوف بنائیں تین ماشہ ہمراہ پانی دیں۔ پھوڑے پھنسی، خارش، داد، چنبل کے لئے مفید ہے۔

پھوڑے:۔ دھماسہ بوٹی کو پیس کر پھوڑے پر باندھنے سے پھوڑوں کو آرام آجاتا ہے۔

عرق مصفیٔ خون:۔ عناب پانچ دانہ، شاہترہ پانچ تولہ، سرپھوکہ پانچ تولہ، برادہ لکڑی شیشم پانچ تولہ، منڈی پانچ تولہ، مہندی کے پتے پانچ تولہ، بسفائج پانچ تولہ، ہرڑ کالی پانچ تولہ، چرائتہ دو تولہ، گاؤزبان دو تولہ عشبہ مغربی دس تولہ، پرسیاؤشاں دو تولہ، کاسنی دس تولہ، مکو خشک دس تولہ، سولہ سیر پانی میں رات کو تر کریں، صبح آٹھ سیر عرق نکال لیں، خوراک تین تولہ ہمراہ شربت عناب دو تولہ استعمال کریں، بغیر شربت بھی پیا جا سکتا ہے۔

شربت منڈی مرکب:۔ منڈی، سرپھوکا، ہرڑ کالی، شاہترہ، چرائتہ ہر ایک سات تولہ، عناب ۷ تولہ، سب ادویہ کو گرم پانی میں بھگوئیں اور اچھی طرح جوش دے کر ۳/۴ سیر چینی کا اضافہ کر لیں اور شربت بنائیں، خوراک پانچ تولہ شربت، بارہ تولہ عرق شاہترہ کے ہمراہ روزانہ صبح و شام دو ہفتہ تک پلائیں۔ اس کے بعد جلاب دیں، سودا کا منضج ہے اور خون صاف کرتا ہے۔

فسادِ خون:۔ پھل ناگ کیسر ۹ ماشہ کا شیرہ نکال کر دو تولہ شہد ملا کر پینا فساد خون میں مفید ہے۔

دیگر:۔ سبز پتے نیم ایک پاؤ لے کر سل بٹہ یا کونڈی ڈنڈا سے پیس لیں، پھر اسے پانی کی بالٹی میں ڈال کر مٹھانی سے دہی کی لسی کی طرح خوب متھیں، جب متھنے سے خوب جھاگ پیدا ہو تو یہ جھاگ بدن پر ملنے سے چمڑہ کی جلن، خواہ یہ خرابیٔ خون کی وجہ سے ہو یا تیز دھوپ اور لو لگنے سے، دور ہو جاتی ہے، جلد میں ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ گاہے اس میں بقدر ضرورت کافور کا بھی اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ جس سے اثر دوبالا ہو جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ شروع پھوڑا میں گرم کیلنڈولا لوشن سے ہر دو تین گھنٹے کے بعد دھوتے رہنا چاہیئے اور جب پیپ

بن جائے تو بھی گرم کیلنڈ ولا لوشن میں صاف کپڑے کا ٹکڑا بھگو اور نچوڑ کر ٹکور کرنی چاہیئے، پھوڑے کے پھوٹ جانے پر بھی اس لوشن میں صاف روئی بھگو کر باندھنی چاہیئے، ڈاکٹر کلارک صاحب لکھتے ہیں کہ بمقابلہ پلٹس کے گرم کیلنڈولا والا لوشن بدرجہا بہتر ہے، نسخہ درج ذیل ہے :۔

کیلنڈولا مدر ٹنکچر ایک ڈرام، صاف پانی ۱/۲ پاؤ، لوشن تیار ہے۔ جب مقام ماؤف سرخ، گرم اور درد کرتا ہو، لیکن ابھی مواد نہ بنا ہو اور نہ ہی ورم بہت بڑھ گیا ہو، تو بیلاڈونا دیں، جب باوجود بلاڈونا کے استعمال کے ورم بڑھتا جائے تو مرکیورس دیں۔ جب مواد پکنے کے باوجود بھی پھوڑا نہ پھٹتا ہو یا پھٹنے کے بعد جلدی آرام نہ آتا ہو تو سلیشیا دیں، علاوہ ازیں، آرنک، ہیپر سلفر، کلکیریا سلف بھی بہترین ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم و مقوی غذائیں دیں، شدید پھوڑے کی حالت میں مریض کو آرام سے بستر پر لیٹے رہنا چاہیئے۔

کھجلی، خارش، سکے بیز (Scabies)

تعریف مرض :۔ اِس مرض کا سبب ایک چھوٹا سا حیوانی کرم ہے، جسے عام زبان میں جم جوئیں بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک متعدی مرض ہے، جس سے جسم پر خارش ہوتی ہے۔

وجوہات :۔ چھوٹے سے حیوانی کرم یا خارش والے مریض سے چھوت لگ کر یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ تمام جسم پر خارش ہوتی ہے، خارش کبھی تر کبھی خشک ہوتی ہے، زیادہ تر انگلیوں کے درمیانی حصہ، کلائی، رانوں کے اندرونی حصوں اور انڈکوشوں پر ہوتی ہے۔ خارش سے مریض بے چین ہو جاتا ہے، اکثر رات کے وقت زیادہ ہوتی ہے، کھجانے سے جلد پر آبلے یا چھوٹی پھنسیاں بن جاتی ہیں۔

ایلوپیتھک علاج :۔ مریض کو سلفر سوپ یا ٹموسول سوپ (Tetmosol Soap) سے روزانہ غسل کرائیں، بنزیل بنزوئیٹ (Benzyl Benzoate) اِس مرض کا مؤثر علاج ہے، مختلف کمپنیاں اسے مختلف ناموں سے بناتی ہیں۔

۱۔ ایس کے بی اول (Ascabiol) ساختہ مے اینڈ بیکر۔ یہ بنزیل بنزوئیٹ املشن کا تجارتی نام ہے۔ گرم پانی اور صابن سے غسل کرنے کے بعد تولیہ سے جسم خشک کر کے یہ املشن جسم پر لگائیں اور اسے خشک ہونے دیں۔ اِس کے بعد دوسری مرتبہ یہی عمل کریں۔ دوسرے دن گرم پانی سے غسل کر کے کپڑے تبدیل کریں، معمولی حالتوں میں صرف اتنے علاج سے آرام آجاتا ہے، ورنہ دو تین دن علاج جاری رکھنے کے بعد کپڑے تبدیل کریں، چھوت دار کھجلی کا جدید علاج ہے۔

۲۔ سکے بیز آئیل (Scabbiesoil) :۔ یہ بھی بنزیل بنزوئیٹ سے تیار کردہ چھوت دار خارش اور جم جوؤں کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ ترکیب استعمال سکے بی اول (مندرجہ بالا) کی طرح ہے، بوٹس کمپنی اسے سکے بی نول کے نام سے تیار کرتی ہے، یہ دوائی بصورت سکے بیز کریم (Scabbiiescream) بھی ملتی ہے۔

سلفر آئنٹمنٹ :۔ سلفر (گندھک) ایک حصہ، ویزلین دس حصہ، ہر دو کو ملالیں اور نہانے کے بعد خارش والی جگہ پر لگالیں لیکن آنکھوں وغیرہ پر نہ لگائیں۔ یہ مرہم صبح اور رات کو تین روز متواتر مالش کرنی چاہیئے۔ چوتھے دن گرم پانی سے نہا کر کپڑے تبدیل کر لینے چاہیئیں۔ تین دن کے استعمال کے بعد گندھک مرہم کا استعمال نہ کیا جائے ——— بچوں کے لئے یہ مرہم ۵ فیصدی سے

زیادہ طاقت کی استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ الیف کارلین مرہم (Efcorlin) **گلیکسو** ——— یہ دراصل ہائیڈروکورٹی سون مرہم ہے، ایگزیما، خارش، سر کے ورم میں بیرونی طور پر لگائیں، اگر تکلیف زیادہ پھیلتی معلوم دے تو زیادہ سریع الاثر "الیف کارلین معہ نیومائی سین" مرہم لگائیں، یہ جلے ہوئے اور خراب زخموں میں بھی موثر ہے۔

۲۔ تھری آیوڈائیڈ (Three Iodides) بروز ویلکم ——— جلد کے امراض، خارش، خون کی خرابی، خراب زخموں کے لئے مفید ہے۔ ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں ——— یہ فولاد، سنکھیا، پارہ اور آیوڈین کا مرکب ہے۔

۳۔ ڈرموکوی نال (Dermoquinol) ایسٹ انڈیا ——— یہ چار فیصدی و آٹھ فیصدی طاقت کی مرہم کی صورت میں ملتا ہے۔ معمولی تکلیف میں چار فیصدی اور زیادہ تکلیف میں آٹھ فیصدی طاقت کی مرہم استعمال کی جائے، کھجلی، خارش، سوزش، گنج، اگزیما، ہاتھ، پاؤں کی خارش میں مفید ہے۔ دن میں دو تین بار لگائیں۔

۴۔ ڈیروبین (Derobin) گلیکسو ——— کھجلی و خارش پیدا کر دینے والے فنگس جراثیم سے پیدا شدہ عوارضات میں مفید ہے۔ کھجلی، خارش، داد اور زخموں میں مفید ہے۔ پاؤڈر کو کسی چیز میں ملا کر لگائیں، مرہم سے ڈریسنگ کریں۔

۵۔ مٹی گال (Mitigal) بائر ——— یا ——— سوڈرمول (Sudrmol) بروز ویلکم ——— دونوں سلفر کا مرکب ہیں، جسم پر ملا جاتا ہے۔ اس کا فارماکوپیائی نام (Mesulphen) ہے۔

۶۔ ٹمٹوسول سولیوشن (Tetmosl-Solu tion) امپریل کیمیکل ——— اسے صابن و گرم پانی سے نہانے کے بعد جسم کو خشک کر کے یہ سولیوشن تین گنا پانی میں ملا کر لگائیں، جب یہ دوا سردیوں میں جم جائے تو گرم پانی میں ڈبو کر ہلائیں، لیکن اسے آگ پر گرم نہ کریں، کیونکہ یہ آتش گیر (آگ پکڑنے والا) سیال ہے۔

۷۔ سووینٹال (Soventol) نال ——— ہر قسم کی خارش میں مفید ہے، جب ہسٹامین جیسے کیمیائی مرکبات سے خارش و چھپاکی کی تکلیف ہو، از حد مفید ہے، کیڑے مکوڑوں کے ڈنک کی جلن، چنبل کی کھجلی میں مفید ہے، ایک ایمپول کا عضلاتی انجکشن لگائیں یا ہر چھ گھنٹہ بعد ایک ایک ٹکیہ تازہ پانی سے کھلائیں۔

۸۔ فورسٹال (Foristal) سبا ——— الرجک، خارش، جلن و سوزش کے لئے مفید ہے۔ ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۹۔ کینا کومب (Kena comb) سارا بھائی ——— الرجک، سوزش، خراش و خارش کے لئے مفید ہے، اسے مقامی طور پر لگانے سے جلد آرام آجاتا ہے۔

۱۰۔ منٹاڈل کریم (Mantadil) بروز ویلکم ——— درد، جلن و خارش کے لئے مفید ہے، جلد کے متاثرہ حصہ کو بے حس کر کے درد کو فوراً آرام دیتی ہے، دن میں تین یا چار بار لگائیں، کلورو سائیکلی زین اور ہائیڈروکورٹی سون سے بنی ہے۔

۱۱۔ پیری ڈیکا (Perideca) ایم، ایس، ڈی ——— ایک ٹکیہ، ریڈوکسان (Redoxon) روش ——— ۵۰۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ، دونوں اکٹھی ایک خوراک ہے جو کھانا کھانے کے بعد دیں۔ خارش، جلن اور جلد کا ورم اور اگزیما کے لئے مفید ہے۔

۱۲۔ گرائی سووین الیف، پی (Grisovin F.P.) گلیکسو ——— ایک ٹکیہ، وٹامن بی ۱۲ ایک ٹکیہ، وٹامن سی ۵۰۰ ملی گرام

تینوں کی ایک خوراک ہے، ایسی تین یا چار خوراک روزانہ دیں، مرض کم ہونے پر دوا کم کرتے جائیں۔

۱۳۔ والرگان (Yallergan) مے اینڈ بیکر ــــــــــــ جلد کے امراض میں دافع خراش اثر رکھتی ہے۔ دس ملی گرام کی ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔ یہ سب سے مؤثر اینٹی ہسٹامین دوا ہے۔

۱۴۔ بنزوپیڈ (Benzoped) ایلی للی ــــــــــــ خارش و جلدی امراض میں اس کا بیرونی استعمال کیا جاتا ہے۔ گاز یا اسفنج کے ساتھ چمڑے پر ہلکی مقدار میں لگائیں۔

۱۵۔ سکے بل (Scabal) البمبک ــــــــــــ یہ بنزل بنزویٹ سے تیار کی گئی ہے، اسے بنزل بنزویٹ کی طرح استعمال کریں

۱۶۔ وایوفارم (Vioform) کریم کھجلی پر لگائیں۔ کھانے کے لئے بینا ڈرل (Benadral) کیپ شولز استعمال کریں ایا انتھی سان (Anthisan) کریم لگائیں یا سکیبی زن بیرونی طور پر استعمال کریں۔

خارش والے مریضوں کی جرابیں، چادر، کمبل، پاجامہ، دھوتی، قمیص جو مریض استعمال میں لا چکا ہو، سب کو کھولتے ہوئے پانی میں "ڈس انفکیٹ" کر لیا جائے۔

یونانی علاج :۔ خوراکی طور پر شاہترہ، چرائتہ، منڈی، سرپھوکہ، صندل سفید ہر ڑ سیاہ ہر ایک پانچ ماشہ، عناب سات دانہ، ادویہ کو ۱/۲ پاؤ پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر اور شربت عناب دو تولہ ملا کر پلائیں اور بیرونی طور پر گندھک آملہ سار ایک تولہ، پارہ ایک تولہ، باپچی ایک تولہ، کمیلہ ایک تولہ، مردہ سنگ ایک تولہ، نیلا تھوتھا چھ ماشہ، مرچ سیاہ چھ ماشہ۔

پہلے پارہ و گندھک کی کجلی بنائیں، پھر دوسری ادویات ملا کر سفوف بنائیں اور ۱/۲ پاؤ مکھن گائے (جسے تین بار دھو لیا گیا ہو) میں مرہم بنائیں۔ تھوڑی سی مرہم جسم پر مل کر چند منٹ بعد بھینس کا گوبر مل کر صابن و نیم گرم پانی سے نہالیں اور جسم پر سرسوں کا تیل مل لیں دو تین دن میں مکمل آرام آجائے گا۔ خارش کے لئے اوپر لکھی سلفر آئینٹمنٹ (گندھک مرہم) کا لگانا بھی مفید ہے۔ وہ تمام مصفی خون ادویات جو پھوڑوں کے لئے لکھی گئی ہیں، خارش کے لئے استعمال کرنی بھی مفید ہیں۔

دوائے خارش :۔ کتھ سفید ایک تولہ، رال ایک تولہ، مردہ سنگ چھ ماشہ، توتیا چھ ماشہ، کافور تین ماشہ، پارہ تین ماشہ، سب سے پہلے توتیا، کافور، پارہ کو اس قدر کھرل کریں کہ ایک ذات ہو جائیں۔ اس کے بعد باقی دوائیں ملا کر اس پر ملائیں اور روغن تلخ (کڑوا تیل) اضافہ کر کے خوب حل کریں اور تمام رات رکھ کر صبح باسی پانی سے ۲۱ مرتبہ خارش زدہ مقام کو دھو کر اس دوائی کا ہلکا لیپ کریں آنکھ پر نہ لگے۔ تر خارش کے لئے ازحد مفید ہے، خارش و سوزش کو فوراً آرام ملتا ہے، گندے مواد سے پاک کر کے جلد کو صاف کر دیتا ہے۔

جوشاندہ خارش :۔ چھلکا جڑ نیم، برادہ لکڑی شیشم، پھول نیم ہر ایک چھ ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر شہد ایک تولہ پلائیں۔ اگر پیاس و گرمی زیادہ لگے تو شہد نہ ڈالیں۔

دیگر :۔ شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، پھول منڈی ہر ایک چار ماشہ، عناب پانچ دانہ، چینی چھ ماشہ، دس تولہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور چینی ملا کر میٹھا کر کے دن میں دو بار دیں۔

سفوف خارش خشک و تر :۔ گندھک آملہ سار چھ ماشہ، باپچی چھ ماشہ، مردار سنگ چھ ماشہ، ہلدی چھ ماشہ، کتھ چھ ماشہ، سنگ جراحت چھ ماشہ، طوطیا تین ماشہ۔ سب کو پیس کر سفوف بنالیں۔ اس میں سے حسب ضرورت لے کر کڑوے تیل میں کھرل کر کے خارش پر ملیں، صبح گرم پانی سے غسل کریں، تین سے پانچ دن میں آرام ہو گا۔

دوائے مصفی خون :۔ بیج کاسنی، نیلوفر، چھلکا ہر ڑ زرد، شاہترہ، چرائتہ ہر ایک پانچ ماشہ، رات کو گرم پانی میں تر کریں

صاف کرکے شربت عناب دو تولہ ملاکر پلائیں۔

خارش کے لئے مکھن:۔ ایک سیر دودھ بھینس میں ایک تولہ سفوف گندھک ملاکر ضامن لگاکر دہی بلوکر مکھن نکالیں۔ یہ مکھن بدن پر ملیں۔ تین روز میں آرام ہوگا۔

روغن تمباکو:۔ ہرے تمباکو کے پتے، پانی دونوں کا تیل برابر ملاکر آگ پر جوش دیں، جب پانی جل جائے تو تیل چھان کر بدن پر ملیں، خارش کے لئے مفید ہے، علاوہ ازیں اطریفل شاہترہ سات ماشہ صبح و سات ماشہ شام ہمراہ عرق مصفی خون دینا یا عرق عشبہ خالص کا استعمال ہمراہ شربت عناب دینا نہایت مفید ہے۔

دوائے خارش:۔ ۱۔ ڈی، ڈی پوڈر ۱/۲ ۲ تولہ، تیل سرسوں ۲۰ تولہ، ہر دو کو ملالیں اور خارش زدہ مقام پر لگائیں، لیکن جسم کے نازک حصوں آنکھ وغیرہ کو بچائیں، ۳/۴ گھنٹہ بعد نیم گرم پانی اور صابن کاربالک یا لائف بوائے سوپ سے غسل کریں اور صاف کپڑے پہنیں۔ تین دفعہ کا استعمال کافی ہے۔ اس مالش کے بعد صابن سے نہانا ضروری ہے ورنہ جلد کو نقصان ہوگا۔

۲۔ گندھک آملہ سار چھ ماشہ، نیلا تھوتھا دو ماشہ، باچی چھ ماشہ، سب کو باریک کپڑ چھان کرکے مکھن پانچ تولہ (مکھن ایک سو ایک بار پانی سے دھویا گیا ہو) میں ملاکر اور تھوڑا سا لے کر دس بجے دن کو مالش کریں، ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی و لائف بوائے صابن سے غسل کریں، بعد از غسل تیل سرسوں کی مالش کرکے صاف کپڑے پہنیں، پہلے دن دوا ذرا جسم کو لگے گی، دوسرے دن کم، تیسرے دن بالکل کم، آنکھوں و دیگر نازک حصوں پر نہ لگنے دیں۔ گیلی خارش کے لئے مفید ہے۔

معجون مصفی خون:۔ چھلکا ہرڑ زرد دس تولہ، چھلکا ہرڑ کابلی ساڑھے سات تولہ، چھلکا بہیڑہ پانچ تولہ، آملہ صاف پانچ تولہ، سنا مکی اڑھائی تولہ، پھول گلاب ڈیڑھ تولہ، شاہترہ ساڑھے بارہ تولہ، شہد خالص بارہ چھٹانک، مصری بارہ چھٹانک، تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں اور شہد و مصری کا قوام بنائیں، ادویات ملاکر معجون قوام میں لے آئیں۔ جن لوگوں کا خون خراب ہوگیا ہو یا آتشکی مادہ جسم میں کسی حد تک موجود ہو، بعد مسہل اس معجون کو استعمال کریں، خوراک چھ ماشہ ہمراہ عرق سونف چار تولہ و عرق شاہترہ چار تولہ ہر روز کھائیں، زبردست مصفی خون ہے۔

آیورویدک علاج:۔ برن (پھوڑے) کے علاج میں لکھی گئی تمام آیورویدک مصفی خون خوردنی ادویات خارش کے لئے بھی لابھ دائیک ہیں۔ اس سلسلہ میں شدھ گندھک یا کھدر آرشٹ یا سارلیوادی آسو کا استعمال مفید ہے۔ بیرونی طور پر مرچ آدی تیل کا استعمال نہایت مفید ہے۔

مرچ آدی تیل (شارنگدھر):۔ مرچ سیاہ، تروی، چندن سرخ، ہڑتال ورقیہ، ناگرموتھا، منسل، جٹا بالنی، دارہلدی، ہلدی، دیودار، جڑ اندرائن، جڑ کنیر، کٹھ تلخ، دودھ آک، رس گوبر گائے ہر ایک ایک تولہ، میٹھا تیلیا دو تولہ، سب کا کلک کا جل بنائیں۔ تیل سرسوں ایک سیر، پیشاب گائے اور پانی دو دو سیر، تیل تیار کریں۔ اس تیل کی معمولی مقدار آنکھوں کو بچاکر جسم پر مالش کی جائے، خارش خشک، سر اور بغل کی پھنسیاں، ایگزیما، داد، چنبل، جذام اور تمام امراض جلد کے لئے مفید ہے۔ چونکہ اس نسخہ میں زہریلی ادویات ہیں، لہذا اسے باحتیاط تیار کرنا چاہیئے۔

آسان آیورویدک نسخے

۱۔ مناسب مقدار میں گندھک آملہ سار تیل سرسوں میں ملاکر آنکھوں کو بچاکر جسم پر ملیں، مفید ہے۔

۲۔ زیرہ سیاہ دو تولہ، سیندور اصلی دو تولہ، دونوں کو پیس کر نغدہ بنائیں اور دو گنا تیل سرسوں اور بیس گنا پانی میں ملاکر برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں، جب تیل رہ جائے تو وہ چھان کر لیپ کرنے سے خارش کو آرام آجاتا ہے۔

۳۔ سفوف ہلدی مناسب مقدار پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اور چار گنا تیل سرسوں اور تیل سے چار گنا رس برگ مدار (آک کے پتوں کا پانی) سب کو ایک برتن میں ملاکر پکائیں، جب صرف تیل رہ جائے تو چھان کر استعمال کریں۔ خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔

۴۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ، سفیدہ جست ایک تولہ، سو بار دھویا ہوا مکھن ساڑھے سات تولہ میں ملاکر لگانے سے خارش کو مکمل آرام آجاتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ سلفر، سیپیا، آرسنک، گریفائیٹس، اکیجی نیشیا، کلکیریا کارب، اگریکس، ہائیڈروکوٹائل، اناکارڈیم، کاربالک ایسڈ، نیٹرم سلف، کلکیریا سلف، سلیشیا، نیٹرم میور بہترین ادویات ہیں۔ انہیں حسب موقعہ استعمال کرکے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

پھلوں اور سبزیوں سے قدرتی علاج

فی زمانہ جلدی امراض کا علاج سلفاڈرگز (Sulpha Drugs) سے کامیابی کے ساتھ کیا جارہا ہے۔ اگر اسے استعمال کرنے سے پہلے یہ جان لیا جائے کہ ان میں سے کون سا تریاق اعظم ہے، جو کہ ان موذی امراض سے فوراً نجات دلا سکتا ہے، تو وہ ہے ــــــ سلفر (Sulphar) یعنی گندھک، یہ جسم سے گندے مادوں کو خارج کرتی اور خون کو صاف کر کے جلد کو خوبصورت بناتی ہے اور بدن میں چستی پیدا کر دیتی ہے، جس طرح ادویات کی صورت میں سلفر (گندھک) کو استعمال کیا جا سکتا ہے، اسی طرح ان غذاؤں سے جن میں سلفر بدرجہ اتم موجود ہے سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل اغذیہ کے اندر سلفر کی مقدار بہت ہوتی ہے۔

گوشت، مچھلی، انڈے، پنیر، خشک کھجور، دودھ، مولی، لہسن، پیاز، گوبھی، ٹماٹر، انجیر وغیرہ، زیادہ موٹے آدمیوں کے لئے گندھک والی اغذیہ کا استعمال بہت ضروری ہے، اس کے دوران استعمال میں میگنیشیم والی اغذیہ مثلاً آلوبخارا، کھٹا سنگترہ، سیب، لیموں وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں، اور ادویہ مثلاً نمکینی جلاب، میگنیشیم والی اغذیہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا و پرہیز:۔ غذا صحت بخش اور وقت پر کھائیں، تازہ ہوا میں سیر کریں، روزانہ نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ جسم کو صاف ستھرا رکھیں، مٹھائی، اچار، گوبھی، آلو، دہی، لسی اور دیر ہضم اغذیہ سے پرہیز کریں، جسم پر تیل سرسوں یا تلوں کے تیل کی مالش مفید ہے۔ مونگ کی دال، سالم مونگ، گاجر کی سبزی، شلغم کی سبزی، پالک کا استعمال مناسب ہے۔

داد، رنگ ورم، (Ring worm)

تعریف مرض:۔ یہ ایک مشہور متعدی جلدی بیماری ہے، جو دائرہ کی صورت میں ہوتی ہے۔

وجوہات:۔ خرابی جگر، بدہضمی، ملیریائی بخاروں کے زہریلے اثرات، گرم اغذیہ کا بکثرت استعمال، بعض دفعہ تندرست شخص

بیمار شخص سے چھوت لگنے پر بھی یہ عارضہ ہوجاتا ہے

علامات: ۔ یہ مرض عام طور پر کمر، سر، گردن کے پچھلے حصہ پر اثر کرتی ہے، چھوٹی چھوٹی گول پھنسیاں اکٹھی اور خوشوں میں پیدا ہوتی ہیں، شروع مرض میں سوزش، ٹیس اور جلن ہوتی ہے، اکثر شدید خارش ہوتی ہے، مقام مرض پر جلد سے اونچا داغ ہوجاتا ہے۔

ایلوپیتھک علاج: ۔ اس مرض کے علاج میں مرکبات سیماب (پارہ) سے داد کے کرم ہلاک ہوجاتے ہیں، چنانچہ مقام ماؤف کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر خشک کرکے امونی ایٹڈ مرکری دس گرین سادہ مرہم ایک اونس ملاکر دن میں دوبار مالش کریں، مرض کی معمولی حالت میں ٹنکچر آیوڈین پھریری سے دن میں دو تین بار لگائیں' (اگر کوئی سیمابی مرہم لگایا جاچکا ہو تو ٹنکچر آیوڈین نہ لگائیں) یا ایسڈ سلی سلک دو ڈرام، ایسڈ بنزوئیک ایک ڈرام، مرکری امونیاٹا ½ ڈرام، ویزلین سفید ½۲ اونس مرہم بنا کر لگائیں یا صرف ایسڈ کرائی سوفینک پانچ فیصدی کی مرہم مفید دوا ہے، جب داد خشک ہوکر چھلکے بن جائیں تو ذیل کا مرہم لگائیں :۔

سلی سلک ایسڈ ۱۵ گرین، بنزوئیک ایسڈ ۳۰ گرین، سفید ویزلین ½۱ اونس، باہم ملاکر مقام ماؤف پر دن میں دو یا تین بار ملیں۔

ماڈرن ادویات: ۔ ٹینا فیکس (Tinea fax) بروز ویلکم ــــــــــ داد و اگزیما کے لئے نئی دریافت ہے۔ مقامی طور پر لگائیں۔

۲۔ انتھرالین (Anthralin) ایبٹ ــــــــــ کرائی سوفینک ایسڈ سے بنی ہے، داد کے لئے مفید ہے۔

۳۔ ڈیروبین مرہم (Derobin) گلیکسو ــــــــــ مقام داد پر لگائیں۔

۴۔ فینوفیکس (Phenofax) بروز ویلکم ــــــــــ یہ کاربالک مرہم ہے، داد اور چنبل کے لئے مفید ہے۔

۵۔ نکسوڈرم (Nixoderm) یا سلی سلک آئینٹمنٹ یا کرائی سوفینک آئینٹمنٹ یا سلی سلک فینول آئینٹمنٹ لگائیں۔

۶۔ کیمبی سون (Cambison) ہکیسٹ ــــــــــ داد اور کھال کے دیگر ورموں میں مفید ہے۔ مقام متاثرہ کو صاف کرکے مرہم کا پتلا سا لیپ لگائیں۔

۷۔ گرائی سووین ایف، پی (Grisovin F.P.) داد پر بیرونی طور پر لگائیں۔

۸۔ پرنی ٹول (Purnatol) جان وائیتھ ــــــــــ یہ ماڈرن مرہم داد، پاؤں کے داد کے لئے خاص طور پر مفید ہے، مقام مرض پر لگائیں۔

۹۔ اسٹرول (Asterol) روش ــــــــــ مقام مرض پر لگائیں، کم عمر بچوں کو نہ لگائیں۔

۱۰۔ مائی سل (Mycil) بی، ڈی، ایچ ــــــــــ ۸ کی طرح استعمال کریں۔

۱۱۔ گرائی سووین ایف پی (Grisovin-F.P.) گلیکسو ــــــــــ اس کا استعمال پھپھوندی کی نوعیت جراثیم سے جو جلدی امراض پیدا ہوتے ہیں، مثلاً داد، گنج اور جسم کے مختلف حصوں کی پرانی خارش میں کیا جاتا ہے۔ ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔ یہ بالوں اور ناخنوں کی موذی ترین بیماریوں میں مفید ہے۔

۱۲۔ فل سین ایف پی (Fulscin-F.-P.) آئی، سی، آئی ــــــــــ اس کا استعمال ۱۱ کی طرح کیا جائے۔

۱۳۔ مرساجل (Mersagal) گلیکسو ــــــــــ داد کے لئے معمولی مقدار میں لگائیں، مفید ہے۔

۱۴۔ رنگ ورمول (Ringwormol) المبیک ــــــــــ مقام مرض پر لگائیں۔ اس سے کپڑوں کو بچانا چاہیئے، ورنہ داغ لگ جانے پر نہ اترے گا۔

۱۵۔ رنگ کٹر یا جرمس کٹر یا جرمیکس یا بی ٹیکس وغیرہ کوئی مرہم لگائیں۔

یونانی علاج :۔ پھوڑے کے علاج میں لکھے گئے مصفیٰ خون نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں اور بیرونی طور پر رال سفید تین تولہ، قلمی شورہ دو تولہ، پھٹکڑی سفید دو تولہ، نوشادر ٹھیکری دو تولہ، تمام اجزاء کو باریک پیس کر گولیاں بقدر کنار دشتی بنائیں اور گائے کے دودھ کے ساتھ مقام داد پر گھس کر لیپ کریں۔ دن میں ایک دو بار ضماد کرنا کافی ہے، کسی قدر خراب داد یا چھاجن ہو، ایک ہفتہ میں آرام آجائے گا۔

دوائے داد (دھدر) :۔ صابن دیسی، گندھک آملہ سار، برابر وزن کی ٹکیہ بنا کر محفوظ رکھیں، مقام داد پر پانی میں گھس کر لگادیں۔

تیل گندم :۔ وہ بھاری لوہا جس پر لوہے کو تپا کر ہتھوڑوں سے کوٹتے ہیں، پر چند دانے صاف گندم کے رکھ کر اس سے دبائیں، جو تیل نکلے، اس کو علیحدہ کر کے داد والی جگہ پر لگائیں، آرام آجائے گا۔

ضماد کھبنیا داد :۔ گوگل، گندھک آملہ سار، سہاگہ بریاں ہر ایک ایک تولہ، عرق لیموں میں پیس کر گولیاں یا ضماد بنائیں، بقدر ضرورت رس لیموں میں گھس کر داد پر لگائیں۔

برائے داد :۔ لکڑی درخت شیشم (برنگ سیاہ)، نارجیل کا چھلکا ہر ایک آدھ سیر، گندم صاف آدھ پاؤ، پتال جنتر کے ذریعے تیل نکالیں، داد اور چنبل پر لگائیں، بہت جلد آرام آجاتا ہے۔

پتال جنتر کی ترکیب :۔ ایک مٹی کا مستعمل برتن لیں۔ جس میں دوا آسکے۔ اگر برتن چرب ہو تو بہتر ہے، اس کے پیندے میں ایک دو تین چار سوراخ باریک باریک حسب خواہش وسط میں کریں، اس میں دوا ڈال کر منہ پر سرپوش رکھ کر اچھی طرح گل حکمت کر دیں، پختہ زمین میں ایک گڑھا کھود دیں، جو ایک بالشت ہو، چوڑا اس قدر ہو کہ وہ برتن اس پر رکھنے سے پورا آجائے اور گڑھے میں نہ چلا جائے۔ اب گڑھے میں چینی کا ایک پیالہ رکھ دیں، پیالے کے نیچے اگر کچھ پانی وغیرہ ڈال دیں تو بہتر ہے، تاکہ اوپر والی پیندے کی حرارت سے محفوظ رہے۔ گڑھے کے منہ پر دوا والا برتن سیدھا رکھیں، اس کے پیندے کے سوراخ چینی کے پیالہ کے عین مقابل ہوں، ان سوراخوں میں انسانی بال لگادیں، تاکہ جو تیل ان سوراخوں سے نکلے سیدھا پیالے میں چلا جائے۔ اس برتن کے پہلوؤں اور گڑھے کے کناروں کے درمیان چاروں طرف مٹی سے گل حکمت کریں تاکہ آگ کے شعلے اندر نہ چلے جائیں۔ گل حکمت خشک ہونے کے بعد برتن کے چاروں طرف اور اوپر اپلے چن دیں اور آگ لگادیں۔ آگ کی حرارت سے ادویہ کا تیل سوراخوں کے راستہ سے نکل کر پیالہ میں جمع ہوتا جائے گا۔ جب آگ سرد ہو جائے تو آہستگی سے برتن کے پہلوؤں کا گل حکمت دور کر کے برتن اٹھائیں، نیچے پیالہ میں تیل ہوگا۔ اسے استعمال میں لا سکتے ہیں۔
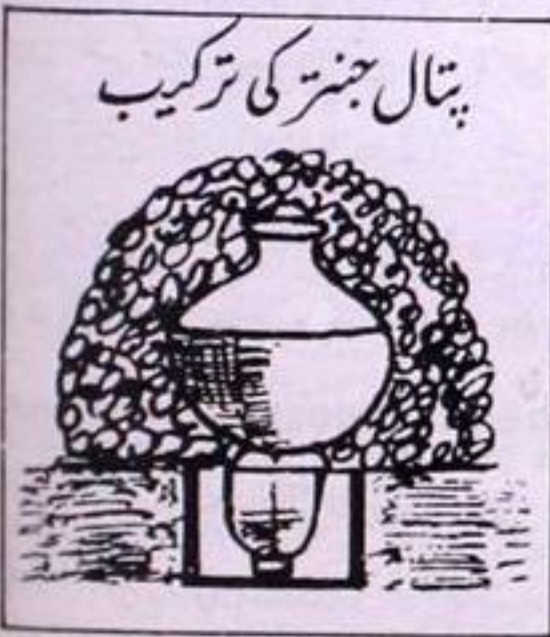
دوائے داد :۔ بے ضرر سائنٹیفک علاج ہے، گندھک آملہ سار، پارہ، مردار سنگ، گوندکیکر برابر لے کر خوب کھرل کر کے پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں، ایک گولی پانی یا عرق لیموں میں گھس کر داد کی جگہ پتلا سا لیپ کریں، صبح و شام دو وقت، خارش تو پہلے دن ختم ہو جائے گی۔ دو تین دن میں مکمل آرام آجاتا ہے۔

دیگر :۔ سفیدہ کاشغری، گندھک آملہ سار، سہاگہ کچا، پھٹکڑی سفید، رال سفید، بھیڑ کے دودھ میں پیس کر گولیاں بنا کر باسی پانی سے لگائیں۔

داد آئیل :۔ کار بالک الیسڈ دو ماشہ، کافور ایک تولہ، تیل تارپین ایک اونس، کاربالک الیسڈ و کافور کو ملا کر دھوپ میں رکھیں ۔ ب حل ہوجائے، تب تیل تارپین ملا کر حل کریں، دو تین مرتبہ مقام داد پر لگائیں، ہر قسم کے داد کے لئے ازحد مفید ہے ۔

آیورویدک علاج :۔ مرچ آدی تیل (شارنگدھر) جس کا نسخہ پچھلے صفحات میں دیا جا چکا ہے، مقام داد پر لگائیں اور پھوڑے ے بیان میں لکھی گئی مصفیٰ خون آیورویدک ادویہ دیں ۔

یونانی طریقہ علاج میں مندرجہ بالا مرہموں کا استعمال کریں ۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ سیپیا لائم ۳۰ یا ۲۰۰ کی ایک خوراک ہر ساتویں دن دینی چاہیئے، کھوپری اور بال والے حصوں کے لئے ، حد مفید و مجرب ہے ۔

غذا و پرہیز :۔ بطرز خارش (سکیے بیز) کریں ۔

چرم دل، چنبل، سورائیسس، (Psoriasis)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں جلد پر سرخ داغ پیدا ہوجاتے ہیں، جلد پر سے مچھلی کے بیرونی حصہ کی طرح چھلکے اترتے ہیں۔ ن سے چھلکے اتر کر خون خارج ہوتا ہے ۔

وجوہات :۔ یہ مرض اکثر ان مقامات پر ہوتا ہے جو کپڑے سے ڈھکے رہتے ہیں، مثلاً سر، کہنیاں، گھٹنے، ٹخنے اور کبھی سارے جسم یل جاتا ہے، سوداوی مواد کا غلبہ، شراب خوری، ہاضمہ کی خرابی، میلا کچیلا رہنا، زہریلے زخم یا جوڑوں کے درد سے بھی یہ عارضہ ہوجاتا ہے ۔

علامات :۔ اس مرض میں جلد سخت ہوجاتی ہے اور اس پر پیپڑیاں پیدا ہوجاتی ہیں، سفید چھلکے اترتے ہیں، جب مرض بڑھ رہا ہو تو کبھار خارش ہوتی ہے ۔

گرمی کے موسم کی نسبت سردی میں اور میدانوں کی نسبت پہاڑوں میں یہ مرض زیادہ پایا جاتا ہے ۔

ایلوپیتھک علاج :۔ سم الفار (سنکھیا) اس کے لئے مفید بیان کیا گیا ہے، اس سلسلہ میں لائیکوار آرسینی کیلس تین منم دن میں دو انی میں ملا کر دینا مفید ہے اور ہفتہ استعمال کے بعد اسے دو دن بند رکھنا چاہیئے تاکہ زہریلے اثرات پیدا نہ ہوسکیں، اگر زہریلے زخموں کے سبب ہو تو اس کے مطابق علاج کریں ۔ (ڈاکٹر انگرم ایم، ڈی "ماڈرن ٹریٹ منٹ آف سورائے سس") میں لکھتے ہیں کہ مرض چنبل میں سنکھیا ستعمال عارضی طور پر فائدہ مند ہے، بعض مریضوں کو زیادہ عرصہ استعمال کرانے سے جلد کا خبیث ورم پیدا ہوجاتا ہے) جب یہ مرض جسم بت زیادہ پھیل چکا ہو تو اے اولان (Aolan) پانچ سے دس سی سی کا ہفتہ میں ایک بار عضلاتی انجکشن دیں، دودھ شدھ اور ر کرکے یہ دوائیاں تیار کی جاتی ہیں، جب مرض کا ازالہ دوائی تدبیر سے نہ ہو سکے تو اس کا انجکشن کرنے سے فائدہ ہوتا ہے، نئے تجربات مطابق ہٹیلی چنبل کے لئے بعض دفعہ وٹامن بی ۱۲ کے انجکشن نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں، خصوصاً جب ساتھ کمی خون کا عارضہ ہو ۔

بیرونی طور پر کرائی سار وبن بیس ۲۰ گرین، ویزلین سفید ایک اونس مرہم بنا کر مقام ماؤف پر صبح و شام مالش کریں، دوران علاج میں صرف ے دن غسل کریں، سات دن کے بعد مقام ماؤف سرخ ہوجانے کے بعد اس کو موقوف کرکے زنک آئنٹمنٹ لگائیں۔ چنبل کے لئے ت مفید ہے ۔ اس مرہم کو آنکھوں وغیرہ پر نہ لگنے دینا چاہیئے ۔ ڈیروبن (Derobin) ساختہ گلیکسو کمپنی جس میں سلی سلک الیسڈ اور ر بھی شامل ہیں چنبل، داد وغیرہ کے لئے مفید ہے، علاوہ ازیں کیوٹی کورا مرہم، زنک مرہم اور اینٹی الرجک مرہمیں اس مرض میں مفید ہیں ۔

ماڈرن ادویات:- ۱۔ کال گلوفر (سینڈوز) ایک ٹیکہ، وٹامن بی کمپلیکس بی ۱۲ (گلیکسو) ایک ٹیکہ۔ دونوں کو ایک ساتھ ہمراہ پانی دن میں دو بار کھلائیں۔ یہ کیلشیم و وٹامن بی کمپلیکس کی کمی کے سبب سے چنبل میں مفید ہے۔

۲۔ پریڈنی سولون ۵ ملی گرام، کیلشیم سینڈوز ٹیبلٹ ایک ٹیکہ۔ دونوں کو پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں، یہ اسٹرائیڈ، وٹامن سی، وٹامن ڈی اور کیلشیم کا مرکب ہے، جو چنبل سے پیدا شدہ گنٹھیا، چنبل و اگزیما کے لئے مفید ہے، خاص طور پر پرانے جلدی چنبل و گنٹھیا میں مفید ہے۔

۳۔ اے اولان (A-olan) :- یہ خالص دودھ کے ٹیکے ہیں، جب مرض جسم پر بہت پھیل چکی ہو تو پانچ سے دس سی سی کا ہفتہ میں ایک بار عضلاتی انجکشن نمایاں فائدہ دیتا ہے۔ یہ پیسی لان (Picilan)، سائیولان (Siolan) وغیرہ ناموں سے بھی ملتا ہے۔

۴۔ انتھرالین (Anthralin) ایبٹ ——— پہلے کم طاقت کی، بعد میں تیز طاقت کی مرہم مقام مرض پر لگائی جاتی ہے۔

۵۔ ڈیروبن (Derobin) گلیکسو ——— یہ ڈائی تھرنول کا مرہم ہے، جس میں سلی سلک ایسڈ اور کولتار بھی شامل ہے، چنبل، جلد کی نظری سرایتوں میں مقام ماؤف پر گاز کے ذریعے لگایا جاتا ہے۔

۶۔ سگنولین (Signolin) بائر ——— یہ ڈائی تھرنول (بی، پی، سی) مرہم ہے، یہ مرہم چنبل میں بہت مفید ہے۔

۷۔ کرائی سا روبین ۲۰ گرین، ویزلین سفید ایک اونس، مرہم بنائیں اور مقام مرض پر صبح و شام مالش کریں، اس مرہم سے کپڑوں کو بچائیں اور نازک جگہوں (چہرہ وغیرہ) پر نہ لگنے دیں، جب جلد سرخ ہو جائے تو اسے بند کر دینا چاہیئے۔

۸۔ وائی کورٹ (Wycort) وائیتھ ——— ہائیڈرو کورٹی سون ایسی ٹیٹ مرہم ہے، ایک فیصدی، ½۲ فیصدی و دنیومائی سین تین اقسام میں ملتی ہے۔ دن میں دو سے تین بار دیں۔

۹۔ بنزوئیک ایسڈ (باریک پوڈر) ۶۰ گرام، سلی سلک ایسڈ ۳۰ گرام، وائٹ سافٹ پیرافین ۹۱۰ گرام، چنبل، اگزیما، داد، خارش کے لئے مفید ہے۔

۱۰۔ ایوریکس کریم (Eurax cream) تکلیف دہ جگہ پر ایک دو بار لگائیں۔

۱۱۔ اوسٹوکیلشیم (Osto Calcium) دو ٹکیہ دن میں دو سے تین بار کھلائیں۔

یونانی علاج:- مصفیٔ خون ادویہ دیں، جن کے نسخہ جات پھوڑے کے بیان میں لکھے گئے ہیں اور اطریفل شاہترہ، معجون چوب چینی، عرق عشبہ کا استعمال مفید ہے۔

بیرونی طور پر درخت شیشم سیاہ دس تولہ، چھلکا ناریل دس تولہ، گندم ۲۵ تولہ، نوشادر دس تولہ، جملہ ادویہ کا بطریق پتال جنتر تیل نکالیں، روئی کے پھایہ سے مقام ماؤف پر لگایا کریں، خشک ہونے پر دھوپ میں بیٹھیں، چنبل، داد کو دور کرنے کے لئے مفید ہے، تیل نکالنے کا طریقہ داد کے بیان میں دیا جا چکا ہے۔

روغن چنبل و داد:- کاربالک ایسڈ چھ ماشہ، کافور ایک تولہ، تیل تارپین ½۲ تولہ۔ کاربالک ایسڈ اور کافور کو ملا کر دھوپ میں رکھیں، جب حل ہو جائے تو تیل تارپین ملا کر ہلالیں، دن میں دو بار مقام چنبل یا داد پر لگائیں۔

عرق مصفیٔ خون:- عناب پانچ تولہ، شاہترہ پانچ تولہ، سرپھوکہ پانچ تولہ، برادہ شیشم پانچ تولہ، منڈی پانچ تولہ، برگ مہندی پانچ تولہ، بسفائج پانچ تولہ، ہرڑ سیاہ پانچ تولہ، چرائتہ دو تولہ، صندل سفید دو تولہ، صندل سرخ دو تولہ، الائچی کلاں دو تولہ، گاؤزبان دو تولہ، پرسیاؤشاں دو تولہ، عشبہ مغربی دس تولہ، کاسنی دس تولہ، مکو خشک دس تولہ، سولہ سیر پانی میں رات کو تر کریں، صبح آٹھ سیر عرق نکالیں۔

خوراک تین تولہ ہمراہ شربت عناب دو تولہ استعمال کریں۔

روغن چنبل:۔ گچو را ایک ماشہ، نوشادر ایک ماشہ، کمیلہ پانچ ماشہ، مہندی دو ماشہ، کالی زیری ایک تولہ سفوف بنا کر کڑوے تیل میں ملا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔

دیگر:۔ اجوائن دیسی دس تولہ کو آک کے دودھ بیس تولہ میں خوب کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور تلوں کے تیل آدھ سیر میں جلالیں، پھر چھان کر یہ روغن لگائیں۔

دیگر:۔ آملہ سار گندھک، نوشادر، سہاگہ خام، لیموں کے رس میں گھس کر لیپ کریں۔

دیگر:۔ سرسوں کے تیل ایک سیر میں تھوڑا سا ڈنڈا تھوہر ڈال کر تیل کو آگ پر رکھیں، جب ڈنڈا جل کر کوئلہ ہو جائے تو لوہے کے دستہ سے تیل کے اندر رگڑیں اور حل کریں، پھر وہ تیل شیشی میں رکھیں، صبح و شام لگائیں، چند روز میں چنبل دُور ہو جائے گی اور دوبارہ نہ ہوگی۔

چنبل کا کامیاب علاج:۔ بھینس کے تازہ گوبر کی مالش اعلیٰ سے اعلیٰ صابنوں اور انٹی سیپٹک دواؤں سے زیادہ موثر ثابت ہوتی ہے۔

۲۔ پت پاپڑہ پانچ تولہ، ہرن کھری بُوٹی پانچ تولہ، کالی مرچ پانچ دانے، ٹھنڈائی بنا کر شہد پانچ تولہ ملا کر استعمال کرائیں، اس ٹھنڈائی سے اندرونی طور پر فائدہ ہوگا، زبردست مصفیٔ خون ہے، ہر ہفتہ استعمال کے بعد بند رکھ کر پھر استعمال کرنی چاہیئے۔

۳۔ آدھی چھٹانک سرسوں کے تیل کو خوب گرم کریں اور چھ سُرخ مرچ بمعہ ڈنڈی سالم ڈال دیں، جل جانے پر اُتار کر لوہے کے دستہ سے رگڑ کر مرہم بنائیں۔ نیم کے جوشاندہ سے چنبل کے زخموں کو صاف کر کے یہ مرہم ہلکی مقدار میں لگائیں، بعض مریضوں کو حیرت انگیز طور پر فائدہ دیتا ہے، یا

۴۔ کتھ گلابی، ہرڑ کالی برابر وزن، دونوں کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے ویزلین حسب ضرورت میں ملا کر مرہم تیار کریں۔ اور چنبل والی جگہ پر لگائیں۔

آیورویدک علاج:۔ ۱۔ رائی، نمک سیندھا، گڑ ان کو پیس کر لیپ بنا کر لگانے سے چرم دل کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

۲۔ ورچ پانی میں پیس کر لگانا مفید ہے۔

۳۔ اندر جو گائے کے پیشاب میں پیس کر لگانا مفید ہے۔

۴۔ نمک سیندھا، گری مغز بادام برابر برابر لے کر تانبہ کے برتن میں پانی سے پیس کر چرم دل پر لیپ کرنے سے آرام آجاتا ہے۔

۵۔ دادناشک تمام ادویہ چنبل کے علاج میں بھی مفید ہیں۔

جڑی بُوٹیوں سے کامیاب علاج

۱۔ تلسی بُوٹی کے ہرے پتوں کو پندرہ دن لگاتار چنبل پر ملنا آرام دیتا ہے۔

۲۔ جل دھنیا بُوٹی کو پیس کر چنبل پر لیپ کریں، چھالے ہو کر آرام آجائے گا۔

۳۔ دھمانسہ بُوٹی ۲۰ تولہ، ریوند چینی ۱ تولہ، کالی مرچ ۲ تولہ، سفوف بنائیں، خوراک چار ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں، چنبل اور داد کے لئے مفید ہے۔

۴۔ کاک جنگھا بوٹی تازہ' پانی سے سل بٹہ پر رگڑ کر چنبل و داد پر لگائیں، چند دنوں میں آرام آجائے گا۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ علامات مرض کے مطابق رسٹاکس (Rhustox)، سلفر (Sulphur)، اور سورائی نم (Psorinum) بہترین ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز :۔ لطیف و زود ہضم غذاؤں میں پروٹینز اور وٹامنز خصوصاً وٹامن بی کی مقدار کافی ہو، استعمال کریں، شراب، چائے، کافی، تمباکو سے پرہیز کرائیں، قبض نہ ہونے دیں، نمک، انڈے، دودھ وغیرہ کم استعمال کرائیں۔

آبلے، چھالے، روپیا، پیمفی گس، (Rupia-Pemphigus)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں جسم پر چھوٹے یا بڑے چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ ہاضمہ کی خرابی، کثافت جسمانی، زہریلے زخم، سورج کی گرمی کا اثر، رنج و غم، فکر و تردد، خرابی خون وغیرہ سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

علامات :۔ جسم پر چھوٹے یا بڑے آبلے پیدا ہو جاتے ہیں، جو مٹر کے دانہ کے برابر سے لے کر مرغی کے انڈے کے برابر تک ہوتے ہیں اور ان میں جلن ہوتی ہے، زیادہ تکلیف کی صورت میں بخار بھی ہو جاتا ہے۔

ایلوپیتھک علاج :۔ میگ سلف یا فروٹ سالٹ کا ہلکا جلاب دیں، چھالوں کو نیچے سے چھید کر کوئی انٹی سیپٹک مرہم ہائے لگائیں۔ اس سلسلہ میں زنک آئنٹمنٹ یا بورک آئنٹمنٹ یا پینی سلین انٹی سیپٹک مرہم کا استعمال مفید ہے، خوردنی طور پر سپیٹران کی گولیاں ایک عدد دن میں تین بار دیں۔ بیرونی طور پر سپازول ڈسٹنگ پوڈر چھالوں پر لگائیں یا نیباسلف سپرکلنگ پوڈر (Nebasulph - Sprinkling Powder) یا برنول آئنٹمنٹ کا استعمال کریں، بخار کی حالت میں یا شدید سوجن کی صورت میں پینی سلین یا پروکین پینی سلین یا سٹرپٹومیسین سلین کا استعمال کریں، سلفاڈایازین کا استعمال بھی مفید ہے، بیرونی طور پر سلفاڈرگز کی مرہم یا انٹی بائیوٹک مرہموں میں سے کوئی ایک مرہم استعمال کرائیں۔

یونانی علاج :۔ عرق عشبہ بہترین مصفی خون ہے' ۱/۲ ۲ تولہ ہمراہ شربت عناب یا بلغیر شربت کے استعمال کریں اور پچھلے صفحات میں مصفی خون کے نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں، سارسپریلا کا استعمال بھی مفید ہے، آبلہ پھوٹنے کے بعد زخم کو اچھا کرنے کے لئے کمیلہ، سفیدہ کاشغری، سیندور، مردار سنگ ہر ایک تین ماشہ، سب ادویہ کو باریک پیس کر موم سفید ایک تولہ کو گھی گائے تین تولہ میں پگھلا کر سفوف ملا کر مرہم بنائیں اور لگائیں۔

آیورویدک طریقہ علاج بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ اگر جلد پر صفراوی دانے ہوں تو مرکیورس سال، آرسنک، نائٹرک ایسڈ، رس ٹکس، ہیپر سلفر، کاسٹیکم، نزیرم، سلیشیا، نیٹرم میور، نیٹرم سلف بہترین ادویات ہیں، حالات مرض کے مطابق بلحاظ عمر استعمال کریں۔

غذا و پرہیز :۔ مریض کو مقوی و زود ہضم غذا دیں، تازہ ہوا میں رکھیں اور جسم کو صاف رکھیں، گرم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں، تیل کی تلی ہوئی چیزوں و ترشی سے پرہیز کرائیں۔ خون کو خراب کرنے والی اغذیہ نہ دیں۔

پھلوں سے علاج :۔ جن پھلوں میں ترشی یا پیشاب کھولنے کی خاصیت ہو' وہ آبلے' چھالے' خارش' داد' فساد خون کو دور کرتے ہیں۔

شیڈت پت، چھپاکی، پتی اُچھلنا، ارٹی کیریا (Urticaria)

تعریف مرض: ۔ اس مرض میں تمام جسم پر گول گول اُبھار (دھپڑ) پڑجاتے ہیں اور چند منٹوں یا گھنٹوں میں دُور ہوجاتے ہیں۔

وجوہات: ۔ گرم وتیز غذاؤں کا استعمال، انڈہ، پنیر، گندہ گوشت، بینگن، کھجور، خراب مچھلی، پستو، کھٹمل اور بعض دفعہ پینی سلین ر دوسری انٹی بایاٹک ادویات کے استعمال سے یہ عارضہ ہوجاتا ہے۔

علامات: ۔ اس مرض میں تمام جسم پر گول گول سُرخی مائل دھبے اچانک ظاہر ہوجاتے ہیں، جن میں جلن اور زور کی خارش ہوتی ہے، بعض دفعہ قئیں بھی آنے لگتی ہیں اور معمولی بخار بھی ہوجاتا ہے، معمولی حالتوں میں دھبے دو تین دنوں کے اندر دور ہوجاتے ہیں، لیکن بعض دفعہ یہ عارضہ برسوں تکلیف دیتا رہتا ہے۔

ایلوپیتھک علاج: ۔ جدید ترین ادویات میں چھپاکی کے علاج میں انتھی سان (Anthisan) ساختہ مے اینڈ بیکر یا انٹی سٹین ـــــ ساختہ سیبا کمپنی الرجک حالتوں کے لئے مفید ادویات ہیں، چھپاکی، ہائی فیور، پینی سلین، سٹرپٹو مائی سین، سلفا ڈرگز سنکھیا وغیرہ کے زہریلے اثرات دُور کرنے کے لئے بہترین ادویات ہیں۔ دمہ، سُرخ باد اور خارش کے لئے مُفید ہیں، مقدار ایک ایک کیپ سولز (گولی) دن میں دو سے تین بار دیں، مرض کی زیادتی کی حالت میں اسے عضلاتی انجکشن دو سی سی کی مقدار دیا جاسکتا ہے۔ بیرونی طور پر استعمال کے لئے انتھی سان کریم (Anthisan Cream) بھی استعمال میں لائی جائے تو بہت فائدہ ہوجاتا ہے۔

ہمارے تجربات کے مطابق اس مرض میں انتھی سان زیادہ فائدہ کرتی ہے۔ ان دواؤں کی پہلی خوراک سے آدھے سے تین گھنٹہ کے اندر خارش میں کمی ہوجاتی ہے، اس کے بعد دھپڑوں میں کمی ہوجاتی ہے، اگر انتھی سان کریم ساتھ استعمال کی جائے تو بہت فائدہ ہوجاتا ہے۔

بچوں کی چھپاکی کے علاج میں بیرونی طور پر کیلے من لوشن جسم پر لگائیں اور مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں : ۔

بلور ہائی (سفوف ریوند) ایک گرین، سوڈا بائیکارب پانچ گرین، سیرپ آف جنجر پانچ منم، کلوروفارم واٹر تا ایک ڈرام، ایسی ایک خوراک پانی میں ملاکر دن میں دو بار پلائیں اور کم عمر بچوں کو اس سے بھی کم مقدار دیں، اگر خارش کی وجہ سے بچہ بے چین ہو، تو الکسر آف بناڈرل (Benadryl) ½ چمچہ سے ½ چمچہ دن میں دو یا تین بار دیں۔

ایول (Avil) ایک ٹکیہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی بلحاظ عمر دیں۔ یہ انٹی ہسٹامین دوا کامیاب علاج ہے، پتی اُچھلنا اور دمہ کے لئے مُفید ہے یا ایفے ڈرین ½ تا ½ گرین پانی سے دیں، اکثر پندرہ منٹ میں سکون پیدا ہوجاتا ہے۔

ماڈرن ادویات: ۔ ۱۔ انٹی سٹین (Antistin) سبا ـــــ انتھی سان (Anthisan) مے اینڈ بیکر ـــــ بینڈرل (Bendryl) پارک ڈیوس ـــــ ہسٹوسٹب (Histostab) بوٹس ـــــ فرگن (Phenergan) مے اینڈ بیکر ـــــ الرجن (Alergin) سپلا ـــــ سائنوپین (Synopen) گیگی ـــــ ہسٹیلے زین (Histalizine) سٹینڈرڈ ـــــ ڈی بی سٹین (Dibistine) سبا ـــــ زیٹ (Zeet) البیک ـــــ وغیرہ کی ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دن میں دو بار دیں، چھپاکی کا عارضہ فوراً دور ہوجائے گا۔

۲۔ پائری بنزامین (Pyribenzamin) سبا ——— یہ بھی ایک انٹی ہسٹامین دوا ہے۔ ایک ٹکیہ دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ یہ دوا مقامی استعمال کے لئے کریم کی شکل میں بھی ملتی ہے۔

۳۔ ڈایاٹرین (Diatrin) وارنر ——— ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔

۴۔ انسی ڈل (Incidal) بائر ——— ایک یا دو ٹکیہ دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۵۔ ہسٹوسٹیب کریم (Histostabcream) بوٹس ——— یہ انٹازولین میتھے سلفونیٹ دو فیصدی کو لطیف بیس میں ملا کر تیار کی گئی ہے، جلد کے حساسیتی حالات، کیڑوں کے کاٹنے میں نافع ہے بیرونی مالش کی جائے۔

۶۔ ہسٹوفیکس (Histofax) بروز ویلکم ——— اسے بھی ۵ کی طرح استعمال کریں۔

۷۔ پیری ایکٹن (Periactin) ایم، ایس، ڈی ——— بڑوں کے لئے ایک ایک گولی دن میں تین بار۔ اسے بلغمی دمہ کی روک تھام کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے، کئی بار اس دوا سے مریض اونگھنے لگ جاتا ہے، تب اسے بند کر دینا چاہیئے، ہر ٹکیہ میں چار ملی گرام سائپروہسٹاڈین کلورائیڈ پڑتی ہے۔

۸۔ کیلسی سٹین (Calcistin) بوہرنگر ——— ایک سے دو ٹکیاں دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں یا کثرت مرض میں ایک امپول کا عضلاتی انجکشن لگائیں۔

۹۔ کالاڈرل لوشن (Caladryl) پارک ڈیوس ——— کیمفر اور گلیسرین کے ساتھ انٹی ہسٹامین دوا بینا ڈرل شامل ہے، یہ لوشن بدن کی کھال جھلس جانے، کھجلی، پتی اُچھلنے وغیرہ میں بیرونی لگایا جاتا ہے۔

۱۰۔ کیلشیم سینڈوز "۵۰۰" (Calciu msaudoz "500") سینڈوز ——— ایک انجکشن وریدی کریں، اسے خون بہنے، الرجی والے امراض (چھپاکی، اگزیما) وغیرہ میں دیتے ہیں، پرانے شیت پت میں بہت مفید ہے۔

۱۱۔ اڈرینالین (Adrenalin) ۱ میں ۱۰۰۰ طاقت والی کا زیر جلد انجکشن کریں اور اس کے بعد ایفی ڈرین ہائیڈروکلورائیڈ ½ گرین کھلائیں۔

۱۲۔ ایڈرینو ایفے ڈرین (Adrenoephedrine) کا ایک امپول زیر جلد انجکشن دیں۔

۱۳۔ بیٹ نے سول (Betnesol) گلیکسو ——— وائی سولون (Wysolone) وائیتھ ——— پری سن (Precin) ویمے بن ——— ملی کارٹن (Milicorten) سبا ——— ڈیلٹا کارٹرل (Deltacortril) فزر ——— البیک ——— ڈیکاڈرون (Decadron) مرک شارپ ڈوہم ——— وغیرہ ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

یہ ماڈرن ادویات زمانہ حال کی دریافت ہیں۔ جہاں یہ فوری طور پر شفا بخش ہیں، وہاں ان کا استعمال احتیاط سے کرنا لازم ہے، کیونکہ بعض دفعہ ان کے غلط استعمال سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔

۱۴۔ پرانی چھپاکی میں کیلسی آسٹےلین (Calci-ostelin) گلیکسو یا کیلسی آسٹےلین ود وٹامن بی ۱۲ (Calci-ostelin vit. B-12) گلیکسو ——— ایک سے دو سی سی عضلاتی انجکشن ہفتہ میں دو تین بار مرض کے مطابق دیں۔

۱۵۔ شدید حالات مرض میں ڈیکاڈرون (Decadron) ایم، ایس، ڈی ——— ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن دیں۔

۱۶۔ الیگزر انتھی سان (Elixir anthi san) ½ سے ایک چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں، باہر سے جسم پر انتھی سان مرہم کی مالش کریں۔ بچوں کی چھپاکی میں مفید ہے۔

یونانی علاج :۔ گل روغن ایک تولہ، عرق گلاب پانچ تولہ، سرکہ انگوری آدھا تولہ، سب کو ملاکر کافور ایک ٹکی شامل کر کے مقام خارش پر لگائیں، فوراً سکون ہوگا۔ یا ناگ کیسر چھ ماشہ سفوف کر کے شہد دو تولہ میں ملاکر صبح و شام چٹائیں۔ یا گیرو دو ماشہ، شہد خالص دو تولہ میں ملاکر چٹانا مفید ہے۔

دوائے چھپاکی :۔ پودینہ سبز ایک تولہ، شکر تری دو تولہ، بقدر ضرورت پانی ملاکر چھان کر ایک دو گھونٹ ایک ہی بار پلائیں۔ ایک بار میں چھپاکی کو فائدہ ہوگا۔ آرام نہ آئے تو بارہ گھنٹہ بعد دوبارہ دے سکتے ہیں۔

دیگر :۔ حب نیم بوٹی چار تولہ، مرچ سیاہ آٹھ تولہ، ہر دو کا سفوف بناکر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی ہمراہ پانی دن میں تین بار دیں، چھپاکی و خارش کے لئے ازحد مفید ہے۔

دوائے چھپاکی :۔ رال بڑھیا لے کر باریک سفوف بنالیں، خوراک آدھے سے ایک ماشہ دن میں تین بار دیں، چھپاکی کے لئے ازحد مفید ہے۔ ذائقہ کے لئے برابر کھانڈ ملا سکتے ہیں، بچپش کے لئے بھی نہایت زود اثر ہے۔

دیگر :۔ ترپھلہ چھ گرام سفوف بناکر رات کو ۵ء۷ گرام پانی میں بھگو کر صبح چھان لیں۔ اور اسی طرح یا تھوڑا سا شہد ملا کر لیں، یا سفوف کو ہلکے گرم پانی سے لیں۔

آیورویدک علاج :۔ کھدر آرشٹ (سنارنگدھر) ایک سے دو تولہ تک برابر پانی ملاکر کھانا کھانے کے بعد دیں یا چوب چینی آدی چورن چھ ماشہ، برہت منجشٹادی کواتھ کے ساتھ دیں یا برہت منجشٹادی کواتھ ایک سے دو تولہ کا جوشاندہ دیں۔

چھپاکی وٹی :۔ سنار شدھ، پیپل، کالی مرچ، سونٹھ، پرانا گڑ، سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر گڑ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی ۴ء ۲ گھنٹہ بعد گرم دودھ سے دیں۔

شیت پت کٹھار :۔ (یہ انتقی سان کے مقابلہ کا آیورویدک نسخہ ہے) چھوٹی چندن بوٹی کا سفوف ایک تولہ کشتہ صدف مروارید ی ایک تولہ سفوف بنائیں۔ ایک رتی سے دو رتی دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں ــــــــ نئے مرض کے لئے مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ آرسنک، سلفر، مرکیورس بہترین ادویات ہیں، بلحاظ عمر استعمال کریں۔

بایوکیمک علاج :۔ کالی میور، سائی لیشیا، کلکیریا فاس عمدہ ادویات ہیں، علامات مرض کے مطابق استعمال میں لاسکتے ہیں۔

غذا و پرہیز :۔ گرم، تیز اور رنگین اشیاء، نیز بادی و ثقیل، فاسد اور خراب غذا سے پرہیز کرائیں، غذا لطیف، زود ہضم اور مقوی دیں۔

پانی وات، چھاجن، اگزیما، (Egzema)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بہت گنجان پیدا ہوا کرتی ہیں، جلد لال ہوجاتی ہے اور زبردست خارش ہوتی ہے، تیسرے دن جلن کے ساتھ رطوبت پیپ میں بدل جاتی ہے، پھر پھنسیوں کے پھوٹنے سے گاڑھی رطوبت کھرنڈوں کی صورت میں جمتی چلی جاتی ہے۔ مرض کے بڑھنے کی صورت یہی مواد ہوتا ہے، جس کے آس پاس لگنے سے مرض بڑھ جاتا ہے۔ اور ان میں جلن پائی جاتی ہے۔

وجوہات :۔ ہاضمہ کی خرابی، جسمانی کمزوری، ذیابیطس یا نقرس، جوڑوں کے درد، گرم چیزوں خصوصاً انڈے، مچھلی اور تیز صابن سے نہانے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ شروع میں خشک خارش ہوتی ہے، پھنسیاں، چھالے یا گٹھلیاں پیدا ہوتی ہیں، کھرنڈ اترتے ہیں۔ جن کے نیچے پتلی رطوبت ہوتی ہے۔ کھجلی شدید ہوتی ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ مقام ماؤف یا زخم کو صابن اور پانی سے نہ دھوئیں بلکہ پہلے زنک آئنٹمنٹ (مرہم جست) موٹے کپڑے پر لگا کر پٹی باندھ دیں، جب دو چار بار لگانے سے کھرنڈ اتر جائیں اور مرض میں کسی قدر کمی ہو جائے تو فی اونس زنک آئنٹمنٹ پانچ رتی گندھک (سلفر) ملا کر اس مرہم کو کپڑے پر لگا کر زخموں پر لگائیں اور اوپر سے پٹی باندھ دیں، چند دن میں آرام آ جائے گا۔ خوراکی طور پر سیپٹران کا استعمال کرائیں یا کلکھی اول ایک ڈرام، زنک اوکسائیڈ، بورک ایسڈ ہر ایک ایک ڈرام، ویزلین سفید ایک اونس سب کو ملا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔ اگر مرض بہت زیادہ ہو تو سٹرپٹو پینی سلین یا پینی سلین کے عضلاتی انجکشن لگائیں۔

جدید تحقیقات کے مطابق اگزیما (Egz ema) میں وٹامن بی کمپلیکس نہایت مفید ثابت ہوئی ہے، کیونکہ اس کے کچھ دن کے استعمال سے کھجلی دور ہو جاتی ہے اور اگزیما دور ہونے لگتا ہے، خوردنی استعمال کے لئے ایلیگزر وٹامن بی کمپلیکس اور انجکشن کے ربڑ کی ٹوپی والی شیشی میں دستیاب ہوتی ہے۔ ایک سی سی روزانہ عضلاتی انجکشن کے ذریعے اور پینے کے لئے دو چھوٹے چمچے کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ الیف کارلین مرہم (Efcorlin) گلیکسو ———— اگزیما کے لئے مفید ہے، زیادہ تکلیف کی حالت میں "الیف کارلین معہ نیومائیسین" لگائیں۔ یہ ہائیڈروکارٹی سون کی مرہم ہے۔

۲۔ بیٹنوویٹ مرہم (Betnovet) گلیکسو ———— تمام قسم کے اگزیما کے لئے مفید ہے۔ اگر یہ چھوت کے طور پر رہا ہو تو بیٹنوویٹ این مرہم لگائیں۔

۳۔ نیباکورٹرل مرہم (Neba-cortril) ڈومیکس ———— اس میں انٹی بایاٹک اور کورٹی کوسٹرائیڈ دونوں ملے ہونے زخموں اور اگزیما کے لئے بہت مفید ہے۔

۴۔ ٹینافیکس مرہم (Tenafax) بروز ویلکم ———— مقامی طور پر لگائیں۔

۵۔ کیمبی سون مرہم (Cambison) ہکیسٹ ———— مقام متاثرہ پر پتلا لیپ کریں۔

۶۔ یوریکس (Eurax) گیگی ———— خارش والے اگزیما میں ازحد مفید ہے۔ جہاں اگزیما ہو۔ وہاں لگائیں۔

۷۔ ٹارسولون مرہم (Tarsolone) ہکیسٹ ———— مقام مرض پر لگائیں۔

۸۔ ملی کارٹن وایوفارم (Milli corten vioform) سیبا ———— مرہم کی صورت میں دن میں دو سے تین بار لگائیں۔

۹۔ ہائیڈروکارٹی سون مرہم (Hydrocorti sone) دن میں ایک دو بار لگائیں۔

۱۰۔ لانجی فین (Longifen) یونیکم ———— دن میں دو سے تین بار لگائیں۔

۱۱۔ بریڈیکس وایوفارم (Bradexvioform) سیبا ———— دن میں دو سے تین بار لگائیں۔

۱۲۔ الرجی سے اگزیما ہو تو لارگیکٹل (Largactil) مے اینڈ بیکر ———— ایک ایک ٹکیہ دن میں دو سے تین بار دیں

۱۳۔ ویلرگان (Vellergan) مے اینڈ بیکر ———— ایک ایک ٹکیہ دن میں دو سے تین بار دیں۔ اگزیما کی کھجلی کے

ازحد مُفید ہے۔

۱۴۔ فنرگن (Phenergan) مے اینڈ بیکر ———— کی ایک ایک ٹکیہ دن میں دو تین بار دیں، ع۱۲ کی طرح مفید ہے۔

۱۵۔ کینا ڈرما آئینٹمنٹ (Kena derma ointment) اسکوئب ———— یہ دَوا جِلد پر لگانے کے لئے ٹیوب میں دستیاب ہے۔ جلد کی جراثیمی سرایت وائگزیما کے لئے مُفید ہے۔

۱۶۔ کینامینا (Kenamina) سارابھائی ———— یہ دوا "کورٹی کوسٹامین تھیراپی" کہلاتی ہے، حساسیتوں کے لئے مفید ہے، خراش جلد اور اگزیما کے لئے جلد فائدہ پہنچاتی ہے۔ ایک ٹکیہ کھانے کے لئے دیں۔ دس ٹکیوں کے سٹرپ میں دستیاب ہے۔

۱۷۔ میپا ٹرامین میلی ایٹ (Mepyramine meleate) یہ ایک انٹی ہسٹامین دوا ہے جو انفتی سان اور رالیول نام سے دو سی سی کے امپول میں ملتی ہے اور عضلاتی انجکشن لگایا جاتا ہے۔ سیرم کی بیماری میں چھپاکی، آنکھ سے پانی بہنے اور اگزیما کی خراش جلد میں مُفید ہے، کئی بار دَمہ کے دورہ کو بھی دبا دیتی ہے، اس سے بعض مریضوں میں غنودگی وچکر آنے لگتے ہیں۔ اس لئے باحتیاط استعمال کی جائے، چھوٹے بچوں کو استعمال نہیں کرائی جاتی ہے۔

۱۸۔ انٹی سٹین (Antistin) سیبا ———— یہ دَوا انٹی ہسٹامین قبیلہ سے تعلق رکھتی ہے۔ حساسیتی امراض، بلغمی دمہ، چھپاکی وائگزیما کے لئے ازحد مُفید ہے۔ ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں یا ایک امپول کا عضلاتی انجکشن لگائیں۔

۱۹۔ لیڈرپلیکس (Lederplex) لیڈرلے ———— نئی کھوج کے مطابق اگزیما میں وٹامن بی کمپلیکس بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ کیونکہ اس کے چند دن کے استعمال سے کھجلی غائب ہوجاتی ہے اور اگزیما ختم ہونے لگتا ہے۔ ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن روزانہ لگایا جائے۔

۲۰۔ نیوکورٹف (Neo-cortef) اپ جان ———— یہ مرہم ہائیڈرو کارٹی سون اور نیومائی سین ملاکر تیار کی گئی ہے۔ چھوت دار اگزیما میں مفید ہے، ½ ۲ فی صدی کی مرہم مقام ماؤف پر دن میں ایک دو بار مالش کریں۔

۲۱۔ الیف کورٹی لین سکن آئینٹمنٹ (EF-Cortelen Skin Ointment) دن میں دو تین بار مقام مرض پر مالش کریں۔

۲۲۔ کلاڈرل لوشن (Caladrul Lotion) پارک ڈیوس ———— اگزیما پر دن میں دو بار لگائیں۔

۲۳۔ الیف کارلین ود نیومائی سین مرہم (EF Corlin with Neomycin) گلیکسو ———— اگزیما پر لگائیں۔

یونانی علاج :۔ پہلے کڑوا تیل لگاکر پھر کمیلہ صاف کیا ہوا ایک تولہ، مائیں ایک تولہ، سفوف بنائیں، ہر دو کو ملائیں اور تھوڑا سا چھڑکیں، دو تین روز میں مکمل آرام آجائے گا، پینے کے لئے عرق مصفیٰ خون یا شربت عناب وغیرہ استعمال کرائیں۔

مرہم اگزیما :۔ مردارسنگ، کتھ، کمیلہ، رال، مہندی کے پتے مساوی وزن کوٹ کر گائے کے مناسب مکھن میں ملاکر مقام مرض پر لگانا مفید ہے۔

آیورویدک علاج :۔ کھدر آرشٹ ایک تولہ سے دو تولہ تک ہمراہ تازہ پانی بھوجن کے بعد دیں اور چوب چینی آدی چورن کا استعمال بھی مُفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ گریفائیٹس، پٹرولیم، سلیشیا، سیپیا، کلکیریا کارب، اگریکس، رہس ٹاکس وغیرہ کے اگزیما کے لئے نہایت مُفید ادویات ہیں۔

بیرونی طور پر کار بالک ایسڈ مرہم (کار بالک ایسڈ ۵ قطرے، ویزلین ایک اونس) لگائیں، خارش وغیرہ کے لئے مفید ہے۔
غذا اور پرہیز:۔ شراب، کباب، گوشت، انڈے، لہسن، پیاز، لال مرچ، گرم مصالحہ، بینگن، کھٹی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔
ٹھنڈی سبزیاں و ترکاریاں مثلاً ٹنڈے، مونگ کی دال، گاجر کی سبزی، سبز توری، کدو وغیرہ مفید ہیں۔

شویت کشٹ، پھلبہری، برص، لیکوڈرما، (Leucoderama)

تعریف مرض:۔ یہ سفید داغ ہوتے ہیں، جو تمام جسم پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔
وجوہات:۔ مچھلی، بینگن کے بکثرت استعمال اور خراب غذاؤں سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے، عام طور پر مچھلی کھا کر دودھ پینے سے یہ عارضہ زیادہ پیدا ہوتا ہے، اکثر یہ مرض وروثی بھی ہوتا ہے، میوہ جات کے بعد پانی پینے سے بھی یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔
علامات:۔ جلد پر جا بجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں، جو شروع میں تو بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ لیکن آہستہ آہستہ بڑھ جاتے ہیں، ویسے تو ہر حصہ جسم پر یہ مرض ہو سکتا ہے۔ مگر عام طور پر ہاتھوں اور چہرہ پر یہ زیادہ ہوتا ہے۔ یہ مرض بہق ابیض سے مشابہ ہوتا ہے، فرق یہ ہے کہ پھلبہری (برص) کی رنگت سفید اور چکنی ہوتی ہے، یہ جلد اور گوشت میں داخل ہو کر ہڈی تک پہنچتا ہے اور اس مقام پر جو بال پیدا ہوتے ہیں وہ بالکل سفید یا سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ مقام مرض کی جلد باقی جسم کی جلد سے زیادہ نرم ہوتی ہے جب یہ مرض پکا ہو جائے تو اس جگہ سوئی چبھونے سے پانی کے رنگ کی سفید رطوبت بجائے خون کے نکلتی ہے۔ اگر اس جگہ کو ہاتھ سے مالش کریں تو وہ سُرخ نہیں ہوتی، اس کے برخلاف بہق کی سفیدی ہلکی اور پتلی ہوتی ہے جو جلد تک اثر کرتی ہے، اس جگہ جو بال پیدا ہوتے ہیں وہ سفید نہیں ہوتے، اگر چمڑی کو اُوپر اٹھا کر اس میں سوئی چبھوئیں تو خون سُرخ یا گلابی رنگ کا نکلتا ہے، اگر سوئی چبھونے سے پانی نکلے تو فائدہ کی اُمید کم ہے اور اگر خون نکلے تو فائدہ کی یقیناً اُمید ہو سکتی ہے۔
علاج ڈاکٹری:۔ اس مرض کے علاج میں ایلوپیتھک، آیورویدک اور یونانی طب کے حاملان نے "باپچی" کو زوداثر قرار دیا ہے۔ چونکہ یہ مرض مشکل سے دُور ہوتا ہے، اس لئے اس کے علاج کو کافی دیر تک جاری رکھنے سے ہی فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹری طریقہ علاج میں لوڈرمول (Ludermol) ساختہ سمتھ کمپنی آئیل یا مرہم کی صورت میں داغوں پر لگانے کے لئے عمدہ دوا ہے۔ خوراکی طور پر لائیکوار آرسینی کیلس ایک سے دو منم ایک گھونٹ پانی میں ملا کر بعد از غذا دن میں دو بار دیں۔ دھیان رہے کہ یہ سنکھیا کا مرکب ہے، اس لئے اسے باحتیاط استعمال کیا جائے اور ہر سات دن کے بعد دو دن کا ناغہ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں بیرونی طور پر لیوڈرمول (Ludermol) کا ٹیکہ مقام ماؤف پر کرنا بھی موثر علاج ہے یا چال موگرین (Challmo grin) داغوں پر لگائیں۔
ہمارے ایک دوست نے سفید داغوں کے لئے ہائپو (Hypo) جس سے فوٹو گرافر فلمیں دھوتے ہیں، کا استعمال کیا، جس سے برص کے داغ دُور ہو گئے۔ اس سلسلہ میں نہاتے وقت ہائپو کا پتلا گھول پانی میں بنا کر داغوں پر کچھ دیر روزانہ ملا جائے تو کچھ دنوں میں آرام آ جاتا ہے۔
یونانی علاج:۔ ہڑتال ورقیہ ایک حصہ، باپچی چار حصہ، سفوف بنا کر پانی میں رگڑ کر سفید داغوں پر لیپ کریں، پندرہ دن کے اندر تمام داغ دُور ہو جائیں گے۔ یہ دوا آنکھوں پر نہ لگنے دیں، یا باپچی ایک سیر لے کر کوزہ گلی میں ڈال کر پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں خوش رنگ سنہری تیل برآمد ہو گا۔ روزانہ برش سے داغوں پر دن میں دو تین بار لگائیں۔ یا

روغن چال موگرا ایک اونس اور تیل بنولہ تین اونس لے کر برش سے داغوں پر لگائیں۔

مندرجہ ذیل مجربات اس مرض کا موثر علاج ہیں :۔

دوائے برص :۔ چاکسو، بیج بنواڑ، باپچی شدھ، انجیر درخت کا چھلکا، درخت نیم کی اندرونی چھال ہر ایک دو تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ چھ ماشہ سفوف رات کو پانی میں بھگو رکھیں، صبح اس کا نتھار پلائیں اور پھوگ پیس کر داغوں پر لیپ کریں، سوائے بیسنی روٹی کے اور وہ بھی بغیر نمک کے ہو، اور کوئی غذا نہ دیں۔ برص کے ہٹانے کے لئے یہ نسخہ مفید و مجرب ہے۔

دوائے پھلبہری :۔ سفوف کول ڈوڈہ (کول ڈوڈہ شدھ کریں) ایک سیر، سفوف الائچی خورد پندرہ تولہ، خوراک تین ماشہ ہمراہ تازہ پانی صبح و شام لیں، بیرونی استعمال کے لئے سفوف باپچی ½ سیر، سفوف سرسوں سفید ایک تولہ، ہر دو کو ملالیں اور ترش دہی کے ساتھ داغوں پر لگائیں۔ اس سے پھلبہری دور ہو جائے گی۔

سفوف باپچی :۔ باپچی شدھ، بیج بنواڑ، انجیر، چاکسو، برابر وزن لے کر سفوف بنائیں، خوراک چھ ماشہ، پوٹلی میں باندھ کر رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح اس کا نتھار پیئیں۔ اور اس کا پھوگ سرکہ میں پیس کر داغوں پر لگائیں، غذا صرف بیسنی روٹی بغیر نمک دیں، گھی زیادہ دیں، تیل، گڑ اور لال مرچ سے پرہیز کریں۔

برص وٹی :۔ نیل دیسی، باپچی، شیطرج ہندی ہر ایک دو تولہ، سب کو باریک پیس کر سرکہ خالص میں کھرل کر کے مازو کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی پانی میں گھس کر دن میں دو تین بار لیپ کریں۔

دیگر :۔ تخم باپچی پانچ تولہ، تخم پکائن تین تولہ، دونوں کو علیٰحدہ علیٰحدہ باریک کر کے رکھ لیں، پھر ادرک بقدر ضرورت رات کو بھگو رکھیں، صبح عرق گلاب مناسب میں گھس کر رکھ لیں، برص کے مقام کو کھردرے کپڑے یا گائے کے خشک اُپلا سے رگڑ کر خراش سی پیدا کریں۔ پھر اس پر دوا مذکور لگا کر قدرے آگ کی گرمی پہنچائیں، کچھ دیر کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔ ذرا استقلال سے کام لینا پڑے گا، ضرور فائدہ ہوگا۔

باپچی شدھ کرنے کی آسان ترکیب :۔ باپچی لے کر ادرک کے پانی میں ایک ہفتہ تک بھگوئے رکھیں، اس کے بعد خشک کر لیں اور برابر چینی ملا کر سفوف بنائیں اور برص کے لئے ایک ماشہ کھلائیں۔

سفوف برص :۔ سمندر سوکھ ایک تولہ، پھول منڈی دو تولہ، سفوف بنا کر چھ ماشہ کی مقدار میں ہمراہ دودھ دیں۔

دوائے برص :۔ کمیلہ شدھ، بیج بنواڑ دو تولہ، باپچی شدھ دو تولہ، کتھہ چھ ماشہ، مغز بیج نیم چھ ماشہ، کونپل نیم چھ ماشہ، تمام ادویات کو باریک کر کے کونپل نیم سبز کے رس میں خوب کھرل کریں اور گولیاں کوکن بیر کے برابر بنالیں، خوراک ایک گولی ہمراہ پانی صبح دیں، ان گولیوں میں سے ایک گولی یا زیادہ کو پانی میں گھس کر داغوں پر لیپ کریں، خوراک بیسنی روٹی گھی کے ساتھ کھائیں۔

عرق برص :۔ ہلدی کچی، چھلکا درخت نیم، پھول منڈی بوٹی، گڑ برابر وزن، مٹکے میں ڈال کر پانی بقدر مناسب داخل کریں، اور گھوڑے کی لید میں دو ہفتہ دفن کریں۔ بعد ازاں عرق نکالیں، پانچ سے دس تولہ صبح و شام پیتے رہیں۔ تین ماہ میں مکمل آرام ہو جائے گا۔

دیگر :۔ باپچی، تخم مولی، سہاگہ ہم وزن باریک کر کے دہی میں ملا کر داغ والی جگہ پر (نازک جگہ پر نہ ہوں) لگائیں، اور دھوپ میں بیٹھیں۔

آیورویدک علاج :۔ ۱۔ باپچی کو گائے کے پیشاب میں سات دن تر رکھیں۔ پھر دھوپ میں خشک کر کے چھلکا اُتار کر

صاف پانی سے دھولیں اور خشک کر کے پیس کر خوراک آدھے سے ایک ماشہ تک ہمراہ باسی پانی دیں اور اس سفوف کو ادرک کے پانی میں ملاکر داغوں پر لیپ کریں۔

۲۔ بیج مولی ایک تولہ، باپچی ایک تولہ، سب کو لیموں کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور ایک گولی رس لیموں میں گھس کر پھلبہری کے داغوں پر لیپ کریں۔

سفید داغوں کا علاج "باپچی"

باپچی لیپ :۔ بیج باپچی پانچ تولہ، تخم بکائن تین تولہ، دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے رکھ لیں، سونٹھ بقدر حاجت کو عرق گلاب میں بھگودیں، صبح اس کو پتھر کی کونڈی میں عرق گلاب ڈال کر خوب گھسیں، اور بقدر حاجت پتلا سا لیپ بنالیں، پھر ان تینوں کو ملالیں، داغ والی جگہ کو کھردرے کپڑے سے خوب سُرخ کر کے اوپر یہ دوا لگاکر آگ سینکیں اور بار بار ٹکور کرنی چاہیئے۔

"سکھ ایک ملتانی دواخانہ پانی پت" میں ہم نے سینکڑوں بار مریضوں کو استعمال کرایا اور یہ ہمارے مجربات سے ہے: اس سلسلہ میں خیال ہے کہ اگر برص کا داغ کسی ایسی جگہ پر ہو جہاں سینک نہ کیا جاسکتا ہو۔ تو کپڑے کو گیند سا بنالیں اور اُسے گرم کر کے رکھ لیا کریں ایک مریض کو سفید داغ ہاتھوں اور سینہ پر تھے، مندرجہ بالا لیپ اور خوراکی طور پر "دوائے برص" دی گئی، مریض کو ایک ماہ میں صحت ہوگئی، ایسے داغ جہاں سُوئی چبھونے سے خون نہ نکلے یہ دوا استعمال کرنی بے کار ہے، کیونکہ یہ مرض لاعلاج ہے، کیونکہ خون نکلے تو قابلِ علاج ہے، ورنہ نہیں۔

دیگر :۔ باپچی کو بیج مولی اور ہلدی کے ساتھ پیس کر گائے کی دہی کے توڑ میں روزانہ گھنٹہ بھر تک برص کے داغوں پر ملیں آرام آجائے گا۔

دیگر :۔ باپچی شدھ ڈیڑھ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگوکر صبح اس کو نتھار پلانا اور پھوگ کو داغوں پر لگانا برص (پھلبہری) کے لئے مفید ہے۔

دیگر :۔ باپچی حسب ضرورت لے کر نہایت باریک پیس لیں، پھر اس میں جامن کے پھلوں کا رس ڈال کر برابر اکیس دن کھرل کریں، بعد ازاں پیشاب گائے کے ہمراہ اکیس روز تک کھرل کریں اور گولیاں بنا کر خشک کر لیں، اِن گولیوں کو ادرک کے رس میں گھس کر سفید کوڑھ کے داغوں پر لیپ کریں، چند روز میں داغ دُور ہو جائیں گے۔

حب باپچی :۔ باپچی، چھلکا درخت انجیر جنگلی، گندھک آملہ سار، مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ، سب کو باریک پیس کر ادرک کے رس میں حل کر کے بڑی بڑی گولیاں بنا کر رکھ لیں، ضرورت کے وقت ایک گولی ادرک کے رس میں حل کر کے لیپ کریں، برص، جذام اور سفید داغوں کو دُور کرتا ہے۔

نوٹ :۔ بعض دفعہ لیپ کی دوائیں برص کے داغوں پر سخت سوزش اور جلن پیدا کرتی ہیں، ایسی حالت میں سوزش ہونے پر دوا کا استعمال کم مقدار میں کیا جائے اور کچھ دنوں کے لئے بند کر دیا جائے۔

دیگر :۔ باپچی شدھ، کریلہ کے پھولوں کے رس میں گولیاں بقدر نخود بنائیں، ایک گولی صبح وایک گولی شام ہمراہ تازہ پانی دیں، اور بیرونی طور پر کریلہ کے پانی میں گھس کر داغوں پر لیپ کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ ہائیڈرو کوٹائل مدر ٹنکچر اس مرض کی مفید وآزمودہ دوائی ہے۔ یہ دوائی لگاتار کچھ عرصہ استعمال کرنی چاہیئے

روزانہ چار قطرے پانی میں ملا کر دیں، بیرونی طور پر ہائیڈروکوٹائل مرہم کا استعمال کیا جائے۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی غذا دیں، اگر بیسنی روٹی بغیر نمک کے زیادہ گھی ڈال کر کھائیں تو مفید ہے، دیر ہضم و ترش چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

آگ یا گرم پانی سے جل جانا، برن اینڈ سکالڈ (Burns and Scald)

تعریف مرض:۔ گرم پانی یا آگ سے جل جانے سے معمولی حالتوں میں مقام سوختہ پر سطحی سرخی اور جلن ہوتی ہے، مگر آبلہ نہیں ہوتا۔ زیادہ جل جانے پر آبلہ پڑ جاتا ہے۔

وجوہات:۔ گرم پانی جسم پر پڑنے یا کسی طرح آگ پر پاؤں یا ہاتھ وغیرہ پڑ جانے سے جسم کا کوئی حصہ جل جاتا ہے، عام طور پر چھوٹے بچے اس عارضہ کا شکار ہوتے ہیں۔

علامات:۔ مقام ماؤف پر زبردست جلن و درد ہوتا ہے، اگر معمولی تکلیف ہو تو بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔ آخری درجہ میں پیپ پڑ جاتی ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ جب جسم کا بہت زیادہ حصہ نہ جلا ہو تو تازہ سطحی زخموں اور آبلوں کو ایکری فلے وین ایک گرین، صاف پانی دس اونس کے گھول سے صاف کر کے پینی سلین آئنٹمنٹ لگا دیں اور ۴۸ گھنٹے تک لگا رہنے دیں۔ یہ بنی بنائی بازار سے مل جاتی ہے۔ درد کی شدت روکنے کے لئے سارِیڈان گولی یا پراکسی ون کیپ شولز دیں۔ اگر دل کمزور ہو تو کورامین کا عضلاتی انجکشن لگائیں جب مریض زیادہ جل جائے تو پینی سلین یا سٹرپٹو پینی سلین کے عضلاتی انجکشن کریں، علاوہ ازیں سلفاڈایازین کا استعمال بھی مفید ہے۔ اگر گردوں کے فعل میں خرابی کا خطرہ ہو تو سلفاڈایازین کا استعمال نہ کیا جائے۔

عام جلے ہوئے مقام کے لئے زنک اوکسائیڈ ایک تولہ، کیسٹر آئیل چار تولہ میں گھول بنا کر مقام سوختہ پر لگائیں۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ برنول (Burnol) بوٹس ______ زخم پر لگائیں۔

۲۔ ٹینافیکس (Tanna fax) بروز ویلکم ______ زخموں اور آبلوں پر لگائیں۔

۳۔ مائی بے سن (Mybacin) گلیکسو ______ زخم پر لگائیں۔

۴۔ لیوو ڈرم (Livoderm) ٹی، سی، ایف ______ زخم پر دن بھر میں ایک بار لگائیں۔

۵۔ کرسٹو پین آئنٹمنٹ (Crystapenoint) گلیکسو ______ زخم پر کئی بار لگائیں۔

۶۔ سائیکلو فارم آئنٹمنٹ (Cycloformoint) بائر ______ زخموں پر لگائیں۔

۷۔ نیو پرکینال آئنٹمنٹ (Nupercai nal) سیبا ______ زخم کو دھونے کے بعد خشک کر کے لگائیں۔

۸۔ پروپامی ڈین کریم (Propamidine cream) مے اینڈ بیکر ______ تازہ مقام سوختہ پر لگانا مفید ہے۔

۹۔ ٹینا فلے وین جیلی (Tannaflavin jelly) بی، ڈی، ایچ ______ ٹینک ایسڈ و ایکری فلے وین کا مرکب ہے زخموں پر لگائیں۔

۱۰۔ امرٹین (Amertan) للی ______ جلے ہوئے حصے کے چھالے کاٹ کر زخم پر لگا کر پٹی کر دیں۔

۱۱۔ ٹینی پیسٹ (Tani Paste) اپ جون ________ زخم پر لگائیں۔
۱۲۔ جلمار (Jalmar) سپلا ________ ٹینک ایسڈ و ایکری فلے وین سے تیار کی گئی ہے۔ سوختہ مقام کے لئے مفید ہے۔
۱۳۔ کرسٹاپن مرہم (CrystaPen) گلیکسو ________ جلے ہوئے زخموں اور کٹنے پر لگانے کے لئے ازحد مفید ہے۔

نوٹ :۔ جب جسم کا زیادہ حصہ جل جائے اور مقام سوختہ میں پیپ پڑ گئی ہو تو مریض کو ہسپتال میں داخل کرانا چاہیئے۔ کیونکہ اس کا تعلق سرجری سے ہے، وٹامن سی بھی زخموں کو جلد مندمل کرتی ہے۔

یونانی علاج :۔ جلی ہوئی جگہ سے کپڑے ہٹا کر مریض کو آرام سے لٹائیں، اگر کمزوری بہت ہو تو دواء المسک معتدل جواہر والی چار ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں اور مندرجہ ذیل مرہموں میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

مفید مرہم :۔ لائم واٹر (چونے کا پانی) دس تولہ، تلوں کا تیل تین تولہ، دونوں کو ملا کر کھرل کر لیں، سفید مرہم بن جائے گی، جلے ہوئے مقام پر لگانے کے لئے ازحد مفید ہے۔

دیگر :۔ لائم واٹر پانچ تولہ، روغن زیتون پانچ تولہ، دونوں کو آپس میں ملا کر کھرل کر لیں اور مرہم بن جانے پر زخموں پر لگائیں نہایت مفید ہے۔

دیگر :۔ تھوڑا سا کافور، سفیدی بیضہ مرغ ہر دو کو ملا کر جلے ہوئے مقام پر لگائیں، گرم پانی، گرم تیل، بجلی اور آگ سے جلے زخموں کے لئے نہایت مفید ہے۔

مرہم آرام جان :۔ آگ یا بارود، کھولتے پانی یا تیل وغیرہ سے جل جائے، چمڑہ جل کر گوشت نکل آئے، خواہ کیسی ہی ردی حالت ہو، مریض کیسا ہی تڑپ رہا ہو۔ اس دوا کے لگاتے ہی فوراً ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔

رال سفید چار تولہ، تیل سرسوں تین تولہ، دانہ الائچی خورد ایک ماشہ، سیندور چھ ماشہ، روغن کے سوا باقی اشیاء کو الگ الگ خوب پیس لیں، پھر ایک بڑے برتن میں رال ڈال کر انگلی سے زور زور سے ہلائیں، بعد ازاں ان میں ایک پاؤ پانی ڈال کر خوب ہلائیں ار رال پھول جائے گی۔ برتن اوندھا کر کے یہ پانی نکال دیں، جب تک رال پھولتی رہے، اسی طرح پانی بدلتے رہیں، دس پندرہ دفعہ پانی نکالنا پڑے گا۔ اب پانی اچھی طرح نچوڑ دیں اور سفوف الائچی و سیندور ملا کر اچھی طرح حل کریں اور بطور مرہم کے لگائیں۔ اگر زیادہ ردی حالت ہو تو باریک کپڑے پر لگا کر آہستہ سے زخم پر چپکا دیں، صبح و شام دونوں وقت لگائیں، نہایت آسان و مفید نسخہ۔

دیگر :۔ تیل ناریل میں چونے کا پانی بقدر ضرورت ملا کر پھینٹیں اور کافور کی تھوڑی سی مقدار شامل کر کے چینی کے پیالے میں رکھ دن میں دو بار زخم پر لگائیں، جلد آرام آجائے گا۔

دیگر :۔ دھوپ سفید (رال) کو باریک پیس کر سفوف کر کے گائے کے مکھن (سو بار پانی سے دھویا ہوا) میں ملا کر رکھیں، دو تین بار کا استعمال کافی ہے۔

دیگر :۔ سفیدی بیضہ مرغ (مرغ کے انڈے کی سفیدی)، تیل ناریل، سفیدہ کاشغری، ہر سہ کی مرہم بنا کر جلے ہوئے مقا لگائیں، فوراً آرام ملے گا۔

دیگر :۔ جلے ہوئے مقام پر فوراً ہی گھیکوار بوٹی کا گودہ مل دیا جائے تو جلن اسی وقت بند ہو جائے گی، چھالے وغیرہ پڑ زخم بننے کا خطرہ نہیں رہے گا۔

آیورویدک علاج :۔ طب آیوروید میں آگ سے پیدا شدہ زخم چار قسم کے ہیں :۔

۱۔ پلشٹو، ۲۔ دُر دگدھ، ۳۔ سمیک دگدھ، ۴۔ اتی دگدھ۔

اگر آگ سے جلنے کے بعد جلد کا رنگ بدل جائے، جلن ہو لیکن آبلہ نہ پڑے تو پلشٹو، اگر چھالے پڑ جائیں تو دردگدھ، اگر جلنے کے بعد رنگت تاڑ کے پھلوں جیسی ہو تو سمیک دگدھ، اور اگر جلنے کے بعد گوشت جل کر لٹک جائے، بخار، جلن، بے ہوشی وغیرہ ہو تو اس کو اتی دگدھ کہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل نسخے جل جانے کی ہر قسم میں نہایت مفید ہیں:۔

۱۔ چونے کا نتھرا ہوا پانی اور تیل ناریل برابر برابر ملا کر مرہم بنا کر زخموں پر لگائیں۔

۲۔ کتھ ایک تولہ، کافور چھ ماشہ، سیندور چھ ماشہ میں پانچ تولہ سو بار دھویا ہوا مکھن ملالیں، آگ کے جلے ہوئے زخموں پر تھوڑی مقدار میں لگانے سے بہت جلد آرام آجائے گا۔

۳۔ معمولی حالت میں کتھ و جست کو مکھن میں ملا کر لگائیں، آرام آجائے گا۔

۴۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ کرنا یا آلو کو خوب باریک پیس کر لیپ کرنا یا تیل ناریل کا لگانا بھی مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ اگر آبلے پڑ چکے ہوں، تو کینتھرس ٹنکچر ایک اونس پانی میں بیس قطرے ملا کر اور اس میں کپڑے کا ٹکڑا بھگو کر جلی ہوئی جگہ پر رکھیں یا کینتھرس ٹنکچر کی مرہم لگائی جائے، کھانے کے واسطے بھی کینتھرس کا استعمال بلحاظ عمر کریں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی غذا دیں، مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں۔

اِنڈرلِپُٹ، گنج سعفہ، فےوس، (Favos)

تعریف مرض:۔ یہ ایک چھوت دار بیماری ہے، جو بن تی مادے (فنگس) کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

وجوہات:۔ غلاظت اور جسم کی صفائی نہ رکھنے سے یا گنج والے مریض کی چھوت لگنے یعنی گنج والے مریض کی پگڑی یا ٹوپی پہننے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ جب یہ مرض پیدا ہوتا ہے تو کھرنڈ سے بننے شروع ہو جاتے ہیں اور بال جھڑنے لگ جاتے ہیں۔ ان بالوں سے چوہوں کی سی بو آتی ہے، جلد بھوسی کی طرح جھڑنے لگتی ہے، سر میں جوئیں پڑ جاتی ہیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ اس مرض کا اصولِ علاج بطرز داد (رنگ ورم) ہے، بالوں کو قینچی سے کاٹ کر تین یا چار بار نشاستہ کی پلٹس باندھیں تاکہ چھلکے دور ہو جائیں، اس کے بعد گندھک ایک ڈرام، ویزلین سفید یا زرد ۱/۲ ۱ اونس مرہم بنا کر لگائیں۔

یونانی علاج:۔ بالوں کو اُکھاڑ کر اور مقام ماؤف کو خوب صاف کر کے یہ مرہم لگائیں: بیج پنواڑ، سہاگہ، گندھک، مردار سنگ، کات سفید ہر ایک تین ماشہ، رس کپور دو رتی، سب ادویہ کو باریک پیس کر مرہم سادہ ۱/۲ ۲ تولہ میں ملائیں اور لگائیں، خوراکی طور پر مصفی خون ادویہ دیں یا گندھک آملہ سار ایک ڈرام، ویزلین ۱/۲ ۱ اونس میں ملا کر مرہم بنا کر لگاتے رہیں۔ مندرجہ ذیل نسخے اس مرض کا موثر علاج ہیں:۔

روغن بیضۂ مرغ:۔ انڈوں کو پانی میں جوش دے کر سخت شدہ زردی نکال کر کسی آہنی کڑچھی میں آگ پر خوب بریاں کریں اور تیل نکالیں اور مقام ماؤف پر لگائیں، گنج کے لئے مفید ہے۔

روغن کمیلہ:۔ سرسوں کا تیل ۲۰ تولہ کو آگ پر گرم کریں، پھر ٹھنڈا ہونے پر ۱/۲ ۲ تولہ کمیلہ شدہ ملا کر لکڑی سے ہلائیں اور لگائیں۔

زخموں اور گنج کے لئے مفید ہے۔

آیورویدک علاج:۔ پینے کے لئے کھدرارشٹ ایک تولہ برابر پانی میں ملاکر صبح و شام کھانا کھانے کے بعد لیں، بیرونی طور پر مرہم گندھک کا استعمال مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ کھرنڈوں پر پلٹس باندھیں اور بار بار لگائیں تاکہ چھلکے دور ہو جائیں اور بطرز یونانی طریقہ کے علاج کریں۔

غذا و پرہیز:۔ بطرز رنگ ورم (داد) کے کریں۔

نٰاروا، عرق مدنی، ناروا، گنی ورم، (Gwnea worm)

تعریف مرض:۔ یہ ایک قسم کا پھوڑا ہے، جو جسم پر پیدا ہوتا ہے اور جب وہ پھوٹتا ہے تو اس میں سے دھاگے کی مانند ایک لمبا کیڑا نکلتا ہے۔

وجوہات:۔ جھیل یا جوہڑ کا گندہ پانی پینا، کیچڑ میں ننگے پاؤں پھرنا اس کا خاص سبب ہیں، جس کی وجہ سے ایک پتلا کرم پانی کے ساتھ جسم انسانی میں داخل ہو جاتا ہے اور وہ کچھ عرصہ تک بدن میں رہ جاتا ہے، جب اس کے بچے پیدا ہو جاتے ہیں، تو وہ بدن کے کسی مقام سے نکلنا شروع کر دیتے ہیں۔

علامات:۔ کیڑے سے پیدا شدہ زہر کے باعث تمام جسم پر سخت خارش ہوتی ہے، اس کے بعد جلد پر ایک پھنسی ظاہر ہوتی ہے اور وہ پھول کر آبلہ بن جاتی ہے، اس آبلہ میں سوراخ ہو جاتا ہے اور اس میں سے ایک چیز باریک دھاگا کی طرح سُرخ رنگ سیاہی مائل کیڑے کی طرح نکلنی شروع ہوتی ہے اور تھوڑی تھوڑی نکلتی ہوئی اچھی لمبی ہو جاتی ہے۔ یہ مرض عام طور پر پاؤں پر ظاہر ہوتا ہے، کبھی ہاتھوں اور پاؤں پر بھی ظاہر ہوتا ہے، کبھی پشت اور عضو تناسل بھی مبتلا ہو جاتے ہیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ جب کیڑا جلد سے باہر سر نکالے تو اس کو ریشمی دھاگا سے باندھ دیں، دھاگا کا دوسرا سرا کسی پتلی لکڑی کے سرے سے بندھا ہو اور اس پر کیڑے کو روزانہ آہستگی سے لپیٹتے جائیں، اگر بے احتیاطی کی وجہ سے ٹوٹ جائے تو اس سے سوجن وغیرہ پیدا ہو جائے گی۔

ایسی صورت میں خوردنی طور پر سلفا گروپ اور انجکشن کے لئے پنی سلین کا استعمال کریں، شروع مرض میں اڈرینالین (ایک میں ایک ہزار) ایک سی سی کا زیر جلد انجکشن کرنے سے تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے، بعض دفعہ ایفے ڈرین ہائڈ گرین کا استعمال بھی مفید رہتا ہے۔

یونانی علاج:۔ جب ناروا کا شبہ ہو تو اس کو نشتر سے چیر کر ناروا کا سر باہر نکالیں اور اس کو موم کی باریک بتی پر رکھیں اور اسے لپیٹتے رہیں، ٹوٹنے نہ پائے، اس کے بعد گندم کا آٹا ایک تولہ، زردی بیضہ مرغ ایک عدد، گل روغن ایک تولہ ملاکر اس کا لیپ کریں۔

مندرجہ ذیل نسخے اس مرض کے لئے نہایت مفید ہیں:۔

۱۔ ہینگ خالص تین ماشہ، گندم کا آٹا چھ ماشہ، اجوائن دیسی تین ماشہ، سب کو ملاکر پیس کر ٹکیہ بنا کر ناروا کے اوپر باندھیں۔

۲۔ رال چودہ ماشہ، صابون ۲۸ ماشہ، افیون دس ماشہ، باریک پیس کر تلوں کا تیل چودہ تولہ، مرہم بنا کر اور پان کے پتے پر لگا کر ناروا پر باندھیں۔

۳۔ نمک خوردنی میں قدرے دودھ آک ملاکر ناروا پر باندھیں۔

۴۔ چربی بھیڑ ڈیڑھ تولہ، لہسن پوتھی تین عدد، پیس کر زخم پر باندھیں، اس سے زخم کھلا ہو کر کیڑا باسانی نکل جائے گا۔
آیورویدک علاج :۔ ہینگ دورتی ہمراہ تازہ پانی دیں، بیرونی طور پر دھتورہ کے پتے گرم کر کے اور گھی سے چپڑ کر مقام ماؤف پر باندھیں یا برگ چولائی پانی میں پیس کر لیپ کریں یا کبوتر کی بیٹ اور گڑ دونوں ملا کر چند روز نار وا پر لگائیں۔
ہومیوپیتھک علاج بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔
غذا و پرہیز :۔ زود ہضم و مقوی غذا دیں، دیر ہضم چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

راج پھوڑا، شب چراغ، کاربنکل، (Carbuncle)

تعریف مرض :۔ پنجابی میں اس کو کدو دانہ بھی کہتے ہیں، یہ پھوڑا عموماً ذیابیطس کے شکار مریضوں کو نکلتا ہے۔
وجوہات :۔ اکثر یہ مرض پچاس سال سے زائد کمزور ذیابیطس کے مریضوں کو ہوتا ہے، گردن یا سر پر پیدا ہونا خطرناک علامت ہے۔
علامات :۔ یہ سرخ رنگ کا پھوڑا ہوتا ہے، جو گردن، پشت یا سرین پر نکلا کرتا ہے، اکثر لاپرواہی کرنے سے یہ عارضہ کافی بڑھ جاتا ہے۔
علاج ڈاکٹری :۔ مواد کو دن میں دو بار صاف کریں، خراب گوشت کو دور کریں، اگر پیشاب کے معائنہ کے بعد شکر معلوم ہو تو ذیابیطس کا علاج کریں، بیرونی کاربالک گلیسرین لگائیں، سلفا گروپ میں سے سلفا تھایازول یا سلفاڈایازین یا سپٹران کا خوردنی استعمال اور پنسلین کے انجکشن نہایت مفید ہیں۔ پھوڑے میں میگ سلفاس ½ اونس، گلیسرین دو اونس، پیسٹ بنا کر اس کی ڈریسنگ کرنا بھی نہایت مفید ہے۔ ہائیڈروجن پراوکسائیڈ سے پھوڑے کا صاف کرنا بھی مفید ہے۔
یونانی علاج :۔ پھوڑے کو سینک کریں، جب پھوڑے کا درمیانی حصہ نرم ہو جائے تو سیسے کو ہری مکو کے پانی اور سرکہ میں گھس کر مقام ماؤف پر لگائیں۔

اورنگ زیبی زخم، لاہور سور، اورنٹیل سور، (Orientalsore)

تعریف مرض :۔ یہ ایک جراثیمی مرض ہے، شروع میں پھنسی ہوتی ہے، کچھ عرصہ بعد زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔
وجوہات :۔ یہ مرض سینڈ فلائی (مکھی) کے کاٹنے سے پھیلتا ہے اور اس کا زخم مدت تک رہتا ہے۔
علامات :۔ یہ زخم عام جلد کی سطح سے اونچا نیچا ہوتا ہے، زخم آہستہ آہستہ پھیلتا اور بڑھتا جاتا ہے۔ بعض اوقات خود بخود دور ہو جاتا ہے، شروع میں یہ پھنسی اکثر چہرہ اور بازوؤں پر ہوتی ہے، کھرنڈ کے نیچے مواد جاری رہتا ہے، یہ زخم مدت تک رہتا ہے۔
علاج :۔ کافور، موم زرد اصلی، تیل زیتون۔ تینوں کو برابر لے کر مرہم بنالیں اور مقام ماؤف کو سوڈا بائیکارب دس فیصدی کے محلول سے صاف کر کے یہ مرہم لگائیں۔ پرمینگنیٹ پوٹاش کے ہلکے گھول سے زخم کا صاف رکھنا بھی مفید ہے۔
کاربالک گلیسرین یا کاربالک آئیل لگانا بھی مفید ہے۔ زیادہ تکلیف کی حالت میں پنسلین کے عضلاتی انجکشن اور سلفا گروپ سپٹران گروپ کا استعمال مفید ہے۔

سیاہ داغ، کلوآزما (Chlosma)، چھیپ پٹی رائسیس (Pityriasis)، چھائیاں، فریکلز (Freckles) مہاسے، اکنی، (Acne)

تعریف مرض :- جلدی امراض میں سیاہ داغ، چھیپ، چھائیاں، مہاسے اور کیل وغیرہ اگرچہ بظاہر تکلیف دہ نہیں، لیکن ان سے حسن کی آب و تاب نیست و نابود ہو جاتی ہے، کیسا ہی پری رُو مرد، عورت ہو، دیکھنے میں اچھا معلوم نہیں ہوتا اور اس تکلیف سے نہ صرف چہرے کا حسن و جمال خراب ہو جاتا ہے، بلکہ ان بدنما داغوں کی وجہ سے خوش نمائی، خوب صورتی اور دل رُبائی بھی جاتی رہتی ہے۔

وجوہات :- تیز گرمی میں رہنا، دھوپ میں زیادہ چلنا پھرنا، لباس و بستر صاف نہ رکھنا، دیر ہضم اور گلی سڑی غذاؤں کا استعمال، لڑکیوں میں ایام کی رکاوٹ، شادی شدہ عورتوں میں حمل کے دنوں میں یہ عارضہ ہو جاتا ہے، بعض دفعہ زیادہ گوشت، شراب اور انڈہ وغیرہ کھانے سے یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔

علامات :- گالوں اور ہاتھوں کی پشت پر چھوٹے چھوٹے داغ ہو جاتے ہیں۔ کبھی ان میں خارش ہوتی ہے، بعض دفعہ برابر اور بہت دور تک جسم میں داغ و نشان پڑ جاتے ہیں اور اس پر بھوسی سی لگی ہوئی معلوم ہوتی ہے، طب جدید کے مطابق تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس کا خاص سبب ایک قسم کا جرثومہ ہے، چھائیوں میں بھورے یا سیاہی مائل داغ پیدا ہو جاتے ہیں، بعض دفعہ چہرے پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں، جن میں پک کر کیل میں تھوڑا سا کچ لہو بھی نکلتا ہے، ان کو مہاسے کہتے ہیں۔

علاج ڈاکٹری :- ہائیڈروجن پراوکسائیڈ سب سے بڑھیا دوا ہے، اس میں کپڑا تر کر کے رکھیں یا ہائیڈروجن پراوکسائیڈ ½ اونس، عرق گلاب دو اونس، گلیسرین ½ اونس گھول بنا لیں اور چہرہ پر ملیں۔ مہاسوں کی حالت میں روزانہ گرم پانی کی بھاپ سے مقام ماؤف کو سینک کریں، اس کے بعد مہاسوں کو دبائیں، کیل نکال دیں، ہٹیلے قسم میں لائیکر آرسینی کیلس کی دو بوند کھانا کھانے کے بعد ہمراہ پانی دیں، یہ سنکھیا کا مرکب ہے، لہٰذا اسے باحتیاط استعمال کیا جائے، چھیپ کے لئے ہائیڈرارج ایمونی ایٹا ۵ اگرین، ویزلین سفید ایک اونس مرہم بنا کر لگانا مفید ہے، پیٹنٹ ادویات میں نیو پرکینال مرہم کا استعمال مفید ہے۔ علاوہ ازیں داد میں بیان کی گئی ادویات اس مرض میں بھی مفید ہیں، چھائیوں اور مہاسوں کے لئے مرکری کریم پانچ فیصدی کا بیرونی استعمال مؤثر علاج ہے۔

چہرہ کی خوبصورتی کے لئے کریموں کے سائنٹیفک نسخے

ولایتی کریم کا مقابلہ کرنے والی وینشنگ کریم کا بہترین فارمولا :- اسٹریک ایسڈ (ٹرپل پرلیسڈ) چار اونس، کاسٹک پوٹاش دو ڈرام، پانی صاف ڈیڑھ پونڈ، گلیسرین چار ڈرام، روح گلاب ایک اونس، الکوحل چار ڈرام، خوشبو گلاب یا نرگس (بغیر کلر کے) دو ڈرام۔

ترکیب :- خوشبو اور الکوحل کے علاوہ اُبلتے ہوئے پانی میں چینی کی چلمچی رکھ کر نصف حصہ پانی میں اسٹریک ایسڈ کو ملا کر پانی کی حرارت سے اتنا پگھلائیں اور اس قدر گرم ہو کہ انگلی نہ ٹھہر سکے اور باقی نصف پانی میں کاسٹک پوٹاش اور گلیسرین حل کریں اور آگ پر گرم کریں۔ اب پگھلے ہوئے اسٹریک ایسڈ میں کاسٹک پوٹاش والا محلول دھیرے دھیرے کر کے ڈالتے جائیں اور کسی چمچہ سے ہلاتے

ہیں ۔آگ بالکل نرم ہونی چاہیئے ، جب پانی بالکل ختم ہو جائے تو روح گلاب ملادیں اور آگ سے نیچے اُتار کر خوب کھرل کریں ،لیکن کھرل سلسل نہ کرنا چاہیئے بلکہ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد تین چار دن تک یہ عمل جاری رکھیں ، جب مصالحہ سخت ہونے لگے تو خوشبو کو لکوحل میں حل کر کے مرکب مذکورہ میں ملادیں ، عمدہ فیس کریم تیار ہو گی ۔

اگر اس میں ہیزلین لکوڈ دو ڈرام آخیر میں گھوٹ کر ملادیں تو زیادہ عمدہ بنے گی ،کریم جب تیار ہو جائے تو اسے شیشیوں میں بند کرنا چاہیئے ۔جن کے کارک اچھے اور مضبوط ہوں ،اگر کارک اچھا نہ ہو تو ونشنگ کریم نمی کم ہو جانے سے خشک ہو جائے گی ۔

نوٹ :۔ کریم کی تیاری میں لوہے کی کوئی چیز استعمال نہ کریں ، ورنہ کریم سیاہ پڑ جائے گی ،اس کے علاوہ برتن میلا ہونے سے بھی کریم کا رنگ خراب ہو جائے گا ۔

سنو کریم کا بہترین فارمولا :۔ اسٹریک ایسڈ چار اونس ،کاسٹک پوٹاش دو ڈرام ،ہارڈ پیرافین دو ڈرام ،گلیسرین ایک اونس رق گلاب تازہ کشید کیا ہوا ایک پونڈ ، الکوحل چار ڈرام ،خوشبو گلاب (بغیر کلر) ایک ڈرام ۔

ترکیب :۔ واٹر باتھ پر اسٹریک ایسڈ اور پیرافین ہارڈ کو پگھلا کر ۸۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت تک گرم کریں اور نصف عرق گلاب میں سٹک پوٹاش حل کر کے ۸۰ درجہ تک گرم کر لیں ،اب کاسٹک والی لائی اسٹریک ایسڈ میں ملاتے اور ہلاتے جائیں ، بعد گلیسرین والا محلول ہستہ آہستہ ملالیں اور پھر واٹر باتھ سے اُتار کر خوب زور سے دہی کی طرح بلوئیں ،آخیر میں الکوحل میں خوشبو ملا کر مرکب میں ملالیں ، اور ۲ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں ،لیکن ہر روز دن میں ایک دو مرتبہ چند منٹ ہلا دیا کریں ،سنو کریم تیار ہو جائے گی ، اسے شیشیوں میں بھر کر فروخت یں ۔گھر میں بھی استعمال کر سکتے ہیں ، تجارتی طور پر تیار کرنی ہو تو لائسنس ضروری لینا ہو گا ۔

کیل چھائیاں دور کرنے والی کریم :۔ لینولین ایک پونڈ ،پیرافین لکوڈ تین پونڈ ،بورکس (سہاگہ) ایک اونس ، روح گلاب دس نس ،ہائیڈروجن پراوکسائیڈ چار اونس ، خوشبو سنگترہ ایک اونس ۔

بنانے کی ترکیب :۔ لینولین اور پیرافین لکوڈ کو نرم آگ پر پگھلائیں اور آگ سے اُتار لیں ، دوسری طرف روح گلاب کو جوش دے کر بورکس یں ،پھر ہائیڈروجن پراوکسائیڈ ملا کر پیرافین لکوڈ وغیرہ میں ملائیں اور ہلاتے جائیں ،جب سیال گاڑھا ہو کر کریم بن جائے تو خوشبو ملا کر شیشیوں بھر لیں ،ہر روز رات کو چہرہ پر لگایا کریں ۔

نوٹ :۔ فیس کریم تیار کرتے وقت تام چینی کی پتیلیاں استعمال کریں ،جس کی چینی کہیں سے اُکھڑی ہوئی نہ ہو ،کیونکہ کریم کی تیاری میں لوہے کی کوئی چیز چھونے سے کریم کا رنگ سیاہ پڑ جاتا ہے ،کریم کو ہلانے کے لئے لکڑی کا گول ڈنڈا استعمال کریں ، کاسٹک پوٹاش کو ہاتھ نہ لگائیں ، ورنہ ہاتھ جل جائے گا ۔کریم تیار کرتے وقت پھٹکیاں پڑ جائیں تو گھبرانے کی ضرورت نہیں ، بلونے سے پھٹکیاں تحلیل ہو جائیں گی ، کاسٹک پوٹاش جب حل ہو جاتا ہے ، تو اس مرکب کو "لائی" کہتے ہیں ۔خوشبو ہمیشہ کریم کے سرد ہو جانے پر ملائی جائے ، پہلے جب بھی کریم بنائی جائے ، تھوڑی سی مقدار میں بنائیں ، جب تجربہ درست ہو جائے تو پھر زیادہ مقدار میں بنائی جائے ۔

کولڈ کریم کا بہترین فارمولا :۔ پیرافین ہارڈ چار اونس ، ویزلین سفید بڑھیا ایک اونس ،زنک اوکسائیڈ ۳/۴ اونس ،بورک ایسڈ ۳/۴ اونس ، پرافین لکوڈ ۳/۴ پونڈ ،خوشبو نرگس (بغیر کلر کے) ۱/۲ اونس ۔

ترکیب :۔ ہارڈ پیرافین اور ویزلین کو واٹر باتھ پر یا نرم کوئلوں کی آگ پر پگھلائیں ۔پھر بورک ایسڈ و زنک اوکسائیڈ کو یک جان کر کے ملا یں اور باریک کپڑے سے چھان کر خوشبو ملا کر شیشیوں میں پیکنگ کر لیں ۔

کولڈ کریم کا دیگر فارمولا :۔ روغن بادام چھ چھٹانک ، خالص مکھی کے چھتے کا موم ۹ تولہ ، عرق گلاب بڑھیا دس تولہ ، سہاگہ ولایتی (بوریکس) چھ ماشہ ، خوشبو گلاب ½ ماشہ ۔

ترکیب :۔ موم اور روغن بادام کو آگ پر رکھ کر پگھلالیں ، بوریکس کو گلاب کے عرق میں گرم کر کے ملالیں ، دونوں مرکب کی حرارت یکساں ہو ، اب بوریکس والے عرق کو بادام روغن والے سیال میں ملاکر اور آگ سے اُتار کر خوب گھوٹیں ، جب مرکب ٹھنڈا ہو کر مثل کریم بن جائے تو خوشبو ملاکر شیشیوں میں بھرلیں ، یہ کریم رنگت کو نکھارتی ہے ۔

کولڈ کریم کا بڑھیا فارمولا :۔ پیرافین ہارڈ چار اونس ، ویزلین سفید ½ پونڈ ، روغن بادام اصلی چھ اونس ، زنک اوکسائیڈ ½ اونس ، بورک ایسڈ ایک اونس ، خوشبو گلاب بڑھیا (بے رنگ) ¾ اونس ۔

ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کرلیں ۔

عام بازاری کولڈ کریم کا پوشیدہ فارمولا :۔ آج کل عام طور پر یہی کولڈ کریم مارکیٹ میں فروخت ہو رہی ہے ، جو صرف ویزلین کی تبدیل شدہ صورت ہے ۔

ویزلین سفید آٹھ پونڈ ، زنک اوکسائیڈ لائٹ (بی پی) چھ اونس ، خوشبو گلاب بڑھیا (بے رنگ) دو اونس ۔

ترکیب :۔ ویزلین کو کسی شیشے کے ٹکڑے پر زنک اوکسائیڈ ڈال کر خوب پھینٹیں اور رگڑیں تاکہ دونوں اچھی طرح سے یک جان ہو جائیں ، بعد میں خوشبو ملاکر خوبصورت شیشیوں میں بھرلیں ، اگر زیادہ زوداثر بنانا ہو تو بورک ایسڈ چھ اونس شامل کرلیں ، کولڈ کریم تیار ہے ، صفائی کا دھیان ضروری ہے ، یہ کریم معمولی زخموں کے لئے بھی بہت مفید ہے ، زنک اوکسائیڈ کو چھلنی سے چھان کر شامل کریں ۔

یونانی علاج :۔ اصل سبب کو دور کریں ، مقام مرض پر مسور سالم کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے تنور میں جلائیں اور بھیڑ کے دودھ میں ملاکر لیپ کریں ۔ مندرجہ ذیل نسخے ان امراض کے لئے نہایت مفید ہیں ۔

۱۔ چھائیاں دور کرنے کے لئے سمندر جھاگ لیموں کے رس میں گھس کر لگائیں یا حُسنِ یوسف باریک پیس کر تیل چنبیلی میں ملاکر لگائیں ۔

۲۔ ایک عدد لیموں کا رس ، گلیسرین ایک اونس ، عرق گلاب چار اونس میں ملاکر گھول بنالیں اور چہرہ پر لگائیں ۔ چھائیوں کے لئے نہایت مفید ہے ۔

۳۔ سنگترہ کے چھلکے دو تولہ ، تل کالے ایک تولہ ، ہلدی زرد ، صندل سفید ، بال چھڑ ، ناگر موتھا ، چھڑیلہ ، مغز بادام ہر ایک چھ ماشہ ، میدہ گندم دو تولہ ، تیل چنبیلی ایک تولہ ، باریک پیس کر پانی میں ملاکر رات کو چہرہ پر ملیں صبح کسی انٹی سپٹک صابن سے منہ دھولیا کریں ۔

۴۔ سنبل الطیب ، کالے تل ، سرسوں ، زیرہ سیاہ ، لودھ پٹھانی ، ناگر موتھا ، صندل سرخ ، صندل سفید ، ہلدی ، مجیٹھ ، کافور ، مغز بادام ہر ایک ایک تولہ ، سوڈا بائی کارب تین تولہ ، زعفران خالص تین ماشہ ، لکس سوپ پانچ تولہ ، تمام چیزوں کو پیس کر گائے کے دودھ میں تھوڑا سا سفوف ملاکر چہرے پر آہستہ آہستہ ملیں اور ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے دھو کر اور تولئے سے رگڑ کر خشک کر کے روغن بادام مل لیا کریں ، پندرہ دن تک چہرہ گلاب کے پھول کی طرح ہو جائے گا ۔

۵۔ بیج مولی ایک تولہ ، مغز تربوز ایک تولہ ، باقلا کا آٹا ، سرکہ انگوری عمدہ بقدر ضرورت میں پیس کر مغز چرونجی چھ ماشہ ، مغز بادام تلخ چھ ماشہ ، قسط شیریں چھ ماشہ ، اکلیل الملک چھ ماشہ ، کتیرا چھ ماشہ ملاکر اور پیس کر گولیاں بنالیں اور حسب ضرورت ایک سے دو گولی بھیڑ کے دودھ میں گھس کر مہاسوں پر لگائیں ۔

۶۔ ترمس چھ ماشہ ، تخم باقلا چھ ماشہ ، بیج خشخاش چھ ماشہ ، مغز بیج خربوزہ چھ ماشہ ، مغز بادام چھ ماشہ ، زعفران ایک ماشہ ، سب کو

پیس کر اس میں سے تھوڑا سا لے کر پانی میں ملا کر لیپ کریں، دو گھنٹہ بعد مہندی اور بیسن سے منہ دھو کر تیل چنبیلی چہرہ پر مل لیں۔
۷۔ نوشادر چھ ماشہ، پیاز کے رس میں قدرے پیس کر مقام مرض پر لیپ کریں، چھیپ (دہق) کے لئے بہت مفید ہے۔

اُبٹنوں کے سائنٹیفک نسخے

اُبٹنا بہارِ شباب :۔ خشخاش، کچور، ناگرموتھا، انبہ ہلدی، صندل سرخ، سب کو ہموزن ملا کر سفوف تیار کر لیں، اس میں نارنگی کے چھلکے سفوف ہم وزن ملا لیں تیار ہے، بوقت ضرورت جسم پر مالش کر کے غسل کر لیا کریں، جلد اور بدن نرم، ملائم، چمکیلا اور خوبصورت ہو جائے گا خوشبو کی لہریں دماغ کو معطر کر دیں گی۔
اُبٹنا شباب افروز :۔ بابڑنگ، باچی، خشخاش، انبہ ہلدی، کچور، ناگرموتھا، پانڑی، پوست ترنج، صندل سفید یا سرخ۔ تمام اشیاء ہموزن سفوف کر لیں، اس میں حسب پسند خوشبویات ملا لیں، بوقت ضرورت جسم پر مالش کریں، شباب کی تشہیر کرے گا۔
گل اندامی :۔ برگ نیم، برگ انار شیریں، انبہ ہلدی، برگ حنا، ہر ایک ہموزن لے کر سفوف بنا لیں، کڑوے تیل میں ملا کر چہرہ اور جسم پر مالش کریں، ایک گھنٹہ کے بعد غسل کریں، جسم و چہرہ گلاب کے پھول کی مانند ہو جائیں گے۔
گلعذاری :۔ آرد مسور، آرد باقلا، آرد جو، پوست سنگترہ، سوڈا بائیکارب ہر ایک ایک تولہ، مغز بادام ۲/۱ ۲ تولہ، ادویات کو فتنی کو کوٹ چھان کر دوسری اشیاء میں ملا کر سفوف بنائیں، حسب ضرورت سفوف پانی میں ملا کر رات کو سوتے وقت چہرہ پر ملیں، صبح اٹھ کر گرم پانی سے چہرہ دھو ڈالیں، بعد ازاں کوئی خوشبو دار عمدہ تیل یا تیل ناریل ملیں، دیکھنے والے کو صنم قاتل کا دھوکا ہو گا۔
رشکِ حور :۔ گل سرس، لودھ، صندل، ناگ کیسر ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں، ایک تولہ سفوف لے کر دہی میں ملا کر چہرہ و جسم پر ملیں، کچھ دیر بعد دھو ڈالیں، چہرہ نہایت خوبصورت نکل آئے گا۔ داغ، چھائیاں وغیرہ دور ہو جائیں گے، جسم نرم اور ملائم ہو گا۔
گل روئی :۔ برگ نیم، بلیلہ، ہلیلہ، صندل سفید پوڈر، لودھ، کچور، گیہولہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں، کڑوے تیل میں حسب ضرورت ملا کر چہرہ اور جسم پر ملیں، چمک دمک دو چند ہو جائے گی، چھائیاں وغیرہ دور ہو جاتی ہیں۔
رشکِ قمر :۔ گٹھلی آم، چھلکا آم، ہرڑ ہر ایک ایک تولہ، چھلکا جامن، صندل سرخ، جٹا بانسی، کچور، ناگرموتھا، انبہ ہلدی، چھلکا سنگترہ دو تولہ، جملہ اشیاء کو کوٹ پیس کر سفوف بنا کر عرق گلاب یا عرق کیوڑہ میں پیس کر ٹکیاں بنا لیں، ضرورت کے وقت قدرے لے کر پانی میں ملا کر جسم اور چہرہ پر ملیں، ایک گھنٹہ کے بعد غسل کریں اور نرم کپڑے سے جسم کو پونچھیں اور قدرے تیل ناریل چہرہ پر ملیں، چہرہ ماہ بدر منیر چمک اٹھے گا۔ تجربہ شرط ہے۔
آیورویدک و ہومیوپیتھک علاج بطرز یونانی طریقہ سے کریں۔
غذا و پرہیز :۔ ردی، بادی اور خون کو خراب کرنے والی ثقیل، میٹھی چیزیں، گڑ، تیل سے بنی ہوئی اشیاء، شراب خوری اور گوشت سے پرہیز ضروری ہے، نیز ایسے مریضوں کو دھوپ میں چلنا پھرنا مضر ہوتا ہے، زیادہ گرم اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیئے، غذا معمولی شوربا، چپاتی ٹھنڈی تر کاریاں دیں۔

بوائی پھٹنا، چیپڈ ہینڈ (Chapped-Hands)

سردی کے دنوں میں ہاتھ منہ دھو کر خشک نہ کرنا، ٹھنڈی ہوا، گرد و غبار سے ہاتھ پاؤں کی کوئی جگہ پھٹ کر سخت درد کا باعث ہوتی ہے!

علاج :۔ زنک آئنٹمنٹ یا بورک آئنٹمنٹ لگائیں۔ مندرجہ ذیل پومیڈ ہائے اس عارضہ کے لئے نہایت مفید ہیں :۔

ویزلین پومیڈ کا بڑھیا نسخہ :۔ ویزلین سفید دس اونس، زنک اوکسائیڈ ½ اونس، خوشبو گلاب بڑھیا ½ اونس۔

ترکیب :۔ ویزلین سفید جو عام انگریزی دوا فروشوں سے مل جاتی ہے، کو نرم آگ پر پگھلا کر زنک اوکسائیڈ ملا دیں اور کپڑے سے چھان کر خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔ یہ ویزلین بہت عمدہ ہے۔ پاؤں کے تلوے، ہاتھ، منہ، ہونٹ سردیوں میں پھٹ جاتے ہیں، رات کو لگا دینا چاہیئے۔ چونکہ اس نسخہ میں زنک اوکسائیڈ شامل ہے، اس لئے معمولی زخموں اور خارش وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

ولایتی ویزلین پومیڈ کا فارمولا :۔ سفید ویزلین چار اونس، عطر کسم آٹھ بوند، عطر حنا چار بوند، زرد رنگ تین رتی، ویزلین کو پگھلا کر رنگ ملا دیں۔ اس کے بعد خوشبو ملا کر چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھر دو، ولایتی پومیڈ کے برابر مال تیار ہوگا، خوبصورت لیبل لگا کر بازار میں فروخت کریں۔

بازاری سستی ویزلین پومیڈ کا فارمولا :۔ ویزلین زرد دو پونڈ، خوشبو سنگترہ (سٹرونیلا آئیل) یا الائچی تین ڈرام۔

ترکیب :۔ ویزلین کو پگھلا کر نیم گرم حالت میں خوشبو ملا کر کھلے منہ والی شیشیوں میں بھر لیں۔

نوٹ :۔ ویزلین یا کولڈ کریم میں بالکل سفید یا ہلکی زرد رنگت کی خوشبو ملانی چاہیئے، کئی خوشبویات اپنا رنگ دے جاتی ہیں۔ اس لئے بڑھیا فارمولوں میں ہمیشہ بغیر رنگ کی خوشبو کا استعمال کرنا چاہیئے۔ انہیں تجارتی طور پر بنانا ہو تو لائیسنس حاصل کرنا لازمی ہے۔

یونانی علاج :۔ موم اصلی ایک تولہ، تیل سرسوں یا تلوں کا تیل چار تولہ، دونوں کو گرم کریں، جب ویزلین کی طرح ہو جائے تو پھٹی ہوئی بوائی اور جلد پر لگائیں، موسم سرما میں اگر گرم پانی کا استعمال کیا جائے تو یہ عارضہ پیدا ہی نہیں ہوتا۔

آیورویدک اور ہومیوپیتھک علاج بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔

پت، پرکلی ہیٹ، (Prickly Heat)

یہ موسم گرما کا مرض ہے، تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے باجرے کی طرح دانے نکل آتے ہیں، جو شدید جلن اور درد کرتے ہیں، اس وجہ سے انہیں پرکلی ہیٹ (Prickly Heat) کہتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج :۔ ڈیٹول، لائی سول وغیرہ انٹی سپٹک ادویات کو پانی میں ملا کر ان سے نہانا مفید ہے اور بازار میں مختلف قسم کے ٹالکم پوڈر (Talcum Powder) بکتے ہیں۔ ان کا جلد پر چھڑکنا مفید ہے۔

ٹالکم پوڈر کے مندرجہ ذیل فارمولے بھی پت کے لئے نہایت مفید ہیں :۔

۱۔ فرنچ چاک (ٹلکم پوڈر) ½ پونڈ، اسٹارچ یا ارارو ٹ پوڈر تین اونس، زنک اوکسائیڈ (بی۔ پی) ایک اونس، خوشبو نرگس ½ اونس، میگنیشیم کاربونیٹ (لائیٹ ہلکا) ½۲ اونس، بورک ایسڈ ایک اونس۔

ترکیب :۔ پہلے ٹلکم پوڈر، میگنیشیم کاربونیٹ، زنک اوکسائیڈ، اسٹارچ وغیرہ کو ملا کر خوب کھرل کریں، پھر تھوڑے تھوڑے پوڈر میں خوشبو ملا کر کھرل کریں اور باقی پوڈر ملاتے اور کھرل کرتے جائیں، بعد میں باریک چھلنی سے پوڈر چھان کر خوبصورت ڈبوں میں پیکنگ کر لیں، فیس پوڈر تیار ہے۔ پیکنگ کے لئے ڈبوں کا انتخاب مارکیٹ میں ملنے والے دوسری فرموں کے فیس پوڈرز کو دیکھ کر کریں۔

۲۔ ٹلکم پوڈر چھ پونڈ، کیلشیم کاربونیٹ دو پونڈ، میگنیشیم کاربونیٹ دو پونڈ، اسٹارچ دو پونڈ، بورک ایسڈ سات اونس، زنک اوکسائیڈ سات اونس، خوشبو گلاب یا چنبیلی دو اونس۔

ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کرلیں۔

۳۔ ٹلکم پوڈر ۱/۲ پونڈ، سٹارچ (نشاستہ) ۳ ۱/۲ اونس، بورک ایسڈ چار ڈرام، زنک اوکسائیڈ (بی پی) چار ڈرام، کیلشیم کاربونیٹ چار اونس، خوشبو جیسمین دو ڈرام۔

ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کرلیں۔

۴۔ فرینچ چاک (ٹلکم پوڈر) ۱/۲ پونڈ، اسٹارچ ۱/۲ پونڈ، بورک ایسڈ ۱/۲ اونس، زنک اوکسائیڈ ایک اونس، میگنیشم کاربونیٹ دو اونس، خوشبو گلاب یا چنبیلی دو ڈرام، مسک ہیکو دس قطرے۔

ترکیب مندرجہ سے تیار کرلیں۔

۵۔ ٹلکم پوڈر ۱/۲ ۱ پونڈ، اسٹارچ (نشاستہ) ۳/۴ پونڈ، زنک اوکسائیڈ (بی پی) ۱/۴ پونڈ، خوشبو روز، جیسمین یا نرگس ۱/۲ اونس۔

ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کرلیں۔

۶۔ سٹارچ دس پونڈ، ٹلکم پوڈر دس پونڈ، زنک اوکسائیڈ ۲۰ اونس، آٹو آف روز ۱/۲ ۲ اونس، صندل آئیل اصلی میسوری چھ اونس۔

ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کرلیں۔

گرمی دانوں کیلئے بہترین پوڈر:۔ کافور چھ رتی، زنک اوکسائیڈ ۱/۲ اونس، اشارچ ۱/۲ اونس، سب کو ملا کر استعمال کیا جائے۔

۷۔ بڑھیا ٹلکم پوڈر (اسے سوپ سٹون یا سنگ جراحت بھی کہتے ہیں) فیس پوڈروں میں استعمال ہونے والا سوپ سٹون بہت باریک اور سفید ہوتا ہے اور صابن میں استعمال ہونے والے سوپ سٹون سے بڑھیا ہوتا ہے، دس پونڈ لے کر اس میں چھ ڈرام خوشبو چنبیلی ملا کر ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کرلیں، حجاموں کے نہایت سستا فارمولا ہے، اگر اسے زیادہ مفید بنانا ہو تو دو فیصدی بورک ایسڈ اور پانچ فیصدی زنک اوکسائیڈ لائیٹ ملالیں۔

۸۔ بڑھیا سوپ سٹون دو پونڈ، سٹرونیلا آئیل ۱/۲ اونس۔

ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کرلیں۔

فٹ پوڈر:۔ پھٹکڑی چار ڈرام، ٹلکم پوڈر ۱/۲ اونس، بورک ایسڈ ۱/۲ اونس، زنک اوکسائیڈ ۱/۲ اونس، اسٹارچ ایک اونس، سٹرونیلا آئیل ایک ڈرام۔

ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کریں، یہ پوڈر پاؤں میں پسینہ آنے کو روکتا ہے۔ بوقت ضرورت اسے جوتوں اور جرابوں میں چھڑک لیا جاتا ہے۔ پاؤں میں پسینہ آنا بند ہو جائے گا۔

یونانی علاج:۔ صاف شدہ ملتانی مٹی کا بدن پر ملنا گرمیوں میں پت کے دانوں کا بہترین علاج ہے، لیکن ملتانی مٹی (گاچنی) مل کر جسم پر سوکھنے دیں، بطور دوا شربت عناب و عرق مصفیٰ خون کا استعمال کریں، ٹھنڈی ترکاریاں و سبزیاں استعمال کریں اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ آرام آجائے گا۔

اس سلسلہ میں جلد کی سُرخی (Erythema) کے علاج کے لئے سُرخ جلد پر کیسٹر آئیل یا گلیسرین یا روغن بادام ملیں، زیادہ تکلیف کی صورت میں سبا کمپنی کی نیو پرکینال (Nu Percainal) مرہم لگائیں، زنک آئنٹمنٹ، بورک آئنٹمنٹ کا استعمال بھی مفید ہے۔

پچھلے صفحات میں کولڈ کریم اور ٹلکم پوڈر کے جو نسخے دیئے گئے ہیں، وہ اس مرض میں بھی مفید ہیں۔

اُبچی، کنٹھ مالا، خنازیر، سکروفولا، (Scrofula)

دیکھیں باب "گلا کے امراض" مندرجہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۱۱۹

شلیپد، ہاتھی پاؤں، فیل پا، داءالفیل، فلیریاسس فنٹائی سس

(Fleahantiasis-Filariasis)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں پاؤں معہ پنڈلی پھول کر ہاتھی کے پاؤں کی شکل کے ہو جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ جب فیلیریا (ایک خاص قسم کے لمبے لمبے دھاگے کی طرح کے کیڑے) عروق لمفادیہ میں مر کر راستہ روک لیتے ہیں تو یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے، جب یہ کیڑا انسان کے خون میں داخل ہوتا ہے، تو مادہ ۳½ انچ لمبی ہو جاتی ہے اور نر ۱½ انچ تک، نر اور مادہ ایک دوسرے پر بل کھائے ہوئے ہوتے ہیں، فیلیریا کے انڈے بیمار کے رکت (خون) میں ۹ بجے رات سے لے کر چھ سات بجے صبح تک ہوتے ہیں اور صبح کو اعضائے رئیسہ میں چلے جاتے ہیں، اس لئے بیمار کو اگر رات کو مچھر کاٹے تو اس بیماری کو پھیلانے کا سبب بن سکتے ہیں۔

علامات :۔ مریض کے پاؤں معہ پنڈلی پھول کر ہاتھی کے پاؤں کی طرح ہو جاتے ہیں اور اکثر یہ مرض ٹانگ پر ظاہر ہوتا ہے اس لئے اس کو فیل پا کہتے ہیں، اس کے علاوہ فوطوں (فیلیریل ایلی فنٹائی ایسس آف دی سکروٹم) یعنی فوطوں کا داءالفیل یونی (یونی کا فیل پا) اور ہاتھوں (ہاتھوں کا فیل پا) پر بھی اس کا حملہ ہو سکتا ہے۔

حفظ ماتقدم علاج :۔ رات کے وقت کیولکس مچھر کے کاٹنے سے بچنے کے لئے مچھر دانی کا استعمال کیا جائے اور جسم پر سٹرونیلا آئیل آدھا اونس، تلی کا تیل چار اونس، کافور آدھا اونس، ان سب کو ملا کر رکھ لیں، رات کو سوتے وقت چہرہ اور ہاتھ پاؤں پر ہلکا سا تیل مل لیں، مچھر نہیں کاٹیں گے ——— دکھرل کے ذریعہ تلی کے تیل میں کافور حل کر لینے کے بعد سٹرونیلا آئیل شامل کیا جائے) یا سٹرونیلا آئیل ایک اونس، یوکلپٹس آئیل ایک اونس، تیل تارپین ایک اونس، تینوں کو ملا کر رکھ لیں، رات کو ہاتھ پاؤں اور منہ پر مل کر سو جائیں، مچھر قریب تک نہ آئیگا، یا ٹلکم پوڈر (سوپ سٹون) دو سیر، سٹرونیلا آئیل دس تولہ، نشاستہ آدھ سیر، زنک آکسائیڈ ۲½ چھٹانک اور یوکلپٹس آئیل ۲½ تولہ، بطریق معروف بنا کر چہرہ پر یہ پوڈر ملیں یا پیرافین ہارڈ دو اونس، ویزلین سفید چار پونڈ، سٹرونیلا آئیل بارہ اونس، لیمن گراس آئیل چار اونس۔

ویزلین اور پیرافین ہارڈ کو کسی قلعی دار صاف برتن میں واٹر باتھ پر پگھلا لیں اور نیم گرم حالت میں باقی دونوں چیزوں کو ملا کر ایک ایک اونس کی کھلے منہ کی شیشیوں میں بھر لیں، رات کو سوتے ہوئے ہاتھ، منہ اور چہرہ پر یہ ویزلین مل لیں۔ مچھر نزدیک نہیں آئیں گے۔

علاج ڈاکٹری :۔ مقام ورم پر ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکری آئینٹمنٹ لگائیں اور مقام ماؤف کو اونچا رکھیں، اگر مریض کمزور نہ ہو تو ایک سرجن تمام بالیدگی بذریعہ آپریشن کاٹ سکتا ہے، فیلیریائی پھوڑوں کے لئے سلفاڈرگز یا پینسلین اور مینی سلین کا استعمال بھی مفید ہے۔ مریض

آب وہوا کی تبدیلی کرائی جائے ۔

یونانی علاج :۔ سونٹھ، بسکھپرا، رائی برابر وزن لے کر گئو موتر میں پیس کر مقامِ ماؤف پر لیپ کریں، مرض کی پرانی حالت میں معجون عشبہ یا معجون چوب چینی کا استعمال مفید ہے' اور بیرونی طور پر بکری کی مینگنی کی راکھ، لکڑی درخت انگور (جلی ہوئی) دونوں کو سرکہ میں ملاکر لیپ کریں ۔

آیورویدک علاج :۔ ۱۔ پنیرنواہ، چھلکا ہرڑ، چھلکا بہیڑہ، آملہ، پیپلی برابر لے کر سفوف بنائیں ۔ یہ سفوف ۹ ماشہ، دو تولہ شہد میں ملاکر روزانہ کھلائیں، فیل پا کے لئے مفید ہے ۔

۲۔ سونٹھ، سرسوں، پنیرنواہ تینوں کو گائے کے پیشاب میں پیس کر گرم کرکے لیپ کریں، ہاتھ پاؤں کے عارضہ کے لئے مفید ہے ۔

۳۔ روزانہ ۱/۲ ۲ تولہ تیل سرسوں (شدھ) پلائیں ۔ ہاتھ پاؤں کے عارضہ کے لئے مفید ہے' علاوہ ازیں سیلادی چورن تین ماشہ کا ہمراہ پانی نیم گرم خوراک استعمال مفید ہے ۔ بیرونی طور پر وڑنگ آدی تیل کی مالش کی جائے ۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ ہائیڈروکوٹائل، کلوٹروپس، جال موگرا، گریفائیٹس، سیپیا، سلیشیا، آرسنک بہترین ادویات ہیں ۔ انہیں بلحاظ عمر و مزاج استعمال کیا جائے ۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم و مقوی غذائیں دیں' دیر ہضم اور خون کو خراب کرکے والی اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں ۔

چوٹ لگنا، ضرب وسقط، برُوئز، (Bruise)

تعریفِ مرض :۔ اس مرض میں چوٹ لگنے سے جلد کے نیچے خون جمع ہوجاتا ہے اور خون نہیں بہتا ۔

وجوہات :۔ لاٹھی وغیرہ کی چوٹ لگنے سے بغیر جلد پھٹے جلد کے نیچے خون جمع ہوجاتا ہے ۔

علامات :۔ ہفتہ بھر میں مناسب علاج سے جمع شدہ خون جذب ہوکر چوٹ ٹھیک ہوجاتی ہے، کبھی ورم پیدا ہوکر پیپ بھی پڑجاتی ہے ۔ اگر چوٹ لگنے سے جلد کے نیچے بھورے رنگ کا جما ہوا خون نظر آئے تو اس کو فوراً شگاف نہ دیں، بہت ممکن ہے وہ جذب ہوجائے ۔

علاج ڈاکٹری :۔ چوٹ پر ٹنکچر آیوڈین یا سپرٹ میتھی لیٹیڈ یا آیوڈیکس یا بائی فلوجسٹین لگائیں اور ٹکور کریں ۔ دو چار روز میں آرام آجائیگا ۔

یونانی علاج :۔ مقامِ ماؤف پر سینک کریں، ہلدی، آٹا گندم، سہاگہ ملاکر پانی میں ملاکر آگ پر پکائیں، جب گاڑھا ہوجائے تو چوٹ کی جگہ پر نیم گرم باندھیں یا ہلدی دو تولہ، صابن ایک تولہ' ایک پاؤ پانی ڈال کر آگ پر رکھیں، جب پانی کا قوام گاڑھا ہوجائے تو مقامِ ماؤف پر ضماد کریں' معمولی چوٹ پر سرکہ پانی میں ملاکر لگانا بھی مفید ہے ۔

دیسی ٹنکچر آیوڈین :۔ شراب خالص ایک پونڈ، کمیلہ دس تولہ ۔ کمیلہ کو شراب دیسی میں ڈال کر چار روز تک مضبوط کارک لگاکر بوتل کو دھوپ میں رکھیں، اس کے بعد کھدر کے کپڑے سے چھان کر محفوظ رکھیں، زرد رنگ کا سودیشی ٹنکچر آیوڈین تیار ہے' اگر شراب کی جگہ سپرٹ میتھی لیٹیڈ ڈال دیں تو بھی پورا فائدہ ہوتا ہے ۔

فوائد :۔ پھوڑے پھنسیاں، چوٹ، تازہ زخم اور پرانے زخم پر لگائیں، زخم کا خون بند کرنے کے لئے ٹنکچر سٹیل سے بھی زیادہ سریع الاثر ہے ۔

آیورویدک علاج :۔ بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں

ہومیوپیتھک علاج :۔ چوٹ لگنے کی صورت میں خارجی طور پر آرنیکا لوشن میں کپڑا تر کرکے چوٹ کے مقام پر رکھیں، ایک حصہ آرنیکا ٹنکچر دس حصہ صاف پانی میں ملالیا جائے' موچ آنے کی حالت میں ہیمامیلس کا گھول مندرجہ بالا طریقہ سے تیار کرکے لگائیں ۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی غذا دیں، مریض کو بستر پر آرام سے لٹائے رکھیں۔

دُرگندھ یکت، بدبودار پسینہ آنا، برومڈروسس، (Bromidrosis)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔
وجوہات:۔ پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیوں میں فتور پیدا ہو جاتا ہے۔ جسم کی صفائی نہ رکھنا اور میلے کچیلے رہنا وغیرہ سے یہ عار[ضہ]
ہو جاتا ہے۔
علامات:۔ اس مرض میں مریض کو جس قدر پسینہ پیدا ہوتا ہے، وہ بدبودار ہوتا ہے، پسینہ میں اتنی گندی بو ہوتی ہے، کہ مریض
کسی مجلس یا جلسے میں بیٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔
علاج:۔ کاربالک یا لائف بوائے سوپ اور گرم پانی سے جسم کو خوب صاف کر کے خشک کریں اور ٹنکچر آیوڈین لگائیں، اور پر[یکلی]
(پریکلی ہیٹ) کے بیان میں لکھے گئے ٹالکم پوڈروں میں سے کسی اچھے پوڈر کا استعمال کریں۔ مریض کمزور ہو تو وٹامن سے بھر[پور]
خوراک دیں۔

اگنی وسرپ، سُرخ بادہ، اری سلپس، (Erysipelas)

تعریف مرض:۔ یہ جلد کا شدید التہابی مرض ہے۔ اکثر چہرہ پر ہوتا ہے۔
وجوہات:۔ یہ ایک جلد پر نمودار ہونے والا خطرناک بخار ہے، جس سے پھیلنے والا ورم ظاہر ہوتا ہے۔ اس کا باعث ا[یک]
خوردبینی کیڑا اسٹرپٹو کاکس ہے۔ اس مرض کی چھوت مریض کے جسم یا لباس کے لگ جانے سے تندرست شخص کو بھی یہ عارضہ [ہو]
جاتا ہے۔ عام طور پر زخم سے یہ کیڑا اسرایت کر کے مرض پیدا کر دیتا ہے۔
علامات:۔ چھوت لگنے کے تین چار دن بعد سردی سے بخار ہو کر بخار ۱۰۵ درجہ فارن ہیٹ تک چڑھ جاتا ہے، سر درد [ہوتا]
ہے، جی متلاتا ہے، پھر مقام ماؤف پر سرخی، چمک اور سوجن ظاہر ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ سخت درد ہوتا ہے، جلد کے نیچے پھو[ڑے]
بن جاتے ہیں، مرض کی شدت میں دماغی پردوں میں سوزش ہو کر سرسام ہو جاتا ہے، جب یہ مرض دور ہوتا ہے، تو سرخی و ورم اور درد میں آہستہ [آہستہ]
کمی ہو جاتی ہے اور کئی روز تک جلد کے چھلکے اترتے رہتے ہیں۔
علاج ڈاکٹری:۔ اس مرض کے جرثومہ پر سلفانیمائیڈ اور پینی سلین بہت اثر پذیر ہے۔ اس لئے عام طور پر تین چار روز کے اند[ر]
ہو جاتا ہے، اس مرض کے علاج میں سلفاڈایازین دو گولیاں ہر چار گھنٹے بعد ہمراہ سوڈا بائیکارب دیں، شدید حالت میں پینی سلین یا پروکین پین[ی]
کے عضلاتی انجکشن دیں۔ بے خوابی کی حالت میں ڈوورس پوڈر پانچ گرین کا استعمال کیا جائے، اس مرض میں سلفاڈایازین زیادہ موثر ہے اور پینی [سلین]
دوسرے درجے پر کام کرتی ہے۔
مقام ماؤف کی جلن کے لئے جسم کو ٹھنڈے پانی سے پونچھیں۔
ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ سلفاڈایازین یا سلفاٹرائیڈ، پہلی بار چار گولیاں، بعد میں دو گولیاں ہر چار گھنٹے بعد پانی سے دیں۔

۲- پینی سلین کی گولیاں اکیلی یا سلفا ادویات کے ساتھ مفید ہیں، جیسے پینٹڈ سلفا (Pentidsulpha) سارابھائی یا فینوسن ٹرائی سلفا (Fenocin-trisulpha) ڈیومیکس، یعنی تین گھلنے والی ادویات کے ساتھ پینی سلین وی (Penicillin v' withthreesul phadrugs) یا پینی ٹرائیڈ (Penitriad) ایم بی، یعنی تین گھلنے والی ادویات کے ساتھ پینی سلین جی (Penicillin 'v' with threesolublesulpha Drugs) کی ایک سے دو گولیاں ہر چھ گھنٹے بعد پانی سے استعمال کرائیں۔ آجکل مارکیٹ میں بنا سلفا کے پینی سلین گولیاں دستیاب ہیں وہ استعمال کی جاسکتی ہیں۔

۳- پروکین پینی سلین (Procain penicillin) چار لاکھ یونٹ (ایک وائل) پانچ سی سی ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے عضلاتی انجکشن ہر ۲۴ گھنٹے بعد کریں۔ اسے فرزر، البیک، گلیکسو، کئی کمپنیاں اسے مختلف پیٹنٹ ناموں سے بناتی ہیں۔

۴- سٹرپٹو پینی سلین یعنی ڈائی کرسٹی سین (Dicrysticin) سارابھائی یا سیکلومائی سین (Seclomycin) گلیکسو کا ہر روز ایک وائل کا عضلاتی انجکشن مفید ہے ـــــــ اس مرض میں پینی سلین دوسرے درجہ پر ہے، اگر کسی وجہ سے سلفا ٹرائیڈ یا سلفا ڈایازین کا استعمال نہ کیا جا سکے تو پینی سلین کا استعمال کیا جائے۔

۵- ٹرائی سین (ایم، ایس، ڈی) ۲۵ ملی گرام، ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام، دونوں کو پانی کے ساتھ دن میں دو سے تین بار دیں۔ یہ انٹی بایاٹک اور وٹامن سی کا مرکب ہے، بخار کم کرنے کے ساتھ ساتھ چھالوں کو بھی دبا دیتا ہے۔

۶- کلورومائی سٹین ڈرماٹولوجیکل آئنٹمنٹ (مرہم جلد فینی کول) کا جلد پر لگانا مفید ہے۔ یہ مرہم دو فیصدی کسی اچھی کریم میں ملا کر لگائی جائے۔

۷- کھال کی سوجن روکنے کے لئے آج کل کسی مرہم یا ٹنکچر آیوڈین کا استعمال متروک ہو گیا ہے، البتہ درد اور ورم کو تسکین دینے کے لئے گرم سینک مفید ہے اور چھالے بننے کے بعد بیرونی جلد کے چھلکے اترنے لگیں تو مندرجہ ذیل مرہم فائدہ کرتا ہے:-

آئیل آف کلوز پانچ منم، آئیل آف یوکلپٹس ۲۵ منم، سافٹ پیرافین تا ایک اونس۔

۸- بے خوابی کی شکایت ہو تو سونی رائل (Soneryl) ایم بی۔ ایک گولی سوتے وقت دیں۔

یونانی علاج:- رسونت شدہ ایک تولہ، مغز بیج نبولی (نیم) ایک تولہ، صندل سرخ، چرائتہ، شاہترہ، مغز جاکسو، زرکچور، نیم کے پتے، بکائن کے پتے، نیم کے پھول، مہندی کے پتے، کتھ سفید، مرچ سیاہ، ہلدی ہر ایک تین تین ماشہ، سب کو باریک پیس کر شہد خالص کے ساتھ نخود کے برابر گولیاں بنائیں، ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ سرخ باد، فساد خون، پھوڑے پھنسی کے لئے نہایت مفید ہے۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:- اگر متورم حصوں میں جلن پائی جائے، جلد سرخ ہو، سر درد، بے چینی پائی جائے، تو بیلاڈونا دیں، جب سوزش زیادہ ہو اور نیش زنی کا سا درد ہو، لیکن یہ سوزش بیلاڈونا قسم کی نہ ہو بلکہ زیادہ ہو، بجائے چمڑہ سرخ ہونے کے سیاہی مائل ہو اور پھپھولے پیدا نہ ہوئے ہوں تو ایپس مفید ہے۔ پھپھولے دار سرخ باد خواہ منہ پر ہو خواہ کسی اور حصہ جسم پر رنگت چمکیلی سرخ ہو تو رسٹاکس مفید ہے۔

درد کو کم کرنے کے لئے گرم پانی میں تین چار قطرے آرنیکا مدر ٹنکچر کے ملالیں اور کپڑا تر کر کے زخموں پر لگائیں۔

غذا و پرہیز:- سادہ پانی یا بارلے واٹر یا آش جو دیں، مریض کی حالت بہتر ہونے پر مقوی و زود ہضم غذا دیں، تیمار دار و معالج کو اس مرض کی چھوت سے بچنا چاہیئے۔

کدر، اٹن گٹھ، کارنز، (Corns)

اس مرض میں تنگ بوٹ کے دباؤ یا رگڑ سے عام طور پر پاؤں کے انگوٹھے یا چھوٹی انگلی کے جوڑ کی جلد سخت ہو جاتی ہے، جس سے

مریض کو چلنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔

علاج :۔ تنگ جوتا استعمال نہ کریں، گلیسرین سوپ سے پاؤں دھوئیں، روغن تارپین نیم گرم کی مالش کریں اور تنگ جوتا پہننا بالکل ترک کر دیں، نرم و ملائم جوتا پہنیں۔

مہاکشٹھ، کوڑھ، جذام، لپرسی، (Leprosy)

تعریف مرض :۔ یہ مزمن متعدی مرض ہے، جس سے جسم پر دھبے نمودار ہو جاتے ہیں، جو بعد میں درمیان سے مدھم ہو کر چھلکوں کی طرح ہو جاتے ہیں، ہتھیلی یا پاؤں کی ہڈیاں نکل کر زخم آجاتے ہیں۔

وجوہات :۔ اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کا کرم مائیکو بکٹیریم لیپرائی (Mycobacterium Leprae) ہے، جسے پہلے پہل ناروے کے ایک سائنس دان نے معلوم کیا تھا۔ اس مرض کی چھوت مریض سے تندرست شخص کو جلد یا غشائے مخاطی میں کسی چوٹ یا زخم یا رگڑ کے ذریعے لگ جاتی ہے۔ کوڑھ صرف انسانوں کو ہی نہیں بلکہ حیوانوں کو بھی ہو جایا کرتا ہے۔

یہ مرض آہستہ آہستہ ترقی کرتا ہے، شروع میں کبھی کبھی بخار آجاتا ہے، پھر جسم کے مختلف مقامات پر دھبے یا داغ پڑ جاتے ہیں۔ جو کچھ عرصہ بعد دور ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے، چھوت لگنے کے بعد یہ مرض تین سال سے پانچ سال کے اندر ہو جاتا ہے۔ یہ مرض کئی قسم کا ہوتا ہے۔ تین اقسام زیادہ مشہور ہیں :۔

۱۔ بے حسی کا کوڑھ۔ (Neural leprosy)

۲۔ گٹھلی دار کوڑھ۔ (Lepromatous leprosy)

۳۔ مرکب کوڑھ۔ (Mixed Leprosy)

پہلی قسم گرم دیشوں میں پائی جاتی ہے، دوسری سرد دیشوں میں، خصوصاً یورپ میں زیادہ ہے، تیسری قسم ہر دیش میں ہوتی ہے۔

علامات :۔ اس مرض کے زہر سے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں خصوصاً ان کے اگلے حصے اور ناخن جھڑ جاتے ہیں، ہتھیلی یا پاؤں کی ہڈیاں نکل کر زخم آجاتا ہے اور ناک بیٹھ جاتی ہے، دوسری قسم میں جلد پر چھوٹی چھوٹی گٹھلیاں (Nodules) پیدا ہو جاتی ہیں، یہ گٹھلیاں چہرہ، کان کی لو، ہاتھ پاؤں اور گھٹنوں وغیرہ پر زیادہ ہوتی ہیں، پھر گٹھلیاں نرم ہو کر پھوٹ جاتی ہیں، اس کے ساتھ ہی کمزوری بے چینی، گرانی اور معمولی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ جلد پر سوجن اور جھری دار کھردری ہو جاتی ہے، جس سے مریض کا چہرہ خوفناک ہو جاتا ہے، جدید تحقیقات کے مطابق یہ مرض وراثتاً منتقل نہیں ہوتا، البتہ استعداد موجود ہوتی ہے۔

اس مرض کو چنبل اور برص (پھلبہری) سے تشخیص کرنا ضروری ہے، چنانچہ چنبل کے دھبوں کی جلد بے حس نہیں ہوتی، اور نہ زیادہ ابھری ہوئی ہوتی ہے اور ہمیشہ خشک رہتی ہے، برص کے دھبے جذام کے دھبوں کی طرح بے حس نہیں ہوتے اور داغ کے کنارے صاف ہوتے ہیں۔ ناک کی ریزش کی خوردبینی جانچ سے جذام کے جرثومہ کا وجود ظاہر ہوتا ہے، یہ عارضہ دس یا پندرہ برس تک رہتا ہے اور اس مرض کا انجام اکثر خراب رہتا ہے۔

علاج ڈاکٹری :۔ جذام کے مریض کو بالکل علیحدہ رکھیں، ہر روز نیم کے صابن سے غسل دیں اور صاف کپڑے پہنائیں۔ اس مرض کی سب سے بڑی دوا چال موگرا تیل ہے اور یہ پانچ بوند کیپ شول میں ڈال کر دن میں تین بار دیں اور آہستہ آہستہ خوراک

بڑھاکر دس بوند تک دے سکتے ہیں، مقامی طور پر چال موگرا اور خالص تیل نیم برابر وزن ملاکر داغوں اور زخموں پر لگائیں۔

جدید تحقیقات کے مطابق اب چال موگرا تیل کے مرکبات کی جگہ ایک نئی دوا سلفیٹرون (Sulphetrone) بطور شافی علاج بکثرت استعمال ہو رہی ہے، اس سلسلہ میں بی، ڈبلیو کمپنی کی ساختہ سلفون (Sulphone) خوردنی طور پر خوراک ½ گرام سے شروع کر کے ایک گرام تک اور ہفتہ میں تین بار دی جائے اور تین دن کا وقفہ دیا جائے۔ آہستہ آہستہ اسے بڑھا کر دو گرام تک دے سکتے ہیں۔

زخموں و زیادہ سوجن کی حالت میں سٹرپٹومائی سین کے عضلاتی انجکشن دے سکتے ہیں، لیکن لمبے عرصہ تک استعمال نہ کی جائے کیونکہ اس کے خلاف ہٹ پیدا ہو جاتی ہے، آرسینک (سنکھیا)، پوٹاسیم آیوڈائیڈ وغیرہ بھی مفید ہیں، علاوہ ازیں نیوسالورسن اور سلفارسی نول کے انجکشن بلحاظ عمر و مزاج مفید ہیں۔

یونانی علاج:۔ جذام کا اصولی علاج بطرز علاج آتشک ہے، ایسے مریضوں کو آبادی سے دور رکھیں، اس کے زخموں پر پٹی باندھ دیں۔ تاکہ مواد جسم کے دوسرے حصوں پر نہ لگنے پائے۔

بطور دوا مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں:۔

۱۔ برہم ڈنڈی تازہ ایک تولہ، مرچ سیاہ سات دانہ پانی میں پیس کر کچھ عرصہ پلائیں۔

۲۔ ہڑ سیاہ ایک تولہ ہفتہ میں ایک بار چالیس دن تک کھلائیں، جذام کے شروع میں مفید ہے۔

۳۔ چھلکا ہڑ کابلی، چھلکا بہیڑہ، چھلکا آملہ، سرپھوکہ، مجیٹھ، برادہ شیشم، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک دو تولہ، کوٹ کر رکھ دیں اور اس میں سے دو تولہ جوش دے کر صاف کریں اور شہد خالص دو تولہ ملاکر پلائیں۔

جوہر رسکپور:۔ مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب کے تجربات میں سے ہے اور اب تک کئی دواخانے فروخت کر رہے ہیں —— جذام اور آتشک کے لئے جب ہڈیاں تک گلنے لگی ہوں، نہایت مفید ہے:۔

سم الفار، رسکپور، دارچکنا ہر ایک ایک تولہ، شراب برانڈی خالص میں خوب کھرل کر کے بطریق معروف جوہر اڑائیں، خوراک آدھے سے ایک چاول کیپ شولز میں یا منقیٰ (گٹھلی نکال کر) میں ملاکر بغیر چبائے کھلائیں، خالص گھی کا خوب استعمال کیا جائے گندم کی روٹی کی چوری گھی میں ڈال کر لی جائے، ترش اور بادی چیزوں کا پرہیز کیا جائے، ہر ہفتہ استعمال کے بعد دو دن بند رکھیں، ضروری ہے۔ فصد کرنا اور جلاب دے کر بدن کا تنقیہ کرنا بھی قدیم یونانی علاج میں مروج ہے۔

علاوہ ازیں چال موگرا کا روغن نہایت مفید دوا ہے، پہلے ایک ماشہ کی مقدار میں شروع کر کے آہستہ آہستہ بڑھایا جا سکتا ہے۔

آیورویدک علاج:۔ طب آیوروید میں سات مہا کشٹھ اور گیارہ کھشدر کُل اٹھارہ قسم کے کوڑھ آیوروید شاستروں میں بیان کئے گئے ہیں، بڑے کوڑھوں کے نام حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ کپال کشٹھ، ۲۔ اودمبر کشٹھ، ۳۔ منڈل کشٹھ، ۴۔ سدھم کشٹھ، ۵۔ کاکن کشٹھ، ۶۔ پنڈاریک کشٹھ، ۷۔ رکھش کشٹھ۔

یہ ساتوں کوڑھ، ساتوں دھاتوؤں میں ہوتے ہیں، آیوروید کے مشہور گرنتھ سشرت سدھم کوڑھ کو بڑے کوڑھوں میں شمار نہیں کیا گیا۔ مگر چرک منی نے سدھم کو بھی بڑے کوڑھوں میں ہی شمار کیا ہے۔

کھشدر کوڑھوں کے نام یہ ہیں:۔

۱۔ ایک کشٹھ، ۲۔ گنج چرم، ۳۔ چرم دل، ۴۔ وچرچکا، ۵۔ دپادکا، ۶۔ پاما، ۷۔ کچھو، ۸۔ وِدرو، ۹۔ وس پھوٹک، ۱۰۔ کٹبھ، ۱۱۔ السک، ۱۲۔ ستاور۔

کوڑھ کے لئے مستند آیورویدک نسخے درج ذیل ہیں:۔

وربہت منجشٹا آدی کواتھ:۔ مجیٹھ، ناگرموتھا، کوڑ سک، گلو، کنڈیاری، سونٹھ، کٹھ، بھرنگی، نیم کی چھال، ہلدی، دارہلدی، کٹکی، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، پٹول پتر، مرورا، باہڑنگ، وجے سار، اندرجو، چترک مول، ستاور، ترائمان، پیپل، برگ بانسہ، بھنگرہ، دیودار، پاٹھا، کھدر چھال، لال چندن، نسوت، چھال برنا، چرائتہ، باپچی مصفیٰ، گودہ املتاس، چھال سوہنجنہ، چھال کرنجوہ، چھال بکائن، اتیس، نیتر بالا، جڑ اندرائن، دھمانسہ، اننت مول، پت پاپڑہ۔ ہمہ برابر وزن جوکوب کریں۔ خوراک ایک تا دو تولہ جوشاندہ بنا کر پلائیں۔

فوائد:۔ اٹھارہ قسم کے کوڑھ، فساد خون، آتشک، اعضاء کے جسم کی بے حسی، وات کے لئے مفید ہے۔ زبردست مصفیٰ خون ہے۔

پنچ تکت گھرت:۔ نیم چھال، پرول، کنڈیاری، برگ بانسہ ہر ایک پانچ تولہ، جوکوب کرکے دو سیر پانی میں جوش دیں، آدھا رہنے پر خوب مل چھان کر اس میں آدھ سیر گھی خالص اور آدھ سیر ترپھلا کو پانی میں پیس کر تیار کردہ نغدہ یکجا قلعی دار برتن میں نرم نرم آگ پر پکائیں، جب صرف گھی رہ جائے تو نتھار لیں۔ یہ گھی ایک تولہ سے دو تولہ روزانہ کھلانے سے اٹھارہ قسم کے کوڑھ اور تمام اقسام کی امراض وات پت کف بھی دُور ہوتے ہیں۔

گندھک رسائن:۔ گندھک آملہ سار شدھ (دودھ کے ساتھ) پانچ تولہ، جوشاندہ چترجات (الائچی خورد، تیز پات، دارچینی، ناگ کیسر) رس بھنگرہ، رس گلو سبز، جوشاندہ چھلکا ہرڑ زرد، جوشاندہ چھلکا بہیڑہ، جوشاندہ آملہ (گٹھلی خارج کردہ) اور رس ادرک کی آٹھ آٹھ بھاونا دے کر خشک کرلیں۔ خوراک دو رتی سے چار رتی تک دن میں دو بار مصری ملا کر دودھ کے ساتھ دیں۔ خرابی خون، امراض داد، چنبل اور کوڑھ کے لئے مفید ہے۔ نئے تجربہ میں سرطان (کینسر) کے لئے مفید ہے۔

بیرونی طور پر بربہت مرچ آدی تیل یا لگھو مرچ آدی تیل یا سوم راجی تیل یا مہا سند رآدی تیل یا کندرپ سار تیل کا لگانا مفید ہے۔

نیم کے تیل کو کوڑھ پر لگانا و سرپھوکہ کا عرق پلانا بھی ہر قسم کے کوڑھ کو دور کرتا ہے۔ یا اگر ہر روز ایک تولہ نیم کے پتے سردائی کی طرح گھوٹ کر پئے جائیں تو کوڑھ شانت ہو جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ ہائیڈروکوٹائل مدر ٹنکچر (Q) کا استعمال مفید ہے، یہ دوائی برہمی بوٹی سے حاصل کی جاتی ہے۔ آیورویدک گرنتھوں میں بھی کوڑھ کے لئے یہ اعلےٰ دوا مانی گئی ہے۔ بلحاظ عمر دس قطرے اس دوائی کو آدھ چھٹانک پانی میں ڈال کر پلانا چاہیئے، اور اس کا استعمال کافی عرصہ تک جاری رکھنا چاہیئے۔

غذا و پرہیز:۔ تمام کوڑھیوں کو آبادی سے دُور کوڑھی خانوں میں رکھنا چاہیئے۔ ان کے میل جول سے دوسروں میں یہ مرض نہ آجائے اور کوڑھیوں کو وہاں کھانے پینے پہننے کے لئے سب اشیاء مہیا کی جایا کریں تاکہ مانگنے کے لئے ان کو شہروں اور قصبوں میں نہ جانا پڑے۔

غذا معتوی و زود ہضم دیں، خون کو خراب کرنے والی اغذیہ نہ دیں۔

اُنیسواں باب

بال اور ناخن کی بیماریاں

اندرلپٹ ۔ بال گرنا ۔ ایلوپےسیا بالڈنیس

(Alopeciabaldness)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں سر، ابرو اور داڑھی کے بال گر جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ سل، دق اور پرانی بیماریوں کے باعث بالوں کی غذا کا کم ہوجانا یا بوڑھے آدمیوں میں خشکی کے سبب یہ عارضہ ہوجاتا ہے سر کی جلدی امراض کے باعث بھی بال گر جاتے ہیں۔

بالوں کی بڑھوتری اور صحت صرف تین چیزوں پر منحصر ہے، اول خون کی بہم رسانی کافی ہو، دوئم گرنتھیوں کی رطوبت بال کو قدرتی چکنائی مہیا کرتی رہے، تیسرے بال کی جڑ اپنے کیسے سے مضبوطی کے ساتھ پیوست ہو ———— پیدائش کے بعد ہی سر کے بال بڑھنے شروع ہوجاتے ہیں۔ جب بچے شباب میں قدم رکھتے ہیں تو چہرے، بغلوں اور اعضائے مخصوصہ پر بھی بال نکل آتے ہیں، عورتوں میں بھی سن بلوغ میں بال زیادہ بڑھتے ہیں، عمر بھر بال ہمیشہ گرتے رہتے ہیں اور ان کی جگہ نئے بال پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ برابر جاری رہتا ہے۔ بالوں کا زیادہ موٹا، سیاہ اور گھونگر والا ہونا گرمی و خشکی پر دلالت کرتا ہے۔ برخلاف اس کے بالوں کی کمی، باریکی اور سُرخی و سفیدی سردی و تری کی دلیل ہے۔

علامات :۔ جلد کے بال اچھی طرح گر جاتے ہیں اور اس جگہ بھوسی جھڑتی رہتی ہے، جب پیدائشی طور پر یہ مرض ہو تو آہستہ آہستہ شروع ہوکر برسوں کے بعد بال گر جاتے ہیں، بڑھاپے میں جب یہ مرض ہوتا ہے تو پہلے کنپٹی اور چندیا کے بال گر جاتے ہیں اور اس کا کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔

علاج :۔ ۱۔ جس جگہ بال نہ ہوں، روغن زردی بیضہ مرغ لگایا کریں، بال پیدا ہو جائیں گے۔

۲۔ آملہ کو ایک دن پہلے بھگو دینا چاہیئے، جب نرم ہو جائیں تو پھر ان کو ہاتھ سے مل کر ان کی گٹھلیاں نکال دی جائیں اور پانی کام میں لائیں، اور بالوں کو اس پانی سے دھوئیں، گرم پانی میں بال گرنے لگتے ہیں۔ اس لیئے آملہ کو جوش دے کر استعمال نہ کریں۔

۳۔ آملہ کو ہی آملہ کے رس سے پیس کر بالوں پر لیپ کریں، مفید ہے یا مندرجہ ذیل ہیئر آئیل میں سے کسی ایک کا استعمال کریں:۔

آملہ ہیئر آئیل مرکب:۔ آملہ خشک بغیر گٹھلی دس تولہ، برہمی دس تولہ، ناگر موتھا ڈیڑھ تولہ، بال چھڑ ڈیڑھ تولہ، دھنیاں خشک دس تولہ، مہندی کے پتے دس تولہ، پانڑی دس تولہ، بان کی جڑ دس تولہ، خس پانچ تولہ، بھنگرہ سیاہ دس تولہ، برادہ صندل سفید دس تولہ۔

ایک رات دن ایسے پڑا رہنے دیں، دوسرے دن اس میں خالص دھلی تلی کا صاف شدہ تیل پانچ سیر ملا کر کسی بڑے برتن میں آگ پر رکھ دیں۔ آگ دھیمی دیں، ورنہ تیل اُبال کھا کر باہر آجائے گا، جب پانی بخارات بن کر اڑ جائے تو تیل کو آگ سے اُتار لیں اور چھان کر رنگ دار کر لیں اور اس میں حسب پسند تیلوں میں حل ہونے والے رنگ ملا کر چھان کر شامل کریں۔ نہایت اعلےٰ درجہ کا تیل تیار ہو گا۔

آملہ ہیئر آئیل:۔ آملہ ایک سیر کو دو سیر پانی میں پکائیں، جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر پانی علیحدہ کر لیں اور اس پانی کو چار سیر تیل تلی (صاف شدہ) میں ملا کر آگ پر رکھیں، یہاں تک کہ پانی جل جائے، پھر اسے اُتار کر سرد کر لیں اور چھان لیں، اس میں معمولی خوشبو آملہ ملا دینے سے مزید خوشبو آجاتی ہے۔

آملہ ہیئر آئیل سپیشل:۔ دس یا بارہ سیر تازہ (ہرا) آملہ خرید کر کولہو یا کسی ادویات کوٹنے کے برتن میں ڈال کر رس حاصل کریں، اس کو دس سیر سفید تلی کے تیل میں ملا کر آگ پر گرم کریں، آگ دھیمی ہونی چاہیئے، جب تمام رس تیل میں ختم ہو جائے تو اُتار کر چھان لیں، اور ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھ دیں، دوسرے دن خوشبو آملہ تین اونس، سبز ایپل ایسی ٹیٹ تین اونس ملا کر آئیل کلر سبز سے تمام تیل کو حسب منشا رنگین کر لیں، بس عمدہ کوالٹی کا ہیئر آئیل تیار ہے، جو بالوں کو گرنے سے روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

برہمی آملہ ہیئر آئیل:۔ ہرے آملوں کا پانی آدھ سیر، سبز دھنیاں کا پانی ایک پاؤ، بھنگرہ سیاہ کا پانی ایک پاؤ، خس عمدہ ایک پاؤ، گلاب کے تازہ پھول ایک پاؤ، پانڑی ایک پاؤ، برادہ صندل سفید ایک پاؤ، بال چھڑ پانچ تولہ، برہمی بوٹی آدھ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ ان تمام چیزوں کو سوائے پانیوں کے رات کے وقت دس سیر پانی میں بھگو دیں، صبح جوش دیں، جب پانی آدھا رہ جائے تو چھان لیں۔ اور اس مذکورہ بالا پانی اور دھوئی ہوئی تلی کا تیل پانچ سیر ملا کر ہلکی آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ صرف تیل رہ جائے۔ اب اس تیل کو ایک صاف کنستر میں ڈالیں، عطر حنا، عطر گلاب، عطر موتیا ہر ایک تین تین ماشہ کا اضافہ کر کے منہ بند کر کے رکھ دیں، ہفتہ کے بعد استعمال کریں۔ بہترین برہمی آملہ ہیئر آئیل تیار ہے، اگر رنگ دینا ہو تو آئیل کلر دے دیں، بال گرنے و سیاہی قائم رکھنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

مقوی دماغ شاہی تیل:۔ روغن ناریل (ریفائن) ایک پونڈ، روغن بادام ایک اونس، روغن کدو آدھا اونس، روغن سفید تلی ایک اونس، خوشبو چنبیلی آدھا اونس، خوشبو صندل (میسور سرکار) ایک ڈرام، خوشبو گلاب ایک ڈرام، خوشبو کیوڑہ آدھا ڈرام۔

ترکیب:۔ تمام چیزوں کو ملا لیں۔ تین ہفتہ بعد قابلِ استعمال ہے۔ دماغ کو شکتی دینے کا بہت بڑھیا شاہی تیل تیار ہے۔ رنگین بنانا ہو تو آئیل کلر سے رنگ دے لیں۔

پرفیومڈ کوکونٹ ہیئر آئیل:۔ روغن ناریل کی بدبو دور کر کے یعنی ریفائن کر کے اس میں خوشبو ملا کر سر میں لگایا جاتا ہے۔ سب گھرانوں میں آج کل بکثرت استعمال کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ تیل بالوں کو لمبا، چمک دار اور ملائم رکھنے کے لئے بہترین شے ہے۔

دماغ کو تقویت دیتا ہے، ہندوستان کے ہر گھرانے میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

تیل ناریل (ریفائن) ۱½ سیر، بنزائیل ایسی ٹیٹ دو تولہ، خوشبو گلاب یا چنبیلی ایک تولہ۔

ترکیب :۔ تیل میں پہلے بنزائیل ایسی ٹیٹ ملا کر دو دن پڑا رہنے دیں، بعد خوشبو ملا کر شیشیوں میں پیک کر لیں۔

بازار میں مشہور کمپنیوں کے جو پرفیومڈ کوکونٹ ہیئر آئیل بکتے ہیں وہ عام طور پر بغیر کلر کے سفید ہوتے ہیں۔ اس لئے کوکونٹ ہیئر آئیل میں رنگ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ بالوں کو گرنے سے روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

بڑھیا خوشبودار تیل :۔ تیل تلی (ریفائن) ایک سیر، تیل ناریل (ریفائن) ایک سیر، روغن زیتون چار چھٹانک، خوشبو گلاب چار تولہ، روغن بادام دس تولہ، روغن صندل (میسور گورنمنٹ) ۳/۴ چھٹانک، رنگ سرخ آئیل کلر (تیل میں حل شدہ) حسب ضرورت۔

ترکیب :۔ پہلے چاروں تیل ملالیں، پھر روغن صندل ملا کر چند بار بوتل کو ہلائیں، تین دن پڑا رہنے دیں، پھر خوشبو گلاب ملا کر استعمال کریں۔ گرتے بالوں کو روکنے کے لئے بہتر اور نہایت مقوی دماغ تیل ہے۔

بالوں کو گرنے سے روکنے کے لئے وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال مفید ہے۔ اس سلسلہ میں بی، جی، فاس (B. G. Phos) کا استعمال بھی مفید ہے۔ ایک دو چمچہ بعد از غذا دیں۔

گرتے بالوں کے لئے تیلوں کے دیگر فارمولے "نئے روزگار" میں ملاحظہ فرمائیں۔ یہ نرالا جوگی پبلیکیشنز (بس سٹینڈ کے پیچھے) پانی پت (ہریانہ) سے منگائی جا سکتی ہے۔

غذا و پرہیز :۔ وٹامنز سے بھرپور اغذیہ دیں، زیادہ دماغی و جسمانی محنت سے پرہیز کرائیں۔

بھوسی جھڑنا ۔ بفا ۔ ڈین ڈرف ، (Dandruff)

تعریف مرض :۔ یہ جلد کے پتلے اجزا ہوتے ہیں جو سر کی جلد سے جھڑتے ہیں۔

وجوہات :۔ جنرل کمزوری، کمی خون، بدن کی خشکی، خون کا بگڑ جانا، چکنائی پیدا کرنے والی گرنتھیوں کی زیادتی رطوبت اس کے خاص اسباب ہیں۔

علامات :۔ سر اور بالوں کی جڑوں سے سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے چھلکے جھڑتے ہیں، بالوں میں سفید سفید چھلکے نظر آتے ہیں۔ کنگھی کرنے سے جدا ہو جاتے ہیں۔

علاج :۔ مریض کے بدن اور لباس کو صاف ستھرا رکھیں، اگر بیماری معمولی ہو تو صرف بیرونی علاج سے ہی آرام آجاتا ہے۔ ڈاکٹری علاج میں سلفر پرسپی ٹیٹڈ ۳۰ گرین، ٹالکم پوڈر ۱½ اونس مقام ماؤف پر لگائیں یا سلفر پرسپی ٹیٹڈ ½ ڈرام، سلی سلک ایسڈ ½ ڈرام، ویزلین سفید ½ ۲ اونس، یہ مرہم بنا کر بالوں کی جڑ میں لگائیں۔

دیسی علاج میں سر کو گلیسرین سوپ سے دھو کر روغن بنفشہ یا روغن کدو سر پر ملیں، کاربالک آئیل لگائیں، صرف روغن ناریل کا سر پر ملنا بھی مفید ہے، وٹامن اے کا کھلانا نہایت فائدہ مند ہے۔ وٹامن اے سے بھرپور اغذیہ کا استعمال کرانا اس مرض میں فائدہ دیتا ہے۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم اور مقوی غذائیں استعمال کریں۔ دیر ہضم اغذیہ کا استعمال نہ کریں۔

بال چر۔ ایلوپے سیا ارِی ایٹا

تعریف مرض :۔ اِس مرض میں سر اور بدن کے بال چر جاتے ہیں اور کمزور ہو جاتے ہیں۔

وجوہات :۔ مزاج کی خشکی، گرم و خشک اغذیہ کا استعمال، دھوپ میں زیادہ پھرتے رہنا وغیرہ سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ بدن کے بال سخت اور بے رونق ہو جاتے ہیں، ان کے سرے چر جاتے ہیں، خشکی کی تمام علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

علاج :۔ بالوں کو نرم کرنے والے معتدل روغنیات مثلاً روغن بنفشہ، روغن بادام شیریں، لیس دار لعابات، لعاب خطمی، لعاب السی، لعاب اسبغول استعمال کریں، روغن بنفشہ کی سر پر مالش کریں، جہاں سے بال بالکل اُڑ گئے ہوں، وہاں روغن زردی بیضۂ مرغ کا استعمال کرائیں۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم و مقوی اغذیہ دیں۔ دیر ہضم اغذیہ اور خشک غذاؤں سے سخت پرہیز کرائیں۔

پلت روگ، سفید بال آنا، ہوری نس، (Hoariness)

تعریف مرض :۔ اِس مرض میں بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں۔ جس سے آدمی باوجود نوجوان ہونے کے بوڑھا معلوم ہوتا ہے۔

وجوہات :۔ دائمی نزلہ و زکام، حرارت عزیزی کا کمزور ہو جانا، بلغمی رطوبت کی زیادتی، فکر و تردد زیادہ، دماغی محنت، خوف و غم ترش و مرطوب غذاؤں کا بکثرت استعمال، بعض دفعہ دیرینہ امراض کے اثر سے بھی بال گرتے اور سفید ہو جاتے ہیں۔

علامات :۔ چالیس سال کی عمر سے پہلے اگر بال سفید ہو جائیں تو اسے مرض سمجھنا چاہیئے، لیکن اِس عمر کے بعد بالوں کا سفید ہونا مرض نہیں بلکہ ایک طبعی علامت ہے۔

علاج :۔ اگر بال طبعی طور پر عمر کے مطابق سفید ہو جائیں تو اس کے علاج کی خاص ضرورت نہیں ہوتی، مگر بعض لوگ عارضی طور پر بظاہر شباب کے قائم رکھنے کے لئے مختلف قسم کے خضاب لگاتے ہیں۔ جن سے بال کالے ہو جاتے ہیں، لیکن کچھ روز بعد کھونٹی نکل آتی ہے، جو اس راز کو فاش کر دیتی ہے۔ اس طرح خضاب لگانے کی متواتر ضرورت ہوتی ہے۔

سفید بال جب غیر طبعی طور پر سفید ہو جائیں تو بدن و دماغ کا تنقیہ کریں تاکہ بلغمی مادہ خارج ہو، اطریفل صغیر و کبیر، ہرڑ مربہ کا استعمال کیا جائے، بالوں کو آملہ، ممۃ (اندرائن) کے پانی سے دھویا جائے۔ سفید بالوں کو دور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل مجربات نہایت مفید ہیں۔ اگر ان پر عمل کیا جائے تو بال دیر سے سفید ہوتے ہیں۔ اگر وہ قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں تو ان پر عمل کرنے سے دوبارہ سیاہ ہو جاتے ہیں۔

مربہ ہرڑ :۔ ہر صبح ایک عدد مربہ ہرڑ پانی سے دھو کر منہ میں رکھنے اور زبان میں پھیرتے رہنے اور لعاب نگلنے سے (ہرڑ دانت لگائے و بغیر چبائے حل ہو جائے تو گٹھلی پھینک دی جائے) اور ایک سال متواتر استعمال کرنے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں مشہور طبیب گیلانی نے اس نسخہ کی بہت تعریف کی ہے اور لکھا ہے کہ اِس نسخہ کو استعمال کرنے والے میں نے ایسے اصحاب دیکھے ہیں جن کی عمر نوّے سال تک پہنچ چکی ہے اور ان کی سر اور داڑھی میں ایک بال بھی سفید نہ ہوا تھا۔

اسطخدوس :۔ اگر اسطخدوس ہمراہ شہد خالص کچھ عرصہ استعمال کیا جائے تو بال سفید نہیں ہوتے۔

معجون بال سیاہ :۔ سونٹھ ۱/۲ ۲ ماشہ ، ہرڑ سیاہ چودہ ماشہ ، اجوائن تین تولہ ، باریک پیس کرادویہ سے دوگنا شہد ملا کر معجون بنائیں ، خوراک ایک سے دو تولہ ۔

بال کالا ساگ :۔ ایک من بلادر (بھلانوہ) کو باریک کوٹ کر آدھا بیگھ زمین میں ملائیں ۔ اس زمین کے کنارے اونچے کردیں اور ساون بھادوں میں اس میں ہل چلاتے رہیں تاکہ بلادر اچھی طرح زمین کے ساتھ مل کر کھاد بن جائے ، ماہ کارتک کو اس زمین میں میتھی بو دیں ، جب ساگ کھانے کے قابل ہو تو اس کا ساگ گوشت کے ساتھ پکا کر خالص گیہوں کی روٹی کے ساتھ بغیر نمک کھائیں ، خالص گھی زیادہ کھائیں ، سفید بال سیاہ ہوں گے ۔

جوارش جالینوس :۔ کشتہ خبث الحدید ۱/۲ رتی ، جوارش جالینوس چھ ماشہ میں ملاکر دن میں دو بار کھلائیں ، چالیس دن کھلانے سے بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے ۔

اندرائن بوٹی :۔ اندرائن بوٹی کی جڑ کا سفوف ۱/۲ ماشہ ، ہمراہ دودھ گائے متواتر کھلاتے رہنے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں ۔

بالوں کو سیاہ کرنے والے تیلوں کے مجرب نسخے

بالوں کو سیاہ بنانا :۔ ایک بڑے اندرائن میں سوراخ کر کے دانے نکال کر اس میں بیلے کے پھولوں کا تیل بھر دیں اور سوراخ کو اس ٹکڑے سے بند کر دیں اور گوندھا ہوا آٹا لگا کر آگ سے پکائیں ، جب کئی جوش آجائیں اور اندرائن کی رطوبت خشک ہو جائے تو اس تیل کو جدا کر لیں ، اور شیشی میں رکھیں ۔ اس کو بالوں پر لگاتے رہیں ، بال سیاہ ہو جائیں گے ۔

دیگر :۔ اندرائن کے بیجوں کا تیل نکال کر روزانہ سفید بالوں پر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں ۔

دیگر :۔ ناریل کے تیل کی ایک بوتل میں ایک تولہ چھڑیلہ ڈال کر رکھیں ۔ اس تیل سے بال آہستہ آہستہ سیاہ ہو جاتے ہیں ۔

تیل بھنگرہ :۔ بھنگرہ سیاہ کا پانی ، آملہ کا پانی ، تلوں کا تیل ہر ایک ۲۰ تولہ ، ملاکر کڑاہی میں نرم آگ پر رکھیں ، جب پانی خشک ہو جائے ، تو تیل صاف کر کے رکھ لیں ، جو بال قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں ، انہیں پھر سے سیاہ کرنے کے لئے یہ تیل رات کو سونے سے پہلے ان میں لگائیں اور ساتھ ہی ذیل کا روغن بطور خوردنی استعمال کریں ، تین ماہ کے استعمال سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں ، مجرب ہے ، کھانے والا نسخہ درج ذیل ہے :۔

گھی گائے خالص ایک سیر کڑاہی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں اور اس میں بھنگرہ سیاہ کا پانی پانچ سیر تھوڑا تھوڑا ڈال کر جذب کریں ، جب تمام پانی خشک ہو جائے تو روغن چھان لیں اور یہ روغن ایک تولہ سے دو تولہ تک دودھ گائے میں تولہ میں ملاکر ہر روز استعمال کریں ، دوران استعمال ترشی اور ملاپ سے سخت پرہیز کریں ۔

بھنگرہ سیاہ سے بال کالا کرنے کے کامیاب نسخے

بھنگرہ سیاہ کے پانچ انگ (جڑ ، شاخ ، پتے ، پھول اور بیج) غرض سالم پودا لے کر سایہ میں خشک کر لیں (اگر بھنگرہ سیاہ مل جائے تو زیادہ اچھا ہے ورنہ بھنگرہ سفید کو ہی کام میں لادیں) اور ہاون دستہ میں کوٹ کر لوہے کی چھلنی میں چھان کر چینی کے پیالہ میں رکھیں ، اس پر بھنگرہ کا پانی اتنا ڈالیں کہ چار انگل اونچا رہے ۔ سایہ میں رکھ دیں ، جب خشک ہو جائے ، تو اسی قدر بھنگرہ کا پانی اور ڈال کر خشک کریں ، اس طرح کم از کم اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ مرتبہ یہ عمل کریں ۔ اب یہ سفوف آٹھ تولہ ، سفوف آملہ چار تولہ ، سفوف بہیڑہ دو تولہ ، سفوف ہرڑ زرد ایک تولہ ، سفوف

ہرڑ سیاہ ایک تولہ، سب کو ملاکر روغن بادام شیریں سے اچھی طرح چرب کر کے برابر وزن چینی ملاکر رکھ دیں، جس شخص کے بال قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں، وہ یہ سفوف چھ ماشہ ہمراہ دودھ بھیڑ بوقت صبح و شام استعمال کریں، ایک ہفتہ بعد سفوف کی خوراک ۹ ماشہ کر دیں، چالیس دن میں بال زمبر تو سیاہ ہو جائیں گے۔

دیگر:۔ بھنگرہ سیاہ کے پتے سایہ میں خشک کر کے برابر سفوف ترپھلا و ہرڑ سیاہ ملاکر روغن بادام سے چرب کریں، پھر اس سے نصف چینی ملاکر بقدر چھ ماشہ صبح کو بھیڑ کے دودھ کے ساتھ ۴۱ دن استعمال کریں، بادی اور ترشی سے پرہیز کریں، جو بال وقت سے پہلے سفید ہو گئے ہوں پھر سیاہ ہو جاتے ہیں، آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے۔

دیگر:۔ بھنگرہ سیاہ کے پانی میں ہرڑ سیاہ تین عدد بھگو کر خشک کرلیں، پھر روغن بادام سے چرب کر کے رات کو سوتے وقت ایک عدد ہر روز نگل لیا کریں، ضعف معدہ، امراض چشم، قبض، بواسیر اور دردسر کے لئے مفید ہونے کے علاوہ بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

دیگر:۔ صرف بھنگرہ سیاہ کے پتوں کو پیس کر بالوں پر لگانے سے بال ہمیشہ کے لئے کالے ہو جاتے ہیں۔

سائنٹیفک خضابات

پوڈر کی شکل میں خضاب کی مارکیٹ میں بھاری مانگ ہے، اس کو شیشیوں میں بھر کر ملک میں فروخت کیا جاسکتا ہے، خضاب کی ۹ ماشہ کی شیشی دو روپے میں فروخت ہو رہی ہے، تیار کر کے فائدہ اٹھائیں، خضاب کی تجارتی طور پر تیاری کے لئے لائسنس لینا ضروری ہے۔

پیرا فینین لین ڈائمن (Parapheny-Lsnediamine) پانچ تولہ، بیریم پراوکسائیڈ (Barim Peroxlde) دس تولہ، ٹارٹرک ایسڈ پوڈر پانچ تولہ، تینوں اشیاء کو ایک جگہ ملاکر نیلے رنگ کی شیشیوں میں بھر کر کارک لگادیں اور اوپر لاکھ وغیرہ لگاکر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کرلیں، ضرورت کے مطابق پوڈر لے کر پانی میں گھول کر بالوں کی جڑوں تک لگائیں۔ آتشکی مزاج والوں کے لئے اس کا استعمال منع ہے۔

ہیئر برائیٹ کے مقابلہ کا فارمولا:۔ پیرافینین لین ڈائمن دو تولہ، ٹاٹری چار تولہ، بیریم پراوکسائیڈ دو تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اجزاء کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملادیں اور نیلے رنگ کی شیشیوں میں بھر کر کارک لگادیں۔ اور اوپر سے لاکھ لگاکر بند کردیں، جن شیشیوں میں یہ خضاب بھرا جائے بالکل خشک ہوں اور نمی سے محفوظ ہوں، آخر میں شیشیوں کو کارڈ بورڈ کے بکسوں میں بند کر کے خوب پیکنگ کرلیں۔

بوقت ضرورت ایک دو گرام پوڈر لے کر دس یا بارہ سی سی نیم گرم پانی میں گھول کر بالوں پر لگائیں، بال خشک ہونے پر دھو ڈالیں، بال کالے ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ ۱۔ خضاب لگانے سے پہلے بالوں کو اچھی طرح دھو کر چکناہٹ و مٹی دور کرلیں۔

۲۔ جلدی امراض کے مریض خضاب استعمال نہ کریں۔

دیگر:۔ وسمہ ایک حصہ، مہندی سرخ ½ حصہ، دونوں کو پیس کر آملہ کے ساتھ خیساندہ پانی سے خمیر کریں اور دو گھنٹے دھوپ میں رکھ دیں، اس کے بعد بالوں کو لگائیں۔

دیگر:۔ مازو پانچ تولہ، ہرڑ زرد پانچ تولہ، چھلکا آملہ پانچ تولہ، سب کو بریاں کر کے باریک کریں۔ سنگ راسخ (کشتہ تانبہ)، کتھ سفید، لونگ بریاں ہر ایک دو تولہ، نمک لاہوری ایک تولہ، نیلا تھوتھا چھ ماشہ۔

سب کو کوٹ پیس کر ملالیں، بوقت ضرورت آب آملہ یا آب حنا میں ملا کر بالوں پر لگائیں، اوپر سے کپڑا باندھ دیں، دو یا تین گھنٹہ بعد کھول دیں۔ بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔

دیگر:۔ سنگ راسخ ایک تولہ، مازو سبز بریاں دو تولہ، نمک لاہوری چار ماشہ، نیلا تھوتھا چار ماشہ، قلمی نوشادر آٹھ ماشہ، ان پانچوں اجزاء کو باریک پیس کر بوتل میں رکھیں، جب خضاب لگانا ہو تو چند کالی ہڑیں دو گھنٹہ پہلے بھگو دیں۔ پھر سفوف بقدر ضرورت لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ہڑ کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور خوب پیسیں، جب یک جان ہو جائے تو اسے لگائیں، اوپر ارنڈ کا پتہ باندھیں، دو گھنٹہ بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں، بال سیاہ ہو جائیں گے۔

دیگر:۔ لونگ، مہندی، مساوی وزن پانی میں پیس کر بالوں پر لگائیں، آہستہ آہستہ بال سیاہ ہو جائیں گے۔

دیگر:۔ مازو بریاں چار عدد، سنگ راسخ چار رتی ———— ہاون دستہ آہنی میں کوٹ کر آب آملہ تازہ میں بقدر ضرورت گھول کر بالوں پر لگائیں۔

دیگر:۔ مازو سبز اس طرح بھونیں کہ نہ تو کچے رہیں اور نہ ہی جل جائیں۔ ایک پاؤ، برادہ ناہنہ چھ تولہ آٹھ ماشہ، کسیس چھ ماشہ، الی ہڑ تین تولہ چار ماشہ، طوطیا چھ ماشہ، نوشادر ایک تولہ آٹھ ماشہ، کوٹ کر رات کو آنولوں کے پانی میں تر کر کے رکھیں، صبح کو چھان کر ولیاں بنائیں، بوقت ضرورت گولی کو آنولہ کے پانی میں لوہے کے برتن میں بھگو کر بالوں پر لگائیں، بال سیاہ ہوں گے، مجرب ہے، ایک ن ناغہ کر کے پہلے تین بار لگائیں یعنی ایک دن چھوڑ دیں، پھر لگائیں، یعنی ایک دن کا ناغہ کر کے لگائیں۔

نوٹ:۔ خضاب سازی کے لئے لائسنس لینا ضروری ہے۔

غذا و پرہیز:۔ ترش و مرطوب غذاؤں کا استعمال نہ کریں اور اعتدال کی زندگی بسر کریں، غذا زود ہضم اور مقوی استعمال کریں۔

بالوں کی اُگنے کو روکنا، بالوں کی پیدائش کو روکنا

بعض مقامات پر بالوں کی پیدائش کو روکنا نہایت ضروری ہوتا ہے، اس مقصد کے لئے ایسی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے جو الوں کی پیدائش کو روک دیں، اس قسم کی ادویہ کے استعمال کے لئے ضروری ہے کہ بالوں کو اکھاڑ کر یا بال صفا پوڈر کے ذریعے دور کر کے استعمال کریں، بالوں کی پیدائش کو روکنے کے لئے نسخہ جات درج ذیل ہیں:۔

۱۔ بالوں کو صاف کر کے سورنجاں باریک سفوف کر کے لگانا مفید ہے۔

۲۔ جونک کو نمک سادہ میں لت پت کر کے خشک کر کے پیس کر بال اکھاڑ کر لگانے سے بال پیدا نہیں ہوں گے۔

۳۔ سمندر جھاگ، افیون، اجوائن خراسانی برابر وزن سرکہ میں پیس کر لگانا مفید ہے۔

۴۔ چیونٹی کے انڈے باریک پیس کر لگائیں، بال پیدا نہیں ہوں گے۔

۵۔ انجیر کے پتوں کا رس، چیونٹی کے انڈے، سمندر جھاگ، ترنج (سٹرن) کا پانی برابر ملائیں، بالوں کو اکھاڑ کر دو یا تین بار لگائیں، بال ہرگز پیدا نہیں ہوں گے۔

۶۔ پنجاب و ہریانہ میں جانڈ (جنڈ) یا جانڈی (جنڈی) نام کا درخت ہوتا ہے، جو عام طور پر ہر جگہ پایا جاتا ہے، بیساکھ جیٹھ میں اس کو خوب پھل آتا ہے، کچے کو سانگر کہتے ہیں، جب یہ پک جاتا ہے تو اسے جھینجھ کہتے ہیں۔ یہ حد درجہ قابض ہوتا ہے۔ جس

جگہ کے بال عمر بھر کے لئے ناپید کرنے ہوں پہلے اس جگہ کو اُسترے سے خوب صاف کریں، پھر چانڈی کے پھل (سانگر) کا ضماد کریں۔ تین دن تک یہ عمل کریں، بال عمر بھر نمودار نہیں ہوں گے۔

۷۔ الکوحل ۱۲ گرام، آیوڈین ۵ء۰ گرام، کلوڈین ۳۵ گرام، روغن تارپین اصلی ۵ گرام، کیسٹر آئیل ۲ گرام۔

ترکیب:۔ ان سب کو حل کر کے شیشیوں میں بھر کر رکھ دیں۔ تیار ہے ایک ہفتہ کے قابل استعمال ہوگا۔ بازار میں ایک نئی چیز ہوگی۔ جہاں کے بال اُڑانے ہوں، وہاں دن میں تین چار بار لگائیں، بال ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائیں گے۔

۸۔ بیج قرطم (پولیاں) لے کر ان کے مغز نکال لیں اور کولہو یا مشین میں ان کا تیل نکال لیں، جہاں کے بال اُڑانے ہوں پہلے بال صاف کر کے وہاں اس تیل کو دن میں روزانہ دو یا تین بار لگائیں، بال ہمیشہ کے لئے اُڑ جائیں گے۔

بالوں کو گھونگرالا بنانا، تجعید شعر

اس مقصد کے لئے قابض ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے، بالوں کو گھونگھرالا بنانے کا فارمولا درج ذیل ہے:۔

سوہاگہ ۵ حصہ، گرم پانی ۱۰۰ حصہ، گوند کتیرہ ۳/۴ ۱ حصہ۔

تینوں کو آپس میں ملائیں، بالوں کو تر کریں۔ گھونگروالے ہو جائیں گے۔

بالوں کو جمائے رکھنے (ہیئر فکسر) کے فارمولے:۔ نئے فیشن کے مطابق آج کل لڑکے لڑکیاں بالوں کو جمائے رکھنے کے لئے ہیئر فکسر استعمال کرتے ہیں۔ اس سے بال عرصہ تک جمے رہتے ہیں۔ خصوصاً سکھ بھائی اسے بہت استعمال کرتے ہیں۔ داڑھی اور مونچھ پر لگانے سے بال منتشر نہیں ہوتے۔ مارکیٹ میں اس کی بھاری مانگ ہے۔

۱۔ ویزلین سفید دس پونڈ، موم سفید خالص ایک پونڈ، پیرافین لکوڈ دو پونڈ، خوشبو گلاب یا نرگس یا چنبیلی دو اونس، رنگ سبز (آئیل کلر) حسب ضرورت۔

ترکیب:۔ موم گرم کر کے پیرافین لکوڈ ملائیں۔ لیکن پیرافین میں پہلے رنگ کو خوب حل کر لیں، پھر ویزلین شامل کر کے یک جان کر کے ملا لیں۔ مرکب ٹھنڈا ہونے پر خوشبو شامل کریں۔ موسم کے لحاظ سے موم اور پیرافین لکوڈ میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔

۲۔ سپرمیٹی ۱/۲ ۲ تولہ، موم سفید پانچ تولہ، پیرافین لکوڈ ۲۸ تولہ، خوشبو چنبیلی یا نرگس چھ ماشہ۔

تینوں کو واٹر باتھ پر پگھلا لیں، اس میں پانی سات تولہ اور سہاگہ باریک چھ ماشہ ملا دیں اور خوب گھوٹ لیں۔ اس کے بعد خوشبو ملا لیں، اسے گاڑھا یا پتلا بنانے کے لئے لکوڈ پیرافین کو حسب ضرورت بڑھایا یا کم کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ سپرمیٹی پانچ تولہ، موم مکھی شدھ ۲۰ تولہ، گوند کتیرہ پانچ تولہ، کشید شدہ پانی ۵۰ تولہ، خوشبو گلاب ۱/۲ ۲ تولہ، رنگ سبز (آئیل کلر) حسب ضرورت، صابن خالص (نہانے والا) دس تولہ، گلیسرین پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ گوند کو پیس کر اور صابن کو تراش کر بعد میں آدھے پانی میں ملا کر گھوٹ کر لئی سی بنا لیں۔ باقی پانی میں گوند حل کر کے اور سپرمیٹی کو واٹر باتھ پر پگھلا کر اس میں صابن کے گھول و گوند کے گھول کو ملا کر گلیسرین ملا دیں اور خوب گھوٹ لیں۔ اس میں تھوڑے پانی میں رنگ حل کر کے ملا لیں اور ٹھنڈی صورت میں خوشبو ملا لیں۔ استعمال کریں یا پیکنگ کر کے مارکیٹ میں فروخت کریں۔

جوئیں پڑنا، پیڈی کیلوسس، (Pediculosis)

تعریف مرض:۔ یہ بالکل چھوٹی اور باریک جوئیں ہوتی ہیں، جو مسامات کو چمٹی ہوئی بالوں کی جڑ کی طرح معلوم ہوتی ہیں۔ یہ ہندی میں چم جوئیں کہلاتی ہیں۔

وجوہات:۔ صاف ستھرا نہ رہنا، بدن کو میل کچیل سے صاف نہ کرنا، خراب غذاؤں کا استعمال، کپڑوں کا نہ بدلنا، بعض دفعہ جوؤں والے شخص کے کپڑے پہننے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

جب جوئیں زیادہ پیدا ہوں اور ان کو دور نہ کیا جائے تو مریض کی رنگت زرد، بھوک کم اور جسم کمزور ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ بالوں کی جڑوں کے پاس جوئیں چمٹی ہوئی صاف نظر آتی ہیں، سر میں کھجلی ہوتی ہے اور مریض کمزور ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ بالوں کو کاربالک سوپ سے دھوئیں، ڈی، ڈی، ٹی (D.D.T.) ایک حصہ، ٹالکم پوڈر ۸۰ حصہ، دونوں کو ملالیں اور بالوں میں لگائیں، کچھ دیر بعد سر کو دھوئیں یا ڈی، ڈی، ٹی دو فیصدی کا املشن اس قدر لگائیں کہ بال خوب تر ہو جائیں، صرف ایک بار لگانے سے آرام آجاتا ہے۔ اس کے بعد نیم گرم پانی ولائف بوائے سوپ سے نہا کر تیل سرسوں لگا لینا چاہیئے یا بنزیل بنزویٹ املشن یا ایس کے بی اول ہلکی طاقت میں گھول بنا کر بالوں کو خوب تر کرنے سے اور بعد میں صابن و پانی سے دھو لینے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔ سائی بان یالائی سل بھی مفید ہے۔

یونانی علاج:۔ بدن کو پاک و صاف رکھیں۔ کپڑے سفید اور نئے پہنیں، غسل کریں۔ طب یونانی کے نظریہ کے مطابق ریشمی کپڑوں کا استعمال جوؤں کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے، فینائل کی گولیاں (جو کپڑوں میں رکھنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں) باریک کر کے تیل سرسوں میں ملا کر لگائیں اور گرم پانی میں نہالیں، مناسب مقدار میں پارہ کو اپلے کی راکھ میں ملا کر اور تیل سرسوں میں حل کر کے سر پر ملیں، اس سے سر کی جوئیں مر جاتی ہیں۔

نوٹ:۔ بعض دفعہ پارہ کا بیرونی استعمال بھی زہریلا اثر پیدا کرتا ہے، اس کے استعمال کے بعد فوراً سر کو دھو دینا چاہیئے۔

آیورویدک علاج:۔ جوں مار بوٹی سفوف بنا کر اور تیل میں ملا کر بالوں کی جڑوں میں لگائیں، اس سے جوئیں مر جائیں گی۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ سٹافی سگیریا Q ایک چمچہ چھ اونس پانی میں ملا کر اس سے سر یا جسم کے دیگر بالوں والے حصے جہاں جوئیں ہوں تر کریں۔ چند بار ایسا کرنے سے جوئیں مر جائیں گی، یہ ایک نہایت ہی مجرب علاج ہے۔

غذا و پرہیز:۔ غذا زود ہضم و مقوی دیں، روزانہ لائف بوائے یا کاربالک یا مرکری سوپ سے بالوں کو دھوئیں، اگر کپڑوں میں جوئیں پڑ گئی ہوں تو کپڑوں کو ابلتے پانی میں ڈال دیں، جوئیں مر جائیں گی۔

بدبودار پسینہ آنا، برومڈروسس، (Bromid-Rosis)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیوں میں فرق واقع ہو جانے سے بدبودار پسینہ آیا کرتا ہے۔

وجوہات:۔ بینگ، میتھی، لہسن، پیاز کا بکثرت استعمال، اخلاط کا متعفن ہو کر جلد کی طرف مائل ہونا، کافی عرصہ تک نہ نہانا، پسینہ پیدا کرنے والی گرنتھیوں میں نقص ہو جانا وغیرہ وغیرہ اس کے خاص اسباب ہوتے ہیں۔

علامات :۔ تمام بدن خصوصاً بغل، کنج ران اور انڈکوشوں کے نیچے بدبودار پسینہ آتا ہے۔ اور ایک ایسی ناخوش گوار بو آتی ہے کہ آدمی کسی سوسائٹی میں بیٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔

علاج :۔ بورک ایسڈ چار تولہ، زنک اوکسائیڈ دو تولہ، ٹالکم پوڈر چھ ماشہ، پھٹکری سفید دو تولہ، باریک چھلنی سے چھان کر سٹرونیلا آئیل تین ماشہ شامل کرکے چھان کر بند ڈبے میں رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

دیگر :۔ زنک اوکسائیڈ ایک تولہ، بورک ایسڈ دو تولہ، فرنچ چاک دس تولہ، اسٹارچ تین تولہ، سٹرونیلا آئیل تین ماشہ۔ ترکیب مندرجہ بالا سے بناکر استعمال کریں۔

دیگر :۔ پھٹکڑی چار ڈرام، ٹلکم پوڈر آدھا اونس، بورک ایسڈ آدھا اونس، زنک اوکسائیڈ آدھا اونس، اسٹارچ ایک اونس، سٹرونیلا آئیل ایک ڈرام۔

ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کریں، یہ پوڈر پسینہ آنے کو روکتا ہے، اگر پاؤں میں پسینہ آتا ہو تو جوتوں اور جرابوں میں چھڑک لیا جاتا ہے۔ اگر زیادہ پسینہ آنے سے مریض کمزور ہو جائے تو وٹامنز سے بھرپور اغذیہ دیں، جسم کو درخت جامن کے چھلکا کے پانی سے دھونا یا پوٹاسیم پرمینگیٹ کے پانچ گرین نیم گرم پانی ایک بالٹی میں ڈال کر کاربالک سوپ سے نہانا بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز :۔ بدبودار پسینہ لانے والی اغذیہ نہ دیں اور غذا زود ہضم و مقوی دیں۔

پسینہ آنا بند ہو جانا

تعریف مرض :۔ اس مرض میں پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے۔

وجوہات :۔ رطوبات بدن کے کم ہو جانے یا ان کے غلیظ ہو جانے سے مسامات جسم تنگ ہو جاتے ہیں، زیادہ سردی و گرمی سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ پسینہ نہیں آتا، جس سے گندہ مواد خارج نہیں ہو سکتا، جسم کمزور ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ ۱۔ گرمی کے موسم میں زیادہ ٹھنڈا پانی پلانے سے بھی پسینہ آجاتا ہے۔

۲۔ پودینہ کو بند دیگچی میں جوش دیں اور مریض کے نزدیک ڈھکنا کھولیں، اس سے پسینہ آجائے گا۔

۳۔ املیوں کو جوش دے کر پینا اور جسم پر لگانا بھی مجرب ہے۔

۴۔ روغن بابونہ میں مناسب مقدار بورا ارمنی ملاکر مالش کریں۔ مفید ہے۔

غذا و پرہیز :۔ غذا زود ہضم و مقوی دیں اور قواعد حفظان صحت کی پابندی کریں۔

رکت سیکت پسینہ آنا، خونی پسینہ آنا

تعریف مرض :۔ اس مرض میں خونی پسینہ آتا ہے۔

وجوہات :۔ خون پتلا ہونا، صفراوی خلط کی زیادتی، کمزوری وغیرہ اس کے خاص سبب ہیں۔

علامات:۔ کبھی پسینہ کی بجائے خون خارج ہوتا ہے اور کبھی پسینہ کے ساتھ خون مل کر آیا کرتا ہے۔

علاج:۔ خون کا جوش بٹھانے والی ادویہ دیں، شیرہ عناب سات ماشہ، لعاب بی دانہ تین ماشہ، شربت نیلوفر دو تولہ ملاکر پلائیں، بیرونی طور پر پھٹکڑی گھول سے جسم کو دھوئیں۔

غذا و پرہیز:۔ بطور غذا شوربہ، املی یا زرشک یا انار دانہ دیں، پالک کا استعمال کریں یا کاسنی سبز دیں، گائے کی چھاچھ کے ساتھ روٹی کا استعمال مفید ہے، عناب تازہ، آلو بخارا تازہ اور آلو چہ تازہ کا استعمال نہایت مفید ہے۔

ناخن کے امراض

ہاتھوں کی خوب صورتی میں ناخنوں کو بڑا دخل ہے، میلے اور بے ڈول ناخن ظاہر کرتے ہیں، کہ یہ شخص بے ڈھنگا اور ناشائستہ ہے، مغربی ممالک میں یہ صاف ستھرے اور چمکیلے رکھے جاتے ہیں، ناخنوں کی خوبصورتی کے لئے فارموے تو "نئے روزگار" کتاب میں دیئے گئے ہیں، یہاں صرف ناخنوں کے عام امراض اور ان کا علاج تحریر کیا جاتا ہے۔

ناخن کا پتلا پڑ جانا، (onych atrophia)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں ناخن پتلے ہو جاتے ہیں اور آسانی سے ٹوٹ جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ پٹھوں کی کمزوری، داد، چنبل، خارش کی تکلیف، جسم میں وٹامن ہائے کی کمی اور جسم میں کیلشیئم کے جزو بدن نہ بننے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ ناخن ٹوٹنے شروع ہو جاتے ہیں یا پتلے ہو کر بالکل بھدے ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ اگر خارش، چنبل یا داد کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو اس کے مطابق علاج کریں، اگر کیلشیئم کی کمی سے ہو تو کیلشیئم معہ وٹامن ڈی آسٹو کیلشیم (Osto calcium) مناسب مقداریں دیں یا کیلسی نول (Calcinol) و وٹامن ڈی دیں یا کیلشیئم گلوکونیٹ و دکیلسی فیرول (Calci gluco with calciferol) ساختہ بروز ویلکم دیں یا کیلسی ما (calcima) ساختہ سپلا کمپنی کا استعمال بھی مفید ہے۔

اگر یہ عارضہ وٹامن کی کمی سے ہو تو وٹامن لے، وٹامن ڈی یا ملٹی وٹامنز (Multi vitamins) کا استعمال کیا جائے۔

یونانی علاج:۔ اگر کیلشیئم کی کمی سے یہ عارضہ ہو تو کشتہ موتی سیپ (صدف مرواریدی) ایک رتی ہمراہ شہد یا مکھن دیں۔ یہ ایک غریبانہ مفید کیلشیئم ہے، اور ناخنوں کے علاوہ ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے، امیر مریضوں کو کشتہ موتی (مروارید) آدھی رتی ہمراہ شہد مکھن یا بالائی یا مربہ آملہ دیں، یہ نہایت اعلیٰ درجہ کا نفیس کیلشیئم ہے۔ جو ناخنوں کی کمزوری کے علاوہ دل کی تقویت کے لئے بھی حد مفید ہے۔

آیورویدک علاج:۔ کشتہ پروال (مونگا، مرجان) ایک رتی ہمراہ مکھن دیں، نہایت اعلیٰ درجہ کا کیلشیئم ہے، ناخنوں کی کمزوری کے علاوہ دل و دماغ کی تقویت کے لئے بھی مفید ہے۔

قدرتی علاج :۔ مربہ آملہ کا استعمال اس مرض کے لیے نہایت مفید ہے۔
غذا و پرہیز :۔ زود ہضم و مقوی غذائیں دیں، دیر ہضم اغذیہ سے پرہیز کریں۔

ناخنوں کا موٹا ہو جانا، (onychauxis)

اس مرض میں ناخن بہت موٹے و بدصورت ہو جاتے ہیں، یہ عارضہ عام طور پر آتشک، جذام، داد، چنبل وغیرہ کے عارضہ سے ہوتا ہے، بعض دفعہ ان میں سوجن بھی ہو جاتی ہے۔
علاج :۔ اصل سبب کے مطابق علاج کریں، بطور دوا الیسڈ سلی سلک ایک ڈرام، ویزلین سفید آدھا اونس، مرہم بنائیں اور تھوڑی سی مرہم لگا کر پٹی کر دیں۔ چند دنوں کے استعمال سے ناخن نرم پڑ جائے گا۔ علاوہ ازیں ناخنوں کی صفائی کی طرف خاص دھیان دیا جانا ضروری ہے۔

اُنگل وہیڑھا، بُسہری، (onychia)

تعریف مرض :۔ یہ مرض ایک قسم کا گرم ورم ہے جو ہاتھ اور پاؤں کی اُنگلیوں کے ناخن کی جڑ میں پیدا ہو کر سخت تکلیف کا موجب ہوتا ہے۔
وجوہات :۔ چوٹ لگنے یا غلیظ خون کے جمع ہو جانے سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے، بعض دفعہ چنبل، داد، آتشک، جذام وغیرہ سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔
علامات :۔ ناخن کی جڑ میں سوجن ہوتی ہے۔ ورم کی رنگت لال ہوتی ہے، اس میں سوزش و درد ہوتا ہے، جس میں ٹیسیں پائی جاتی ہیں۔ جو بغل اور کنج ران تک پہنچتی ہیں۔ کبھی اس کی وجہ سے ناخن گر پڑتے ہیں، کبھی شدت درد سے بخار بھی ہو جاتا ہے، اگر مناسب علاج کیا جائے تو ورم تحلیل ہو جاتا ہے، ورنہ پیپ پڑ کر ناخن اُنگلی سے اُکھڑ جاتا ہے، اگر علاج میں لاپرواہی کی جائے تو تمام اُنگلی گل جاتی ہے۔
علاج ڈاکٹری :۔ شروع مرض میں ٹنکچر آیوڈین لگائیں یا آیوڈیکس (Iodex) مل کر سینک کریں یا انٹی فلوجیٹین یا بلاڈونا پلاسٹر لگائیں، اگر بخار ہو تو سلفاڈایازین یا سپٹران وغیرہ مناسب مقدار میں دیں، پینی سلین یا پروکین پینی سلین یا سٹرپٹو پینی سلین کے عضلاتی انجکشن بھی مفید ہیں، جب ناخن کے نیچے پیپ پڑ جائے تو بذریعہ آپریشن الگ کر کے کچھ دن پٹی کرنے سے آرام آجاتا ہے، ناخن کو نرم کرنے کے لئے سلی سلک الیسڈ کا استعمال بھی مفید ہے۔
یونانی علاج :۔ شروع مرض میں اُنگلی کو ٹھنڈے پانی میں رکھیں، السی کے بیج کوٹ کر سرکہ میں پکائیں اور جو کا آٹا و زردی بیضہ مرغ شامل کر کے اچھی طرح پلٹس بنائیں، درد کو دور کرنے اور ورم کو تحلیل کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔
آیورویدک و ہومیوپیتھک علاج بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔
غذا و پرہیز :۔ بخار کی حالت میں زود ہضم مقوی غذا دیں، دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

ناخنوں کا سفید پڑ جانا

تعریف مرض :۔ اس مرض میں ناخن ابرک کی طرح سفید ہو جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ کمزوری جگر، خون کا جسم میں کم ہونا، اچھی غذا کا نہ ملنا، سخت گرمی سے رطوبات کا خشک ہو جانا، کیلیئم کی کمی اس کے خاص اسباب ہیں۔

علامات:۔ ناخن سفید ہو جاتے ہیں اور معمولی وجہ سے ہی ٹوٹ جاتے ہیں۔

علاج:۔ بطرز ناخن کے پتلا پڑ جانا (onychatrophia) کے کریں اور مغز بادام تلخ ایک تولہ مغز اخروٹ ایک تولہ پیس کر چربی بھیڑ تین تولہ، موم ڈیڑھ تولہ پگھلا کر اس میں ملائیں اور ناخنوں پر ضماد کریں اور وٹامن سے بھرپور اغذیہ وادویہ دیں۔ اگر کمزوری جگر سے یہ عارضہ ہو، تو فولاد کے مرکبات دیں یا وٹامن بی ۱۲ کے عضلاتی انجکشن بھی مفید ہیں۔

تشخیص مرض کیلئے مریض کا طبی معائنہ

مریض سے تمام علامات تفصیل سے دریافت کرنی چاہئیں۔ مرض کیسے شروع ہوا؟ اب تک کیا کیا علاج کیا گیا ہے؟ اور کس کس دوا سے فائدہ ہوا ہے؟ مرض نے کون سے اعضاء پر حملہ کیا ہے؟ اس اعضاء کا معائنہ کرنا چاہیئے اور ایسا کرنے کے ساتھ ہی مریض کی تمام جسمانی حالت، چہرہ کی رنگت اور سر سے پاؤں تک مریض کے سارے جسم کا جائزہ لینا چاہیئے۔

بعض مریض بہت دُبلے پتلے ہوتے ہیں۔ قد میں لمبے بعض مضبوط اور موٹے تازے ہوتے ہیں، قد میں متوسط بعض سُرخ چہرے والے تنومند ہوتے ہیں اور بعض بہت حد سے زیادہ موٹے ہوتے ہیں۔ ان حالات میں بڑھوتری کو نوٹ کرنا، اوسط آدمی کے ساتھ بلحاظ عمر موازنہ کرنا ضروری ہے۔ دق، ذیابطیس، کالاآزار، یرقان، جگر کی کمزوری اور جرثومی امراض میں وزن کا نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اور اس کے بعد دیکھا جا سکتا ہے کہ علاج میں کس قدر کامیابی ہوئی ہے۔ جلودھر اور موٹاپا میں وزن کم ہونے کو علاج کی کامیابی کہا جا سکتا ہے اور کمزوری، دق، ذیابطیس اور جرثومی بخار دن وجگر کی کمزوری میں وزن کا بڑھنا کامیابی کہی جا سکتی ہے۔

عام طور پر جوان آدمی کا قد ۵ فٹ ۶ انچ اور وزن ۱۲۰ پونڈ ہوتا ہے اور مختلف قد کے لئے مندرجہ ذیل فارمولا ذہن نشین کر لینا چاہیئے:۔

ہر فٹ قد کے لئے نارمل وزن ۲۰ پونڈ۔ اس کے بعد ہر ایک انچ کے لئے ۳ پونڈ۔ اس حساب سے ایک نارمل نوجوان آدمی جس کا قد ۵ فٹ ۸ انچ ہو۔ اس کا وزن ۱۰۰ + ۲۴ = ۱۲۴ پونڈ ہونا چاہیئے۔

اس کے علاوہ عمر کا لحاظ بھی ضروری ہے۔ ۳۰ سال سے بعد کی عمر میں انسان میں موٹاپا آنا شروع ہو جاتا ہے اور عورتوں کو حمل ٹھہرنے کی حالت میں بچہ کی پیدائش تک موٹاپا ضروری اور لازمی ہے۔ چھاتی کی پیمائش بھی ضروری ہے اور معدہ کے مقام پر گولائی اگر چھاتی کی پیمائش سے پیٹ کی پیمائش زیادہ ہو تو موٹاپا سمجھئے۔

علاوہ ازیں مریض کی رنگت یعنی زرد چہرہ یرقان اور کمی خون کی علامت ہے، سُرخ چہرہ بلڈ پریشر کی دلالت ہے، ہونٹ کھلے اور بھنویں تنی ہوئی ہوں تو ہسٹیریا، تشنج یا کچلہ وغیرہ کے زہریلے اثرات ظاہر ہوں گے۔ چہرہ کی بدلی ہوئی غیر طبعی حالت شراب کا نشہ، لقوہ، دماغی خرابی، فالج وغیرہ کی علامت ہے۔

اسی طرح موروثی آتشک وغیرہ بہت سے امراض کی تشخیص طبی معائنہ کے ذریعے بخوبی کی جا سکتی ہے۔
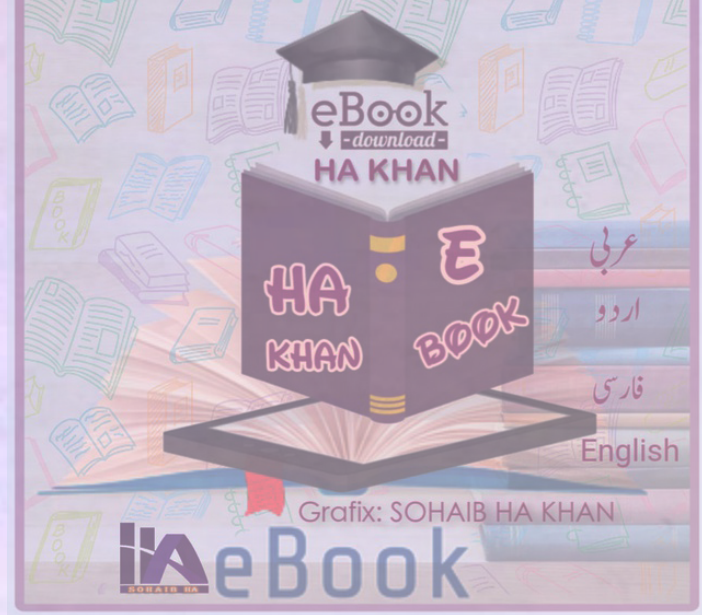
بیسواں باب

بخاروں کا بیان

بدن جسمانی کی اس حالت کو بخار کہتے ہیں، جس میں بدن کی حرارت درجہ اعتدال سے بڑھ کر کچھ عرصہ کے لئے غیر طبعی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

بخار کی حالت کو سمجھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ پہلے جسمانی حالت کو سمجھا جائے، یہ کیونکر پیدا ہوتی ہے، کیسے اعتدال پر رہتی ہے اور کس طرح زیادتی یا کمی واقع ہوتی ہے۔

جسم کی حرارت کے سلسلہ میں اطبائے قدیم جالینوس و رازی کا خیال ہے کہ جسم کی حرارت ایک عنصری حرارت ہے، جو عناصر میں بالطبع موجود ہوتی ہے، لیکن شیخ الرئیس کا خیال ہے کہ حرارت غریزیہ ایک آسمانی حرارت ہے یعنی انسان کے وجود پذیر ہونے کے ساتھ ہی قدرت کی طرف سے یہ عطیہ بھی مل جاتا ہے اور یہ حرارت دل کے ذریعہ شرائن اور تمام جسم میں پھیلتی رہتی ہے۔

انسانی جسم کے اندر بے شمار پیچیدہ افعال انجام پاتے ہیں، غذا و ہوا وغیرہ کی صورت میں جو عنصری مواد انسانی جسم کے اندر داخل ہوتے ہیں، ان میں تغیرات کے باعث مختلف قسم کے مواد مصالحہ و فاسدہ پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ یہ اعمال جس طرح آلات ہضم میں وقوع پذیر ہوتے ہیں، ٹھیک جگر، رگوں اور تمام جسم کی بناوٹیں بھی اس سے متاثر ہوتی ہیں اور اس طرح انسانی جسم کے اندر تغیرات و تبدل کا زبردست سلسلہ جاری رہتا ہے، طبی نقطہ نظر سے جہاں کہیں کیمیاوی تبدیلیاں رونما ہوں گی، وہاں حرارت کا پیدا ہونا ضروری ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ بدن کے ہر حصے میں مواد و اخلاط کے تغیر و تبدل سے حرارت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اور اس حرارت کے ذریعے ہمارے تمام اندرونی اور بیرونی اعضاء گرم رہتے ہیں، جب حرارت اعتدال پر رہتی ہے تو جسم کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے، یونانی طبیب اس حرارت کو حرارت غریزیہ کہتے ہیں۔ جب بھی اس حرارت میں فرق پڑ جاتا ہے تو جسم کو تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حرارت کے خرچ کو بڑھانے اور گھٹانے کے لئے بھی قدرت نے حکیمانہ انتظام کیا ہوا ہے۔ اور اس سلسلہ میں طبیعت پٹھوں کی ڈوریوں سے کام لیتی ہے، اس لئے اعصاب کو طبیعت کی باگ کہا جاتا ہے، نہ صرف حرارت کو اعصاب کے ذریعہ سے خرچ کیا جاتا ہے،

بلکہ جسم کے ہر ایک حصے میں حرارت کی کمی یا زیادتی کے لئے طبیعت اسی آگ کے اشارے سے کام لیتی ہے۔

چونکہ آگ کے لئے ایندھن اور ہوا کی ضرورت ہوتی ہے، بالکل اسی طرح ہمارے جسم کے اندر کی حرارت بھی غذا اور ہوا (سانس) کی محتاج ہے۔ جالینوس کی رائے میں ہوا کو روح کہا جاتا ہے۔ بدن کے اندر غذائی مواد اگر ایندھن کی طرح جلتے ہیں تو یہ مخصوص ہوائی اجزاء (روح) اس کو جلاتے ہیں۔ غذا چونکہ حرارت کی پیدائش کے لئے ایندھن کا کام دیتی ہے اور موسم سرما میں بیرونی ہوائی خنکی کی وجہ سے جسم کو حرارت کی پیدائش کے لئے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے طبیعت سردی کے موسم میں غذاؤں کو تیزی کے ساتھ ہضم کرتی ہے، اس سلسلہ میں اگر خوراک کم ہوگی تو جسمانی حرارت آخر کار اس قدر کم ہو جائے گی کہ حرارت غریزی کی کمی سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہ ظاہر ہوا کہ حرارت کی پیدائش کے لئے غذا ضروری ہے اور جب جسم کو غذا نہیں ملتی تو حرارت کی کمی سے موت واقع ہو جاتی ہے اور جب حرارت حد اعتدال سے زیادہ انسانی جسم میں ہو جاتی ہے تو یہ حرارت دل کے ذریعہ تمام جسم میں پھیل جاتی ہے اور جسے طبی اصطلاح میں بخار کہتے ہیں، اور اس طرح بعض حکیموں نے تپ (بخار) کی بھی دو اقسام بیان کی ہیں، حمٰی عرض اور حمٰی مرض، یعنی اگر بخار کسی عضو یا بناوٹ کے صدمہ پہنچنے یا سوجن وغیرہ سے ہوگا تو اسے حمٰی عرض کہتے ہیں مثلاً ذات الریہ وغیرہ امراض میں بخار بطور عرض ہوتا ہے۔ بخلاف اس کے اگر کسی جرثومہ کے باعث ہوتا ہے تو اسے حمٰی مرض کہتے ہیں۔

جدید تحقیقات کے مطابق صحت کی حالت میں ایک جوان آدمی کی حرارت جسم کا درجہ اوسط ۹۸٫۴ درجہ فارن ہیٹ ہوتا ہے، جس آدمی کے جسم کی حرارت ۹۷٫۳ درجہ سے کم یا ۹۹٫۵ درجہ سے زیادہ ہو۔ تو سمجھ لیں کہ اس کی صحت ٹھیک نہیں، بلکہ وہ بیمار ہو چکا ہے۔

مذکورہ بالا مقدار حرارت کے معیار میں عمر، وقت، حالت اور موسم کے لحاظ سے کسی قدر کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ رات کے دو بجے سے صبح چھ بجے تک حرارت ایک یا دو درجہ کم ہوتی ہے اور شام کے پانچ بجے سے رات کے آٹھ بجے تک حرارت کا درجہ اپنے آخری درجہ تک پہنچ جاتا ہے، بچوں کی حرارت میں کمی بیشی معمولی سبب سے بھی ہو جاتی ہے، مثلاً معمولی خرابی معدہ سے بھی کئی بار بچوں کو بخار ہو جاتا ہے، سرد ممالک اور سرد موسم اور زیادہ دماغی محنت سے بھی جسم کی حرارت کسی قدر کم ہو جاتی ہے، اس کے برخلاف گرم ممالک، گرم موسم، گرم غسل اور ورزش وغیرہ سے بھی حرارت بڑھ جاتی ہے۔

جب کسی آدمی کے جسم کی حرارت ۹۶½ درجہ سے کم ہو جائے تو اس سے ثابت ہوتا ہے کہ طبیعت میں شدید کمزوری آگئی ہے، جب حرارت زیادہ کم ہو کر ۹۵ درجہ تک پہنچ جائے تو اس وقت ہاتھ پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اس موقعہ پر اگر مریض کو مقوی دل ادویات نہ دی جائیں تو حرارت اور کم ہو کر مریض کمزوری کے باعث تلف ہو جاتا ہے۔

جب جسم کی حرارت درجہ صحت سے ترقی کر کے ۱۰۱ درجہ تک ہو جائے تو اسے معمولی بخار سمجھا جاتا ہے، اگر اس سے بڑھ کر ۱۰۲ یا ۱۰۳ درجہ تک ہو تو یہ تیز بخار ہوتا ہے، ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ پر بہت تیز بخار خیال کیا جاتا ہے، جس کے ہمراہ دماغی خلل اور ہذیان کا ہونا ضروری ہے۔ اگر حرارت ۱۰۶½ سے ۱۰۷ تک ترقی کر جائے تو مریض کی حالت خطرناک تصور کی جاتی ہے، ۱۱۰ درجہ کی حرارت پر مریض کا بچنا مشکل ہو جاتا ہے۔

تھرمامیٹر دیکھنے کا طریقہ:۔ تھرمامیٹر کی تصویر ساتھ کے صفحہ پر دی گئی ہے، اسے غور سے دیکھئے۔ اس میں ۹۵ سے ۱۱۰ درجہ تک دکھایا گیا ہے اور پارہ چڑھ کر ۹۸٫۴ درجہ پر دکھلایا گیا ہے۔ آپ ایک دو بار کی مشق سے تھرمامیٹر دیکھنے میں خود ماہر ہو سکتے ہیں۔

تھرمامیٹر (مقیاس الحرارت) عام طور پر مریض کے منہ یا بغل میں لگایا جاتا ہے۔ لیکن بچوں کو کنج ران کے اندر لگانا کافی سمجھا جاتا ہے، بعض حالتوں میں گدا (مقعد) اور عورت کی اندام نہانی (بھینس وگائے کا ٹمپریچر دیکھنے کے لئے گائے وبھینس کی یونی میں تھرمامیٹر لگاتے ہیں) کے اندر بھی لگاتے ہیں۔ لیکن بغل میں لگانا سب سے بہتر ہے، بغل کی حرارت منہ کی حرارت سے لگ بھگ نصف درجہ کم ہوتی ہے۔

تھرمامیٹر کسی وقت بھی لگایا جاسکتا ہے، لیکن عام قاعدہ کے مطابق صبح آٹھ بجے اور شام پانچ بجے لگانے کا ہے، تھرمامیٹر لگاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں پر خاص توجہ دینی ضروری ہے:-

۱۔ تھرمامیٹر لگانے سے پہلے اسے دھوکر صاف کریں، بہتر ہے سپرٹ میتھی لیٹیڈ میں ڈبوکر پھر پانی سے دھوکر کام میں لادیں، گرم پانی سے تھرمامیٹر کے ٹوٹ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۲۔ تھرمامیٹر کو لگانے سے پہلے مضبوطی سے پکڑ کر پارہ والے حصے کو نیچے کرکے زور سے جھٹکیں تاکہ اس کا پارہ ۹۵ درجے سے نیچے اتر جائے، بعض دفعہ گرمیوں میں جھٹکا دینے سے نہیں اترتا، ایسی حالت میں ٹھنڈا پانی ڈال کر جھٹکنے سے پارہ فوراً نیچے اتر جاتا ہے، جب پارہ نیچے اتر جائے تو مریض کو لگائیں۔

۳۔ اگر مریض کے منہ میں لگانا ہو تو اس کے پارہ والا سرا زبان کے نیچے رکھ کر مریض کو کہیں کہ وہ آہستہ آہستہ ہونٹوں کو بند کرلے، اور تھرمامیٹر کی نلی منہ کے حصہ سے باہر نکلی رہے۔

۴۔ اگر بغل میں لگانا ہو تو پہلے اس جگہ کا پسینہ کپڑے سے صاف کرکے تھرمامیٹر کے پارہ والا حصہ بغل کے درمیان رکھ کر مریض کو ہدایت دیں کہ وہ بازو کو بغل کے ساتھ لگائے، اگر مریض کمزور ہو تو دوسرا شخص بازو کو سہارا دے کر بغل کے ساتھ لگائے رکھے۔

۵۔ اگر گدا یا یونی میں تھرمامیٹر لگانا ہو تو اس کے پارہ والے سرے کو اس مقام میں داخل کرکے باہر سے پکڑے رکھیں۔

۶۔ تھرمامیٹر کو ایک منٹ تک مقام مطلوب میں رکھ کر باہر نکال کر درجہ حرارت معلوم کریں، پھر اس کو پانی سے دھوکر اس کے غلاف میں رکھ دیں۔ اگر مریض کسی متعدی بخار میں مبتلا ہے تو اس کو سپرٹ یا دوسری قاتل جراثیم ادویہ سے صاف کرکے رکھنا چاہیئے۔

اب بخاروں کا بالتفصیل بیان درج کیا جارہا ہے، لیکن بعض دفعہ بخاروں کی ظاہری علامات ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہوتی ہیں، ایسی حالت میں خوردبینی ایکسرے معائنہ سے مریض کی تشخیص کرلینی ضروری ہے۔ کیونکہ اس سے مرض کی ٹھیک جانچ سے علاج میں سہولیت پیدا ہوجاتی ہے۔

آنترک جوَر، تپ مُحرقہ، ٹائیفائڈ فیور، (typhoid fever)

تعریف مرض:- یہ ایک قسم کا متعدی بخار ہے، اس کا باعث ایک خاص قسم کا جرثومہ بیسی لس ٹائیفوسس (Baci-llus-Typhoses) ہوتا ہے، جو مریض کے پاخانہ وپیشاب میں پایا جاتا ہے، طب یونانی کی رو سے محرقہ صفراوی میں مادہ صفرا بدن کی تمام رگوں میں متعفن ہوجاتا ہے۔ خاص طور پر دل یا فم معدہ کے اردگرد جگر میں یہ تعفن مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ اور محرقہ بلغمی بلغمی شور سے پیدا ہوتا ہے، جس کا سبب بلغم کی مائیت کا کا صفرا تیز کے ساتھ مل جاتا ہے، بوڑھے آدمیوں کو یہ بخار بہت کم ہوتا ہے۔ اگر ان کو یہ مرض عارض ہوجائے، تو خطرناک صورت اختیار کرلیتا ہے۔

وجوہات:- یہ مرض عام طور پر موسم خزاں میں زیادہ پھیلتا ہے، اگست ستمبر اکتوبر نومبر میں اس کا زیادہ زور ہوتا ہے، لاہور،

بمبئی، کلکتہ، دہلی جیسے گنجان شہروں اور گندی بستیوں میں یہ بخار سل اور دق کی طرح سارا سال رہتا ہے۔

جیسا کہ ہم لکھ آئے ہیں کہ یہ متعدی مرض ہے اور ایک شخص سے دوسرے شخص کو لگ جاتا ہے، اس کے جرثومہ کے جسم پر روئیں ہوتے ہیں۔ اور وہ متحرک ہوتا ہے، یہ کھولتے پانی میں جلد ہلاک ہوجاتا ہے لیکن برف میں مدت تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اس لئے اگر گندے پانی سے برف بنائی جائے تو اس برف کی موجودگی میں ان جراثیم کا امکان ہوسکتا ہے اور جو شخص اس برف کو استعمال کرتا ہے وہ تپ محرقہ میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اسی طرح ملائی کی برف جو گندے اور غلیظ لوگ برتنوں میں گلی کوچوں میں بیچتے پھرتے ہیں قابل استعمال نہیں ہوتی، اس میں بھی اس مرض کے جراثیم ہوتے ہیں۔

جو لوگ جوہڑوں اور تالابوں کا گندہ پانی پیتے ہیں، وہ بھی اس مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں، کچا دودھ اور کچے دودھ سے نکالا مکھن بھی اس مرض کی ایک بڑی وجہ ہے، اس لئے دودھ کو اچھی طرح سے ابال کر استعمال کیا جائے۔

ٹائیفائیڈ ہونے کی مدت دس سے چودہ دن تک ہوتی ہے، یعنی چھوت لگنے کے دس سے چودہ دن کے اندر انسان اس مرض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اگر مریض کمزور ہو تو پانچویں دن بھی بخار ہوسکتا ہے، اور اگر اس میں مقابلہ کی طاقت زیادہ ہو تو مرض کی مدت ۲۱ دن بھی ہوسکتی ہے، لیکن جیسے جیسے خون میں مرض کی سمیت بڑھتی جاتی ہے۔ اس مرض کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں، مثلاً مریض سست اور کاہل ہوجاتا ہے، تمام جسم تھوڑا تھوڑا درد محسوس کرتا ہے، خیالات پریشان ہوجاتے ہیں، کبھی پیٹ میں درد ہوتا ہے، کبھی پتلے دست آنے لگتے ہیں، آخر مریض بخار میں مبتلا ہوکر بستر پر لیٹ جاتا ہے۔

علامات:۔ ٹائیفائیڈ معیادی بخار ہے، اگر اس کے دوران کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہوجائے تو ایک مقررہ مدت کے بعد خود ہی اتر جاتا ہے۔ بلکہ اب تو انٹی بایاٹک ادویات کی ایجاد سے اس کا کورس بالکل مختصر ہوکر رہ گیا ہے۔ اور کئی حالتوں میں پانچویں روز ہی ختم ہوکر رہ جاتا ہے۔ کبھی آٹھ دس روز میں اتر جاتا ہے ——— یونانی نقطہ نظر سے اس کی معیاد عام طور پر ۲۱ دن ہوا کرتی ہے کبھی ۲۸ روز تک بھی رہتا ہے، اگر کوئی پیچیدگی پیدا ہوجائے تو دو دو تین تین ماہ تک پیچھا نہیں چھوڑتا، بخار کے لمبے ہونے کی وجہ عام طور پر بدپرہیزی ہوتی ہے، جس کا نتیجہ ہوتا ہے کہ بخار اتر کر یا اترنے کے قریب ہوکر پھر تیز ہوجاتا ہے۔ ایسا اکثر مہلک بھی ثابت ہوسکتا ہے، کیونکہ مریض پہلے حملے کی وجہ سے بہت کمزور ہوتا ہے اور دوسرے حملے کی تاب نہیں لاسکتا، لیکن اگر باحتیاط علاج کیا جائے تو مریض کے صحت یاب ہونے کا بہت امکان ہوتا ہے، علاوہ ازیں پیراٹائیفائیڈ (Paratyphoid) جو کہ اس کی ایک قسم ہے، تمام علامات محرقہ کی طرح ہوتی ہیں۔ لیکن یہ جلد کنٹرول میں آجاتا ہے اور بالکل مختصر عرصہ میں اتر جایا کرتا ہے، اس مرض میں عام طور پر گردن، چھاتی اور پیٹ پر خشخاش کی طرح دانے نکل آتے ہیں۔ جس کو سبارکی کہتے ہیں، اس بخار میں خاص طور پر انتڑیاں مبتلائے مرض ہوتی ہیں، بخار آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے، مثلاً پہلے دن صبح کو ۹۹ ڈگری اور شام کو ۱۰۰، پھر دوسرے دن ½۹۹ اور شام کو ۱۰۱، اس طرح چار یا پانچ دن میں حرارت ۱۰۳ اور ۱۰۴ درجہ تک پہنچ جاتی ہے، دوسرے ہفتہ کے آخر تک اس طرح صبح کی نسبت شام کو بخار ایک یا ڈیڑھ درجہ تیز ہوجاتا ہے، شروع بخار میں درد سر، نکسیر پھوٹنا، معمولی کھانسی، زبان میلی، پیٹ درد اور بعض دفعہ اسہال ہوتے ہیں، پہلے ہفتہ کے آخر میں مریض رات کو بڑبڑاتا ہے اور ہذیانی حالت ہوتی ہے، کئی مریضوں کے جسم پر، سینہ، پشت اور پیٹ پر چھوٹے چھوٹے سرخ نشان بھی ظاہر ہوجاتے ہیں۔

دوسرے ہفتہ میں تمام علامات زیادہ تیز ہوتی ہیں، خون کے دست بھی آسکتے ہیں، نبض کی رفتار درجہ حرارت کی نسبت زیادہ سست ہوتی ہے، علامات کی شدت نہ ہو تو ۱۴ روز کے بعد بخار اتر جاتا ہے۔ ورنہ تیسرے اور چوتھے ہفتہ میں آہستہ آہستہ آرام

آکر مریض تندرست ہوجاتا ہے۔

تشخیصی علامات :۔ بخار کا لگاتار رہنا، حرارت کا تیز ہونا، رفتارِ نبض میں کمی، جلد پر گلابی رنگ کے سُرخ نشان ظاہر ہونا وغیرہ خاص تشخیصی علامات ہیں۔

اِس بخار کو نمونیہ، تپ دق اور موسمی بخار سے تشخیص کرنا ضروری ہے، اگر دماغ یا پھیپھڑے مبتلائے مرض ہوں، انتڑیوں سے خون جاری ہوجائے، دانے اچھی طرح نہ نکلیں، کمزوری شدید ہو یا ناک منہ سے خون آئے تو یہ مرض کی خراب علامات ہیں۔

حفظ ماتقدم علاج :۔ کوئی کچی غذا نہ کھائی جائے، دودھ اور پانی اُبال کر پئے جائیں، کھانے پینے والی چیزوں کو مکھیوں سے محفوظ رکھا جائے مکھیوں کو مارنے کے لئے ڈی، ڈی، ٹی چھڑکا جائے، ٹی، اے، بی ویکسین کا حفاظتی ٹیکہ لگوایا جائے، پہلے بمقدار آدھا سی سی اور دوسری بار اسے دس دن کے بعد ایک سی سی کا انجکشن کیا جائے، اس کا اثر بنائے رکھنے کے لئے ہر ڈیڑھ سال بعد آدھا سی سی کا عضلاتی انجکشن کر لینا کافی ہے لیکن ذیابیطس شکری، سل ریوی اور حمل کے آخری دنوں میں یہ ویکسین استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ایلوپیتھک علاج :۔ اِس مرض کا جدید انٹی بایاٹک علاج کلورومائی ٹیٹین (Chaloromycetin) یا سنتھومائی ٹیٹین (Syntho-My-Setin) خاص دوا ہیں اور ان انٹی بایاٹک ادویات نے حیرت انگیز مسیحائی اثرات دکھا کر اس مرض کی ہیبت اور وحشت کو یکسر ختم کر دیا ہے۔ اور ان کی بدولت آج یہ مرض زیادہ سہل العلاج سمجھی جانے لگی ہے۔ اچھی صحت والے مریض کے لئے دو کیپ سول ہر چھ گھنٹہ بعد ہمراہ پانی دیئے جاویں، یہاں تک کہ درجہ حرارت زائل ہوجائے، عام طور پر ۴۸ گھنٹہ کے اندر ہی درجہ حرارت نارمل ہوجاتا ہے، بعد میں بخار کم ہونے پر دوا میں کمی کر دی جائے اور صرف ایک کیپ سول ہر آٹھ گھنٹہ بعد چار یا پانچ دن تک دیا جائے، بچوں کے لئے کلورومائی ٹیٹین پالمی ٹیٹ یا سنتھومائی ٹیٹین پالمی ٹریٹ کا استعمال کرایا جائے، ایک چائے کا چمچہ دن بھر میں تین بار کافی ہے، یہ دوا ٹائیفائیڈ، پیراٹائیفائیڈ اور محرقہ ہذیانی کے لئے مفید ہے، بعض دفعہ بخار اُترتے ہی درجہ حرارت ایک دم ۹۵ ڈگری تک کم ہوجاتا ہے، ایسی حالت میں کورامین کا ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کیا جائے یا خوردنی کورامین کے دس دس قطرے ہر تین گھنٹہ بعد پانی میں ملا کر پلائیں، یہ دوا دل کی کمزوری اور سانس کی تنگی دور کرتی ہے اور درجہ حرارت کو بڑھا کر درست کر دیتی ہے۔

بخار کم کرنے کے لئے فارماکوپیا ہسپتال ہائے سرکاری جدید کا یہ نسخہ ڈایافوریٹک مکسچر نہایت مفید ہے :۔

ڈایافوریٹک مکسچر (بخار ہلکا کرنے کے لئے) :۔ سوڈا اسلی سلیٹ ۲۰ گرین، سوڈا بائیکارب ۳۰ گرین، ایکسٹریکٹ گلائی سرزہ لکوڈ ۱۵ منم، اکوا بقدر ایک اونس، کمزور مریضوں کو اس نسخہ کی دو خوراکیں بنا کر دیں یا یہ نسخہ دیں :۔

الکلائن ڈایوریٹک مکسچر :۔ پوٹاسیم سائیٹراس ۴۰ گرین، ٹنکچر ہایوسم ۳۰ منم، واٹر بقدر ایک اونس، بخار کو ہلکا کرنے کے علاوہ عمدہ پیشاب آور ہے، کمزور مریضوں کو نصف مقدار میں دیں، بے خوابی کے لئے اسی فارماکوپیا کی یہ مکسچر دیں :۔

پیرالڈی ہائیڈ مکسچر :۔ پیرالڈی ہائیڈ ایک ڈرام، شربت آرینج ایک ڈرام، اکوا بقدر دو اونس، کمزور مریضوں کو نصف مقدار میں دیں، دستوں کے لئے اس فارماکوپیا کی یہ مکسچر دیں :۔

بسمتھ و چاک مکسچر :۔ بدہضمی و دستوں کے لئے مفید ہے، بسمتھ کارب ۲۰ گرین، کیلشیم کارب ۲۰ گرین، گم ٹراگا کنتھ دو گرین کلوروفارم واٹر ایک اونس، اگر ضرورت ہو تو ۳۰ قطرے ٹنکچر کیٹی کو یا ٹنکچر اوپیم ۵ قطرے شامل کر سکتے ہیں۔ کمزور مریضوں کو نصف مقدار میں دیں۔

اِس بخار میں آریومائی سین بھی اکثر حالتوں میں ڈرامائی نتائج پیدا کرتی ہے، خصوصاً بچوں کے معیادی بخار میں بے حد مفید ہے

علاوہ ازیں نمونیہ و کالی کھانسی کے لئے مفید ہے۔

علاوہ ازیں پینی سلین یا پروکین پینی سلین اور سلفا گروپ کا استعمال بھی مفید ہے، ٹیرا مائی سین بھی اکثر حالتوں میں مفید ثابت ہوتی ہے بخار کی شدت کو کم کرنے کے لئے اسفنج آبی کا استعمال کیا جائے، یعنی سرد پانی کا پندرہ یا بیس منٹ تک اسفنج کرنا مفید ہے، اسہال کے لئے کیسٹر آئیل ایملشن کا استعمال بھی مفید ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ کلورومائی ٹیسن (Chloromycetin) پارک ڈیوس کا ایک یا دو کیپ سُول ہر چار گھنٹے بعد، بچوں کے لئے کلورومائی ٹیسن پالمی ٹیٹ (Chloromycetin Palmi tate) بہ شربت کی حالت میں ملتا ہے، ایک یا دو چمچے ہر چار یا چھ گھنٹہ بعد دیں، بخار کم ہوجانے پر مقدار خوراک کم کر دی جائے، دوران علاج آنتوں کو کبھی کبھی انیما سے صاف کرلینا چاہیئے۔

۲۔ رینی فینی کول (Ranphenicol) رن بیکسی، ایک یا دو کیپ سُولز ہر چار یا چھ گھنٹہ بعد، بچوں کو رینی فینی کول پالمی ٹیٹ (Ranphe nicol Palmitate) دیا جاسکتا ہے۔

۳۔ کلورومیکس، ساختہ ڈیومیکس۔ ایک یا دو کیپ سُولز ہر چار یا چھ گھنٹہ بعد دیں۔

۴۔ سنتھومائی ٹیسن (Synthomycetin) ساختہ لیپٹیٹ۔ ایک یا دو کیپ سُولز ہر چار یا چھ گھنٹہ بعد دیں۔

۵۔ انٹرومائی ٹیسن (Enteromycetin) ساختہ ڈیز۔ ایک یا دو کیپ سُولز ہر چار یا چھ گھنٹہ بعد دیں۔ بچوں کے لئے انٹرومائی ٹیسن پالمی ٹیٹ (Enteromycetin Palmitate oral) ملتا ہے۔

۶۔ کلورم فائی سین (Chloramphycin) ساختہ بوہر نگر کمپنی۔ ایک یا دو ٹکیہ ہر چار یا چھ گھنٹہ بعد، بچوں کے لئے اس کا شربت ملتا ہے۔ اس لئے بچوں کو اس کا سیرپ استعمال کرایا جائے۔

۷۔ ری کلور (Rechlor) ساختہ سارا بھائی۔ یہ کلورومائی ٹیسن کا عمدہ بدل ہے، ٹائیفائیڈ کے بہت سے حالات میں بڑی موثر ہے۔ خصوصاً آنتوں کے بخار کو دُور کرتی ہے، طریقہ استعمال کلورومائی ٹیسن کی طرح ہے۔

۸۔ ایمبےٹیسن (Embacetin) مے اینڈ بیکر، کلورومائی ٹیسن کی طرح استعمال کریں۔ جب کلورومائی ٹیسن کے مرکبات فائدہ نہ کریں۔ تو ایمپی سلین (Ampicillin) کا استعمال کریں، ۲۵۰ ایم جی طاقت کی آتی ہے، اس سلسلہ میں سنتھوسلین (Synthocillin) پی، سی، آئی یا روسلین (Roscillin) رن بیکسی یا ایسکے سلین (Eskycillin) ایس، کے، الف یا البرسلین (Albercillin) ہکیٹ یا کمپی سلین (Campicillin) کیڈلا، ایک دو کیپ سُول عمر کے مطابق دیں۔ وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال بھی ساتھ جاری رکھیں۔ ایمپی سین کے ٹیکے بھی آتے ہیں و بچوں کے لئے شربت و ڈراپس بھی اوپر لکھے ناموں سے ملتے ہیں۔ مرض کی شدید حالت میں ۵۰۰ ایم جی طاقت کے کیپ سُولز بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ مرض کی تیز حالت میں نئی انٹی بائیوٹک دوا ڈیوروکسلین (Duroxiline) پی، سی، آئی یا وایو سائی کلین (Vivocycline) آئی، ڈی، پی، ایل کا استعمال کریں۔

نوٹ:۔ ۱۔ مندرجہ بالا ادویات میں سے کوئی بھی دوا استعمال کرائیں، اس کے ساتھ وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال لازمی ہے تاکہ کوئی بُرا اثر پیدا نہ ہو۔

۲۔ اُلٹی میں لارگیکٹل (Largactil) ساختہ ایم، بی۔ ایک ٹکیہ ضرورت کے مطابق پانی سے دیں۔ یہ دوا دن میں دو یا تین بار دے سکتے ہیں۔ جب تک اُلٹی بند نہ ہوجائے کوئی غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اگر اُلٹی نہ رُکے تو پھر کلورومائی ٹیسن انٹرا مسکولر (یہ وائل کی صورت میں آتی ہے) کا عضلاتی انجکشن دینا چاہیئے۔

یونانی علاج:۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ، عناب پانچ دانہ، انجیر زرد دو دانہ، خاکسی سات ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر مل چھان کر دو تولہ چینی (کھانڈ) ملا کر پلا دیا کریں، گھبراہٹ و بے چینی میں عرق گاؤزبان پلائیں، دست آنے لگیں تو حب آلاس سات ماشہ، سماق چھ ماشہ، پوست خشخاش چار ماشہ جوش دے کر پلائیں، جلاب بالکل نہ دیں، جب دانے نکل آئیں تو خمیرہ مروارید دیں۔

دوائے تپ محرقہ:۔ منقیٰ پانچ عدد، انجیر ولایتی دو عدد، خوب کلاں چھ ماشہ، عناب سات دانے، پرسیاؤشاں تین ماشہ، گاؤزبان چار ماشہ، پانی ایک سیر، تمام چیزوں کو پانی میں جوش دیں، آدھا رہنے پر اُتار لیں، خوب مل چھان کر صاف کر کے اس کو دن میں تین بار مصری ملا کر پلائیں۔

آیورویدک علاج:۔ دشمول آدی کواتھ، سنپات جور (تپ محرقہ) کے لئے نہایت مفید ہے، اس سے ہر خلطیں اعتدال پر آجاتی ہیں۔ علاوہ ازیں گڈوچی آدی کواتھ جس کا نسخہ درج ذیل ہے، مفید ہے:۔

گڈوچی آدی کواتھ:۔ گلوسبز، صندل سرخ، بدھاکھ، سونٹھ، اندرجو، برگ بانسہ، پوست ہرڑ، گودہ املتاس، خس، پاڈھا، دھنیا، ناگرموتھا، کٹکی۔ جملہ ادویات حسب طاقت مریض دو سے چار تولہ جوشاندہ تیار کریں، اور اس میں سفوف فلفل دراز دو تا چار رتی ملا کر مریض کو پلانے سے سنپات جور خصوصاً جس میں قبض، بے ہوشی، غنودگی، کاہلی، سستی، غلبہ کف، پت بلغم و صفرا ہو، جملہ عوارض اس سے رفع ہو جاتے ہیں۔ ایسے بخار میں بہت فائدہ کرتا ہے۔

ترایوشن آدی کواتھ:۔ ترکٹا (فلفل دراز، مرچ سیاہ، سونٹھ ان کو ترکٹا کہتے ہیں)، شال پرنی، پرسٹ پرنی، پاڈھل، ارنی، سنوناک، پوست بیخ بیل، گوکھرو، کنبھاری، کنڈیاری خورد، کنڈیاری کلاں، بھارنگی، گلوسبز، جملہ ادویات دو سے چار تولہ جو کوب کر کے جوشاندہ تیار کریں۔

اس کے استعمال سے ہر قسم کا تپ محرقہ رفع ہو جاتا ہے، خصوصاً غلبۂ سودا میں یہ جوشاندہ بہت فائدہ کرتا ہے۔

مرتنجیہ رس (رسیندر رسار):۔ شدھ میٹھا تیلیہ، مرچ کالی، پیپلی، گندھک شدھ، سہاگہ ہر ایک ایک تولہ، شنگرف شدھ دو تولہ، سب کو پانی کے ساتھ چار روز تک خوب کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک سے دو گولی ہمراہ شہد یا پانی یا عرق گاؤزبان دیں۔

فوائد:۔ یہ ہر قسم کے بخار میں مفید ہے، چڑھے ہوئے بخار کو کم کرتا ہے، پسینہ آور ہے، اُترے ہوئے بخار میں دینے سے بخار کو روکتا ہے، یہ رس سب بخاروں کے لئے تریاق سے کم نہیں ہے۔

جب تپ محرقہ کے مریض کا ٹمپریچر کم ہونے لگے یا دل ڈوبنے لگے تو کستوری بھیرو رس برہت (بھیشج رتناولی) ایک گولی ہمراہ شہد یا دودھ دیں۔

آیورویدک کلورومائی سٹین:۔ موتی بھسم (بغیر آگ) ایک ماشہ، کستوری خالص دو ماشہ، کیسر اصلی تین ماشہ، جائفل چار ماشہ، جاوتری پانچ ماشہ، لونگ چھ ماشہ، رس برگ تلسی تازہ سات ماشہ، ابرک سیاہ بھسم آٹھ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ کیسر کو ادرک کے رس میں کھرل کر کے پھر تلسی کے پتوں کے رس میں اس قدر کھرل کریں کہ باریک ہو جائے، پھر باقی ادویات کا سفوف ملا کر ادرک کے رس کے ساتھ چار دن کھرل کر کے سایہ میں خشک کر لیں ـــــــ ایک رتی یہ دوا کیپ شول میں ڈال دیں اور ایک سے دو کیپ شول تک دن میں تین بار یا چار گھنٹے کے وقفہ سے پانی سے دیں۔ یہ کیپ شولز معیادی بخار کے لئے مفید ہیں۔ اگر شروع سے استعمال کرایا جائے تو معیادی بخار کے دانے وقت پر نکل کر ڈھل جاتے ہیں، بخار وقت پر اُتر جاتا ہے، کلورومائی سٹین میں جو نقائص ہیں وہ اس میں نہیں ہیں ـــــــ موتی بھسم بغیر آگ کا طریقہ یہ ہے کہ اصلی موتیوں کو کسی

پختہ کھرل میں روح گلاب یا عرق گلاب کی مدد سے تین دن کھرل کریں اور خشک کرلیں، بغیر آگ کے موتی بھسم تیار ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ ڈاکٹر "نیش" اپنی کتاب "ٹائیفائیڈ" میں لکھتے ہیں کہ برائی اونیا، رسٹاکس، جیلسی میم اور بیپ ٹیشیا کو اگر اس مرض میں بروقت استعمال میں لایا جائے تو مریض میں کسی قسم کا "کامپلی کیشن" کے پیدا ہونے کا امکان ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اور بخار اکیس روز سے پہلے ہی اتر جاتا ہے۔ ڈاکٹر "نیش" پہلے ہفتہ میں ان چاروں دواؤں کو حسب علامات دیا کرتے تھے۔

مریض کو جب دست آئیں تو برائی اونیا مفید نہیں ہوسکتی، رسٹاکس اور برائی اونیا میں فرق یہ ہے کہ رسٹاکس عموماً اسہال میں کام آتی ہے اور برائی اونیا قبض میں، خوراک ۳x یا ۳۰ ہر ایک یا دو گھنٹے بعد دیں۔

جب پہلے ہفتہ میں علامات خطرناک صورت اختیار کر جائیں اور خون میں عفونت پیدا ہو جائے تو اس دوا کا استعمال معجزہ نما اثر دکھاتا ہے۔ ڈاکٹر "نیش" کہتے ہیں کہ مریضوں کے پٹھوں اور اعصاب کے اندر انتہائی کمزوری پائی جائے، عضلات قابو سے باہر ہو جائیں، کمزوری سست ہو، عضلات کانپیں جیلسی میم کو بیپ ٹیشیا سے پہلے دینا چاہیئے۔ ڈاکٹر جوہن ہمیشہ بیپ ٹیشیا کے مقابلہ میں جیلسی میم کو ترجیح دیا کرتے تھے۔ آپ ہمیشہ ۶x استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر نیش کا قول ہے کہ بیپ ٹیشیا اس وقت منظر ہوتی ہے، جب تمام جسم دکھتا ہو اور جیلسی میم جب مریض کو تھکاوٹ ہو، خوراک ۳x یا ۳۰ ہر گھنٹے بعد دیں۔ بیپ ٹیشیا تپ محرقہ اسہالی کے لئے مفید ہے۔ اس لئے بیپ ٹیشیا کو تمام دواؤں کا سرتاج کہا جاتا ہے، علاوہ ازیں آرسنیکم البم کا استعمال بھی مفید ہے۔

ہدایات :۔ تپ محرقہ کے مریض کا کمرہ ایسا ہو، جس میں ہوا اور روشنی کا خاطر خواہ انتظام ہو، کمرے سے فالتو سامان ہٹا دیا جائے بہتر ہے، مریض کا بستر اور کپڑے وغیرہ روزانہ بدلنے چاہیئں، مریض کے کمرے میں چیخ وپکار بالکل نہ ہو، بلکہ سکون وخاموشی رہنی چاہیئے، مریض کو جس کروٹ لیٹنے میں آرام ملتا ہو لیٹے رہنا چاہیئے، اور دیگر کسی قسم کا کوڑا کرکٹ یا گندگی وغیرہ موجود نہ ہو، صفائی کا خاص دھیان رکھا جائے۔

غذا و پرہیز :۔ بخار میں چونکہ رطوبات کم ہو جاتی ہیں اور پانی کی خواہش مریض کو زیادہ ہوتی ہے، اس لئے مریض کو سرد پانی جوش دیا ہوا دیں یا عرق گاؤزبان دیں، دودھ بہترین غذا ہے، گرم کیا ہوا سرد کر کے دیں، اگر نفخ ہو جائے تو اس میں سوڈا واٹر ملا کر دیں۔ پتلا آش جو، مونگ کی دال وغیرہ دیں، بخار دور ہونے کے بعد زود ہضم غذا آہستہ آہستہ دیں، سخت غذا سے پرہیز کرائیں۔

وشم جور، موسمی بخار، ملیریا (Malaria)

تعریف مرض :۔ جدید تحقیقات کے مطابق اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کے جراثیم ہیں، جو انسانی خون میں داخل ہو کر بیماری کو پیدا کر دیتے ہیں۔ اور اس زہریلے جرثومہ کو انسانی خون میں شامل کرنے کا ذریعہ ایک خاص قسم کا مچھر ہے۔

اگر ایسے مریض کے خون کا ایک قطرہ لے کر اس کو خوردبین کے نیچے ایک خاص طریقہ سے دیکھا جائے تو خون کے سرخ دانوں کے اندر سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے خال نظر آتے ہیں، جن کی شکلیں مختلف ہوتی ہیں، بعض ہلالی اور بعض دانہ دار صورت کے ہوتے ہیں، اور دراصل ملیریا کے جراثیم ہوتے ہیں، یہ مختلف حالات میں خون کے ساتھ مختلف تعلقات رکھتے ہیں، چنانچہ بخار کی نوبت کے وقت یہ خون کے دانوں کے عین درمیان میں موجود ہوتے ہیں اور وقفہ کی حالت میں یہ خون سے باہر رہتے ہیں۔

وجوہات :۔ زہر ملیریا کو قبول کرنے کی استعداد کو زیادہ کرنے والے مقامات گرم و نشیبی ہیں۔ سرد ممالک و اونچے پہاڑوں پر

اس کا اثر کم ہوتا ہے، کیونکہ ایسے مقامات پر جراثیم ملیریا جلد تباہ ہو جاتے ہیں، مرطوب زمین اور جس جگہ گندہ پانی جمع ہو، ملیریا کی ترقی کا خاص سبب ہیں، موسم برسات میں ملیریائی جراثیم پھیلنے کا بہترین وقت ہے۔

اطبائے قدیم نے ملیریائی بخاروں کی چار اقسام چار خلطوں کی مناسبت سے بیان کی ہیں۔ دموی ملیریا، صفراوی ملیریا، بلغمی ملیریا اور سوداوی ملیریا لیکن ڈاکٹروں نے ملیریائی بخار کو دو قسموں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک نوبتی، دوسرے لازمی بخار۔ پھر نوبتی کی کئی قسمیں ہیں اوّل روزانہ بخار، جس کا دورہ ہر روز ہوتا ہے، اور ایک باری سے، دوسری باری تک ۲۴ گھنٹے کا وقفہ ہوتا ہے، دوم تجاری بخار جسے غب دائرہ کہتے ہیں، اس کا دورہ تیسرے روز ہوتا ہے۔ اس بخار میں ایک باری سے دوسری باری تک ۴۸ گھنٹے کا وقفہ ہے۔ سوم چوتھیا جسے ربع دائرہ کہتے ہیں، اس کا دورہ چوتھے روز ہوتا ہے اور ایک باری سے دوسری باری تک ۷۲ گھنٹے کا وقفہ ہوتا ہے۔ لازمی بخار کو غب لازمہ کہتے ہیں۔ یہ برابر چڑھا رہتا ہے اور اس میں وقفہ نہیں ہوتا۔

علامات:- اس بخار میں بخار چڑھنے سے پہلے مریض سست ہو جاتا ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں آتی ہیں، سانس جلد جلد چلتا ہے، متلاتا ہے اور کبھی قے آتی ہے، پیشاب کی رنگت ہلکی زرد یا سفید ہو جاتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ تمام بدن میں درد ہے، زبان میلی اور خشک رہتی ہے، سر درد رہتا اور نبض سریع اور ممتلی ہوتی ہے۔ اس بخار میں دورہ کے وقت مریض کو کرب اور بے چینی بڑھ جاتی ہے اور شدت مرض میں ہذیان ہونے لگتا ہے۔ یہ حالت چار پانچ گھنٹے رہتی ہے، اس کے بعد پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے اور بخار کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض بیحد کمزور ہو جاتا ہے، یہ جاڑے سے بھی اور باری سے بھی آتا ہے۔ دورہ کی مدت چار سے آٹھ گھنٹے

ڈاکٹری علاج:- ملیریائی بخاروں کے لئے کونین شافی علاج ہے۔ اس لئے بطور حفظ ماتقدم تندرست آدمیوں کو استعمال کرنا چاہیئے، چنانچہ ہر ہفتہ میں دو یا تین روز اس کا استعمال ملیریا سے محفوظ رکھنے کا موجب ہے۔ اگر کسی جگہ مچھروں کے انڈے رہتے ہوں تو پانی کی ہر سو مربع فٹ سطح پر ایک تولہ مٹی کا تیل چھڑک دیں۔ اس سے مچھر کے انڈے ہلاک ہو جائیں گے، چونکہ مچھر اکثر بڑے تالابوں کے کناروں کے قریب انڈے دیتے ہیں۔ اس لئے کناروں کے قریب مٹی کا تیل چھڑکنا کافی ہو سکتا ہے۔

کونین عام طور پر بڑے آدمی کو ۲۴ گھنٹے میں ۳۰ گرین (۱۵ رتی) تک دینی چاہیئے اور اسے پانچ گرین کی مقدار میں تین بار استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ گولی، کیپ سول یا مکسچر کی صورت میں دی جا سکتی ہے۔ لیکن نہار منہ استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ کونین کا انجکشن پانچ سے دس گرین کی مقدار میں خاص ضرورت کی صورت میں گہرا عضلاتی دینا چاہیئے۔ آرام آنے کی صورت میں کونین کی مقدار کم کر دینی چاہیئے۔

آج کل کونین کی جگہ ایٹے برین (Atebrin) یا کاماکوئین (Coma Quine) یا نواکوئین (Niva Quine) یا پالوڈرین یا ریشوچین (Resochin) اور دوسری جدید پیٹنٹ ادویات زیادہ استعمال کی جاتی ہیں۔

بطور حفظ ماتقدم پالوڈرین ایک گولی ہفتہ میں ایک بار استعمال کرنا مفید ہے، ایٹے برین یا میپاکرین یا کوئناکرائن کی ٹیبلٹ میں ایک ایک گولی دن میں تین بار دی جانی چاہئیں، اس سے بخار اُتر جاتا ہے، اور چار پانچ روز کے بعد اس کی مقدار کم کر دیں۔ پالوڈرین ایک گولی روزانہ دی جائے، نواکوئین یا ریشوچین تین گولی ایک دم استعمال کرانی مفید ہیں، حاملہ عورتوں کو چونکہ کونین مفید نہیں ہوتی۔ اس لئے انہیں پالوڈرین یا کاماکوئین ساختہ پارک ڈیوس کمپنی دی جانی چاہیئے۔ ان میں سے کچھ دوائیں بننی بند ہو گئی ہیں۔ اس لئے دے دی ہیں کہ شاید پھر مارکیٹ میں آجائیں۔

جدید پیٹنٹ ادویات میں مندرجہ ذیل ادویات اس مرض کا موثر علاج ہیں:-

السنوفل (Esanofele) :- اس میں کونین سلفیٹ، آرسنیک، آئرن اور سٹرکنین شامل ہیں۔ یہ دوا ملیریائی بخاروں

بہت مفید ہے ۔ ایک سے دو گولی بعد از غذا دیں ۔

قینارسول (Qinarsol) :۔ کونین اور سنکھیا کا مرکب ہے ۔ جب مرض پرانا ہو تو اس کا استعمال مفید ہے ۔ ایک امپول کا عضلاتی انجکشن کریں یا اس کا خوردنی استعمال کیا جائے ۔

ہیموجن (Hemogen) :۔ یہ سرخ خون بڑھانے والا شربت ہموگلوبین اور فولاد سے مرکب ہے ، ملیریائی بخاروں کے بعد کی کمزوری بھس ، یرقان کے لئے ازحد مفید ہے ، یہی دوا ہموگلوبین ، ہموفیرین وغیرہ ناموں سے بھی مارکیٹ میں ملتی ہے ، ملیریا کے بعد کی کمزوری کے لئے ایسٹن سیرپ اور فیلوز سیرپ کا استعمال بھی مفید ہے ۔

یوکونین (Euqunine) :۔ ایک سے چار گرین تک چھوٹے بچوں کے ملیریائی بخاروں کے لئے ازحد مفید ہے ۔

کونین مکسچر برائے ملیریا :۔ کونین سلفیٹ دس گرین ، ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ دس منم ، میگنیشیا سلفاس ۳۰ گرین ، کلوروفارم واٹر بقدر ایک اونس ، کمزور مریضوں کو اس کی دو خوراکیں بنا کر دیں ۔ فارماکو پیا ہسپتال ہائے سرکاری جدید (مشرقی پنجاب) کا نسخہ ہے ۔

آئرن اینڈ کونین مکسچر :۔ کونین سلفاس پانچ گرین ، فرائی سلفاس پانچ گرین ، ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ پانچ منم ، میگنیشیا سلفاس ۳۰ گرین ، ایکوا بقدر ایک اونس ، فارماکوپیا ہائے سرکاری جدید (مشرقی پنجاب) کا نسخہ ہے ، جو ملیریا ، کمزوری جگر اور ورم طحال کیلئے مفید ہے ۔

کونین مکسچر برائے ملیریا :۔ کونین سلفاس دس گرین ، ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ دس منم ، صاف پانی ایک اونس ، کمزور مریضوں کو نصف مقدار دیں ، اسے نہار منہ استعمال نہ کیا جائے ، دن میں تین بار دیں ، فارماکو پیا ہسپتال ہائے سرکاری قدیم (متحدہ پنجاب) کا نسخہ ہے ۔

بخار ہلکا کرنے کے لئے مکسچر :۔ سپرٹ ایتھر نائیٹر وسائی ۲۰ منم ، لائیکر امونیا ایسی ٹاس دو ڈرام ، پوٹاسی ایسی ٹاس ۲۰ گرین ، صاف پانی دو اونس ، خوراک آدھ سے ایک اونس ہر چار گھنٹہ بعد دیں ، بخار کم ہونے پر بند کر دیں ، فارماکو پیا ہسپتال ہائے سرکاری قدیم کا مجرّب نسخہ ہے ۔

دیگر :۔ سوڈا سلی سلاس دس گرین ، لائیکر امونیا ایسی ٹاس دو ڈرام ، پوٹاسی ایسی ٹاس دس گرین ، صاف پانی ایک اونس ۔ کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں ۔ دن میں دو بار استعمال کراویں ۔ یہ فارماکو پیا ہسپتال ہائے سرکاری قدیم کا نسخہ ہے ، جب بخار کے ساتھ جوڑوں میں سخت درد ہو تو یہ نسخہ مجرّب ہے ۔

نوٹ :۔ ۱ ۔ کونین کی خشکی کو دور کرنے کے لئے اس کے ہمراہ دودھ کا استعمال ضروری ہے یا دورانِ استعمال سنگترے ، لیموں ، آلو بخارا وغیرہ کا استعمال کریں ۔ یہ پھل کونین کی اصلاح کے علاوہ بخار کے لئے بھی مفید ہیں ۔

۲ ۔ چڑھے ہوئے زور کے بخار میں کونین کا استعمال نہ کریں ۔

۳ ۔ کونین کے استعمال سے پہلے کوئی ملین دوا ضرور کھلائیں ۔ تاکہ پیٹ صاف ہو جائے ۔ ورنہ کونین کا اثر خاطر خواہ نہ ہوگا ۔

۴ ۔ ضرورت سے زیادہ بے احتیاطی سے کونین استعمال کرنے سے بعض اوقات ہذیان ہو کر مریض بے ہوش ہو جاتا ہے ، کبھی دل کے بہت کمزور ہونے کی وجہ سے سانس بند ہو کر مریض راہیٔ ملک عدم ہو جاتا ہے ۔ اس لئے اسے باحتیاط استعمال کیا جائے ۔

۵ ۔ کونین کو ہمیشہ کچھ کھانے کے بعد استعمال کرانا چاہیئے ، نہار منہ استعمال مضر ہوتا ہے ۔

۶ ۔ بخار دور ہونے کے بعد بھی چند روز کونین کا استعمال جاری رکھیں ، تاکہ جراثیم ملیریا بالکل ختم ہو جائیں ، اور پھر بخار کے واپس آنے کا خطرہ نہ ہے ۔

۷۔ بعض مزاجوں میں کونین ناموافق ہوتی ہے، خصوصاً نازک مزاج امیر شہری عورتیں اس کو برداشت نہیں کر سکتیں، کونین کے کھانے سے کانوں میں سنسناہٹ، ہاتھ پاؤں کانپنا، دل دھڑکنا، بے خوابی، بے چینی کی علامات پیدا ہو جائیں، تو کونین کا استعمال فوراً بند کر دینا چاہیئے اور اس کی بجائے دیگر ادویہ کو کام میں لانا چاہیئے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ کونین سلفیٹ (Quini nesulphate) پانچ گرین کی ٹکیہ روزانہ دن میں تین بار ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کرائیں۔

۲۔ نواکوین (Nivaquine) ساختہ ایم بی۔ ایک گولی ہمراہ پانی دن میں تین بار دیں۔ بچوں کیلئے نواکوین سیرپ دیں۔

۳۔ ڈراپریم (Daraprim) ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہمراہ تازہ پانی دیں، خاص حالت میں چار گولی تک دے سکتے ہیں۔

۴۔ پیلوڈرین (Paludrine) آئی، سی، آئی۔ کی ٹکیہ دن میں ایک یا دو بار تازہ پانی سے دیں۔ بعض دفعہ اس سے اُلٹیاں آنے لگتی ہیں۔ اس لئے اس کو احتیاط سے استعمال کریں۔

۵۔ میپاکرین (Mepcrine):۔ یہ تین ٹکیاں ہر روز پانی یا دودھ سے دیں۔ اس سے کبھی کبھی آنکھیں اور جسم پیلا پڑ جاتا ہے۔ ایسی علامات ظاہر ہونے پر اسے فوراً بند کر دیں۔

۶۔ ایٹے برین (Atebrin):۔ ایک ٹکیہ ہمراہ نیم گرم دودھ دن میں تین بار دیں۔

۷۔ کلوروکوئین (Chloroquine):۔ ایک سے دو گولی نیم گرم دودھ سے دیں۔ بچوں کیلئے کلوروکوئین سیرپ دیں۔

۸۔ کیموکوئن (Camoquine) ساختہ پارک ڈیوس۔ ایک ایک ٹکیہ دن میں دو تین بار ہمراہ نیم گرم دودھ یا پانی سے دیں۔

مندرجہ بالا ادویات میں ڈراپریم موسمی بخار کے بچاؤ کے لئے استعمال کرائی جاتی ہے۔ بخار اُتارنے کے لئے اتنی مفید نہیں ہے۔ یہی حال پیلوڈرین کا ہے، بچوں کا بخار اُتارنے کے لئے بے ذائقہ کونین ملتی ہے، جسے "یوکونین" کہتے ہیں۔ یہ طاقت میں اصل کونین سے ذرا کم ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا استعمال صرف دودھ پیتے بچوں کے لئے مناسب ہے، بخار کے بعد خون کی کمی دور کرنے کے لئے فولاد کا استعمال اچھا رہتا ہے، اس مقصد کے لئے ایسٹنز سیرپ مفید ہے، بعض اوقات مریض بے ہوش ہوتا ہے یا قے بار بار آتی ہے، ایسی حالت میں کونین کا عضلاتی انجکشن سرین کے عضلات میں بڑی احتیاط سے کافی گہرا اور صاف ستھری اُبلی ہوئی پچکاری سے لگانا چاہیئے، کیونکہ کونین کے ٹیکے سے اکثر پھوڑے بنتے دیکھے گئے ہیں۔ جو کافی عرصہ بعد ٹھیک ہوتے ہیں۔ اس لئے کونین کا انجکشن احتیاط سے لگایا جائے، بعض اوقات بار بار ملیریا کے دوروں سے تلی بھی بڑھ جاتی ہے۔ ایسی حالت میں تلی کو گھٹانے کے لئے نسخہ جات استعمال کرائے جائیں۔

یونانی علاج:۔ مندرجہ ذیل ادویات طب یونانی میں ملیریائی بخاروں کے لئے مخصوص ہیں۔ جن کے فوائد کو طب جدید نے بھی تسلیم کیا ہے۔

مغز کرنجوہ:۔ یہ طب قدیم میں کثیر الاستعمال ہے، باری کے بخار میں یہ دوا بہت مفید پائی گئی ہے۔ اس کو مرچ سیاہ کے ساتھ ملا کر دیں خوراک ۵ گرین (۲½ رتی) سے ۳۰ گرین (پندرہ رتی) تک۔

اتیس:۔ خاص کر باری کے بخاروں کے لئے زیادہ استعمال ہوتا ہے اور عام طور پر کونین کے مقابلہ کا فائدہ حاصل ہوتا ہے، خوراک پانچ گرین سے دس گرین تک دن میں دو سے تین بار دیں۔

چرائتہ:۔ یہ جاڑے کے بخار، باری کے بخار اور میعادی بخاروں میں بھی مفید ہے۔ ترکیب یہ ہے:۔ ایک اونس چرائتہ کو موٹا موٹا کوٹ کر گرم پانی دو اونس میں چھ گھنٹے بھگو رکھیں، پھر چھان لیں، خوراک دو سے تین اونس تک دن میں تین

بار۔ اگر اس میں ایک ڈرام پسی ہوئی لونگ یا دارچینی ملادیں تو اس کا ذائقہ واثر بڑھ جاتا ہے۔

گلو:۔ نہایت مقوی دوا ہے۔ باری کے بخاروں میں اس کے استعمال سے بڑا فائدہ دیکھا گیا ہے۔ اس کی ایک اونس کی کچلی ہوئی شاخوں کو دس اونس سرد پانی میں بھگو کر چھان لیں۔ اس کی خوراک ڈیڑھ سے تین اونس تک دن میں دو سے تین بار دیں۔ ملیریائی بخاروں کے لئے نہایت موثر علاج ہے۔

کشتہ سنکھیا:۔ ملیریائی بخاروں میں سنکھیا سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ مانع مرض اور شافی مرض دونوں فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اس کا فائدہ کونین سے کم ہے۔ مگر بعض پرانے ملیریائی امراض میں جب کونین موافق نہ ہو، سنکھیا سے بہت فائدہ ہوتا ہے، بقدر مزاج مناسب مقدار میں استعمال کرکے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

کشتہ ابرک:۔ ابرک سفید ہو یا سیاہ، اس کا کشتہ اقسام بخار کے لئے طب قدیم میں کثیر الاستعمال ہے، بلکہ سل و دق میں بھی مفید ہے، خوراک ایک سے دو رتی تک۔

کشتہ گئودنتی:۔ یہ بالکل سہل الحصول اور بے ضرر دوائی ہے، بنگالی کیمسٹوں نے ملیریل بخاروں کے متعلق اس کی تصدیق کی ہے، بعض کارخانہ دار اسے میٹھی کونین کے نام سے فروخت کررہے ہیں اور اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے، خوراک دو رتی تک۔

پھٹکڑی کی کھیل:۔ سیاہ مرچ کے ساتھ اس کا سفوف ملیریائی بخاروں میں بکثرت مستعمل ہے، چھوٹے طبیب جو کونین کے استعمال سے ناواقف ہیں، اس کو اپنے مطب میں نہایت فخر کے ساتھ دیتے ہیں، مرکب سفوف کی مقدار آدھے سے ایک ماشہ تک ہے، بعض اوقات حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔

نیم کی چھال:۔ باری کے بخاروں میں ایک بیش قیمت دوا ہے۔ جب بخار لرزہ کا حملہ ہونے والا ہو اسے پہلے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے اس کا جوشاندہ پلانا مناسب ہے، طریقہ مندرجہ ذیل ہے:۔

نیم کی چھال کا اندرونی حصہ دو اونس کوٹ کر تیس اونس پانی میں آدھا گھنٹہ تک جوش دیں۔ جب سرد ہو تو دو اونس یا تین اونس پلائیں۔

دوائے ملیریا:۔ رست گلو، کونین ہر ایک ایک تولہ، گوندکیکر، طباشیر ہر ایک دو دو تولہ، سب کو پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنالیں، ایک گولی صبح دا ایک شام ہمراہ دودھ دیں، اگر نوبت سے پہلے دیں تو بخار نہیں ہوگا۔

دیگر:۔ چھلکا جڑ آک (سایہ میں خشک کردہ) ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک ماشہ، گائے کے دودھ میں چھ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں، بخار چڑھنے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی ہمراہ پانی یا دودھ دیں۔ مانع بخار ہے۔

دیگر:۔ ہرتال گئودنتی پانچ تولہ کو گلو سبز بیس تولہ کے پانی میں کھرل کرکے ٹکیاں بنائیں اور گلو کے نغدہ میں رکھ کر پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں، کشتہ سفید رنگ کا تیار ہوگا۔ بخار کی باری آنے سے پہلے دو سے تین رتی ہمراہ شربت نیلوفر و بنفشہ دیں، بخار نہ ہوگا۔

دیگر:۔ مغز کرنجوہ ایک ماشہ، مرچ سیاہ سات عدد پانی میں پیس کر گولیاں چنے کے برابر بنائیں، ایک گولی صبح، ایک گولی دوپہر اور ایک گولی شام کو دیں۔

آٹھ پہری اجوائن:۔ اجوائن دیسی ایک تولہ کو کورے کوزے میں پڑا چھٹانک پانی میں بھگو دیں، گھونٹ چھان کر قدرے نمک ملاکر پلائیں، روزانہ ایک بار پلانے سے پرانے سے پرانا موسمی بخار دور ہو جائے گا۔ کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں۔

پرانا بخار:۔ چرائتہ شیریں ۹ ماشہ، گلو سبز کچلی ہوئی ۹ ماشہ، خاکسی ۹ ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگو کر کپڑے سے ڈھانپ دیں، اور شبنم میں رکھیں، صبح نتھار کر پلائیں، کئی طبیب اس میں ملٹھی چھلی ہوئی چھ ماشہ کا اضافہ کرکے بھی پلاتے ہیں، پرانے بخاروں کے لئے

ازحد مفید ہے۔

دوائے ملیریا :۔ ست گلو، طباشیر، دانہ الائچی خورد، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ایک تولہ، کافور تین ماشہ، کونین تین ماشہ، سب کو باریک پیس کر لعاب اسبغول کے ہمراہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ ایک ایک گولی دن میں تین بار شربت نیلوفر بنفشہ وعرق گاؤزبان دیں۔ آرام آجائے گا۔

حب بخار جدید :۔ کونین سلفاس ایک تولہ، فناسٹین، دانہ الائچی خورد، ست گلو ہر ایک چھ ماشہ، طباشیر دو تولہ، سب کو عرق لیموں ایک پاؤ میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ موسمی ونوبتی بخاروں کے لئے مفید ہے۔

آیورویدک علاج :۔ مغز بیج کرنجوہ و مرچ سیاہ دونوں برابر سفوف بنا کر دو دو ماشہ کی خوراک دیں، بخار کو آرام ملے گا، حاملہ عورتوں کو اس کا استعمال منع ہے یا اتیس سفوف بنا کر ایک ماشہ دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی دیں، بخار کو یقیناً آرام ملے گا یا تلسی سیاہ کے پتے چار عدد، کیکر کے پتے چار عدد، اجوائن دیسی ایک ماشہ پانی میں جوش دیں، سوا تولہ رہنے پر چھان کر پلائیں۔ بڑی عمر کے بچوں کے ملیریا بخار کے لئے مفید ہے۔

مندرجہ ذیل مجربات طب آیوروید میں ملیریا بخاروں کے لئے ازحد مفید ہیں :۔

سُدرشن چُورن (شارنگدھر) :۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ تازہ پانی دن میں دو بار دیں۔ ہر قسم کے بخار خصوصاً ملیریائی بخاروں کے لئے ازحد مفید ہے، بخار کے حملہ سے ایک گھنٹہ پہلے سدرشن چورن کی ایک خوراک دینے سے بخار رُک جاتا ہے

سرو جواہر لوہ (رسیندر سار سنگرہ) :۔ چترک، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، سونٹھ، ملٹھی، مرچ سیاہ، نگھاں، ناگرموتھا، بابڑنگ، خس، گج پیپل، پیپلا مول، دیودار، چرائتہ، پاٹھا، کٹکی، کنڈیاری، تخم سوہانجنہ، کٹج کی چھال ہر ایک ایک تولہ، کشتہ فولاد دو تولہ، سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں اور ملالیں اور سادہ پانی سے کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں، خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ، پانی یا شہد دیں۔

فوائد :۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے لاجواب ہے، سردی، لرزہ، پیاس کی زیادتی، سر چکرانا، پسینہ آنا، دست، کف، پت، جگر و تلی کا بڑھنا، یرقان، سنگرہنی وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

مرتنجے رس (رسیندر سار) :۔ اس کا نسخہ تپ محرقہ کے بیان میں دیا جا چکا ہے۔ ایک سے دو گولی ہمراہ شہد یا پانی یا عرق گاؤزبان یا سولف دیں۔

ابرک سفید بھسم :۔ ایک رتی سے دو رتی ہمراہ عرق گاؤزبان شربت نیلوفر دیں، ملیریائی وصفراوی بخاروں کے لئے مفید ہے۔

بخار ہر قسم :۔ یہ نسخہ ملیریا بخار کے علاوہ ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے، کچھ عرصہ پہلے تو انفلوئنزا میں بھی اس نے حیرت انگیز کام کیا۔ بہت زیادہ مریض صحت یاب ہوئے، پت کی زیادتی میں کشتہ مرجان ذرا زیادہ اور کشتہ ابرک سیاہ کم کر دیں۔

تر بھون کیرتی رس ایک گولی، کشتہ ابرک سیاہ ایک رتی، کشتہ مرجان ڈیڑھ رتی، رس سیندھور ½ رتی ہمراہ گرم پانی دیں، دن میں ایسی چار خوراک دیں۔ مریض کو صرف موسمی کا رس، اُبال کر ٹھنڈا ہوا پانی دیں۔ باقی سب پرہیز کرائیں، قبض ہو تو گلیسرین بتی یا گلیسرین کا انیما کریں۔ عام بخار تو آدھے دن میں دور ہوتے ہیں، میعادی بخار بلا کسی عوارض کے اپنی میعاد پر اُتر جاتا ہے، کوئی تکلیف نہیں ہوتی، تپ کی زیادتی میں کشتہ ابرک آدھی رتی، مرجان دو رتی کر دیں۔ دانے نکلنے کی صورت میں خوب کلاں منقیٰ، عناب، ملٹھی چھلی ہوئی، گاؤزبان کے جوشاندہ سے دیا کریں، خشک کھانسی کی صورت میں ستوپلادی چورن لے کر بادام روغن سے چرب کر کے چار گنا شہد ملا کر آہستہ آہستہ چٹوائیں۔ ہر موسم و ہر عمر والے کو بلحاظ عمر کم و بیش کر کے ملیریا میں دیں اور حاملہ مستورات کے علاوہ سب کو دے سکتے ہیں۔

ملیریائی بخاروں کا جڑی بوٹیوں سے علاج

۱۔ چرچٹہ بوٹی کے پتے، کالی مرچ، لہسن ہموزن پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں، یہ گولیاں ملیریائی بخاروں کے لئے مفید ہیں۔ تین سے چار گولی باری سے پہلے کھلائیں۔

۲۔ یہ ایک عام دستور ہے کہ اکثر پنڈت و جوگی ملیریا بخار کو دور کرنے کے لئے پیپل کے پتے پر تعویذ لکھ کر مریض کو چٹاتے ہیں، اس سلسلہ میں تعویذ کا اثر ہو نہ ہو پیپل کا پتہ چاٹ لینے سے ہی بخار کو آرام آجاتا ہے۔

۳۔ بیج تلسی، پٹھکنڈا کے پتے ہر ایک چھ ماشہ، سیاہ مرچ تین ماشہ، ان تینوں کو کھرل کر کے جنگلی بیر سے ذرا کم گولیاں بنائیں، خوراک ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی سے دیں، ہر قسم کے موسمی بخاروں کے لئے ازحد مفید ہے۔

۴۔ تلسی کے پتے، کیکر (ببول) کے پتے، مرچ سیاہ، پیپلی، مغز کرنجوہ، کشتہ ہڑتال گئودنتی ہموزن کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ نخود کے برابر گولیاں بنالیں، ہر قسم کے موسمی بخار (ملیریا) کے لئے ایک گولی ہمراہ عرق سونف یا عرق گاؤزبان یا نیم گرم پانی دن میں دو بار دیں۔

۵۔ موسم برسات میں ہر صبح چار یا چھ پتے تازہ تلسی کے کھائیں تو یقیناً ملیریا بخار سے محفوظ رکھتے ہیں۔

۶۔ بلغمی بخار یا ملیریا میں تلسی بوٹی کے چھ ماشہ سبز پتے خوب ابال کر چھان لیں اور قدرے چینی ملاکر گرم گرم چائے کی طرح پلائیں، پسینہ لاکر بخار اتارنے میں بیسیوں قسم کی انگریزی ادویہ سے بدرجہا بہتر ہوگی۔

۷۔ گئودنتی کو کسی برتن میں رکھ بہت سے اپلوں کی آگ سے شگفتہ کرلیں، پھر اس کو پیس کر دھماسہ بوٹی کے رس میں تین دن کھرل کرتے رہیں اور ٹکیاں بناکر خشک کرلیں، اس کے بعد اسے دھماسہ بوٹی کے ایک پاؤ نغدہ میں گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں، یہ عمل تین بار کریں، گئودنتی کا بڑھیا کشتہ تیار ہوگا، پیس کر رکھ لیں، موسمی بخاروں کے لئے خاص طور سے مفید ہے، خوراک ایک رتی سے دو رتی تک نوبت سے قبل دیں، بخار کی حالت میں بھی دے سکتے ہیں۔

۸۔ ستیاناسی کی جڑ دو تولہ، کالی مرچ ایک تولہ، الگ الگ کوٹ کر ستیاناسی کے پتوں کے رس میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی پانی کے ساتھ کھلائیں، اگر بخار تیہ، چوتھیہ ہو تو دو گولیاں دیں۔ تین روز کے استعمال سے ہر قسم کا بخار دور ہوجاتا ہے۔

۹۔ نیم کے پتے چھ تولہ میں مغز کرنجوہ تین تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ ملاکر کھرل کر کے گولیاں نخودی بنائیں، خوراک ایک گولی سے دو گولی۔ ملیریائی بخاروں کے لئے ازحد مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:- ۱۔ چائنا (بخاری یعنی تیئے کے بخار میں خاص طور پر مفید ہے) اور اگر لرزہ، پیاس اور پسینہ تینوں حالتیں ہوں تو مؤثر ہے۔ علامتوں کو سمجھے بغیر ہر شخص کو ملیریا بخار میں چائنا استعمال کرانا بعض دفعہ نقصان بھی پہنچاتا ہے، مدرٹنکچر کے دو تین قطرے یا ۱x چار قطرے ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔

۲۔ چینینم سلف (سردی، گرمی، پسینہ تینوں حالتوں میں مفید ہے) خوراک ۱x (سفوف) ہر ایک یا دو گھنٹہ بعد دیں۔

۳۔ آرسینکم (ملیریا کی مشہور دوا ہے یہ چائنا اور چینینم سلف کے بعد سب سے زیادہ مستعمل ہے) نبض باریک و تیز، بخار کے شدید حملوں میں اکثر زبان صاف ہو تو اس کا استعمال مفید ہے، پرانے ملیریا بخار میں یہ اوّل درجہ کی دوا ہے۔ اس سے کونین کے

بداثرات دُور کرنے میں مدد ملتی ہے، بخار کے سبب مریض کمزور ہو گیا ہو، بخار کا حملہ بعد دوپہر ہو، اگر گرم پانی پینے سے سکون ہو اور سردی کا احساس زیادہ نہ ہو تو آرسینکم نہایت مفید ہے، خوراک × ۳ دن میں دو یا تین بار دیں۔

۴۔ نکس وامیکا:۔ جب بخار میں معدی اور صفراوی علامتیں زیادہ پائی جاتی ہوں، تو یہ خوب کام کرتی ہے، سردی روزانہ شام کو لگے، سردی کی وجہ سے ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخن نیلے پڑ جائیں، اعضاء میں درد ہو، سر میں چکر، پیاس نہ دار د، اُبکائیوں اور جمائیوں کا آنا، یہ تمام نکس وامیکا کی خاص علامات ہیں، بخار کی حالت میں مریض کئی چیزیں اوڑھنا پسند کرتا ہے۔ خوراک × ۲ ہر دو گھنٹے بعد دیں۔

بایو کیمک علاج:۔ نیٹرم سلف (شدید بخار کی حالت میں) نیٹرم میور (باری کے بخار میں) کالی فاس (پُرانے ملیریائی بخاروں میں) سائی لیشیا (پسینہ کے ساتھ بخار کی حالت میں) کلکیریا سلف (پُرانے ملیریائی بخاروں کی صورت میں) مفید ادویات ہیں۔

سر درد اور ہذیانی حالت میں بخار کی حرارت کو کم کرنے کے لئے سر اور پیشانی پر برف کی تھیلی رکھنی چاہیئے یا برف کے پانی میں کپڑے کا ٹکڑا بھگو کر رکھیں، جب حرارت ۱۰۲ درجہ سے کم ہو جائے تو یہ عمل بند کر دیا جائے۔

حفظ ماتقدم علاج:۔ ملیریا کے موسم میں بخار سے بچنے کے لئے کونین کا استعمال لیکن تھوڑی مقدار میں مفید مانا گیا ہے، اس سلسلہ میں چینینم سلف (کونین) کا مناسب مقدار میں استعمال مفید ہے۔ اگر کونین موافق نہ آتی ہو تو آرسینکم × ۳ کا استعمال بھی مرض سے بچا کر رکھتا ہے۔ مچھروں سے بچاؤ کے لئے مچھردانی اور مسہری کے اندر سونا چاہیئے۔

غذا و پرہیز:۔ کھانے کو نرم غذا دیں، لیموں، انار، انگور، سنگترہ وغیرہ دیں، دھوپ میں نہ چلنے دیں اور میلے کپڑے نہ پہننے دیں۔

شیتلا۔ جدری۔ چیچک۔ سمال پاکس (Samal Pox)

تعریف مرض:۔ یہ ایک شدید متعدی مرض ہے۔ اس کا باعث ایک قسم کا غیر مرئی (وائرس) جرثومہ ہے۔ اس میں یکایک لرزے سے بخار ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ جب خون میں بطور عفونت غلیان پیدا ہو جاتا ہے تو اس مرض کا حملہ ہوتا ہے۔ عام طور پر وہ لوگ چیچک میں مبتلا ہوتے ہیں، جن کا مزاج گرم و تر ہوتا ہے۔ خصوصاً جب کہ بدن میں مکدر رطوبت ہو، جدری ایک قسم کے بحران کا نام ہے اور یہ مرض عام طور پر بچوں کو بہت زیادہ، جوانوں کو بچوں کی نسبت کم اور بوڑھوں کو بہت کم عارض ہوتا ہے۔ اس طرح چیچک مرطوب بدنوں میں خشک بدنوں کی نسبت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔

چیچک صرف جلد میں اور بدن کے ظاہری حصوں ناک، منہ وغیرہ ہی میں نہیں نکلتی، یہاں تک کہ جھلیوں اور پٹھوں میں بھی نکلتی ہے۔

علامات:۔ جب چیچک نکلنے لگتی ہے تو پہلے بدن میں خارش پیدا ہوتی ہے، پھر اس کے اُوپر باجرے کے دانوں کی نوک کی مانند اُبھار ظاہر ہوتے ہیں، پھر چیچک نکل آتی ہے اور پیپ سے بھر جاتی ہے، اس کے بعد پیپ خشک ہو جاتی ہے اور مختلف رنگوں کے کھرنڈ پیدا ہو جاتے ہیں۔ آخر میں یہ کھرنڈ بھی خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں اور مریض اچھا ہو جاتا ہے۔

سبز اور بنفشی رنگ کی چیچک ردّی ہوتی ہے، اور یہ جس قدر زیادہ سیاہی مائل ہو، اُسی قدر ردّی ہوتی ہے، سب سے بہتر چیچک وہ ہوتی ہے، جس کے چند دانے بڑے بڑے اور تھوڑی سے جینی کے بعد نکل آئیں، بخار ہلکا اور چیچک نکلتے ہی اُتر جائے، دانوں کا رنگ سفید ہو۔

سفید چیچک جس کے دانے چھوٹے چھوٹے سخت اور ایک دوسرے کے قریب ہوں اور مشکل سے نکلتے ہوں تو ایسی چیچک کے مریض کی حالت خراب ہو جانے کا خوف ہوتا ہے۔ اس طرح وہ چیچک بھی مہلک ہوتی ہے، جس کے دانے گوشت سے چپٹے ہوئے ہوں اور جو کمزوری کے باعث جلد میں نہ ابھریں اور جس میں عضو کا رنگ سبز یا سیاہ ہو جائے۔

اس بیماری میں آنکھوں میں ککرے اور زخم ہو جانے کا سخت خطرہ ہوتا ہے۔ اور ہوا کی نالی میں بھی سوزش ہوتی ہے، کھانسی، برانکو نمونیہ اور پلوریسی کا بھی بھاری خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے جب مریض چیچک کی سانس اور آواز ٹھیک ہوتی ہے تو مریض کے لئے سلامتی کی علامت ہے۔ اس طرح اگر پیاس شدید ہو جائے، بے چینی بڑھ جائے، ظاہر بدن ٹھنڈا پڑ جائے، چیچک کے دانوں کی رنگت سبز پڑ جائے تو یہ سخت ردی علامت ہے۔ اسی طرح مریض کو جب خونی پیشاب، سیاہ پیشاب، سبز پیشاب آئے اور خونی دست آئیں تو یہ حالت خطرناک ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ جس علاقہ میں یہ بیماری وبائی صورت میں ظاہر ہو، وہاں بچوں اور بڑوں کو چیچک کا ٹیکہ لگوا لینا چاہیئے اور علاقہ کی میونسپل کمیٹی یا پنچایت کو اطلاع دینی چاہیئے۔ تاکہ بیماری کے پھیلنے کی موثر طریقہ سے روک تھام ہو سکے۔ خاص طور پر جس گھر میں مریض ہو اُن کو فوراً ٹیکہ لگوانا چاہیئے۔ مریض کو علیحدہ کمرے میں لٹائیں، صبح و شام آنکھوں کو نیم گرم بورک لوشن سے صاف کریں اور پینی سلین یا آریومائی سین یا ٹیرامائی سین آئی آئینٹمنٹ ڈالنی چاہیئے تاکہ آنکھیں زخم ہونے سے محفوظ رہیں۔ گلے و منہ کی سوجن کے لئے بورک گلیسرین کا استعمال کریں، منہ کو صاف رکھنے کے لئے سوڈیم کلورائیڈ ایک ڈرام، سوڈیم بائیکارب آدھا ڈرام، پانی سولہ اونس میں ملا کر اس سے دن میں چند بار غرغرے کرائیں۔

جب چیچک کے دانے خشک ہو کر کھرنڈ آ جائیں تو زیتون کے تیل سے انہیں چپڑ دینا چاہیئے۔ اگر سوجن بہت زیادہ ہو تو سلفا ڈایازین کا استعمال بہت مفید ہے، بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔ مرض کی کمزوری دور کرنے کے لئے ایسٹن سیرپ، نیلوز سیرپ کا استعمال مفید ہے۔

ٹیکے سے علاج:۔ چیچک میں جب نمونیہ وغیرہ کی علامات پیدا ہوں یا زیادہ تکلیف ہو تو پینی سلین شدت میں کمی کر دیتی ہے۔ اس غرض کے لئے پینی سلین یا پروکین پینی سلین کا عضلاتی انجکشن بلحاظ عمر کیا جائے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ آریومائی سین (Aur eomycin) یا ایکرومائی سین (Achromycin) یا کلورومائی ٹین (Chloro - mycetin) کا کیپسول استعمال کرائیں۔ کمزوری کے لئے گلوکوز دیتے ہیں۔

۲۔ سلفا گروپ میں سے سلفا ڈایازین پہلی خوراک دو گرام کھلائیں۔ اس کے بعد ہر چار گھنٹہ بعد ایک گرام دیں۔

۳۔ آنکھوں کو تندرست رکھنے کے لئے پینی سلین یا آریومائی سین یا ٹیرامائی سین آئی آئینٹمنٹ ڈالیں۔

۴۔ دانوں کو پوٹاشیم پرمینگنیٹ کے ہلکے گھول سے صاف کرنا مفید ہے۔ منہ صاف رکھنے کے لئے نمک خوردنی گرم پانی میں گھول کر غرغرے کرائیں۔ دانوں پر جب زخم بننے لگیں تو لگانے کے لئے نیباسلف مرہم (Nebasulf oint ment) ڈوسیکس لگائیں یا پوڈر چھڑکیں۔

۵۔ پینی سلین کا انجکشن سات آٹھ روز بعد لگا سکتے ہیں۔ اس کا استعمال دانوں میں پانی آنے کے بعد کرنا چاہیئے۔ اس سے دیگر چھوت دار امراض سے حفاظت ہو جاتی ہے، لیکن بعض دفعہ اس سے ٹمپریچر ایک دم نیچے گر جاتا ہے۔ اس لئے اسے احتیاط سے اور سوائے اشد ضرورت کے نہیں لگانا چاہیئے۔ اس مرض کی کوئی خاص دوا نہیں ہے۔

یونانی علاج:۔ عناب چار دانہ، مویز منقیٰ پانچ دانہ، انجیر زرد تین دانہ، خاکسی تین ماشہ، چینی ایک تولہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ اگر کمزوری زیادہ ہو تو خمیرہ مروارید تین ماشہ اس نسخہ کے ساتھ کھلایا کریں۔ مریض کے بستر پر خاکسی چھڑک دیں اور پانی پینے کے برتن میں بھی خاکسی ایک تولہ پوٹلی میں باندھ کر ڈال دیں۔

بیرونی طور پر آبلوں پر کار بالک گلیسرین کا استعمال کریں۔ مریض کو سردی سے بچائیں، چیچک کے آرام آنے پر چیچک کے داغوں کو دُور کرنے کے لئے پپیتہ (ارنڈ خربوزہ) کے بیجوں کو تلوں کے تیل میں جلالیں۔ اور چھان کر رات کو سوتے وقت یہ تیل مل دیا کریں، چند روز میں داغ مدھم پڑ جاتے ہیں، یا بانس کی خشک جڑ، باقلا کا آٹا، تخم خربزہ، چاول، انڈے کی سفیدی، مردار سنگ، نشاستہ، بادام شیریں، بادام تلخ وغیرہ کا بیرونی طور پر استعمال کیا جائے۔

آیورویدک علاج :۔ مرتنجہ رس (رسیندر سار) ایک گولی ہمراہ شہد یا عرق یا پانی دیں۔ جب گھبراہٹ و بے چینی زیادہ ہو تو بسنت مالتی رس (بھیشج رتناولی) آدھی سے ایک گولی ہمراہ شہد دیں، کھرنڈ خشک ہونے پر ان پر لاکشادی تیل (شارنگدھر) کا استعمال کریں۔

جنگلی کیلے کے بیج :۔ مرض چیچک سے محفوظ رہنے کے لئے چیچک کا ٹیکہ لگوایا جاتا ہے۔ ماڈرن آیورویدک ریسرچ کے مطابق جنگلی کیلے کے بیجوں کو اس مرض کی روک تھام کے لئے مفید پایا گیا ہے، بلکہ آیورویدک میں اسے ٹیکہ سے بھی ترجیح دی گئی ہے، میونسپل ہسپتال بمبئی میں ہزاروں مریضوں پر اس کی آزمائش کی جا چکی ہے اور اسے موثر پایا گیا ہے، چیچک سے بچے رہنے کے لئے اسے اس طرح سے استعمال کرنا چاہیئے :۔

۱۔ ایک سال سے چھوٹے بچے کو	ایک عدد	۴۔ گیارہ سال سے پندرہ سال سے زائد عمر تک	چار عدد
۲۔ ایک سال سے پانچ سال تک	دو عدد	۵۔ اس سے زیادہ عمر تک	آٹھ عدد
۳۔ دس سال سے زائد	تین عدد	تعداد سے زیادہ ہرگز نہ دینا چاہیئے۔	

آٹھ عدد بیجوں کو پیس کر کپڑ چھان کرنے سے پانچ رتی کے قریب سفید رنگ کا سفوف بنتا ہے، جو کہ دودھ کے ساتھ دینا چاہیئے۔

۱۔ ایک سال سے کم عمر کے لئے	۱¼ گرین	۴۔ پندرہ سال تک	۵ گرین
۲۔ ایک سال سے پانچ سال تک	۲½ گرین	۵۔ اس سے زیادہ عمر کے لئے	۱۰ گرین
۳۔ دس سال سے زائد عمر تک	۲¾ گرین	دن میں صرف ایک بار دودھ یا شہد سے استعمال کرائیں۔	

سُرگباشی ڈاکٹر براس ڈی آسا کے تجربہ کے مطابق اگر سال میں ایک بار ان بیجوں کا سفوف شہد کے ساتھ دیں تو ایک سال تک بچہ چیچک سے محفوظ رہتا ہے ـــــــ سُرگباشی وَیدشری شنکر جی اپنی تصنیف "آریہ بھشک" میں بھی مندرجہ بالا بیجوں کی تعریف کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے تو چیچک نکل آنے پر بھی اس کے استعمال کی سفارش کی ہے، لکھا ہے کہ مندرجہ بالا مقدار میں دن میں تین بار دودھ سے دی جائے، تو اس سے تین سے سات دن کے اندر آرام آجاتا ہے۔

مُلٹھی :۔ چیچک وخسرہ کے علاج میں ملٹھی کامیاب علاج ہے، دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے چھلی ہوئی ملٹھی کے سفوف کی چند خوراکیں دینے سے خطرناک بُخار کو بھی ایک دو دن میں آرام آجاتا ہے، ملٹھی عام چیز ہے، جسے اکثر وَید حکیم کھانسی ونزلہ کے لئے روزانہ استعمال کرتے ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ چائنا (ابتدائی حالت میں)، انٹم ٹارٹ (آنکھ، ناک وگلے کی سوجن میں)، سلفر، بپٹیشیا اور مرکسال بیماری کی شدید حالت میں مفید ادویات ہیں۔

بایوکیمک علاج :۔ ابتدا میں فیرم فاس، بعد میں کالی میور اور کلکیریا سلف اور مرض کی پُرانی حالت میں سلیشیا بہترین ادویات ہیں۔ کھرنڈ اُترتے وقت سلفر کا استعمال ضروری ہے۔ گرم پانی سے چیچکوں کو دھونا اور صاف رکھنا نیز آرنیکا گھول سے دھونا مرض کو آرام دیتا ہے، جب کھجلاہٹ بہت ہو تو ایک حصہ آرنیکا مدر ٹنکچر اور ۹ حصہ صاف پانی گھول بنا کر چیچک کے دانوں کو دھوئیں۔

چیچک کا ٹیکہ (Vaccination) :۔ پیدائش سے لے کر تین ماہ کے اندر بچہ کو ٹیکہ کرا دینا چاہیئے، مرض سے محفوظ رہنے کے لئے

عمر بھر میں تین بار ٹیکہ کرانا چاہیئے۔ ایک بار بچپن یعنی تین یا چار ماہ کی عمر میں، دوسری بار دس یا بارہ سال کی عمر میں اور تیسری بار جوانی میں ٹیکہ کرانا چاہیئے۔ ٹیکہ کے بعد اوّل تو چیچک ہوتی ہی نہیں۔ اگر ہوتی ہے تو بالکل معمولی رہتی ہے۔ یہ ٹیکہ عام طور پر بازو کے بالائی حصہ میں لگایا جاتا ہے۔ اس جگہ کو صابن سے صاف کر کے اور صاف پانی سے دھو کر خشک کریں۔ پھر وہاں ایک ایک انچ کے فاصلہ پر تین چار مقامات پر ذرا ذرا سی ویکسین لمف لگا دیں۔ پھر نشتر کی نوک سے ہر مقام پر گوُد کر جلد پر تین یا چار خطوط "1111" اس طرح بنائیں کہ خون نہ نکلنے پائے اور لمف کو نشتر کی نوک سے مل دیتے ہیں۔ یہ عمل نہایت صفائی سے کیا جاتا ہے۔ استعمال سے پہلے نشتر کو سپرٹ لیمپ کے شعلے پر گرم کر کے پاک و صاف کر لیا جائے۔ اگر چیچک کی چھوت لگنے سے تین چار دن کے اندر بھی ویکسی نیشن کرا لیا جائے تو پھر بھی مرض کے حملے سے بچاؤ رہتا ہے، جب بچہ کی صحت خراب ہو۔ پچش، دست، کھانسی، بخار یا خارش میں مبتلا ہو تو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیئے۔

ٹیکہ کرانے کے بعد بھی بچے کی صحت کا خیال رکھنا چاہیئے۔ ٹیکہ شدہ مقام کو رگڑ، میل کچیل اور سردی و گرمی سے محفوظ رکھنا چاہیئے۔

نوٹ:۔ چیچک کے مشابہ مرض دانہ شینلا (چکن پاکس) بھی ہوتی ہے۔ جس میں چھوٹے بچے مبتلا ہوتے ہیں۔ اس کا علاج بھی بطرز چیچک کیا جائے۔

غذا و پرہیز:۔ دودھ اور دیگر نرم غذا دینی چاہیئے۔ دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کیا جائے۔

ذات شلشمک جوز، حمیٰ نزلہ وبائیہ، انفلوئنزا، (Influenza)

تعریف مرض:۔ یہ ایک قسم کا وبائی زکام ہے، جس کے ساتھ درد سر اور بخار ضروری ہوتا ہے، مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ یہ مرض وبا کی صورت میں پھیلتا ہے۔ اور چالیس سال سے کم عمر کے آدمی زیادہ نشانہ بنتے ہیں، چھوٹے بچے اور بوڑھے کم مبتلا ہوتے ہیں۔

وجوہات:۔ یہ مرض عام طور پر موسم سرما میں وبائی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس کا جرثومہ بیسی لس انفلوئنزا (Bacillus Influenza) ہوتا ہے، جو کہ سلاخوں کی صورت میں ہوتا ہے اور مریض کے تھوک و بلغم میں پایا جاتا ہے۔

علامات:۔ اس کا حملہ یکایک ہوتا ہے، پیشانی اور کمر میں سخت درد ہوتا ہے اور آنکھیں و جسم کے عضلات درد کرنے لگتے ہیں، بخار و بائیں پھیل جاتا ہے، جب مریض کو بخار ہو جاتا ہے تو نبض تیز چلتی ہے، پیاس لگتی ہے اور پیشاب کا رنگ لال ہو جاتا ہے، جلد گرم اور خشک ہوتی ہے، سر میں درد اور دوران ہوتا ہے، ناک بہتی ہے اور منہ کا مزا بگڑ جاتا ہے۔ گلا درد کرتا ہے اور آواز بیٹھ جاتی ہے، خشک کھانسی اٹھتی ہے اور سانس پھول جاتا ہے۔ سینہ پر تناؤ اور بوجھ معلوم ہوتا ہے، بھوک نہیں لگتی۔ مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ اگر مرض کا حملہ شدید ہو تو نمونیہ بھی ہو جاتا ہے۔

حفظ ماتقدم:۔ تندرست آدمیوں کو چاہیئے کہ وہ کھلی ہوا میں رہائش رکھیں، یوکلپٹس آئیل رومال پر ڈال کر سونگھتے رہیں، وبا کے دنوں میں تلسی کے پتے دار چینی چائے میں ڈال کر پیئیں، برف والی، تیل کی، ترش اور مٹھائیوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ مریض کو بستر پر آرام سے لٹائیں۔ اور آرام آجانے کے باوجود بھی دو چار دن لیٹے رہنا چاہیئے۔ چونکہ اس مرض میں بے چینی کافی ہوتی ہے، اس لئے دردوں کے لئے ساریڈان یا اناسین وغیرہ دیں۔ اسپرین، فناسٹین، کیفین کا پوڈر بھی مفید ہے، کوڈو پائرین کا استعمال فوری آرام دیتا ہے۔ کروسین یا پیراسٹامول بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

جدید ترین ڈاکٹری علاج میں پینی سلین بذریعہ انجکشن اور سلفاڈایازین خوراکی طور پر فوراً شروع کر دیں، سلفاڈایازین خوراکی طور پر چھ گولی تک روزانہ دے سکتے ہیں، ہمارے تجربات کے مطابق پینی سلین کی جگہ سٹرپٹو مینی سلین مؤثر علاج ہے اور اس کے دو انجکشنوں سے ہی بخار وغیرہ دور ہو جاتا ہے۔ نئی پیٹنٹ ادویات میں سنتھومائی سٹین بھی تمام انفلوئنزی عوارضات کے لئے نہایت مفید ہے۔

انفلوئنزا کے لئے لندن فارماکوپیا کا یہ نسخہ بھی مفید ہے، خصوصاً دردوں کی حالت میں فوری آرام ملتا ہے:-

اسپرین دس گرین، ڈوورس پوڈر دس گرین، ایسی ایک پڑیہ ہر چھ گھنٹہ بعد دیں، کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں۔

دردوں کے لئے مکسچر سوڈا اسلی سلاس (کرسچن میڈیکل کالج میں معمول) دیں، نسخہ درج ذیل ہے:-

سوڈا اسلی سلاس دس گرین، سوڈا بائی کارب دس گرین، سپرٹ امونیا ایرومیٹک پندرہ منم، اکوا کلوروفارم ½ اونس، کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں، ناک سے مواد زیادہ خارج ہو رہا ہو تو یوکلپٹس آئیل سونگھائیں یا بنزڈرین انہیلیز دو بار نتھنوں میں سونگھنے کی ہدایت دیں۔

ناک کی شدید سوجن کے لئے انڈرین یا مسٹول ڈراپر کے ذریعہ ناک میں ڈالیں، انفلوئنزا کے مابعد کھانسی کی تکلیف کے لئے کھانسی کے بیان میں دی گئی ادویات استعمال کریں، وٹامن سی چھوت دار امراض کے خلاف مدافعت پیدا کرتی ہے۔ اس غرض کے لئے وٹامن سی کا استعمال مفید ہے۔

ماڈرن ادویات:- ۱۔ سٹرپٹو مینی سلین کا مناسب مقدار میں عضلاتی انجکشن لگائیں، دو انجکشنوں سے ہی بخار دور ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں بستر پر آرام سے لیٹنا لازمی ہے۔

۲۔ ٹیرامائی سین یا ٹیرامائی سین ایس ایف (Terramycin S. F.) یا سنرمائی سین (Synermycin) یا لیڈرمائی سین (Ledermycin) یا اکرومائی سین (Achromycin) یا سبامائی سین (Suba mycin) یا الیسائیکلین (Alcycline) کا ایک ایک کیپ شول ہر چھ گھنٹے بعد دیتے رہیں۔ یہ انفلوئنزا کے ساتھ دیگر بیماریوں کا جو حملہ ہوتا ہے، ان کو بھی ختم کر کے تکلیف و بخار دور کرتی ہیں۔ اور اس کا کافی اثر انفلوئنزا کے وائرس پر ہوتا ہے۔

۳۔ اسپرو یا اناسین یا کوڈو پائرین یا اوبدن یا اے پی سی یا نوولجین یا سارڈان یا کیپرابین وغیرہ کی ایک گولی چائے سے دیں، درد اور بخار کو تسکین دیتی ہیں۔

۴۔ کلورومائی سٹین (Chloromycetin) یا انٹرومائی سٹین (Enteromycetin) یا سنتھومائی سٹین (Synthomycetin) یا کلورفینی کول (Chloraphenicol) کے ایک یا دو کیپ شولز ہر چھ گھنٹہ بعد دیں۔ اس کا کچھ اثر انفلوئنزا کے وائرس پر بھی ہوتا ہے۔

۵۔ کھانسی کے لئے بینڈرل اکسپکٹورنٹ (Benadryal Expectorant) ایک سے دو چمچے دن میں تین یا چار بار دیں۔

۶۔ انڈرین (Endrine) یا اوٹریون (Otrivin) یا کیمفیڈرین (Camphedrine) یا نیسول (Nasol) وغیرہ ناک میں ایک دو بوند ڈالنے سے ناک بہنا اور بھاری پن دور ہو جاتا ہے۔

۷۔ کلورومائی سٹین (پی ڈی) ۲۵۰ ملی گرام، سلفاڈایازین (ایم بی) ۵۰۰ ملی گرام، دونوں کو ایک ساتھ پانی کے ساتھ دیں۔ یہ علاج انفلوئنزا کے سرسام میں مفید ہے اور ہر چھ گھنٹے بعد دیا جا سکتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو سٹرپٹومائی سین کا عضلاتی انجکشن بھی دے سکتے ہیں۔ شدید عوارضات کے لئے مفید ہے۔

۸۔ ریڈوکسان ۵۰۰ ملی گرام + بیناڈرل ۲۵ ملی گرام کا مشترکہ استعمال براہِ دہن زکام کے ابتدائی درجہ میں مُفید ہے۔ یہ مرکب علاج زکام کے کے لئے ازحد مفید ہے۔ یہ مرکب علاج زکام کی حساسیت کو کنٹرول کرتا ہے اُور زیادہ چھینکیں آنے و ناک کے بہنے کو ازحد مفید ہے۔ اگر سرایت زیادہ ہو تو ٹرائی سیکلین کیپ سولز براہِ دہن دیا جا سکتا ہے۔

۹۔ اکرومائی سین (لیڈرلے) ایک کیپ سول، بیری ٹن (گلیکسو) ایک ٹکیہ، کروسین (کروکس) ایک ٹکیہ، تینوں کو ایک ساتھ ملا کر پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں۔ یہ انٹی بائیوٹک + انٹی ہسٹامین + دافع درد مرکب ہے، جو انفلوئنیزا کی سرایتوں میں ازحد مُفید ہے۔ یہ علاج بخار اُتارنے، پٹھوں کے درد کو دور کرنے اُور سرایت کے خاتمہ کے لئے ازحد مُفید ہے۔

۱۰۔ کیپرامین (گلیکسو) ایک ٹکیہ، وٹامی نٹس (روش) ایک ٹکیہ، دونوں کو یکے بعد دیگرے پانی کے ہمراہ دن میں دو بار دیں۔ یہ مُرکب دواانفلوئنیزا کے سیلان الانف (Rhinorrhea) کے لئے مُفید ہے اُور معمولی انفلوئنیزا میں مُفید ہے۔

۱۱۔ وٹامن سی چھوت دار امراض کے خلاف مدافعت پیدا کرتی ہے۔ اس غرض کے لئے ریڈاکسون (Redakson) یا سی لین (Celin) ۲۵ سے ۱۰۰ ملی گرام روزانہ دیں، وٹامن سی سنگترہ، لیموں، سبز ترکاریوں، گوبھی، ٹماٹر، مولی، شلغم، آلو، گاجر، لوبیا، چقندر، گوشت اُور آملہ میں بھی بکثرت پائی جاتی ہے۔

۱۲۔ وٹامن اے بھی نزلہ، زکام، سرمائی کھانسی اُور انفلوئنیزا کے لئے بطور حفظِ ماتقدم بہت مُفید ہے۔ یہ مختلف کمپنیوں کی جیسے گلیکسو کمپنی پریپالین (Prepalin)، روش کمپنی ایرووٹ (Arovit) ناموں سے مارکیٹ میں ملتی ہے۔

خوراک ایک سے دو گولی یا کیپ سولز دن میں دو سے تین بار دیں۔

یُونانی علاج:۔ بی دانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، لسوڑیاں ۹ دانہ، شربت بنفشہ دو تولہ، دونوں کو جوش دے کر صاف کر کے شربت ملا کر پلائیں۔ اگر بخار تیز ہو تو خاکسی پانچ ماشہ کا اضافہ کریں۔ اگر ناک بکثرت بہتی ہو تو گوند کیکر، گوند کتیرا، ست ملٹھی، شکر تیغال ہر ایک ایک ماشہ پیس کر خمیرہ خشخاش ایک تولہ میں ملا کر پہلے کھلائیں، اُوپر سے بیج خطمی، بیج خبازی، گل بنفشہ ہر ایک چھ ماشہ، گاؤزبان تین ماشہ، گل گاؤزبان تین ماشہ، جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر دیں۔

آیورویدک علاج:۔ مندرجہ ذیل آیورویدک مجربات اس مرض کا موثر علاج ہیں:۔

تربھون کیرتی رس (یوگ رتناکر):۔ شنگرف شدھ، میٹھا تیلیہ شدھ، سہاگہ، پیپلا مول، سب برابر لے کر رس تلسی، رس ادرک اُور رس برگ دھتورہ میں تین تین بھاونا دیں اُور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے دو گولی ہمراہ رس پان یا شہد دن میں تین بار دیں۔

فوائد:۔ انفلوئنیزا اُور نمونیہ کے لئے مفید ہے، بادی، بلغمی بخار، سنپات (تینوں خلطوں سے مرکب) بخار کے لئے مفید ہے، جب مریض کا جسم ٹھنڈا ہونے لگے تو یہ رس دوبارہ زندگی دیتا ہے۔

کھانسی کے لئے "مرچ آدی گٹکا" کا استعمال مفید ہے، حسب ضرورت گولیاں منہ میں رکھ کر چوسیں۔

کف کیتو رس (بھیشج رتناولی):۔ میٹھا تیلیہ شدھ، سہاگہ کھیل، کشتہ سنکھ، سب برابر برابر رس ادرک میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں، خوراک ایک ایک گولی ہمراہ شہد یا سادہ پانی دن میں دو بار دیں، گلے کی خرخری، ناک میں جلن، ناک سے پتلی رطوبت بہنا، زکام اُور انفلوئنیزا کے لئے مفید ہے۔

انفلوئنیزا کے لئے مرتنجے رس کا استعمال بھی کیا جاتا ہے، جس کا نسخہ ملیریا کے بیان میں لکھ آئے ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرما دیں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ اکونائٹ ۳x ابتدائی حالت میں یہ بڑی کارآمد دوائی ہے۔ جب ٹھنڈے سرد اور خشک ہوا کے جھونکے یا پسینہ کا دب جانا اس بیماری کے اسباب ہوں، تو یہ دوائی نہایت مفید ہے۔ اس دوائی کی تین یا چار خوراکیں دینے سے ہی تکلیف میں کمی ہوجاتی ہے۔

بائیوکیمک علاج :۔ کالی فاس، کالی میور، نیٹرم میور، کالی سلف مفید ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز :۔ شوربا، تری، مونگ کی دال، کدو، شلغم، پتلی کھچڑی وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔ تیل کی ترش اور بلغم پیدا کرنے والی اغذیہ سے سخت پرہیز ضروری ہے۔

روماتیکا۔ خسرہ۔ میزلز۔ (Measles)

تعریف مرض :۔ خسرہ صفراوی چیچک کے مانند ہوتا ہے، فرق صرف یہ ہے کہ خسرہ صفراوی ہوتا ہے۔ اور اس کے دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف چیچک کے دانے شروع میں نکلتے اور ابھر کر بلند ہوجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ چیچک کے دانوں سے تعداد میں بہت کم ہوتے ہیں اور چیچک کی نسبت آنکھوں میں کم نکلتے ہیں اور یہ ایک متعدی بخار ہے۔

وجوہات :۔ چیچک کی طرح جب خون میں بطور عفونت غلیان پیدا ہوجاتا ہے، تو اس مرض کا حملہ ہوتا ہے، اور بعض دفعہ ایک کو خسرہ ہونے پر دوسرے کو بھی ہوجاتا ہے۔

علامات :۔ اس مرض میں نزلہ و زکام کے ساتھ تیسرے دوچوتھے روز چہرے اور جسم پر سرخ دانوں کے خوشے نمودار ہوکر چھٹے یا ساتویں روز مرجھا جاتے ہیں۔ عام طور پر بخار آٹھ دن کے بعد اتر جاتا ہے۔ اس وقت جسم پر بہت خارش ہوتی ہے، جس کے نتیجہ میں دانوں پر سے بھوسی کی مانند باریک باریک چھلکے جھڑتے ہیں، شروع میں سردی سے بخار، ماتھے میں درد، آنکھوں میں جلن وسرخی، چھینکوں کی زیادتی، کھانسی و زکام وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج :۔ تمام ہدایات، علاج چیچک پر عمل کریں، مریض کو سردی سے بچائیں، ورنہ سرسام و نمونیہ کا خطرہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹری طریقہ علاج میں اس مرض کا کوئی خاص علاج دریافت نہیں ہوا، صرف علامات وعوارض کا علاج کیا جاتا ہے۔ مریض کو ایک علیحدہ ہوادار کمرے میں لٹائے رکھیں اور سردی سے محفوظ رکھیں، منہ اور ناک کو سوڈا بائی کارب کا گھول (سوڈا بائیکارب۔ ۲۰گرین، صاف پانی ایک پائینٹ) سے صاف کراتے رہیں، گلے میں بورک گلیسرین لگائیں اور آنکھوں کو بھی ۵ گرین فی اونس والے بورک لوشن سے صبح وشام دھویا کریں، اگر قبض ہو تو کوئی تیز جلاب نہ دیں، بلکہ ملک آف میگنیشیا بلحاظ عمر مناسب مقدار میں دیں، بطور دوا لندن فارماکوپیا کا یہ نسخہ دیں :۔

سوڈا سٹراس دس گرین، ٹنکچر اپی کاک پانچ منم، سیرپ ٹولو پندرہ منم، گلیسرین پندرہ منم، پانی تا ساٹھ منم، ایک ایک چھوٹا چمچہ دن بھر میں تین بار دیں۔ اگر برانکو نمونیہ (عام طور پر خسرہ کے بعد نمونیہ ہوجایا کرتا ہے) ہو تو سلفا تھایازول یا سلفاڈایازین استعمال کریں، شدید حالتوں میں پنسلین کا استعمال بھی کیا جاتا ہے، آنکھیں دکھنے لگیں تو پروٹارگول لوشن دس گرین فی اونس والا ایک دو قطرے صبح وشام آنکھوں میں ڈالو، یا ٹیرامائی سین آئی مرہم استعمال کریں، بے خوابی ہو تو اناسین یا سارڈان یا کوڈو پائرین کا استعمال کیا جائے۔

کمزوری زیادہ ہو تو برانڈی یا وہسکی دس سے بیس بوند قدرے دودھ ملا کر دیں۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ اکرومائی سین (Achro mycin) لیڈرلے کا کیپ سولز۔ ۲۵۰ ملی گرام دیں۔ یہ ٹیٹراسائیکلین کا دوسرا نام

ہے، بچوں کو بصورت ڈراپس یعنی تین یا چار ڈراپس دن میں تین یا چار بار دیں۔

۲۔ لیڈرمائی سین (لیڈرلے) ایک کیپ شول، بیری ٹن (گلیکسو) چار ملی گرام، اگرومین (اگردکس) آدھی ٹکیہ، تینوں کو باہم ملا کر پانی کے ساتھ دیں۔ یہ مرکب طریقہ علاج خسرہ کے ابتدائی درجہ میں نزلہ، زکام، بخار کے لئے مفید ہے۔

۳۔ کھانسی شدید کے لئے زلیفرول کف سیرپ دیں۔

۴۔ جسم کے دردوں کے لئے ایسپرین + وٹامن سی ہلکی مقدار میں دیں۔

۵۔ خارش و سوزش کے لئے منٹاڈل کریم (Mantadil) (بروز ویلکم) دن میں چار بار جسم پر لگائیں۔ جلد کے متاثرہ حصہ کو بے حس کر کے درد کو فوراً آرام دیتی ہے۔

۶۔ ٹرائی سین (Trycin) مرک شارپ ڈوہم۔ یہ ٹیٹرا سائیکلین ہائیڈرو کلورائیڈ ہے۔ بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔ یہ سرایت اور بخار کو فوراً کم کر دیتی ہے۔

۷۔ کھانسی کے لئے فین سیڈل شربت (Phensedyl) مے اینڈ بیکر، یا ٹیکسی لکس شربت (Taxilix) یا کوریکس شربت (Corex) فرزر یا کف کیور شربت (Cofcure) یونیکم دن میں دو سے تین بار مناسب مقدار میں دیں، عام طور پر اس کا علاج نہیں کرتے، لیکن نمونیہ وغیرہ ہو جانے پر فوراً مندرجہ بالا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

یونانی علاج:۔ پانچ سال کے بچے کو یہ نسخہ دیں ______ عناب تین دانے، مویز منقیٰ تین دانے، ملٹھی چھلی ہوئی دو ماشہ، لسوڑیاں دو ماشہ، خوب کلاں دو ماشہ، انجیر ایک عدد۔ ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر جب نصف رہ جائے تو شربت عناب ایک تولہ یا مصری شامل کر کے پلائیں۔ بڑے آدمی کو اس نسخہ کی دُگنی مقدار دیں۔ اس نسخہ میں گاؤزبان کا اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے، کمزوری دل کی حالت میں خمیرہ مروارید تین ماشہ چٹائیں۔ اگر دانے اچانک نکلنے بند ہو جائیں تو گرم پانی سے نہلائیں، یا ورق سونا ایک عدد، کیسر اصلی آدھی رتی، کستوری اصلی آدھی رتی، مروارید اصلی دو رتی، عرق گاؤزبان سات تولہ، عرق کیوڑہ تین تولہ میں گھول کر چمچہ چمچہ بھر ہر آدھا گھنٹہ بعد پلائیں۔ اس مرض میں اگر دست آنے لگیں تو بی دانہ، اسپغول ہر ایک تین ماشہ کا لعاب لے کر شربت صندل ایک تولہ یا شربت عناب ایک تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ آرام ہونے کے بعد مریض کو کسی قسم کی بد پرہیزی نہ کرنے دیں۔ دانوں کو باہر نکالنے کے لئے انجیر بہت عمدہ دوا ہے۔

اگر دانے سیاہ برآمد ہوں تو مریض کو عناب دو دانہ، مویز منقیٰ تین دانہ کا جوشاندہ، خاکسی ایک ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

آیورویدک علاج بطرز چیچک کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ ڈاکٹر گانڈی کا خیال ہے کہ مرض خسرہ میں آرسینکم دوائی نہایت مفید ہے۔ وہ کہتے ہیں، کہ اس کا اثر جادو نما ہوا کرتا ہے۔ مرض کی روک تھام اور اس کی پیچیدگیوں کو دُور کرنے میں آرسینکم دوائی نہایت موثر ثابت ہوئی ہے۔

اگر مرض پیدا ہونے کی علامات یعنی نزلہ و کھانسی وغیرہ موجود ہوں تو پلسٹلا دوائی دینے سے مرض بڑھنے نہیں پاتا۔ اگر بخار موجود ہو تو ایکونائٹ دی جا سکتی ہے۔ یہ بخار کو کم کر دیتی ہے اور بے چینی کو تسکین دیتی ہے، کھانسی کم ہو جاتی ہے اور دانے نکل کر مرض اپنا دورہ کم کر دیتا ہے۔

مریض کے آرام اور صفائی کا خاص خیال رکھیں، کسی قسم کی بد پرہیزی نہ ہونے دیں۔

غذا و پرہیز:۔ سرد چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں، بطور غذا دودھ وغیرہ دیں۔

کشمش پندرہ بیس عدد پانی سے دھو کر مریض کو دینا مفید ہے۔

راج یکھشما۔ سل و دق۔ ٹیوبرکیولوسس (Tuberculosis)

ٹیوبرکیولوسس پر ایلوپیتھک، آیورویدک، یونانی، ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک (پانچ پیتھیوں) کی بالتفصیل معلومات کے لئے ساتواں باب (سینے کی بیماریاں) دیکھیں صفحہ ۱۳۸

پاشان گردھب، گلسوئے، کن پیڑے، ممپس (Mumps)

اسباب، علامات اور ڈاکٹری، یونانی و آیورویدک علاج کے لئے دیکھیں کتاب ہذا چھٹا باب ــــــ "حلق کی بیماریاں" صفحہ ۱۱۸

روہنی۔ خناق وبائی۔ ڈفتھریا (Diphtheria)

دیکھیں کتاب ہذا کا چھٹا باب "حلق کی بیماریاں" صفحہ ۱۱۶

گردن توڑ بخار، سرسام بارد، سیری برو سپائنل فیور (Cerebro-Spinal-Fever)

دیکھیں کتاب ہذا کا پہلا باب "دماغ کی بیماریاں" صفحہ ۲۶

لال جور، سرخ بخار، سکارلیٹ فیور (Scarlet-Fever)

تعریف مرض:۔ یہ ایک قسم کا سخت متعدی بخار ہے، جس میں مریض کا گلا متورم ہو جاتا ہے، اور بخار کے دو دن بعد جسم پر سرخ سرخ دھبے نکل آتے ہیں

وجوہات:۔ یہ مرض خون کے جوش سے پیدا ہوتا ہے، جس کا سبب ایک خاص قسم کا جرثومہ ہے، جو مریض کی جلد کی بھوسی، اس کے منہ لعاب یا سانس کے ذریعے تندرست آدمیوں میں سرایت کر جاتا ہے۔ مریض کے فرش، بستر اور کھانے پینے کے سامان وغیرہ سے بھی اس مرض کی چھوت لگ جاتی ہے۔

یہ مرض عام طور پر امریکہ و انگلستان میں ہوتا ہے، ہندوستان و پاکستان میں شاذ و نادر ہوتا ہے۔

علامات:۔ مرض کی چھوت لگنے سے تین دن سے آٹھ دن تک مرض چھپا رہتا ہے۔ پھر شدید بخار چڑھ جاتا ہے، سر میں سخت درد ہوتا ہے، اُلٹیاں آتی ہیں اور گلا دکھنے لگتا ہے۔ بخار دور ہونے کے بعد جلد پر سے بھوسی جھڑنے لگتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ گلے کی سوجن کے لئے پوٹاسی کلوراس پانچ گرین فی اونس پانی میں ملا کر غرغرے کرائیں اور بورک گلیسرین یا مینڈلز پینٹ

روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں، احتیاطی طور پر سکارلیٹ فیورانٹی ٹاکسک سیرم تین ہزار تا چھ ہزار یونٹ کا عضلات کے اندر ٹیکہ کرائیں اور حملہ مرض کی حالت میں یہی سیرم بارہ تا تیس ہزار یونٹ استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر نمونیہ یا کھانسی ہو جائے تو پینی سیلین کا استعمال کیا جائے، سلفا ڈرگز مثلاً سیپٹران یا سلفاڈایازین وغیرہ کا مناسب مقدار میں استعمال کرانا نہایت مفید ہے۔

یونانی علاج:۔ مریض کو علیحدہ ایک صاف ہوادار کمرے میں رکھیں، بطور دوا لعاب بی دانہ والیسغول ہر ایک تین ماشہ، عرق مکو، عرق شاہترہ، عرق بید سادہ، عرق نیلوفر ہر ایک پانچ تولہ، شربت عناب، شربت شہتوت ہر ایک دو تولہ ملا کر پلائیں، اگر قبض ہو تو خمیرہ بنفشہ تین تولہ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

دل کی کمزوری کے لئے زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ عرق گلاب میں گھس کر طباشیر سفید ایک ماشہ باریک پیس کر دونوں دواؤں کو شربت سیب دو تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اگر گردن زیادہ متورم ہو تو اسے خوب سینک کر کے اوپر گرم روئی باندھ دیں، جب بخار دور ہو کر مریض کے جسم سے بھوسی اترنے لگے تو صبح و شام اس کے جسم پر روغن گل کی مالش کرتے رہیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ ڈاکٹر ہنمین نے سرخ بخار کی روک تھام کے لئے بیلاڈونا کو ہی اول درجہ کی دوا قرار دیا ہے، خنازیری مزاج کے مریضوں کو جب سرخ بخار کی شکایت ہو تو انہیں سلفر بڑا فائدہ کرتی ہے۔

برائی اونیا:۔ زبان سفید، سر میں سخت درد اور جسم پر صاف طور پر دھبے نہ نکلتے ہوں یا نکل کر غائب ہو گئے ہوں، بخار کی شدت سے ہذیان ہو گیا ہو، سینے میں چبھن والا درد ہو، بلغمی یا صفراوی قے ہو تو برائی اونیا مفید ہے۔ خوراک ۳x یا ۳۰ ہر دو گھنٹے بعد دیں۔

علاوہ ازیں جیلسی میم، رسٹاکس، کلکیریا کارب، لیک سس، ایپس بھی مفید ادویات ہیں۔

ابتدائے مرض میں جب گلا متورم ہو جائے، جس کی وجہ سے مریض کو کسی چیز کے کھانے پینے میں تکلیف ہوتی ہو۔ اس کے لئے ایک گلاس پانی میں تھوڑا سا عام کھانے والا نمک یا پھٹکڑی ڈال کر گرم کریں۔ پھر اس گھول سے صبح و شام غرارے دیں۔ بیرونی طور پر ٹکور کرنا بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ آش جو، کھچڑی، دال مونگ سادہ، شوربا۔ مگر کمزوری کی حالت میں غذا اور دوا مقوی دیں۔

اگنی روہنی، طاعون، پلیگ، (Plague)

تعریف مرض:۔ یہ مرض وبائی قسم کے کیڑوں سے پیدا ہوتا ہے، جس کا نام پلیگ بسیلائی ہے، پلیگ دراصل چوہوں کی وبا ہے، جو انسان کو طاعون زدہ چوہوں کے کاٹنے سے ہو جاتی ہے۔

وجوہات:۔ وبائی صورت اختیار کرنے سے پہلے یہ مرض چوہوں میں پھیلتا ہے اور چوہے اس بیماری سے جب مرتے ہیں تو ان پسوؤں کے کاٹنے سے یہ مرض انسانوں میں پھیلتی ہے۔ اس مرض کا جرثومہ چھوٹا سا ہوتا ہے۔ یہ مرض چھوت لگنے سے تین سے پانچ روز کے اندر ظاہر ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ خفیف طاعون میں بخار نہیں ہوتا، گردن یا بغل یا کنج ران کی گلٹیاں پھول جاتی ہیں، کبھی کبھی ان میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے اور خفیف بخار بھی ہوتا ہے۔ شدید حملہ مرض میں سر کمر اور جوڑوں میں زور کا درد ہوتا ہے، لرزہ کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے۔

پھر یا تو اس روز یا تین یا چار روز تک گردن، کنج ران یا بغل میں بدیں نکل آتی ہیں۔ ان میں زور کا درد رہتا ہے۔ بخار ۱۰۲ سے ۱۰۴ درجہ کے درمیان میں رہتا ہے، بعض دفعہ بخار کی زیادتی سے ناک، منہ اور گُدا اور پیشاب کے راستے سے خون آنے لگتا ہے۔ اس کو خونی طاعون کہتے ہیں۔ طاعون کی ایک اور قسم جس میں گلٹی وغیرہ نہیں ہوتی، اسے نمونیہ والا پلیگ کہتے ہیں، اور اس کا اثر مریض کے پھیپھڑوں پر ہوتا ہے۔ اس میں پھیپھڑے میں سوزش اور کھانسی پائی جاتی ہے۔ نمونیہ والے پلیگ میں اس مرض کی تشخیص بذریعہ خوردبین تھوک سے ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

علاج ڈاکٹری :۔ اگر پلیگ پھیل جائے تو پلیگ ویکسین کا ٹیکہ دو سی سی پٹھوں میں لگایا جائے، چوہوں کو مارنے کے بعد جلا دیا جائے، پلیگ کے مریضوں کو دوسرے لوگوں سے علیحدہ رکھا جائے اور اُن کی بلغم، خون، تھوک سب جلا دیا جائے، کپڑے وغیرہ بھی گرم پانی میں اُبالے جائیں تاکہ مرض کی چھوت سے دوسرے افراد محفوظ رہ سکیں۔

جدید تحقیقات کے مطابق اس مرض میں پلیگ کا سیرم دینا نہایت مفید ہے اور انٹی بایاٹک ادویات میں سے سٹرپٹومائی سین ایک گرام روزانہ مفید ہے۔ کھانے کے لئے سلفا تھایازول نہایت مفید ہے۔ دو گولیاں ہر چار گھنٹہ بعد دینی مفید ہیں۔ پانی زیادہ مقدار میں دیں اور ہر خوراک کے ساتھ مناسب مقدار میں سوڈا بائیکارب ملا لیا جائے، سلفا تھایازول کے علاوہ سلفا ڈایازین بھی بہترین دوا ہے، بخار زیادہ ہو تو سر پر برف کی ٹوپی رکھیں، جسم کو نیم گرم پانی سے ہر گھنٹہ بعد اسفنج کریں، گلٹیوں پر آیوڈیکس (Iodex) یا ٹنکچر آیوڈین لگائیں، بائی فلوجسٹین کا پلاسٹر لگانا بھی مفید ہے۔ دل کمزور ہو تو بچوڑی یا کارڈیازول یا کورامین کا ٹیکہ کریں۔

چوہوں کو گھر سے بھگانے کے لئے آٹھ حصہ تارکول میں تیزاب گندھک ایک حصہ ملا کر چوہوں کے بلوں میں ڈالیں۔ چوہے اس کی گیس سے بھاگ جائیں گے۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ سلفا ڈایازین یا سلفا ٹرائیڈ ______ دو گولیاں ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

۲۔ سٹرپٹومائی سین سلفیٹ امبی سٹرین "ایس" (Ambistryn) سارا بھائی ______ سٹرپٹونیکس (Streptonex) ڈومیکس ______ میسٹرپٹون (Mystrepton) ایم ایس ڈی ______ سٹرپٹو ڈوسن (Strepto Duocion) البیک ______ سٹرپٹوڈی سین (Streptodicin) ہندوستان انٹی بایوٹک ______ کومائی سین (Comycin) گلیکسو وغیرہ میں سے کوئی ایک دو گرام لے کر ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی میں حل کر کے عضلاتی انجکشن دیں۔

۳۔ ٹیرامائی سین ایس ایف (Terramycin S.F.) فیزر یا لیڈرمائی سین (Ldermycin) لیڈرلے ______ سوبامائی سین (Subamycin) ڈیز ______ ریسٹیکلین (Resteclin) سارا بھائی وغیرہ میں سے کوئی ایک ٹیٹرا سائیکلین کے دو کیپسولز ہر چھ گھنٹے بعد دیں۔

۴۔ ٹرائی سین (مرک شارپ ڈوہم) ایک کیپسول، اسٹرپٹوٹریاڈ (ایم بی) ایک ٹکیہ، دونوں کو ایک ساتھ پانی کے ہمراہ ہر دوسرے گھنٹے بعد دیں۔ یہ مرکب دوا تینوں قسم کے طاعون، گلٹی دار، عفونتی، ذات الریوی کے لئے مفید ہے۔ اس سے گلٹیاں دور ہو کر بخار کم ہو جاتا ہے۔

یونانی علاج :۔ وبا کے دنوں میں پپیتا ولایتی چار رتی پانی میں گھس کر صبح کو پی لیا کریں، گلٹیوں کو تحلیل کرنے کے لئے مغز املتاس ایک تولہ، جدوار چھ ماشہ، کالی زیری چھ ماشہ، ہری مکو بقدر حاجت پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں، اگر گلٹی تحلیل نہ ہو تو پلٹس باندھیں۔

ٹنکچر جل دھنیا :۔ جل دھنیا ایک حصہ، ریکٹی فائیڈ سپرٹ دس حصہ، دونوں کو ملا کر ایک شیشی میں ڈال دیں اور مضبوطی سے بند کر دیں تین روز کے بعد فلٹر کر کے چھان لیں۔

فوائد :۔ طاعون کے بخار میں اس ٹنکچر کی پانچ سے دس بوندیں ایک اونس پانی میں ملاکر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دینے سے طاعون کا بخار اُتر جاتا ہے۔

آیورویدک علاج :۔ ساریوادی آسو (بھیشج رتناولی) ایک تا دو تولہ برابر پانی میں ملاکر بعد از غذا دیں یا کیشور گوگل دو دو گولی صبح و شام ہمراہ گرم پانی یا گلو کے کاڑھے سے دیں۔ بیرونی طور پر جاتیادی تیل یا نرگنڈی تیل کا استعمال کیا جائے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ بلاڈونا ۳ (شروع مرض میں)، ہیپر سلفر ۳۰ اور مرکری ۶ (جب گلٹیوں کے اندر پیپ پڑ گئی ہو اور بخار شدید ہو)، بیپ ٹیشیا ۶ اور آرسنک البم ۶ اور سلفر مرض کہنہ کی حالت میں مفید ہیں۔ خارجی طور پر آرنیکا کا استعمال کیا جائے۔

بایوکیمک علاج :۔ فیرم فاس (شروع میں)، کالی میور (شروع میں اور درمیانی حالت میں)، کلکیریا فاس (بے چینی و غنودگی معہ بخار ہو)، کلکیریا سلف (گلٹیوں میں مواد ہو) مفید ہیں۔

غذا و پرہیز :۔ غذا مقوی و زود ہضم دیں۔ دیر ہضم و گرم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

پرسوت جور۔ پرسوت کا بخار، پیورپرل فیور (Puerperal Fever)

دیکھیں کتاب ہذا چودھواں باب ——— امراض زنانہ اعضائے، صفحہ ۴۶۹

اگنی وسرپ۔ سُرخ باد۔ اِرِی سِپلس، (Erysipelas)

دیکھیں کتاب ہذا اٹھارہواں باب ——— جلد کی بیماریاں، صفحہ ۴۹۶

لوٹ آنے والا بخار۔ قحط کا بخار۔ ری لیپ سنگ فیور

(Relapsing Fever)

تعریف مرض :۔ یہ ایک وبائی چھوت دار بخار ہے، جو لگاتار سات دن کے وقفہ کے بعد دوبارہ ہوتا ہے۔ اس طرح یہ بار بار لوٹ آتا ہے۔ اس کا باعث مخصوص پیچ دار جراثیم سپائی روکیٹس (Spirochetes) ہوتے ہیں اور چھوت کا ذریعہ جوئیں ہوتی ہیں یعنی جب جوئیں اس بخار کے مریض کا خون چوس لیں، تو یہ جراثیم تندرست انسان کے جسم میں پہنچا دیتی ہیں۔

وجوہات :۔ بخار کے زمانہ میں جوئیں مریض کا خون چوستی ہیں۔ تو یہ پیچ دار جراثیم بھی ان کے جسم میں پہنچ جاتے ہیں۔ جب یہ جراثیم بردار جوں کسی تندرست انسان کے جسم میں رینگ کر پہنچ جاتی ہے۔ تو اس کے رینگنے سے انسان کھجلی محسوس کرتا ہے۔ اور کھجلانے سے جوں کو جلد پر کچل دیتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں یہ پیچ دار جراثیم جلد کے اندر راہ پا لیتے ہیں، جب آلودہ انگلی سے آنکھوں کو ملا جائے تو یہ جراثیم آنکھ کے راستے سے بھی خون میں جا پہنچتے ہیں۔

علامات مرض :۔ مرض کی چھوت لگنے اور علامات ظاہر ہونے میں اوسط وقفہ سات روز کا ہوتا ہے، چنانچہ یکایک سردی سے بخار

ہو جاتا ہے۔ متلی، قے اور اعضاء شکنی، جوڑوں میں درد و کمزوری ہوتی ہے۔ اکثر ساتویں دن بحران سے بخار اُتر جاتا ہے۔ لتنے دنوں کے وقفہ کے بعد پھر مرض عود کر آتا ہے۔ اس مرض کے جراثیم خوردبینی معائنہ سے بخوبی دیکھے جا سکتے ہیں۔ اس بخار کو ملیریا، ہڈی توڑ بخار، زرد بخار اور تپ محرقہ سے تشخیص کرنا چاہیئے۔

علاج ڈاکٹری :۔ مریض کو علیحدہ کمرے میں رکھیں، بخار کی شدت کو کم کرنے کے لئے ٹھنڈے پانی سے اسفنج کریں اور فارماکوپیا ہسپتال ہائے سرکاری قدیم کا یہ نسخہ دیں :۔

سپرٹ ایتھر نائیٹروسائی ۲ منم، لیکرایمونیا ایسی ٹاس دو ڈرام، پوٹاسی ایسی ٹاس ۲۰ گرین، اکوا دو اونس۔ خوراک ایک اونس ہر چار گھنٹے کے بعد دیں۔

بخار کم ہونے پر کونین کا مناسب مقدار میں استعمال کیا جائے اور اس کا علاج بطرز ملیریا ہے۔

سنکھیا کے مرکبات بھی اس مرض میں خاص طور پر مفید ہیں، سالورسن یا نیوسالورسن (این اے بی) مناسب مقدار میں بذریعہ وریدی انجکشن دیں، جب کسی وجہ سے سنکھیا کے مرکبات کا انجکشن ممکن نہ ہو تو سٹووَرسول (Stovarsol) دو ٹکیاں دن میں تین بار براہِ دہن کھلانا بھی مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ علاج کا مناسب ترین وقت بخار کا ابتدائی دَور ہوتا ہے، بعض دفعہ پینی سلین کے عضلاتی انجکشن بھی مفید ثابت ہوتے ہیں اور اس کی موجودگی میں سنکھیا کے مرکبات کی حاجت باقی نہیں رہتی۔ اس مرض میں جدید انٹی بایاٹک ادویات آریومائی سین اور ٹیرامائی سین بھی مؤثر ثابت ہوئی ہیں، فارماکوپیا ہسپتال ہائے سرکاری جدید کا یہ نسخہ "کونین مکسچر" بھی قحط کے بخار و عام ملیریائی بخاروں کے لئے نہایت مفید ہے۔

کونین مکسچر :۔ کونین سلفیٹ دس گرین، میگنیشیا سلفاس ۳۰ گرین، کلوروفارم واٹر ایک اونس، اسے نہار منہ نہ دیں۔

دیگر :۔ کونین سلفاس دس گرین، ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ دس منم، اکوا (پانی) تازہ ایک اونس۔ ایسی خوراک دن میں تین بار دیں۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ ٹرائی سین (ایم، ایس، ڈی) ۲۵ ملی گرام، ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام، کیفی اسپرین (بائر) ۵۰۰ ملی گرام تینوں کو ایک ساتھ پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں۔ یہ دافع جراثیم ہونے کے علاوہ درد سر و پٹھوں کے درد کو مفید ہے، نزلہ کے لئے خاص دوا ہے۔

۲۔ میڈری بون (روش) ایک گولی، بسرو ایک گولی، ریڈوکسان ایک گولی۔ تینوں کو پیس لیں۔ ایسی ایک خوراک صبح و ایک خوراک شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

یونانی علاج :۔ حب سم الفار یا جوہر سم الفار مناسب مقدار میں استعمال کریں۔ قرص طباشیری کافوری کا استعمال بھی مفید ہے۔ کمزوری کے لئے خمیرہ مروارید یا خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ کا استعمال کریں، علاوہ ازیں ملیریائی بخاروں میں دی جانے والی تمام ادویات اس مرض میں مفید ہیں۔

آیورویدک علاج :۔ مرتنجے رس (رسیند رسار) ایک سے دو گولی ہمراہ شہد یا پانی یا عرق گاؤزبان و عرق سونف دیں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ چائنا، رسٹاکس، برائی اونیا، بیپ ٹیشیا، ایپس، آرسنک ایلبم، مرکیورس کار مفید ادویات ہیں۔ حسب موقعہ استعمال کریں۔

بائیوکیمک علاج :۔ فیرم فاس، کالی فاس اور کلکیریا فاس بہترین ادویات ہیں۔

مریض کی جسمانی صفائی کا بہت خیال رکھنا چاہیئے، کپڑے صاف ستھرے پہنائیں۔ ہر دوسرے دن تبدیل کردیں، کیونکہ یہ بخار مختلف دوروں کی شکل میں آتا ہے۔ اس لئے بخار اُتر جانے کے درمیانی وقفہ میں کڑی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ خصوصاً کھانے پینے میں بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔

غذا ہلکی و طاقت ور مثلاً دودھ، دودھ سوڈا، شوربہ و چائے وغیرہ کھانے کو دیں۔

ڈنڈک فیور، ہڈی توڑ بخار، ڈنگو فیور (Dengue Fever)

تعریف مرض:۔ یہ ایک شدید متعدی وبائی بخار ہے، جس میں ہڈیوں اور جوڑوں میں سخت درد ہوتا ہے۔ یہ بخار عام طور پر گرم علاقوں میں مخصوص مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔

وجوہات:۔ اس کا سبب ایک چھوٹا سا کرم ہے، جو کہ مچھر کے کاٹنے سے انسان کے خون میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ مچھر عام طور پر دن میں کاٹتے ہیں۔ یہ بخار عام طور پر مہلک ثابت نہیں ہوتا۔

علامات:۔ بخار میں پہلے سر درد و آنکھوں اور کمر میں درد ہوتا ہے، مریض کمزور اور بے چین ہو جاتا ہے۔ تیسرے روز ہاتھ پاؤں وغیرہ پر چھپاکی کی قسم کے سُرخ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ یہ حالت ایک دو روز رہ کر دھبے ہٹ جاتے ہیں۔ ہفتہ کے اندر تمام علامت دُور ہو جاتی ہیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ اس بخار کا علاج عام ملیریائی بخاروں کی طرح کیا جاتا ہے، بطور حفظ ماتقدم مسہری لگا کر سونے کی ہدایت دیں، مچھروں کو تباہ کردیں۔ درد دُور کرنے کے لئے ساریڈان، اناسین یا اسپرو کا استعمال کریں یا کوڈوپائرین دیں۔ ارگاپائرین بھی اس مرض کے لئے مفید دوا ہے۔ بیرونی طور پر لینی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں اور ملیریا بخار میں دی گئی ادویات و ہدایات پر عمل کریں۔

یونانی علاج:۔ تسکین حرارت کے لئے پہلے تبرید دیں:۔

تمر ہندی (املی) تین تولہ، آلو بخارا سات دانہ۔ رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگوئیں، صبح کو اس کو نتھار لیں اور عرق کو ۰ عرق بید سادہ، عرق شاہترہ ہر ایک پانچ تولہ میں بیج کاسنی، مغز کدو ہر ایک چھ ماشہ کا شیرہ نکال کر لعاب بی دانہ تین ماشہ، شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پلائیں۔ تین روز تک یہ تبرید پلا کر پانچ روز تک منضج دیں۔

گل بنفشہ، گل نیلوفر، پھول گلاب، گاؤزبان ہر ایک چھ ماشہ، اصل السوس، جڑ کاسنی، عنب الثعلب، شاہترہ ہر ایک پانچ تولہ، عناب دانہ، تمر ہندی دو تولہ، سب ادویہ کو رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں، صبح مل چھان کر دو تولہ گل قند ملا کر پلائیں۔ سات روز کے بعد بخار اُتر جانے پر اسی نسخہ میں سنا مکی ایک تولہ، مغز املتاس پانچ تولہ، روغن بادام چھ ماشہ اضافہ کر کے جلاب دیں، بعد جلاب ایسی ادویہ دیں، جو بخار کے زہریلے اثرات کو دُور کرنے والی ہوں یا جب بخار میں کمی ہو تو یہ نسخہ دیں۔

زہر مہرہ، طباشیر، دانہ الائچی خورد، ست گلو ہر ایک چھ ماشہ، کونین ڈیڑھ ماشہ، لعاب اسبغول کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔

آیورویدک علاج:۔ آنند بھیرو رس (رسیند رسار) ایک رتی ہمراہ عرق گاؤزبان یا شہد دیں، بیرونی طور پر نارائن تیل یا مہا نارائن تیل کی نیم گرم مالش کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ اکونائٹ نیپ (شروع مرض میں)، بیلاڈونا (سخت دردوں میں)، الیڈ فاس (زیادہ تکلیف میں) ارسنک البم، (خطرناک نقاہت کے ہمراہ جب شدید بے چینی اور گھبراہٹ ہو) برائی اونیا (پُرانی حالت میں) مُفید ادویات ہیں۔

بائیوکیمک علاج :۔ نیٹرم سلف، نیٹرم میور، کالی سلف، فیرم فاس، کالی میور اور سیلشیا مُفید علاج ہیں۔

غذا و پرہیز :۔ مریض کی غذا کا خاص خیال رکھیں، غذا لطیف اور نرم استعمال کریں، دُودھ، ساگودانہ، آشی جَو اور چنے کا شوربا دے سکتے ہیں۔

شوشنگ جور، ذات الریہ، پھیپھڑوں کا ورم، نمونیا، (Pnenmonia)

دیکھیں کتاب ہٰذا ساتواں باب ——— سینے کی بیماریاں صفحہ ۱۳۰

کالا جور، حمیٰ اسود، کالا بخار، کالا آزار، لیشمینی ایسس
(Kalaazar-Leishmaniasis)

تعریف مرض :۔ یہ گرم ممالک کا متعدی اور لمبا بخار ہے، جس میں مریض کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے اور اُس کا رنگ مٹیالا یا کالا ہو جاتا ہے۔ اِس لئے اِسے کالا آزار کہتے ہیں۔

وجُوہات :۔ پہلے اِس مرض کو پُرانی قسم کا ملیریا بخار سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اب انڈین کالا آزار کمیشن نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ دراصل یہ مرض ایک خاص قسم کے کھٹملوں کے ذریعہ پھیلتا ہے، جو مریض کا خون چُوسنے کے بعد تندرست انسان کو کاٹتے ہیں اور کالا آزار کے کِرموں کو مریض کے خون سے لے کر تندرست اشخاص کے خون میں داخل کر دیتے ہیں۔

علامات :۔ سردی سے بخار چڑھتا ہے، بخار کے دوران میں جگر اور تلی بڑھ کر پیٹ پھُول جاتا ہے، مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اس کی جلد پر سیاہی (کالک) پیدا ہو جاتی ہے۔ مرض کی زیادتی کی حالت میں ناک، منہ سے جریانِ خون ہوتا ہے اور پاؤں و ٹخنوں پر ماس آجاتا ہے۔

علاج ڈاکٹری :۔ اِس مرض میں انٹی مونی کے مرکبات از حد مفید ثابت ہوتے ہیں، اس سلسلہ میں انٹی مونی ٹارٹریٹم ایک گرین، الیڈ ٹینک تین گرین، سوڈا بائی کارب چار گرین ——— ایسی پُڑیہ روزانہ صبح دیں، یہ علاج عرصہ تک جاری رکھنا ضروری ہے، غذا لطیف، زود ہضم اور مقوی ہونی چاہیئے۔ نیز کلیجی کھائیں، علاوہ ازیں انٹی مونی پوٹاسی ٹارٹریٹ اور انٹی مونی سوڈیم ٹارٹریٹ کے وریدی انجکشن بھی کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں نیوسٹائی بوسان، سالوسٹائی بوسان، سٹبلٹا مائی ڈین وغیرہ کئی ایک پیٹینٹ انٹی مونی مرکبات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اِس کا وریدی انجکشن نہایت احتیاط سے کیا جانا چاہیئے، کیونکہ کوئی قطرہ اگر ورید سے باہر رہ جائے تو سخت درد و سوزش کے علاوہ جلد مُردار ہو جاتی ہے۔ اس دوا سے کبھی خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اور کبھی پیچش دا سہال لگ جاتے ہیں۔ اِس لئے اِس علاج کو ایک ماہر ڈاکٹر کو ہی کرنا چاہیئے۔

یُونانی علاج :۔ اِس کا علاج سودا کے منضج و مسہل کے ذریعہ کیا جاتا ہے، لیکن یہ ایک لمبی مُدت والا بخار ہے، اِس لئے تیز جلاب سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اصل مادہ مرض کو دُور کرنے کے لئے یہ دوا از حد مُفید ہے :۔

بھسم سم الفار ایک رتی، کونین، نوشادر، مرچ سیاہ، مغز بیج کرنجوہ ہر ایک تین ماشہ، سب ادویہ کو پیس کر لیموں کے رس سے کھرل کر کے گولیاں قدر ۱/۲ رتی بنائیں، خوراک ایک سے دو گولی صبح و شام ہمراہ شربت بنفشہ و عرق گلاب دیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ جب بخار رات دن میں دو بار ضرور تیز ہو جائے تو آرسینکم البم، سہ پہر کو تیز ہو جائے تو ایپس، بھوک لگے ور غذا کو دل نہ چاہے تو نکس وامیکا، نبض کانپتی ہو، دل میں دھڑکن، کھانسی خشک یا تر ہو تو کلکیریا کارب، بخار ہر وقت چڑھا رہے، سے بدبو آئے تو کیپسیکم، مریض دُبلا پتلا اور کمزور ہو تو نیٹرم میور (اسے کچھ عرصہ استعمال کے بعد کبھی کبھی بند کر دینا چاہیئے۔ بڑھی ہوئی تلی کم کرنے کے لئے نیٹرم میور بے حد مفید ہے)، جب معدے کی شکایت بڑھ رہی ہو تو نیٹرم سلف، جگر، طحال متورم ہوں، جسم سیاہ پڑ ئے تو کالی میور بہترین دوا ہے۔

غذا و پرہیز:۔ ثقیل و دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے، جہاں تک ہو سکے، مریض کو ہلکی و زود ہضم غذا دیں۔

بالو مکھشا جور، ریت کی مکھی کا بخار، سینڈ فلائی فیور (Sand-Fly-Fever)

تعریف مرض:۔ اس بخار کو تین دن یا پانچ دن کا بخار بھی کہتے ہیں، چونکہ یہ بخار ایک چھوٹی مکھی کے کاٹنے سے شروع ہوتا ہے، اس اسے سینڈ فلائی فیور اور اُردو میں ریت کی مکھی کا بخار کہتے ہیں۔

وجوہات:۔ یہ خاکی رنگ کی چھوٹی سی مکھی اکثر رات کے وقت اندھیرے میں خاص کر ناک آنکھ یا کان پر کاٹ لیتی ہے، یہ مرض پنجاب، سنٹرل انڈیا، ایران، عراق اور عرب وغیرہ میں اکثر پایا جاتا ہے، یہ بخار تین روز یا پانچ روز یا سات روز رہتا ہے، موسم خزاں میں ستمبر سے کر نومبر تک یہ وبائی صورت اختیار کرتا ہے، موسم بہار میں اپریل سے لے کر جون تک اس کا زور نسبتاً کم ہوتا ہے۔

علامات:۔ سردی سے بخار نہیں چڑھتا، البتہ بعض اوقات معمولی سردی سی محسوس ہوتی ہے، سردرد شدید ہوتا ہے، تمام جسم میں بھی ہوتے ہیں، حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۴ درجہ فارن ہائیٹ تک بڑھ جاتی ہے، چونکہ یہ بخار بھی ملیریا کے موسم میں ہوتا ہے، اس لئے مغالطہ لگ جاتا ہے۔ لیکن یہ بخار ایک آسان طریقہ سے پہچانا جا سکتا ہے، کیونکہ ملیریا بخار کی نسبت اس میں نبض تیز نہیں ہوتی۔

حفظ ماتقدم:۔ مریض اور تندرست آدمیوں کو اس مکھی سے بچانے کے لئے باریک ململ کی مچھر دانی لگوائیں، کیونکہ عام جالیوں سے ی اندر چلی جاتی ہے، گھر میں اندھیرا نہ ہونے دیں، تھوڑا سا کافور پاس رکھیں، مکھی کو نکالنے کے لئے عقرقرحا کی دھونی دیں۔ سٹرونیلا آئیل سے مرکب کسی تیل کو ننگے ہاتھ پاؤں پر مل کر سوئیں، مکانوں کے اندر فلٹ اور ڈی۔ ڈی۔ ٹی چھڑکیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ شدید درد کی حالت میں ایسجی پائرین (Esgipyrin) کی گولیاں دیں یا ڈوورس پوڈر مناسب مقدار میں دیں، مرض میں اینٹی ملیریا ادویات بیکار ہیں، قبض دُور کریں۔ اس مرض میں علامات کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔

یونانی علاج:۔ مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں اور قبض دُور کرنے کے لئے خمیرہ بنفشہ دو تولہ ہمراہ عرق گلاب دس تولہ کھلائیں، کے بعد یہ نسخہ دیں:۔

مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، بیج کاسنی ہر ایک ۹ ماشہ، ان سب ادویہ کا عرق نیلوفر، عرق کاسنی، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ہر ایک تولہ میں شیرہ نکال کر اس میں شربت لیموں دو تولہ ملا کر پلائیں یا نارجیل دریائی ایک ماشہ، زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ، گلاب اور بید مشک

میں گھس کر اس میں شربت انارین دو تولہ ملا کر مریض کو پلاتے رہیں، مکھی کاٹنے والی جگہ کو سرکہ سے دھوئیں اور کافور کو سرکہ میں حل کر کے اس جگہ پر لگائیں۔

آیورویدک، ہومیوپیتھک و بایوکیمک علاج بطرز گنٹھیا کے بخار کے کریں۔

غذا و پرہیز:۔ غذا لطیف اور زود ہضم مثلاً آش جو سادہ یا ترش، پتلی کھچڑی، ساگودانہ، شوربا سادہ وغیرہ استعمال کرائیں، قابض اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

چوہے کاٹے کا بخار، ریٹ بائٹ فیور (Ratbite Fever)

تعریف مرض:۔ یہ ایک قسم کا شدید بخار ہے جو چوہے یا چھچھوندر کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے، قدیم طبی کتب شسرت اور اکسیر اعظم میں بھی اس کا ذکر موجود ہے۔

وجوہات:۔ یہ بُرانی قسم کا بار بار لوٹ آنے والا بخار ہے، جو چوہے کے کاٹنے سے ایک جرثومہ سپیری ہا مائی نس (Spirill-uminus) سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ بیماری جاپان، لنکا، انگلستان، اٹلی اور امریکہ میں پائی جاتی ہے۔

علامات:۔ چوہے کے کاٹنے سے تین ہفتہ بعد یہ بخار ظاہر ہوتا ہے۔ اس عرصہ میں زخم اچھا ہو جاتا ہے اور زخم کے مقام پر درد ہونے لگتا ہے، اور مقام مرض پر سوجن ہو کر آبلے پڑ جاتے ہیں، پھر آبلے ٹوٹ کر زخم بن جاتے ہیں، مریض کے سر میں درد ہوتا ہے، بخار کی حرارت ۱۰۴ درجہ تک ہوتی ہے، جسم پر لال رنگ کے ڈورے پڑ جاتے ہیں، کبھی بغل اور جنگاسہ کے غدود پھول جاتے ہیں، اور جسم میں درد ہونے لگتا ہے۔ عام حالتوں میں بخار ایک سے چار دن تک یا بارہ دنوں تک چڑھا رہتا ہے، اس کے بعد اتر کر سات آٹھ دن کا وقفہ دے کر پھر دوبارہ چڑھ جاتا ہے۔ اس طرح کئی ہفتے بلکہ کئی مہینے تک اس کے دورے ہوتے رہتے ہیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ جس جگہ چوہے نے کاٹا ہو، اس جگہ کو کاسٹک لوشن سے جلا دیں، جدید ادویات میں پینی سلین اس مرض کا مؤثر علاج ہے، پانچ لاکھ چھ گھنٹہ بعد یا پروکین پینی سلین چار لاکھ ۲۴ گھنٹہ کے بعد دیں۔

کھانے کے لئے سلفاڈایازین یا سلفا تھایازول چار سے چھ گولی تک روزانہ دیں یا سپٹران گولیاں دیں، بیرونی مقام مرض پر پینی سلین مرہم یا آریومائی سین لگائیں۔

ٹیکے سے علاج:۔ نیوسالورسن، سلفارسی نول یا این، اے، بی کے انجکشن اس بیماری کے لئے خاص طور پر مفید ہیں۔

یونانی علاج:۔ جس جگہ چوہے نے کاٹا ہو، اس مقام پر سینگیاں کھچوائیں، پھر سرکہ کے گھول سے دھو دیں، کھانے کے لئے لہسن پیاز کا استعمال کریں، سم الفار کے مرکبات اس مرض میں نہایت مفید ہیں۔ شدید بخار کو دور کرنے کے لئے قرص کافور تین ماشہ، شربت انارین ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے آب کاسنی تازہ مروق ہر ایک سات تولہ، سکنجبین سادہ تین تولہ میں ملا کر پلائیں اور کشتہ سم الفار ۱/۲ چاول مویز منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں۔

آیورویدک علاج:۔ سنکھیا بھسم کے مرکبات دیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ نیٹرم میور (سر میں سخت درد ہو، بخار پیچھا نہ چھوڑتا ہو)، آرسینکم البم (بخار کا عرصہ بہت لمبا ہو جائے کمزوری بے حد بڑھ جائے)، نیٹرم سلف (شدید دردِ سر، بخار بہت تیز، صفراوی قئیں آرہی ہوں)، سپائی جیلیا (نبض ٹھہری ہوئی چلے، خشک کھانسی

ہو، گلے میں درد ہو) مفید ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز:۔ غذا لطیف اور سریع الہضم دیں، دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

مالٹا جور، لہردار بخار، حمٰی متموجہ، مالٹا فیور (Malta Fever) حمٰی جبالیہ، ماؤنٹن فیور، اینڈیولنٹ فیور (undulant fever)

تعریف مرض:۔ یہ ایک قسم کا مسلسل بخار ہے، جو کسی خاص قاعدہ کا پابند نہیں، یہ غیر منضبط طور پر بار بار حملہ کرتا ہے اور عام طور پر دو دو تین تین مہینہ میں اور کبھی کبھی اس سے بھی زیادہ عرصہ تک اس کے دورے ہوتے رہتے ہیں، جسم پر گرمی دانے نکل آتے ہیں، جوڑوں میں درد ہوتا ہے اور تلی بڑھ جاتی ہے، چونکہ اس میں حرارت لہردار ہوتی ہے یعنی شام کو تیز اور صبح کو کم، اس کو لہردار بخار بھی کہتے ہیں۔

وجوہات:۔ یہ بخار اکثر بکریوں کا کچا دودھ پینے سے ہی ہوا کرتا ہے۔ دودھ دوہنے والوں کو ایسی بیمار بکریوں یا ان کے دودھ کو چھوتے رہنے سے بھی مالٹا فیور ہو جاتا ہے، بکری کے علاوہ مالٹا فیور کے جراثیم گائے میں بھی ہوتے ہیں۔ اگر کوئی عورت اس مرض میں مبتلا ہو جائے تو اس کے شفایاب ہونے کے بعد بھی لمبے عرصے تک اعضائے تناسل میں اس بخار کے جراثیم موجود رہتے ہیں اور ایسی عورت سے ملاپ کرنے کی حالت میں مرد کو بھی یہ مرض لاحق ہو سکتا ہے۔

علامات:۔ جب اس مرض کے جراثیم کسی تندرست جسم میں داخل ہوتے ہیں تو وہ ہفتہ کے اندر ہی اندر بڑھتے رہتے ہیں، دو ہفتہ کے بعد عام طور پر بخارات کی علامات ظاہر ہوتی ہیں، ہر روز شام کو بخار کی حالت تیز اور صبح کے وقت کم ہوتی ہے، چوتھے یا پانچویں روز بخار کا درجہ ۱۰۳ تک پہنچ جاتا ہے، نبض تیز چلتی ہے، سر اور تمام جسم میں درد ہوتے ہیں، زبان پر سفید رنگ کا میل جم جاتا ہے، بھوک نہیں لگتی، قبض ہوتی ہے، تلی بڑھ جاتی ہے، تمام جسم خاص طور پر پیٹ پر باجرے کی طرح دانے نکل آتے ہیں، اس لئے بعض طبیب موتی جھرہ (مبارکی) سے غلطی کھاتے ہیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ درد دور کرنے کے لئے فیناسٹین اور کیفیئن مناسب مقدار میں دیں۔ اسٹرپٹو مائی سین انجکشن اور سلفا ڈایازین کے خوردنی استعمال سے بخار کو آرام آجاتا ہے، جدید تحقیقات کے مطابق آریو مائی سین بھی اس مرض کا موثر علاج ہے۔ اسے خالی پیٹ استعمال کریں۔ اس کی جگہ ٹیرا مائی سین بھی استعمال کر سکتے ہیں، بخار کی تیزی کو کم کرنے کے لئے پانی سے اسفنج کیا جائے، ماؤف جوڑوں پر سینک کیا جاتا ہے۔

یونانی علاج:۔ مروارید ناسفتہ ۲۰ عدد، مویز منقیٰ ۲ عدد، جاوتری ۴ ماشہ، پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور اوپر ورق سونا چڑھائیں ہر بارہ گھنٹہ بعد ایک گولی کھلا کر اوپر سے یہ مطبوخ پلائیں:۔

مویز منقیٰ ۵ عدد، لسوڑیاں ۷ عدد، ملٹھی چھلی ہوئی ۶ ماشہ، خوب کلاں شدہ ۵ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، انجیر ایک دانہ جوش دے کر پلائیں۔ یا

خمیرہ مروارید ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے عناب ولایتی ۷ عدد، مویز منقیٰ ۵ عدد، انجیر ایک عدد، گاؤزبان ۶ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ،

تخم خیارین ۶ ماشہ، خاکسی ۵ ماشہ، سب ادویہ کو ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مصری ملا کر پلائیں۔

اگر مریض کو قے زیادہ آتی ہو تو برف کے ٹکڑے چسوائیں یا زہر مہرہ تین ماشہ، نارجیل دریائی تین ماشہ، عرق گلاب اور عرق بید مشک سے پیس کر بار بار پلائیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔

ہومیو پیتھک علاج :۔ رسٹاکس مالٹا فیور کی لاثانی دوا ہے۔ سر میں شدید درد ہو۔ گھبراہٹ دبے چینی پائی جائے، کمر اور دیگر اعضا میں درد کی شکایت موجود ہو، قبض اور پیٹ میں نفخ رہے، زبان کی رنگت بھوری پڑ گئی ہو تو مفید ہے، خوراک ۳x یا ۲۵x ہر ایک یا دو گھنٹے بعد دیں۔

نوٹ :۔ بخار کے شروع ہوتے ہی مریض کو بستر پر لٹائے رکھیں، اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے کی ممانعت کر دیں۔ اس طرح مکمل آرام ملنے سے مدت مرض کم ہو جاتی ہے۔

غذا و پرہیز :۔ شروع میں مونگ جو کہ پانی میں پکا کر اس کی آش بنا کر پلائیں۔ اگر بخار تیز ہو تو آش جو اور آش مونگ ملا کر پلائیں یا گیہوں کی چپاتی یا مونگ یا موٹھ کی دال دیتے رہیں۔

اس مرض میں جلد فائدہ کے لئے آرام ضروری ہے۔

پیت جور، زرد بخار، یلو فیور (Yellow Fever)

تعریف مرض :۔ یہ ایک قسم کا شدید بخار ہوتا ہے، جو جنوبی جزائر غرب الہند اور مغربی افریقہ میں عام پایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں دوسرے گرم ملکوں میں بھی یہ پایا جاتا ہے۔ اس میں اکثر یرقان اور البیومی نوریا کی تکلیف بھی ہو جاتی ہے۔

وجوہات :۔ اگر شروع بخار سے تین دن تک مریض کو ایک خاص قسم کا مچھر جس کو ایڈیس (Aedes) یعنی زرد بخار کا مچھر کہتے ہیں کاٹے تو پھر قریباً دس روز کے بعد اس بخار کا وائرس (غیر مرئی جرثومہ) تندرست اشخاص کے خون میں پہنچا دیتا ہے، جس سے وہ اس بخار میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر یہ بخار اگر کسی کو ہو جائے تو پھر دوبارہ یہ بخار نہیں ہوتا۔

علامات :۔ اچانک سردی سے بخار ہو جاتا ہے، ابکائیاں اور قیئیں آتی ہیں، قے میں ایک خاص قسم کا زرد رنگ کا کڑوا پانی نکلتا ہے، نبض تیز چلنے لگتی ہے، اکثر حرارت ۱۰۱ سے ۱۰۵ درجے تک پہنچ جاتی ہے۔ پیشانی، کمر اور معدہ کے منہ پر سخت درد ہوتا ہے تیسرے چوتھے دن قے کی رنگت عام طور پر کالی ہو جاتی ہے، اس دوران میں مریض کو یرقان کی تکلیف ہو جاتی ہے، پیشاب میں البیومن زیادہ مقدار میں خارج ہونے لگتا ہے، پانچویں چھٹے دن بخار اتر جاتا ہے یا دوبارہ پھر چڑھ جاتا ہے۔ دوبارہ بخار ہونے کی حالت میں یرقان خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ مریض کے ناک، منہ، مقعد (گدا) سے خون بہنے لگتا ہے، مریض بے ہوش ہو جاتا ہے یا تشنج پیدا ہو کر مریض کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

علاج ڈاکٹری :۔ مریض کو مسہری میں مچھروں سے محفوظ رکھیں، بستر پر لٹائے رکھیں، قبض دور کرنے کے لئے ہلکا نمکین جلاب دیں یا انیما کریں۔ اگر بخار ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجہ پر ہو تو ٹھنڈے پانی سے اسفنج کریں، پیشاب بند ہو جائے تو گردوں پر سینک کریں۔ شدید کمزوری کی حالت میں سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۰ منم ایک گھونٹ پانی میں ملا کر دیں یا کورامین کا انجکشن دیں، گلوکوز استعمال کرائیں۔ اگر جریان خون

ہو تو ہمیولین دس سی سی کا ٹیکہ خوردنی طور پر دودھ یا پانی میں ملاکر دیں اور اس بخار میں صرف علامات کا علاج کیا جاتا ہے، کیونکہ اس بخار کا کوئی شافی علاج نہیں ہے۔

یونانی علاج: جب سیاہ رنگ کی قے بکثرت آنے لگے تو نارجیل دریائی ایک تولہ، زہر مہرہ خطائی ایک تولہ، طباشیر ایک تولہ، عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے شربت لیموں ایک تولہ ملاکر قدرے قدرے پلائیں، پیشاب بند ہو جائے تو جُو ہے کی مینگنی چھ ماشہ، شورہ قلمی چھ ماشہ پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کرائیں، بے خوابی کو دُور کر کے روغن کدو یا روغن خشخاش کی سر پر مالش کریں۔

اگر بخار شدید ہو تو قرص طباشیری کافوری تین ماشہ، شربت انارین یا شربت لیموں ڈیڑھ تولہ ملاکر چٹائیں اور اوپر سے تخم کاسنی، تخم کاہو، تخم ہندوانہ، زرشک ہر ایک چھ ماشہ کا شیرہ، عرق بید سادہ، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق مکو، عرق نیلوفر ہر ایک چار تولہ میں نکال کر اس میں سکنجبین بزوری دو تولہ ملاکر پلائیں۔ دل کی کمزوری کے لئے دواء المسک بارد لبقدر ایک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان و بید مشک ہر ایک پانچ تولہ دیں۔

آیورویدک علاج: اگر جریان خون ہو تو اشیر آسو (شار نگدھر) آدھا تا دو تولہ برابر تازہ پانی ملاکر بعد از غذا دیں یا چندن آدی چُورن ایک یا چار ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت الجبار دیں، سخت کمزوری کی حالت میں کستوری بھیروں برہت (بھیشج رتناولی) ایک رتی ہمراہ شہد یا دودھ دیں۔

ہومیوپیتھک علاج: اکونائٹ نیپ (شروع مرض میں) بلاڈونا و آرسینک البم (زیادہ تکلیف میں) برائی اونیا و کیمومیلا (ابتدائی حالت میں) استعمال کی جاتی ہیں۔

بایوکیمک علاج: شروع مرض میں نیٹرم سلف، شدت بخار میں فرم فاس مفید ادویات ہیں۔

غذا و پرہیز: زرد بخار میں عام طور پر اُبکائیاں اور قئیں زیادہ آیا کرتی ہیں۔ اسلئے ایسی حالت میں مالٹا، سنگترہ اور انار وغیرہ کا رس نمک اور کالی مرچ ملاکر پلا دینا چاہیے، اگر اُبکائیاں بند ہو جائیں پھر دودھ، چائے، ڈبل روٹی دے سکتے ہیں، بخار کم ہو جائے تو بطور غذا شوربا، چپاتی، مونگ کی دال اور ہلکی سبزیاں دیں، تازہ پھلوں کا استعمال بھی مفید ہے۔ دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

رکت دوشی جور، عفونتی بخار، سیپٹک فیور (Septic Fever)، سیپٹی سیمیا (Sepiti Caemia)

تعریف مرض: یہ ایسا بخار ہے، جو خون (رکت) میں بکٹیریا داخل ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

وجوہات: عام طور پر سٹرپٹو کاکس، سٹفلو کاکس، نیومو کاکس، مننگو کاکس، انفلوئنزا وغیرہ اقسام کے ہوتے ہیں، یہ جراثیم یا تو کسی پھوڑے یا زخم یا منہ کے راستے سے جسم کے اندر داخل ہو جاتے ہیں، کئی بار بچہ پیدا ہونے کے بعد زچہ کی بچہ دانی پر بھی حملہ آور ہوتے ہیں کئی بار کسی نعش کو چیر پھاڑ کرتے وقت اُنگلی پر زخم لگ جانے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ عفونتی بخار اور پیپ کے بخار چونکہ دونوں آپس میں ملتے ہیں، اس لئے دونوں امراض کا کامیاب علاج ایک جیسا ہی ہے۔

علامات: یہ بخار بہت زور کا ہوتا ہے، نبض تیز ہوتی ہے، سانس تیز تیز چلتا ہے، سخت بے چینی ہوتی ہے۔ عام طور پر چودہ دن کے اندر بخار کم ہو جاتا ہے۔

علاج ڈاکٹری :- پینی سیلین یا پروکین پینی سیلین کا استعمال موثر علاج ہے، کھانے کے لئے سلفاڈایازین یا سلفا تھایازول وغیرہ کا استعمال کریں۔ مریض کو آرام سے لٹائیں اور اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں۔

یونانی علاج :- خلطوں کی اصلاح کریں یعنی خون، بلغم، سودا، صفرا، جس خلط کا غلبہ ہے، اس کے مطابق علاج کیا جائے اور اس مرض میں مصفٰی خون ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے، اس لئے تصفیہ خون کی ادویہ جو مریض کے موافق ہوں، استعمال کی جائیں۔ یہ عرق بہت مصفٰی خون ہے شاہترہ، چرایتہ، سر بھوکہ، صندل سرخ، صندل سفید، منڈی، ہرڑ سیاہ ہر ایک تین تولہ، چھلکا جڑ کچنال، چھلکا اندرونی درخت نیم، بیخ نیم، چھلکا مولسری، جوانسہ، دودھی کلاں، برادہ شیشم سرخ، انیتول، چھلکا بہیڑہ، چھلکا ہرڑ، چھلکا بکائن ہر ایک چھ تولہ، پانی پندرہ سیر میں بھگو کر چھ سیر عرق نکالیں۔ چھ تولہ صبح و شام دیں۔

آیورویدک علاج :- مرتنجہ رس (رسیند رسار) ایک سے دو گولی ہمراہ عرق گاؤزبان دیں یا ابرک بھسم کا استعمال کریں۔

ہومیوپیتھک علاج :- اکونائٹ (شروع مرض میں)، پلسٹلا (بیماری کی پرانی صورت میں) استعمال کرانا مفید ہے۔

بایوکیمک علاج :- فیرم فاس اور کالی فاس مروج ہیں۔

غذا اور پرہیز :- زود ہضم و مقوی غذا دیں، ثقیل غذاؤں سے پرہیز کریں، زخم کو کسی انٹی سیپٹک گھول سے دھوئیں، آش جو، آش مونگ، شوربائے بچۂ مرغ جو زرشک یا انار دانہ سے ترش کیا ہوا ہو دیں۔

رکت موتر جور، خونی پیشاب سے آنیوالا بخار، بلیک واٹر فیور
(Black-Water-Fever)

تعریف مرض :- اس بخار میں خون کے سرخ دانے شکستہ ہو کر سیال ہو جاتے ہیں اور پھر پیشاب کے ساتھ خارج ہوتے ہیں۔

وجوہات :- بلیک واٹر فیور وبائی طور پر پھیلا کرتا ہے، جب مسافر دوسرے ممالک سے ایسے وبائی مقام پر پہنچیں، جہاں یہ بخار پھیلا ہو تو فوراً مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مشرقی و مغربی افریقہ، برما، فلسطین اور آسام میں یہ بخار بکثرت پایا جاتا ہے، یہ بخار تھکاوٹ، کمی غذا، شدید دماغی و جسمانی محنت، کونین کے زیادہ استعمال، ملیریائی زہر سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس بخار میں کونین کی کم مقدار بھی زہریلا اثر پیدا کرتی ہے۔

علامات :- معمولی سردی لگ کر زور کا بخار چڑھ جاتا ہے، پسینہ بہت زیادہ آتا ہے، لیکن اس سے بخار نہیں اترتا، صفراوی قئیں آتی ہیں، سر، کمر، جگر اور تلی کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے، پیشاب گاڑھا اور کالے رنگ کا آتا ہے اور آخر میں بند ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں پیشاب کے ساتھ زیادہ مقدار میں خون کا آنا، یرقان اور ہچکی آنا اس مرض کی خاص تشخیصی علامات ہیں، مرض کی کثرت میں خونی قے یا پیشاب ہم سمیت پیدا ہو کر مریض تلف ہو جاتا ہے۔

علاج ڈاکٹری :- جب بھی بلیک واٹر فیور کا شبہ ہو، اسی وقت کونین اور اس سے متعلقہ تمام ادویات بند کر دی جائیں، بار بار واٹر گلوکوز یا دودھ اور سوڈا بار بار دیتے رہیں یا سوڈا بائیکارب ۰ ہ گرین، گلوکوز ۱۲ ڈرام ایک پائینٹ پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

جدید ترین ادویات میں گارڈی نل (Gardenal) ½ گرین دن میں تین بار یا لیوی نال کا استعمال کیا جائے، جب پیشاب کی رنگت صاف ہو جائے تو اس کا استعمال بند کر دیں۔ اگر پیشاب بند ہو جانے کا خطرہ ہو تو نیٹ بو اٹ این ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن دیں۔ اس مرض میں جسم پر سرد پانی کا اسفنج غیر مفید ہے اور تمام پسینہ آور ادویہ یعنی اسپرین اور انٹی پائرین کے مرکبات مضر ثابت ہوتے ہیں۔

یونانی علاج :۔ سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین، گلوکوز چھ ڈرام کو آدھا پائینٹ پانی میں گھول کر چمچہ چمچہ پلائیں، آش جو دودھ ملا کر دیں۔ سوڈا واٹر کا استعمال بھی مفید ہے مریض کو آرام سے لٹائیں اور پائینتی کی طرف سے چارپائی کو اونچا رکھیں۔ اس مرض میں کھاری ادویات نہایت مفید ہیں۔

آیورویدک علاج بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔

ہومیو پیتھک علاج :۔ بلیک واٹر فیور کے لئے آرنیکا مروج ہے۔ سر میں شدید درد اور تمام جسم دکھتا ہو، مریض نرم جگہ کی تلاش میں بستر پر کروٹیں بدلتا ہو، پاخانہ بے اختیار آئے، پیشاب میں خون ملا ہوا ہو۔ جسم پر خون کے سے سرخ نشان پڑ گئے ہوں تو خوراک ۳x ہر ایک یا دو گھنٹے بعد دیں، علاوہ ازیں کاربو ویج جلسیمیم، میٹرروئیم، مرکیورس کار کا استعمال بھی حسب موقعہ مفید ہے۔

غذا و پرہیز :۔ آش جو وغیرہ سیال غذا دیں۔ دیرہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

آورن پروا، درد پہلو، ذات الجنب، پلیورسی، (Pleurisy)

دیکھیں کتاب ہذا، ساتواں باب ــــــ سینے کی بیماریاں صفحہ ۲۴ا

ایک دن کا جور، یک روزہ بخار، فیبری کیولا، (Febricula)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں رنج و غم، فکر، تھکان، سخت محنت اور زیادہ خوشی سے ایک دن کا بخار ہو جاتا ہے۔

وجوہات :۔ ایک دن کے بخار کی کئی قسمیں اور وجوہات ہیں، ۱۔ غم کا بخار، ۲۔ اہتمام کا بخار، ۳۔ فکر کا بخار، ۴۔ غصہ کا بخار، ۵۔ جاگنے کا بخار، ۶۔ نیند اور آرام کا بخار، ۷۔ خوشی کا بخار، ۸۔ خوف (ڈر) کا بخار، ۹۔ تھکاوٹ کا بخار، ۱۰۔ قے، اسہال یا حیض کے سبب سے بخار، ۱۱۔ درد کا بخار، ۱۲۔ غشی کا بخار، ۱۳۔ بھوک کا بخار، ۱۴۔ گرمی کا بخار، ۱۵۔ پیاس کا بخار، ۱۶۔ بدہضمی کا بخار، ۱۷۔ سوجن کا بخار، ۱۸۔ جلد کی خشکی کا بخار، ۱۹۔ سُدے کا بخار، ۲۰۔ سرد پانی کے کثرت استعمال اور سردی سے بخار، ۲۱۔ شراب کے زیادہ استعمال سے بخار، ۲۲۔ گرم غذا و دوا کے زیادہ استعمال سے بخار، ۲۳۔ نزلہ و زکام سے بخار، ۲۴۔ ہیجش کا بخار وغیرہ وغیرہ۔

علامات :۔ اوپر والے سبب کے مطابق علامات ظاہر ہوتی ہیں، یہ بخار عام طور پر ایک روز رہ کر اتر جاتا ہے، اس کی حرارت برابر رہتی ہے۔ عام طور پر مریض کو آرام سے لٹائے رکھنے سے شام کو بخار اتر کر صبح مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں، چونکہ یہ بخار دوسرے روز ہی اتر جاتا ہے۔ اس لئے کسی خاص علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر بھی مریض کو آرام سے لٹانا مفید ہے، اگر غم، فکر، ڈر، خوشی سے یہ عارضہ ہے تو اسے دور کیا جائے بخار کی شدت کو کم کرنے کے لئے اناسین، یا سارِیڈان یا کوڈوپائرین یا اے پی سی پوڈر دیں۔ اگر ہیجش نہ ہو تو بخار اترنے پر ایک گولی کونین سلفاس کی دیں۔

یونانی علاج :۔ غم کی شدت سے ہو تو مختلف طریقوں سے غم کو زائل کریں، خوش کن نغمے اور دلچسپ کہانیاں سنائیں، رقص و سرود دیں

رکھیں، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق نیلوفر، شربت انار، شربت سیب، شربت نیلوفر کے ساتھ پلائیں، خوشی کی وجہ سے ہو تو مریض کو نیم گرم پانی سے غسل دیں اور مریض کی توجہ کسی حیرت انگیز قصے، کہانی یا کھیل کی طرف کرائیں، خوف کی وجہ سے ہو تو مریض کو تسلی دیں اور خوف دور کریں۔ خوش کن اخبارات سنائیں، موسم کے مطابق شربت صندل وغیرہ دیں، تکان ہو تو سارے جسم پر خصوصاً جوڑوں پر روغن بنفشہ کی مالش کریں، اور نرم و ملائم بستر پر سلائیں، تازہ میوے مثلاً انار، سیب، ناشپاتی، سنگترہ وغیرہ دیں۔ اور سبب کے مطابق علاج کریں، بخار اتر جانے پر بلبر یا بخار میں لکھی گئی ادویات میں سے کسی ایک دوا کا استعمال کرائیں۔

آیورویدک علاج:۔ بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔ ابرک بھسم آدھی رتی کا شہد کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

ہومیو پیتھک علاج:۔ اکونائٹ کا استعمال مفید ہے، بائیوکیمک طریقہ علاج میں فیرم فاس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

غذا و پرہیز:۔ جب بخار میں افاقہ ہو تو سریع الہضم اور لطیف غذا دیں۔ دیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز ضروری ہے۔

آم وات۔ گنٹھیے کا بخار۔ روُمے ٹک فیوَر (Rheumatic Fever)

تعریف مرض:۔ یہ ایک تکلیف دہ مرض ہے، جس میں تیز بخار ہوتا ہے، جوڑوں پر ورم آجاتا ہے نیز اندرونی اور بیرونی حجاب القلب متورم ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ جدید تحقیقات کے مطابق اس کا سبب ایک خاص قسم کا جرثومہ ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں سٹرپٹو کاکس، ہیمولائیٹیکس یعنی خون پاش سٹرپٹو کاکس کہتے ہیں، یہ خوردبینی اجسام (مائیکرو آرگزم) گلے اور لوزتین کے ذریعے جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ مردوں کی نسبت عورتوں میں یہ مرض کسی قدر زیادہ پایا جاتا ہے۔ اس کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ ایک شدید اور دوسری پرانی ______ شدید حالت میں بخار ہو کر جوڑوں میں درد ہوتا ہے، معمولی ورم ہوتا ہے، پرانی قسم میں جوڑوں میں سوجن ہو کر موٹے ہو جاتے ہیں اور اکثر دفعہ جڑ جاتے ہیں اور لنگ بھگ جسم کے ہر جوڑ کو مبتلائے مرض کر دیتا ہے، بارش میں بھیگنے، ہاضمہ کی خرابی، سخت جسمانی محنت، بندش ایام اور زہریلے زخم اور پیشاب کی نالی کے زخموں کی وجہ سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ شروع میں یکایک سردی سے تیز بخار چڑھ جاتا ہے، حرارت جسم ۱۰۲ سے ۱۰۷ درجے تک پہنچ جاتی ہے اور ماؤف جوڑوں میں سوجن اور سرخی پیدا ہو جانے سے سخت درد ہوتا ہے۔ مریض چھونا تک برداشت نہیں کر سکتا اور نہ ہی اعضاء کو ہلانا جلانا پسند کرتا ہے گنٹھیا کے بخار میں پسینہ بدبودار، پیشاب سرخی مائل لیکن کم مقدار میں آتا ہے، ہاضمہ خراب اور بھوک ختم ہو جاتی ہے، پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ رات کو تکلیف کی وجہ سے مریض کو نیند تک نہیں آتی، نبض کی رفتار ۹۰ سے ۱۲۰ مرتبہ فی منٹ ہوتی ہے، زبان پر زردی مائل سفیدی سی جمی ہوئی ہوتی ہے گنٹھیے کے شدید بخار میں ہذیان یا سر میں درد نہیں ہوتا، جو تشخیص کی سب سے بڑی علامت ہے، جب مرض جوڑوں سے پردۂ دل میں چلا جاتا ہے۔ تب مرض کا شدید حملہ ہوتا ہے، جب وجع القلب (درد دل) ہو تو مریض کا چہرہ ڈراؤنا اور گھبرایا ہوا ہوتا ہے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے اور کبھی دل کے نبض میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

روُمے ٹک فیور کی تشخیص کے لئے خاص آلات سے جانچ کرنے کا عمل موجود نہیں، صرف مذکورہ علامات سے مرض کی جانچ کی جاتی ہے۔ اگر چار یا پانچ روز تک بخار اور دیگر علامات میں نمایاں کمی نہ ہو تو پھر نقرس، سرخ بادہ، الیسٹومائی لائی ٹس وغیرہ کا شک کرنا چاہئے

علاج ڈاکٹری:۔ سوڈا سیلی سلاس اس مرض کی خاص دوا ہے۔ اس سلسلہ میں سوڈا سیلی سلاس دس گرین، سوڈا بائی کارب دس گرین دن میں

تین بار دیں، اگر مریض کمزور ہو تو اس کی دو خوراک بنا کر دیں، بیرونی طور پر میتھل سلی سلیٹ کی مالش کی جائے اور اس کے اوپر روئی رکھ کر باندھ دیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ جات اس مرض کا مؤثر علاج ہیں :-

۱۔ سوڈا سیلی سلاس دس گرین، سوڈا بائی کارب ۲۰ گرین، اکوا ۱/۲ اونس، ایک بڑا چمچہ دن میں تین بار دیں، بیرونی طور پر میتھل سلی سلاس اور روغن زیتون ہموزن ملا کر خارجی طور پر مالش کریں، لندن فارماکوپیا کا یہ نسخہ گنٹھیا بخار کے لئے مفید ہے۔

۲۔ کمفر ۴۸ گرین، آئیل سناپس (رائی کا تیل) ۴۸ ۳ گرین۔ درد، سوزش گنٹھیا کے لئے بیرونی استعمال کی مفید مالش ہے۔

۳۔ میتھل سلی سلاس ۲۰ منم تلی کا تیل ایک اونس، گنٹھیا، درد جوڑ، نقرس اور نمونیہ کے لئے بیرونی استعمال کے لئے نہایت مفید ہے۔

۴۔ **مکسچر سوڈا سیلی سلاس** :- سوڈا سیلی سلاس دس گرین، سوڈا بائیکارب دس گرین، اسپرٹ امونیا ایرومیٹک پندرہ منم، اکوا کلوروفارم ۱/۲ اونس، مکسچر بنائیں، گنٹھیا کے دردوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

۵۔ **سوڈا سیلی سلاس بمعہ بیلاڈونا مکسچر** :- سوڈا سیلی سلاس دس گرین، سوڈا بائیکارب دس گرین، اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۵ منم، ٹنکچر بیلاڈونا ۵ منم، اکوا کلوروفارم آدھا اونس، گنٹھیا، نقرس اور جوڑوں کے درد کے لئے ازحد مفید ہے۔

نوٹ :- نسخہ ۲، ۳، ۴، ۵ کرسچن میڈیکل کالج ہسپتال کے فارماکوپیا کے نسخہ جات ہیں، جو گنٹھیا کے دردوں اور بخار کے لئے ازحد مفید ہیں۔

۲۔ وٹامن بی ۱ بھی گنٹھیا کے علاج کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے خوردنی طور پر ۱۰ سے ۱۰۰ ملی گرام دن میں تین بار اور بطور انجکشن پٹھوں میں ۱۰۰ ملی گرام روزانہ دے سکتے ہیں، شدید دردوں کی حالت میں ایسیجی پائرین (Esgipyrin) ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔ یہ دوا دافع درد مسکن الم ہے۔ شدت مرض میں ہر تیسرے دن ایک ایمپول کا گہرا عضلاتی انجکشن لگائیں، مریض انجکشن لگوانے کے بعد چند منٹ لیٹا رہے، کمزور مریضوں کو یہ انجکشن باحتیاط لگائیں۔ کیونکہ بعض مریضوں کو اس کی برداشت نہیں ہوتی۔

۳۔ پیٹنٹ ادویات میں سنکوفین (Cinco FEN) یا ایٹوکوئنال (Atoquinol) ساختہ بٹش کمپنی ایک گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔ گنٹھیا، درد جوڑ اور وجع المفاصل میں ازحد مفید ہیں، نوولجین (Novalgin) بھی دافع وجع المفاصل مسکن اور دافع تشنج دوا ہے جو کھانے کے لئے گولیوں اور انجکشن کے لئے ایمپولوں میں مل سکتی ہے، اسے حسب موقع استعمال کیا جائے۔

ماڈرن ادویات :- ۱۔ ایسیجی پائرین (دگیگی) کی گولیاں و ایمپول استعمال کریں۔ شروع میں ایک ایمپول کا عضلاتی انجکشن ایک ہفتہ تک دے کر اس کے بعد ٹکیاں استعمال کرائیں۔

۲۔ ایٹوفین (Atophan) ایک گولی تازہ پانی سے دیں۔

۳۔ کوڈرل (Codral) بروز ویلکم ——— ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں، یہ اسپرین، فنیسٹین، کیفین، کوڈین فاس کا مرکب ہے، ہر قسم کے دردوں کے علاوہ گنٹھیا کے درد کو فوری تسکین دینے کے لئے مفید ہے۔

۴۔ کوڈوپائرین (Codopyrin) گلیکسو ——— دفتی آرام کے لئے مفید ہے۔ ایک ٹکیہ تازہ پانی سے دیں۔

۵۔ سیبالجین (Cibalgin) سیبا ——— ۴ کی طرح استعمال کریں۔ وقتی آرام کے لئے ازحد مفید ہے۔

۶۔ آرٹن (Artan) بنگال کیمیکل ——— یہ گنٹھیا، وات روگ، شیاٹیکا، لمبے گو میں مفید ہے۔ دو ٹکیاں روزانہ کھانا

کھانے کے بعد دیں۔

۷۔ پریڈنی سولون (Predni solone) ______ وائی سولون (Wysolone) وائتھ ______ ملی کارٹن (Milli-corten) سیبا ______ ڈیکاڈرون (Decadron) ایم ایس ڈی ______ ڈیلٹاکارٹل (Deltacortil) فزر ______ یہ سب پریڈنی سولون کی ٹکیاں ہیں، انجکشن بھی ملتے ہیں ______ شروع مرض کے مطابق آٹھ ٹکیاں تک ہر روز دے سکتے ہیں۔ فائدہ ہونے پر آہستہ آہستہ کم کرتے جانا چاہیئے، معدہ کے زخم اور نفسیاتی امراض میں نہ دیں۔

۸۔ ڈیلٹا بیوٹا زولیڈین (Delta butazo lidin) فزر ______ گیگی ایسپی پائرین کی طرح استعمال کریں۔

۹۔ الگی کارٹ (Algicort) وائتھ ______ یہ پریڈنی سولون اور ایسیٹے سلی سلک ایسڈ پر بنی یہ دوا متورم دردناک حالات میں جہاں کورٹی کوسٹرائیڈ درکار ہوں، ورم اور درد کو آرام دیتی ہے۔ آیومیٹک آرتھرائی ٹس، شیاٹیکا میں مفید ہے۔ ایک سے دو گولی دن میں تین بار دیں۔ آرام آنے پر مقدار کم کر دیں۔ ذیابیطس کے مریضوں کو نہ دیں۔

۱۰۔ ڈیکسابوٹارین (Dexa butarin) تھیمس ______ گنٹھیا، جوڑوں کے پرانے درد، عرق النسا و کمر درد کے لئے مفید ہے، اس میں ڈیکسا میتھازون اور وٹامن سی بھی شامل ہیں۔ شدید درد میں جب نیا علاج کر رہے ہوں۔ ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں۔

۱۱۔ انڈوسڈ (Indocid) مرک شارپ ڈوہم ______ گنٹھیا، نقرس، جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ ایک ایک کیپ شول دن میں تین بار دیں۔

۱۲۔ ایورن (Aneurin) کروکس ______ جوڑوں کے درد اور گنٹھیا میں جب وٹامن بی اسے علاج کرنا ہو تو از حد مفید ہے۔

۱۳۔ بنروا (Benerva) روش ______ یہ وٹامن بی ہے۔ گنٹھیا و جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار تازہ پانی سے دیں۔

۱۴۔ پریڈاسن (Predasin) گلیکسو ______ ایک ٹکیہ کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے دن میں تین بار دیں، یہ پریڈنی سون و اسپرین کا مرکب ہے۔ درد، ورم گنٹھیا، جوڑوں کے درد، شیاٹیکا میں مفید ہے۔

۱۵۔ ڈیکا جے سک (Deca gesis) مرک شارپ ڈوہم ______ ورم، گنٹھیا، سوزش و درد میں مفید ہے، مخالف اثرات بھی کم ہیں۔ ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں۔

۱۶۔ لیڈر کورٹ (لیڈرلے) ایک ملی گرام، اسپرین (بوٹس) ۳۰۰ ملی گرام، سی لن (گلیکسو) ۱۰۰ ملی گرام۔ تینوں کو ایک ساتھ پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں۔ گنٹھیائی بخار کے لئے مفید ہے۔

کھانسی و نمونیہ کے لئے لیڈرمائی سین کیپ شولز ہر چھ گھنٹہ بعد ایک دیں۔

۱۷۔ شدید گنٹھیائی دردوں کے لئے کوڈو پائرین (گلیکسو) ایک ٹکیہ، ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام، دونوں کو باہم پیس کر ایک پڑیہ بنا کر دن میں دو بار چائے سے دیں۔

۱۸۔ درد کی جگہ الگی پان کریم (وائتھ) یا (Relaxul) یا آیوڈیکس کی مالش کریں۔

۱۹۔ بیکوزائم سی فورٹ (روش) ایک ٹکیہ، پریڈاسین (گلیکسو) ایک ٹکیہ، دونوں کو پانی کے ساتھ بخار سے پہلے روزانہ دن میں دو بار دیں۔ یہ وٹامن سی، اسپرین اور پریڈنی سون (اسٹرائیڈ) مرکب ہے، جو گنٹھیا کے بخار میں مفید ہے۔

۲۰۔ کروسین (کروکس) ایک ٹکیہ، بیرن (گلیکسو) ۵۰ ملی گرام، ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ ______ تینوں کو پیس کر دو خوراک

بنائیں ۔ایک خوراک صبح و ایک خوراک شام کو چائے یا دودھ سے دیں ۔ درد و بخار کو فوراً آرام ملتا ہے ۔

۲۱۔ بیوٹا زولیڈرین ڈگیگی، ایک ٹکیہ ، کر ہسین ڈگر وکس، ایک ٹکیہ ——— یکے بعد دیگرے تھوڑے وقفہ میں پانی کے ساتھ دیں ۔گنٹھیا کے درد، ورم اور بخار میں مفید ہے' یا بوٹا کارٹ یا سینی پائرین نورٹ یا فینا ڈرین ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی سے دیں ۔

یونانی علاج :۔ بیرونی طور پر سورنجاں ایک تولہ آب کشنیز سبز میں پیس کر جوڑوں پر لیپ کریں یا رسوت تین ماشہ ، صندل سُرخ دو ماشہ ، سورنجاں ایک ماشہ ، سب کو پیس کر روغن گل دو تولہ ملا کر ضماد کریں ۔

مندرجہ ذیل نسخہ جات اس مرض میں خاص طور پر مُفید ہیں :۔

۱۔ صبر سقوطری (مصبر شدہ)، چھلکا ہرڑ زرد ، سورنجاں شیریں ہر ایک چار تولہ ، کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں ، خوراک دو ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں ، گنٹھیا و عرق النساء کے لئے مُفید ہیں ۔

۲۔ زعفران دو چاول ، سورنجاں شیریں ہر ایک چار تولہ ، سولف ایک ماشہ ، سفوف بنالیں ۔ یہ ایک خوراک ہے ، ایسی چودہ خوراکیں بنالیں ، ایک خوراک صبح اور ایک شام کو کھانا کھانے کے بعد دیں ۔

۳۔ مصبر شدہ ایک تولہ ، سورنجاں شیریں ایک تولہ ، چھلکا ہرڑ زرد ایک تولہ ، برگ سناء مکی ایک تولہ ، مصطگی رومی اصلی ایک تولہ ، روغن بادام اصلی ایک تولہ ، تمام ادویات کو کُوٹ کر روغن بادام سے چرب کرکے مونگ کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں ، کھانا کھانے کے چار گھنٹے بعد رات کو پہلے دن چھ ماشہ کھلائیں ۔ بعد چار سے پانچ ماشہ گرم پانی سے دیں ، صحت ہوگی ۔

۴۔ صبر زرد ، چھلکا ہرڑ زرد ، سورنجاں شیریں ، مساوی الوزن لے کر مکو سبز کے پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں ، خوراک تین گولیاں رات کو سوتے وقت پانی سے دیں ۔ اگر اجابت زیادہ ہو تو گولیاں کم کر دیں ، درد مفاصل اور عرق النساء کے لئے بے حد مُفید ہیں ۔

۵۔ سونٹھ ، جائفل ، لونگ ، عقر قرحا ، حرمل ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو رکھیں ، صبح جوش دے کر چھان لیں ، اس میں تلی کا تیل دس تولہ ملا کر دوبارہ آگ پر پکائیں ، جب پانی خشک ہو جائے ، تو آگ سے اُتار کر تھوڑا سا رتن جوت کا رنگ ملا دیں اور مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کریں ، جوڑوں کے درد کے لئے از حد مُفید ہے ۔

۶۔ **معجون سورنجاں :**۔ بلغمی امراض ، نقرس ، گنٹھیا اور عرق النساء کے لئے مُفید ہے ۔ اسارون ، سونٹھ ، زیرہ کالا ، دار فلفل ہر ایک سات ماشہ ، سناء مکی ڈیڑھ ماشہ ، سورنجاں شیریں تین تولہ ، کوٹ چھان کر شہد ایک پاؤ کے قوام میں ملا کر معجون بنا دیں ، خوراک پانچ ماشہ ہمراہ عرق سولف بارہ تولہ دیں ۔ بعض اطباء اس میں تربد سات ماشہ بھی شامل کرتے ہیں ۔

آیورویدک علاج :۔ ۱۔ سونٹھ ، گلو ، دونوں کا سفوف بنا کر بقدر دو ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلانے سے تھوڑے دنوں میں ہی آرام آ جاتا ہے ۔

۲۔ پھول مُنڈی ، سونٹھ ، دونوں کو خوب باریک پیس کر چھان لیں ، تین ماشہ یا چھ ماشہ روزانہ گرم پانی سے کھلانے سے چند روز میں گنٹھیا دُور ہو جاتا ہے ۔

مندرجہ ذیل آیورویدک مجّربات اس مرض کا موثر علاج ہیں :۔

مہا راسنا آدی کواتھ :۔ راسنا دو حصہ ، دھمانسہ ، کھریٹی ، جڑ ارنڈ ، کچور ، دیو دار ، وچ ، بانسہ ، ہرڑ ، چبک ، ناگرموتھا ، اٹ سٹ ، لو ، بدھارا ، سولف ، گوکھرو ، اسگندھ ، انیس ، گودا املتاس ، ستاور ، مگھاں ، دھنیاں ، پیا بانسہ ، کنڈیاری خورد و کلاں برابر وزن ۔

خوراک :۔ دو تولہ سے چار تولہ کا جوشاندہ بنا کر دیں ۔ گنٹھیا ، ریگن ، لقوہ ، رعشہ ، ادھرنگ ، فالج اور اولاد کی آرزو کے لئے مفید

کو اٹھ ہے۔

اس کے علاوہ پیپلادی چورن تین ماشہ صبح دتین ماشہ شام کو ہمراہ گرم پانی کھلانا بھی مفید ہے۔

ہنگوادی چورن، پنزنواہ آدی چورن، امرت آدی چورن، مہایوگراج گوگل کا استعمال بھی مفید ہے۔ بیرونی طور پر مہانارائن تیل کی نیم گرم مالش مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ اکونائٹ نیپ 3x (شروع مرض میں)، برائی اونیا (شدید اور پرانی قسم کے گنٹھیا میں)، اور مرض کی پرانی حالت میں سلفر کا استعمال مفید ہے۔

بائیوکیمک علاج:۔ فیرم فاس (درد و سوجن میں)، میگ فاس (زیادہ دوروں میں)، کلکیریا فلور (پرانے آم وات میں) مفید ادویات ہیں۔

آم وات کا جڑی بوٹیوں سے علاج

آک بوٹی:۔ تیل سرسوں ½ سیر، آک کا دودھ پانچ تولہ، نمک سانبھر ایک تولہ، تینوں کو خوب کھرل کر کے یک جان کر لیں۔ دوا تیار ہے۔ گنٹھیا کا درد چاہے کتنا ہی پرانا ہو، تھوڑے سے تیل کی مالش کی جائے۔ درد پر مالش کرنے سے مرض بالکل دور ہو جاتا ہے، جہاں اور کوئی دوا کامیاب نہ ہوتی ہو۔ اس دوا کا استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

اندرائن بوٹی:۔ اندرائن کے پانی کو برابر تلوں کے تیل میں پکائیں اور چھان لیں۔ جوڑوں کے درد کے لئے یہ تیل فائدہ مند ہے، نیم گرم مالش کریں۔

آک بوٹی:۔ آک کے پتوں کو کوٹ کر ایک پاؤ رس نکال کر کڑاہی میں ڈالیں اور اتنا ہی سرسوں کا تیل ڈال دیں۔ جب پانی جل جائے، صرف تیل باقی رہے، اس کی پہچان یہ ہے کہ ایک بوند زمین پر ڈالو، اگر نہ پھیلے تو ٹھیک ہے، تیل اتار کر کافور عمدہ ایک تولہ ڈال دیں، تیار ہے۔ گنٹھیا، نقرس، کمر درد، فالج اور لقوہ کو مفید ہے۔

بدھارا بوٹی:۔ بدھارا بوٹی کو سفوف بنا کر تین ماشہ کی مقدار میں استعمال کرنا گنٹھیا کے لئے مفید ہے۔

روغن ہفت برگ:۔ تھوہر کے پتے، دھتورہ کے پتے، ارنڈ کے پتے، آک کے پتے، بکائن کے پتے، سنبھالو کے پتے، سہانجنہ کے پتے ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ، کوٹ کر ایک سیر تلوں کے تیل میں جلائیں اور چھان کر محفوظ رکھیں، تھوڑا سا تیل گرم کر کے عضو ماؤف پر ملیں، اور اوپر سے روئی نیم گرم باندھ دیں۔ گنٹھیا، فالج اور لقوہ کے لئے بہت مفید ہے۔

ستیاناسی بوٹی:۔ روغن ستیاناسی بوٹی اور روغن بادام تلخ ہم وزن ملا کر مالش کرنے سے گنٹھیا کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

مرض کے شروع میں ماؤف جوڑوں پر ٹکور کی جائے، مریض کے آرام کا خاص خیال رکھا جائے، اگر مرض کا اثر دل تک پہنچ جائے تو مریض کو چلنے پھرنے اور دوڑنے سے منع کر دیں، متورم مقام پر پوست کے جوشاندہ کی دن میں دو بار آدھ آدھ گھنٹہ تک ٹکور کرنے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

غذا اور پرہیز:۔ دودھ، چائے، آش جو، شوربا دیں، بادی، ثقیل اور ٹھنڈی غذا سے پرہیز کرانا ضروری ہے۔

دگدھ جور، دودھ کا بخار، ملک فیور (Milk Fever)

دیکھیں کتاب ہذا، چودھواں باب ——— امراض زنانہ صفحہ نمبر ۳۷۱

جمرہ، انگارہ، انتھریکس، (Anthrax)

تعریف مرض:۔ دراصل یہ مرض مویشیوں کا ہے لیکن بیمار مویشی کی پشم یا بالوں کو چھونے سے یہ عارضہ انسان کو بھی ہو جاتا ہے۔

وجوہات:۔ کھالوں، اون اور چمڑے کی تجارت کرنے والے اکثر اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ مریض کو حیوان کے بالوں سے بنے ہوئے شیونگ برش سے داڑھی مونڈنے پر بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ جلد کے جس مقام پر اس مرض کا حملہ ہوتا ہے، وہاں چند گھنٹوں کے اندر ہی خارش اور بے چینی ہو کر لال رنگ کی پھنسی پیدا ہو جاتی ہے اور اس کے ارد گرد تمام جگہ گہری سرخ اور متورم ہو جاتی ہے۔ شروع میں بخار شدید ہوتا ہے ——— شدید حالت مرض میں مقام ماؤف کا گوشت پوست گل سڑ کر تین سے پانچ دن تک موت ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ شروع میں اینٹی انتھریکس سیرم (Antianthrax-Serum) دس سے پچاس سی سی حسب حالات مریض عضلاتی طور پر بصورت انجکشن دیا جائے۔ شدید حالات مرض میں انٹراوینس (وریدی) ٹیکہ کی صورت میں دی جائے۔ بعض دفعہ اس سیرم کا زبردست ردعمل ہوتا ہے۔ اس لئے احتیاطاً ایڈرینالین ایک سی سی اپنے پاس رکھ لیں۔ تاکہ اگر مخالف اثر پیدا ہو تو اسے دبا دیا جائے۔ بطور حفظ ماتقدم صرف دس سی سی انٹی انتھریکس سیرم مرض کو روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

آج کل اس مرض میں نیوسالورسن ۰٫۱۵، ۰٫۶۰، ۰٫۹۰ نمبر دینا مفید ہے۔ اس کی بجائے این اے بی اور سلفا رسی نول وغیرہ کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔

پنسلین اس مرض میں نہایت مفید ہے، پانچ لاکھ ہر چھ گھنٹہ بعد یا پروکین پنسلین چار لاکھ ہر چوبیس گھنٹہ بعد دیں، بیرونی طور پر زخم کو کسی انٹی سیپٹک لوشن سے صاف کر کے آریو مائی سین یا پنسلین مرہم کی پٹی کی جائے۔ انٹی بایاٹک ادویات میں سے آریو مائی سین کا استعمال نہایت مفید ہے۔

آیورویدک و یونانی علاج:۔ سوزش دور کرنے کے لئے مکھن کو سو بار دھو کر کافور مناسب مقدار میں ملا کر لگائیں، سم الفار بھسم کا خوردنی استعمال بلحاظ عمر نہایت مفید ہے اور وہ تمام مصفی خون نسخے جو پھوڑوں کے بیان میں لکھے گئے ہیں۔ اس مرض میں نہایت مفید ہیں۔

ہومیوپیتھک و بایوکیمک علاج بھی بطرز "پھوڑوں کے علاج" کے کریں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی غذا دیں، گوبھی، آلو، بینگن، کریلا اور دوسری غیر ہضم اغذیہ سے سخت پرہیز کریں۔

اکیسواں باب
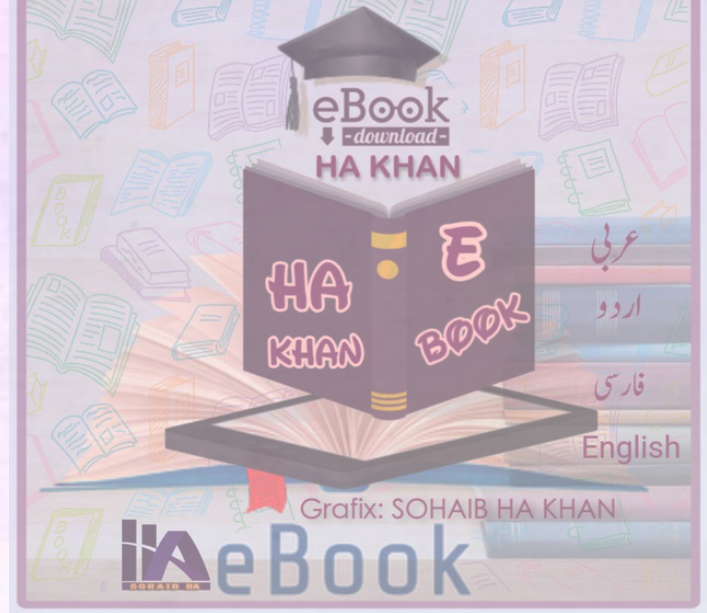
چھوت والی بیماریاں

ایڈنشں، بادِفرنگ، آتشک، سفلس، (SYPHILIS)

تعریف مرض:۔ یہ ایک متعدی مرض ہے، جو عام طور پر بُرے کاموں کے نتیجہ میں اعضائے تناسل پر ہوا کرتا ہے۔

وجوہات:۔ اس کا باعث ایک خوردبینی کیڑا "سپائیروکیٹا پیلڈا" ہے۔ جو اعضائے تناسل کی رطوبات کے علاوہ ناک کی رطوبت، تھوک، چھاتی کے دودھ اور اس مرض کی تمام پھنسیوں، چھالوں اور زخموں کی رطوبات میں موجود ہوتا ہے۔ یہ سوزاک سے بھی زیادہ زہریلا زخم ہے، جو مرد و عورت کے پوشیدہ اعضاء کے قریب ظاہر ہوتا ہے، چنانچہ مردوں میں غلفہ یعنی سپاری یا عضوِ تناسل کے کسی اور حصہ پر نائزہ یعنی پیشاب کی نالی میں اور عورتوں میں لب ہائے اندامِ نہانی کے اندر کی طرف یا فم رحم میں ہو جاتا ہے لیکن لبوں، بوچی کی بھٹنی، انگلی یا جسم پر جہاں کہ مواد یا مرض کا زہر سرایت کرے ایسا زخم ہو جایا کرتا ہے اور یہ مواد کے جسم میں داخل ہونے خواہ یہ چھوت آتشک زدہ بازاری عورت کے ملاپ کی وجہ سے ہو یا کسی اور وجہ سے اور یہ موروثی بھی ہو سکتا ہے، جو کہ حمل ٹھہرتے وقت یہ مرض بذریعہ نطفہ والد کی طرف سے یا والدہ کی طرف سے ہو جایا کرتا ہے، حمل ٹھہرنے کے بعد یہ مرض والدہ کو ہو جائے تو اس سے بذریعہ آنول جنین کو ہو جاتا ہے نیز مریض آتشک کا بوسہ لینے یا اس کا جوٹھا حقہ یا پانی پینے، اس کے ساتھ کھانا کھانے، اس کا جوٹھا کھانا کھانے، اس کے جوٹھے برتنوں میں کھانا کھانے، اس کے ساتھ سونے یا اس کا لباس پہننے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر یا جرّاح کو بھی ایسے مریض پر کسی قسم کی جرّاحی کرنے وقت اور دایہ کو ایسی مریضہ کا بچہ جناتے وقت انگلی وغیرہ

پر مواد لگ جانے سے بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے۔

علامات:۔ آتشک کے تین درجے ہیں اور ہر ایک درجہ کی علامات بھی علیحدہ علیحدہ ہیں۔ پہلے درجہ میں مرض کی چھوت لگنے کے اکثر تین ہفتہ بعد اس مقام پر پہلے ایک سخت اُبھار یا ایک سُرخ پھنسی پیدا ہوتی ہے، جس کی جڑ سخت ہو جاتی ہے۔ اور یہ آہستہ آہستہ بڑھ کر پھٹ جاتی ہے اور ایک زخم بن جاتا ہے، جو کہ بعد میں پھیلتا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد گردونواح جلد پر پھیلنا شروع کر دیتا ہے۔
دوسرے درجہ میں یہ جلد کے علاوہ جھلی پر بھی نمودار ہوتا ہے اور مرض کی تیسری حالت میں تو بڑی بڑی گانٹھیں نمودار ہو جاتی ہیں اور نازک مقامات پر مثلاً مقعد کے اردگرد، خصیوں کے نزدیک اور ان کے اوپر پھیل کر اور اندام نہانی پر جہاں مقام نازک ہونے کی وجہ سے پھیل کر چھٹ بن جاتے ہیں۔ مرض کی شدید حالت میں تالو وغیرہ میں زخم ہو کر وہ گل جاتا ہے، کبھی ناک کا حصہ گل کر ناک بیٹھ جاتی ہے۔ مریض لاغر ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ آتشک کے علاج کے لئے پارہ کے مرکبات و سنکھیا کے مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں۔ سنکھیا کے مرکبات مثلاً سالورسن، نیو سالورسن۔ سلفارسی نول۔ این ۔اے۔بی وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے استعمال کے دوران غشی، پتی اُچھلنا، یرقان، پیشاب میں البیومن کا اخراج، بھوک نہ لگنا وغیرہ عوارضات پیدا ہوں تو کچھ عرصہ کے لئے ان ادویات کا استعمال بند کر دینا چاہیئے۔
اینٹی بایاٹک علاج میں پینی سلین یا سٹرپٹومیسین پینی سلین اس مرض کا کامیاب علاج ہے اور اب بہت کم نیوسالورسن۔ سلفارسی نول یا این ۔اے۔بی استعمال کی جاتی ہے، پینی سلین پانچ لاکھ کی مقدار میں یا پروکین پینی سلین چار لاکھ کی مقدار میں ہر ۲۴ گھنٹہ بعد دی جائے، موروثی آتشک کی صورت میں مناسب مقدار میں بچے کو بھی پینی سلین کے انجکشن دیئے جا سکتے ہیں، (پینی سلین ٹیکے ٹیسٹ کے بعد ہی دیں)۔
بطور حفظ ماتقدم آتشک کی چھوت لگتے ہی مقام مرض کو ۱ : ۲۰۰۰ مرکری پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے گھول سے صاف کرنا چاہیئے یا اس کی جگہ ۳۳ فیصدی کی ملہم آئنٹمنٹ لگانی چاہیئے، پیٹنٹ ادویات مندرجہ ذیل مروج ہیں :۔

۱۔ **ایسٹارسون** (Acetarson) :۔ یہ سنکھیا سے مرکب گولیاں ہیں، ان کو مے اینڈ بیکر کمپنی سٹوورسول (Stovarsol) اور بوٹس کمپنی ایسی ٹارسول کے نام سے بناتی ہے۔ آتشک، خرابی خون کے لئے مفید ہیں۔ چونکہ یہ سنکھیا سے مرکب ہیں، لہٰذا انہیں باحتیاط استعمال کرنا چاہیئے۔ خوراک ایک گولی دن میں ایک یا دو بار دیں۔

۲۔ **ایسے ٹائی لارسن** (Acetylarson) :۔ ساختہ مے اینڈ بیکر۔ آتشک میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ دو سے تین سی سی عضلاتی انجکشن دیں۔

۳۔ **سٹوورسول** (Stovarsol) :۔ یہ سنکھیا سے مرکب دافع آتشک و ملیریا و کمی خون دوا ہے۔ ایک گولی دن میں دو بار دیں اور ہر تین روز بعد ناغہ کر کے استعمال کی جا سکتی ہے۔

علاوہ ازیں ارسان، انٹوڈان، نیو آرسینفنامین، نیوسالورسن، سارسپریلا اور سنکھیا و پارہ وغیرہ کے مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں۔

ماڈرن ادویات:۔ پروکین پینی سلین (Procainpenicillin) چار یا آٹھ لاکھ کی مقدار میں ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے عضلاتی انجکشن ہر ۲۴ گھنٹہ بعد کریں۔ اس سلسلہ میں کرس ۸ (Crys-8) سارا بھائی یا پروناپن (Pronapen) فزر ــــــ یا سکلومائی سین (گلیکسو) ہوسٹاسلین (Hostacillin) ہیکسٹ ــــــ یا لیڈرسلین (Ledercillin) لیڈرلے وغیرہ میں سے کسی ایک کا انجکشن لگا سکتے ہیں۔

۲۔ بینا پن فورٹی فائیڈ (گلیکسو) کا انجکشن دو دن کا ناغہ دے کر عضلاتی لگایا جاتا ہے۔

۳۔ پام ڈیومیکس یا ہیکسٹ کا مناسب مقدار میں عضلاتی انجکشن ایک ہفتہ لگانے کے بعد ہفتہ میں ایک بار لگانا چاہیئے۔

۴۔ ایسے ٹائی لارسن (Acetylarsan) ایم بی ــــــ دو سے تین سی سی کا ایمپولز بذریعہ عضلاتی انجکشن ہفتہ میں دو بار دیں۔

۵۔ ٹیرامائی سین ایس ایف (Taramycin S.F.) یا ایکرومائی سین (Achromycin) دو دو کیپ شولز ہر چھ گھنٹہ بعد دیں ــــــ سے دودھ

یا پھلوں کے رس سے استعمال کرائیں یا ٹرائی سین (Trycin) ایم ' ایس ' ڈی دیں ۔

۶ ۔ انٹی بایوٹک علاج میں اب پینی سلین ہی اس مرض کا کامیاب علاج ہے اور اب بہت کم نیو سالورسن ، سلفا رسی نول یا این ' اے ' بی کا استعمال کیا جاتا ہے ۔

۷ ۔ سنر مائی سین (Synermycin) ہر چھ گھنٹے بعد ایک کیپ سولز دیں ، اسے دودھ یا پھلوں کے رس سے دیں ' اور وٹامن بی کمپلیکس بھی ساتھ ساتھ دیتے رہیں ۔

۸ ۔ بسمتھ (Bismtuh) یہ ایک دھاتو ہے ' اس کا گھول مانس پیشی میں ٹیکہ کے ذریعے دیا جاتا ہے ۔ اس کے لئے بسموسٹیب (Bismostab) ۲ ۱/ سے ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کیا جاتا ہے ۔ یہ دوائی زہریلے اثرات سے باہر نہیں ۔ اس لئے اسے باحتیاط استعمال کیا جائے ۔

۹ ۔ ڈائی کرسٹا سین (سارا بھائی) کا انجکشن بلحاظ عمر دیں ۔ ری ایکشن سے محتاط رہیں ۔

۱۰ ۔ نئے امراض میں کلورومائی سٹین (Chloromycetin) کے دو کیپ سولز دن میں دو بار دینے سے مرض کافی کم ہو جاتا ہے ۔

۱۱ ۔ مرض ہونے پر ملاپ کرنے پر نر دودھ (الف ' ایل) ضرور چڑھالیں ، دوسری صورت میں مرض عورت کو بھی ہو جائے گا ۔

۱۲ ۔ بکٹریم (Bactrim-Tab) (اردش) دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں ۔

یونانی علاج :۔ آتشک کا مواد غلیظ اور زیادہ ہو تو منضج و مسہل ضروری ہے ' شاہترہ چھ ماشہ ' چرایتہ چھ ماشہ ' سرپھوکہ ' منڈی ' ہرڑ سیاہ ' صندل سفید موسم گرما میں ورنہ عشبہ مغربی ہر ایک سات ماشہ ' عناب پانچ دانہ ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر ۲۱ روز تک پلائیں ، اس کے بعد مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل سات روز دیں ، بعد ازاں شربت صندل دو تولہ شربت عناب چار تولہ ' عرق مصفیٰ خون دس تولہ میں ملا کر بطور تبرید صبح و شام پلائیں ، آتشک کے علاج میں کشتہ سنکھیا یا کشتہ پارہ یا کشتہ شنگرف کا استعمال بھی مفید ہے ۔

مندرجہ ذیل مجربات آتشک کے لئے نہایت مفید ہیں :۔

جوہر منقیٰ (جوہر رسکپور) :۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کے معمولات میں سے ہے ۔ آتشک ، جذام ، بھگندر ، گنٹھیا ، بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے ۔ آتشک کے لئے ایسے بیماروں کو بھی اس دوا سے آرام ہو جاتا ہے ، جن کی ہڈیاں تک گلنی شروع ہو گئی ہوں ، سم الفار ' رسکپور ۔ دارچکنا ہر ایک پانچ تولہ ' شراب برانڈی قسم اول میں خوب کھرل کر کے بطریق معروف جوہر اڑائیں ، خوراک آدھ سے ایک چاول ۔ یہ جوہر منقیٰ کی گٹھلی کی بجائے رکھ کر گولی سی بنالیں اور دودھ کے ساتھ بغیر چبائے نگل جائیں تاکہ دوا دانتوں کو نہ لگے ۔ بارش سے بھیگنے سے بچیں ، گندم کی روٹی کی چوری اور گھی خوب استعمال کرائیں ۔ ترش و بادی اشیاء سے پرہیز کریں ۔ ہر ہفتہ استعمال کے بعد دو دن دوا بند رکھیں ۔

دیگر :۔ رسکپور ، دارچکنا ، پارہ ، سنکھیا ، شنگرف ہموزن ، شراب دو چند میں اودیہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں ۔ از حد مفید ہے ' خوراک ۲ ۱/ سے ایک چاول ' مویز منقیٰ میں رکھ کر نگلوائیں ، بعد تنقیہ و تصفیہ از حد مفید ہے ۔

دوائے آتشک :۔ ریٹھا کو کوئلوں میں رکھ دیں ، جب جل جائے تو آہستگی سے نکال کر کسی برتن میں بند کر دیں ، جیسا کہ عموماً کوئلوں کو دم کیا جاتا ہے ' جب سرد ہو جائے تو نکال کر باریک کر کے رکھ لیں ، مریض کو تین رتی پہلے دن مکھن میں رکھ کر کھلائیں ، غذا میں نمک نہ دیں ، دوسرے دن چار رتی علیٰ ہذا ایک رتی روزانہ بڑھاتے جائیں ۔ ایک ماشہ پر پہنچ کر دو ٹائم کر دیں ۔ آتشک تو چند روز میں ہی دور ہو گا ۔ مگر خون کی اصلاح کے لئے کم از کم دو چار روز اسی طرح دے چھوڑیں ۔ ناغہ کے دنوں میں کسی دوا سے تنقیہ ضرور کرا لیا کریں ۔ صرف چھلکا کو کام میں لائیں ۔

دیگر :۔ چھلکا ریٹھا کو دھوپ میں خشک کریں اور سفوف بنالیں ، ہر روز ایک رتی مکھن میں دیں ، ایک ہفتہ میں آتشک کو فائدہ ہو گا ، اصلاح خون کے لئے مفید ہے ۔

مرہم آتشک :- اِس مرہم کے لگاتے ہی آتشک وجلن اور خارش وغیرہ دُور ہو جاتی ہے اور چند بار لگانے سے زخم بھی دور ہو جاتے ہیں ——— کتھ گلابی، رال سفید ایک ایک تولہ، باریک پیس کر پانچ تولہ مکھن گائے میں جو ایک سَو بار دُھلا ہوا ہو۔ مرہم تیار کر لیں۔ اور دونوں وقت زخموں پر لگائیں۔

ستیاناسی بُوٹی سے علاج :- چھلکا ستیاناسی بُوٹی یعنی ستیاناسی بُوٹی کا چھلکا ایک تولہ، مرچ کالی پانچ عدد، آدھ سیر پانی میں بطور سردائی گھوٹ چھان لیں اور چار تولہ شہد خالص ملا کر پلایا کریں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں ہی بیماری جڑ سے دُور ہو جائے گی، علاوہ ازیں یہ نسخہ زبردست مصفیٔ خون ہے۔

نوٹ :- یہ بُوٹی ہر جگہ دستیاب ہے، ناظرین ٹکٹ محصول ڈاک کے لئے "مینجر سُکھدا ئیک ملتانی دواخانہ (رجسٹرڈ) پانی پت" کے پتہ پر بھیج کر بُوٹی منگوا کر دیکھ لیں، اور اپنے علاقہ سے حاصل کر کے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ "ہندوستان کی جڑی بُوٹیاں" میں اِس بُوٹی کا پُورا بیان مع تصویر درج ہے ——— اور مینجر نرالا جوگی پبلیکیشنز پانی پت کے پتہ سے منگائی جا سکتی ہے۔

عرق دافع آتشک :- عشبہ مغربی ۲۰ تولہ، برادہ چوب چینی، برادہ چوب شیشم ہر ایک ۲۰ تولہ، گُل نیلوفر، گُل بنفشہ، گاؤزبان، گُل نیم، گُل سُرخ، شاہترہ، چرایتہ، مُنڈی، سر پھوکہ، خار خسک، صندلین ہر ایک دس تولہ، چھلکا ہرڑ زرد، چھلکا بہیڑہ، چھلکا ہرڑ کابلی، برگ سنا، برگ مہندی ہر ایک پانچ تولہ۔ سب ادویہ کو پندرہ گھنٹے تک پانی میں رات کو تر کر کے کُل پانی کا دو تہائی عرق نکالیں، خوراک سات تولہ عرق میں شربت عشبہ تین تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

عرق مطبوخ ہفت روزہ :- آتشک، پھوڑے پھنسیوں، فسادِ خون اور گنٹھیا کے لئے طب یُونانی کی مشہور دوا ہے۔ چھلکا درخت نیم، چھلکا درخت کچنال، جڑ حنظل، پھلی بُول (کیکر)، کنائی خورد مع پتے، چھلکا و جڑ، قند سیاہ کہنہ (پُرانی) ہر ایک دس تولے لے کر تین سیر پانی میں جوش دیں، جب ایک سیر رہ جائے تو چھان لیں۔ یہ سات خوراک ہیں۔

خوراک :- ایک خوراک روزانہ صبح کو پئیں۔ تیسرے پہر مونگ کی کھچڑی کھائیں، اسی طرح سات دن تک پیتے رہیں۔ روٹی اور گوشت نہ کھائیں، صرف شوربا پی سکتے ہیں اور کھچڑی کھا سکتے ہیں۔

نوٹ :- ہر دست کے بعد عرق سونف، عرق کو تھوڑا تھوڑا نیم گرم پینا چاہیئے، اگر پیچش ہو جائے تو اس عرق کا استعمال بند کر دیں۔ اور لعاب بہی دانہ تین ماشہ، لعاب ریشہ خطمی چار ماشہ، شیرہ سونف پانچ ماشہ پانی میں نکال کر چینی دو تولہ ملا کر اسپغول سالم سات ماشہ چھڑک کر پی لیں، جب پیچش دُور ہو جائے تو اس عرق کو دوبارہ شروع کریں۔ یہ عرق دس دن تازہ رہتا ہے اس کے بعد خراب ہو جاتا ہے۔ دراصل یہ جوشاندہ ہے، عرق نہیں ہے اس لئے تازہ بنا لینا چاہیئے۔

سفوف عشبہ :- آتشک و ہر قسم کے زخموں کے لئے مُفید ہے، چھلکا ہرڑ زرد، صندل سُرخ، سنا مکی ہر ایک ایک تولہ، پیس کر سفوف بنائیں اور سات سے نو ماشہ تک ہمراہ تازہ پانی یا عرق مناسب دیں۔

دیگر :- عشبہ دو تولہ، سنا مکی ایک تولہ، شکر تری ایک تولہ سفوف بنا لیں اور بقدر ۹ ماشہ نیم گرم پانی سے کھائیں۔

مرہم آتشک :- کتھ، رال ایک ایک تولہ باریک پیس کر پانچ تولہ مکھن گائے میں جو ایک سَو مرتبہ پانی میں دُھلا ہوا ہو، مرہم تیار کر لیں اور زخموں پر دونوں وقت لگائیں۔

آیورویدک علاج :- مل سندور، مگدھ رس، اپدنش کٹھار رس، عنبر رس، چوب چینی آدی چُورن، ستیاناسی کھار، عشبہ اولیہ

بہترین ادویات ہیں، ساریوادی آسو (بھیشج رتناولی) ایک تا دو تولہ برابر پانی ملا کر بعد از غذا دینا آتشک وخرابی خون کے لئے نہایت مفید ہے۔
کھدر آرشٹ (شارنگدھر) ایک تا دو تولہ، برابر وزن پانی ملا کر بعد از غذا دیں، زبردست مصفیٰ خون ہے اور آتشک کے لئے مفید ہے۔

آتشک کا جڑی بوٹیوں سے علاج

۱۔ آک کے زرد پتے آک سے اُتار کر سایہ میں خشک کر لیں اور سفوف بنالیں، ہر قسم کے زخموں پر چھڑکنے سے زخم بھر جاتے ہیں، آتشک کے زخموں کا بھی موثر علاج ہے۔
۲۔ گودہ حنظل ایک تولہ، امر بیل ایک تولہ، ہرڑ کالی ایک تولہ، شہد تین تولہ، گولیاں نخود کے برابر بنالیں، مریض کو پہلے دلیہ یا کھچڑی کھلائیں، دو گھنٹہ بعد تین گولی ہمراہ پانی دیں۔ پاخانہ آنے کے بعد چاول ہمراہ شوربا مرغ دیں اور لاجونتی بوٹی کی جڑ کا چھلکا حقہ میں ڈال کر اوپر کیکر کی آگ رکھ کر حقہ پلائیں، چلم ختم ہونے سے پہلے آتشک ختم ہوگا۔ تجربہ میں کامیاب ثابت ہوگا۔
۳۔ "دربہت منجشٹا آدی کوانھ" ایک تا دو تولہ کا جوشاندہ بنا کر پلائیں، گودہ املتاس کا مرکب ہے۔ اٹھارہ قسم کے کوڑھ اور آتشک میں مفید ہے۔
۴۔ چھلکا جڑ بانسہ سایہ میں خشک شدہ ایک ماشہ، عناب ولایتی ۹ عدد، چوب چینی نیم کوفتہ پانچ ماشہ، رات کو پانی میں بھگو کر جوش دے کر چھان کر پلائیں، آتشک کے لئے مفید ہے۔
۵۔ بھنگرہ سیاہ کے رس سے آتشک کے زخم دھونے سے زخم جلدی خشک ہو جاتے ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ نائیٹرک ایسڈ (مرض کی ابتداء میں)، مرکری (شدید حالت میں)، آرم میکولیٹم (پُرانی حالت میں) مفید ادویات ہیں۔
بائیوکیمک علاج :۔ ابتداء مرض میں کلکیریا فلور، شدید حالت میں کالی فاس اور پُرانی حالت میں سلیشیا بہترین ادویات ہیں۔
غذا و پرہیز :۔ دال مونگ، دال ارہر، خرفہ، کدو، پالک، ٹینڈا اور توری، خالص گھی دیں، گڑ، تیل، اچار، پیاز، آلو، بینگن، دال مسور وغیرہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

بھربھوشن وات، سوزاک، گنوریا، (GONORRHOEA)

تعریف مرض :۔ یہ ایک متعدی مرض ہے، جو گونو کاکل بکٹیریا (گونوریا جرثومہ) کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے، جس سے پیشاب کی نالی میں زخم ہو کر پیپ آنے لگتی ہے۔
وجوہات :۔ عام طور پر بُری حرکتوں اور زناکاری سے ہوتا ہے۔ بھارت میں بازاری عورتوں سے متعلق قانون پاس ہو جانے کے بعد بدکاری کو خلاف قانون قرار دیا گیا ہے، جس سے اس مرض میں کافی حد تک کمی ہو گئی ہے، لیکن پاکستان اور دیگر ممالک میں جہاں بدکاری جرم نہیں ہے، یہ مرض ترقی پر ہے، چنانچہ سوزاک زدہ عورتوں سے ملاپ کرنے یا حائضہ عورتوں سے ملاپ کرنے سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے، علاوہ ازیں شراب، کباب کے زیادہ استعمال اور سُرخ مرچ وگرم مصالحوں سے کبھی پیشاب کی نالی میں سخت سوجن ہو کر پیپ آنے لگتی ہے۔ معالجین کے لئے یہ تعجب کا باعث ہوگا کہ یہ مرض انسانوں کے سوا کسی حیوان کو کیوں نہیں ہوتا۔ یہ جرثومہ جسم میں داخل ہونے سے دو سے دس روز کے بعد علاماتِ مرض پیدا کر دیتا ہے۔
علامات :۔ مرض کی چھوت لگنے کے دوسرے تیسرے دن پیشاب کی نالی میں سخت سوجن اور لالی ہو جاتی ہے، اور خارش وجلن اس قدر ہوتی

ہے کہ مریض بے تاب ہوجاتا ہے، پیشاب جل کر اور سخت درد سے آنے لگ جاتا ہے۔ پیشاب کے سوراخ سے نیلے رنگ کی پتلی پیپ (مواد) بہنے لگتا ہے۔ تین چار روز کے بعد علاماتِ مرض میں ترقی ہوجاتی ہے اور پیشاب کی جلن اور درد میں بڑھوتری ہوکر گاڑھی پیپ آنے لگتی ہے۔ کمر اور کولہوں میں درد ہونے لگتا ہے، بھوک کم ہوکر قبض ہوجاتی ہے، پیشاب میں رکاوٹ ہوتی ہے، کئی مریضوں میں پیشاب کے ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے۔ عضوتناسل میں اس قدر سوجن ہوتی ہے کہ معمولی کپڑا چھونے سے بھی درد ہونے لگتا ہے۔ اس مرض کی سب سے تشخیصی علامت یہ ہے کہ مریض پاؤں پھیلا کر چلتا ہے۔ ایک دو ہفتے کے بعد علامات مرض میں کمی ہوکر آرام آنے لگتا ہے۔ اگر مرض کا علاج توجہ سے نہ کیا جائے تو قرحہ پیدا ہوجاتا ہے، جو سالوں تک رہتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ طب جدید نے سوزاک کے علاج میں اس قدر ترقی کی ہے کہ اگر مریض وقت پر آجائے تو بیماری چند گھنٹوں کے اندر دُور ہوجاتی ہے۔ اس سلسلہ میں پینی سلین اس مرض کا مؤثر علاج ہے، پروکین پینی سلین چار لاکھ یونٹ ہر چوبیس ۲۴ گھنٹے بعد یا عام پینی سلین پانچ سے دس لاکھ یونٹ ہر چھ گھنٹے بعد ٹیکہ دیا جاتا ہے۔

جدید علاج میں گونوریا ویکسین بھی کافی فائدہ کرتی ہے۔ لیکن اب تو اینٹی بائیوٹک علاج میں پینی سلین کا عضلاتی ٹیکہ اس مرض کو فوری طور پر دبانے کے لئے مؤثر علاج ہے، خوراکی طور پر سلفاڈایازین چار سے چھ گولی تک تازہ پانی سے دینا بھی مفید ہے۔ سلفا گروپ میں سے سلفا تھایازول اور سلفاڈایازین سوزاک کے لئے بہترین تسلیم کی گئی ہے یا بیکٹریم دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔ اگر پینی سلین سے یا سلفا گروپ سے علاج کیا جائے تو عورتوں میں پچکاری سوزاک کی ضرورت نہیں رہتی۔ لیکن مردوں میں پوٹاسیم پرمینگنیٹ ایک میں دس ہزار کی طاقت کے نیم گرم گھول سے پچکاری کی جائے تو اس سے پیپ کافی کم ہوجاتی ہے۔ اگر اس علاج میں چار پانچ دن میں آرام نہ ہو تو دوسرا کورس شروع کرنے سے پہلے ایک ہفتہ کا وقفہ دینا ضروری ہے۔

نوٹ:۔ پچکاری سوزاک ہمیشہ اُس وقت استعمال کریں، جب علامات مرض میں کمی ہو اور پیپ کم آرہی ہو، ورنہ پیپ بند ہوکر ورم خصیہ کی شکایت ہوجاتی ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ سلفاڈایازین یا سلفاٹرائیڈ یا ایم بی ۶۹۳ یا الکوسین (Elk osin) ہر چار گھنٹے بعد دیں، ساتھ میں کافی پانی پلائیں۔ اگر ہر خوراک کے ساتھ مناسب مقدار میں سوڈا بائیکارب ملا دیا جائے تو سلفا ڈرگز کا کوئی بُرا اثر پیدا نہیں ہوتا، یا سیپٹران (Septran) گولیاں استعمال کرائیں۔

۲۔ پینی سلین کا استعمال از حد مفید ہے لیکن پینی سلین کے اتنے مرکبات بازار میں دستیاب ہوتے ہیں کہ ایک نیا ڈاکٹر انتخاب کرنے میں حیرت زدہ ہوسکتا ہے۔ اس لئے ملک میں عام طور پر پروکین پینی سلین (کرس ۴ Crys-4 سارابھائی) زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔

۳۔ ڈائی کرسٹی سین (Dicrysticin) سارابھائی (سٹرپٹو پینی سلین) کا عضلاتی انجکشن ہر چوبیس گھنٹے بعد کریں۔ عام طور پر ایک ہی انجکشن سے مرض کافی حد تک کم ہوجاتا ہے۔

۴۔ زیادہ تکلیف کی حالت میں اکرومائی سین (Achromycin) لیڈرلے یا ٹیرامائی سین ایس ایف (Terramycin S. F.) فرزا ایک دو کیپسولز ہر چھ گھنٹے بعد تازہ پانی سے دیں۔

۵۔ ٹیرامائی سین (Terramycin) یا دیگر کسی ٹیٹراسائیکلین کے دو کیپسولز یا کلورومائی ٹیین (Chlor omycetin) یا کلوروفینی کال (Chalorophenicol) کے دو کیپسولز ایک ساتھ تازہ پانی سے دیں ________ ایک۔ دو خوراک میں نیا مرض ایک ہی دن میں دُور ہوجاتا ہے۔

۶۔ پیشاب لانے کے لیے سٹرالکا (Sitralka) پارک ڈیوس ـــــــــ دو بڑے چمچے دن میں چار بار دیں۔
۷۔ ٹیرامائی سین (ایم۔ ایس۔ ڈی) ایک کیپ شولز، کلورومائی ٹین (پارک ڈیوس) ایک کیپ شولز، لبریم (روش) ایک گولی تینوں ایک ساتھ پانی سے دن میں تین بار دیں۔ سٹرالکا سوجن دور کرنے و درد کے لئے مفید ہے۔ اگر مرض زیادہ نہ ہو تو صرف ٹیرامائی سین کا استعمال بھی مفید ہے۔ لبریم روش کی نہ ملے تو کسی اور کمپنی کی استعمال کریں۔
۸۔ سنرمائی سین (Synermycin) ایک کیپ شولز ہر چھ گھنٹہ بعد تازہ پانی سے دیں۔ اس دوا کے ساتھ کوئی اچھا سا وٹامن بی کمپلیکس بھی دیتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ کوئی خراب اثر نہ ہو۔

یونانی علاج:۔ شروع مرض میں تخم خیارین، تخم خربزہ، خارخسک تین ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری چار تولہ شامل کر کے پلائیں۔ پوست فالسہ شکری ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو رکھیں، صبح چار تولہ شربت بزوری ملا کر پلائیں۔ بیرونی طور پر چھلکا ہڑ زرد، چھلکا بہیڑہ، آملہ خشک ہر ایک چھ ماشہ، رات کو پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو چھان کر نیم گرم کر کے پچکاری کریں۔

مندرجہ ذیل مجربات سوزاک (گنوریا) کے لئے کامیاب ہیں، حسب موقعہ بنا کر فائدہ اٹھائیں:۔
۱۔ طباشیر چھ ماشہ، الائچی خورد چھ ماشہ، ست بروزہ چھ ماشہ، کباب چینی چھ ماشہ، چینی تین تولہ، سفوف تیار کریں اور تیل صندل (میسوری) سے چرب کر کے ایک سے دو ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے دیں۔ نئے اور پرانے سوزاک کے لئے مفید ہے۔
۲۔ پرانے سوزاک کے لئے شاہترہ، چرایتہ، سرپھوکہ، منڈی، ہڑ سیاہ، عشبہ مغربی ہر ایک سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر شربت بزوری چار تولہ ملا کر صبح پلائیں۔
۳۔ شورہ قلمی، جوکھار، ریوند چینی، سونف ہر ایک دو تولہ، چینی سفید آٹھ تولہ، کوٹ چھان کر مناسب مقدار میں پلائیں۔
۴۔ آملہ دو تولہ، ہلدی دو تولہ، مصری چار تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے چھ ماشہ سفوف کھلا کر اوپر سے چار تولہ شربت بزوری ملا کر پلائیں۔
۵۔ سرد چینی، چوب چینی، دانہ الائچی خورد، ریوند چینی، پھلی کیکر خام، لکڑی صندل سفید، دھنیائے چاول، ست بروزہ، قلمی شورہ جوکھار ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر روغن صندل اصلی دو تولہ ملا کر خوراک دو سے تین ماشہ ہمراہ دودھ گائے تازہ صبح کو کھلائیں۔ اور گودہ گنوار گندل کا سالن بنا کر کھلاتے رہیں۔ سوزاک کے ہر درجہ کے لئے مفید ہے۔ پنسلین فیل ہو سکتی ہے، لیکن یہ بیکار نہیں جا سکتا ہے۔
۶۔ شورہ قلمی، جوکھار، برگ مہندی، دانہ الائچی کلاں، ریوند چینی ہر ایک دس ماشہ، دھنیاں خشک چھ ماشہ، سفوف کر کے اٹھارہ پڑیاں بنائیں۔ ایک پڑیہ روزانہ دیں۔

دوائے شرخ:۔ سوزاک اور پیشاب کی جلن کے لئے مفید ہے۔ گیرو ایک تولہ، پھٹکڑی سفید ایک تولہ، شکر خام دو تولہ، سفوف بنائیں۔ خوراک تین ماشہ، مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

سفوف سوزاک:۔ الائچی خورد، سنگ جراحت، جوکھار ہر ایک ایک تولہ، سفوف بنائیں اور چھ سے نو ماشہ بکری کے دودھ کی کچی لسی کے ساتھ کھلائیں۔

شربت کا کنج:۔ انیسوں، تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ، پرسیاوشاں، گل بنفشہ، گاؤزبان ڈیڑھ تولہ، خارخسک دو تولہ، کاکنج تین تولہ، مغز تخم خیارین پانچ تولہ، سب دواؤں کو ایک سیر پانی میں بھگوئیں، صبح کو اس قدر جوش دیں کہ آدھ سیر پانی رہ جائے پھر

اس میں شکر سفید آدھ سیر ملا کر شربت تیار کریں۔ خوراک تین سے چار تولہ پانی ملا کر پئیں۔ گردہ و مثانہ کی آلائش کو صاف کرتا ہے اور سوزاک میں بھی مفید ہے۔

عرق سوزاک:۔ حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف بھورے میاں کا نسخہ ہے' سوزاک کے لئے ازحد مفید ہے۔ اس سے پیشاب کی جلن' خون یا پیپ آنے کی شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔

ہرے دھنیاں کے پتوں کا پانی دس تولہ (سبز دھنیاں نہ ملے تو خشک دھنیاں پانچ تولہ رات کو ایک پاؤ پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر چھان لیں) بعد اس میں برانڈی دو تولہ' روغن خالص میسوری چھ ماشہ ملا کر محفوظ رکھیں۔

خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ صبح و شام سات دن دیں۔ اس کو تازہ بنا کر دیں۔

آیورویدک علاج:۔ جلن کو دور کرنے کے لئے ہلکی دسکن ادویہ استعمال کرائیں۔ اس سلسلہ میں سردچینی' چوب چینی' ریوندچینی' ملی شورہ' زیرہ سفید' الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سب کے نصف کوزہ مصری ملائیں اور اس کی تین پڑیاں تیار کریں اور دن میں دو یا تین بار دودھ بکری کی لسی سے دیں۔ اندری جُلاب کا بہترین نسخہ ہے۔ اس کے بعد مرض کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل مجربات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

۱۔ ست بروزہ، دانہ الائچی خورد' سردچینی ہر ایک پانچ پانچ تولہ' روغن صندل ۲/۱ ۲ تولہ' جملہ ادویات کو باریک پیس کر اس میں روغن صندل ملا لیں' خوراک تین ماشہ صبح و تین ماشہ شام کو دودھ کی لسی کے ساتھ دیں۔ اس کے صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے سوزاک دور ہو جاتا ہے۔

۲۔ **چندن آسو** (بھیشج رتناولی):۔ ایک تا دو تولہ بعد از غذا دیں۔ سوزاک' پیشاب کی جلن، درد پیشاب اور پیپ پیشاب کے گدلاپن کے لئے مفید ہے' سوزاک کا مؤثر علاج ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ مرض کے شروع میں جلسی میم' قرحہ کی حالت میں کینابس' پیپ زیادہ مقدار میں آرہی ہو تو سی پیا کا استعمال مفید ہے۔ شدید درد کی حالت میں یعنی پیشاب کی تمام نالی میں جلن ہو' پیشاب کی حاجت بار بار اور زبردست درد ہو تو کینتھرس کا استعمال مفید ہے۔ جب نائیزہ سے مقدار کثیر پانی جیسی پیپ خارج ہوتی ہو اور خاص کر اس وقت جب قطرے نکل آئیں، تو تھوجا کا استعمال مفید ہے۔

بائیوکیمک علاج:۔ کلکیر یا فاس (پتلا مواد ہو تو)' نیٹرم میور (پرانے سوزاک کی حالت میں)' کالی سلف (زردی مائل سبز مواد خارج ہو تو)' کالی میور (سوزاک کی شروع و درمیانی حالت میں)' سلیشیا (پرانے سوزاک میں) مفید ادویات ہیں۔

پچکاری کرنے کا طریقہ:۔ پچکاری کا سرا لمبا ہو تو اس کے دوسرے سرے پر بلب یعنی گانٹھ ہو، اس کے پلے سرے کو نوزل کہتے ہیں۔ پیشاب کی نالی میں بخوبی داخل کر کے پچکاری کر لی جائے اور اندر داخل کردہ دوائی کو دو یا تین منٹ تک روکے رکھنا چاہیئے۔ یہ اس طرح سے ہوسکتا ہے کہ عضو تناسل کو بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان دبائے رکھیں اور پچکاری کو دائیں ہاتھ سے باہر نکال لینا چاہیئے۔ شروع میں ہر رات پچکاری کرنی چاہیئے اور اگر حالات موافق ہوں تو حسب ضرورت اس کو کرتے رہنا چاہیئے۔ ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو کر عضو کے گرد لپیٹ دینا بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ لطیف' زود ہضم غذا مثلاً ڈبل روٹی، دودھ، چاول، جو کا دلیہ' مونگ کی نرم کھچڑی، دال، چپاتی، ٹھنڈی سبز ترکاریاں' کدو، خرفہ، تری، ٹینڈا وغیرہ دیں اور گرم و خراش دار چیزیں، لال مرچ، تیز مصالحہ دار اغذیہ، ترشی، اچار، چٹنی، گوشت اور انڈے سے

سے پرہیز کریں۔ شراب نہ پی جائے۔ اور زیادہ چلنے پھرنے سے سخت پرہیز کریں۔

وبہر دات، جسم کا اکڑ جانا، تمدّو کزاز، ٹے ٹے نس، (TETNUS)

اس مرض کے جراثیم حیوانات کی لید اور گوبر میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ گوبر سے کسی زخم یا ورم یا ضرب وخراش کے ذریعے جسم میں پہنچ کر مرض پیدا کر دیتے ہیں۔

دیکھیں کتاب ہذا دوسرا باب ______ اعصاب کی بیماریاں صفحہ نمبر ۳۹

ہنجیراں، خنازیر، کنٹھ مالا، سکروفولا، (SCROFULA)

تحقیقات جدیدہ سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ یہ ایک جرثومی مرض ہے۔

دیکھیں کتاب ہذا چھٹا باب ______ حلق کی بیماریاں صفحہ نمبر ۱۱۹

پرواہکا، پیچش، زحیر، ڈیسنٹری، (DYSENTRY)

جدید تحقیقات کے مطابق اسے ایک جراثیمی مرض قرار دیا گیا ہے اور اس کے مطابق یہ ایک متعدی یعنی چھوت کی بیماری ہے، جو ایک مریض سے دوسرے مریض کو ہو جاتی ہے۔

دیکھیں کتاب ہذا نواں باب ______ معدہ اور آنتوں کی بیماریاں صفحہ نمبر ۱۹۰

ہیضہ، وسوچیکا، کالرا، (CHOLERA)

دیکھیں کتاب ہذا نواں باب ______ صفحہ نمبر ۲۰۳

شُشک کاس، کالی کھانسی، ہوپنگ کف، (WHOOPING COUGH)

تعریف مرض :۔ یہ ایک خاص قسم کے جرثومہ سے پیدا ہوتی ہے، اس کھانسی کے ساتھ ایک لمبی "ہو" کی آواز سیٹی کی طرح بجتی ہے۔

وجوہات :۔ اس کا جرثومہ چھوٹا سا بیضوی شکل کا ہوتا ہے، جو مریض کی ناک اور منہ کی رطوبت میں پایا جاتا ہے، اس مرض کی چھوت بیمار کے سانس یا کپڑوں وغیرہ سے تندرست بچوں میں لگ جاتی ہے۔

علامات :۔ چھوت لگنے کے بعد معمولی بخار اور زکام کی شکایت ہو جاتی ہے۔ آنکھیں سوج جاتی ہیں۔ ہلکی سی خشک کھانسی ہوتی

معمولی حالت میں کھانسی کے دورے ۲۴ گھنٹہ میں ۲۰ یا ۲۵ بار اور مرض کی شدت میں ۵۰ کے قریب پہنچ جاتے ہیں۔ دورہ کے آخر میں سانس کے ساتھ ایک آواز "ہو" کی طرح نکلتی ہے۔ اکثر بچے کو قے بھی آجاتی ہے' اور کبھی بلاارادہ پیشاب و پاخانہ نکل جاتا ہے۔ اس لئے اس مرض کا باحتیاط علاج کیا جائے۔

ڈاکٹری علاج:۔ مریض کو دوسروں سے الگ رکھنا ضروری ہے' بلکہ ساتھی بچوں کو پروٹوسنز ویکسین یعنی کالی کھانسی کا ٹیکہ بطور حفظِ ماتقدم لگا دینا چاہیئے' جس وقت "ہو" کی آواز پیدا ہونے لگے' تو اس وقت ہوائی نالیوں کو تسکین دینے والی ادویہ دیں۔ اس سلسلہ میں ٹنکچر بیلاڈونا تین بوند' پوٹاسیم برومائیڈ دو گرین' اکوا کمفر آدھا اونس' ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین یا چار بار بلحاظ عمر دیں۔ برانکو نمونیا ہو جائے' تو سلفا ڈایازین یا سلفا تھایازول دیں یا پینی سلین یا سٹرپٹو پینی سلین کے عضلاتی انجکشن بلحاظ مزاج و عمر دیں۔ کالی کھانسی و دیگر عوارضات کے لئے کلورومائی سٹین بہترین دوا ہے۔ اس کے استعمال سے دوروں کے وقت اور وقفہ میں نمایاں طور پر کمی ہو جاتی ہے' چھوٹے بچوں کے لئے کلورومائی سٹین پلمی ٹیٹ کا استعمال کیا جائے۔ مریض کو سردی سے بچایا جائے۔

جیسا کہ ہم لکھ آئے ہیں کہ جدید طریقہ علاج میں کلورومائی سٹین اس مرض کا مؤثر علاج ہے' جو کہ بڑوں کے لئے ایک کیپ شول دن میں تین یا چار بار دیں یا سنتھومائی سٹین کا استعمال کریں' چھوٹے بچوں کے لئے کلورومائی سٹین پلمی ٹیٹ یا سنتھومائی سٹین کا استعمال کریں' چھوٹے بچوں کے لئے کلورومائی سٹین پلمی ٹیٹ یا سنتھومائی سٹین شربت ½ سے ایک چھوٹا چمچہ دن میں چار بار بلحاظ عمر دیں۔ اس سلسلہ میں آریومائی سین استعمال بھی مفید ہے۔

ایفڈرین یا اس سے تیار شدہ شربت زلیفرول کا استعمال بھی کرایا جاتا ہے' پیٹنٹ ادویات میں شربت وساکا' گلائیکوڈین' الکسر لیرین بروم' زلیفرول وغیرہ کا حسب موقعہ استعمال مفید ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کے لئے کیلشیم اور کاڈلور آئیل کے مرکبات کا استعمال کیا جائے تاکہ مرض کا دوبارہ حملہ نہ ہو۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ کلورومائی سٹین (Chlo romycatin) بشکل پالمی ٹیٹ ملتا ہے۔ تحقیقاتِ جدید سے ثابت ہو لیے کہ اس دوا سے کالی کھانسی کی نوبتوں یا دوروں کی تعداد مدت عوارض کی شدت میں کمی ہو جاتی ہے' چھوٹے بچوں کے لئے کلورومائی سٹین پالمی ٹیٹ موزوں ہے' ایک چمچہ خورد دن میں تین چار بار دیں۔ یہ دوا وٹامنز کے ساتھ بھی ملتی ہے۔ وٹامنز ملی دوائی بُرا اثر پیدا نہیں کرتی۔

۲۔ ایکرومائی سین (Achromycin) لیڈرلے ———— یہ ٹیٹرا سائیکلین کا دوسرا نام ہے' کالی کھانسی' ٹانسلائیٹس' نمونیہ' سرسام' دماغ کی سوزش کے لئے مفید ہے۔ بڑوں کو دن بھر میں دو سے چار کیپ شولز دیں۔ بچوں کو تین چار ڈراپس دن میں چار بار دیں۔

۳۔ انٹروسائیکلین (Enterocyclin) ڈیز ———— خسرہ' چیچک' کالی کھانسی' خناق' نمونیہ' جراثیمی پیچش و سردی لگنے کے ورم کے لئے مفید ہے' جہاں دیگر انٹی بائیوٹکس فیل ہو جائیں۔ وہاں یہ کامیاب نتائج دیتی ہے۔ یہ کلورم فینی کال اور ٹیٹرا سائیکلین کا مرکب ہے۔ ایک کیپ شول چھ گھنٹہ کے وقفہ سے' بچوں کو شربت نصف تا ایک چمچہ ہر چھ گھنٹہ بعد دیں' بچوں کے لئے انٹروسائیکلین سی" کیپ شول ملتے ہیں۔

۴۔ ٹرائی سین (ایم' ایس' ڈی) ۲۵۰ ملی گرام' ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام۔ دونوں کو ایک ساتھ پیس کر دو پُڑیاں بنائیں۔ ایک پُڑیہ صبح و ایک شام پانی سے دیں۔ بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

۵۔ اگر کوئی بچہ کالی کھانسی میں مبتلا ہو جائے تو گردو پیش کے سب بچوں کو اس چھوت سے محفوظ رکھنے کے لئے ایم پرسی پیٹیڈ (-Alumprecipita tidpertussisvacein) ساختہ گلیکسو، آدھی سی سی کا عضلاتی انجکشن دینا چاہیئے اور چار ہفتہ بعد دوسری بار ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن دیں۔ اس ویکسین کا زیر جلد ٹیکہ نہ کریں۔

۶۔ ٹاکسی لکس (Tixilix) سیرپ یا ٹوسانول سیرپ یا بی، آئی کف سیرپ یا زیفرول سیرپ میں سے کوئی ایک لے کر ایک چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں۔

یونانی علاج :۔ کیلا کے پتوں کی راکھ کا شہد میں ملا کر چٹانا مفید ہے' یا پھٹکڑی سفید ایک تولہ کیلے کے پتوں کا رس دس تولہ، پھٹکڑی کو توے پر رکھ کر آگ جلائیں اور تھوڑا تھوڑا کیلے کے پتوں کا رس ڈالتے رہیں، جب تمام عرق جذب ہو جائے تو پھٹکڑی کو پیس لیں اور چوتھائی سے آدھی رتی تک شہد میں ملا کر دن میں دو سے تین بار دیں۔

دوائے کالی کھانسی :۔ بچوں کی کالی کھانسی کے لئے ازحد مفید ہے، انیس، کاکڑا سینگی، فلفل دراز ہموزن پیس کر شہد میں ملا کر محفوظ رکھیں۔ دن میں چار بار معمولی مقدار میں چٹائیں۔

کف ہرن (کالی کھانسی کے لئے ازحد مفید ہے) :۔ اجوائن دیسی حسب ضرورت لے کر توے پر رکھ کر نیچے آگ جلا دیں اور جلا جلا کر راکھ بنا لیں۔ اور برابر شہد ملا لیں۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک بلحاظ عمر دیں۔ دو چار دن میں دورے کم ہو جاتے ہیں اور کچھ عرصہ متواتر استعمال کرنے سے کھانسی ختم ہو جاتی ہے۔

چرچٹہ کا نمک :۔ ایک رتی سے دو رتی ہمراہ شہد دن میں دو تین بار چٹانے سے کالی کھانسی کو آرام آجاتا ہے یا چرچٹہ بوٹی کی جڑ کی راکھ کو شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

آیورویدک علاج :۔ خالص دودھ گائے آدھ پاؤ، خالص گھی گائے ۹ ماشہ، پانی آدھ پاؤ۔ تینوں کو جوش دیں، جب پانی جل جائے اور صرف دودھ باقی رہ جائے تو دو تولہ مصری ملا کر پلائیں، کھانسی کے لئے ازحد مفید ہے۔

۲۔ سیاہ بکری کا تازہ دودھ، جس کی قدرتی حرارت موجود ہو، مصری ملا کر دن میں تین بار پلانے سے کالی کھانسی کو آرام آجاتا ہے۔

۳۔ کچا امرود آگ میں بھون کر کھلانے سے کالی کھانسی کو آرام آجاتا ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ اپی کاک (کھانسی کے ساتھ قے ہوتی ہو)، آیوڈیم (بلغم کی تنگی سے کھانسی ہو)، اکونائٹ (کھانسی کے ساتھ سردی و زکام ہو)، امونیا کارب (کھانسی پرانی حالت میں ہو) یہ مفید ادویات ہیں۔

بایوکیمک علاج :۔ شروع مرض میں کالی میور اور پرانی حالت میں کالی فاس دیں۔ درمیانی حالت میں میگ فاس کا استعمال ازحد مفید ثابت ہوتا ہے۔

غذا اور پرہیز :۔ غذا میں دودھ، انڈہ نیم برشت، ساگو دانہ، مرغ کا شوربا اور یخنی دیں۔ گوبھی، آلو، بھنڈی اور بینگن وغیرہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

مہا کشٹھ، جذام، کوڑھ، لپرسی، (LEPROSY)

دیکھیں کتاب ہذا اٹھارہواں باب ——— جلد کی بیماریاں صفحہ نمبر ۴۹۸

اُلرک وِش، ہلکاؤ، سگ گزیدہ کا جُنون، رے بیز (RABIES)

تعریف مرض:۔ یہ ایک متعدی بیماری ہے، جو دودھ پلانے والے جانوروں کو جیسے کُتا، لومڑی، بھیڑیا اور گیدڑ کو ہوتی ہے اور مرض کا زہریلا مادہ (وائرس) بیمار جانور کی رال میں ہوتا ہے، جو مرکزی نظام عصبی کے ذریعہ سرایت کرجاتا ہے۔

وجوہات:۔ یہ مرض عام طور پر باؤلے کُتے کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ اگر کُتا دس روز کے اندر مرجائے تو اس کے باؤلے ہونے کی علامت ہے۔ جانور کے کاٹنے کے بعد علامات مرض فوراً ظاہر نہیں ہوتے، عام طور پر چالیس روز بعد یا آٹھ ماہ بعد ظاہر ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں کاٹنے کا مقام جس قدر دماغ کے قریب ہو، اس قدر جلد مرض ظاہر ہوتا ہے۔

علامات:۔ اس مرض کو ٹے ٹے نس (کزاز) سے تشخیص کرنا ضروری ہے، چنانچہ مرض کزاز میں پٹھوں کی اینٹھن متواتر رہتی ہے، لیکن اس مرض میں مسلسل نہیں ہوتی، اس مرض کا فوراً علاج کرنا چاہیئے، ورنہ خدانخواستہ علامات ظاہر ہوجائیں، تو اکثر لاعلاج ثابت ہوتا ہے، اس مرض میں شراب کا استعمال سخت مضر ہے۔

حفظ ماتقدم:۔ گرمی کے موسم میں پالتو کتوں کے منہ پر جالی باندھ دینی چاہیئے اور آوارہ کُتوں کو مروا دینا چاہیئے۔

مقامی علاج:۔ زخم کے اوپر مضبوط پٹی باندھ دیں۔ یہ پٹی آدھا گھنٹہ سے زیادہ نہ بندھی رہے۔ زخم کو پانی و صابن سے دھو کر خشک کریں۔ پھر آدھ گھنٹہ کے اندر اندر زخم کو نشتر سے کاٹ کر خون بہنے دیں اور اس میں پوٹاسیم پرمینگنیٹ یا سلفانے مائیڈ کا پوڈر بھر دیں یا کاربالک ایسڈ سے جلا دیں اور جس قدر جلد ہوسکے مریض کو ہسپتال یا انسٹی ٹیوٹ میں داخل کرا دیں۔ وہاں باؤلے خرگوش کے حرام مغز یا دماغ سے تیار شدہ انٹی ریبک ویکسین کی مریض کے پیٹ کے جانبی عضلات میں ہر چوتھے دن جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں۔ مکمل علاج کے لئے چودہ درجہ وار ٹیکے لگوانے ضروری ہیں۔ مریض کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی، لیکن جب ہلکاؤ شروع ہوجائے تو لاعلاج ہے۔

قطر شعاعی، پھپھوند کرنی، سل کاذب، اکٹی نومائی کوسز

(ACTINOMY COSIS)

تعریف مرض:۔ اس مرض کا باعث پھپھوندی کا جرثومہ ہے جو چھرہ کی طرح ہوتا ہے۔ یہ مرض انسانوں و حیوانوں کے دونوں میں ہوتا ہے اور کھانے پینے و سانس کے ذریعے اس مرض کی چھوت لگتی ہے۔

وجوہات:۔ یہ مرض گھاس کے تنکے منہ میں چبانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض کے جراثیم گیہوں وغیرہ میں پائے جاتے ہیں، اس لئے گیہوں کو پھٹکنے و صاف کرنے والے لوگ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ حیوانوں پر اس مرض کا حملہ ہو تو ان کی زبان سخت ہوکر چھوٹے چھوٹے ابھار پیدا ہوجاتے ہیں، لیکن جب انسانوں پر حملہ ہو تو جبڑے پر ایک رسولی نما ورم ہوجاتا ہے اور چند روز بعد دُنبل بن کر پھوٹ جاتا ہے۔

علامات:۔ اس مرض کا جرثومہ منہ، انتڑیوں، سانس، جلد اور کئی بار یونی (و یجائنا) کے اندر داخل ہوجاتا ہے جس کے نتیجہ میں جبڑے پر پھوڑے یا رسولیاں ہوجاتی ہیں، جو بعد میں پھٹ جاتی ہیں، جس سے برانکو نمونیا، بخار، کھانسی، کمزوری، انتڑیوں کی

سوجن، جگر کا پھوڑا وغیرہ عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ جراثیم آنتوں میں چلے جائیں تو ورم زائدہ اعور (اپنڈے سائیٹس) ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ دس گرین پانی میں حل کر کے صبح و شام دیں، علاوہ ازیں ہینی سلین یا پروکین پینی سلین کے عضلاتی انجکشن مفید ہیں۔ کھانے کے لئے آریومائی سین یا کلوروما ئی ٹیین یا ٹیرامائی سین کا استعمال مفید ہے۔ زیادہ تکلیف کی حالت میں مریض کو ہسپتال لے جانا چاہیئے، کیونکہ اس مرض کا آپریشن ہی مؤثر علاج ہے۔

یونانی علاج میں معجون چوب چینی ۹ ماشہ دیں اور دیگر علامات کا حسب دستور علاج کریں۔

غذا و پرہیز :۔ زود ہضم و مقوی غذا دیں، تیل کی ترش چیزوں سے سخت پرہیز کرائیں۔

تاجُ الحکمت

(پریکٹس آف میڈیسن)

ازقلم ائے طب حکیم سید وارث علی وارث احسنی ٹونک

جناب وارث علی وارث احسنی صاحب و دیگر مہربان میری تصانیف کی تو تعریف کر سکتے ہیں، کیونکہ یہ تمام طبی طبقہ کی ہیں اور میں دوستوں کی رہنمائی سے ہی انہیں ترتیب بتا ہوں، لیکن میری ذاتی تعریف نہیں کی جانی چاہیئے۔ امید ہے کہ تمام دوست آئندہ خیال فرماویں گے!

—— بندہ ہری چند ملتانی

اے طبیب روح وامراض وعلل عالی صفات || تیرے دم سے شعبۂ حکمت کو ہے ابتک ثبات
فیض بخش دردمنداں راحت افزا تیری ذات || محرم تولید حکمت واقف سر نبات

تو ہے اسرار حیات جاوداں کا رازدار
تیرے سر پر منعکس ہے رحمت پروردگار

بو علی سینا و لقمان و ارسطو باکمال || فیثا غورث رومی اسکندر ذکریا بیمثال
سر جیس و نظروس و بقراط بر س عالی مقال || سب کی خوبی تجھ میں پاتے ہیں بلطف ذوالجلال

اتنا کہہ سکتے ہیں تیرے واسطے اہل مزاج
ہے ہری چند تیرے سر پر آج کی حکمت کا تاج

اے پرستار گلستاں اے فدائے رنگ و بو || ذوق تیرا خوش مزاجی غمگساری تیری خو
تیرا چرچا ہر زباں پر تیرا شہرہ چار سو || دور حاضر کا حکیم و ڈاکٹر نباض تو

تو نے بخشا ہے سکون دل، دل بیمار کو
کر دیا تو نے جدا بیمار سے آزار کو

ہے شرف تجھ کو کہ تو پانی پت کا باشندہ ہے || شہر پانی پت سینکڑوں انوار سے رخشندہ ہے
بزرگوں سے فیض جو تجھ کو ملا پائندہ ہے || آسماں پر ا، ئے کوکب ترا تابندہ ہے

بن گئی ہے ذات تیری قابل صد احترام
احسنی وارث بھی تجھ کو پیش کرتا ہے سلام

ہے کتاب زندگی زریں تری تخیل کی[1] || ہر سطر میں جیسے جولانی ہو رود نیل کی
کاوشیں اس میں ہیں پوشیدہ تری تکمیل کی || جس طرح شامل ہوا ہو شہ پر جبریل کی

بادۂ عنصر کی روح، ضوبار تیرے خم میں ہے
گوہر صادق کی ارزانی تیرے قلزم میں ہے

میرے ملک ہند کا ہے صاحب اعزاز تو || ہند جس پر کر رہا ہے وہ سراپا ناز تو
ہر مرض کا ہر طریقہ سے ہے چارہ ساز تو || بربط ہستی کی ہر اک تار کی آواز تو

سر سے پا تک سب وریدوں کا تجھے احساس ہے
یونان سے نکلی تھی جو حکمت وہ تیرے پاس ہے

[1] تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن)
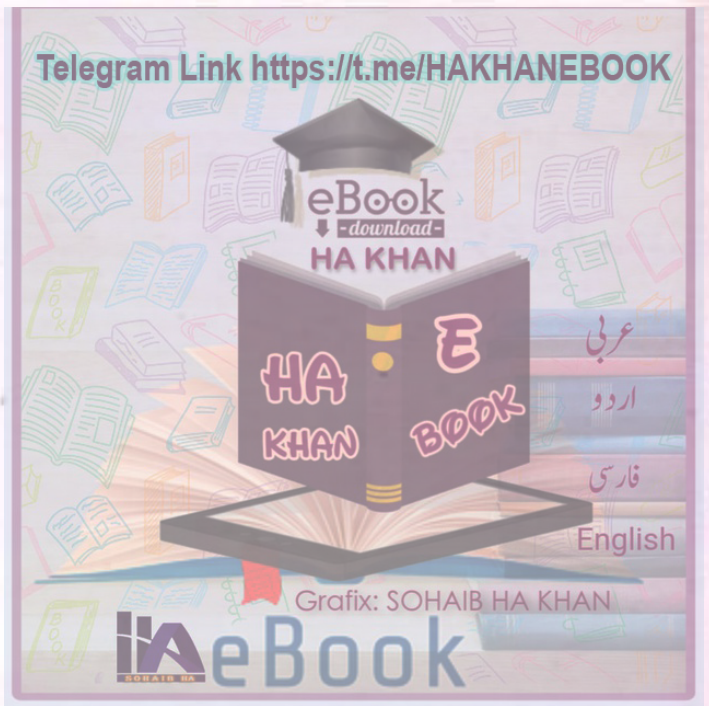
بائیسواں باب

امراضِ عامہ

گردھرسی، عرق النساء، رینگن باؤ، سیاٹیکا، (SEIATICA)

دیکھیں کتاب ہذا دوسرا باب ———— اعصاب کی بیماریاں صفحہ نمبر ۴۶

آم وات، گنٹھیا، وجع المفاصل، روماٹزم، (RHUMATISM)

دیکھیں کتاب ہذا، آم وات جوڑ، بیسواں باب ———— بخاروں کا بیان، صفحہ نمبر ۵۵۰

جوڑوں کا پتھرا جانا، تحجر المفاصل، آرتھرائیٹس، (ARTHRITIS)

تعریف مرض:۔ اس مرض میں بجائے جوڑوں کی جھلیوں کے ہڈیاں بننے لگتی ہیں اور جوڑوں کی کریاں اور ہڈیاں ضائع ہوجاتی ہیں۔

وجوہات:۔ یہ عارضہ سوزاک، نمونیا، گردن توڑ بخار اور بعض قسم کے متعدی بخاروں کے زہریلے اثرات سے اور عورتوں میں سن یاس کے عوارضات یا بچہ دانی کی بعض بیماریوں سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے، بعض دفعہ دق و سوزاک کے جراثیم سے یہ تکلیف ہوجاتی ہے۔

علامات :۔ جب اس مرض کا شدید حملہ ہو تو بہت سے جوڑ ایک ہی بار مرض میں جکڑے جاتے ہیں، بخار ہوتا ہے، اکثر اس مرض کی ابتدا دونوں ہاتھوں کی درمیانی دو انگلیوں کے جوڑوں سے ہوا کرتی ہے، ایک جوڑ میں سوجن ہو کر چند دنوں میں آرام آجاتا ہے، پھر دوسرا جوڑ سوج جاتا ہے، کچھ دنوں کے بعد اسی جوڑ میں دوبارہ مرض عود کر آتا ہے، چند بار ایسا ہونے سے جوڑ خراب ہو جاتا ہے۔ اس طرح تمام جوڑ بے کار ہو کر بالآخر گردن کے جوڑ بھی بے کار ہو جاتے ہیں، گنٹھیا و جوڑوں کا پتھرا جانا میں تشخیص یہ ہے کہ جوڑ کی بناوٹ میں گنٹھیا کی نسبت زیادہ خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور بخار کے ساتھ پسینہ کم آتا ہے اور گنٹھیا میں بڑے بڑے جوڑ مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج :۔ جدید تحقیق کے مطابق نوڈکین اس مرض کا موثر علاج ہے اور اس کا دو فیصدی گھول کا دو سی سی کی مقدار میں عضلاتی انجکشن ہفتہ میں دو بار دینا مفید ہے۔ یہ علاج لمبے عرصہ تک جاری رکھنا چاہیئے۔ اس سے پتھرائے ہوئے جوڑ ہلنے جلنے لگ جاتے ہیں۔

اس مرض میں سونے کے مرکبات مایوکرائی سین وغیرہ کا استعمال مفید ہے، سب سے زیادہ مستعمل لائی کیلسائن ود گولڈ (Licalcin With Gold) مفید ہے، جو کہ مرض کو ہٹانے اور کمزوری کے لئے مفید ہے۔ اس مرض میں بلینی سلین اور سلفا گروپ اور دوسری انٹی بایاٹک ادویات کوئی اثر نہیں کرتیں، نئی ادویات کورٹی سون کو نفع بخش بتایا جاتا ہے، لیکن اس کا استعمال بھی خطرے سے خالی نہیں ہے۔

رفع درد کے لئے اسپرین ۵ گرین یا نوولجین یا کوڈو پائرین کا استعمال کریں۔ ماؤف جوڑوں پر میتھل سلی سلیٹ لنی منٹ لگائیں اور روزانہ ماؤف جوڑوں کو سورج کی روشنی میں دس پندرہ منٹ تک ننگا رکھیں، سردی سے بچائیں، فلالین کے گرم کپڑے پہنیں۔

مائیوکرائی سین (Myocrisin) کے مرکبات بعض اوقات مضر ثابت ہوتے ہیں، اس لئے دوران علاج میں کاربوہائیڈرائیٹس اور وٹامن سی والی اغذیہ جاری رکھیں، مریض کو تیز دھوپ سے بچائیں تاکہ بداثرات پیدا نہ ہوں۔

ایسگا پائرین (Esgipyrin) بھی اس مرض کا موثر علاج ہے، یہ دوا دافع درد و مسکن الم ہے، عرق النساء، گنٹھیا، وجع المفاصل کے لئے مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک ٹکیہ دن میں تین بار ہمراہ پانی دیں اور شدت مرض میں ہر تیسرے دن ایک امپول کا گہرا عضلاتی انجکشن باحتیاط لگائیں مریض انجکشن لگانے کے بعد بھی چند منٹ لیٹا رہے، کمزور مریضوں میں یہ انجکشن چوتڑ کے بیرونی اور بالائی گوشت میں گہرا لگایا جاتا ہے اور دوا آہستہ آہستہ داخل کی جائے، موٹے آدمیوں کو زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ مریض کو لٹا کر انجکشن کیا جائے۔ ایسگا پائرین کا پرانا نام ارگا پائرین (Irgapyrin) ہے۔

ماڈرن ادویات :۔ ۱۔ الگی کارٹ (Algicort) وائتھ ________ گنٹھیائی آرتھرائیٹس کے لئے مفید ہے۔ ایک سے دو گولی دن میں تین بار دیں۔ آرام ہونے پر مقدار دوا کم کرتے جائیں۔ مریضان ذیابیطس کو نہ دیں، پریڈنی سولون اور ایسٹے سلی سلک ایسڈ پر مشتمل یہ دوا ورم اور درد کو آرام دیتی ہے۔

۲۔ وائی سولون (Wysolone) وائتھ ________ گنٹھیائی آرتھرائیٹس، گنٹھیائی بخار میں مفید ہے۔ یہ دوا پریڈنی سولون سے بنتی ہے اور دافع ورم ہے۔ اور حساسیت کو بھی رفع کرتی ہے، اس کمپنی کی وائی مے سون (Wymesone) کورٹی سٹرائیڈ مادہ ڈیکسا میتھاسون سے مرکب ہے اور گنٹھیائی آرتھرائیٹس کے لئے مفید ہے۔ اسے نمبر ۱ کی طرح استعمال کریں۔

۳۔ ڈیکسا بوٹارین (Dexa-butarin) نقیمس ________ فینائل بوٹازون گروپ کی تمام دواؤں میں ڈیکسا بوٹارین ایک اہم اور بلند تر مقام رکھتی ہے، کیونکہ اس میں ڈیکسا میتھاسون اور وٹامن سی شامل ہونے سے اس کی تاثیر بڑھ گئی ہے اور دوسرے فینائل بوٹازون سے ہونے والے نقصان وٹامن سی ملا دینے سے کم ہو گئے ہیں۔ شدید درد میں جب عام طور پر نیا علاج کر رہے ہوں تو ایک ایک ٹکیہ دن میں تین سے چار بار دیں ________ اگر پرانے کیس میں اسے زیادہ دنوں تک دینا ہو تو ایک صبح اور ایک شام یعنی دن میں

دو بار دیں۔

۴۔ ایکواپریڈ (Equapred) وائتھ ——— گنٹھیائی آرتھرائیٹس۔ پُشت کے نچلے حصہ میں درد میں مفید ہے، ایک دو ٹکیہ دن میں تین سے چار بار دیں۔ ذیابیطس، معدے کے پھوڑے میں نہ دیں، دیگر احتیاطیں مطابق عام کارٹی کوسٹرائیڈ تھیراپی کے ہیں۔

۵۔ کارلن (Corlin) یہ پریڈنی سولون کی مانند ہے، ہاتھ، پیروں، جوڑوں، کمر وغیرہ کی آٹومیٹک سوزش والرجک سوزش میں مفید ہے، ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں۔

۶۔ ارگاپائرین (Irgapyrin) گیگی ——— ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں یا ایک امپول کا ہر تیسرے دن گہرا عضلاتی انجکشن لگائیں۔ مریض انجکشن لگانے کے بعد بھی لیٹا رہے، کمزور مریضوں میں یہ انجکشن باحتیاط لگائیں، کیونکہ بعض مریضوں کو اس کی برداشت نہیں ہوتی، نیا نام اسگاپائرین ہے۔

۷۔ بیوٹا زولیڈین (Butazolidin) گیگی ——— شدت درد میں چار سے آٹھ ٹکیاں روزانہ دیں، معدہ میں زخم ہو یا دل، جگر یا گُردے ماؤف ہوں تو اسے نہ دیں۔

۸۔ ڈیلٹاکورٹرل (Deltacortril) فزر ——— ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں، سِل و دِق اور زخم معدہ میں نہ دیں۔ یہ زہریلی دوا مستند ڈاکٹر کی زیرِ نگرانی استعمال کی جائے۔

۹۔ کورٹرل (Cortril) فزر ——— یہ ہائیڈروکارٹی سون کا تجارتی نام ہے، شروع میں ۲۵ ملی گرام صبح و شام دیں، جب خاطر خواہ آفاقہ ہو جائے تو ہر پانچویں دن ۵ ملی گرام کم کرتے جائیں۔

۱۰۔ لیڈرکورٹ (Ledercort) لیڈرلے ——— یہ بہت کم مخالف اثر رکھتی ہے اور کم خرچ بالانشین اور طویل المدت معالجہ کے لئے موزوں ہے۔ یہ ایسے حالات میں تجویز کی جاتی ہے، جن میں کارٹی زون کی ضرورت ہے۔

۱۱۔ پینے ڈول (Panadol) بائر ——— یہ آرتھرائیٹس میں مفید ہے، دو ٹکیاں ہر چار گھنٹے بعد دیں۔

۱۲۔ ڈیلٹا بیوٹازالی ڈین (Delta butazolidin) :۔ آرتھرائیٹس وغیرہ میں بے حد مفید ہے۔ یہ بیوٹازالی ڈین اور پریڈنی سولون کا مرکب ہونے سے ورم کو دُور کر کے درد کو جلد سکون دیتا ہے، وجع المفاصل، ہیموماٹائیڈ آرتھرائی ٹس، عضلاتی ورم، اعصابی ورم میں مفید ہے، پہلے درجہ میں چار ٹکیاں روزانہ، درجہ دوم میں دو سے چھ ٹکیاں دن میں تین بار دی جاتی ہیں اور جب علامات مرض پر قابو پا لیا جائے تو صرف دو ٹکیاں دن میں دو بار یا ایک گولی دن میں تین بار کافی ہے۔

۱۳۔ ڈیکاڈرون (Decadron) مرک شارپ ڈوہم ——— یہ دراصل ایک ماڈرن مصنوعی اسٹرائیڈ ڈیگزیمیتھاسون ہے، جو ایک دافع التہاب، دافع گنٹھیا و دافع حساسیت دوا ہے۔ یہ دوا ڈیکساکورٹی سل اور اورے ڈیکیسون تجارتی ناموں سے بک رہی ہے۔ یہ پانچ ملی گرام ٹکیہ کی شکل میں براہِ دہن مرض کی ماہیت اور شدت کے مطابق استعمال کی جاتی ہے۔

یونانی علاج :۔ اصل سبب کا علاج کریں، مریض کو گرم بستر پر لٹائیں، مقام ماؤف کو گرم پانی میں نمک ملا کر یا جو شاندہ پوست سے ٹکور دیں، خوراکی طور پر حبّ سورنجاں اور بیرونی روغن سورنجاں یا روغن گل آک کی مالش کریں، درد کو رفع کرنے والی ادویہ جو گنٹھیا کے بیان میں لکھی گئی ہیں، کا استعمال کرائیں۔

روغن گل آک :۔ گل آک، برگ بھنگ، سورنجاں تلخ، سونٹھ ہر ایک ایک تولہ، تلوں کا تیل دس تولہ میں جوش دے کر چھان لیں، اور مقام درد پر نیم گرم مالش کر کے اُوپر پُرانی رُوئی باندھ دیں، جوڑوں کے درد، کمر، پنڈلیوں کے درد کے لئے بہت مفید ہے۔

روغن سُرخ :۔ سونٹھ، جائفل، لونگ، عقر قرحا، حرمل (اسپند سوختنی) ہر ایک ایک تولہ، کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو دیں، صبح جوش دے کر چھان لیں۔ اس میں تلوں کا تیل دس تولہ ملا کر دوبارہ پکائیں، جب پانی خشک ہو جائے تو آگ سے اُتار کر تھوڑا سا رتن جوت کا رنگ ملا دیں۔ تیل کو چھان کر محفوظ رکھیں، مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کریں، جوڑوں کے درد، نقرس، عرق النساء اور کولہوں کے دردوں کے لئے مفید ہے۔

طب یونانی اور آیورویدیہ میں کشتہ سونا ایک چاول کا مناسب بدرقہ سے استعمال مفید ہے، معجون سورنجاں وحب سورنجاں بھی مؤثر علاج ہے، نسخہ جات گنٹھیا کے بیان میں دیکھیں۔ ہومیوپیتھک، آیورویدک و یونانی علاج بطرز گنٹھیا ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

وات لکت، چھوٹے جوڑوں کا درد، نقرس، گاؤٹ (GOUT)

تعریف مرض :۔ اس مرض میں پیروں اور ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑ ماؤف اور سوج جاتے ہیں۔ اکثر یہ مرض پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں سے شروع ہوتا ہے، اس مرض کا دورہ ۵، ۷ دن تک رہتا ہے۔ علامات کے لحاظ سے (ایکیوٹ) اور مزمن (کرانک) دو قسمیں ہوتی ہیں۔

وجوہات :۔ یہ مرض خون میں تیزابی مادہ (یورک ایسڈ (Uric Acid) کی زیادتی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اس میں تیزابی مادہ کے کرسٹل جوڑوں کے اندر جم جاتے ہیں۔ یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے اور ادھیڑ عمر میں زیادہ تر امیر لوگ مبتلا ہوا کرتے ہیں، جو کہ عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ پرانی صورت میں زہر سیسہ اس مرض کی وجہ ہو سکتی ہے، چنانچہ سیسہ کے کارخانوں میں کام کرنے والے یا رنگ ساز یا ٹائپ بنانے والے کاریگر اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس مرض میں یورک ایسڈ زیادہ مقدار میں بنتا ہے اور گردے اس کو پوری طرح خارج نہیں کر سکتے، اس طرح خون میں کافی مقدار میں یورک ایسڈ ہو جانے سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ اکثر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں آدھی رات کے وقت اس زور کا درد ہوتا ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے، معمولی سردی سے بخار ہوتا ہے، لیکن کچھ دیر بعد پسینہ آ کر بخار کم ہو جاتا ہے، صبح کے وقت جوڑ سوجے ہوئے سرخی مائل ہوتے ہیں اور درد کے مارے انہیں چھوا نہیں جا سکتا۔ اس مرض کا حملہ پانچ سے آٹھ دن تک رہتا ہے اور یہ مرض جسم کے دوسرے جوڑوں میں بھی پھیل جاتا ہے، جوڑ بد وضع ہو جاتے ہیں اور ان پر گانٹھیں ہو جاتی ہیں، کبھی ان کا چمڑہ پھٹنے سے زخم ہو جاتے ہیں، جو آسانی سے اچھے نہیں ہوتے۔

تشخیص مرض :۔ اس مرض کو شدید گنٹھیا، جوڑوں کا بگڑ جانا سے تشخیص کرنا ضروری ہے۔ جوڑوں کے بگڑ جانے کا مرض اکثر بیس سے چالیس برس کی عمر میں ہوا کرتا ہے اور اکثر عورتیں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔ شدید گنٹھیا میں بخار شدید ہوتا ہے اور صرف بڑے بڑے جوڑ مبتلا ہوتے ہیں۔ شاذ و نادر انگوٹھے میں ہوتا ہے۔ ماؤف جوڑ میں کوئی بدصورتی پیدا نہیں ہوتی، لیکن نقرس (گاؤٹ) عورتوں کی نسبت مردوں کو زیادہ ہوتا ہے، مرض کا پہلا حملہ دائیں پاؤں والے انگوٹھے کے جوڑ میں اسی جگہ تک محدود ہوتا ہے۔ مرض کے بار بار حملے سے ہی ناک کی کریوں، کان کی لو میں یورک ایسڈ جمع ہو جانے سے گٹھلیاں یا اُبھار پیدا ہو جاتے ہیں، جو چمڑا پھٹ جانے سے سفید کھڑیا مٹی کی طرح نکل آتے ہیں، جوڑوں میں سختی ہوتی ہے اور حرکت سے سخت درد ہوتا ہے، کلائیاں، ٹخنے، کہنیاں اور گھٹنے تک مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ مندرجہ بالا علامات کو سامنے رکھ کر اس مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

ڈاکٹری علاج :۔ عضو ماؤف کو مکمل آرام دیں اور میتھل سلی سلاس یا سلوینیز لینی منٹ یا بام یا آیوڈیکس کم میتھل سلی سلاس مرہم لگا

کر کاٹن میں لپیٹ کر سینک کرنا چاہیئے ۔ شدید نقرس میں مندرجہ ذیل نسخہ جات مفید ہیں :-

۱ ۔ پوٹاسیم بائی کارب　۲۰ گرین
پوٹاسیم سٹریٹ　۲۰ گرین
ٹنکچر آف کالچی کم　۱۵ منم
سپرٹ آف کلوروفارم　۱۵ منم

ایسی ایک ایک خوراک پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیں ، شدت مرض میں مفید ہے ۔ کمزور مریضوں کو نصف مقدار میں دیں ۔

۲ ۔ سوڈا سلی سلاس　۲۰ گرین
پوٹاسیم بائی کارب　۲۰ گرین
ٹنکچر کالچی سائی　۱۵ منم
ایکوا کلوروفارم　½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیں ۔ کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں ۔

۳ ۔ وائنم کالچی سائی　۱۵ منم
سوڈیم سلی سیلیٹ　۲۰ گرین
پوٹاسیم بائی کارب　۲۰ گرین
پانی　۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک ہر دوسرے یا تیسرے گھنٹے بعد پلائیں جب تک درد میں آفاقہ نہ ہو ۔ کمزور مریضوں کو نصف مقدار میں دیں ۔

۴ ۔ ٹنکچر کالچی سائی یعنی (جوہر سورنجان شیریں)　۲۰ منم
پانی　۱ اونس

دن میں دو سے تین بار دیں ۔

مندرجہ ذیل پیٹنٹ ادویات بھی اس مرض میں استعمال کی جاتی ہیں ۔ جو درد رفع کرنے کے لئے نہایت مفید ہیں :-

سنکوفین (Cincho Fen) :- ایک گولی دن میں تین بار دیں ۔ شیرنگ کمپنی اسے اٹوفین (Atofen) کے نام سے تیار کرتی ہے ، سیبا کمپنی اسے اٹوکوئینال (Atoquinol) کے نام سے بناتی ہے ۔ گنٹھیا ، درد جوڑ اور گاؤٹ کے لئے مفید ہے ۔

وقفہ کے زمانہ میں کبھی کبھار اسپرین ۵ گرین دن میں تین بار کھلاتے رہیں ۔ اس سے شدید دورہ پڑنے کا خطرہ کم ہوجاتا ہے ۔ جدید کیمیاوی دوا سنکوفین بھی یہی اثر رکھتی ہے ، ہر ہفتہ میں صرف تین دن کھلائیں ۔ اس کو زیادہ عرصہ تک کھلانے سے ورم جگر کے پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے ، خالی معدہ نہ کھائیں ۔ یہ دوا خون میں یورک ایسڈ کی مقدار بھی کم کر دیتی ہے ، اور پیشاب کے راستہ کافی مقدار میں خارج کرتی ہے ۔ لیکن جب بھی زہریلی علامات ظاہر ہوں ، فوراً بند کر دیا جائے ۔

اس مرض کے علاج کے لئے وقفہ کی حالت میں اٹوفینیل (Atophanyl) ایک امپول کا ہر دوسرے روز اندرون عضلات ٹیکہ مفید ہے ۔

وہ غذائیں جن میں پیورین زیادہ ہوں حتے الوسع نہ کھلائیں ، یاد رکھیں تلی ، دل ، جگر ، گردوں ، بلبہ ، چائے ، کافی ، کوکو ، بینگن میں پیورین زیادہ ہوتے ہیں اور دودھ ، پنیر ، مکھن ، کھانڈ ، شہد ، جام اور پھل پیورین سے مبرّا ہیں ۔ بیئر اور شراب سخت مضر ہیں ۔ پانی زیادہ مقدار میں پلایا جائے ۔

ماڈرن ادویات :- روماٹزم میں لکھے گئے نسخے اس مرض میں بھی مفید ہیں ۔

۱ ۔ انڈوسِڈ (Indocid) مرک شارپ ڈوہم ———— ایک دو کیپ سولز دن میں تین بار دیں ۔

۲ ۔ لیڈرکوٹ (لیڈرلے) ۵ ملی گرام ۔ اسپرین دلوش) ۳۲۵ ملی گرام ، سی لین (گلیکسو) ۱۰۰ ملی گرام ، تینوں کو پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں ۔

۳ ۔ کوڈو پائرین (گلیکسو) ایک ٹکیہ ، ریڈوکسان (روش) ۵۰۰ ملی گرام ۔ دونوں کو باریک پیس کر ایک پڑیا بنائیں اور چائے کے ساتھ دن میں دو بار دیں ، سخت درد میں مفید ہے ۔

۴ ۔ ڈیکاڈرون انجکشن (ایم ، ایس ، ڈی) ایک سی سی عضلاتی لگائیں ، جوڑوں کا ورم بہت زیادہ ہو تو مفید ہے ۔

۵ ۔ سونلجین (Sonalgin) مے اینڈ بیکر ———— یہ مسکن اور منوم ٹکیاں بوٹو فین اور کوڈین سے تیار کی گئی ہیں ۔ ایک یا دو ٹکیہ دن

میں تین بار کھلائیں۔

۶۔ نووبجین (Novalgin) بائر ———— ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں، زیادہ درد کی حالت میں ایک امپول (دو سی سی) کا عضلاتی انجکشن کریں۔

۷۔ کول بینی مڈ (Colbenimid) مرک شارپ ڈوہم ———— حملہ مرض کے بعد ایک ٹکیہ روزانہ دیں۔ آج کل گاؤٹ کے مریضوں کے لئے یہ دوا لازمی قرار دی گئی ہے، کیونکہ یہ نقرس کے بدنما ابھاروں سے یورک ایسڈ خارج کرتی ہے۔ مریض کو ہرن کا گوشت، بھیڑ، بکری کے گردے، جگر، تلی کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

۸۔ کالچی سین (Colchicine) ½ سے ایک ملی گرام کی ٹکیہ کا استعمال بھی مفید ہے۔

۹۔ آیوڈیکس کم میتھل سلی سلاس کی مالش سے ماؤف جوڑوں کی سوجن اتر جاتی ہے اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ انلجیسک بام (پارک ڈیوس) یا بیٹل آئیل (اینگلو فرنچ کمپنی) کی مالش بھی مفید ہے۔

یونانی علاج :۔ گنٹھیا (ردماٹزم) میں لکھے گئے نسخے اس مرض میں مفید ہیں، عارضی طور پر درد کو تسکین دینے کے لئے معجون برشعثا چار رتی کھلائیں، بیرونی طور پر روغن قسط یا روغن سرخ کی مالش کریں، جن کے نسخے پچھلے صفحات میں دیئے جا چکے ہیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ جات اس مرض میں نہایت مفید علاج ہیں :۔

سفوف سورنجاں :۔ سورنجاں تلخ ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، بزر زرد دو تولہ، پھول گلاب دو تولہ، سونف دو تولہ، سب کا سفوف بنا کر چھ ماشہ روزانہ پانی سے کھلائیں۔ وقفہ کے دوران میں یوگراج گوگل کا استعمال کریں۔ جن کے نسخے پچھلے صفحات میں دیئے جا چکے ہیں۔

حب انگوزہ، حب سورنجان جن کے نسخہ جات گنٹھیا میں دیئے گئے ہیں۔ اس مرض کے لئے نہایت مفید ہیں۔

آیورویدک علاج :۔ بیرونی طور پر مہا نارائن تیل یا ارک تیل کی نیم گرم مالش کریں اور جو نسخہ جات گنٹھیا کے بیان میں لکھے گئے ہیں، ان کا استعمال اس مرض میں بھی مفید ہے۔

ہومیوپیتھک علاج :۔ شدید درد کی صورت میں کالچی کم، مرض کی پرانی حالت میں سلفر اور سوجن کی حالت میں برائی اونیا کا استعمال مفید ہے۔

بائیوکیمک علاج میں درد و سوجن کے لئے فیرم فاس، شدید درد میں میگ فاس اور جوڑوں کے بدوضع ہونے کی حالت میں کلکیر یا فلور کا استعمال کرایا جاتا ہے۔

غذا اور پرہیز :۔ غذا زود ہضم دیں، دودھ، بارلے واٹر وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ دورہ مرض ختم ہونے کے لئے اناج، انڈے کی زردی، ساگ، پالک، مونگ کی دال، لیموں، نارنگی، انار، فالسہ، جامن وغیرہ دے سکتے ہیں۔ بینگن، گوبھی، چاول، گوشت، لبلبہ، گردہ، کلیجی سے سخت پرہیز کرائیں۔

میدروگ، موٹاپا، سمن مفرط، فربہی، ابیسی ٹی، (OBESITY)

تعریف مرض :۔ جلد کے نیچے اور تمام بدن میں چربی کی مقدار بڑھ کر حرکات بدنی میں مشکل پیدا ہو جاتی ہے اور جسم بے ڈول ہو

جاتا ہے، جس سے انسان کی خوبصورتی ختم ہو جاتی ہے۔

وجوہات: ۔ انگور، آم کا زیادہ کھانا، موروثی اثرات، ایام یاس، عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا، شراب پینا، ورزش نہ کرنا، گردوں کی پرانی سوزش وغیرہ۔ جدید تحقیقات کے مطابق یہ مرض پانی کے زیادہ استعمال سے بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات: ۔ جسم بے ڈول و چہرہ بھرا بھرا ہوتا ہے، توند بڑھ جاتی ہے، موٹاپا صاف نظر آتا ہے، مریض کو چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے، عام طور پر موٹے آدمی شریانوں کی سختی اور بلڈ پریشر کی زیادتی کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج: ۔ سب سے بہتر علاج غذا میں باقاعدگی لانا ہے اور ورزش موٹاپا رد کرنے کا بڑھیا علاج ہے، غذا کم کر دیں، مرغن نشاستہ دار غذا سے پرہیز کیا جائے، دودھ، گھی، مکھن، مٹھائی، آلو وغیرہ سے پرہیز کرائیں، نمک کم کھائیں، جہاں تک ہو سکے پانی کم پئیں، صبح و شام پیدل دا خوری کریں۔ موٹے آدمی کو زیادہ سونا نہیں چاہیئے، اگر موٹاپا تھائرائیڈ غدد میں خرابی کی وجہ سے ہے تو ایکسٹریکٹ تھائرائیڈ ½ گرین دن میں تین بار صبح، دوپہر اور شام کھلاتے رہیں اور آہستہ آہستہ اس کی مقدار تین گرین تک دن میں تین بار تک لے جائیں، اگر مریض کی نبض دوران استعمال میں ۸۰ مرتبہ سے زیادہ جائے تو اس دوا کی مقدار خوراک کم کر دیں اور دل دھڑکنے لگے تو اس کا استعمال فوراً بند کر دیں، جب عورتوں میں غدد تناسلی کی خرابی سے یہ مرض ہو جائے تو زنانہ ہارمون کا استعمال کیا جائے، جن کا ذکر زنانہ امراض کے باب میں کیا جا چکا ہے، کروشن سالٹ ایک ڈرام صبح اٹھتے ہی ایک اونس پانی میں حل کر کے پلائیں۔ اس سے بھی موٹاپا کم ہو جاتا ہے۔

ماڈرن ادویات: ۔ ۱۔ آیوڈوبے سین (Iodob esin) اینگلو فرنچ ـــــــ دو گولی روزانہ تازہ پانی سے دیں۔

۲۔ لمی کل (Limical) سارا بھائی ـــــــ یہ دوا بسکٹ کی صورت میں ملتی ہے اور بصورت بسکٹ استعمال کر سکتے ہیں۔

۳۔ پری لوڈن (Preludin) بوہرنگر ـــــــ ایک ٹکیہ صبح، ایک ٹکیہ دوپہر ناشتے سے ½ گھنٹہ پہلے لیں۔

۴۔ میتھے ڈرین (Methedrin) باروز ویلکم ـــــــ یہ میتھل ایم فیٹامین ہائیڈروکلور کا تجارتی نام ہے، یہ بھوک کو کم کرنے اور موٹاپے کے علاج میں مستعمل ہے ـــــــ ½ ۲ ملی گرام صبح اٹھتے وقت اور ½ ۲ ملی گرام دوپہر کے کھانے سے ½ ۱ گھنٹہ پہلے دیں۔

۵۔ ہیپا ڈیسی کول (Hepa Deci Cal) پارک ڈیوس ـــــــ ایک سے دو کیپسول دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔

یونانی علاج: ۔ ۱۔ ہرڑ سیاہ گھوٹ کر چار ماشہ کی مقدار میں استعمال کرنا بھی موٹاپے کو کم کرتا ہے۔

۲۔ حب کبد نوشادری جس کا نسخہ حسب ذیل ہے، موٹاپا دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے ـــــــ نوشادر، نمک طعام، نمک سیاہ، سہاگہ بریاں، نمک لاہوری، نرکچور، چھلکا ہرڑ کابلی، ہرڑ سیاہ، باؤ بڑنگ، مرچ سیاہ، سونٹھ ہر ایک برابر وزن کوٹ چھان کر عرق گلاب میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک: ۔ دو سے چار گولی کھانا کھانے کے بعد عرق سونف یا پانی سے استعمال کریں۔

آیورویدک و ہومیوپیتھک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں "یا سکھدا ایک ملتانی دوا خانہ (رجسٹرڈ) پانی پت" کا "پیٹ کم کرنے کا علاج بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز: ۔ چربی بڑھانے والی اغذیہ سے سخت پرہیز کریں۔ غذا کم اور زود ہضم استعمال کریں۔

پتلا ہونا، دبلاپن، لین نیس (LEAN—NESS)

تعریف مرض: ۔ اس مرض میں مریض حد سے زیادہ دبلا پتلا نظر آتا ہے۔

وجوہات :- تھوڑی یا ناقص غذا کا استعمال، ترک ریاضت، سستی کھانے کی عادت، غم وغصہ، فکر و تردد، کثرت ملاپ، پیٹ کے کیڑے، جسم میں خون کا پیدا نہ ہونا وغیرہ سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات :- ہر ایک سبب کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

ڈاکٹری علاج :- اصل سبب کے مطابق علاج کریں۔ اگر وٹامن کی کمی سے یہ عارضہ ہے تو وٹامن بی کمپلیکس کا استعمال کرایا جائے، ملٹی وٹامن کی ٹیبلٹ بھی مفید ہیں۔ یہ وٹامن ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے مجرب ہیں۔ تمام ایسی حالتوں میں دیئے جاتے ہیں، جہاں ان وٹامن ہائے کے دینے کی ضرورت ہو۔ بی، ڈی، ایچ اے ملٹی وائیٹ (Multivite)، انڈوفارما سے ملٹی وٹیا منڈان (Multi-Vitamin Don) کے ناموں سے تیار کرتی ہیں، کاڈلور آئیل خالص کا استعمال بھی مفید ہے، اگر معدہ یا جگر کی خرابی سے یہ عارضہ ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔ اس سلسلہ میں ایسٹن سیرپ یا نیلوز سیرپ کا استعمال بھی مفید ہے۔ دُبلاپن دُور کرنے کے لئے تازہ سبزیاں اور فروٹ بھی نہایت مفید ہیں۔

یونانی علاج :- ۱۔ اسگندھ، موصلی سفید برابر کوٹ کر چینی ملائیں اور قدرے ادرک کا اضافہ کر کے ہر روز دو تولہ کھا کر اوپر سے دودھ پیا کریں۔

۲۔ مغز بادام، نشاستہ، کتیرا، چینی برابر لے کر سفوف بنائیں اور بقدر ایک تولہ کھلا کر اوپر سے دودھ گائے پی لیا کریں۔

۳۔ نخود ساڑھے چار تولہ ایک دن رات دودھ میں تر کریں اور خشک کر لیں، چاول، گندم، جو (سب صاف ہوں) ہر ایک چار تولہ، مغز بادام چھلے ہوئے، تخم خشخاش، میدہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ، چینی تین پاؤ پیس کر ملائیں اور ہر روز سات تولہ تازہ دودھ میں ملا کر نوش کریں۔

۴۔ چیکو یا پختہ کیلا کا استعمال بھی مفید ہے۔

آیورویدک و ہومیوپیتھک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

غذا اور پرہیز :- ترشی والی اغذیہ استعمال نہ کریں، تازہ پھل، سبزیاں، خالص گھی دودھ خوب استعمال کریں۔

رکت سراؤ، رکت الدم، ہیموفیلیا (HEMO–PHILIA)

تعریف مرض :- اس مرض میں جسم کے کسی اعضاء سے بلا وجہ خون بہنے لگتا ہے۔

وجوہات :- اس مرض میں جسم میں خون کے دباؤ کی طاقت کم ہو جاتی ہے اور خون میں ذرات خون اور سفید ذرات میں کمی ہو جاتی ہے بعض دفعہ یہ خاندانی مرض بھی بن جاتا ہے معمولی خراش، معمولی چوٹ، دانت نکلوانے معمولی آپریشن سے اس قدر خون نکلتا ہے، کہ مریض کو بچانا مشکل ہو جاتا ہے۔

علامات :- ناک، بچہ دانی، مقعد وغیرہ یا چوٹ لگنے سے اس قدر شدت سے خون جاری ہو جاتا ہے کہ بے قابو ہو جاتا ہے اور شدید جریان خون سے مریض کی زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔

بعض دفعہ بچے کے پیٹ سے نرینہ میں مبتلا پیدا ہوتے ہیں اور آنول نال کے ذریعہ خون جاری ہو کر فوراً ہلاک ہو جاتے ہیں جدید تحقیقات کے مطابق اس مرض کا باعث وٹامن کی کمی، خصوصاً وٹامن کے (Vitamin-K) کی عدم موجودگی یا کمی اس کا بڑا سبب ہے اور وٹامن کے وغیرہ ہی اس مرض میں استعمال کی جاتی ہیں۔ جن کے بہترین نتائج نکلتے ہیں۔

ڈاکٹری علاج :- اس مرض کا جدید ترین علاج وٹامن کے کا استعمال ہے۔ وٹامن کے کو بذریعہ دہن یا انجکشن کے استعمال کریں

یہ وٹامن جریانِ خون کو فوراً روکتی ہے، یہ گاجر، پالک، ٹماٹر، سیم کے بیج، گندم، سویابین میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ اسے گلیکسو کمپنی کپی لان (Kapilan) ' بی' ایچ' ڈی کمپنی پروکے وٹ (Prok avit) ' بائر کمپنی کپاکن (Kapakan) ' روچی کمپنی سنکاوٹ (Synkavit) کے نام سے تیار کرتی ہے، مقدار خوراک ایک سے دو گولی دن میں دو سے تین بار دیں۔

علاوہ ازیں کیلشیم لکٹیٹ ۵ اگرین دن میں تین سے چار بار دیں۔ اور بلڈ پریشر زیادہ نہ ہونے دیں، مقامی طور پر جریان خون روکنے کے لئے اڈرینالین ایک ہزار میں ایک طاقت کا گھول بنا کر استعمال کریں۔ اگر مریض کی حالت خطرناک ہو تو انتقال الدم کا عمل جاری کیا جائے' اور مریض کو فوراً کسی اچھے ہسپتال میں داخل کیا جائے۔ اس مرض میں وٹامن 'کے' اور وٹامن 'پی' براستہ دہن یا انجکشن استعمال مؤثر علاج ہے۔

یونانی علاج:۔ مقام ماؤف پر پھٹکڑی سفید باریک سفوف بنا کر چھڑکیں یا ٹنکچر سٹیل کا پھاہہ لگائیں، جریان خون کے مقام پر مضبوط پٹی باندھیں۔ زخم پر برف کی ڈلی رکھیں، سردی پہنچائیں تاکہ خون جم جائے، گل ارمنی، دم الاخوین، کہربائے شمعی' سنگ جراحت، لسد سوختہ، صدف مروارید سوختہ ہر ایک ایک ماشہ، شربت انجبار چار تولہ میں ملا کر چھ چھ ماشہ دن میں تین یا چار بار چٹائیں، حیاتین 'ک' اور 'پ' شافی علاج ہیں۔

آیورویدک ویونانی علاج بطرز یونانی طریقہ علاج کے کریں۔

غذا و پرہیز:۔ غذا میں کیلشیم والی خوراک دیں۔ دودھ، انڈہ اور گوبھی، نارنگی، مالٹا، انگور، لیموں، سنگترہ وغیرہ دیں۔

مرض ہاجکن، ہاجکنز ڈیزیز (HOGKINS DISEASE)
لمفے دینوما، لمفے ڈینوما (LYMPHADENOMA)

تعریف مرض:۔ یہ ایک غدودی مہلک مرض ہے جس سے تمام غدد لمفاوی اور اندرونی المفاوی حصے سوج جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ اس مرض کے مختلف اسباب بیان کئے جاتے ہیں، لیکن تاحال تحقیقاتی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

علامات:۔ اس کی خاص علامات شدید انیمیا ہے۔ اس مرض میں گردن کے غدود سب سے پہلے ماؤف ہو جاتے ہیں اور مقدار میں کافی بڑھ جاتے ہیں۔ نہ ان کے اوپر جلد دکھتی ہے' نہ ہی خنازیر کی طرح ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہیں اور نہ ہی ان میں کسی قسم کا مواد پیدا ہوتا ہے، پھر پیٹ کے غدود بڑھ کر صحت کا ستیاناس کر دیتے ہیں۔ سانس کی تنگی اور جگر پر اثر پڑتا ہے، اور یرقان پیدا ہو کر مریض آہستہ آہستہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ اس مرض کا علاج بطرز تلی کی ریاح، خون سفید ہو جانا، لیوکیمیا (Leu Keamia) کی طرح ہے اور سنکھیا ہی تمام ہسپتالوں میں مروج ہے، دیسی علاج میں کشتہ سم الفار اور ڈاکٹری علاج میں آرسنک کا استعمال بلحاظ عمر و مزاج مفید ہے۔ کشتہ سم الفار آدھا چاول سویز منقیٰ یا بالائی میں رکھ کر دیں، ایکسرے کی شعاعوں سے بھی اس مرض کو فائدہ پہنچتا ہے۔

تلی کی ریاح (خون سفید ہو جانا):۔ آیورویدک یونیورسٹی جام نگر نے کافی ریسرچ کے بعد اس مرض کا شافی علاج نشا (ہلدی) قرار دیا ہے ———— ہلدی کا سفوف چار ماشہ کی مقدار میں دن میں تین بار پانی کے ساتھ دینے سے دو اڑھائی ماہ تک مریض کو آرام آ جاتا ہے۔ اس سے کم مقدار میں ہلدی کا استعمال کوئی فائدہ نہیں کرتا۔

یونیورسٹی کی ریسرچ کے مطابق پہلے ہفتہ میں خون کے سفید دانوں کی تعداد چھ یا سات فیصدی کم ہو جاتی ہے اور مریض کو آرام محسوس

ہوتا ہے، لیکن دوسرے ہفتہ میں یہ تعداد پھر بڑھ جاتی ہے اور مریض کو پہلے سے بھی بے چینی معلوم ہوتی ہے ——— لیکن اس سے گھبرانا نہیں چاہیئے، یہ بڑھوتری عارضی ہوتی ہے، تیسرے ہفتہ میں خون کے سفید دانوں کی تعداد پھر گھٹ جاتی ہے اور علامات مرض میں کمی ہونے لگتی ہے، پھر آہستہ آہستہ آرام آجاتا ہے۔

کھنج ادھکتا، غلبۂ بلغم، لمفاٹزم، (Lymphatism)

اس مرض میں غلبۂ بلغم سے لمفاوی غدود بڑھ کر سوج جاتے ہیں اور سب سے زیادہ تھائیمس غدود بڑھ جاتا ہے، مریض اس قدر کمزور ہو جاتا ہے کہ سوکھا روگ میں مبتلا نظر آتا ہے، کمی خون اس مرض کی خاص علامت ہے گلے پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس مرض میں اچانک موت ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

علاج:۔ اس مرض میں تھائی رائیڈ غدود کا ایکسٹریکٹ مناسب مقدار میں دینا مفید ہے۔ سنکھیا کا استعمال بھی مفید ہے اور علاج بطرز لیوکیمیا ہے۔

پیشاب میں ہموگلوبین کا اخراج، ہیموگلوبی نیوریا، (Hemo-Globin uria)

اس مرض میں خون کے سرخ ذرات پیشاب کے راستے خارج ہوتے ہیں۔ یہ عارضہ آتشک والے مریضوں کو زیادہ ہوتا ہے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ اکثر یرقان ہو جاتا ہے، بعض دفعہ بخار بھی ہو جاتا ہے، پیشاب کی رنگت سیاہی مائل اور بالکل خون کی طرح ہوتا ہے۔ اس مرض کا دورہ چند گھنٹے سے لے کر چند روز تک رہتا ہے۔

علاج:۔ سالورسن، نیوسالورسن، سلفارسی نول۔ این اے بی (N. A. B.) وغیرہ سنکھیا سے مرکب ادویات دیں۔ ان کے مکمل فوائد کے لئے آتشک کا بیان دیکھیں، آیورویدک، ہومیوپیتھک علاج بطرز آتشک کریں۔ ہومیوپیتھی میں سنکھیا کا استعمال مؤثر علاج ہے۔

خون میں سرخ ذرات کی زیادتی، پالی سن تھینیا، (Polyeynthenia)

اس مرض میں انسان کے جسم میں خون (رکت) میں سرخ ذرات کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ یہ عارضہ شریانوں کی خرابی سے ہوتا ہے۔ اس مرض میں تلی بڑھ جاتی ہے، خون کے ذرات ۸ سے ۱۴ ملین فی سی سی پہنچ جاتی ہے، لیکن یہ سائز میں چھوٹے ہوتے ہیں ——— ہموگلوبین کا تناسب بھی ۱۳۰ سے ۲۰۰ فیصدی تک ہو جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں ذرات کی تعداد بلازما سے زیادہ ہوتی ہے، خون گاڑھا ہو جاتا ہے، اعصابی کمزوری کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں، بلڈ پریشر کی زیادتی ہوتی ہے، جلد کی رنگت سرخ اینٹوں کی طرح گرمی میں اور نیلی رنگت سردیوں میں ہو جاتی ہے، بعض مریضوں کو پیشاب میں البیومن کا آنا شروع ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ فصد یا پچھنے لگا کر اور گلاس لگا کر خون نکال دیں، جب سرخ ذرات مناسب حد پر ہوں تو ادویات سے ان کو قدرتی حالت پر رکھا جائے۔ اس کے لئے فینل ہائیڈرازائن ڈیڑھ گرین کی مقدار میں ہر دوسرے روز دیں۔ جب ذرات خون کی مقدار معمول پر آجائے تو دو گرین ہر

ہفتہ بعد دی جائے۔

آیورویدک، یونانی یا ہومیوپیتھک علاج میں سنکھیا کے مرکبات ہی اس مرض کا موثر علاج ہیں۔

خُون کے سفید ذرّات کا زوال، اگرینولوسائی ٹوسِز (Agranu Locy Tosis)

اس مرض میں خون کے سفید ذرات میں بھاری کمی ہو جاتی ہے۔ یہ عارضہ جسم میں ایسے فاسد مادہ سے پیدا ہوتا ہے جو سفید ذرات خون کو ختم کر دیتا ہے، زہریلی ادویات یا جرثومہ سے یہ تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔ منہ میں سوزش اس مرض کی خاص علامت ہے۔

علاج :۔ سنکھیا، سونا، بسمتھ وغیرہ مرکبات دیئے جا رہے ہوں تو انہیں فوراً بند کر دینا چاہیئے، زہریلے اثرات کو دور کرنے کیلئے پینی سلین اس مرض کا موثر علاج ہے، جو کہ چھ ہزار یونٹ ہر تین گھنٹہ بعد دی جائے۔ منہ میں چوسنے کے لئے پینی سلین لوزنجز دی جائیں، وٹامن بی، کا استعمال مفید ہے، سٹریپٹو مائی سلین کا استعمال بھی مفید ہے۔ منہ کے چھالوں پر بورک گلیسرین لگائیں اور وٹامن بی ۱۲ کا استعمال بھی فائدہ مند ہے۔

فرفورا، پرپیورا، (PURPURA)

اس مرض میں خون کی نالیوں سے خون جسم کے کسی حصہ میں جم جاتا ہے، جس سے جلد پر سرخ یا نیلے نشانات بن جاتے ہیں جو کہ دبانے سے دور ہو جاتے ہیں۔ اس کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں :۔

۱۔ جرثومی فرفورا (بخاروں میں پیدا ہوتا ہے)، ۲۔ پرانا فرفورا (آتشک، ذیابیطس وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے)، ۳۔ فرفورا سمی (زہر کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے)، ۴۔ فرفورا عصبی (عصبی امراض کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے)، ۵۔ فرفورا اطفال (بچوں میں پیدا ہوتا ہے)، ۶۔ فرفورا ریاق (بلغمی امراض سے پیدا ہوتا ہے)۔

علاج :۔ اصل مرض کے مطابق علاج کریں۔ عام جسمانی صحت کو بحال کیا جائے۔ اس مرض کا تمام پیتھیوں میں علاج فولاد و سنکھیا کے مرکبات ہیں، جن کا بیان پیشتر ازیں کر آئے ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج میں آرسینک ایلب اور بائیوکیمک علاج میں فیرم فاس کا استعمال کرایا جاتا ہے۔

یونانی علاج میں عناب ۵ دانے، مویز منقیٰ ۹ دانے، سونف ۶ ماشہ، ملوخشک ۶ ماشہ، عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک چھ تولہ میں جوش دے کر شربت عناب چار تولہ ملا کر پلائیں، قبض رفع کرنے کے لئے املتاس کی گری چار تولہ پانی یا عرق گلاب میں حل کر کے خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر پلائیں جب خونی دھبے موقوف ہو جائیں تو فولاد بھسم ایک سے دو چاول بالائی میں بعد از غذا دیں۔

بال گرہ، سوکھا، کساح، رکٹس، (RICKETS)

اس مرض میں بچوں کی ہڈیاں اور دانت کمزور ہو جاتے ہیں اور بعض حالتوں میں ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ اس مرض میں کاڈ لور آئیل کے مرکبات مناسب مقدار میں دینے فائدہ مند ہیں، اڈیکسولین لیکوڈ (Adexolin-Liqived) دو سے پانچ قطرے کا استعمال مفید ہے خاص

دودھ، گھی، مکھن، بالائی، انڈے کا استعمال مفید ہے۔ اس مرض کے علاج میں "موگا سوکڑا علاج" مشہور ہے اور عام طور پر بنگال امیونٹی کی لور کی گولیاں (Liver-Ex Tract) لے کر بیس کر شوگر آف ملک ملا کر مناسب مقدار میں دی جاتی ہیں یا بکرے کا جگر (Liver) لے کر اسے توے پر ڈال کر نرم آگ پر خشک کر لیا جاتا ہے، اس سلسلہ میں یہ دھیان رکھا جاتا ہے کہ جلنے نہ پائے اور پاؤڈر بن جائے، اس کے لئے بسکٹوں کی بھٹی کا بھی استعمال کیا جاتا ہے، کلیجی پاؤڈر سے متعلق نسخے و مفصل علاج امراض اطفال کے باب بال شوش (سوکھا مسان) کے بیان میں دیکھیں۔

ماڈرن ادویات :- ۱- ایب ڈیک ڈراپس (Abdec Drops) پارک ڈیوس ________ ملٹی وٹا پلیکس ڈراپس (Multi vita plex drops) ڈیوسیکس ________ اور وہ ملٹی وٹامن ڈراپس، جن میں وٹامن ڈی کافی شامل ہو۔ پانچ سے دس بوند صبح و شام دیں۔

۲- آسٹو کیلیشیم بی ۱۲ سیرپ (Osto Calcium B-12 Syrup) گلیکسو ________ کولوکیل ڈی لکوڈ (Collocal-D Liquid) کروکس ________ مینولیڈ (Minolad) ٹی، سی، الیف ________ ½ سے ایک چمچہ دن میں دوبار دیں۔

۳- ایبڈال (Abidol) پارک ڈیوس ________ ہڈیوں کو مضبوط بنانے میں مفید ہے، ایک ایک کیپ سولز دن میں تین بار دیں۔ بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

۴- کیلسی آسٹولین (Calci Ostelin) گلیکسو ________ یا کیلوکیل ڈی (Collocal-D) کروکس ________ یا آسٹولین فورٹ (Ostelin Fort) گلیکسو ________ کا عضلاتی انجکشن مناسب مقدار میں ہر دوسرے دن مرض کے مطابق کریں۔

۵- کاڈلورآئیل (Codliver Oil) یا شارک لورآئیل (Sharak liver Oil) یا شارکو وٹ (Sharkovit) وغیرہ کی روزانہ مالش کی جائے۔

۶- اراڈول (Irradol) پارک ڈیوس ________ یہ مرکب وٹامن ڈی ہے۔ کمزوری، سوکھا، دانتوں، ہڈیوں کی کمزوری میں مفید ہے۔ آٹھ بوند روزانہ دیں۔

۷- ہالڈیال (Haldiol) بنگال کیمیکل ________ پانچ سے دس بوند دن میں دوبار دیں۔

۸- ہلی کیلسائن (Haly calcine) کروکس ________ ایک سے دو کیپ سول دن میں تین بار دیں۔ ہڈیوں اور دانتوں کی کمزوری میں مفید ہے۔

۹- زوی ڈراپس (Zuvi drops) زنڈو ________ تمام فوائد لطرز اڈیکسولین ہیں۔

۱۰- کیلسی ما اے، ڈی، سی (Calcima-A. C. D.) سپلا ________ کیلشیم و وٹامنوں کا یہ مرکب بچوں کی بڑھوتری، سوکھا و عام کمزوری میں مفید ہے ٹکیہ، انجکشن، شربت کی صورت میں دستیاب ہوتا ہے۔ بچوں کو بلحاظ عمر ایک چمچہ سے دو چمچہ شربت دیں۔

۱۱- کیلسی آسٹی لین ود وٹامن بی ۱۲ (گلیکسو) ½ سے ۲ سی سی تک بلحاظ عمر ایک دن چھوڑ کر عضلاتی انجکشن لگائیں۔

۱۲- بیکاڈیکس انجکشن (گلیکسو) ایک سی سی کی مقدار میں عضلاتی دینے سے غذائی کمزوری یعنی ماں کا دودھ نہ ملنے سے سوکھا پن کے لئے مفید ہے۔ دست رک جاتے ہیں اور غذا جزو بدن بنتی ہے۔ یہ انجکشن دس سی سی کے ربڑ کے ڈھکن دار وائل میں ملتا ہے۔

کال جور، بیری بیری، (Beri—Beri)

تعریف مرض :- جدید تحقیقات کے مطابق یہ بیماری وٹامن بی کی کمی سے پیدا ہوتی ہے۔ اور زیادہ تر چاول کھانے والے

لوگوں کو ہوتی ہے۔

وجوہات:۔ جن لوگوں کی خوراک سفید پالشی چاول ہیں وہی اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ بیماری لنکا، جاپان، فلپائن، ملایا، اور چین میں عام پائی جاتی ہے، کیونکہ وہ اکثر سفید، چمک دار پالشی چاول کھاتے ہیں۔ پہلے اس مرض کو جرثومی بیماری کہا جاتا تھا۔ لیکن اب وٹامنز کی دریافت سے معلوم ہوگیا ہے کہ یہ مرض وٹامن بی کی کمی سے پیدا ہوتا ہے اور وٹامن بی کی دریافت سے یہ مرض اب خطرناک نہیں رہا، اور عام طور پر مریض کو آرام آ جاتا ہے۔

علامات:۔ بدن لاغر و کمزور ہو جاتا ہے، خصوصاً دل اور ٹانگوں کے پٹھے ماؤف ہو جاتے ہیں، ٹانگوں میں ورم و حذر پیدا ہو جاتے ہیں، چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے، بخار نہیں بڑھتا۔ پیشاب میں البیومن نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی رکت (خون) میں تبدیلی پائی جاتی ہے۔ لیکن جب سانس میں تنگی پیدا ہو جائے تو یہ سمجھ لیا جائے کہ دل کے ریشے بھی مبتلائے مرض ہو گئے ہیں۔ ان حالات میں دل کی حرکت بند ہو کر مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے، بعض مریضوں کے جسم میں سوجن ہو جاتی ہے یا فالج میں مبتلا ہو جاتے ہیں، بعض دفعہ جسم میں سوئیاں چبھتی محسوس ہوتی ہیں۔

علاج ڈاکٹری:۔ اس مرض میں غذا کی اصلاح کرنی ضروری ہے، ایسی اغذیہ دی جائیں، جن میں وٹامن بی کافی مقدار میں موجود ہو، سانس کی تنگی کی حالت میں ایمائل نائٹریٹ سنگھائیں، اگر استسقاء کی شکایت ہو تو اس کے مطابق علاج کریں۔ وٹامن بی ۱۰۰ ملی گرام ایک سی سی عضلاتی انجکشن دیں یا وٹامن بی کمپلیکس دو سی سی کا عضلاتی انجکشن لگایا جائے۔ دل کی تقویت کے لئے سٹرکینا اور ڈجی ٹیلس کے مرکبات دیں، اگر دل کے فیل ہونے کا خطرہ ہو تو کورامین دو سی سی عضلاتی انجکشن دیں اور کورامین لکوڈ پینے کو دیں۔

وٹامن بی ۱:۔ یہ اعصابی امراض، بیری بیری، گنٹھیا، نقرس اور نسوں و پٹھوں کی کمزوری و دردوں کے لئے نہایت مفید ہے، خون کے سرخ ذرات کو بڑھا کر انیمیا کو دور کرتی ہے، جنرل کمزوری کے لئے نہایت مفید ہے۔ اسے گلیکسو کمپنی بیرین (Berin)، روچی کمپنی بنزوا، للی کمپنی بٹیالین، سپلا کمپنی بیٹامائیڈ، مرک کمپنی بیٹابین کے نام سے تیار کرتی ہے۔

یہ گولیوں کی صورت میں بھی استعمال ہوتی ہے، گولیوں کی طاقت ۵ ملی گرام سے ۵۰ ملی گرام تک ہوتی ہے، مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ ملی گرام دن میں دو سے تین بار دیں، مقدار انجکشن ۵ سے ۱۰۰ ملی گرام بلحاظ عمر عضلاتی انجکشن دیں۔

بعض لوگوں میں وٹامن بی کی برداشت نہیں ہوتی اور اس کے انجکشن سے سخت ردعمل بلکہ موت کے واقعات ہو چکے ہیں، جب کہ زیادہ مقدار میں اندھا دھند استعمال کی گئی تھی۔ اس لئے اسے بلحاظ مزاج اور عمر استعمال کیا جائے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ وٹامن بی ۱ ۱۰۰ ملی گرام کی مقدار میں ہر روز عضلاتی انجکشن دینا چاہیئے یا اس کی ٹکیاں ہر روز دن میں دو بار دیں۔

۲۔ بی پلیکس فورٹ (Beplex-forte) اے ایف ڈی ــــــ یونی بی کمپلیکس فورٹ (Uni-b-complexfort) یونیکم ــــــ یا دیگر کوئی بڑھیا بی کمپلیکس کا انجکشن جس میں وٹامن بی ۱ کافی مقدار میں ہو، ہر روز عضلاتی انجکشن کریں۔

۳۔ ون ۱۲ (One-12) اے ایف ڈی ــــــ ہر روز یا دوسرے دن مرض کے مطابق ایک امپول کا عضلاتی انجکشن دیں۔

۴۔ میکرابیرین فریز ڈرائیڈ (Macrabrin freeze dried) گلیکسو ــــــ ٹرائی ریڈی سول ایچ (Tri rebisol-h) مرک شارپ ڈوہم ــــــ براپلیکس (Bara plex) اے ایف ڈی ــــــ بیوی ڈاکس (Bividox) ایبٹ ــــــ نیوروبیون (Neurobione) مرک ــــــ کا مناسب مقدار میں مرض کے مطابق عضلاتی انجکشن دیں۔

۵۔ بی پلیکس ٹیبلیٹ (Be-Plex-Tablet) اے الف' ڈی ——— لیڈر پلیکس (Leder Plex) کیپسول لیڈر لے ———
وٹامن بی کمپلیکس فورٹ کیپ سولز (Vita min-B Complex forte capsule) ٹی' سی الف ——— ڈے پلیکس کیپ سولز
ڈویز) مرض دُور ہونے کے بعد بھی لگا تار اگر ان کا استعمال کیا جائے تو وہ بھی مفید ہیں۔

یُونانی علاج:۔ گھر کے چھڑے ہوئے چاول پکا کر اِن کی پیچ پلائیں، زردی بیضہ مُرغ کھلائیں، بکری کے دِل کا گوشت، مچھلی، مٹر گائے کا دودھ اُور سویا بین کا دلیہ اُور ہنولوں کی کھیر دیں، چاول کم کھائیں۔ تازہ سبزیاں اُور پھل کھائیں۔ ٹن کے ڈبوں میں بند شدہ غذا نہ کھائیں۔

آیور ویدک و ہومیوپیتھک علاج یونانی علاج کی طرح کریں۔

سکربُوط، سکروِی، (Scurvy)

تعریف مرض:۔ یہ مرض وٹامن سی کی کمی سے پیدا ہوتا ہے' اِس مرض میں مسوڑھے پلپلے ہو جاتے ہیں اُور دانت ہلنے لگ جاتے ہیں۔

وجوہات:۔ پہلے بیری بیری کی طرح اِسے بھی جرثومی بیماری سمجھا جاتا تھا، لیکن اب جدید تحقیقات کے مطابق یہ مرض وٹامن سی کی کمی سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ مسوڑھے نرم ہو جاتے ہیں۔ ذرا سا دبانے سے خون نکل آتا ہے' بعض دفعہ جسم کے کسی حصہ سے بھی جریانِ خون ہونے لگتا ہے اُور زخم یا چوٹ کی حالت میں بعض دفعہ خون بند ہونے میں ہی نہیں آتا ——— مرض کی زیادتی کی حالت میں دانت ہلنے یا گرنے لگتے ہیں۔ سانس سے بدبُو آتی ہے اُور جسم کے کسی حصّے سے خون جاری ہونے لگتا ہے، بعض دفعہ اندھراتا کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ خون بند کرنے کے لئے وٹامن "کے"، کیلیئم کلورائیڈ، کواگولین ہموسیٹک سیرم کے عضلاتی یا وریدی انجکشن کئے جاتے ہیں، علاوہ ازیں ہمولین (Homolin) دس سی سی کا ٹیکہ توڑ کر پلانا مفید ہے۔ اِس مرض کا شافی علاج وٹامن سی کا استعمال ہے۔ یہ دوا مارکیٹ میں سی لین (Celin) ساختہ گلیکسو کمپنی۔ سی بیَن (Cebion) ساختہ مرک کمپنی۔ سی، وی، من (Cevimin) ساختہ سی، ڈی، سی کمپنی، کینٹین (Cantan) ساختہ بائر کمپنی۔ سی ٹا مائیڈ (Ceta Mind) ساختہ سپلا کمپنی۔ پلانو وٹ سی (Plan ovat c) ساختہ ایم' بی، کمپنی۔ ریڈاکسون (Redoxon) ساختہ روش کمپنی ملتی ہے۔

مقدار خوراک ۲۵ سے ۱۰۰ ملی گرام روزانہ خوردنی طور پر سکروی کا مجرب علاج ہے، ہڈیوں کا ٹیڑھا پن اُور جریانِ خون روکنے کے لئے بھی از حد مفید ہے، لیکن زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے اس کے انجکشن دیئے جاتے ہیں، مقدار انجکشن ۱۰۰ سے ۵۰۰ ملی گرام عضلاتی یا وریدی طور پر بلحاظ عمر و مزاج دیا جاتا ہے۔

ماڈرن ادویات:۔ ۱۔ ریڈوکسان (Redaxon) روش ——— ۵۰۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ روزانہ دیں یا ایک امپیول کا عضلاتی انجکشن دیں۔

۲۔ سی لِن (Celin) گلیکسو ——— نمبر ۱ کی طرح استعمال کریں۔

۳۔ اسکاربک ایسڈ (Ascorbic-Acid) وٹامن سی۔ اے الف، ڈی وغیرہ کئی کمپنیاں بناتی ہیں۔ ایک سے دس ٹکیاں روزانہ

تازہ پانی سے دیں۔

۴۔ چیوسی (Chewcee) لیڈرلے ——— وٹامن سی کی چبانے کے لئے ذائقہ دار ٹکیاں ہیں۔ ہر روز ایک ٹکیہ دیں۔

۵۔ سوی نل (Civinal) المبیک ——— ایک سے دس ٹکیاں تک دیں۔

۶۔ کیلشیم سینڈوز "۵۰۰" (CALCIUM SANDOZ 500) ایک سے دو انجکشن ہر روز وریدی کریں۔ اسے ایک مستند ڈاکٹر ہی لگا سکتا ہے۔

۷۔ کیلسی ماسی (Calcima-c) سپلا ——— ۶ کی طرح استعمال کریں۔

۸۔ کیلسی ما اے، سی، ڈی (Calcima-A-C-D) سپلا ——— تین سے بارہ ٹکیاں روزانہ دیں۔

۹۔ وٹا سی (Vitmin-c) اسے، الیف، ڈی ——— ۵۰ ملی گرام کی ایک ٹکیہ کھانے کے لئے دیں۔

۱۰۔ سکان ڈراپ (Secon Drop) ایبٹ ——— پانچ دس بوند بچوں کو دن میں دو سے تین بار دیں۔

یونانی علاج: ۔ لیموں، سنگترہ، انار کا رس، انناس کا رس نچوڑ کر پلائیں، سیب، گاجر، ٹماٹر، مولی، شلغم، چقندر، پالک، سبز توری، کدو، کریلے وغیرہ کھلائیں۔ دانتوں پر لکھے گئے نسخہ جات میں سے کوئی ایک بنا کر لگائیں۔

آیورویدک و ہومیوپیتھک علاج بطرز یونانی علاج کے کریں۔

غذا و پرہیز: ۔ سنگترے کا رس، نارنگی، انار، آلوچے، ٹماٹر، سبز ترکاریاں دیں اور نمک کم استعمال کریں۔ گوشت، مچھلی اور باسی و خراب غذا سے پرہیز کریں۔

کبر الاطراف، ایکرومیگلی، (Agromegly)
دیوپن، عفریت، میکروسومیا، (Mecrosomia)

تعریف مرض: ۔ اس مرض میں انسانی ڈھانچہ غیر معمولی طور پر بڑھ جاتا ہے اور مریض کا جسم بھدا ہو جاتا ہے۔

وجوہات: ۔ اس مرض کا باعث غدہ نخامیہ کے مقدم حصہ کا بڑا ہونا ہے۔ اس میں خاص قسم کی غدی رسولی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ مرض پندرہ سال کی عمر سے لے کر تیس سال کی عمر تک زیادہ پایا جاتا ہے اور بچوں، عورتوں، مردوں سب کو ہوتا ہے۔

علامات: ۔ کنپٹیوں میں شدید درد، جنسی افعال کا معدوم ہونا، کمزوری جسم اس قدر بڑھتی ہے کہ کچھ دنوں میں پہلے کا لباس چھوٹا ہو جاتا ہے کہ آدمی چند روز میں پہچاننا مشکل ہو جاتا ہے، ناک چوڑی اور بھدی ہو جاتی ہے، نظر میں نقص ہو کر جلد بھر بھری ہو جاتی ہے، اگر چھوٹے بچے کو یہ عارضہ ہو تو دو سال کے بچے کا قد ۹ سال کے برابر لگتا ہے۔

ڈاکٹری علاج: ۔ تھائرڈ گلینڈ ٹیبلٹ کا استعمال حسب ہدایت استعمال کریں، بعض حالات میں ایکس ریز کی شعاعیں غدہ نخامیہ پر ڈالنے سے بھی آرام آجاتا ہے۔ شدید حالات میں آپریشن کے ذریعے رسولی کا اخراج کرانا ہی مفید ہے، جو کہ ایک مستند ڈاکٹر سرانجام دے سکتا ہے۔

یونانی علاج: ۔ تندرست بکری کا غدہ درقیہ لے کر اس کو چھری سے صاف کریں۔ پھر باریک کوٹ کر ہلکی آنچ پر خشک کریں، لیکن جلنے

نہ پائے۔ اِس کو تین گھنٹے شہد خالص میں ملا کر رکھیں، روزانہ ایک ماشہ کی مقدار میں دیں، نمی سے محفوظ رکھیں، یہی دوائی موٹاپا دُور کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم و مقوی غذا دیں اُور مریض کو آرام سے لٹائیں۔

گل گنڈ، گھیگھا، ضخامت غدّہ درقیہ، گائیٹر، (Goitre)

تعریف مرض:۔ اِس مرض میں گلے کے اُوپر غیر طبعی گوشت بڑھ جاتا ہے اُور گلا پھول جاتا ہے۔ زیادہ تر عورتوں کو یہ مرض ہوتا ہے۔

وجوہات:۔ پہاڑی مقامات خصوصاً کشمیر میں جہاں زمین میں آئیوڈین کی کمی ہوتی ہے، وہاں گلھڑ کا مرض بہت زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ انسانی جسم کو ۰.۶ ۵. ملی گرام آیوڈین کی روزانہ ضرورت ہوتی ہے۔ اِس لئے جہاں آیوڈین کی کمی ہوتی ہے۔ وہاں یہ مرض شروع ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ گلا پھول جاتا ہے اُور گوشت غیر طبعی طور پر بڑھا ہوا نظر آتا ہے، چھوٹے گلھڑ سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی، لیکن جب وہ بڑا ہو کر لٹک جاتا ہے، تو نرخرے پر دباؤ پڑنے سے سانس لینے میں تکلیف ہوا کرتی ہے۔

ڈاکٹری علاج:۔ بطور حفظِ ماتقدم پانی اُبال کر پیئیں۔ سال میں دو بار سوڈیم آیوڈائیڈ دو گرین روزانہ دس دن تک لیں، اِس کے استعمال سے مرض میں بچاؤ رہتا ہے۔

جب گلھڑ ہو جائے تو بیرونی طور پر ٹنکچر آیوڈین روزانہ لگائیں یا ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکری تین گرین، ویزلین ایک اونس، مرہم بنائیں، اُور تھوڑی سی مرہم (بالکل ہلکی مقدار میں) گلھڑ پر مل دیا کریں۔ دن میں دو بار لگانے سے معمولی گلھڑ کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

نوٹ:۔ یہ مرہم زیادہ مقدار میں لگانے سے سوجن پیدا کرتی ہے، اِس لئے اگر آبلے پیدا ہو جائیں تو کچھ دن کے لئے مرہم لگانا بند کر دیا جائے۔

پینے کے لئے سیرپ فرائی آیوڈائیڈ کا استعمال کرایا جائے۔ اگر مندرجہ بالا ریڈ آئینٹمنٹ سے جلن ہونے لگے، تو زنک آئینٹمنٹ کو لگایا جائے، یہ دوا سادہ گلھڑ کے لئے ہے، رسولی دار گلھڑ کا کوئی دوائی علاج نہیں ہے۔

یُونانی علاج:۔ ہلدی، دار ہلدر، سہاگہ، باریک پیس کر گھیکوار کے پٹھے پر چھڑک کر نیم گرم کر کے گلھڑ پر باندھیں، گلھڑ کو تحلیل کرتا ہے۔

پینے کے لئے عرق مصفّی خون پانچ تولہ ہمراہ شربت عناب دو تولہ دیں۔

شربت مصفّی:۔ عناب ۵۰ گرام، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سُرخ، سرپھوکہ، مہندی کے پتے، شاہترہ، پھول نیلوفر، کوخشک، بیج کاسنی، برادہ شیشم، پھول منڈی ہر ایک ۱۵ گرام۔

سب دواؤں کو آٹھ گنا پانی میں بھگو دیں، صبح کو جوش دیں۔ جب تہائی پانی رہ جائے تو تین گنا چینی ملا کر شربت کا قوام بنا لیں۔

خوراک ۲۰ گرام صبح اُور ۲۰ گرام شام کو دیں۔

ہومیوپیتھک علاج:۔ نیٹرم فاس کا استعمال بہت مفید ہے، بہت سے ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ یہ دوا گلھڑ کو ختم کر دیتی ہے۔

غذا و پرہیز:۔ تازہ ترکاریاں، میوہ جات اُور دودھ دیں۔ خراب پانی، خراب غذا، بند گوبھی، پھول گوبھی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔
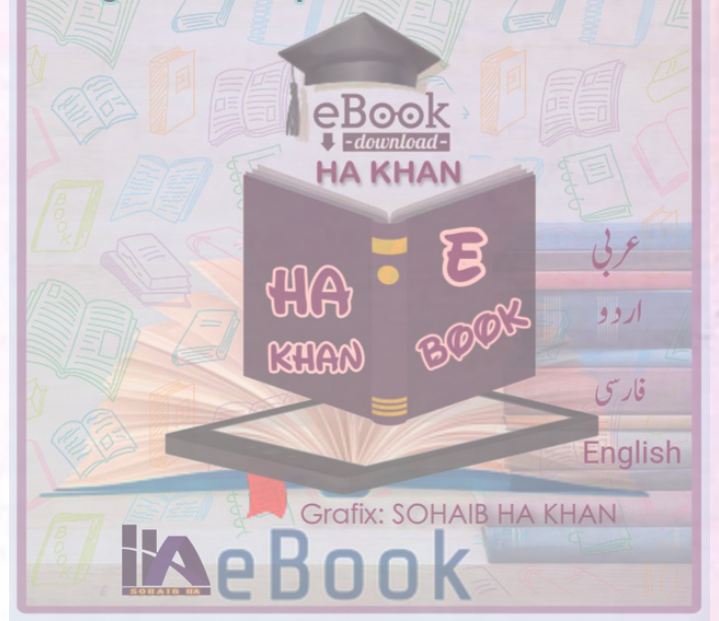
تیئسواں باب

منشیات، زہریں اور انکے تریاق

زہر خوردہ مریض کا علاج شروع کرنے سے پہلے ایک رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کو مقامی پولیس کو اطلاع دینی ضروری ہے اور خطرناک صورت حالات میں تو مریض کو سرکاری ہسپتال میں ہی بھجوانا ضروری ہے۔

جب آپ کو زہر خوردہ شخص کی امداد یا اس کے علاج کا موقعہ ملے تو تشخیص مرض کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا دھیان رکھیں:-

۱۔ زہر خوردہ کے اردگرد کوئی زہر کی شیشی یا پڑیا پڑی ہے یا نہیں۔

۲۔ زہر خوردہ کے جسم اور کپڑوں پر کوئی نشان ہے یا نہیں، کیونکہ تیزابی و کیمیاوی زہروں کے کھانے سے عام طور پر کپڑوں وغیرہ پر داغ لگ جاتے ہیں۔

۳۔ زہر خوردہ کے سانس کا معائنہ کیا جائے، کیونکہ افیون، شراب یا کاربالک ایسڈ کی بُو سے زہر کی تشخیص بآسانی ہو جایا کرتی ہے۔

۴۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہیں یا سکڑی ہوئی ہیں، کیونکہ سکڑی ہوئی پتلیاں افیون کے زہر کو اور پھیلی ہوئی پتلیاں دھتورے کے زہر کی علامات کو ظاہر کرتی ہیں۔

۵۔ اگر منہ اور گلے میں کوئی داغ نہ ہو تو فوراً قے کرا دیں یا معدے کو دھو کر صاف کر دیں، معدے کو دھونے کے لئے ٹیوب کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۶۔ علامات جس سے زہر کا شک ہو، اس زہر کا تریاق دیں۔ تاکہ زہر بے اثر ہو جائے۔ اس سلسلہ میں ذرا بھی غفلت نہ کی جائے۔

۷۔ اگر زہر خوردہ کا دم گھٹنے لگے، تو مصنوعی سانس جاری کرنے کے لئے سوسیٹر صاحب کا طریق (Syluester Method) پر عمل کیا جائے۔

۸۔ مریض کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر کہنیوں کے عین اُوپر مریض کے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر سر کے ہر دو طرف اُٹھا کر دو تین سکینڈ تک کھینچے رکھیں، اس طرح سینہ کشادہ ہو کر تازہ ہوا پھیپھڑوں میں داخل ہوتی ہے۔ پھر جلدی سے ان کو نیچے کی طرف لاکر سینہ کے

دونوں طرف پسلیوں پر رکھ کر آہستگی سے دو سیکنڈ دبا کر رکھیں تاکہ پسلیاں دب جاکر خراب ہوا پھیپھڑوں سے نکل جائے۔ ایسا عمل ۱۵ یا ۲۰ بار فی منٹ کیا جاتا ہے، جب تک کہ زہر خوردہ سانس لینے لگے۔ اس عمل کے دوران میں دوسرے امدادی شخص کو چاہیئے کہ مریض کی زبان کو رومال سے پکڑ کر باہر کی طرف ذرا کھینچے، اگر ایسا نہ کیا جائے گا تو زبان کے پیچھے گرنے سے سانس رک جانے کا خطرہ ہوتا ہے، دم گھٹنے سے روکنے کے لئے آکسیجن کا استعمال بھی مفید ہے۔

۸۔ اگر زہر خوردہ شخص کا جسم ٹھنڈا ہو، گرم پانی کی بوتلیں اس کے تلوؤں، رانوں اور بغلوں میں رکھیں اور اُسے کمبل سے ڈھانپ دیں، مریض کی خراب حالت میں اُسے فوراً کسی اچھے ہسپتال میں لے جانا چاہیئے۔

سٹامک ٹیوب استعمال کرنے کا طریقہ

یہ ایک ربڑ کی لمبی نالی ہوتی ہے، جس کے ذریعہ معدہ کو صاف کیا جاتا ہے، مکمل طور پر زہر کھلانے یا کھانے کے حادثات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسے لوگوں کو خوراک دینے میں کام آتی ہے، جو غذا منہ کے راستے نہ کھائیں اور بھوک ہڑتال کرلیں۔ ایسی حالت میں لکڑی کا ٹکڑا منہ میں رکھ کر اس ٹیوب کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس کے استعمال کا طریقہ نہایت آسان ہے، سٹامک ٹیوب کو گلیسرین وغیرہ سے چکنا کرلیا جائے، اگر معدہ کی سوجن کی شکایت ہو اور معدہ کو دھونا ہے تو ٹیوب کو اُبال کر صاف کرلیں اور روغن زیتون یا نارجیل سے چکنا کریں، ٹیوب کو ہوشیاری سے حنجرہ کو بچا کر حلق کی پشت کی طرف گزارا جائے، اس موقعہ پر مریض کا سر نرمی کے ساتھ پیچھے کی طرف کر دیا جائے، جب یہ معلوم ہو کہ ٹیوب کا سرا بالصوم کی پشت تک پہنچ رہا ہے، سر آگے کی طرف کر دیں۔

اگر ٹیوب کو داخل کرتے وقت اس کے سرے کو مناسب طریقہ سے موڑتے ہوئے اور اُسے ٹھیک خط وسطانی میں رکھتے ہوئے داخل کیا جائے تو کوئی تکلیف پیش نہیں آتی۔

جب ٹیوب معدہ میں پہنچ جائے تو بذریعہ قیف سیال ڈالیں، گاہے کچھ رطوبت یا غذا برآمد ہوتی ہے، زہر خوردنی کی حالت میں اس رطوبت کو کیمیائی جانچ کے لئے محفوظ رکھنا چاہیئے۔

جب سیال معدہ میں پہنچ جائے اور ابھی سیال قیف کے زیریں حصہ میں اُترتا ہوا نظر آئے تو نلکی کو چٹکی سے دبا کر اس کے آزاد سرے کو اوپر کی طرف لایا جائے۔ تاکہ یہ معدہ سے نیچے ہو جائے، اس وقت نلکی کا دباؤ ہٹا دیں، سیال دھار باندھ کر نکل جائے گا، اس عمل کو اُس وقت تک کیا جائے جب تک کہ سیال بالکل صاف اور بے بو نہ ہو جائے، اس طریقہ پر عمل کرنے سے پہلے کسی مستند ڈاکٹر سے عملی طور پر سیکھ لیا جائے تو بہتر ہے۔ زہروں کی علامات و تریاق درج ذیل ہیں:۔

سنکھیا، ہڑتال، مثل، چوہے مار گولیاں، مکھی مار کاغذ، کوبالٹ سالٹس وغیرہ

علامات:۔ خونی قے، خونی دست، پیٹ میں مروڑ، دم گھٹنا، پیاس کی شدت، حلق میں سوزش، تشنج وغیرہ ہوتا ہے۔

علاج:۔ سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں یا نیم گرم پانی میں قدرے نمک خوردنی ملا کر پلائیں اور قے کرائیں یا وائنم اپی کاک چار ڈرام گرم پانی میں ملا کر اچھی طرح قے کرادیں یا اپومارفین کا زیر جلد انجکشن کریں، پھر لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈ دو ڈرام، لائیکوار امونیا دو ڈرام کی خوراک میں نصف نصف گھنٹہ بعد پلائیں۔ اگر دست آرہے ہوں تو میگنیشیا سلفاس دو ڈرام پانی میں گھول کر پلائیں، دودھ،

ی، چاول کی پیچھ کچے انڈے کی سفیدی اور آش جو کا استعمال مفید ہے، پیٹ پر ٹکور کی جائے۔
سرکہ لیموں وغیرہ ترش اشیاء سخت نقصان دہ ہیں، لہٰذا ان کا استعمال مضر صحت ہے۔
تریاق سنکھیا :۔ ناری گھاس جس کو نیتر بالا بھی کہتے ہیں جو تالاب میں ہوتی ہے ایک چھٹانک قدرے کہنہ اور ایک مرچ سیاہ گھوٹ پلائیں، سنکھیا بذریعہ قے نکلے گا، جب قے بند ہو جائے تو سمجھیں کہ سنکھیا کا زہر خارج ہو گیا ہے۔
دیگر :۔ مولی کا رس پانچ تولہ، شہد خالص دو تولہ ملا کر پلائیں۔ پرانی سمیت کا مفید علاج ہے۔
دیگر :۔ مغز تخم بنولہ پانچ تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پلانے سے سنکھیا کا زہر دور ہو جاتا ہے۔
دیگر :۔ سبز کریلوں کو کوٹ کر اس کا رس بقدر دس تولہ نکال کر پلانے سے قے ہو کر سنکھیا کا زہر شانت ہو جاتا ہے۔
دیگر :۔ برگ نیم کا رس پلانے سے بھی سنکھیا کا زہر شانت ہو جاتا ہے۔
دیگر :۔ خالص گھی اور دودھ پلانے سے ہر طرح کے زہر نشٹ ہو جاتے ہیں۔

پارہ، رسکپور، دارچکنا، شنگرف (پرکلورائیڈ آف مرکری) وغیرہ

علامات :۔ جسم ٹھنڈا، زبان سفید، خونی قے و دست، اینٹھن، معدنی ذائقہ وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔
علاج :۔ دو تین انڈوں کی سفیدی نیم گرم پانی یا دودھ میں پھینٹ کر پلائیں اور قے کرائیں یا روغن زیتون دیں۔ اس زہر کا بہترین علاج کا انڈہ ہے اگر پیشاب بند ہو جائے تو گردوں پر خشک گلاس لگائیں۔ چولائی پانی میں پکا کر اس کے نیم گرم پانی سے نہلانا بھی مفید ہے، کریلا کا ری بکثرت کھانے سے بھی پارہ جوڑوں سے دور ہو جاتا ہے۔
تریاق پارہ :۔ جوالسہ دو تولہ بطور سردائی گھوٹ کر اس میں پانی ملا کر چھان لیں۔ اس کے چند روز پینے سے پارے کی خرابیاں دور تی ہیں۔
دیگر :۔ کیسٹر آئیل شدھ چار تولہ دودھ گائے دس تولہ میں ملا کر پینا بھی مفید ہے۔

اسراب (سیسہ) مردار سنگ، سیندور، سفیدہ وغیرہ

علامات :۔ ٹھنڈا پسینہ، پیاس کی زیادتی، خشکی حلق، پیٹ میں سخت درد، پیشاب و پاخانہ سیاہ رنگ کا آتا ہے۔
علاج :۔ پیٹ درد کے لئے پیٹ پر سینک کریں اور اٹروپین سلفاس 1/100 گرین کا جلدی انجکشن کریں۔ زنک سلفاس ۳۰ گرین، چار اونس ب ملا کر پلا کر قے کرائیں، بعد میں میگنیشیا سلفاس چار ڈرام آٹھ اونس پانی میں حل کر کے چار چار گھنٹے بعد دیں، اس میں سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ مد کا اضافہ کر سکتے ہیں۔ پرانی حالت میں نوشادر پھلی آٹھ رتی پانی میں گھول کر دن میں تین بار دیں، مفید ہے۔

تانبہ، توتیا، زنگار وغیرہ

علامات :۔ منہ میں تانبہ کا ذائقہ، زیادتی بھوک، گلا بند ہو جانا، پیٹ میں سخت مروڑ و درد، سبز و نیلے رنگ کی الٹیاں، ہذیان، اینٹھن، یرقان وغیرہ کا ہونا، پیشاب کا پیلا ہونا۔ بند ہو جانا بے ہوشی وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔
علاج :۔ پہلے دودھ میں انڈے پھینٹ کر پلائیں، پھر معدہ کو اسٹامک ٹیوب سے دھو دیں یا رائی چھ ماشہ یا سفوف اپی کا ک

۳۰ گرین دے کر قے کرائیں، بعد میں آش جو یا السی کا جوشاندہ وغیرہ پلائیں، آش جو کا بکثرت استعمال نہایت مفید ہے، اگر مریض کی حالت خطرناک ہو تو نزدیک کے ہسپتال میں لے جانے کی ہدایت کریں۔

فاسفورس، دیاسلائی وغیرہ

علامات :۔ پیٹ میں درد، جلن اور سوجن، پیاس کی شدت، مادہ قے میں لہسن کی بد بو اور خون۔ خطرناک مرض میں مریض کا اندھیرے میں فاسفورس کیطرح چمکنا، اس حالت میں مریض کا بچنا مشکل ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ اسٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں یا قے لانے والی ادویہ دیں۔ کاپر سلفاس (توتیا) دو گرین سے تین گرین تک چار اونس پانی میں گھول کر دیں۔ قے آنے کے بعد لعاب والی اشیاء مثلاً آش جو، انڈوں کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر دیں۔ ہر قسم کا تیل منع ہے۔ دودھ، السی کا جوشاندہ یا آش جو بکثرت دیں، پیشاب بند ہو تو کیتھیٹر سے کھول دیں۔

زنک سلفیٹ کلورائیڈ اور جست کے دوسرے مرکبات

علامات :۔ ہونٹ اور منہ جل جاتے ہیں۔ گلے اور معدہ میں سخت جلن ہوتی ہے، کوئی چیز نگلنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے اور سانس تیز ہو جاتا ہے، اینٹھن، فالج یا غشی وغیرہ کی علامات پائی جاتی ہیں۔

علاج :۔ اس کے علاج میں قے کی دوائیں دینا مفید نہیں۔ انڈوں کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر کثرت سے پلائیں یا ٹینک ایسڈ ۲۰ گرین پانی میں گھول کر دیں، کیکر کی چھال تین تولہ کو آدھے پونڈ پانی میں جوش دے کر پلائیں، چائے کا استعمال مفید ہے۔ السی کا جوشاندہ یا آش جو دیں، درد دور کرنے کے لئے آدھی رتی افیون کا استعمال کریں۔

تیزاب نمک، گندھک، شورہ وغیرہ تیزابی زہریں

علامات :۔ نمک کے تیزاب سے ہونٹوں اور منہ پر سفید داغ پڑ جاتے ہیں، شورہ سے زرد اور گندھک سے کالے پڑ جاتے ہیں معدہ اور جگر میں سخت جلن ہوتی ہے، خونی قے آتی ہے، پیشاب بند ہو جاتا ہے، قے کا مادہ زمین پر گرنے سے جوش مارتا ہے، آواز بند ہو جاتی ہے، ہچکی آتی ہے اور مریض کمزور ہو کر تشنج یا دم بند ہونے کے ساتھ دو تین روز میں ہلاک ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ قے لانے والی دوائیں بالکل نہ دیں بلکہ تیزابی اثر دور کرنے کے لئے سوڈا بائیکارب ایک چمچہ پانی میں ملا کر پلائیں یا چاک مٹی یا دیوار کا لائم پلستر کھرچ کر پڑا تولہ یا کوئلہ کی لکڑی کی راکھ ایک تولہ پانی میں ملا کر پلائیں، اس کے بعد روغن بادام یا تِلی کا تیل یا السی کا تیل اڑھائی چھٹانک گلاس پانی میں ملا کر پلائیں یا چار یا پانچ انڈوں کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر دیں۔

کاربالک ایسڈ (فینائل)

علامات :۔ لب اور منہ جل جاتے ہیں، منہ سے فینول کی بد بو آتی ہے، جسم ٹھنڈا، آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی، پیشاب سبزی مائل رنگ کا نکلتا ہے یا پیشاب بند ہو جاتا ہے، دماغی شکتی ختم ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ اسٹامک ٹیوب سے معدہ کو صاف کریں، اس قدر صاف کیا جائے کہ کاربالک کی بو ختم ہو جائے، اس کے بعد میگنیشم سلف

ھا اونس ایک پائینٹ پانی میں ملا کر دیں، روغن زیتون یا روغن السی یا روغن بادام دس تولہ، دس چھٹانک پانی میں ملا کر پلائیں، کمزوری کی حالت
ں اسٹرکنین کا انجکشن دیں۔ سانس بند ہونے لگے تو مصنوعی سانس جاری کریں۔ بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ ——— پوٹاشیم سایانائیڈ

علامات: سر چکراتا ہے، ٹانگیں کانپتی ہیں، زہر خوردہ بے ہوش ہو جاتا ہے جسم ٹھنڈا اور سانس سے کڑوے بادام کی بو آتی ہے، یہ
کڑوے باداموں میں بھی ہوتا ہے، اس زہر کے کھانے سے موت ہو جاتی ہے، نہایت خطرناک زہر ہے۔

علاج: سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں یا قے لانے والی ادویہ دیں، یہ ایک خطرناک زہر ہے، اگر فوری علاج نہ کیا جائے تو مریض
ہو جاتا ہے۔ اس لئے فوراً مصنوعی سانس جاری کریں۔ دو سی سی اڈرینالین کا فوری انجکشن دیں۔ معدہ کو پوٹاشیم پرمینگینیٹ کے مناسب
ل سے فوراً دھویا جائے، ٹھنڈا پانی گرمیوں میں دھار باندھ کر سر پر ڈالیں، فرائی سلفاس ۵ گرین، ٹنکچر فرائی پرکلورائیڈ ۲۰ منم، ایک پاؤ پانی میں
ل کر دیں۔ اس میں دو ڈرام میگ کارب کو پہلے پانی میں حل کر کے اس میں ملا دیں، فوراً کسی اچھے ہسپتال میں لے جانے کا مشورہ دیں۔

آیوڈین، آیوڈائیڈ، آیوڈوفارم وغیرہ

علامات: گلے اور معدہ میں سخت جلن اور درد ہوتا ہے، پیلے اور نیلے رنگ کی قئیں آتی ہیں۔ شدید پیاس، بے چینی، بے ہوشی،
اینٹھن ہوتی ہے۔ زور کی پیاس ہوتی ہے۔

علاج: معدہ کو اسٹامک ٹیوب (سٹامک پمپ) سے دھوئیں یا ادویات سے قے کرائیں، نشاستہ یا میدہ وغیرہ لعاب دار اشیاء
میں گھول کر پلائیں، ایمائل نائیٹریٹ سونگھائیں، اگر آیوڈوفارم زخم سے جذب ہو رہا ہو تو زخم کو سوڈا بائیکارب کے گھول یا گرم پانی سے
ئیں، اگر خوردنی طور پر کھایا ہو تو سوڈا بائیکارب پانی میں ملا کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد دیں۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ یا آیوڈوفارم کے استعمال سے یہ
نہ ہو تو سٹامک پمپ سے ۵ فیصدی سوڈا تھائیو سلفیٹ کے گھول سے معدہ کو دھوئیں۔

کاسٹک پوٹاش، پوٹاش بائیکارب، سوڈا بائیکارب، امونیا، جوکھار وغیرہ

علامات: زبان، منہ، سینے اور معدہ میں سوزش ہوتی ہے، سانس تنگی سے آتا ہے، خون کی الٹیاں آتی ہیں، آواز بیٹھ جاتی ہے۔

علاج: اس کے علاج میں اسٹامک ٹیوب کا استعمال منع ہے اور نہ ہی الٹیاں لانے والی ادویات دیں، بلکہ کھار کا اثر زائل کرنے
ادویات دیں، مثلاً ست لیموں (سائیٹرک ایسڈ) یا ست املی (ٹارٹرک ایسڈ) آدھا گرام پانی میں گھول کر دیں یا لیموں کا رس نچوڑ کر پلائیں،
رکہ انگوری تین تولے، پانچ تولے پانی میں ملا کر دس یا پندرہ منٹ کے وقفہ سے دیتے رہیں، اس کے بعد دودھ یا روغن زیتون دس
یا انڈوں کی سفیدی پانچ عدد پھینٹ کر پلائیں۔

اکونائٹ (میٹھا تیلیہ)

علامات: جی متلاتا ہے، اُبکائیاں آتی ہیں، ہونٹ و چہرہ سرخ ہوتا ہے، منہ میں بدبو ہوتی ہے۔ خیالات منتشر ہوتے ہیں، مرض
ادتی کی حالت میں بے ہوشی اور سانس خراٹے سے آتے ہیں۔ منہ میں میٹھا تیلیہ کا ذائقہ ہوتا ہے، متلی، قے اور دست آتے ہیں، بعض

بے قاعدہ وکمزور ہوتی ہے، جسم ٹھنڈا، سر میں چکر اور خیالات میں فساد پیدا ہوتے ہیں۔

علاج:۔ ہڈیوں کے کوئلہ (انیمل چارکول) ایک ٹیبل سپون کے گھول سے معدہ کو دھوئیں، مصنوعی سانس جاری کریں، برانڈی یا وہسکی نیم گرم پانی میں ملا کر دیں، رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں، مریض کا سر پاؤں کی نسبت اونچا رکھیں، ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵ بوند پانی ایک گھونٹ میں ڈال کر پلائیں۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک کا استعمال بھی مفید ہے، مقوی قلب انجکشن ڈیجی ٹیلس یا کورامین دیں۔

یونانی طریقہ علاج میں جدوار (نربسی) کو اس کا فادزہر بیان کیا گیا ہے، دو ماشہ نربسی سفوف بنا کر خالص دودھ میں ملا کر ہر گھنٹے بعد تین یا چار بار دیں۔

افیون، مارفین، کلوروڈین، کوڈین، ڈائیونین، ڈوڈرس پاؤڈر وغیرہ

علامات:۔ دردسر، تکان، نیند، آنکھوں کی پتلیاں سفید ہونا، بے ہوشی، غفلت، ٹھنڈا پسینہ، چہرہ زرد وسفید ہونا، سانس سے افیون کی بو آنا، نبض کمزور، کبھی کبھی دست وقے کا عارضہ ہو جاتا ہے، بعض مریضوں کو اینٹھن ہوتی ہے اور فالج ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ فوراً سٹاک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں اس سلسلہ میں پوٹاسیم پرمینگنیٹ کے ہلکے گھول سے آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے معدہ کو دو یا تین بار دھونا مفید ہے یا ٹنکچر بیلاڈونا ۱۵ منم تھوڑے سے پانی میں پلائیں، ہر پندرہ منٹ کے بعد دو یا تین بار پلائیں، منہ پر پانی کے چھینٹے دیں، رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں، امونیا سنگھائیں، گرم تیز قہوہ یا چائے پلائیں لیکن شراب ہرگز نہ دیں، دل کی طاقت کے لئے لائیکوار سٹرکنین یا کورامین کا انجکشن دیں۔ مریض کو بالکل سونے نہ دیں بلکہ ٹہلاتے رہیں، اگر دودھ پیتے بچے کو افیون دی گئی ہو تو جتنی افیون دی گئی ہو، اتنی ہینگ خالص دودھ یا پانی میں گھول کر پلانے سے افیون کا زہریلا اثر دور ہو جاتا ہے۔

آیورویدک علاج:۔ ۱۔ مغز تخم بنولہ چار تولہ بطور سردائی گھوٹ کر مسموم کو پلانے سے افیون کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

۲۔ اخروٹ کی گری دس تولہ کھلانے سے افیون کا معمولی زہر دور ہو جاتا ہے۔

۳۔ بار بار خالص گھی پلانے سے بھی زہر دور ہو جاتا ہے۔

اب افیون خوری (اوپیم ہیبٹ (Opiumhabit) کے علاج پر نسخہ جات تحریر کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ بعض لوگ افیون کو روزانہ عادتاً استعمال کرتے ہیں، جس سے افیون خور کو سرور اور قوت سی محسوس ہوتی ہے اور جب اس کا اثر زائل ہو جائے یا کھائی نہ جائے تو طبیعت میں کسلمندی، سستی، جمائی آنا، قے، دست اور پٹھوں کے عوارض شروع ہو جاتے ہیں، افیون چھوڑنے کے علاج میں مضبوط قوت ارادی کی ضرورت ہے، مریض کو اس کی صحت کی طرف توجہ دلا کر اس کے نقصانات سے آگاہ کرنا چاہیئے۔

مجربات ترکِ افیون

۱۔ میٹھی نربسی بقدر افیون کے استعمال کریں اور روزانہ مناسب مقدار گھٹاتے ہوئے ایک ماہ میں ترک کر دیں۔

۲۔ کچلہ شدھ بقدر مزاج مناسب کھلائیں اور روزانہ مناسب مقدار میں افیون گھٹاتے ہوئے ایک ماہ میں چھوڑ دیں۔

۳۔ معجون برشعثا بھی افیم کی مقدار کے مطابق کھلائیں اور آہستہ آہستہ افیم ترک کر دیں۔

۴۔ افیون ۴½ ماشہ، تخم دھتورہ شدھ ۴½ ماشہ، ریوند چینی ۳½ ماشہ، گل سرخ، زنجبیل، گل ارمنی ہر ایک ۱۵ رتی، زعفران ۲ رتی پیس کر شیرخشت ۶ ماشہ کے محلول میں گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنالیں، خوراک ایک سے دو گولی مزاج کے مطابق کھلاتے رہیں

افیون بتدریج بند کر دیں۔

۵۔ کچلہ مدبر بہ شیر، تخم دھتورہ مدبر، اسپند، جاوتری، ہر ایک ایک تولہ، اجوائن خراسانی، قاقلہ صغار ہر ایک سات ماشہ، جائفل دو ماشہ لے کر ہر سہ اجزاء کو گائے کے شدھ گھی میں بریاں کریں۔ بعدہٗ باقی اجزاء کو شہد کے قوام میں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ایک سے دو گولیاں روزانہ کھلاتے رہیں اور بتدریج افیون کم کرتے رہیں۔

۶۔ طباشیر، مصطگی رومی، جدوار، جاوتری، دارچینی قلمی، ثعلب مصری، شقاقل مصری، بہمن سرخ، بہمن سفید، درونج ہر ایک چار چار ماشہ، ماہی روبیاں ۳ ماشہ، پوست بریاں ۴ رتی، نشاستہ، جند بیدستر، مغز چلغوزہ، سونٹھ ہر ایک چار رتی، مغز بادام کشمیری زعفران، مشک عنبر ہر ایک دو رتی، افیون خالص ۴½ رتی، ورق چاندی سات عدد، ورق سونا چار عدد، ادویہ بالا کو کوٹ کر افیون کو پانی میں حل کر کے ملا دیں، اور خوب کھرل کریں اور مرچ سیاہ کے برابر گولیاں تیار کر لیں، یہ گولیاں نہ صرف معمول مطب ہیں بلکہ یہ سینہ کا وہ راز ہے، جو آج تک ناظرین سے پوشیدہ تھا۔ یہ گولیاں افیون توڑ کے علاوہ جریان، احتلام، اور سرعت وغیرہ کے لئے از حد لاجواب ہیں، خوراک ایک سے دو گولی ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم دیں۔

۷۔ جدوار خطائی، کچلہ مدبر، تخم دھتورہ شدھ، زعفران ہر ایک تین ماشہ، مرچ سیاہ، سونٹھ، مصطگی رومی ہر ایک چھ ماشہ، ورق سونا عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ، سب کو باریک پیس کر برگ پان سبز ۲۵ عدد کے رس میں گھوٹ کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنا لیں، خوراک ایک گولی صبح، ایک شام کو ہمراہ شیر گاؤ، غذا میں دودھ گھی بکثرت استعمال کریں۔

۸۔ تخم دھتورہ شدھ ۴½ ماشہ، سونٹھ ۹ ماشہ، ریوند چینی ایک تولہ، مصطگی رومی اصلی ۴½ ماشہ، مصری ۹ تولہ، ان سب کو باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود تیار کر لیں، ایک یا دو گولی جس قدر افیون کھاتا ہو، حسب مقدار گولیاں استعمال کر کے انہیں ترک کرتے جائیں۔

۹۔ کالے دھتورے کے بیج شدھ تین تولہ، سونٹھ بے ریشہ دو تولہ، سب کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔ پھر ببول کا گوند ایک تولہ اس قدر پانی میں حل کریں۔ کہ سفوف ملانے سے گولی بنانے کے قابل ہو جائے اور گولی بقدر کالی مرچ بنا لیں۔ افیون کھانے کے وقت ایک گولی کھا لیا کریں، چند روز میں افیون کی عادت نہ رہے گی۔ اس نسخہ کے استعمال سے افیون خوری چھوٹ جاتی ہے اور کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

ترکِ افیون بلا دوا:۔ ایک ماہ میں جتنی افیون کھاتا ہو، اتنی افیون لیں اور ایک مصفیٰ برتن میں ڈال کر اس میں اگر دن میں ایک وقت کھاتا ہے، تو ۳۰ چمچے اور اگر دو وقت کھاتا ہے تو ۶۰ چمچے پانی ڈالیں اور تھوڑا سا پانی ڈال دیں اور آگ پر رکھیں، چند جوش آنے پر جتنا پانی ڈالا ہے، باقی رہ جائے، اب اسے اتار کر بوتل میں بھر لیں اور اس کی خوشبو کو بدلنے کے لئے روح کیوڑہ ڈال دیں۔ دوا تیار ہے، طریقہ یہ ہے ـــــ کہ جب افیون کھانے کا وقت ہو، بوتل کو ہلا کر ایک چمچ نکال کر پلائیں اور ایک چمچہ سادہ پانی ڈالتے جائیں۔ کچھ عرصہ کے بعد افیون ترک ہو جائے گی اور بوتل میں سادہ پانی نظر آئے گا۔ مجرب ہے۔

بیلاڈونا، اٹروپین، دھتورہ، اجوائن خراسانی وغیرہ

علامات:۔ منہ، حلق، جلد خشک، پیشاب کا پیدا نہ ہونا، چہرہ سرخ، شدید پیاس، سانس سست، نبض تیز، پتلیوں کا پھیل جانا، دست ہذیان کے عوارض اس زہر کی خاص علامات ہیں، پتلی میں ایک کے دو دو نظر آتے ہیں۔

علاج:۔ معدہ کو دھوئیں یا قے کروائیں، پائیلو کارپین ہائڈروکلور کی زیر جلد پچکاری کریں، اس کا خاص فادزہر ہے، جسم سرد ہو تو گرمی پہنچائیں،

یعنی رانوں اور بغلوں میں گرم گرم پانی کی بوتلیں رکھیں، سانس بند ہونے لگے تو مصنوعی سانس جاری رکھیں، گرم گرم قہوہ پلائیں، کورامین کا بصورت انجکشن یا خوردنی استعمال مفید ہے۔

بھنگ، گانجا، چرس

علامات:۔ پہلے نشاط انگیز ولولے پیدا ہوتے ہیں، مریض نشے کی حالت میں ہنستا، روتا یا بکواس کرتا ہے، پھر حواس باطل ہو کر بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے۔

علاج:۔ قے کرائیں یا اسٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں، ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دیں، رس لیموں یا لیموں کا آچار، ادرک کا رس یا ادرک کا اچار، سرکہ دیں، گردن کی پشت پر چھالا اٹھائیں اور علاج بطرز زہر افیون کریں، مریض کو سونے نہ دیں اور ٹہلاتے رہنا چاہیئے۔

یونانی و آیورویدک علاج یہ ہیں:۔ ۱۔ چونا و نوشادر دونوں کو ملا کر شیشی میں بند کر دیں اور اس کو کھول کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد سونگھائیں۔

۲۔ سونٹھ ایک تولہ، خالص گھی پانچ تولہ میں ملا کر کھلانے سے بھنگ کا نشہ اُتر جاتا ہے۔

۳۔ دو تولہ مغز بنولہ دودھ کے ہمراہ گھوٹ کر مصری ملا کر پلانے سے بھنگ کا نشہ اُتر جاتا ہے۔

۴۔ دہی کا مٹھا زیادہ مقدار میں پلانے سے بھی بھنگ کا نشہ اُتر جاتا ہے۔

کچلہ، بیشیا، سٹرکنین وغیرہ

علامات:۔ منہ کا ذائقہ سخت کڑوا ہوتا ہے، دم گھٹتا ہے، چہرہ نیلا ہونا، تشنج تھوڑے تھوڑے وقفے سے ہوتا ہے، پٹھوں و پیٹ میں سخت درد ہوتا ہے، دیکھنے، سننے کی شکتی تیز ہوجاتی ہے، مریض آنکھوں سے ٹکٹکی لگا کر دیکھتا ہے، تھوڑے وقفے سے تشنج ہوتا ہے۔

علاج:۔ پرمینگنیٹ آف پوٹاش دس گرین، پانی مناسب مقدار میں ملا کر معدہ کو دھو ڈالیں یا ہڈیوں کا کوئلہ یا ٹینک ایسڈ دست مازو پانی میں ملا کر اس سے معدہ کو دھوئیں، اس کے بعد کلورل ہائیڈریٹ ۲۰ گرین، پوٹاشیم برومائیڈ ۳۰ گرین ایک اونس پانی میں گھول کر دیں۔ یہ ایک خوراک ہے، جب تک تشنج موجود ہو دیں، مصنوعی سانس جاری کریں، آکسیجن دیں، قے کرائیں، سخت تشنج کو روکنے کے لئے کلوروفارم سونگھائیں۔ اگر پیشاب بند ہو تو کیتھیٹر سے پیشاب جاری کریں۔

آیورویدک و یونانی علاج یہ ہیں:۔ ۱۔ دودھ، گھی حسب ضرورت مصری ملا کر پلانے سے کچلہ کا زہر دور ہوجاتا ہے

۲۔ ناریل دریائی پانی میں پیس کر پلانے سے کچلہ کا زہر شانت ہوجاتا ہے۔

۳۔ مغز تخم بنولہ چار تولہ بطور سردائی گھوٹ کر اس میں دس تولہ پانی ڈال دیں اور چار تولہ گھی ملا کر دیگچی میں خوب گرم کر کے مصری ملا کر پلائیں مجرب ہے۔

کافور (CAMPHOR)

علامات:۔ سر چکرانا، سر درد، ہذیان، غشی، سانس کی تنگی، معدے سے کافور کی بو، جسم ٹھنڈا، ہذیان وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

علاج :۔ رائی کا سفوف ایک چمچہ ایک پاؤ پانی میں ملا کر اس سے قے کرائیں، پھر میگنیشیا سلفاس آدھا اونس ایک گلاس پانی میں گھول کر پلائیں، جسم کو گرمی پہنچانے کے لئے رانوں و بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں، شراب یا سپرٹ ہرگز نہ دیں، ورنہ کانور شراب میں گھل کر زہریلا اثر پیدا کر دے گا۔ محرک ادویات دیں۔

تمباکو، نکوٹین یا لوبیلیا وغیرہ

علامات :۔ نبض کمزور، پسینہ ٹھنڈا، نظر دھندلی، قے و متلی ہوتی ہے اور یہ ایک عام استعمال کی چیز ہے۔ جو ساری دنیا میں استعمال کی جاتی ہے، لیکن بعض دفعہ زیادہ استعمال کرنے سے زہریلا اثر پیدا کر دیتی ہے۔

علاج :۔ فوراً قے کرا کے چائے یا کافی پلائیں، گرم دودھ اور روغن بادام ناک میں ٹپکانا مفید ہے۔ ٹینک ایسڈ ۵ گرین دس تولہ پانی میں ملا کر پلائیں، اگر حقہ پینے کی وجہ سے کسی شخص کو غشی ہو تو فوراً سرکہ کا شربت پلائیں اور محرک ادویات کا استعمال کیا جائے اور گرم بوتلوں کی ٹکور کریں۔

کوکین اور اس کے مرکبات

علامات :۔ اس کے زیادہ استعمال سے جسم میں بے حسی پیدا ہو جاتی ہے، سر چکراتا ہے، جسم سرد، جلد خشک اور کبھی کبھی تشنج شروع ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ معدہ کو صاف کریں، بے ہوشی کی حالت میں امونیا کارب یا ایمائل نائیٹریٹ سونگھائیں، کمزوری دل کی حالت میں کورامین بذریعہ انجکشن دیں، سانس بند ہونے کی حالت میں مصنوعی سانس جاری کریں۔ برانڈی، وہسکی یا تیز چائے پلائیں، محرک قلب ادویات ڈیجی ٹیلس ۱/۱۰۰ گرین بذریعہ انجکشن زیر جلد دیں۔

روغن تارپین (ٹرپن ٹائن) یوکلپٹس آئیل

علامات :۔ منہ سے تارپین کی بو آتی ہے، سانس خراٹے سے آتا ہے، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ اینٹھن ہوتی ہے، پیشاب سے بنفشہ کی طرح بو آتی ہے، بے ہوشی ہوتی ہے۔

علاج :۔ وائنم اپی کاک چار ڈرام پانی میں ملا کر قے کرائیں، پھر آدھ اونس سے ایک اونس میگنیشیا سلفاس پانی میں ملا کر دیں، بعد میں لیس دار چیزیں مثلاً آش جو یا السی کی چائے یا دودھ پلائیں، انڈے کی سفیدی کا دینا بھی مفید ہے۔

مٹی کا تیل، کیروسین آئیل، پٹرولیم پیرافین

علامات :۔ منہ اور معدہ میں سوزش ہو جاتی ہے، درد، قے و پیاس ہوتی ہے، نبض بے قاعدہ ہو جاتی ہے، سانس گہرا، جسم سرد، چہرہ زرد، قے میں تیل وغیرہ کا اثر اور بو اور بعض دفعہ بے ہوشی بھی ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں اور قے آور ادویہ سے معدہ کو خالی کر دیں، محرکات دیں، سٹرکنین ۱/۳۰ گرین کا جلدی ٹیکہ لگائیں، جسم پر مالش کریں، کچلہ شدھ آدھی رتی دن میں دو سے تین بار دیں۔

کینتھریڈس، تیلنی مکھی اور ٹنکچر کینتھریڈس

علامات :۔ گلے اور معدہ میں سخت جلن و سوزش ہوتی ہے، خونی قے اور دست آتے ہیں، نبض تیز، خونی پیشاب و البیومن والا پیشاب آتا ہے، رال بہتی ہے۔ آلات تناسل پر سوزش ہوتی ہے، سر درد اور غشی ہوتی ہے۔

علاج :۔ اگر حلق میں چھالے یا سوزش نہ ہو تو معدہ کو سٹامک پمپ سے دھو دیں۔ اگر گلے اور معدہ میں سوزش ہو تو اپومارفین ۱/۱۰ کا جلدی ٹیکہ کریں، اس کے بعد سفیدی بیضہ مرغ یا دودھ یا پانی لعاب گوند کیکر یا لعاب اسبغول پلائیں، اس زہر کے روگی کو تیل یا چربی والی کوئی چیز نہ دیں، کمزوری دور کرنے کے لئے محرک قلب ادویات کورا مین دو سی سی کا عضلاتی کریں۔

خراب گوشت اور مچھلی کا زہر

علامات :۔ بعض قسم کی مچھلیاں زہریلی ہوتی ہیں، کبھی خشک یا باسی گوشت یا کسی بیمار جانور کا گوشت کھانے سے بھی زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں، زبان میلی ہوتی ہے، پیٹ میں درد ہوتا ہے، قے اور دست آتے ہیں، جسمانی حرارت بڑھ جاتی ہے۔

علاج :۔ اسٹامک ٹیوب یا قے آور دوا سے معدہ کو صاف کریں، پھر دو اونس کیسٹر آئیل دے کر معدہ اور آنتوں کو صاف کریں، دست زیادہ آئیں تو ٹنکچر اوپیم ۵ بوند پانی میں ڈال کر دیں یا کلوروڈین یا کیمفوروڈین پانچ سے دس بوند بلحاظ عمر و طاقت دیں، کمزوری زیادہ ہو تو محرکات قلب ادویہ کورامین وغیرہ دیں۔

بعض دفعہ زہریلی کھمب (کھمبی) کھا لینے سے بھی یہ عارضہ دور ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں قے کرائیں اور بعد میں کیسٹر آئیل ایک اونس دیں ——— بطور فادزہر ٹنکچر بیلاڈونا دس بوند پانی میں ملا کر آدھ آدھ گھنٹہ بعد دیں، جسم کو گرم رکھیں۔

کلورل یا کلوروفارم

علامات :۔ بے ہوشی، سانس کی رکاوٹ، نبض کمزور، حرارت جسمانی کا کم ہو جانا، چہرہ کا نیلا ہونا، آنکھوں کی پتلیوں کا سکڑ جانا، عضلاتی کمزوری وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

علاج :۔ زبان کو باہر کھینچیں، مریض کے سر کو دھڑ سے نیچا کر دیں، نائیٹریٹ آف ایمائل سنگھائیں، رانوں و بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں، مصنوعی سانس جاری کریں، آکسیجن سونگھائیں، سٹرکنین ۱/۶۰ گرین کا جلدی ٹیکہ لگائیں اور جائفل گرم گھی میں ملا کر مالش کریں۔

نائیٹروگلیسرین

علامات :۔ شدید درد سر ہوتا ہے، نیند آتی ہے، بعض اوقات قے و دست شروع ہو جاتے ہیں۔

علاج :۔ مریض کو لٹائے رکھیں، سرد پانی جسم پر ڈالیں، اٹروپین ۱/۱۰۰ گرین کا زیر جلد انجکشن کریں۔

شراب۔ الکوحل۔ (Alcohol)

علامات :۔ یہ ایک عام نشہ آور استعمال کی چیز ہے، جو جوانوں کے لئے ۱/۲ ۲ اونس سے لے کر ۵ اونس تک مہلک ثابت ہو

ہے، مریض کا چہرہ سُرخ ہوتا ہے ۔ منہ سے شراب کی بُو آتی ہے، خیالات پریشان، جوش و ہذیان کے ساتھ چال میں لڑکھڑاہٹ اور بے ہودہ گفتگو ہوتی ہے ۔ جی متلاتا ہے، قَیئیں آتی ہیں، شدید حالات مرض میں چہرہ زرد یا نیلا، جلد ٹھنڈی، غنودگی اور سانس گھٹنے کی حالت ہو جاتی ہے ۔ اگر علامات شدید ہوں، تو سانس کی رکاوٹ کی وجہ سے دل کی حرکت بند ہو کر موت ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ زیادہ شراب پی لینے سے مریض کو دماغی دھکا پہنچتا ہے اور وہ پاگل ہو جاتا ہے ۔

علاج :۔ سٹامک ٹیوب یا قے آور ادویہ سے معدہ کو فوراً دھوئیں، گرم چائے اور کافی پلائیں، قلب کو تحریک دینے والی ادویات سٹرکنین ۱/۳۰ گرین جلدی انجکشن یا ڈجی ٹیلس ۱/۲ گرین زیر جلد انجکشن یا کورامین دو سی سی عضلاتی انجکشن دیں، مصنوعی سانس جاری کریں، اگر سر کی سطح گرم ہو اور موسم بھی گرم ہو تو چہرہ پر سرد پانی ڈالیں ۔

شدید صورت میں بروما ئیڈ ۵ اگرین پانی میں ملا کر دینا مفید ہے، کلورل ہائیڈریٹ بھی فائدہ مند ہے ۔

آیورویدک علاج ہیں :۔

۱ ۔ ککڑی کھانے سے شراب کا نشہ دُور ہو جاتا ہے ۔

۲ ۔ املی کو پانی میں گھول کر اس میں چینی ملا کر پینے سے شراب کا نشہ دُور ہو جاتا ہے ۔

۳ ۔ گھی خالص گرم گرم پلانے سے نشہ دور ہو جاتا ہے ۔

۴ ۔ دھنیا خشک ایک تولہ سفوف بنا کر برابر چینی ملا لیں، اس میں سے تھوڑا تھوڑا استعمال کرنے سے نشہ دُور ہو جاتا ہے ۔

شراب چھوڑنے کا علاج :۔ اگر مریض کی شراب پینے کی عادت نہ چھوٹ سکے تو شراب چھوڑنے والی دوا کرونیٹال (Cronetal) ساختہ آئی، سی، آئی ایک گولی صبح و شام دیں، اس سے شراب کی عادت دُور ہو جاتی ہے ۔ اگر یہ نہ ملے تو ہر اونس شراب میں ایک ڈرام وائنم اپی کاک ملا دیں، لیکن مریض کو معلوم نہ ہو سکے۔ اس طرح شراب پیتے ہی اُسے قے ہو جائے گی ۔ اور بار بار ایسا ہونے سے مریض سمجھے گا کہ شراب اُسے موافق نہیں ہے اور وہ چھوڑ دے گا ۔ اس کے علاوہ وائنم اپی کاک کا ذائقہ شراب کی طرح ہوتا ہے، جب مریض کو شراب سے نفرت ہو جائے اور وہ اسے چھوڑ دے تو اس کی اعصابی طاقت کو بحال کرنے کے لئے ایسٹن سیرپ، فیلوز سیرپ وغیرہ کچلہ کے مرکبات دیں، بعض دفعہ مریض صرف شراب کے نقصانات بتانے پر ہی اُسے چھوڑنے کو تیار ہو جاتا ہے ۔

بَارْبی ٹُوْنْ، لُومی نَلْ، مِیٹاڈی نَلْ، اَلُوْنَلْ اور دُوْسرے بَارْبی ٹُوْن مُرکّبات

علامات :۔ بے ہوشی طاری ہونے سے پہلے مسموم کو ذہنی اختلال، سر چکرانا، دو نظری اور ہذیان کی شکایت ہوتی ہے، نبض اور سانس کی حرکت سست ہو جاتی ہے، خون کا دباؤ کافی حد تک کم ہو جاتا ہے، پیشاب بند ہو جاتا ہے اور چہرہ سفید ہوتا ہے ۔

علاج :۔ سٹامک ٹیوب سے معدہ کو خالی کریں اور ٹیوب کے ذریعے ایک ہنینٹ کافی اور ایک اونس کیسٹر آئیل داخل کریں ۔ مریض کی بغلوں اور رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھ کر جسم کو گرم کریں، نارمل سیلائن یا گلوکوز وریدی دیا جائے، مصنوعی سانس جاری کریں، پیشاب بند ہو تو کیتھیٹر سے نکالیں، شدید حالت مرض میں آکسیجن دی جائے، برانکو نمونیہ ہو جائے تو پینی سلین کا عضلاتی انجکشن کریں ۔

جمّال گوٹہ (کروٹن آئیل)

علامات :۔ معدہ و آنتوں میں شدید درد ہوتا ہے، قے و دست ہوتے ہیں، مرض کی زیادتی کی حالت میں خونی قے و دست آتے ہیں، غشی

ہوتی ہے، نبض کمزور ہوتی ہے، کبھی پیشاب بند ہوتا ہے اور ہذیان کی علامات ہوتی ہیں۔

علاج:۔ سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں یا گرم پانی میں نمک ملا کر قئیں کرائیں، ٹنکچر بیلاڈونا دو بوند سے پانچ بوند ایک گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں یا گوند کتیرا سفوف بنا کر دہی میں ملا کر دیں، رفع درد کے لئے مارفیا کا انجکشن دیں، محرک قلب ادویات دو سی سی کورامین کا عضلاتی انجکشن بھی مفید ہے۔

آیورویدک و یونانی علاج:۔ دہی کی چھاچھ ڈیڑھ پاؤ، دھنیاں تین ماشہ، مصری دو تولہ، یہ ایک خوراک ہے، اسی طرح چند بار پلانے سے مریض کو چین ہو کر جمال گوٹہ کا زہر دور ہو جاتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

ڈی، ڈی، ٹی (ڈیکولین)

علامات:۔ جی متلاتا ہے، ہیجان کی علامات ہو کر طبیعت بے چین ہو جاتی ہے، نبض کمزور، سانس کی رکاوٹ، اس کی سمیت کی تمام علامات کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ کی سمیت سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔

علاج:۔ سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں، نمکین جلاب دیں، دل ڈوب رہا ہو تو محرک قلب ادویات کا استعمال کریں۔

سینٹونین اور اس کے مرکبات

علامات:۔ قئے، دست، پتلی پھیلی ہوئی اور سب چیزیں زرد رنگ کی نظر آتی ہیں۔

علاج:۔ قئے کرائیں یا معدہ کو دھوئیں، اگر تشنج ہو تو کلورل و پوٹاشیم برومائیڈ دیں، امینٹھن دور ہونے پر محرک قلب ادویات یا کورامین دو سی سی کا عضلاتی انجکشن دیں۔

بلاذر (بھلانوہ)

بھلانوہ ایک مشہور چیز ہے، طب یونانی و آیوروید میں خوب کام آتا ہے، اسے بغیر شدھ کئے استعمال کرنے سے زہر ہو جاتا ہے، اس میں سے ایک قسم کا تیل نکلتا ہے، اگر غلطی سے کہیں لگ جائے تو سوجن پیدا کر دیتا ہے، لہذا اس کو شدھ کرتے وقت بھی نہایت احتیاط سے کام لیں اور کسی قابل وئید یا حکیم کے مشورہ کے بغیر نہ تو اسے شدھ کریں اور نہ استعمال کریں، کھانے کے علاوہ اس کا تیل لگنے یا اس کا دھواں بھی زہریلا اثر پیدا کرتا ہے۔

علامات:۔ جسم پر سوجن ہو جاتی ہے۔ سخت خارش ہوتی ہے اور کبھی تمام چہرہ سوج جاتا ہے، سخت بے چینی ہوتی ہے۔

علاج:۔ مغز اخروٹ کو دودھ یا پانی میں پیس کر سوجن پر لگائیں اور مغز اخروٹ دودھ کے ساتھ کھائیں یا املی کے سبز پتے ایک تولہ پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں۔

مندرجہ ذیل مجربات اس کا زہر دور کرنے کے لئے مجرب ہیں:۔

۱۔ مغز اخروٹ و تل سیاہ دودھ میں گھوٹ پیس کر سوجن و زخم پر لگائیں، آرام آجائے گا۔

۲۔ کسونڈی بوٹی کے پتے گھوٹ کر لیپ کرنے سے بھلانوہ سے پیدا شدہ سوجن کو آرام آجاتا ہے۔

۳۔ تل، اخروٹ، مغز چرونجی، ناریل کی گری دودھ میں پیس کر سوجن والی جگہ پر لیپ کریں، تین گھنٹے بعد لیپ اتار کر اس مقام کو دہی کی

گاڑھی لسّی سے دھوئیں اور اسی طرح لیپ نہ لگاکر پھر کئی بار دہی کی لسّی سے دھوئیں، فوراً آرام آجائے گا۔

۴۔ چولائی سبز کے رس میں مکھن ملاکر مقام سوجن پر لگانے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔

۵۔ بیرونی طور پر روغن اخروٹ اور کھانے کے لئے اخروٹ کی گری دیں، تمام بُری علامات فوراً دُور ہو جاتی ہیں۔

سُرمہ (انٹی مونی) کے مُرکبّات

علامات:۔ منہ میں دھاتی ذائقہ ہوتا ہے' لگاتار قے آتی ہے' بعد میں دست شروع ہو جاتے ہیں' پیاس بڑے زور کی ہوتی ہے' آواز بیٹھ جاتی ہے' پاؤں میں اینٹھن' نبض کمزور آخر میں حرکت قلب بند ہو جانے سے موت ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ سٹامک پمپ سے معدہ کو صاف کر دیں یا قے کرادیں' ٹینک ایسڈ ایک ڈرام پانی میں ملاکر بطور تریاق استعمال کریں، اگر یہ نہ ملے تو تیز چائے یا کافی پلادیں' قے بند ہونے پر دودھ' انڈے کی سفیدی اور روغن زیتون کا استعمال کریں۔

سِلور نائیٹریٹ و اُس کے مُرکبّات

علامات:۔ گلے اور معدہ میں سخت درد ہوتا ہے، تشنج اور غشی ہوتی ہے۔

علاج:۔ اِس کا تریاق نمک خوردنی ہے۔ اس سلسلہ میں نمک آدھا اونس کی ایک خوراک دو گھونٹ پانی میں گھول کر دیں الٹی کرادیں، انڈے کی سفیدی کا استعمال بھی مفید ہے۔

ڈجی ٹیلس' (Digitlis)

علامات:۔ دست، معدہ میں سخت درد، سردرد، غفلت' غشی، اینٹھن وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں، دل کو طاقت دینے کے لئے یہ عام دوا ہے، لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاج :۔ گرم پانی سے معدہ کو دھوئیں یا قے آور ادویات دیں یا اپومارفین ۱/۸ گرین کا ٹیکہ کریں، ٹینک ایسڈ ۳۰ گرین دس تولہ پانی میں ملاکر پلائیں، چائے یا کافی کا تیز جوشاندہ پلائیں، محرک ادویات کا استعمال کریں۔

کوئلہ کی گیس۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ، کاربن مونو آکسائیڈ

علامات:۔ کاربن مونو آکسائیڈ ایک خطرناک زہر ہے، اِس سے جسم میں سستی، کانوں کا بجنا، نبض اور سانس تیز، پُتلیاں پھیلی ہوئی' غشی، سانس کی تنگی وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں۔

علاج :۔ مریض کو کھلی ہوا میں رکھیں، مصنوعی سانس جاری کریں' سینے اور چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں، آکسیجن سُنگھائیں' جسم کو گرم کریں اور محرک قلب ادویات دیں۔

نیفتھالین (نیفتائل کی گولی)

علامات:۔ قیئیں آتی ہیں، تشنج، سردرد، جسم میں درد، نبض کمزور اور سانس تنگی سے آتا ہے، زیادہ مقدار میں کھانے سے

بے ہوشی ہو جاتی ہے۔

علامات :۔ سٹامک ٹیوب یا قے آور ادویات سے معدہ کو خالی کریں، میگ سلف کا جلاب دیں، لعاب دار اشیاء دیں، تیل والی چیزیں نہ دیں۔ اگر ضرورت ہو تو بلڈ یا پلازما کی ٹرانسفیوژن دی جائے۔

ایسپرین، انٹی پائرین وغیرہ

ایسپرین، انٹی پائرین، فنسٹین، انٹی فیبرین، سارپڈان، اناسین، کوڈوپائرین، اسپرو، پیراسٹامول وغیرہ ایسی ادویہ ہیں جو عام طور پر تیز بخاروں اور پٹھوں کے دردوں کے لئے استعمال کی جاتی ہیں، جب ان کو بہت زیادہ مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے تو زہریلا اثر پیدا کرتی ہیں۔

علامات :۔ ان کے استعمال سے پسینہ اس قدر زیادہ آتا ہے کہ جسم تربتر ہو جاتا ہے، نبض کمزور اور بے قاعدہ ہوتی ہے، مریض بے حد کمزور ہو جاتا ہے، قے آتی ہے، چہرے کی رنگت نیلی ہو جاتی ہے، بعض دفعہ خسرہ کی مانند دانے نکل آتے ہیں۔

علاج :۔ مریض کو آرام سے لٹائیں اور فوراً محرکات کا استعمال کریں، کورامین بذریعہ انجکشن یا منہ استعمال کریں، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۰ قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں۔ ہاتھ، پاؤں کو گرم رکھیں۔ سانس رکنے کی حالت میں مصنوعی سانس جاری کریں۔

یونانی علاج :۔ دواء المسک معتدل جواہر والی چار ماشہ ہمراہ دودھ دیں۔

نوٹ :۔ موجودہ اشتہار بازی" گولی لیجیے" اور "درد غائب" کی مہربانی سے ناتجربہ کار عوام انہیں زیادہ مقدار میں استعمال کر لیتے ہیں، جس سے یہ زہریلے اثرات پیدا کرتی ہیں۔

چاندی (سلور) کے مرکبات

علامات :۔ خراش پیدا کرنے والی زہروں جیسی علامات ہوتی ہیں۔ گلے اور معدہ میں سخت درد ہوتا ہے، سفیدی مائل لیس دار قے آتی ہے، جو روشنی میں سیاہ ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ سوڈیم کلورائیڈ (کھانے والا نمک) چار ماشہ پانی میں گھول کر پلائیں اور قے آور ادویات کا استعمال کریں، بعد میں سفیدی بیضۂ مرغ کا گھول پلائیں، شدت درد میں مسکن درد ادویات دیں۔

نوٹ :۔ ہمارے تجربات کے مطابق اکثر زہروں کا مجرب علاج خالص دودھ اور گھی ہے۔

زہریلے جانوروں کا ڈسنا

سانپ کا ڈسنا

ہندوستان و پڑوسی ممالک میں ہزاروں آدمی سانپ کے ڈسنے سے ہر سال مرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں اگر مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کیا جائے، تو سانپ کے کاٹنے سے بچاؤ رہتا ہے۔

۱۔ جن علاقوں میں سانپ یا بچھو زیادہ ہوتے ہیں، وہاں بغیر جوتا نہیں چلنا چاہیئے۔

۲۔ لاپرواہی سے گھنے درختوں، جھاڑیوں اور زمین یا چٹانوں کی دراڑوں سے نہ گزریئے۔
۳۔ کپڑے یا جوتے پہننے سے پہلے باحتیاط دیکھ لیجئے۔
۴۔ بستر کے پاس ٹارچ رکھیئے تاکہ پلنگ سے اُترنے سے پہلے فرش کو دیکھ لیا جائے۔
۵۔ سانپ نے کاٹ لیا ہو تو اس کے ڈسنے کا نشان (. .) یہ ہے اور فوراً اس نشان سے اوپر کسی مضبوط کپڑے یا پگڑی سے کس کر باندھ دیں۔ تاکہ زہریلا خون دل کی طرف نہ جائے اور جسم کے دوسرے خون میں شامل ہو کر زہر نہ پھیلائے۔
۶۔ کاٹے ہوئے مقام پر گہرا شگاف، تیز گرم لوہے یا سلور نائیٹریٹ یا نائیٹرک ایسڈ سے جلادیں اور بعد ازاں پوٹاشیم پرمینگنیٹ کے تیز لوشن سے دھولیں۔
۷۔ سانپ کاٹے مریض کو وہسکی یا برانڈی نہ دیں، کیونکہ دورانِ خون تیز ہو جانے سے زہر جسم میں فوراً جذب ہو جائے گا۔
۸۔ سٹرکنین ۱/۲۰ گرین کا انجکشن زہر افعی (سانپ کی نہایت زہریلی قسم ہے) میں مفید ثابت ہوتا ہے۔
۹۔ کاٹے ہوئے مقام پر × نشان کے مطابق دو گہرے ۱/۲ انچ گہرے چیرے دیئے جائیں، اگر میسر آسکے تو زخم پر سینگی لگوا دیں اور چیرے ہوئے مقام پر دو ماشہ پوٹاشیم پرمینگنیٹ ڈال دیں، جو لوگ جنگلات میں رہتے ہیں، ان کو سنیک بائٹ لین سیٹ جس میں پوٹاشیم پرمینگنیٹ بھرا ہوتا ہے۔ (یہ ایک چاقو ہوتا ہے) پاس رکھا جائے یا کم سے کم پوٹاش اور نشتر ضرور اپنے پاس رکھنی چاہیئے، کیونکہ یہ دوا فوری طور پر استعمال کرنے سے سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔
۱۰۔ انٹی وینن پولی ویلینیٹ (تریاق زہرمار) . . اسی سی کی وریدی پچکاری کرنے سے تمام زہر کا اثر رک جاتا ہے، بچوں کو بلحاظ عمر نصف مقدار کافی ہے۔ یہ مرکب انٹی وی نین کئی قسم کے سانپوں کا زہر ملا کر کسولی کے انسٹی ٹیوٹ میں تیار ہو رہا ہے، ایک مستند ڈاکٹر اسے بخوبی استعمال کر سکتا ہے اور یہ ہر قسم کے زہر کے لئے کام دے سکتا ہے۔
۱۱۔ مریض کو فوراً کسی سرکاری ہسپتال میں پہنچایا جائے، کیونکہ پولی ویلینیٹ سیرم ہر وقت ہسپتالوں میں دستیاب ہوسکتی ہے۔
۱۲۔ اگر کسی آدمی کے منہ میں کوئی زخم نہ ہو تو زہر کو چوسا بھی جاسکتا ہے، لیکن یہ ایک خطرناک عمل ہے، کیونکہ اگر ماسخورہ وغیرہ ہو تو تندرست شخص کو بھی اس زہر کا اثر ہوسکتا ہے۔
۱۳۔ چھلکا ریٹھا چھ ماشہ پانی ایک پاؤ میں ہیرہ نکال کر تھوڑا تھوڑا پانچ چھ بار پلانا مفید ہے، جب شیرہ کڑوا لگنے تو سمجھیں کہ زہر اُتر چکا ہے، جب تک کڑوا نہ لگے، پلاتے رہنا چاہیئے۔ اس سے الٹیاں آنی شروع ہو جاتی ہیں اور مریض بچ جاتا ہے۔ جب زہر دور ہو چکے، تو دودھ اور گھی پلانا چاہیئے۔

تریاق زہر سانپ :۔ زہر مہرہ خطائی ایک تولہ، روح کیوڑہ خالص پانچ تولہ، دونوں کو اچھی طرح کھرل کر کے بالکل خشک کریں اور سفوف بنائیں، بوقت ضرورت چار رتی سے ایک ماشہ پانی سے مریض کو کھلاویں، اگر مریض بے ہوش ہو گیا ہو تو بھی منہ کھول کر اس کے منہ میں ڈال دیں۔ یہ دوا سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔

دیگر :۔ درخت پیپل کے پتے ایک پاؤ پانی میں گھوٹ کر مریض کو پلا دیں، اگر مریض کو دست، قے اور خون بھی جاری ہو تو کسی نہ کسی طرح یہ پانی معدہ میں پہنچا دیں۔ اس سے سانپ کا زہر اُتر جاتا ہے۔

ریٹھا سے سانپ کاٹے کا علاج :۔ ہم نے اپنی تصنیف "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" حصہ اوّل میں ریٹھا کے باب میں سانپ کاٹے کا اکسیری علاج ریٹھا" کے عنوان سے ایک مضمون لکھا تھا۔ لگ بھگ چھ ماہ بعد دید کرم چند ہوشیارپور ہمارے پاس تشریف لائے، اُنہوں نے بیان کیا۔ کہ

آپ کی "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" واقعی ایک انمول کتاب ہے، اس کا ایک ایک نسخہ لاکھوں روپے سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ آپ نے ہمارے استفسار پر بتایا کہ ایک زمیندار کو ایک نہایت زہریلے سانپ نے ڈس لیا، گھروالوں نے زہر رفع کرنے کے لئے منتر جنتر وغیرہ سب تدابیر اختیار کرلیں، مگر کچھ اثر نہ ہوا، آخران کا آدمی میرے پاس آیا اور بڑی منت سماجت کی کہ کسی طرح زمیندار کو بچایا جائے۔

میں نے دیکھا کہ زہر سارے جسم میں سرایت کر چکا ہے اور زمیندار بے ہوش پڑا ہے۔ میں نے چونکہ اسی روز کتاب "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" میں "سانپ کاٹے کا اکسیری علاج ریٹھا" پڑھا تھا، اسی وقت دکان سے چالیس پچاس ریٹھے لے گیا اور پانچ چھ ریٹھوں کے چھلکوں کی سردائی رگڑوانی شروع کردی اور تیار ہونے پر مارگزیدہ کی ناک بند کرکے اس کے منہ میں ڈالنی شروع کردی، سردائی ختم ہوگئی مگر مارگزیدہ بدستور پڑا رہا اور کوئی اثر نہ ہوا، پھر ہم نے دوبارہ سہ بارہ وہی عمل کیا، جس سے مارگزیدہ کو قدرے ہوش آیا اور وہ ادھر اُدھر جھانکنے لگا۔ چند منٹ کے بعد اس کو خوب زور کے قے اور دست جاری ہوگئے، ہم نے کتاب میں دی گئی ہدایت کے مطابق سردائی پلانے کا عمل جاری رکھا تھا کہ مارگزیدہ نے سردائی کو کڑوی کہہ کر پینے سے انکار کردیا اور ہم نے سمجھ لیا کہ اب اس کی جان بچ گئی ہے، زہر اُتر چکا ہے، بعد ازآں اس کو خوب دودھ گھی پلایا۔

اب وہ زمیندار بھلا چنگا ہے اور آپ کے اور میرے جان، مال کو دعائیں دیتا ہوا نہیں تھکتا اور طب یونانی و آیورویدپر اس قدر خوش رکھتا ہے کہ اس کے گھر میں کسی کو کوئی تکلیف ہو، آیورویدک یا یونانی علاج کو ترجیح دیتا ہے۔

سانپ کاٹے کا مُجرّب علاج:۔ مارگزیدہ کے تالو اور پیشانی کے درمیان سر کے اوپر پچھنے لگا کر دیکھیں، اگر خون نہ نکلے، تو جان لیں کہ مر چکا ہے، بعض آدمیوں کو ششماہی یا سالانہ ایک خاص موسم میں سانپنی کاٹتی ہے، ان کو قبل آغاز موسم دو ہفتہ پہلے ایک ایک ماشہ سفوف چھلکا ریٹھا استعمال کرائیں، جس سے وہ بوئے مست زائل ہوجائے گی، جس کے سبب سے سانپنی کاٹا کرتی ہے، اگر کسی گھر میں سانپ ہو یا آمدورفت ہو تو ڈیڑھ تولہ سفوف ریٹھا پانی میں گھول کر جابجا سانپ کے آنے کی جگہ پر چھڑک دیں۔ مارگزیدہ مویشیوں کو دس تولہ سفوف ریٹھا پانی میں گھول کر بذریعہ نال پلائیں تو وہ فوراً ہوش میں آجاتے ہیں اور چند خوراک سے ہی زہر زائل ہوجاتا ہے، مجرب اور آزمودہ ہے۔

بقدر چھ ماشہ چھلکا ریٹھا سفوف بنا کر دس تولہ پانی میں سردائی کی طرح گھوٹ کر مارگزیدہ آدمی کو پلائیں، اس طرح دو گھنٹہ بعد دیتے رہیں اس سے بعض مریضوں کو دست ہوکر آرام آجاتا ہے، ایک شخص کو ایسے زہریلے سانپ نے کاٹا کہ بدن بالکل پھٹ گیا، اس کو زہر کا اثر دُور ہونے کے بعد اٹھارہ روز تک سفوف ریٹھا بقدر ایک ماشہ صبح و شام دیا گیا، سب زخم خود بخود دھر گئے اور مریض اچھا ہوگیا۔ اگر آپ سفر میں ہوں تو سفوف ریٹھا ضرور اپنے پاس رکھیں، جو سانپ کاٹے کا آسان و آزمودہ علاج ہے۔

مارگزیدہ کے مُردہ یا بے ہوش ہونے کی شناخت:۔ اکثر زہریلے سانپ کاٹنے سے آدمی بے ہوش ہوجاتا ہے، کہ دیکھنے والے کو یہ تمیز کرنا مشکل ہوجاتا ہے کہ مارگزیدہ مر چکا ہے یا زندہ بے ہوش پڑا ہے، کیونکہ تیز زہر کے باعث نبض کی حرکت اور سانس کی رفتار قریب قریب بند ہوتی ہے، اس لئے ایسی حالت میں ناواقف لوگ اکثر مارگزیدہ کو مُردہ سمجھ کر جلا یا دفن کر دیتے ہیں۔ یہاں چند ایسی علامات لکھی جاتی ہیں، جن سے بے ہوش یا مُردہ کی آسانی سے شناخت ہوسکتی ہے:۔

۱۔ دن کا وقت ہو تو روشن جگہ پر مارگزیدہ کو لٹا کر اس کی آنکھ کھول کر دیکھیں، اگر مارگزیدہ کی آنکھ کے ڈھیلے میں آپ کا عکس یعنی تصویر دکھائی دے تو مارگزیدہ زندہ ہے۔

۲۔ اگر رات کا وقت ہو تو مارگزیدہ کو اندھیرے کمرے میں لٹائیں اور آنکھ کھول کر سامنے جلتے ہوئے دیپک کی شعاع مارگزیدہ کے ڈھیلے پر ڈالیں، اگر شعاع ڈھیلے پر نظر آئے تو سمجھ لیں کہ وہ ابھی زندہ ہے۔

۳۔ ہلکی جستی کٹوری میں پانی ڈال کر مار گزیدہ کی چھاتی پر رکھیں، اگر سانس باقی ہے تو پانی حرکت کرے گا، اگر مردہ ہے تو حرکت نہیں کریگا۔

گھروں کو سانپ سے محفوظ رکھنے کی تدبیریں:۔ ذیل میں چند ایسی دوائیں اور تدبیریں لکھی جا رہی ہیں، جو گھروں سے سانپ کو بھگانے اور محفوظ رکھنے کے لئے بارہا مفید اور کامیاب ثابت ہو چکی ہیں۔ جس وقت بھی گھر میں سانپ ہونے کا شک ہو، فوراً جو چیز چاہیں استعمال میں لائیں:۔

۱۔ مُولی کے پانی میں نوشادر حل کر کے سانپ کے سوراخ میں ڈال دیں، سانپ وہیں ٹھنڈا ہو جائے گا۔

۲۔ خالی نوشادر ہی زمین پر چھڑک دیں تو بھی سانپ گھر چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔

۳۔ رائی سانپ کی قاتل ہے، جہاں سانپ ہو، اس کی دھونی دیں، سانپ گھر چھوڑ کر چلا جائے گا۔

۴۔ جس گھر میں مور رہتا ہو۔ وہاں سانپ نہیں ہوتا۔

۵۔ نوشادر اور رائی برابر پانی میں پیس کر سانپ کے سوراخ میں ڈال دیں۔ سانپ مر جائے گا۔

۶۔ جہاں پر ریٹھا یا پیاز ہو گا۔ سانپ نہیں آئے گا۔

۷۔ چھلکا ریٹھا کو پانی میں پیس کر چھڑک دیں، سانپ اس کی بُو سے دُور بھاگتا ہے۔

۸۔ جس گھر میں سانپ ہو، بارہ سنگھے کا سینگ جلا دیں، سانپ گھر چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔

بچھو کاٹنے کا علاج

علامات:۔ بچھو کے ڈنک مارنے سے مقام نیش پر سخت درد ہوتا ہے اور لہریں سی اُٹھتی ہیں، جس کا اثر سارے جسم پر ہوتا ہے اور بعض دفعہ درد سے دِل گھٹنے لگ جاتا ہے۔

علاج:۔ کمزوری ہو تو محرکات دیں، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۰ منم ایک گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں اور مقام نیش کو دبا کر نشتر سے خون نکال دینا چاہیئے، اس سے زہر کم ہو جاتا ہے یا فوراً ہی پوٹاشیم پرمینگنیٹ اور ست لیموں علیحدہ علیحدہ پیس لیں، پہلے ایک چٹکی پوٹاشیم پرمینگنیٹ کی ڈال کر اُوپر سے چٹکی ست لیموں کی ڈال دیں اور ایک بُوند پانی ڈال دیں۔ شعلہ سا پیدا ہو گا اور مقام نیش جل جائے گا، جس سے بچھو کاٹے کو فوراً آرام ملے گا۔

مندرجہ ذیل ادویات بچھو کاٹے کے لئے نہایت مفید ہیں:۔

۱۔ اِملی کا بیج لے کر پتھر پر پانی سے گھس کر جو لئی سی نکلے، وہ مقام نیش پر اور آدھا انچ ارد گرد لگائیں، فوراً آرام ہو گا۔

۲۔ جب آموں کے بُور کا موسم ہو، ہاتھوں پر یہ بُور اچھی طرح مَسل لیا جائے اور اُس دن ہاتھ نہ دھوئے جائیں، چھ ماہ کے اندر جب بھی بچھو کاٹے، دو چار بار ہاتھ پھیرنے سے بچھو کا زہر دُور ہو جاتا ہے۔ اگر بچھو یا بھِڑ اس ہتھیلی پر کاٹ بھی لے تو اثر نہیں ہوتا۔

۳۔ کاربونیٹ آف سوڈا (سجی کھار) یا امونیا کارب کا گھول لگانے یا لائیکور امونیا فورٹس مقام نیش پر لگانے سے آرام آجاتا ہے۔

۴۔ روغن تارپین یا ٹنکچر آیوڈین یا امرت دھارا (ست پودینہ، ست اجوائن، کافور ہموزن گھول بنا لیں) مقام نیش پر لگانے سے آرام آجاتا ہے۔

۵۔ جدوار گھس کر لگانے سے بچھو کاٹے کو آرام ملتا ہے۔

۶۔ چونا اور شہد ملا کر، جہاں بچھو کاٹے، لگا دیں، فوراً آرام ملے گا۔
۷۔ گندھک اور نوشادر سرکہ میں گھول کر بچھو کاٹے کی جگہ پر لگائیں، نہ درد رہے گا نہ تکلیف۔
۸۔ جسے بچھو کاٹے پیاز کا عرق چار سے چھ تولہ پلا دیں، فوراً آرام ہوگا۔
۹۔ چرچٹہ بوٹی کی جڑ بچھو کے کاٹنے کی جگہ پر لگا دیں۔ تکلیف سے نجات ملے گی۔
۱۰۔ عرق مولی میں جمال گوٹہ گھس کر جہاں بچھو نے کاٹا ہو لگائیں، فوراً آرام ملے گا۔
۱۱۔ چند بچھو پکڑ کر شراب یا سپرٹ میں ڈال دیں اور حفاظت سے رکھیں۔ جب بھی ضرورت ہو، پھریری اس شراب یا سپرٹ کی مقام ڈنک پر لگائیں، مجرب ہے۔
۱۲۔ کلورل ہائیڈریٹ اور کافور برابر ملا لیں، پھریری سے بچھو کاٹے کے مقام پر لگائیں، فوراً آرام ملے گا۔
۱۳۔ ہینگ باریک پیس کر ڈنک کی جگہ پر پانی کے ساتھ لیپ کریں، فوراً آرام ہوگا۔
۱۴۔ جہاں بچھو نے کاٹا ہو، آک کا دودھ مل دیں، فوراً آرام ہوگا۔
۱۵۔ لیموں کو کاٹ کر ڈنک والی جگہ پر مل دیں، درد سے آرام ملے گا۔

کنکھجورے کا کاٹنا

علامات :۔ اس کیڑے کے ۴۴ پاؤں ہوتے ہیں، ہر طرف بائیس بائیس، اس کے کاٹنے سے درد شدید ہوتا ہے، اور بے ہوشی سی ہو جاتی ہے۔ کنکھجورے کے کاٹنے سے بعض دفعہ میٹھی چیزیں کھانے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔
علاج :۔ ۱۔ اگر کنکھجورا بدن پر چپک جائے تو پپیتہ کو پانی میں پیس کر لگائیں یا نمک سرکہ میں حل کر کے لگائیں، زہر اثر نہ کرے گا۔
۲۔ گھی اور سرکہ ملا کر لیپ کریں، آرام ملے گا یا پپیتہ پانی میں پیس کر لیپ کریں۔
۳۔ چراغ بجھا تیل لگائیں، زہر اثر نہ کرے گا۔

زہریلی مچھلیوں کا کاٹنا

علامات :۔ کاٹے ہوئے مقام پر سخت درد ہوتا ہے، جلن اور سوجن ہونے کی وجہ سے تیز بخار ہو جاتا ہے۔
علاج :۔ محرک ادویات سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۰ منم ایک گھونٹ پانی دیں یا دواء المسک معتدل جواہر والی دیں۔ کاٹے ہوئے مقام پر نمک خوردنی مل دیں یا پیاز کی پلٹس باندھیں۔ اگر ورم کے بعد پیپ پڑ جائے تو عام زخم کی طرح علاج کریں۔

بھڑ یا شہد کی مکھی کا کاٹنا

علامات :۔ مقام ڈنگ پر سخت درد ہوتا ہے اور سوجن ہو جاتی ہے۔
علاج :۔ مقام نیش کو دبا کر ڈنگ کو خارج کر دیں۔ اس کے علاج میں بچھو کاٹے کی تمام ادویات مجرب ہیں۔
۱۔ مقام درد پر امرت دھارا یا مٹی کا تیل لگانا مفید ہے۔
۲۔ شہد کھلائیں اور شہد گرم پانی میں ملا کے لگائیں، فوراً آرام ہوگا۔

۳۔ نارجیل دریائی مقامِ ڈنک پر لگائیں، درد وجلن کو فوراً آرام ملے گا۔
۴۔ آک کا دودھ لگائیں فوراً آرام ہو جائے گا۔
۵۔ نمک اور سرکہ لگائیں، مجرّب ہے یا جس جگہ کاٹے، گائے کے گوبر کا پانی لگائیں۔
۶۔ مکو کو سرکہ میں پیس کر لگائیں، آرام ہو گا۔
۷۔ ٹنکچر آیوڈین یا روغن لونگ یا روغن دارچینی لگائیں آرام آجائے گا۔

یہی ادویات چیونٹی کے کاٹے بِڑ اور بچھو کاٹے کی تمام ادویات مکڑی کے زہر کے علاج کے لئے مجرّب ہیں، حسبِ موقعہ استعمال کرکے دہ اُٹھاویں، دیوانے کتے، بھیڑیے یا لومڑی وغیرہ کے کاٹنے پر ہلکاؤ کا بیان دیکھیں۔

کھٹمل، چیچڑی، مچھر وغیرہ کا کاٹنا

ڈنک کی جگہ پر نمک پانی میں گھول کر لگائیں یا پھٹکڑی یا جست یا پیاز یا سرکہ لگائیں۔ کمروں میں ڈی۔ڈی۔ٹی یا فلٹ کا چھڑکاؤ کریں۔

کان میں کیڑا چلا جائے تو نکالنے کا آسان علاج

کیڑا جیسے ہی کان میں گھستا ہے، ویسے ہی ہمارا عمل یہ ہوتا ہے کہ کان، کنپٹی کو انگلی سے ہلا ہلا کر کیڑا باہر نکال دیں یا پھر کان میں لی ڈال کر اُسے باہر نکال دیں ـــــ لیکن ایسا کبھی نہ کریں۔ کیونکہ اس طرح سے تو کیڑا اور اندر چلا جائے گا اور انگلی کی پہنچ سے باہر ا جائے گا۔ اسے پن یا تنکے کی مدد سے کرید کر باہر نکالنے کی کوشش بھی نہ کریں۔ بلکہ کمرے کی بتیاں فوراً بجھا کر کان کے پاس ٹارچ کر رکھ دیں اور آرام سے بیٹھ جائیں۔ کیڑا روشنی کے پاس پہنچنے کے لئے اپنے آپ باہر نکل آئے گا۔ بشرطیکہ آپ نے پہلے ہی کان سل کر اسے اندر نہ دھکیل دیا ہو۔ اگر اس طرح کیڑا نہ نکلے تو سرسوں کا تیل گرم کرکے کچھ بوندیں کان میں ڈالیں۔ کیڑا تیل میں و کان میں کنا جز ہوتا ہے، اُس میں لپٹ کر مر جائے گا۔ اس کو تنکے یا پن کی مدد سے کرید کر نکالنے کی کوشش نہ کریں۔

جانوروں کے کاٹے کا آسان علاج

چھپکلی	جس جگہ کاٹے، چولہے کی راکھ پانی میں گھول کر لیپ کر دیں۔
گرگٹ	جس جگہ کاٹے، نوشادر پانی میں گھول کر زخم پر لگائیں۔
لومڑی	جس جگہ کاٹے، پیاز پانی میں پیس کر لیپ کر دیں۔
بلی	جس جگہ کاٹے، کالے تل پانی میں پیس کر لیپ لگائیں۔
کتا	جس جگہ کاٹے، لہسن سرکہ میں پیس کر زخم پر لیپ کریں یا لال مرچ کے بیج، آک کی چھال شہد میں حل کرکے لیپ کریں۔
بندر	جس جگہ کاٹے، مُردار سنگ و نمک پانی میں پیس کر لیپ کریں۔
نیولا	جس جگہ کاٹے، فوراً پیاز پیس کر پانی کے ساتھ لیپ کر دیں۔
مکڑی	جس جگہ جسم سے گزر جائے رسونت روغن گل میں حل کرکے لگا دیں۔
چوہا	جس جگہ کاٹے، سوکھی ادرک پانی میں پیس کر لیپ کریں۔
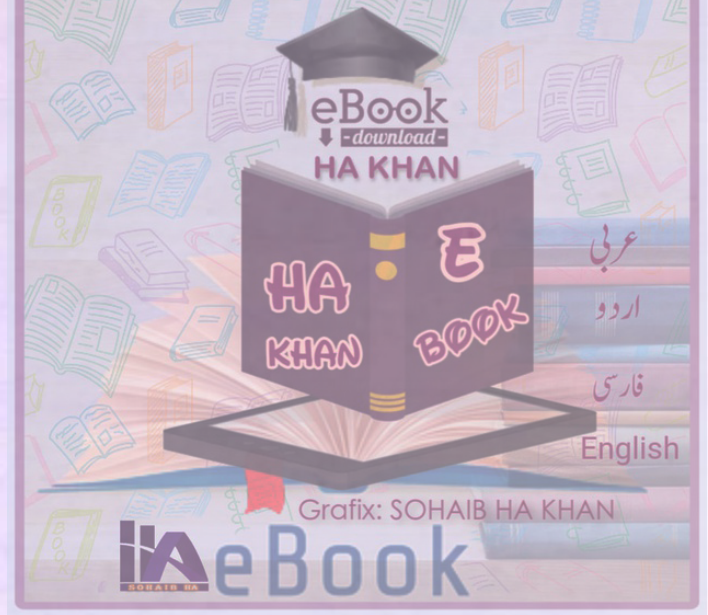
چوبیسواں باب

اتفاقی حادثات اور اُن کا فوری علاج

گلے میں کچھ پھنس جانا، چوکِنگ (Choking)

بعض دفعہ سخت لقمہ یا ہڈی یا سکہ یا پن یا کوئی اور چیز گلے میں پھنس جاتی ہے، جس سے سخت کھانسی و متلی آتی ہے، اگر کوئی بڑی چیز پھنس جائے تو سانس رُک جانے کا سخت خطرہ ہوتا ہے۔

علاج :- فوراً حلق میں اُنگلی ڈال کر اور پھنسی ہوئی چیز کو ٹٹر ھاکر کے نکالنے کی کوشش کرنی چاہیے، نہ نکلے تو اسے کھانسنے کی ہدایت کریں، بعض دفعہ کھانسنے سے وہ چیز باہر نکل آتی ہے۔ زیادہ زور سے کھینچنے کی ضرورت نہیں ہے، اگر حلق میں مچھلی کا کانٹا یا ہڈی پھنسی ہو تو زنگ پکڑنے کی چمٹی سے پکڑ کر کھینچ لینا چاہیے۔ ایسا کرتے وقت چمچے سے زبان کو دبائے رکھنا چاہیے۔ اگر زیادہ تکلیف ہو تو مریض کو ہسپتال لے جانے کا مشورہ دیں، سانس کی تنگی ہو تو مصنوعی سانس جاری کریں۔

آگ سے جلنا، بَرن، (Burn)

دیکھیں آگ یا گرم پانی سے جلنا، اٹھارہواں باب جلد کی بیماریاں ——— صفحہ نمبر ۴۸۳

بجلی کا صدمہ، الیکٹرک سٹروک، (Electric Stroke)

بجلی کے آلات چھو جانے کے خطرات سے اب عام لوگ واقف ہو گئے ہیں، لیکن پھر بھی حادثات ہوتے ہیں، اس سے سخت صدمہ

بے ہوشی اور موت ہو سکتی ہے۔

علاج:۔ سب سے ضروری یہ ہے کہ بجلی کی رَو کو بند کر دیں، یعنی مین سوئچ بند کیا جائے۔ اگر اس سے دیری کا امکان ہو تو مددگار کو چاہیئے، ربڑ کی بنی ہوئی چیز، خشک لکڑی، خشک گھاس، خشک کپڑے وغیرہ سے مریض کو تار سے علیحدہ کر دے، عام دھاتوں لوہا، تانبہ، پیتل گیلی لکڑی وغیرہ سے برقی رَو بہایت آسانی سے گزر جاتی ہے۔ اور چھڑانے والا خود لپیٹ میں آ سکتا ہے۔ اس لئے حادثہ کے وقت اپنے اوسان قائم رکھتے ہوئے مریض کو تار سے ان چیزوں سے ہی چھڑانا چاہیئے۔ جن میں بجلی کی رَو اثر نہ کر سکتی ہو اور مددگار کو خشک چیز پر ہی کھڑے ہو کر اُسے بچانا چاہیئے تاکہ اس کے اوپر بجلی کا اثر نہ پڑے۔ مذکورہ بالا طریق سے مریض کو بچا کر پھر بے ہوشی کا معمولی علاج کرنا چاہیئے، اگر سانس رُک گیا ہو تو مصنوعی سانس جاری کریں اور جلے ہوئے مقامات پر پٹی لگانی چاہیئے۔

ہردیہ شاد، ڈوبنا، ڈوب جانا، ڈرَوننگ، (Drowning)

غریق کو فوراً پیٹ کے بل ایک گدّی یا تکیہ یا پتھر یا مٹی کے ڈھیلے پر لٹائیں اور پیٹھ پر دباؤ دیں تاکہ معدہ میں جو پانی ہے وہ خارج ہو کر ڈایافرام پر سے دباؤ دُور ہو جائے، منہ کھول کر کیچڑ وغیرہ صاف کر دیں اور زبان کو باہر کھینچیں تاکہ حنجرہ پر دباؤ نہ رہے، جسم کو خشک کریں۔ مصنوعی حرارت پہنچائیں، یعنی بغلوں و رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں، نم معدہ کو گرمی پہنچانا بھی مفید ہے، امونیا کارب سُونگھائیں۔ مصنوعی سانس جاری کریں، جس کا ذکر تیئسواں باب میں منشیات، زہریں اور اُن کے تریاق کے بارے میں دیا گیا ہے۔

زندگی بحال ہونے پر ذرا گرم چائے، برانڈی یا وہسکی تھوڑے گرم پانی میں ملا کر پلائیں، غریق کے علاج میں دس یا بارہ گھنٹے تک مصنوعی سانس جاری رکھنا چاہیئے، کیونکہ بعض دفعہ چند گھنٹوں کی ظاہری موت کے بعد ان کی زندگی واپس آ جاتی ہے، ہوش آنے پر علامات کے مطابق علاج کیا جائے۔

صدمہ، بے ہوشی، شاک، (Shock)

دیکھیں کتاب ہذا آٹھواں باب، دِل کی بیماریاں ــــــــــ مُورچھا روگ، غشی۔

پالا مارنا، فراسٹ بائیٹ، (Frost-Bite)

سردی کھانا، چِل بلینز، (Chilblaions)

علامات:۔ بچوں، بوڑھوں اور کمزور اشخاص میں سردی لگنے سے انگوٹھے، انگلیاں، ناک، کان وغیرہ سُرخ اور سُوج جاتے ہیں، کبھی کبھی مقامِ ماؤف میں سخت سوزش ہو کر وہاں کی جلد میں آبلے یا زخم پڑ جاتے ہیں۔

علاج:۔ سردی لگے عضو کو آہستہ آہستہ گرمی پہنچائی جائے، اگر اچانک گرمی پہنچائی جائے تو عضو ماؤف کے مُردار پڑ جانے کا ڈر ہوتا

ہے، سردی لگے عضو پر تیل تارپین کی نیم گرم مالش کریں۔ مریض کو تھوڑے وقفہ سے چائے یا شوربہ پلائیں، سونٹھ باریک کر کے پانی کے ساتھ مناسب مقدار میں دیں، شہد چٹائیں، اگر مقام ماؤف پر آبلے یا زخم پڑ جائیں تو زنک آئنٹمنٹ یا بورک آئنٹمنٹ لگائیں۔

بجلی گرنا، لائٹ ننگ سٹروک، (Lightning stroke)

جسم انسانی پر بجلی کا اثر مختلف ہوتا ہے، کبھی بجلی گرنے سے فوراً ہلاک ہو جاتا ہے، کبھی جسم پر داغ بھی نہیں پڑتا اور کبھی جلد و بال وغیرہ جل جاتے ہیں اور جلد پر چھالے پڑ جاتے ہیں اور کبھی مریض کے ہوش و حواس میں فرق آجاتا ہے، بعض اشخاص محض بجلی کی زور دار کڑک اور چمک سے ڈر کر بے ہوش بھی ہو جاتے ہیں اور کمزور حاملہ عورتوں کا حمل گر جاتا ہے۔

علاج :۔ بطور حفظ ماتقدم جب بجلی چمکتی ہو تو کسی اونچے مکان پر نہ چڑھیں اور نہ ہی اونچے درخت پر چڑھیں، لوہے کی کوئی شے مثلاً چاقو، چابیاں یا چھاتہ وغیرہ پاس نہ رکھیں، بجلی سے مکان کی حفاظت کے لئے ان میں لوہے وغیرہ کی میخ لگا دیتے ہیں، جس کے ذریعے بجلی زمین میں چلی جاتی ہے، اگر بجلی گرنے سے جسم جل جائے یا جسم جل بھن گیا ہو تو کوئی علاج نہیں۔ ہاں! اگر زندگی کے آثار موجود ہوں، تو صحت ہو جاتی ہے، جلے ہوئے مقام پر آگ سے جلنا (برن) کے مطابق علاج کریں، مریض بے ہوش ہو تو مصنوعی سانس جاری کریں اور محرکات دیں۔

کچلا جانا، کن ٹیوژن

تعریف مرض :۔ اس قسم کی چوٹ میں جلد عام طور پر زخمی نہیں ہوا کرتی، بلکہ اس کے نیچے خون جمع ہو جاتا ہے۔

وجوہات :۔ لکڑی کی ضرب، دروازے وغیرہ میں ہاتھ بھنچ جانا، پاؤں یا ٹانگ کا گاڑی وغیرہ کے نیچے آجانا یا کسی حصہ جسم کا کسی اور طرح سے دب جانا وغیرہ۔

علامات :۔ چوٹ والی جگہ پر معمولی درد ہوتا ہے، اگر جائے مضروب کی جلد کے نیچے خون جمع ہو جائے تو جلد کی رنگت پہلے خاکستری پھر نیلی اور آخر میں زرد ہو جاتی ہے، آٹھ دس دن بعد خون جذب ہو کر مقام مضروب اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔

علاج :۔ جب کسی شخص کو چوٹ لگے تو آرام سے بستر پر لٹا دینا چاہیئے۔ اگر سر پر چوٹ لگی ہو اور موسم گرمی کا ہو تو بال اتروا کر اس پر برف رکھنی چاہیئے یا برف کے پانی سے رومال تر کر کے رکھنا چاہیئے، موسم سرما ہو تو گرم کمبل میں لپیٹنا چاہیئے اور اس کی بغلوں اور رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھنی چاہئیں۔ اگر سینے پر چوٹ لگے تو مضروب کو ماؤف پہلو پر لٹائیں۔ تاکہ اس طرف کی حرکات رک جائیں اور دوسری طرف کا پھیپھڑا آسانی سے کام کر سکے۔

جب پیٹ پر چوٹ لگے تو مریض کو چت لٹانا چاہیئے اور اس کے گھٹنوں کے نیچے تکیئے رکھ کر اس کی رانوں کو پیٹ کی طرف جھکا دینا چاہیئے۔ اس طرح پیٹ کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور مریض کو آرام پہنچتا ہے، مریض کو سیال غذا دینی چاہیئے، اگر ہاتھ یا کلائی پر چوٹ لگے تو کلائی وغیرہ کو رومال کے ذریعہ باندھ کر گردن میں ڈال لینا چاہیئے۔ اگر پاؤں یا ٹانگ مضروب ہو، تو اس کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر اس کو سر کے برابر یا اس سے بھی اونچا رکھنا چاہیئے۔ تاکہ وہاں پر زیادہ خون اکٹھا ہو کر سوجن یا ورم نہ ہو جائے۔

مقام ضرب پر سردی پہنچائیں، سرد پانی یا سرکہ ملا کر یا سرد پانی میں دسواں حصہ سپرٹ ملا کر ان میں سے کسی ایک میں کپڑا تر کر کے مقام مضروب

پر لیپٹ دیں، اگر مواد پڑ جائے تو پھوڑے کی طرح علاج کریں۔ روغن زیتون میں قدرے نمک ملا کر کھلے ہوئے مقام پر لگانا مفید ہے، پھوٹے ہوئے مقام کو جہاں خون اکٹھا ہو، چیرا ہرگز نہ دینا چاہیئے بلکہ اکثر علاج سے خون جذب ہو جاتا ہے۔ اگر ہڈی وغیرہ ٹوٹ جائے تو اس کے مطابق علاج کرنا چاہیئے اور مریض کو کسی اچھے ہسپتال میں داخل کرانا چاہیئے۔ اگر گھاؤ یا پھوڑا بن جائے تو اس کے مطابق علاج کریں، دیکھیں کتاب ہذا ۱۸واں باب، جلد کی بیماریاں (گھاؤ، زخم کا بیان)۔

سوئی یا آئیل پن کا اندر چلے جانا

سوئی یا آئیل پن یا کیل اندر چلے جانے کی صورت میں تین چار کیلے کھلائیں۔ اس طرح پاخانہ میں کیل یا سوئی نکل جائے گی، مریض کو پانی یا چائے نہ دیں، بنا آپریشن آزمودہ علاج ہے۔

پریکٹس کیلئے ادویات کی تیاری کے سلسلہ میں مفید ہدایات

۱۔ جہاں ادویات سفوف کرنی ہوں۔ باریک سفوف کی جائیں اور ململ کے کپڑے سے چھان لیں یا باریک جالی کی چھلنی سے چھان لیں۔ اگر سفوف موٹا رکھنے کی ہدایت ہو تو نہ تو اسے ململ کے کپڑے سے چھانیں اور نہ ہی جالی کی چھلنی سے چھانیں۔ دوائیں نسخہ کی ہدایات کے مطابق ہی تیار کی جائیں۔

۲۔ اگر ادویات کو پانی میں بھگو کر جوش دینے کی ہدایت ہو تو جیسے ہی اُبال آئے برتن کو آگ پر سے اُتار لیں۔ دس منٹ رکھ کر چھان لیں اور نیم گرم ہی استعمال کرائیں۔ اگر ادویات کو پانی میں جوش دے کر آدھا باقی رہنے کی ہدایت ہو تو برتن کو درمیانہ درجہ کی آگ پر رکھیں۔ اتنی آگ دیں کہ باقی نصف پانی رہ جائے اور بقایا پانی خشک ہو جائے۔

۳۔ اگر ادویات سفوف بنانی ہوں اور ان میں چینی ملانی ہو تو پہلے سفوف کر کے پھر چینی ملائی جائے۔ اگر شکر ملانی ہو تو اس کی جگہ چینی ملائی جائے۔ کیونکہ چینی بدرجہا بہتر ہے۔

۴۔ کئی ادویات ۱۲ گھنٹے (رات بھر) تر رکھنی ہوتی ہیں۔ اگر فوری ضرورت ہو تو موسم گرما میں ۴ گھنٹے اور موسم سرما میں ۶ گھنٹے بھگونے کے بعد استعمال میں لانی چاہئیں۔

۵۔ ادویات اگر برابر وزن لینی ہوں تو ترازو یا کانٹے پر برابر برابر وزن تول کر استعمال میں لائی جائیں۔

۶۔ اگر ادویات گرم جوشاندہ کی صورت میں پی ہوں تو اوپر سے ٹھنڈا پانی یا برف لگی سوڈا کی بوتل استعمال میں نہیں لانی چاہیئے۔

۷۔ اگر ادویات جوشاندہ ہیں تو ہر خوراک کے لئے تازہ جوشاندہ تیار کریں۔ دوائیں دھوپ میں یا گرم جگہ پر نہ رکھیں۔ تاکہ پورا فائدہ حاصل ہو سکے۔

۸۔ ادویات ڈھکن والے برتن میں رکھیں، اگر سفوف ہے تو اسے نمی سے محفوظ رکھیں۔

۹۔ اگر ادویات باہر کے استعمال کے لئے ہیں تو ان پر صاف لکھا ہو کہ "بیرونی استعمال کے لئے" تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

پچیسواں باب

استعمال آلات ڈاکٹری برائے معاینہ علاج الامراض

تشخیص مرض کے لئے موجودہ وقت کے آلات سے ہر طبیب و وئید کا واقف ہونا نہایت ہی ضروری ہے: ذیل میں اُن طبی و ڈاکٹری آلات کا بیان دیا گیا ہے جو موجودہ وقت میں تشخیص مرض کے لئے کام میں لائے جا رہے ہیں:-

۱۔ بلڈ پریشر معلوم کرنے کا طریقہ ——— دیکھیں آٹھواں باب
۲۔ انیما یعنی حقنہ کرنے کا طریقہ ——— دیکھیں نواں باب
۳۔ کیتھیٹر کا استعمال ——— دیکھیں بارہواں باب
۴۔ سوزاک میں پچکاری کا طریقہ ——— دیکھیں اکیسواں باب
۵۔ ویجائنیل ڈوش کرنے کا طریقہ ——— دیکھیں سولہواں باب
۶۔ بلغم کی خوردبینی جانچ کا طریقہ ——— دیکھیں ساتواں باب
۷۔ تھرمامیٹر دیکھنے کا طریقہ ——— دیکھیں بیسواں باب
۸۔ سٹامک ٹیوب استعمال کرنے کا طریقہ ——— دیکھیں تئیسواں باب
۹۔ ویرج کا خوردبین سے امتحان ——— دیکھیں تیرھواں باب
۱۰۔ فیملی پلاننگ آلات استعمال کرنے کے طریقے ——— دیکھیں سولہواں باب

خشک گلاس لگانا

بعض اوقات درد گردہ، نمونیہ اور کمر درد کے لئے سینے یا کمر یا پیٹ پر خشک گلاس لگانا فوری فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں مختلف سائز کے گلاس مارکیٹ میں بکتے ہیں۔ جنہیں کپینگ گلاس کہتے ہیں، جو عام طور تین سیٹ کا ہوتا ہے۔ اگر کپینگ گلاس نہ ملے تو عام گلاس سے بھی کام نکالا جا سکتا ہے، لیکن اس کے کنارے موٹے ہوں، ورنہ گلاس کے پھٹنے یا زخم ہو جانے کا خطرہ ہے۔

گلاس لگانے کی ترکیب یہ ہے :۔

مقام ماؤف کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر خشک کرلیں، پھر کسی باریک لکڑی کے سرے پر تھوڑی سی روئی لپیٹ کر اُسے میتھی لیٹیڈ سپرٹ سے بھگو کر اور استعمال سے پہلے گلاس کے اندر سپرٹ مل کر پھر یری کو آگ لگا کر گلاس میں رکھیں۔ سپرٹ ملی ہونے کی وجہ سے آگ لگ جاتی ہے اب اسے اُلٹا کرکے مقام ماؤف پر رکھیں، اس کے سرد ہوتے ہی گلاس کے کنارے اور جلد کے درمیان انگلی کا ناخن داخل کرکے گلاس کو ڈھیلا کرکے اُتار لیں۔ گلاس اُتارنے کے بعد اُبھرے مقام پر ویزلین لگا دیں، تھوڑی دیر بعد یہ مقام اپنی اصلی حالت میں آ جائے گا۔

دیہاتوں میں اب بھی سینگیاں اور کوزے لگائے جانے کا رواج ہے۔ کوزے لگانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ مٹی کے کوزے میں بان ڈال کر جلایا جاتا ہے۔ جس سے مریض کے جل جانے کا خطرہ ہوتا ہے اور سینگیاں منہ سے ہوا کھینچ کر لگائی جاتی ہیں۔

اسٹیتھسکوپ کے استعمال کرنیکا طریقہ

یہ دل و پھیپھڑوں وغیرہ کے دیکھنے کا آلہ ہوتا ہے اور فی زمانہ ہر حکیم، وید و ڈاکٹر اسے استعمال میں لاتا ہے، اس کے استعمال سے پہلے انسانی اعضاء کی بناوٹ کا پورا علم ہونا ضروری ہے۔

ہر تندرست انسان کو سانس ایک منٹ میں اٹھارہ بار آتا ہے۔ اور یہ پھیپھڑے کے پھیلنے و سکڑنے کی علامت ہوتی ہے اور اسٹیتھسکوپ سے سینہ کی بیماریوں کا بخوبی علم ہو سکتا ہے، کیونکہ صحت کی حالت میں یہ آوازیں بالکل صاف ہوتی ہیں۔ پھیپھڑوں کی سل (راج یکشما) میں اس کے لگانے سے کانوں میں ٹوٹتے ہوئے گھڑے کی آوازیں آتی ہیں۔ ہوا کی نالیاں پھیلی ہوں تو آواز تیز اور بھاری ہوتی ہے۔ اگر پھیپھڑوں میں بلغم کافی مقدار میں ہو تو ایسی آوازیں آتی ہیں جیسے کسی ٹیوب میں چکناہٹ ہو اور اس میں پھونک ماری جائے۔

نمونیہ کی حالت میں پھیپھڑے کے ورم کی وجہ سے ایک خاص قسم کی بھاری آواز جھنگھناہٹ کے ساتھ سنائی دیتی ہے، جیسے تنگ نالی میں پھونک مارنے سے آواز آتی ہے اور پھیپھڑوں کے ورم کی وجہ سے بھاری آواز آتی ہے، مرض کے شروع میں چرچراہٹ کی آواز آتی ہے، اگر پھیپھڑہ میں پانی بھر گیا ہو، تو پھیپھڑہ تنگی کی وجہ سے سکڑ جاتا ہے اور سینہ کو ٹھوکنے سے آواز سنائی دیتی ہے اور اس آلہ سے معمولی آواز سنائی دیتی ہے۔ اگر پھیپھڑہ ہوا بھرنے سے پھیل گیا ہو تو سانس نکالنے کی حالت میں یا سانس لینے کی حالت کے مقابلہ میں زیادہ سنائی دیتی ہے۔

دل کی حالت جانچ کرنے کے لئے معالج کو چاہیئے کہ پہلے تندرست مریض کے دل کی آوازوں کو بخوبی ذہن نشین کرے کیونکہ مرض کی حالت میں بعض دفعہ دل کی آوازیں دُگنی ہو جاتی ہیں۔ اگر دل کی کواڑیوں میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو ایک خاص قسم کی آواز آتی ہے، جسے کارڈیک مرمر کہتے ہیں۔ اسی طرح سوجن والی جگہ کا پتہ بھی لگایا جا سکتا ہے، تندرست دل کی آواز کے ساتھ بیمار دل کی آواز کا مقابلہ کرنے سے بخوبی دل کی تیزی یا آہستگی معلوم کی جا سکتی ہے۔

سفگموگراف

یہ آلہ نبض کی حرکت کا گراف بنا دیتا ہے، یعنی کاغذ پر لکھ دیتا ہے۔ یہ آلہ نبض پر لگایا جاتا ہے اور کاغذ پر نبض کی رفتار کا خاکہ بن جاتا

ہے۔ اس سے دل کی بیماریوں کے معلوم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ایکسرے X-RAY

یہ زمانہ جدید کی ایجاد ہے۔ ایکسرے فوٹو اندرونی بیماریوں اور ہڈیوں کے ٹوٹنے پھوٹنے کی حالت میں تشخیص میں معاون ہے۔ علاوہ ازیں کوئی بچہ سوئی یا پن یا سکہ نگل جائے تو اس کی موجودگی معلوم کرنے کے لئے ایکسرے کی مدد سے جانچ کی جا سکتی ہے۔

جلدی عضلاتی اور وریدی انجکشن

بعض حالتوں میں زیر جلد یا زیر عضلات یا ورید کے اندر دوائی پہنچائی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں ہائپوڈرمک سرنج شیشہ کا بنا ہوا سب سے اعلیٰ سمجھا جاتا ہے۔ سوئی کی نوک تیز ہونی چاہیئے تاکہ لگاتے وقت مریض کو درد معلوم نہ ہو۔ ٹیکہ لگانے سے پہلے پچکاری کو اگر شیشہ کی ہو تو اس کے گرد روئی لپیٹ کر پانی میں ڈبو کر سپرٹ لیمپ پر جوش دینا چاہیئے۔ جب اچھی طرح صاف ہو جائے اور چھوت کا خطرہ نہ رہے، تو جلدی پچکاری ایسے مقام پر کی جائے جہاں گوشت ہو اور حس کم ہو۔ سب سے بہتر جگہ بازو کے درمیان میں باہر کی طرف ہے اس جگہ کو صابن سے دھوکر وہاں پر روئی کے پھایہ سے سپرٹ ریکٹی فائیڈ یا سپرٹ میتھی لیٹیڈ رگڑ دیں، پھر بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیوں اور انگوٹھے سے جلد کو پکڑ کر قدرے اونچا رکھیں اور سوئی کی نوک سطح جلد کے متوازی آدھا انچ کے قریب اندر داخل کریں اور سیال دوا کو آہستگی کے ساتھ داخل کریں ٹیکہ کر چکنے کے بعد سوئی نکال کر سپرٹ کا پھایہ رکھ کر ذرا دبا دیں اور پھر ذرا سا مسل دیں، پچکاری کرتے وقت دھیان رکھیں، کہ سوئی کسی شریان میں نہ چلی جائے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ ٹیکہ لگاتے وقت ذرا پیچھے کھینچ لیں، اگر شریان میں ہوگا تو خون آجائے گا، ورنہ نہیں اگر خون آجائے تو پھر دوسری جگہ داخل کرنا چاہیئے۔

عضلاتی انجکشن :۔ اگر دوا کی مقدار زیادہ ہو تو سرین کے بیرونی اور بالائی حصہ میں چوتڑ کے درمیانی عضو کے اس مقام پر انجکشن کیا جاتا ہے، جہاں بڑا عضلہ ہوتا ہے، یہ جگہ انٹرا مسکولر انجکشن کے لئے نہایت بہترین جگہ ہے۔

اگر صحیح مقام پر سرین کے بڑے عضلے میں ٹیکہ بجائے زیریں اور اندرونی ربع میں سوئی داخل کی جائے تو ورک کی عصب زخمی ہو سکتا ہے، صحیح جگہ سے اعصاب کو کبھی نقصان نہیں پہنچتا۔

وریدی انجکشن :۔ بعض خراش کرنے والی ادویہ جیسے سنکھیا، پارہ کے مرکبات بذریعہ وریدی انجکشن دیئے جاتے ہیں، کیونکہ یہ دوائیں جلد میں سوجن یا پھوڑے پھنسی پیدا کر دیتی ہیں، وریدی انجکشن کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعہ زیادہ مقدار میں ادویات داخل کر سکتے ہیں وریدی انجکشن ایک مستند ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے جسے عملی تجربہ ہو، ورنہ یہ نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے، اس لئے اسے عملی طور پر پوری تربیت حاصل کئے بغیر نہ لگانا چاہیئے۔ تفصیل کے لئے دیکھیں کتاب "انجکشن بک" مصنفہ ڈاکٹر ہری چند ملتانی۔

یورینو میٹر (URINO-METER)

اس کے ذریعہ پیشاب کا وزن مخصوص یعنی گاڑھا پن اور پتلا پن معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے پیشاب نلی کے اندر ڈال دیا جاتا

ہے۔ اس کے بعد اس کو آہستہ سے اس میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اب پیشاب کی سطح پر آلہ کا نشان دیکھ لیا جاتا ہے، جو نشان ہو، وہی قارورہ کا وزن ہے۔

پیشاب کا قدرتی وزن عموماً 1.015 سے 1.025 تک ہوتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کا وزن 1.040 سے 1.045 تک اور خاص حالتوں میں 1.075 تک چلا جاتا ہے اور ایسا پیشاب میں شکر کی زیادتی یا کمی پر منحصر ہے۔ یہ آلہ ہر ایک سرجیکل سٹور سے مل جاتا ہے۔

پیشاب کی جانچ:۔ تشخیص امراض میں پیشاب کے امتحان کو جو فوقیت حاصل ہے وہ بیان نہیں کی جا سکتی۔ امتحان کے لئے عام طور پر وہ پیشاب لینا چاہئے جو رات بھر مثانہ میں جمع رہا ہو ——— وقتی معائنہ کے لئے کسی وقت کے پیشاب کا معائنہ کیا جا سکتا ہے۔

یورینومیٹر

پیشاب کا امتحان تین طرح سے کیا جاتا ہے:۔

۱۔ نظری امتحان، ۲۔ کیمیاوی امتحان، ۳۔ خوردبینی امتحان۔

۱۔ نظری امتحان (Physicalexami nation) :۔ اس امتحان کے دوران میں پیشاب کا مندرجہ ذیل باتوں کا پتہ لگایا جاتا ہے:۔

(A) **رنگ:۔** پیشاب کے مختلف رنگ مختلف علامات کو ظاہر کرتے ہیں، مثال کے طور پر:۔

پیشاب کی زردی:۔ غلبہ حرارت وصفرا، یرقان، بخار، پتھری گردہ ومثانہ ظاہر کرتی ہے۔

پیشاب کی سُرخی:۔ خونی پیشاب، قولنج، جگر کی بیماریاں، فالج وغیرہ ظاہر کرتی ہے۔

پیشاب کی سفیدی:۔ خرابی ہاضم، پیپ، مثانہ کے زخم، غلبہ برودت وبلغم ظاہر کرتی ہے۔

پیشاب کی سیاہی:۔ یرقان (اسود)، خونی پیشاب، بخار، امراض خونی اور تلی کے امراض کو ظاہر کرتی ہے۔

تندرستی کی حالت میں پیشاب کی حالت ہلکی زرد ہوتی ہے۔ اور ایک تندرست شخص کو ۴۰ سے ۶۰ اونس تک پیشاب آتا ہے۔ عورتوں میں اس سے کسی قدر کم، کم کھانے کم پینے، سردی لگنے سے کسی قدر مقدار بڑھ جاتی ہے، ورزش کرنے وزیادہ پسینہ کی حالت میں پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے، اسی طرح بعض امراض میں پیشاب کم اور بعض میں زیادہ آتا ہے۔

(B) **بُو:۔** تندرستی کی حالت میں پیشاب میں ایک خاص قسم کی بُو پائی جاتی ہے، لیکن کچھ عرصہ تک پیشاب پڑا رہے تو اس میں نوشادر جیسی بُو پیدا ہو جاتی ہے۔ قارورہ میں نوشادر جیسی بُو پیشاب کی نالی کے امراض اور ورم مثانہ پر دلالت کرتی ہے اور پھل جیسی خوشبو "ایسی ٹون" کی موجودگی بتلاتی ہے۔

(C) **ظاہری حالت:۔** صحت کی حالت میں پیشاب صاف، شفاف ہوتا ہے، لیکن حالات مرض میں کسی قدر گدلاہٹ ہوتی ہے۔

(D) **وزن:۔** تندرستی کی حالت میں پیشاب کا وزن 1.015 سے 1.025 تک ہوتا ہے۔ اگر وزن مخصوص 1.030 سے زائد ہو تو ذیابیطس کا شبہ ہوتا ہے، جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔

(E) **رسوب:۔** تندرستی کی حالت میں عام طور پر کسی قسم کی تلچھٹ نہیں ہوتی، لیکن جگر یا گردہ کے فعل میں خرابی ہو تو مختلف قسم کے رسوب تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ بھورے رنگ کے رسوب قارورہ میں یوریٹس کی موجودگی بتاتے ہیں۔ سفید رنگ کے تیرتے ہوئے رسوب فاسفیٹ یا کسی قدر سیاہ رسوب آگزلیٹ کو ظاہر کرتے ہیں، سُرخ رنگ کی تلچھٹ یورک ایسڈ پر دلالت کرتی ہے۔
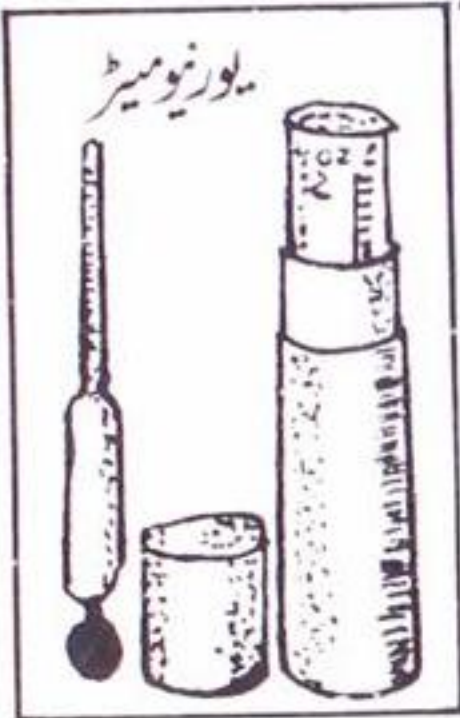
۲۔ پیشاب کا کیمیاوی امتحان:۔ پیشاب کی جانچ میں مندرجہ ذیل باتوں کو سامنے رکھیں:۔

(A) **ردِّ عمل** (Re-Action) :۔ اگر پیشاب میں سُرخ لٹمس پیپر (Litmus Paper) ڈالا جائے اور وہ نیلا ہو جائے۔ تو اس کا ردِّ عمل کھارا (الکلائن) ہے، جو مثانہ کی سوجن ظاہر کرتا ہے، اگر نیلا لٹمس پیپر ڈالا جائے اور وہ سُرخ ہو جائے تو پیشاب کا ردِّ عمل ترش (ایسڈ) ہے، جو جوڑوں کے درد، ہاضمہ کی خرابی اور بخاروں کو ظاہر کرتا ہے۔ قدرتی حالت میں پیشاب کا ردِّ عمل ۲۴ گھنٹے تک ہلکا ترش ہوتا ہے، اگر زیادہ دیر کھلا پڑا رہے تو کھاری اور گدلا ہو جاتا ہے اور اس میں نوشادر جیسی بُو آنے لگتی ہے۔

(B) **یُوریٹس** (Urates) :۔ اگر پیشاب کی گدلاہٹ امتحانی نلی (ٹیسٹ ٹیوب) میں گرم کرنے سے دُور ہو جائے تو اس سے ظاہر ہو گا کہ اس میں یُوریٹس موجود ہیں اور اگر اس طریقہ سے گدلاہٹ نہ ہو تو اس سے ظاہر ہے کہ پیشاب میں آگزلیٹ یا فاسفیٹ موجود ہے۔

(C) **فاسفیٹس** (Phosphates) :۔ امتحانی نلی میں تقریباً ایک انچ پیشاب لے کر اس میں چند قطرے تیزاب سرکہ (ایسٹک ایسڈ) کے ڈال دیں۔ اگر گدلاہٹ دُور ہو جائے تو فاسفیٹ موجود ہیں جو آنتوں کے امراض اور حاملہ کی قے پر دلالت کریں گے، لیکن اگر تیزاب کے قطرے حل ہوتے وقت سوڈا واٹر کی طرح جوش پیدا ہو تو پیشاب میں کاربونیٹ موجود ہیں۔

(D) **ایلبیومن** (Albumin) :۔ ایک ٹیسٹ ٹیوب میں نائیٹرک ایسڈ دو سی سی ڈال دیں۔ اب اِس ٹیوب کو ٹیڑھا پکڑ کر آہستگی سے دو انچ تک پیشاب ڈال دیں کہ وہ ٹیسٹ ٹیوب سے گزرتا ہوا نائیٹرک ایسڈ کے اُوپر تیرنے لگے، اگر تیزاب اور پیشاب کے ملنے کے مقام پر ایک سفید رنگ کا غیر شفاف چھلکا دکھائی دے تو ایلبیومن موجود ہے۔ جو خونی پیشاب، ورم جگر پُرانا، جوڑوں کے درد اور متعدی بخاروں اور بعض سمیات پر دلالت کرتا ہے۔

(E) **شکر کا امتحان:۔** شکر کی جانچ کے دو طریقے درج ذیل ہیں:۔

۱۔ **بینی ڈکٹ ٹیسٹ** (Bene Dict Test) :۔ ایک ٹیسٹ ٹیوب میں لگ بھگ دو سی سی بینی ڈکٹ گھول لے کر سپرٹ لیمپ پر گرم کر کے چند قطرے پیشاب کے ڈال دیں۔ اگر پیشاب کا رنگ گیرو کی طرح سُرخ ہو جائے تو شوگر ہے، ورنہ نہیں۔

۲۔ **فہلنگ ٹیسٹ** (Fehlingh Test) :۔ ٹیسٹ ٹیوب میں، فہلنگس گھول نمبر ۱ و نمبر ۲ برابر لے کر ایک انچ تک بھر دیں اور سپرٹ لیمپ پر تھوڑی دیر کے لئے گرم کریں، پھر تھوڑا سا پیشاب ڈال کر پھر گرم کریں۔ اگر شکر ہو گی تو سُرخ یا نارنجی رنگ کا مادہ نیچے بیٹھ جائے گا۔

پیشاب میں شکر کی موجودگی ذیابیطس شکری کی علامت ہے۔ نیا طریقہ "یوری سٹیکس" سے جانچ ہے صبح کے پیشاب میں ایک قلم ڈال کر شوگر کی دو منٹ میں مکمل جانچ کی جا سکتی ہے۔

ایسی ٹون (Acetone) :۔ ٹیسٹ ٹیوب میں دس سی سی پیشاب لے کر اس میں امونیم کلورائیڈ (قلمی شورہ) اس قدر ڈالیں کہ مزید حل نہ ہو سکے۔ اس میں دس فیصدی طاقت کے نائیٹرو پروسائیڈ گھول کے چند قطرے ڈالیں۔ پھر دو سی سی لائیکوار امونیا سٹرانگ ٹیسٹ ٹیوب کی دیوار سے گزرتا ہوا ملائیں۔ اگر ملنے کے مقام پر بنفشی رنگ کا گھیرا بن جائے تو ایسی ٹون موجود ہے، جو ذیابیطس، کلوروفارم کے زہر، زچہ کی اینٹھن اور بعض قسم کے بخارات پر دلالت کرتے ہیں۔

بائل (صفرا) :۔ پیشاب میں صفرا کی موجودگی کی حالت میں اس کا رنگ سبزی مائل گہرا زرد ہوتا ہے اور اس میں کسی قدر غلاظت ہوتی ہے یہ یرقان، جگر کی خرابی، ملیریا اور تیز بخاروں پر دلالت کرتا ہے۔

اِنڈی کن (Indican) :۔ ٹیسٹ ٹیوب میں پیشاب، ہائیڈروکلورک ایسڈ برابر اور تھوڑا سا پوٹاسیم کلوریٹ ڈال دیں، پھر کسی قدر کلوروفارم ملائیں اور نلکی کو ہلا دیں، کلوروفارم کا رنگ بنفشی ہو جائے گا، جو آنتوں کے سُدّہ، پُرانی قبض، جگر کے امراض، ورم معدہ اور گردہ کو ظاہر کرتا ہے۔

خُون :- پیشاب میں خون کی ملاوٹ۔ درد گردہ، پتھری گردہ، شدید ورم گردہ، بلیک واٹر بخار، شدید متعدی بخار، سوزاک، تاربین اور کنتھریڈیز وغیرہ کے زہروں پر دلالت کرتا ہے۔

پیپ :- پیشاب میں پیپ کی موجودگی اس کے رنگ کو گدلا دیتی ہے، علاوہ ازیں پیشاب میں پیپ سے پرلیس دار اور غلیظ ہوجاتا ہے، اگر پیپ زیادہ ہو تو سرش کی طرح نیچے جم جاتا ہے، خوردبین سے پیپ کے ذرات بخوبی دیکھے جاسکتے ہیں، پیشاب میں پیپ کی موجودگی، مثانہ کے ورم، پیشاب کی نالی کا ورم اور سوزاک وغیرہ پر دلالت کرتی ہے۔

۳- پیشاب کی خوردبینی جانچ :- خوردبینی جانچ سے پیشاب میں یورک ایسڈ اور دیگر پیشاب کے نمکیات کی قلمیں، خُون کے کیسے، روغنی ذرات، جراثیم وغیرہ دیکھے جاسکتے ہیں، تفصیل کے لئے دیکھیں کتاب "لیبارٹری میتھیڈز" مصنفہ حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی۔

تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن) کے مُصنّف حکیم و ڈاکٹر ہری چند ملتانی پانی پت کو

سونے کے تمغے و خطاب دیئے گئے
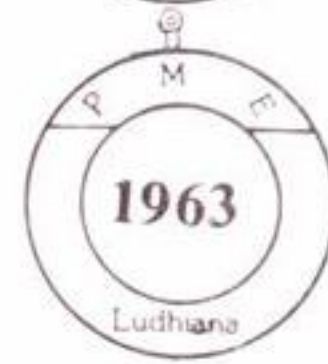
۱- ۱۹۵۲ء میں پنجاب پرانت طبی کانگرس جالندھر کے سالانہ جلسہ میں لیاقت اور طبی خدمات کے صلہ میں آنریبل ڈاکٹر ستیہ پال صاحب سپیکر پنجاب اسمبلی کے دست مُبارک سے "سونے کا تمغہ" دیا گیا۔

۲- ۱۹۵۲ء میں پیپسو طبی کانفرنس پٹیالہ کے سالانہ جلسہ میں یُونانی، آیورویدک علاج کی ریسرچ و خدمات کے صلہ میں پرنسپل حکیم عبدالحسیب صاحب کے دست مُبارک سے "اُستاد الاطباء" کا اعزازی خطاب دیا گیا۔

۳- ۱۹۶۳ء میں پنجاب پرانت میڈیکل ایڈیٹرز کانفرنس لدھیانہ کے سالانہ جلسہ میں امراض نسواں کے علاج پر سب سے بہتر آرٹیکل لکھنے پر لیاقت و میڈیکل خدمات کے صلہ میں کانفرنس کے پریذیڈنٹ حکیم بہاری لال خار کے دست مُبارک سے "میڈیکل رائٹر گولڈ میڈل" دیا گیا۔

۴- ۱۹۷۳ء میں آل انڈیا اُردو سمال نیوز پیپرز ایڈیٹرز کونسل نئی دہلی کیطرف سے اُردو زبان کی خدمات کے صلہ میں آنریبل آپ راشٹرپتی ہندوستان شری جی ایس پاٹھک کے دست مُبارک سے آپ راشٹرپتی بھون میں "فخر اُردو" اعزاز سے عزت افزائی کی گئی۔

آپ کئی طبی، صحتی و جنسی کُتب لکھ چکے ہیں اور مشہور اُردو طبی ماہنامہ نرالا جوگی پانی پت اور ہندی آیورویدک ماسک نرالا جوگی پانی پت کے چیف ایڈیٹر ہیں، آپ کی لکھی کئی طبی کتب ہندوستان کے مشہور آیورویدک و یونانی کالجوں میں لگی ہوئی ہیں اور میڈیکل کالجوں کے طالبعلم اِن سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔

چھبیسواں باب

گورنمنٹ ہسپتالوں میں مروّج فارماکوپیا

ہر باب میں ہر بیماری کے علاج میں ہندوستان و انگلستان کے مختلف سرکاری ہسپتالوں میں مروّج فارماکوپیا ہائے کے ساتھ نسخہ جات دیئے گئے ہیں ـــــــــــ پھر بھی ناظرین کی معلومات کے لئے پنجاب و ہریانہ کے سرکاری ہسپتالوں میں مروّج مکمل فارماکوپیا درج ذیل ہے۔ اِن میں مقدار خوراک جو دی گئی ہے۔ یہ جوان آدمی کے لئے ہے، بچوں کو بلحاظ عمر استعمال کرائی جائے! ـــــــــــ مُلتانی

(پہلا حصّہ) مکسچر ہائے

۱- کاڈلور آئیل امیلشن

کاڈلور آئیل	۱ ڈرام
آئیل سنا موم	۳ منم
پاؤڈر اکیشیا	۱۵ گرین
واٹر	ایک اونس تک

مچھلی کے تیل کا ایملشن ہے، جنرل طاقت بڑھانے، سل، دق اور سینہ کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

۲- کاڈلور آئیل املشن وِد آئرن

کاڈ لور آئیل	۱ ڈرام	
آئیل سناموم	۲ منم	
فرائی ایٹ امیونیا سائیٹراس	۱۰ گرین	
پوڈرا کیشیا	۱۵ گرین	
پانی	ایک اونس تک	

یہ بھی کاڈ لور آئیل املشن کی طرح جنرل کمزوری میں مفید ہے، کمی خون کے لئے فائدہ مند ہے۔

۳۔ ٹیٹرا کلور ایتھالین املشن

ٹیٹرا کلور ایتھالین	۴۵ منم
فرائی سلفاس	۵ گرین
ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ	۵ منم
میگنیشیا سلفاس	۱ ڈرام
پانی	ایک اونس تک

پیٹ سے ورم نکالنے کے لئے مفید ہے۔

۴۔ کونین مکسچر

کونین سلفاس	۷ گرین
ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ	۱۰ منم
میگنیشیا سلفاس	۳۰ گرین
کلوروفارم واٹر	ایک اونس تک

ملیریائی بخاروں کے لئے مفید مکسچر ہے۔

۵۔ آئرن کونین مکسچر

کونین سلفیٹ	۵ گرین
فرائی سلفیٹ	۵ گرین
میگ سلفیٹ	۱ ڈرام
ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ	۵ منم
پانی	ایک اونس تک

موسمی بخار (ملیریا) ورم طحال اور کمزوری جگر کے لئے ازحد مفید ہے۔

۶۔ آئرن مکسچر

فرائی ایٹ امیونیا سائیٹراس	۳۰ گرین
شربت سادہ	۱ ڈرام
پیپرمنٹ واٹر (عرق پودینہ)	تا ایک اونس

کمی خون کے لئے نہایت مفید ہے۔ عمدہ سرخ خون پیدا ہوتا ہے۔ بازاری شربت فولاد کی نسبت بدرجہا بہتر ہے۔

۷۔ فیرس سلف مکسچر

فیرس سلف	۵ گرین
شربت سادہ	۱ ڈرام
پیپرمنٹ واٹر (عرق پودینہ)	تا ایک اونس

کمی خون کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔

۸۔ ڈایافورٹیک مکسچر

پوٹاسیم سائیٹریٹ	۲۰ گرین
سپرٹ ایتھر نائیٹروسائی	۲۰ منم
ڈائیلوٹ سالیوشن	
امیونیا ایسی ٹاس	۱ ڈرام
پانی	تا ایک اونس

بخاروں کو ہلکا کرنے کے لئے مکسچر ہے۔ کمزور مریضوں کو نصف خوراک دیں۔

۹۔ سوڈا اسلی سلیٹ مکسچر

سوڈا اسلی سلیٹ	۲۰ گرین
سوڈا بائیکارب	۲۰ گرین
لکوئیڈ ایکسٹریکٹ لکورس	۱۵ منم

پانی — تا ایک اونس

گنٹھیا و جوڑوں کے دردوں کے لئے مفید ہے۔ کمزور مریضوں کو نصف مقدار میں دیں۔

۱۰۔ بسمتھ و چاک مکسچر

بسمتھ کارب — ۳۰ گرین
کیلشیم کارب — ۳۰ گرین
ٹراگاکانتھ — ۴ گرین
کلوروفارم واٹر — تا ایک اونس

(نوٹ):۔ ضرورت کے مطابق ٹنکچر اوپیم ۵ منم ٹنکچر کیٹی کو ۳۰ منم شامل کرلیں۔

دستوں کا مجرّب علاج ہے۔ دن میں تین سے چار بار استعمال کرائیں۔

۱۱۔ سیلائن مکسچر

میگنیشیا سلفیٹ — ۲۴۰ گرین
کلوروفارم واٹر — تا ایک اونس

یہ مکسچر جلاب لاتی ہے۔ اس میں ایک سے آٹھ گنا تک پانی ملا کر استعمال کریں۔

۱۲۔ الکلائن آرمی نیٹو مکسچر

سوڈا بائیکارب — ۲۰ گرین
سپرٹ امونیا ایرومیٹک — ۱۵ منم
کمپونڈ ٹنکچر کارڈکو — ۳۰ منم
کلوروفارم واٹر — تا ایک اونس

اگر پیٹ میں درد و مروڑ ہوں تو ٹنکچر بیلاڈونا دس منم کا اضافہ کرسکتے ہیں۔

بدہضمی، پیٹ درد و معدہ میں تیزاب کی زیادتی کے لئے مجرّب ہے۔

۱۳۔ ایسڈ مکسچر

ڈائیلوٹ ہائیڈرو کلورک ایسڈ — ۳۰ منم
کلوروفارم واٹر — تا ایک اونس

(نوٹ):۔ ایک اونس دوا آدھ گلاس پانی میں ملا کر ذائقہ کے مطابق چینی ملا کر کھانا کھانے کے بعد دیں۔ اگر دوا دانتوں کو ترش لگے تو کاغذ کی ٹیوب سے پیا جائے۔ جس سے سوڈا واٹر استعمال کیا جاتا ہے۔

تیزاب کی کمی، کمزوری معدہ کی وجہ سے بدہضمی ہو تو مفید ہے۔ کمزور مریضوں کو نصف مقدار میں دیں۔

۱۴۔ سیلائن ایکسپکٹورنٹ

سوڈا بائیکارب — ۲۰ گرین
سوڈا کلورائیڈ — ۵ گرین
ٹنکچر اپی کاک — ۱۰ منم
لکوڈ ایکسٹریکٹ لکورس — ۲۰ منم
الیسنی واٹر — تا ایک اونس

بلغم نکالنے و کھانسی کے لئے مفید ہے۔

۱۵۔ سٹمولنٹ ایکسپکٹورنٹ

ٹنکچر سِلا — ۱۰ منم
امونیا کارب — ۵ گرین
ٹنکچر اپی کاک — ۱۰ منم
کلوروفارم واٹر — تا ایک اونس

بلغم نکالنے اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔

۱۶۔ انٹی ایستھما مکسچر

پوٹاشیم آیوڈائیڈ — ۵ گرین

ٹنکچر یوبلیا ایمیرس ۱۰ منم
ٹنکچر سٹرامونیم ۱۰ منم
سیرپ ٹولو ۱ ڈرام
واٹر تا ایک اونس

دمہ کے دورہ کو روکنے کے لئے مفید مکسچر ہے۔

۱۷۔ برومائیڈ کلورل مکسچر

پوٹاسی برومائیڈ ۲۰ گرین
کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین
شربت سادہ ۱ ڈرام
کلوروفارم واٹر تا ایک اونس

نیند لانے اور تسکین دینے والا مکسچر ہے کمزور مریضوں کو نصف مقدار دیں۔

۱۸۔ برومائیڈ ولومی نل مکسچر

پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین
فینوباربی ٹون سوڈیم ۱/۲ گرین
پانی تا ایک اونس

یہ بھی نیند لانے والا اور تسکین دینے والا مکسچر ہے۔

۱۹۔ الکلائن ڈایوریٹک مکسچر

پوٹاسیم سٹراس ۳۰ گرین
سوڈیم بائی کارب ۳۰ گرین
واٹر تا ایک اونس

یہ پیشاب آور مکسچر ہے۔ بندش بول وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔

۲۰۔ الکلائن ڈایوریٹک وانٹی سپازموڈک مکسچر

پوٹاسیم سائیٹریٹ ۳۰ گرین
سوڈا بائیکارب ۳۰ گرین
ٹنکچر آف ہایوسم ۳۰ منم
پانی تا ایک اونس

یہ پیشاب لانے والی مکسچر ہے جو درد گردہ و مثانہ کے درد کے لئے مفید ہے، اگر پیشاب لگ کر (جلن سے) آرہا ہو، تو بھی مفید ہے۔

۲۱۔ آیوڈائیڈ و مرکری مکسچر

پوٹاسیم آیوڈائیڈ } ۱۰ گرین
سالیوشن (گھول) }
مرکری پرکلورائیڈ ۳۰ منم
واٹر تا ایک اونس

خرابی خون اور آتشک کے لئے مفید ہے۔ یہ دوا کھانا کھانے کے بعد دینی چاہیئے اور اسے باحتیاط استعمال کرنا چاہیئے۔

۲۲۔ لنک ٹس

کوڈین فاسفاس ۱/۲ گرین
سیرپ ٹولو ۱ ڈرام
سیرپ پرونی سیروٹینا ۱ ڈرام

دو چمچہ گرم پانی میں ملا کر حسب ضرورت دیں۔ کھانسی کے لئے عمدہ دوا ہے۔

۲۳۔ گینسر لنک ٹس

ٹنکچر کمفرکو }
آکزی مل سلا } ہر سہ برابر وزن لیں
سیرپ ٹولو }

ایک چمچہ گرم پانی میں ملا کر ضرورت کے مطابق دیں کھانسی کے لئے مفید ہے۔

(دُوسرا حصّہ) پاؤڈر ہائے

۲۴- انٹی الیسڈ پاؤڈر

میگنیشیم سلی کیٹ	۳۰ گرین

یہ پاؤڈر دن میں تین بار دیں، معدہ میں تیزاب کی زیادتی (ترشی) بدہضمی و ترش ڈکاروں کے لئے لاجواب ہے۔

۲۵- اے، پی، سی پاؤڈر

ایسپرین	۵ گرین
فنسٹین	۳ گرین
کیفین	۲ گرین

سر درد اور دوسرے دردوں کے لئے مُفید ہے۔ پانی یا چائے سے دیں، کمزور مریضوں کو نصف مقدار میں دیں۔

۲۶- ڈجی ٹیلس پاؤڈر

پلو ڈجی ٹیلس	۱/۴ گرین

ایک پڑیہ ہر آٹھ گھنٹہ بعد دیں اور کمزور مریضوں کو نصف مقدار دیں۔

۲۷- کمپونڈ گلائی سرزہ پاؤڈر

کمپونڈ پوڈر آف لکورس (بی پی)	۹۰ گرین

بڑھیا قبض کشا پاؤڈر ہے۔ بواسیر کے لئے بھی مفید ہے۔

۲۸- سنٹونین پاؤڈر

کیمول	۱/۲ گرین
سنٹونین	۳ گرین
شوگر	۵ گرین

یہ پاؤڈر پیٹ سے ورم اور چُمونے وغیرہ نکالنے کیلئے مفید ہے۔

۲۹- پلوکریٹا ایرومیٹک

چاک	۲۵۰ گرام
سناموم پاؤڈر (دارچینی)	۱۰۰ گرام
نٹ میگ پاؤڈر (جائفل)	۸۰ گرام
کلوز پاؤڈر (لونگ)	۴۰ گرام
تخم الائچی سبز تازہ	۳۰ گرام
کھانڈ پاؤڈر	۵۰۰ گرام

خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین تک، دستوں کے لئے عمدہ پاؤڈر ہے۔

۳۰- پلوکریٹا ارومیٹک کم اوپیم

ارومیٹک چاک پوڈر	۹۷،۵ گرام
پوڈر اوپیم	۲۵ گرین

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین، دستوں کے لئے مُفید ہے، کمزور مریضوں کو باحتیاط دیں۔

۳۱- پلوایفرویسنز کو

سوڈا ٹارٹریٹا	۶۷،۵ گرام
سوڈا بائیکارب	۲۶۵ گرام

(نیلے کاغذ میں پڑیا باندھ لی جائے)

ٹارٹرک ایسڈ	۲۶۰،۵ گرام

(بیس کر سفید کاغذ میں پُڑیا باندھ لی جائے) سیڈلز پاؤڈر تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- پہلے نیلے کاغذ والی پُڑیہ آدھے اونس

پانی میں اور سفید والی پُڑیہ آدھے گلاس پانی میں حل کر کے اُبھرتے اُبھرتے پی جاویں۔ قبض، بدہضمی و معدہ میں کھاری پن کے لئے مُفید ہے۔

۳۲۔ پلوائپی کاک ایٹ اوپیم

پلوائپی کاک سادہ	۱۰۰ گرام
پلواوپیم	۱۰۰ گرام
ملک شوگر	۸۰۰ گرام

خوراک ۵ سے ۱۰ گرین، دست پیچش، زکام، کھانسی کے لئے مفید ہے۔ ڈوڈرس پاؤڈر تیار ہے۔

۳۳۔ پلورہائی کو

رُبارب پوڈر (ریوند)	۲۵۰ گرام
میگ کارب بھاری	۳۲۵ گرام
میگ کارب ہلکا	۳۲۵ گرام
جنجر سفوف (سونٹھ)	۱۰۰ گرام

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین، بچوں کے قبض، دست، پیٹ کی خرابی وغیرہ کے لئے مُفید ہے۔ گریگری پاؤڈر تیار ہے۔

۳۴۔ کمپونڈ پوڈر ٹراگا کانتھ

ٹراگا کانتھ	۱۵۰ گرام
اکیشیا پاؤڈر	۲۰۰ گرام
سٹارچ پوڈر	۲۰۰ گرام
شوگر پوڈر	۴۵۰ گرام

خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین۔ یہ دوا املشن بنانے کے کام آتی ہے۔

تیسرا حصہ (ٹیبلٹ)

۳۵۔ سلفاڈایازین ٹکیاں

ابتدا میں چار گولیاں دی جائیں، بعد میں دو گولیاں ہر چار گھنٹہ بعد اس دوا کے ساتھ ۶۰ گرین الکلائن پوڈر (پوٹاش سٹراس اور سوڈا بائیکارب) ہر چار گھنٹہ بعد دیا جائے۔ اس کے علاوہ پانی زیادہ مقدار میں دیا جائے، کم از کم آٹھ پائینٹ ۲۴ گھنٹوں میں پلایا جانا چاہیئے۔

۳۶۔ سلفامیرازائن ٹکیاں

½ ۷ گرین ــــــ چار گولیاں فوراً دی جائیں، اس کے بعد دو گولی ہر چھ گھنٹہ کے بعد الکلائن پاؤڈر اور پانی کی مقدار نسخہ نمبر ۳۵ کے مطابق دی جائے۔

۳۷۔ سلفاگوانی ڈین

½ ۷ گرین ــــــ آٹھ گولیاں فوراً دی جاویں اس کے بعد چار گولی ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ سیال اور الکلائن پوڈر نسخہ نمبر ۳۵ کے مطابق دیا جائے۔

نوٹ:۔ نسخہ نمبر ۳۵، ۳۶ کھانسی، بخار، نزلہ، نمونیہ، خارش وغیرہ کے لئے مُفید ہے۔ نسخہ نمبر ۳۷ پیچش اور ہیضہ کے لئے مُفید ہے۔

۳۸۔ میپاکرائن ٹکیاں

ملیریائی بخاروں کے لئے مُفید ہیں، ½ ۱ گرین کی گولی

دن میں تین بار دیں۔

۳۹۔ فینو باربی ٹون ٹکیاں

½ گرین کی گولی رات کو سوتے وقت دیں، نیند لانے کے لئے مفید ہیں۔

۴۰۔ کارباسون ٹکیاں

لگ بھگ چار گرین مقدار میں ایک گولی دن میں تین بار دس روز کے لئے دیں۔ پیچش، انتڑیوں کی سوجن، دست اور خرابی خون کے لئے سم الفار سے تیار کردہ گولیاں ہیں۔

۴۱۔ ایمی ٹین بسمتھ آیوڈائیڈ

ایمی ٹین بسمتھ آیوڈائیڈ تین گرین رات کو الگ الگ کیپ شولوں میں ڈال کر ایک گرین دی جائے اور اس کے ساتھ ایک گرین فینو باربی ٹون دیا جائے، مکمل کورس دس دن کا ہے، پیچش اور انتڑیوں کی سوجن کے لئے یہ ایک کامیاب علاج ہے۔

۴۲۔ انٹرو وایوفارم ٹکیاں

انٹرو وایوفارم چار گرین کی ایک گولی دن میں تین بار دس روز کے لئے دیں، پیچش کا مجرب علاج ہے۔

۴۳۔ ڈجاکسن ٹکیاں

ڈجاکسن چار گرین کی ایک گولی ہر چھ گھنٹہ بعد دی جائے، محرک و دل کو طاقت دینے کے لئے مفید ہے، لیکن یہ زہریلا اثر پیدا کرتی ہے۔

اس گولی کو باحتیاط استعمال کیا جائے اور نبض پر نظر رکھی جائے۔

۴۴۔ فولک ایسڈ ٹکیاں

فول وائیٹ یا کوئی اور سٹینڈرڈ برانڈ پانچ ملی گرام، ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ نیا سُرخ خون پیدا کرنے کے لئے مجرب ہے، سنگرہنی، کمی خون، انیمیا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

۴۵۔ ایسپرین فنسٹین ٹکیاں

ایسپرین	۲۲۶۶۸ گرام
فنسٹین	۱۶۲۲۶۰ گرام

اس کی تقسیم کر کے ایک ہزار گولیاں بنالیں، مقدار خوراک ایک سے دو گولی روزانہ لیں، یہ ٹکیاں پوڈر کی حالت میں بھی لے سکتے ہیں، بخار کو ہلکا کرنے، زکام، سردرد، کان درد، کمر درد اور دوسرے دردوں کے لئے مفید ہے۔

۴۶۔ ایتھائی نائل ایسٹریاڈول ٹکیاں

۱.۰ سے ۱ء۰ گرام روزانہ بچہ دانی کی تقویت، کمی خون، بے قاعدگی ایام اور رحم کے امراض کے لئے مفید ہے۔

۴۷۔ ایتھسٹرون ٹکیاں

۲۵ سے ۱۰۰ ملی گرام کی مقدار میں روزانہ دیں۔ اولاد کی آرزو کے لئے مفید ہے، عام طور پر ۲۵ ملی گرام کی مقدار کافی ہے۔

۴۸۔ باربی ٹون ٹکیاں

پانچ سے دس گرین کی مقدار میں رات کو سوتے وقت دیں نیند آور ہے۔

۴۹۔ باربی ٹون سوڈیم ٹکیاں

پانچ سے دس گرین کی مقدار میں رات کو سوتے وقت دیں' نیند آور ہے ۔

۵۰۔ کیلسیم لکٹیٹ ٹکیاں

۱۵ سے ۶۰ گرین کی مقدار میں دیں، تمام ایسے امراض میں مفید ہیں، جہاں کیلسیم کی ضرورت ہو ۔

۵۱۔ کمپونڈ ٹکیاں آف کوڈین

اسپرین	۲۵۹٫۶۲ گرام
فنسٹین	۲۵۹٫۶۲ گرام
کوڈین فاسفیٹ	۸٫۶۱ گرام

ایک ہزار گولیوں میں تقسیم کر لیں، ایک سے دو گولی چائے سے دیں ۔ زکام، سردرد اور نزلہ میں مفید ہیں، یہی گولیاں کوڈوپائرین وغیرہ ناموں سے دستیاب ہیں ۔

۵۲۔ ٹکیاں کوڈین فاسفیٹ

۱/۴ سے ۱/۲ گرین کی مقدار میں دیں، کھانسی، زکام ذیابیطس کے لئے مفید ہے ۔

۵۳۔ ڈائی سینٹرول ٹکیاں

٫۲۵ سے ایک ملی گرام کی مقدار میں دیں، بچہ دانی کی تقویت کے لئے مفید ہیں، بے قاعدگی ایام میں بھی لابھ دائیک ہیں' فوائد بطرز ہارمون خصیتہ الرحم ہیں ۔

۵۴۔ الفیڈرین ہائیڈروکلور ٹکیاں

۱/۴ سے ۱/۲ گرین دیں، کھانسی، زکام، دمہ، کالی کھانسی، اور کمزوری قلب کے لئے مفید ہیں ۔

۵۵۔ ایکسی کیٹیڈ فیرس سلفٹ ٹکیاں

ایک سے تین گرین کی مقدار میں دیں، کمی خون کے لئے بہت ہی مفید گولیاں ہیں ۔ بازار میں فرسولیٹ کے نام سے مل سکتی ہیں ۔

۵۶۔ مرکیورس کلورائیڈ (کیلومل) ٹکیاں

۱/۲ سے ایک گرین کی مقدار میں دیں، قبض کشا ہے' جگر سے صفرا نکالنے کے لئے مفید ہے ۔

۵۷۔ اپی کاک اینڈ اوپیم ڈوڈرس کلورائیڈ ٹکیاں

پانچ گرین کی مقدار میں دیں، زکام، پیچش اور دستوں کے لئے مفید ہے ۔

۵۸۔ پیتھی ڈین ہائیڈروکلورائیڈ ٹکیاں

افیون سے تیار شدہ ہیں، فوائد مارفیا کی طرح ہیں ۔ ۲۵ ملی گرام کی مقدار میں دیں ۔ درد دور کرنے اور نیند لانے کے لئے مفید ہیں ۔

۵۹۔ فینولفتھلین ٹکیاں

دو گرین کی مقدار میں دیں: گولیاں کھانے سے پہلے چبا لیں، کسفولین، کیسٹوفین کے نام سے یہ گولیاں بکتی ہیں قبض کشا ہیں ۔

۶۰۔ پوٹاسیم برومائیڈ ٹکیاں

پانچ گرین کی مقدار میں دیں، استعمال سے پہلے پانی میں گھول لی جاویں، بے خوابی، ہائی بلڈ پریشر، دردوں کو دور کرنے کے لئے مفید ہیں ۔

۶۱۔ کونین بائی سلفیٹ ٹکیاں

پانچ گرین کی مقدار میں دودھ سے دیں ۔ ملیریا اور زکام

کے لئے مفید ہیں۔

۶۲۔ کمپاونڈ ٹیبلیٹ سوڈا بائیکارب

سوڈا بائیکارب	۳۲۴	ملی گرام
پیپرمنٹ آئیل	۴	ملی لیٹر

ایک ہزار گولیاں بنالیں، خوراک دو سے چھ گولی تک استعمال کریں۔

۶۳۔ سوڈا سٹراس ٹکیاں

دو گرین کی مقدار میں دیں۔ پانی یا دودھ میں حل کرکے دیں، چھوٹے بچوں کی بدہضمی کو مفید ہیں۔

۶۴۔ سکسی نائیل سلفا تھایازول

۲ سے ۶ گرام استعمال کریں، فوائد بطرز سلفاڈرگز ہیں۔

۶۵۔ سلفاڈایامی ڈائن

اوّل خوراک تین گرام، بعد میں ایک سے ڈیڑھ گرام، فوائد بطرز سلفاڈرگز ہیں۔

۶۶۔ سلفانیلامائیڈ ٹکیاں

اوّل خوراک تین گرام، بعد میں ہر خوراک ایک سے ڈیڑھ گرام ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔
فوائد بطرز سلفاڈرگز کے ہیں۔

۶۷۔ امائی نو فائی لین ٹکیاں

ڈیڑھ گرین کی مقدار میں لیں۔ دمہ دہائی بلڈ پریشر کے لئے نہایت مفید ہیں۔

۶۸۔ تھائی رائیڈ ٹکیاں

اس کی خوراک مریض کو آدھ گرین کی مقدار میں استعمال کرائیں، فوائد پچھلے ابواب میں درج ہیں۔

(چوتھا حصہ) ٹیکے

۶۹۔ ایمی ٹین ہائیڈرو کلورائیڈ

ایک گرین کا ایک سی سی ڈسٹلڈ واٹر میں حل شدہ عضلاتی ٹیکہ لگایا جاتا ہے، ایک ٹیکہ روزانہ دس دن کے لئے دیں۔ پیچش کے لئے مفید ہے۔

۷۰۔ بینی سلین سوڈیم

بینی سلین سوڈیم ½ ۲ لاکھ یونٹ ہر چار گھنٹہ بعد دس لاکھ کی ٹیوب دس سی سی ڈسٹلڈ واٹر میں گھول لیں اور ہر ½ حصہ کا ٹیکہ ہر چار گھنٹہ بعد لگا دیں۔

۷۱۔ کروڈ لور ایکسٹریکٹ

ا یو، ایس، پی یونٹ دو سی سی عضلاتی طور پر ہر دوسرے روز یا ہفتہ میں دو بار دیں۔ یرقان، کمی خون اور سنگرہنی کے لئے مفید ہے۔

۷۲۔ وٹامن بی کمپلیکس

مختلف کمپنیوں کی مارکیٹ میں ملتی ہیں، مقدار خوراک دو سی سی عضلاتی طور پر ہر دوسرے روز دیں، نسوں کی سوزش و کمزوری، درد گنٹھیا، جوڑ، وجع المفاصل، بدہضمی

کمزوری، امراض جلد اور زچہ و حاملہ کی کمزوری کے لئے ازحد مفید ہے۔

۷۳۔ تھایامین ہائیڈروکلورائیڈ (وٹامن بی ۱)

نسوں و پٹھوں کے درد اور کمزوری کے لئے مفید ہے۔ مرض بیری بیری کو دور کرنے کا کامیاب علاج ہے، درد شقیقہ، جوڑوں کے درد، کمزوری معدہ، حاملہ عورتوں کی قے اور بدہضمی کے لئے مفید ہے، یہ بنزوا، بیرین اور بی فورٹس وغیرہ ناموں سے مارکیٹ میں بکتی ہے، اسے ۲۰ سے ۵۰ ملی گرام کی مقدار میں بذریعہ عضلاتی انجکشن روزانہ یا ہر دوسرے روز دیا جاسکتا ہے۔

۷۴۔ نیو آرسیفنامین (بی پی)

یہ نیو سالورسن کے انجکشن ہیں، مرض آتشک، خرابی خون، پھوڑا پھنسی، داد، چنبل، خارش وغیرہ کے لئے مفید ہیں۔ اس کی ۳ء۰ گرام بذریعہ وریدی انجکشن، یہ پہلی خوراک ہے، بعد میں ہر ہفتہ خوراک بڑھاتے جائیں۔ یہ ہفتہ میں ایک بار لگایا جاسکتا ہے۔

۷۵۔ میفر سائیڈ انجکشن

میفارسائیڈ ۴ء۰ گرام بذریعہ وریدی انجکشن پھر ہر ہفتہ مقدار بڑھاتے جائیں اور خوراک ۶ء۰ کر دی جائے، آتشک کے لئے مجرب ہے۔

۷۶۔ بسمتھ انجکشن

ایک سی سی عضلاتی طور پر ہفتہ، اسے عام طور پر ۷۴ یا ۷۵ نمبر کے ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹ:۔

ہر ٹیکے کے درمیان ایک ہفتہ کا وقفہ دیا جاتا ہے۔

۷۷۔ مرسالائیل انجکشن

ایک سے دو سی سی عضلاتی انجکشن ہفتہ میں ایک یا دو بار دیں، سوجن والی جگہ پر انجکشن منع ہے۔ جلودھر (ڈراپسی) کے لئے مجرب ہے۔ مارکیٹ میں یہ انجکشن سلرگان ونیٹال کے ناموں سے بکتے ہیں۔

۷۸۔ ٹے ٹے نس انٹی ٹاکسن

بطور حفظ ماتقدم ۱۵۰۰ یونٹ بطور امونٹی ۵۰۰۰ یونٹ عضلاتی دیں، تشنج، اینٹھن کے لئے مفید ہے۔

۷۹۔ ٹے ٹے نس ٹاکسائیڈ

برائے امونٹی از مرض اینٹھن (بطور حفظ ماتقدم) ایک سی سی کے دو ٹیکے چھ ہفتہ کے وقفہ کے بعد دیں۔

۸۰۔ ٹے ٹے نس انٹی ٹاکسین

ایک لاکھ سے بیس لاکھ یونٹ عضلاتی یا وریدی برائے علاج تشنج (اینٹھن) دیں۔

۸۱۔ ڈفتھیریا لے، پی، ٹی

بطور حفظ ماتقدم ½ سی سی کے دو انجکشن عضلاتی طور پر تین ہفتہ کے وقفہ کے بعد دیں۔ مرض خناق (ڈفتھیریا) سے بچاؤ رہتا ہے۔

۸۲۔ ڈفتھیریا ٹی، اے، الف

بطور حفظ ماتقدم خناق کے لئے ایک سی سی کے تین انجکشن تین ہفتہ کے وقفہ سے دیئے جائیں۔

نوٹ:۔

انجکشن میں تین ہفتہ کا وقفہ رکھنا ضروری ہے۔

۸۳- ڈفتھیریا انٹی ٹاکسن

خناق کے علاج میں ۲۰ ہزار یونٹ سے ایک لاکھ یونٹ عضلاتی انجکشن مریض کے حالات کے مطابق دیا جائے۔

۸۴- ٹی، اے، بی ویکسین

تپ محرقہ سے بچاؤ کے لئے پہلی خوراک ½ سی سی عضلاتی، اور دوسری ایک سی سی عضلاتی انجکشن کی صورت میں دی جائے، ایک ہفتہ کا وقفہ دونوں خوراکوں کے درمیان ہونا لازمی ہے، اتنا وقفہ ہر حالت میں دیا جائے۔

۸۵- انٹی کالرا ویکسین

پہلی خوراک ½ سی سی عضلاتی اور دوسری خوراک ایک سی سی عضلاتی دیں۔ دونوں خوراکوں کے درمیان ایک ہفتہ کا وقفہ ضرور دیا جائے۔

۸۶- اڈرینالین انجکشن

دو سے آٹھ منم جلدی انجکشن دیں بنے بنائے امپولز بھی مارکیٹ سے ملتے ہیں۔ اس کا ٹیکہ مقوی دل ہے۔ اور خون کے دباؤ کو تیز کرتا ہے۔

دمہ، کالی کھانسی اور خون کے اخراج کو بند کرنے کے لئے مفید ہے۔ محرقہ بخار اور پیچش میں جب انتڑیوں سے کافی خون نکل رہا ہو۔ اس کا ٹیکہ لگانے سے فوری طور پر فائدہ ہوتا ہے۔

۸۷- ایمورین ہائیڈروکلورائیڈ انجکشن

۲۰ سے ۵۰ ملی گرام عضلاتی یا زیر جلد انجکشن دیں۔ اس کے فوائد وٹامن بی ا کے انجکشن کے فوائد کی طرح ہیں۔

۸۸- انٹی مونی پوٹاسی ٹارٹار انجکشن

½ سے ایک گرین بصورت ٹیکہ دیں، کالا آزار کے لئے مفید ہے، دیکھیں بیان کالا آزار۔

۸۹- انٹی مونی سوڈیم ٹارٹریٹ انجکشن

½ سے ایک دو گرین بذریعہ وریدی انجکشن دیں، کالا آزار کے لئے مفید ہے۔

۹۰- اپومارفین

1/32 سے 1/8 گرین عضلاتی یا زیر جلد ٹیکہ دیں، زبردست قے آور ہے۔ یہ ٹیکہ زہروں کے علاج میں مستعمل ہے۔

۹۱- بسمتھ سوڈیم ٹارٹریٹ انجکشن

ایک سے تین گرین عضلاتی انجکشن دیں، آتشک کے لئے مفید ہے، فوائد بطرز نسخہ نمبر ۷۶۔

۹۲- کیلشیم گلوکونیٹ انجکشن

دس سے بیس سی سی جس میں دو گرام کیلشیم گلوکونیٹ ہو، بذریعہ وریدی یا عضلاتی انجکشن، ہڈیوں کی کمزوری، ٹیڑھا پن اور دانتوں کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

۹۳- ڈی آکسی کارٹون ایسی ٹیٹ انجکشن

یہ کارٹی سون کے انجکشن ہیں، جو جوڑوں کے درد اور درد گنٹھیا میں مفید ہیں۔ بصورت انجکشن دو سے پانچ ملی گرام روزانہ دیں۔

۹۴- ڈیکس ٹروز انجکشن

یہ گلوکوز سالیوشن انجکشن ہے۔ مقدار خوراک حسب

حالات مریض ۵ سے ۵۰ فی صدی کا گھول وریدی طور پر یا بذریعہ ٹرانسفیوژن استعمال کیا جاتا ہے، اگر نسخہ پر طاقت دوا نہ لکھی ہو تو عام طور پر ۵ فیصدی کا گھول دیا جاتا ہے۔

۹۵۔ ڈجاکسین انجکشن

دس سے بیس ملی لٹر بذریعہ وریدی ٹیکہ جس میں ایک ملی گرام بیس ملی لٹر میں ڈجاکسین ہوتی ہے۔ مقوی و محرک قلب ہے۔

۹۶۔ ڈائی ہائیڈرو سٹرپٹومائی سین انجکشن

ایک ملی گرام کا ٹیکہ ایک یا دو دفعہ تقسیم کر کے دن بھر میں عضلاتی دیں۔ تپ دق اور سل کے لئے مفید ہے۔

۹۷۔ ارگومیٹرین میلی ایٹ

یہ ارگٹ کا جوہر لطیف ہے، ۰.۲۵ سے ایک ملی گرام عضلاتی دیں اور ۰.۱۲۵ سے ۰.۵ ملی گرام وریدی دیا جاتا ہے۔

۹۸۔ ہیپارین انجکشن

چھ سے بارہ ہزار یونٹ عضلاتی یا وریدی انجکشن کیا جاتا ہے، خون کے انجماد کو روکتی ہے، شریانوں میں انجماد خون کی حالت میں مفید ہے۔

۹۹۔ ہیگزوباربی ٹون انجکشن

۰.۲ سے ایک گرام وریدی انجکشن دیں، النشہ لاتی ہے اور باربی ٹون مرکب ہے، اس کو آپریشنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۰۰۔ ہسٹامین الیسڈ فاسفیٹ

زیر جلد انجکشن ۰.۶۵ سے ایک ملی گرام

۱۰۱۔ ہائیوسین ہائیڈروبروم انجکشن

۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین کا جلدی انجکشن دیں، نیند آور ہے اور تسکین دیتا ہے، اجوائن خراسانی کے انجکشن ہیں۔

۱۰۲۔ انسولین انجکشن

دیکھیں بیان ذیابیطس۔ حسب حالات مریض انجکشن دیا جاتا ہے۔

۱۰۳۔ پروٹامین زنک انسولین

انجکشن زیر جلد دیں۔ ذیابیطس کے لئے مجرب ہے، مقدار خوراک حسب حالات مریض رکھیں۔

۱۰۴۔ لیپٹازول انجکشن

۱/۲ سے ایک سی سی انجکشن دیں۔ یہی انجکشن کارڈیازول کے نام سے مارکیٹ میں ملتا ہے، مقوی قلب ہے۔

۱۰۵۔ مارفین اٹروپین انجکشن

۱/۲ سے ایک سی سی انجکشن جلدی یا عضلاتی دیں، مارفین اور اٹروپین کا مرکب ہے، نیند لانے و ہر قسم کے دردوں کے لئے مفید ہے، کمزور مریضوں کو باحتیاط دیں۔

۱۰۶۔ مارفین سلفیٹ انجکشن

۱/۸ سے ۱/۴ گرین جلدی یا عضلاتی انجکشن دیں، دافع درد ہے۔ کمزور مریضوں کو باحتیاط دیں۔

۱۰۷۔ نیوسٹگمین میتھل سلفیٹ انجکشن

۰.۶۵ سے ۲ ملی گرام جلدی یا عضلاتی انجکشن حسب حالات مریض دیں۔ انتڑیوں اور مثانہ کے پٹھوں کی کمزوری میں مفید

ہیں، پٹھوں کی کمزوری کے لئے بھی لابجہ دائیک ہے۔

۱۰۸۔ آکزی ٹوسین انجکشن

جلدی یا عضلاتی انجکشن ۳ سے ۸ یونٹ دیں۔ تمام فوائد پچوٹریٹین انجکشن کی طرح ہیں۔

۱۰۹۔ فینوباربی ٹون انجکشن

عضلاتی یا وریدی طور پر ایک سے تین گرین دیں۔ ایک انجکشن کافی ہے۔ نیند آور اور دافع درد دوا ہے۔

۱۱۰۔ پکروٹاکسین انجکشن

۰۶۔ سے ۶ ملی گرام عضلاتی یا وریدی انجکشن دیں۔ یہ دوا باربی ٹون کے زہریلے اثرات کا مجرب علاج ہے، اس کا ٹیکہ ہر دس منٹ بعد دیا جاتا ہے، حتےٰ کہ آنکھ کی کا کی کی حس نارمل ہو جائے۔ باربی ٹون کے زہر کو دور کرنے کے لئے لاجواب انجکشن ہے۔

۱۱۱۔ پروکین واڈرینالین انجکشن

زیرِ جلد جگہ کو سُن کرنے کے لئے ۱۵ گرین تک نخاعی، یہ دو سے چار فیصدی کے سالیوشن میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۱۲۔ پروجیسٹرون انجکشن

۵ سے ۲۰ ملی گرام بذریعہ عضلاتی انجکشن دیں۔ اسقاطِ حمل کے لئے نہایت مفید ہے۔

۱۱۳۔ سوڈا کلورائیڈ انجکشن (نارمل سیلائن)

یہ وریدی یا ٹرانسفیوژن کے ذریعے خون اور جسم میں سیال کی مقدار بڑھانے کے لئے دیا جاتا ہے، مقدار خوراک حالاتِ مریض کے مطابق دی جائے۔

۱۱۴۔ سٹرپٹومائی سین ہائیڈروکلورائیڈ انجکشن

بذریعہ عضلاتی ایک گرام روزانہ انجکشن یا ایک گرام کو دو خوراکوں میں تقسیم کر کے دیا جاتا ہے۔ سل و دق کے لئے از حد مفید ہے۔

۱۱۵۔ سٹرپٹومائی سین سلفیٹ انجکشن

نسخہ نمبر ۱۱۴ کی طرح استعمال کیا جاتا ہے اور فوائد بھی بطرز نسخہ ہذا کے ہیں۔

۱۱۶۔ سلفارسفینامین انجکشن

یہ سلفارسی نول کے نام سے بھی فروخت ہوتا ہے۔ سنکھیا سے مرکب انجکشن ہے، جو آتشک و خرابیٔ خون اور امراضِ جلد کے لئے مفید ہے۔ ۰۱ء سے ۶۰۰ء گرام بذریعہ وریدی یا عضلاتی انجکشن دیا جاتا ہے۔

۱۱۷۔ سوڈا کلورائیڈ انجکشن

نسخہ نمبر ۱۱۳ کے مطابق استعمال کریں۔

۱۱۸۔ سلفاتھایازول سوڈیم انجکشن

ایک سے دو گرام بذریعہ وریدی ٹیکہ استعمال کریں، سلفا ڈرگز کی طرح فوائد ہیں۔

۱۱۹۔ ٹیٹاسٹرون انجکشن

۵ سے ۲۵ ملی گرام عضلاتی ٹیکے کریں، یہ خصیوں کی ہارمون ہے، جو کمزوری کیلئے مفید ہے، دیکھیں بیان کمزوری۔

۱۲۰۔ امانوفائی لین انجکشن

ڈیڑھ سے آٹھ گرین بذریعہ وریدی یا عضلاتی انجکشن دیں،

دمہ کے لئے مفید ہے اور دل کو طاقت دیتی ہے۔

۱۲۱۔ ٹرائپ آرسامائیڈ

ایک سے دو گرام بذریعہ عضلاتی ٹیکہ دیں، تفصیل کے لئے "انجکشن بک ملتانی" دیکھیں۔

۱۲۲۔ ریسوپرپیین انجکشن

۶۲۵. سے ۶.۷۵ (۴ سے ۱۲ ملیگرم) جلدی یا عضلاتی انجکشن دیں۔ تفصیل کے لئے "انجکشن بک ملتانی" دیکھیں۔

۱۲۳۔ نکےتھامائیڈ (کورامین) انجکشن

دو سی سی عضلاتی انجکشن دیں، دل کی کمزوری اور دل ڈوبنے کے لئے مفید ہے۔

۱۲۴۔ ہیپرین انجکشن

اگر کسی ورید میں خون کا لوتھڑا بن گیا ہو تو یہ انجکشن وریدی ۱۲۵۰۰ انٹرنیشنل یونٹ دینا چاہیئے اور دس ہزار یونٹ ہر گھنٹہ بعد دو دن کے لئے دینا چاہیئے۔ اس کے بعد دس ہزار یونٹ صبح کو اور ۱۲۵۰۰ شام کو دینا چاہیئے، یہاں تک کہ مریض تندرست ہو جائے۔

نوٹ:۔ ایسے مریضوں کے انجماد خون پر پوری نظر رکھنی چاہیئے، اگر زہریلے اثرات ظاہر ہوں، تو ۵ سے ۱۰ ملی لٹر ایک فیصدی کا گھول پورٹامین سلفیٹ دینا چاہیئے۔

۱۲۵۔ مایوکراسین انجکشن

یہ آرو تھایوسلفیٹ کا ۰.۵ فی صدی کا آبی گھول ہے اسے ایم، بی کمپنی بناتی ہے۔ جوڑوں کی سوجن میں ہر ہفتہ ایک انجکشن بارہ ہفتوں کے لئے دیا جاتا ہے، پہلے تین انجکشن ۱۰ اور ۲۵ اور ۵۰ ملی گرام کے ہوتے ہیں اور آخری ۹۰۰ ملی گرام کے ہوتے ہیں، اور اس طرح کل ایک گرام کے قریب دوا بارہ ٹیکوں میں دی جاتی ہے۔ تپ دق کے لئے بھی یہ ٹیکے مفید ہیں۔

۱۲۶۔ پچوٹرین انجکشن

یہ خون کے دباؤ کو زیادہ کرتا ہے۔ کمزوری دل کے لئے مفید ہے، دمہ میں اس کا انجکشن سادہ یا اڈرینالین کے ساتھ مرکب کر کے دیا جاتا ہے، بچہ دانی کو سکیڑنے کے لئے اور بچہ دانی کا منہ کھل جانے کے بعد اس کا ٹیکہ زیر جلد کرنا چاہیئے۔ بروز ویلکم کمپنی اسے انفنڈین کے نام سے تیار کرتی ہے۔

تین سے آٹھ منم کی مقدار میں عضلاتی یا جلدی انجکشن کئے جاتے ہیں۔

۱۲۷۔ سٹرکنین انجکشن

جلدی ٹیکہ کیا جاتا ہے، ۰.۶۵ سے ایک سی سی کی مقدار میں۔ یہ مقوی و محرک دل ہے۔ یہ ٹیکے شدھ کچلہ سے تیار کئے جاتے ہیں۔

(پانچواں حصہ) لینی منٹ ہائے

۱۲۸۔ لینی منٹ تارپین (بی پی)

سافٹ سوپ ۷۵ گرام
کمفر ۵۰ گرام
تیل تارپین خالص ۶۵۰ گرام
کشید شدہ پانی اتنا ملائیں کہ کل ایک ہزار گرام ہو جائے۔

بیرونی استعمال کے لئے سفید رنگ کی مالش تیار ہے، جو نمونیہ، جوڑوں کے درد، درد کمر، گنٹھیا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

۱۲۹۔ اموٹی اینڈ لینی منٹ آف کمفر (بی پی)

کافور	۱۲۵ گرام
لونڈر آئیل	۵ ملی لٹر
سٹرانگ گھول اسونیا	۲۵۰ ملی لٹر

الکوحل (۹۰ فی صدی) اتنا ملائیں کہ کل دو ہزار ملی لٹر ہو جائے، بیرونی استعمال کے لئے مفید ہے، دافع درد، مقابل خراش پیدا کرتی ہے۔

۱۳۰۔ کلامینا لینی منٹ

کلامینا پر پریٹا	۲ ڈرام
آلو آئیل	۱ اونس
لائم واٹر	۱ اونس

اگیزیما کے لئے مفید ہے۔ جلد کو تسکین دینے کے لئے بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

۱۳۱۔ کلامینا گھول

کلامینا پر پریٹا	½ ڈرام
زنک اوکسائیڈ	½ ڈرام
لکر پلمبی سب ایسی ٹاس ڈل	½ ڈرام

لائم واٹر اتنا ملائیں کہ کل دوا ایک اونس ہو جائے۔ اس کے فوائد بھی لیطرز ۱۳۰ کے ہیں۔

۱۳۲۔ ٹرپل ڈائی گھول

کرسٹل وائی لیٹ	۵ گرین
بر لینٹ گرین	۵ گرین
اکری فلے وین	½ گرین

پانی اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔ جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۱۳۳۔ بنزل بنزویٹ گھول

بنزل بنزویٹ	۵ اونس
سپرٹ سوپ	۳ اونس
انڈسٹریل سپرٹ	۲۰ اونس

پہلے گرم پانی میں نہانے کے بعد تمام جسم پر ملا جائے آنکھوں کو اس سے بچائیں۔ ایک ہفتہ کے بعد پھر استعمال کیا جائے۔

جم جوؤں اور خارش کے لئے مفید ہے۔

(چھٹا حصہ) مرہم ہائے

۱۳۴۔ بورک آئینٹمنٹ (بی پی)

بورک ایسڈ	۱۰۰ گرام
پیرافین آئینٹمنٹ	۹۰۰ گرام

۱۳۵۔ ڈائی تھرانول آئینٹمنٹ

ڈائی تھرانول	۱ گرین
پیرافین آئینٹمنٹ	۱ اونس

چنبل و داد کے لئے مفید ہے

۱۳۶۔ سٹرانگ ڈائی تھرانول آئینٹمنٹ (بی پی)

ڈائی تھرانول	۱۰ گرام

ویزلین زرد ۹۹۰ گرام

ــــــــــــ داد، چنبل اور خارش کے لئے مفید ہے۔

۱۳۷۔ اموني ایٹڈ مرکری آئینٹمنٹ

امونی ایٹڈ مرکری ۵۰ گرام
سمپل آئینٹمنٹ (سادہ مرہم) ۹۵۰ گرام
داد و جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۱۳۸۔ سلفر آئینٹمنٹ

سلفر سب لائم ۱۰۰ گرام
سمپل آئینٹمنٹ (سادہ مرہم) ۹۰۰ گرام
جلدی امراض و خارش اور رحم جوؤں کے لئے مفید ہے۔

۱۳۹۔ زنک اوکسائیڈ آئینٹمنٹ

زنک اوکسائیڈ ۱۵۰ گرام
سمپل آئینٹمنٹ (سادہ مرہم) ۸۵۰ گرام
زخموں کو بھرنے والی مرہم جست تیار ہے، جلد کو تسکین دیتی ہے۔

۱۴۰۔ سلی سلک ایسڈ آئینٹمنٹ

سلی سلک ایسڈ ۲۰ گرام
لینولین آئینٹمنٹ ۹۸۰ گرام
جلدی امراض، داد، چنبل، خارش وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

۱۴۱۔ آئینٹمنٹ آف ہمامیلس

لکوڈ ایکسٹریکٹ ہمامیلس ۱۰ ملی لیٹر
لینولین ۵۰ گرام
ویزلین زرد ۴۰ گرام
جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۱۴۲۔ مرکری آئینٹمنٹ (مرہم پارہ)

مرکری ۳۰۰ گرام
اولی ایٹڈ مرکری ۱۵ گرام
لینولین ۴۳۰ گرام
موم سفید ۷۰ گرام
ویزلین سفید ۱۸۵ گرام
آتشک، کے لئے نہایت مفید ہے۔

۱۴۳۔ ڈائیلوٹ آئینٹمنٹ آف مرکری

آئینٹمنٹ آف مرکری ۳۳۳٫۳۳ گرام
سمپل آئینٹمنٹ ۶۶۶٫۶۷ گرام
بچوں کے جلدی امراض کے لئے مالش کی جاتی ہے۔

۱۴۴۔ سٹرانگ آئینٹمنٹ آف مرکیورک نائیٹریٹ

بلو مرکیورک آکسائیڈ ۵۶٫۵ گرام
نائیٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) ۷۰ گرام
لینولین ۲۵ گرام
موم سفید ۵۰ گرام
ویزلین سفید ۴۶۵ گرام
ڈسٹلڈ واٹر ۳۰٫۴۶۵ گرام
جلدی امراض، خارش، چنبل، داد وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

۱۴۵۔ ڈائیلوٹ آئینٹمنٹ آف مرکیورک نائیٹریٹ

سٹرانگ آئینٹمنٹ آف مرکیورک نائیٹریٹ ۲۰۰ گرام
ویزلین زرد ۸۰۰ گرام

خراب زخموں کے لئے مفید ہے۔

۱۴۶۔ وِٹ فیلڈ آئینٹمنٹ

بنزوئیک ایسڈ	۵۰ گرام
سلی سلک ایسڈ	۳۰ گرام
سفید ویزلین	۲۵۶ گرام
روغن ناریل	۶۶۴ گرام

لوکل سوراور جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۱۴۷۔ لاسرز پیسٹ

زنک اوکسائیڈ	۲ ڈرام
سٹارچ	۲ ڈرام
لینولین	۲ ڈرام
ویزلین	تا ایک اونس

اگر ضرورت سمجھیں تو اس میں سلی سلک ایسڈ بھی شامل کرلیں۔
امراض جلد کے لئے مفید ہے۔

۱۴۸۔ اُناز پلیسٹ

زنک اوکسائیڈ	۱۵۰ گرام
جیلاٹین	۱۵۰ گرام
گلیسرین	۳۵۰ گرام
ڈسٹلڈ واٹر	۳۵۰ ملی لٹر

یا حسب ضرورت ملالیں۔
جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۱۴۹۔ آرجی رول ڈراپس

آرجی رول	۴۵ گرین
کشید شدہ پانی	ایک اونس

سوزش چشم کے لئے مفید ہے۔

۱۵۰۔ مرکیورو کروم ڈراپس

مرکیورو کروم	۱۸ گرین
بورک ایسڈ	۴ گرین
کشید شدہ پانی	ایک اونس

جراثیم کش لوشن ہے۔

۱۵۱۔ اکری فلیوین ڈراپس

اکری فلے وین	۱/۲ گرین
کشید شدہ پانی	ایک اونس

جراثیم کش لوشن برائے امراض چشم تیار ہے۔

۱۵۲۔ سلور نائیٹریٹ ڈراپ

سلور نائیٹریٹ	۲ گرین
کشید شدہ پانی	ایک اونس

آنکھ کے ککروں و گلے کی سوزش کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۵۳۔ سلور نائیٹریٹ پینٹ

سلور نائیٹریٹ	۱۰ گرین
کشید شدہ پانی	ایک اونس

بیرونی کاسٹک کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۵۴۔ اٹروپین ڈراپ

اٹروپین سلفیٹ	۴ گرین
کشید شدہ پانی	ایک اونس

آنکھ کی پتلی پھیلانے اور آشوب چشم کے لئے مجرب ہے۔

۱۵۵۔ اسیرین ڈراپ

اسپرین ڈراپ	۲ گرین
کشید شدہ پانی	ایک اونس

آنکھ کی پتلی سکیڑنے کے لئے مفید ہے ۔

۱۵۶۔ پروفلیوین ڈراپ (بی، پی، سی)

پروفلیوین ہیمی سلفیٹ	۰.۰۰۳ گرام
سوڈیم کلورائیڈ	۰.۰۰۹۱ گرام

کشید شدہ پانی اتنا ملائیں کہ ایک ملی لٹر ہو جائے ۔
ایکری فلے وین ڈراپ (نسخہ نمبر ۱۵۱) کی طرح استعمال کریں ۔

۱۵۷۔ کیلومل بورک ایسڈ پوڈر

کیلومل	ایک ڈرام
بورک ایسڈ	ایک ڈرام

آنکھوں میں ڈسٹنگ کرنے کے لئے برائے بیاض چشم مفید ہے ۔

۱۵۸۔ یلیو آئنٹمنٹ

یلیو آکسائیڈ آف مرکری	۴ گرین
لینولین	۲ ڈرام
ویزلین سفید	ایک اونس

سرخی و سوزش چشم کے لئے مجرب ہے ۔

۱۵۹۔ زنک بورک ایر ڈراپ

زنک سلفیٹ	۲ گرین
بورک ایسڈ	۸ گرین
ریکٹی فائیڈ سپرٹ	۲ ڈرام

کشید شدہ پانی اتنا ملائیں کہ سب ایک اونس ہو جائے کان کی سوزش کے لئے مفید ہے ۔

۱۶۰۔ ایکری فلیوین سپرٹ ڈراپ

ایکری فلے وین	۱/۲ گرین
سپرٹ ریکٹی فائیڈ	ایک اونس

کان کی سوزش اور زخم کے لئے از حد مفید ہے ۔

۱۶۱۔ کاربالک گلیسرین ڈراپ

کاربالک ایسڈ	۱۵ گرین
گلیسرین	ایک اونس

کان کی سوزش کے لئے مجرب ہے ۔

۱۶۲۔ سفوف برائے کان

آیوڈین سلی میٹ	ایک گرین
بورک ایسڈ	۵۰ گرین
سلفا تھایازول	۵۰ گرین

کان کی سوزش میں کان میں ڈالنے سے کان کو آرام آ جاتا ہے ۔

۱۶۳۔ ناک کے لئے افڈرین ڈراپ

افڈرین سلفیٹ	۴ گرین
یوکلپٹول	۵ منم
لکوڈ پیرافین	ایک اونس

نزلہ، زکام اور ناک کی سوجن میں ڈراپر سے استعمال کیا جائے ۔

۱۶۴۔ گلے کے لئے گارگل

سوڈا کلورائیڈ	ایک ڈرام
سوڈا بائیکارب	ایک ڈرام

پانی اس قدر ملائیں کہ ۲۰ اونس کل ہو جائے ۔

۱۶۵۔ مینڈل پینٹ

آیوڈین	۵ گرین
پوٹاسیم آیوڈائیڈ	۱۵ گرین
پانی	۱۵ منم
پیپرمنٹ آئیل	۲ گرین

گلیسرین اتنی ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے، گلے کی سوزش کے لئے مجرب ہے۔

۱۶۶۔ سلور نائیٹریٹ پینٹ

سلور نائیٹریٹ	۲۰ گرین
کشیدشدہ پانی	ایک اونس

گلے کی سوجن کے لئے اسے بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔

(ساتواں حصّہ) جلدی اَمراض کیلئے ادویات

۱۶۷۔ گھول الیڈسلی سلک ایٹ ہائیڈراج پرکلورائیڈ

مرکیورک کلورائیڈ	۱/۲ گرین
سلی سلک ایسڈ	۱۰ گرین
کیسٹر آئیل	۵ منم
ایسی ٹون	ایک ڈرام
سپرٹ میتھی لیٹیڈ	ایک اونس

خارجی استعمال کے لئے بہترین دوا ہے۔ داد، چنبل، خارش کے لئے مجرب ہے۔

۱۶۸۔ گھول کلامینا، امولینٹ ٹائیٹانیم ڈائی اکسائیڈ

کلامینا	۱۰ گرین
زنک اوکسائیڈ	۵ گرین
ٹائی ٹانیم ڈائی اوکسائیڈ	۵ گرین
بنٹونائیٹ	۵ گرین
گلیسرین	۵ گرین
کشیدشدہ پانی	۱۰۰ سی سی

جلدی امراض کے لئے مجرب ہے۔ جلد کو نرم بناتی ہے۔

۱۶۹۔ گھول پوٹاسی سلفریٹاکم زنک بینی ٹرس

پوٹاسی سلفریٹیا	۱۰ گرین
زنک سلفاس	۱۰ گرین
پروپائی لین گلائی کول	۶۰ منم
المسی فائی اِنگ وکیس	۱۵ گرین
کاربووکیس	۵۰ گرین

پانی اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔ جلدی امراض خصوصاً خارش کے لئے مفید ہے۔

۱۷۰۔ گھول (لوشن) ہائے

۱۔ گھول سلور نائیٹریٹ (آبی)	۰٫۲۵ فیصدی
۲۔ گھول الومنیم ایسی ٹیٹ	۱ فیصدی
۳۔ گھول جنشن وائیلٹ	۱ فیصدی
۴۔ گھول پوٹاسیم پرمینگنیٹ	۰٫۱ فیصدی
۵۔ گھول یوسال	۵ فیصدی
۶۔ گھول البا	
پوٹاش سلفریٹا	۲۰ گرین
زنک سلفاس	۱۰ گرین

سپرٹ ریکٹی فائیڈ ۲ ڈرام
کمفر واٹر اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔

۱۷۱۔ گھول پوٹری الوبور

زنک سلفاس ۴ گرین
کاپر سلفیٹ ۴ گرین
سپرٹ ریکٹی فائیڈ ایک ڈرام
کمفر واٹر اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔

۱۷۲۔ گھول ہتھایو سلفیٹ وِدسلی سلک ایسڈ

ایسڈ بنزوئیک ۱۵ گرین
ایسڈ سلی سلک ۱۵ گرین
سپرٹ ریکٹی فائیڈ ۲ ڈرام
گھول سوڈا ہتھایو سلفیٹ ۲۵ فیصدی اس قدر ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔
فوائد :۔ داد، چنبل، خارش و دوسری جلدی امراض کے لئے مجرب ہے۔

۱۷۳۔ کلامینا گھول

کلامینا پر پریٹا ۱ ڈرام
زنک اوکسائیڈ ۱ ڈرام
لکر پلمبی سب ایسی ٹاس ڈل ۱ ڈرام
گلیسرین ۱ ڈرام
لائم واٹر اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔
نوٹ :۔
۱۔ کاربالک ایسڈ ضرورت ہو تو شامل کر سکتے ہیں۔
۲۔ جنشن وائیلٹ ۵ گرین۔ اگر ضرورت ہو تو ملایا جا سکتا ہے۔
فوائد :۔ اگزیما و جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۱۷۴۔ گھول کلومینا آلی اوسا

گھول کلومینا ۱ ڈرام
آلو آئیل ۲ ڈرام
فوائد :۔ اگزیما اور جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۱۷۵۔ گھول اکتھولین

اکتھول ۵ گرین
لکر پلمبی سب ایسی ٹاس ۱ ڈرام
گلیسرین امائی لم ۱ ڈرام
چونے کا پانی اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے، اگزیما اور جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۱۷۶۔ اپلی کیشن ہائے

بنزیل بنزویٹ ایک اونس
املسی فائی انگ وکیس ۲۵ گرین
پانی اس قدر ملائیں کہ کل ۴ اونس ہو جائے۔
فوائد :۔ جسم جوؤں اور خارش کے لئے مفید ہے۔

۱۷۷۔ دیگر

میتھل ہائیڈرو آکسی بنزویٹ ۲ گرین
املسی فائی انگ وکیس ۵۲ گرین
ویزلین زرد ۲۵ گرین
روغن مونگ پھلی ۱½ ڈرام
پانی اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔
فوائد :۔ جسم جوؤں اور خارش کے لئے ازحد مفید ہے۔

۱۷۸۔ دیگر

ڈرائی کومین ۱۷½ گرین

املسی فائی انگ وکیس	۳۵ گرین
کرسائی لین	۱۴۵ منم
سٹرونیلا آئیل	۵ منم

پانی اتنا ملائیں کہ کل بارہ اونس ہو جائے۔

فوائد :۔ مندرجہ بالا۔

۱۷۹۔ دیگر

لی تھین ۴ ۳۸ سپیشل	ایک اونس
وائٹ منرل آئیل	ایک اونس

خارش وجم جوؤں کے لئے مفید ہے۔

۱۸۰۔ وٹامن کیپ شولز

وٹامن اے	۲۵۰۰ یونٹ
وٹامن بی نمبر ۱	۰.۶۵ ملی گرام
وٹامن سی	۱۵ ملی گرام
وٹامن ڈی	۳۰۰ یونٹ
وٹامن بی نمبر ۲	۰.۶۵ ملی گرام

خوراک دو سے تین کیپ شولز روزانہ۔

یہ "ملٹی وٹامن" کے نام سے مارکیٹ میں بکثرت دستیاب ہیں اور جنرل کمزوری کے لئے مفید ہیں۔

۱۸۱۔ پولسٹس

بورک ایسڈ	۶۰ گرین
سٹارچ	ایک اونس
ٹھنڈا پانی	دو اونس
سخت گرم پانی	ایک پینٹ

زخموں اور پھوڑوں کے لئے عمدہ پلٹس ہے۔ پکانے اور پھاڑنے یا تحلیل کرنے کے لئے مفید ہے۔

۱۸۲۔ املسی فائی انگ وکیس

سیٹوسٹی رائیل الکوحل	۹۰ گرام
سوڈا لارائیل سلفیٹ	۱۰ گرام
کشید شدہ پانی	۴ سی سی

املشن ہائے کی تیاری کے لئے۔

۱۸۳۔ کولاڈین

ایسڈ سلی سلک	۱۳ گرین
ایسی ٹون	۳۴ منم

ایسی ٹون کولائیڈ اتنا ملائیں کہ کل دو ڈرام ہو جائے، پھوڑیاں وداغوں کے لئے مجرب ہے۔

۱۸۴۔ ڈسٹنگ پوڈر

زنک اوکسائیڈ	۶ ڈرام
سٹارچ	۶ ڈرام
ٹالکم پوڈر	۶ ڈرام
بورک ایسڈ	۶ ڈرام

۱۸۵۔ کریم ایسڈ سلی سلک کو

ایسڈ سلی سلک	۱۰ گرین
سلفر پریسی پیٹیڈ	۱۵ گرین
پروپائی لین گلائی کول	۳۰ منم
املسی فائی ونگ وکیس	۴۰ گرین
ویزلین زرد	۴۰ گرین
کاربو وکیس ۴	۲۴۰ گرین

پانی اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے!

فوائد :۔ اگزیما، چنبل، داد، خارش اور دوسری جلدی امراض کے لئے مجرب ہے۔

۱۸۶-کریمور الیسڈ سلی سلک ایٹ بنزائیک

الیڈ سلی سلک	۲۰ گرین
الیڈ بنزائیک	۲۵ گرین
املسی فائی انگ ویکس	۱۳۰ گرین
گلیسرین	۲۰ منم

پانی اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔

فوائد:- داد، چنبل، خارش، جلدی امراض وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔

۱۸۷-کریمور زنکائی

زنک اوکسائیڈ	۱۲۰ گرین
وول فیٹ	۳۰ گرین
املسی فائی انگ ویکس	۳۰ گرین
اراچیز آئیل	۴۸۰ گرین

کشید شدہ پانی اس قدر ملائیں کہ کل دو اونس ہو جائے۔

فوائد:- جلدی امراض کے لئے مجرب ہے۔

۱۸۸-اری گیٹنگ فلوئیڈز

لیکٹک ایسڈ	۶۰ گرین
صاف پانی	ایک اونس

ڈوش کے لئے استعمال کیا جائے۔

۱۸۹-دیگر

کلوروآکسائی لی نول	۲ ڈرام
صاف پانی	ا پائینٹ

ڈوش وزخموں کو دھونے کے لئے استعمال کیا جائے۔ نہایت اعلےٰ اور مفید چیز ہے۔ زخموں کو اس سے صاف کرنے سے جلد آرام ملتا ہے۔

۱۹۰-دیگر

ہائیڈراج آکسی سایانیٹ	۵ گرین
صاف پانی	ایک پائینٹ

ڈوش کے لئے اور زخم دھونے کے لئے نہایت مفید ہے۔

۱۹۱-دیگر

کلورامین "ٹی"	۵ گرین
صاف پانی	ایک پائینٹ

ڈوش کے لئے اور زخموں کو دھونے کے لئے ازحد مفید ہے۔

۱۹۲-لائیکوار ہائے

پوٹاسی پرمینگنیٹ	۵ گرین
صاف پانی	ایک پائینٹ

۱۹۳-بروز گھول

الومین سلفیٹ	۱/۴ ۱ اونس
ایٹک ایسڈ	۱/۲ ۲ گرین
کیلشیم کارب	۱/۲ ۱ گرین

پانی اتنا ملائیں کہ کل ۱/۲ ۱۷ اونس ہو جائے۔

خشک کرنے والا لوشن ہے۔

۱۹۴-لائیکوار بوراکس ایٹ فارمالڈی ہائیڈ

بوراکس	۴۸ گرین
گھول فارمالڈی ہائیڈ	۹۵ منم
فینول	۱۵ گرین
کشید شدہ پانی	۸ اونس

خشک کرنے والا بہترین انٹی سپٹک گھول ہے۔

۱۹۵- لائیکوار سیٹری مائیڈ ڈی ٹرجنز

سیٹری مائیڈ	۴۰ گرین
صاف پانی	۸ اونس

زبردست جراثیم کش گھول ہے۔

۱۹۶- لائیکوار سیپولس ایتھرس

اولی اک ایسڈ	۳۵۰ ملی لٹر
پوٹاسیم ہائیڈرو آکسائیڈ	بقدر ضرورت
صاف پانی	بقدر ضرورت
الکوحل ۹۰ فی صدی	۱۵۰ ملی لٹر
لونڈر آئیل	۲ ملی لٹر

سالونٹ ایتھر اتنا ملائیں کہ ۱۰۰۰ ملی لٹر ہو جائے۔

۱۹۷- پلیسٹ لاسرز

زنک اوکسائیڈ	۱۱۵ گرین
سٹارچ	۱۱۵ گرین
سلی سلک ایسڈ	۱۰ گرین
ویزلین سفید	½ اونس

نوٹ :- اس میں لکر پکس کارٹ نیو آکسائیڈ آف مرکری، اکتھول یا برلینٹ گرین بھی شامل کر سکتے ہیں!

۱۹۸- پلیسٹ ایسڈ سلی سلک کم ڈائی تھرانول

ڈائی تھرانول	½۲ گرین
لاسرز پلیسٹ	ایک اونس

داد، چنبل، خارش، رنگ ورم اور دھوبی خارش کے لئے مفید ہے۔

۱۹۹- پلیسٹ پکس مٹس

لائیکوار پکس کارب	۱۵ منم
زنک اوکسائیڈ	۲۰ گرین
بورک ایسڈ	۲۰ گرین
سٹارچ	۱۲۰ گرین

اعلیٰ فائی انگ ویکس اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔

۲۰۰- پلیسٹ ٹائی ٹانیم ڈائی آکسائیڈ

ٹائی ٹانیم ڈائی آکسائیڈ	۲۰ فیصدی
زنک اوکسائیڈ	۲۵ فیصدی
کے اولین	۱۰ فیصدی
فرائی آکسائیڈ	۲ فیصدی
گلیسرین	۱۵ فیصدی
کلورو کریازول	۰.۱ فیصدی
پانی	اتنا ملائیں کہ کل ۱۰۰۰

سی سی ہو جائے۔

۲۰۱- پگمنٹم کلورڈیلیس کمپاؤنڈ

کلورل ہائیڈریٹ	۲۰ گرین
فینول	۲۰ گرین
کمفر	۱۲۰ گرین
منتھول	۲۰ گرین

دردوں کے لئے بیرونی استعمال کے لئے مفید ہے۔

۲۰۲- پگمنٹم میگنیٹا

بیسک فیوشین	۲ گرین
فینول	۱۸ گرین

بورک ایسڈ	۱/۲ ۳ گرین
ریزاسی نول	۲۵ گرین
اسی ٹون	۲۰ منم
سپرٹ میتھی لیٹیڈ	۴۰ منم

ڈسٹلڈ واٹر اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔
اگزیما، جلدی امراض اور پھوڑا پھنسی کے لئے ازحد مفید ہے۔

۲۰۳۔ پگمنٹم فینول ایٹ کمفر

فینول	۳۰ گرین
کمفر	۹۰ گرین

داد، چنبل، خارش اور جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۲۰۴۔ پگمنٹم پوڈر فائی لائی

ریزن پوڈو فائلم	ایک ڈرام
میتھی لیٹیڈ سپرٹ	۴ ڈرام

جلدی امراض کو خشک بنانے کے لئے مفید ہے۔

۲۰۵۔ پگمنٹم پکس کارب

کولٹار	۳۰ گرین
گلیسرین	۴۰ منم

اسی ٹون اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔
اگزیما و جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۲۰۶۔ پگمنٹم وائیلا کرسٹالائی ناکو

برلینٹ گرین	ایک گرین
کرسٹل وائیلٹ	ایک گرین
پروفلیوین ہمی سلفیٹ	۱/۲ گرین

پانی اتنا ملائیں کہ کل ایک اونس ہو جائے۔

۲۰۷۔ انگنٹم الکوحل لینا (مرہم لینولین)

وول الکوحل	۶ حصہ
پیرافین ہارڈ	۲۴ حصہ
پیرافین ویزلین	۱۰ حصہ
پیرافین لکوڈ	۶۰ حصہ

جلدی امراض کے لئے مجرب دوا ہے۔

۲۰۸۔ انگنٹم اکودسم

انگنٹم الکوحل لینا	۵۰ حصہ
کشید شدہ پانی	۵۰ حصہ

جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۲۰۹۔ انگنٹم املسی فی کنز

لنٹ وکیس	۲۰ حصہ
لکوڈ پیرافین	۴۰ حصہ
پیرافین سافٹ ویزلین	۴۰ حصہ

جلدی امراض کے لئے مفید ہے۔

۲۱۰۔ انگنٹم ہائیڈرارج امونی ایٹا

مرکری امونی ایٹا	ایک حصہ
سادہ مرہم	۹۹ حصہ

جلدی امراض کے لئے مجرب ہے۔

۲۱۱۔ انگنٹم سلفر (مرہم گندھک)

پرسی پٹیڈ سلفر	۱۰ حصہ
مرکری امونی ایٹا	۵ حصہ
لینولین	۴۰ حصہ

ویزلین اتنی ملائیں کہ کُل ۱۰۰ حصّہ ہو جائے۔
جلدی امراض وچم جوؤں کے لئے مفید ہے۔

۲۱۲- انگنٹم سلی سلائیٹ ٹار

مرکری اموِنی ایٹا	۵ گرین
ایسڈ سلی سلک	۱۰ گرین
لکر پکس کارب	۱ ڈرام
آئیل آف کیڈ	۱ ڈرام
لینولین	۲ ڈرام

انگنٹم الملسی فی کنز نمبر ۲۰٫۷ اتنی مقدار میں ملائیں، کہ کُل مقدار ایک اونس ہو جائے۔

فوائد:- اگزیما اور جلدی امراض کے لئے نہایت مفید ہے۔

۲۱۳- مرہم سادہ

لینولین	۸ حصّہ
پیرافین ہارڈ	۱۰ حصّہ
ویزلین سفید	۸۵ حصّہ

مرہموں کی تیاری میں استعمال کی جاتی ہے۔

نوٹ:- فارما کوپیا میں افیم، سنکھیا، پارہ وغیرہ کے مُرکّبات باحتیاط استعمال کرائیں، اور مریض کے مزاج و عمر کے مطابق دیں!

صحت کی حفاظت کیلئے مفید ہدایتیں

۱- سورج نکلنے کے وقت مت سوتے رہو۔ جمائی کے وقت منہ پر ہاتھ رکھو۔ لوگوں کے سامنے انگڑائی نہیں لینی چاہیئے۔
۲- صحت کی حفاظت کے متعلق سُستی نہیں کرنی چاہیئے۔ کھانے پینے میں اعتدال سے کام لینا چاہیئے۔
۳- لائق طبیب کی پہچان یہ ہے کہ اُسے غرور نہ ہو اور جو امور در پیش آئیں ان میں استقلال کو ہاتھ سے نہ دیں۔ کوئی شخص بُرا کہے غصّہ نہ آئے۔ اگر کوئی تعریف کرے تو گھمنڈ نہ آئے تو سمجھ لیجئے کہ اس میں حکمت نے اپنی خوبی پیدا کر دی ہے۔
۴- علمِ خدا (پرماتما) کی بڑی بخشش ہے۔ حکمت خدا (پرماتما) کا عطیّہ ہے جس کو چاہے دے، جس کو چاہے نہ دے۔ فنِ حکمت زندگی کی رُوح ہے اور تمام علوم اور ادب کا سردار ہے۔
۵- تازہ دودھ کا اپنی ہمت اور برداشت کے مطابق روزانہ استعمال جسم کی بنیادی رطوبتوں کی حفاظت، ادویہ سے نجات، قیامِ صحت کی دائمی ضمانت ہے۔
۶- گائے کا دودھ انسان کو قبل از وقت بوڑھا نہیں ہونے دیتا۔
۷- دودھ کے ساتھ اور چیزوں کے استعمال سے برص (پھلبہری) اور کوڑھ کا اندیشہ ہے۔
۸- دہی کے ساتھ مُولی یا گوشت مرغی یا چوزہ کھانا مضرِ صحت ہے۔
۹- چکنی اور شیریں چیزیں کھا کر فوراً پانی پینا بہت ہی نقصان دہ ہے۔ کیونکہ اس سے کھانسی و دق ہو جانے کا خطرہ ہے۔
۱۰- دورانِ غذا کم پانی پینے سے کھانا خوب ہضم ہوتا ہے۔
۱۱- صبح و شام کی پیدل سیر صحت کے لئے ازحد مفید ہے۔
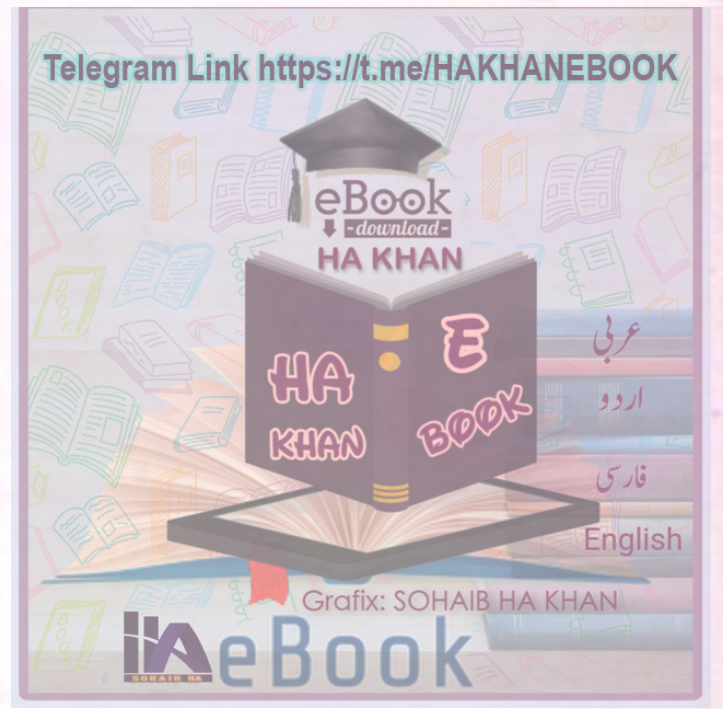
ستائیسواں باب

آج کی ادویات (TO DAY'S DRUGS)

"تاج الحکمت ایرپکٹس آف میڈیسن" میں ہر بیماری کے ساتھ نئے نئے ماڈرن ڈاکٹری علاج درج ہیں۔ پھر بھی جو ادویات اور نئی، مارکیٹ میں آئی ہیں' اور وہ مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ اُن کی تفصیل درج ہے۔ مریض کی عمر' مزاج و مرض کے مطابق دیں' اور بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔

—————— بندہ حکیم و ڈاکٹر ہری چند ملتانی گولڈ میڈلسٹ' پانی پت (انڈیا)

دردِ سر:۔ کالپول (Calpol) یا فیبریکس (Febrex) یا میٹاسن (Metacin) پائری جیسک (Pyrigesic) بلحاظ عمر ½ سے ایک گولی' پانی یا چائے سے دیں۔ بچوں کے لئے اس کا سیرپ دیں۔ یہ بخار کو بھی اُتارتی ہیں یا مائیکرو پائرین (Micropyrin) دیں۔ درد و نیند لانے کے لئے پاروِن (Parvon) ایک کیپ شولز دیں' یا کول سپرین (Colsprin) استعمال میں لائیں۔

آدھے سر کا درد: سٹیمے ٹل (Stemetil) آدھے سر کا درد' قے' متلی و دماغی اُلجھن میں مُفید ہے۔ ایک گولی کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد دیں۔

بے خوابی:۔ اس مرض کے لئے ڈایازی پام سے بنی ہوئی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ اس سلسلہ میں لوپام (Lopalm) کالمپوز (Calmpose) یا ویلیم ۵ (Valium-5) ایک گولی پانی سے دیں۔ بے خوابی' بے چینی' گھبراہٹ' اختناق الرحم و اینٹھن کے لئے مفید ہیں۔

ورم دماغ یعنی سرسام:۔ آکسی ٹیٹرا سائیکلین (Oxytetra Cycline) یا ہوسٹا سائیکلین' اکرومائی سین یا لوپی سائیکلین

۲۵۰ ملی گرام کیپ شولز ہر چھ گھنٹہ بعد کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد پانی سے دیں۔

آج کی ادویات میں ایمپی سلین یا کمبی سلین (Combicillin) یا روسلین (Roscillin) یا البرسلین (Albercilin) ۲۵۰ ملی گرام کیپ شولز ہر چھ گھنٹہ بعد دیں، ۵۰۰ ملی گرام سے دست لگ جاتے ہیں۔ اس لئے ۲۵۰ ملی گرام خوراک ہی کافی ہے۔ یہ سرسام کے علاوہ ہر قسم کے ورم و انفیکشن میں مفید ہیں۔ بچوں کو بلحاظ عمر شربت دیں ـــــ پینی سلین کی طرح یہ بھی ری ایکشن کرتی ہیں۔ اس لئے قے، متلی، ابکائی یا چھپاکی ہونے پر ان کا استعمال بند کردیں۔

ال تھروسین (Althrocin) یا ارائی تھروسین (Erythrocin) یا تھرومائی (Thromycin) کا استعمال بھی کرایا جاتا ہے۔ ایک گولی ہر ۶ گھنٹہ بعد دیں۔ بچوں کے لئے شربت دن میں دو بار دیں۔ اگر اس سے جی متلانے لگے یا دست لگ جائیں تو فوراً بند کردیں، اس سلسلہ میں راکسی مول (Roximol) یا راکسڈ (Roxid) یا راکسی رول (Roxyrol) ۱۵۰ ملی گرام ہر ۶ گھنٹہ بعد دیں، بارہ سال سے اوپر کے بچوں کو ۵۰ ملی گرام دیں یا روامائی سین (Rovamycin) کی گولی یا شربت بلحاظ عمر دیں۔

نسیان یعنی بھول جانا:۔ نروی ٹون (Nervitone) یا بی نیوروفاس (B- Neurophos) یا بیٹونن (Betonin) یا کینی ٹون (Kinetone) ایک ایک چمچہ دن میں تین بار کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد دیں۔

مرگی:۔ میزی ٹول (Mazetol) یا مائی سولین (Mysoline) بلحاظ عمر ۱/۲ سے ایک گولی پانی سے رات کو سوتے وقت دیں۔

ریحی درد:۔ میڈی کریم (Medicreme) یا ملٹی جیسک (Multigesic) آئینٹمنٹ کی مالش کریں۔ کھانے کیلئے کمبی فلیم (Combiflam) یا کروسین آئبو (Crocin Ibu) یا کالپول پلس (Calpol-Plus) ایک گولی صبح و شام کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد پانی سے دیں۔ یہ عصبی درد، کمر درد اور ٹانگوں کے درد میں مفید ہے۔

کمر درد:۔ پیرافن (Parafon) یا ریلیکسل گولیاں (Relaxyl Tab) ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو بلحاظ مرض دیں۔ زیادہ تکلیف میں میفٹال فورٹ (Meftal Forte) ایک کیپ شولز درد کی حالت میں دیں، فلیمر کریم (Flamer Cream) یا پائرکس جل (Piroxgel) یا سیسٹافلیم جل (Systaflam) کی مالش کریں۔

آنکھ دکھنا:۔ پیری مون (Pyrimon) آئی ڈراپس یا کلیرین (Clearine) آئی ڈراپس یا سیبران (Cebran) آئی ڈراپس یا سپلاکس (Ciplox) آئی ڈراپس یا انسامائی سین (Ensamycin) آنکھوں سے پانی بہنے، سرخی و جلن کے لئے مفید ہے۔

سوزش چشم کی حالت میں جیرامائی سین (Garamycin) یا جنٹی سین (Genticyn) یا الفلاکس آئی ڈراپس (Alflox – Eye Drops) استعمال کریں۔

رتوندا:۔ رات کو اندھیرے میں کچھ نظر نہ آئے تو ایکواسول اے (Aquasol A) ایک کیپ شولز روزانہ کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد پانی سے دیں۔

ـــــــ نظر کی کمزوری، رات کو نظر نہ آئے یا اچانک نظر جاتے رہنے سے بسکھپرا (پتھر چٹا) بوٹی کا استعمال بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ اس بوٹی کا بیان "تاج العقاقیر ہندوستان کی جڑی بوٹیاں (باتصویر)" مصنف حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی پانی پت میں دیکھیں۔ جلد ۸ میں اس بوٹی کا بیان درج ہے۔ یہ کتاب جلد ۱ تا ۸ یکجا مجلد یا صرف جلد ہشتم " نرالا جوگی ہربل کیئرز، پانی پت (انڈیا)" سے منگا سکتے ہیں۔

کان کا درد:۔ شدید درد میں کاربوٹائل (Corbutyl) یا ڈیکسوون (Dexovon) یا سدھی نول (Sudhinol) یا نارجیک

(Norgesic) ایک گولی پانی سے دیں۔ حاملہ و بچوں کو باحتیاط دیں۔ کان میں سوجن ہو تو اینٹی بایوٹک ادویات کا استعمال کریں۔

نکسیر:۔ کیڈی سپر/سی (Cadisper-C) ایک گولی صبح، دوپہر و شام پانی سے دیں۔ یا سٹپلان (Styplon) ایک گولی صبح اور شام پانی سے دیں۔ یہ نہ صرف نکسیر بلکہ کہیں سے بھی خون جا رہا ہو' روکنے میں مفید ہے۔

زیادہ چھینکیں آنا:۔ زیٹ (Zeet) ایک گولی پانی سے دیں۔ یہ اینٹی الرجک ہے۔

نزلہ وزکام:۔ ایکٹی فِڈ (Actifed) یا اسکولڈ (Eskold) یا میبرائل (Mebry1) ایک گولی صبح و شام پانی سے دیں۔ یا کونٹک سی/سی (Contac C-C) ایک ایک گولی صبح و شام پانی سے دیں یا سینریل (Cinary1) ایک سے دو چمچے ہر چھ گھنٹے بعد دیں یا اسکولڈ (Eskold) ایک کیپ سولز صبح و شام پانی سے دیں۔ اس کا شربت بھی دستیاب ہے۔

مسوڑھوں کی سوجن:۔ ڈینٹون (Dentone) یا ذیتی (Zytee) دن میں تین چار بار پھریری سے مسوڑھوں پر لگائیں۔

گلے پڑنا:۔ ڈاکسی سائیکلین (Doxycycline) یا ٹیٹراڈاکس (Tetradox) یا وی ووسائیکلین (Vivocycline) ۱۰۰ ملی گرام کیپ سولز دن میں دو بار پانی سے دیں۔

کن پیڑے:۔ اوماکسی پن (Amoxipen) یا فلے موکسین (Flemoxin) یا نوواموکس (Novamox) ۲۵۰ ملی گرام کیپ سولز بلحاظ عمر و مرض دن میں ۲ سے ۳ بار دیں۔ اس کا شربت بھی دستیاب ہے۔

کھانسی:۔ ایول ایکسپکٹورنٹ (Avil Expectorant) ایک ایک چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں۔ الرجی والی کھانسی کے لئے مفید ہے' یا لپی ہسٹ (Lupihist) یا کوسوم (Cosome) ایک سے دو چمچہ دن میں دو سے تین بار دیں۔ بچوں کو بلحاظ عمر استعمال کرائیں۔

دمہ:۔ ونٹارلن (Ventorlin) ایک ایک چمچہ دن میں تین بار دیں یا اس کے کیپ سولز استعمال کرائیں یا اسمتھالین (Asthalin) دو ملی گرام کی گولی دن میں ۲ سے ۳ بار پانی سے دیں یا اسمتھالین ایکسپکٹورنٹ ایک ایک چمچہ ہر چھ گھنٹہ بعد دیں یا بریکانل (Bricany) ایک ایک گولی دن میں ۲ سے ۳ بار پانی سے دیں۔

خون تھوکنا:۔ جو ادویات اوپر نکسیر کے بیان میں آ چکی ہیں۔ وہی ادویات اس مرض میں بھی مفید ہیں۔

دردِ دل:۔ ڈل کانٹن (Dilcontin) ۶۰ ملی گرام گولی میں سے ½ گولی صبح و ½ گولی شام کو پانی سے دیں اور ۱۰۰ ملی گرام کول سپرین (Colsprin) ½ گولی روزانہ لیں۔ تناؤ و مایوسی سے بچیں۔ گھی، مکھن، تیل چھوڑ دیں۔ دودھ بالائی اُتار کر لیں، سگریٹ، شراب، گوشت بھی نہ لیں۔ اور روزانہ ½ گھنٹہ شو پرماتما (خدا) واہگورو کی یاد میں بیٹھیں، تو بائی پاس سرجری سے بھی بچ جائیں گے۔

خون کے دباؤ میں کمی:۔ سینٹی ونی (Santevini) یا بائر ٹانک (Bayer's Tonic) یا نیورو فاسفیٹ (Neuro Phosphates) دو دو چمچہ برابر پانی ملا کر کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد دیں۔ یا شارکو فیرول (Sharko – Ferrol) بڑوں کو دو چمچے دن میں ۲ سے ۳ بار دیں۔ بچوں کو بلحاظ عمر ایک ایک چمچہ دن میں ۲ سے ۳ بار دیں' یا کوباڈکس فورٹ (Cobadex Forte) یا سبکسن (Cebexin) ایک گولی روزانہ پانی سے دیں۔ مریض کو تناؤ و فکر سے بچنا چاہیئے۔ نمک کا استعمال کرنا چاہیئے، نمک لو بلڈ پریشر کا بنا دوا علاج ہے۔ دہی، لسّی، جوس نہ دیں۔ یہ لو بلڈ پریشر کے لئے نقصان دہ ہیں۔

خون کے دباؤ کی زیادتی:۔ سپلار (Ciplar) یا بیٹا کارڈ (Betacard) مرض کے مطابق ۵ ملی گرام صبح اور شام دیں' یا کیلسی گارڈ (Calci Gard) ایک ایک کیپ سولز صبح و شام پانی سے دیں' یا ڈیپین (Depin) یا انواس (Envas)

یا نفے ڈین (Nefedine) ایک ایک گولی صبح وشام کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد پانی سے دیں۔ پریشانی وتناؤ سے بچیں۔ نمک بالکل چھوڑ دیں۔ دہی کا استعمال کریں۔ ادرخدا (شوبر ماتما)، واہگورو کو صبح وشام کم از کم ½ گھنٹہ یاد کریں۔ اس سے بنا دوا آرام آجائے گا۔

پیٹ درد :۔ ٹرائی گان (Trigan) یا سپازمین ڈان (Spasmindon) یا سائیکلو پام (Cyclopam) ایک گولی شدید درد کی صورت میں دیں۔ یہ نیند لاتی ہے۔ کمزور مریضوں کو احتیاط سے دیں۔ شدید پیٹ درد میں پاروں سپاس (Parvonspas) یا میفٹل سپاس (Meftal Spas) ایک ایک کیپ سولز پانی سے دیں۔

بدہضمی :۔ میری زائم الیگزر (Merizyme Elixir) یا لُپی زائم (Lupizyme) یا مول زائم (Molzyme) دو دو چمچہ صبح وشام برابر پانی ملا کر کھانا کھانے کے بعد دیں۔ یا ڈائی جین جل (Digene Gel) یا جیلوسل (Gelusil) دو دو چمچہ کھانا کھانے کے بعد دیں یا اسی نام سے ملنے والی گولیاں چوسیں یا ڈائیسوجل (Disogel) یا سلکسوجن (Siloxogene) دو دو چمچہ برابر پانی ملا کر کھانا کھانے کے ½ گھنٹہ کے بعد صبح وشام دیں۔

قے، متلی :۔ پیری نورم (Perinorm) یا ریگلان (Reglan) یا ڈومسٹل (Domstal) ایک گولی پانی سے دیں۔ بچوں کو اس کا سیرپ بلحاظ عمر دیں۔

خونی قے :۔ جو ادویات نکسیر کے بیان میں آچکی ہیں۔ وہی استعمال کرائیں۔

اسہال :۔ انٹرو کونال (Entero-Quinol) یا لوموفن (Lomofen) ایک ایک گولی دن میں تین بار پانی سے دیں۔ دودھ، چائے سے پرہیز ضروری ہے۔ خوراک میں کھچڑی دیں۔ یا ڈپنڈل ایم (Dependal-M) یا فلے جل الیف (Flagyl F-) ایک ایک گولی دن میں تین بار پانی سے دیں۔ بچوں کو بلحاظ عمر اس کا سیرپ دیں فورکسن (Furoxone) ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ بچوں کو سیرپ دیں۔ دستوں کی زیادہ تکلیف میں اموڈیم (Imodium) دو ملی گرام ہر ۴ گھنٹے بعد پانی سے دیں۔ ساتھ ہی الیکٹرال پوڈر پانی گرم کر کے ٹھنڈا کر کے اس میں دو دو چمچہ گھول کر پلاتے رہیں یا ایموسک، الیف (Imosec-F) پُرانی انفیکشن والے دستوں میں ہر ۸ گھنٹہ بعد ایک کیپ سولز دیں۔ بچوں کو اس کا شربت بلحاظ عمر دیں یا بیکٹومٹ (Bactomet) یا نیگا ڈیکس ایم (Negadix-M) ایک گولی صبح وشام پانی سے دیں۔ بچوں کے لئے بلحاظ عمر اس کا سپنشن دیں۔ اسہال اطفال کے لئے کیلٹین ود نیو مائی سین (Kaltin With Neomycin) یا پکیٹو کیپ سپنشن یا والامائی سین سپنشن (Walamycin Susp.) ½ سے ایک چمچہ بلحاظ عمر دیں۔ یہ ادویات اسہال خونی کے لئے بھی مفید ہیں۔

قبض :۔ شدید قبض میں ڈلکولکس سپوسٹریس (Dulcolax Suppo sitores) کا غذ اُتار کر مقعد میں ڈالیں یا پریکٹو لیکس انیما (Practo lyse Anema) کا استعمال کریں۔

—— یہ نئی تحقیقات ہے۔ اس میں ایک سیال بھرا ہوتا ہے۔ ایک نلی اور ٹیوب بھی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ نلی کو لیٹے ہوئے مریض کی مقعد میں داخل کر کے ٹیوب کو دبا کر مقعد کے راستے سے مکمل سیال داخل کیا جاتا ہے۔ جس سے آسانی سے پاخانہ خارج ہو جاتا ہے۔ یہ ماڈرن انیما نہایت آسان ہے۔ معالجین اسے کہیں بھی لے جا سکتے ہیں۔ اس میں صابن، نیم گرم پانی و کیسٹر ائیل کا سیال بنانے کا جھنجھٹ نہیں ہے۔

—— حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی، پانی پت (انڈیا)

پیٹ کے کیڑے :۔ می بکس (Mebex) یا وارمن (Wormin) یا منڈازول (Mendhazole) کھانا کھانے
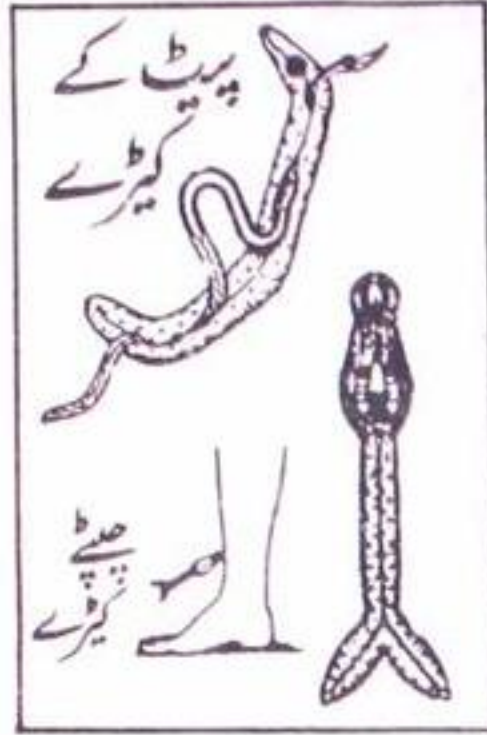
کے ۱/۲ گھنٹہ بعد ایک گولی صبح و شام تین دن تک دیں۔ بچوں کے لئے اس کا شربت بلحاظ عمر ایک چمچہ صبح اور ایک شام تین دن تک دیں یا ڈی ورمس ۱۵۰ (Dewormis-150) ایک گولی رات کو دیں۔ بچوں کو بلحاظ عمر ڈی ورمس ۵۰ ایک گولی رات کو پانی سے دیں۔

ہمارے تجربات کے مطابق پیٹ کے کیڑوں کی کوئی دوائی کھلانے سے ۱/۲ گھنٹہ پہلے گڑ یا چینی کھلا دیں۔ اس سے کیڑے اکٹھے ہو جاتے ہیں، اور دوائی سے آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

———— حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی، پانی پت (ہریانہ)

بواسیر:۔ بیرونی استعمال کے لئے اینوویٹ (Anovate) یا اینوسول ایچ (Anusol-H) بیرونی مرہم لگائیں۔ کھانے و لگانے کی دیگر ادویات کے لئے کتاب ہذا کا نواں باب دیکھیں۔

کمزوری جگر:۔ ہیم اپ (Haemup) کیپ سولز ایک صبح، ایک شام دیں۔ شربت بھی دستیاب ہے، دو چمچہ صبح، دو چمچہ شام برابر پانی ملا کر دیں یا ہیپ فورٹ (Hepp Forte) دو دو چمچہ برابر پانی ملا کر کھانا کھانے کے ۱/۲ گھنٹہ بعد دیں یا ڈیکسو رینج پلس سیرپ (Dexorange Plus Syrup) دو دو چمچہ برابر پانی ملا کر کھانا کھانے کے ۱/۲ گھنٹہ بعد دیں یا ہیپٹو گلوبین (Heptoglobine) دو دو چمچہ برابر پانی ملا کر صبح و شام کھانا کھانے کے ۱/۲ گھنٹہ بعد دیں یا لیور نٹ آئرن (Liver Nut I ron) شربت دو چمچہ برابر پانی ملا کر کھانا کھانے کے ۱/۲ گھنٹہ بعد دیں یا ایک ایک کیپ سولز صبح و شام کھانا کھانے کے ۱/۲ گھنٹہ بعد صبح و شام پانی سے دیں۔ خون کی کمی، فولاد کی کمی، بیماریوں کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے یا ڈیلپی کول (Delphicol) یا سوربی لین (Sorbiline) دو دو چمچہ دن میں دو بار پانی ملا کر دیں یا ایسنٹل (Assentiale) ایک ایک کیپ سولز صبح، دوپہر و شام کو پانی سے دیں۔

دردگردہ:۔ میفتل سپاس (Meftal Spas) ایک کیپ سولز درد کے وقت پانی سے دیں یا بسکو پان (Buscopan) ایک گولی شدید درد میں پانی سے دیں۔

گردے کی کمزوری:۔ ایکس نیکس فورٹ (Xenex Forte) یا بیکاسول زیڈ (Becasule-Z) یا زیویٹ (Zevit) ایک کیپ سولز ہر روز کھانا کھانے کے ۱/۲ گھنٹہ بعد پانی سے دیں۔

پیشاب رُک جانا:۔ لاسکس (Lasix) یا سیلی نیکس (Salinex) ایک گولی پانی سے دیں یا سپائرو مائیڈ (Spiro-mide) یا یوری سپاس (Urispas) ایک ٹکیہ پانی سے دیں یا ڈائی ٹائیڈ (Dytide) کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد ایک گولی پانی سے دیں۔

پیشاب میں خون آنا:۔ کیڈی سپر سی (Cadisper-C) یا سپیلان (Syplon) مرض کے لحاظ سے صبح اور شام ایک ایک گولی پانی سے دیں۔

ذیابیطس:۔ ڈی۔ بی۔ آئی (D.B.I.) ایک ایک ٹکیہ بلحاظ مرض دیں یا گلائی نیز (Glynase) ۱/۲ گولی پانی سے دیں۔

———— ذیابیطس (مدھومیہ) کے علاج کے لئے کریلا کا رس، جامن کے پتوں کا جوشاندہ اور میتھی خشک کے سفوف کا استعمال مجرب ثابت ہوا ہے۔ یہ نئی تحقیقات "ذیابیطس کا علاج" کتاب (اُردو یا ہندی) مصنف حکیم و ڈاکٹر ہری چند ملتانی پانی پت (انڈیا) میں چھپی ہیں۔ اسے نرالا جوگی پبلی کیشنز، پانی پت (انڈیا) سے منگایا جا سکتا ہے۔

پرسوت کا بخار:۔ سیپٹران (Septran) یا سیناسٹیٹ (Synastat) ایک ایک گولی بلحاظ عمر دن میں تین بار دیں یا ایمپی سلین

(Roscillin) ایک ایک گولی کھانا کھانے کے ½ گھنٹہ بعد تازہ، پانی سے دیں۔ زیادہ تکلیف میں روسی لین (Erythromycin) یا ایمپی سیلین (Ampicillin) ۲۵۰ ملی گرام کا کیپ شولز ہر چھ گھنٹہ بعد دیں۔ ملپنی سلین کی طرح یہ بھی ری ایکشن کرتی ہے۔ اگر قے، متلی، چھپاکی کی تکلیف ہو جائے تو اسے فوراً بند کر دیں۔

فیملی پلاننگ:۔ لوپ اور کاپرٹی دو بچوں کے درمیان وقفہ رکھنے کا آسان اور بڑھیا طریقہ ہے۔ یہ پہلے بچے کو روکنے کے لئے استعمال نہیں کئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد کئے جاتے ہیں۔ مریض کی سہولیت کے مطابق کسی بھی دن اور کبھی بھی لگوائے جاسکتے ہیں یا حمل روکنے کے لئے کھانے کی گولیاں" اورل پلز" کا استعمال عورتوں کے لئے سب سے زیادہ مفید ہے۔ پچھلے چھ ماہ میں یرقان یا جگر کا کوئی مرض ہو یا مائگرین، مرگی، دمہ، ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، امراض دل، چھاتی یا بچہ دانی کا کینسر ہو تو اس کے لئے ان گولیوں کا استعمال منع ہے۔ فیملی پلاننگ کے دیگر طریقوں دنسوں کے لیے کتاب ہذا کا سولھواں باب دیکھیں۔

بچوں کی بیماریاں:۔ دستوں کے لئے کیلٹن ود نیومائی سین سیرپ (Kaltin with Neomycin) یا پیپٹوکیب سسپنشن یا والامائی سن سسپنشن (Walamycin Susp) ½ سے ایک چمچہ بلحاظ عمر دیں۔ بچے کو دودھ چائے سے پرہیز کرائیں۔ اسہال کے بیان میں جو سپنشن بچوں کے لیے لکھے گئے ہیں۔ وہ بھی مفید ہیں۔

بستر کے زخم:۔ بیٹاڈین آئینٹمنٹ (Betadine Oint) یا سوفرامائی سین سکن کریم (Soframycin Skin - Cream) بیرونی استعمال کریں، اور اندرونی سمیکسل (Symoxyl) ۲۵۰ ملی گرام کے کیپ شولز بڑوں کے لیے دن میں ۲ سے ۳ بار دیں۔ بچوں کے لئے سسپنشن ½ سے ایک چمچہ دن میں ۲ سے ۱ بار دیں یا سپوریڈکس (Sporidex) یا پلاکس ۲۵۰ ملی گرام دن میں ۲ سے ۳ بار دیں۔

اگزیما:۔ بکلیٹ۔ این (Beclate-N) یا کواڈری ڈرم (Quadriderm) آئینٹمنٹ بیرونی استعمال کریں۔ مقام مرض پر صابن نہ لگائیں۔

سورائسیس:۔ ٹینوویٹ کریم (Tenovate Cream) دن میں ایک دو بار بیرونی لگائیں یا زوویٹ۔ جی۔ این (Zovate-G.N.) آئینٹمنٹ بیرونی صبح وشام لگائیں۔ یا ٹوپی فورٹ کریم (Topi F rte-Cream) کا بیرونی استعمال کریں، کسی قسم کا صابن نہ لگائیں اور گرم خوراک سے پرہیز کریں۔

چھپاکی:۔ ڈلوسن (Dilosyn) یا فورسٹل (Foristal) یا سلسٹون (Celest ne) ایک گولی صبح و شام پانی سے دیں۔

مہاسے:۔ رٹینو۔ اے۔ کریم (Retino-A Cream) یا کلیرسیل کریم (Clersil Cream) یا ایوڈینا کریم (Eudena Cream) کا استعمال کریں۔ اگر مسے ابھرے ہوئے ہوں تو ان پر آہستہ آہستہ پھٹکڑی سفید پانی سے رگڑیں۔ زور سے رگڑنے سے خون آجائے گا۔ اس لئے آہستہ آہستہ رگڑیں۔ ایک ہفتہ میں مسے گر جائیں گے۔ دوبارہ نہیں ہوں گے

ریت (گھموریاں):۔ نائیسل یا بورو ویلیس یا جانسن پر کلی ہیٹ پوڈر میں سے کوئی ایک پوڈر لگائیں۔

تپ محرقہ:۔ پراکسن (Paraxin) ۲۵۰ ملی گرام کیپ شولز مرض کے مطابق دن میں تین بار پانی سے دیں۔ بخار موقوف نہ دیں۔ بچوں کو اس کا سیرپ ایک سے دو چمچے دن میں دو سے تین بار دیں۔ اس کے ساتھ وٹامن بی کمپلیکس بھی دیتے رہنا کمزوری کے لئے مفید ہے۔

______ "تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن)" کے بیسواں ۲۰ باب میں دیئے گئے تپ محرقہ کے بیان میں کلورم فینی کال" سے متعلق ادویات و مندرجہ بالا علاج 'پراکسن' کو زیادہ دنوں تک استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ کئی بار ان سے متلی، قے و دست لگ جاتے ہیں۔ اور خون کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس لیے انہیں احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔

______ علاوہ ازیں "تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن)" خریدتے وقت درجنوں رنگین تصاویر، سفید موٹا کاغذ، کل ۲۸ باب، ریگزین کی سنہری جلد، مصنف کا فوٹو اور "نرالا جوگی پبلیکیشنز پانی پت" دیکھ کر خریدیں۔ تاکہ آپ کو بندہ کی صحیح کتاب مل سکے، اور آپ نقالوں سے بچ سکیں۔ ______ بندہ حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی، گولڈ میڈلسٹ، پانی پت (انڈیا)

موسمی بخار:- بچاؤ کے لئے میٹا کالفن (Metakelfin) ایک گولی بڑوں کو ہفتہ میں ایک بار دیں۔ علاج کے لئے دو گولی ہفتہ میں صرف ایک بار دیں۔ بچوں کو بلحاظ عمر دیں۔ خرابی جگر، یرقان، کمی خون کے کمزور مریضوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی ماتاؤں کے لئے اس کا استعمال سخت منع ہے۔ اس دوا کے ساتھ و بعد میں بھی دودھ و پھلوں کا رس دیں۔ پانی بھی زیادہ پلائیں یا کروڈکسن۔ ایف ایم (Croydoxin-F.M.) یا میلوسائیڈ (Malocide) یا پائرالفن (Pyralfin) مندرجہ بالا طریقہ سے استعمال کریں ______ موسمی بخار (ملیریا) کے لیے بیٹاکوئن (Bitaquine) یا لیریاگو (Larigo) یا میلوبرین (Melubrin) ایک ایک گولی کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد نیم گرم دودھ سے بلحاظ عمر دن میں دو سے تین بار دیں۔ یا ملیریم (Maleriam) یا میف لاک (Mefloc) یا میفلوپن (Meflopin) ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ ایک گلاس پانی دیں اور خالی پیٹ استعمال نہ کریں۔ پھلوں کا رس، دودھ، پانی خوب لیں۔

انفلوئنزا:- فیبرکس پلس (Febrex Plus) یا نیوفیبرین (New-Febrin) ایک ایک گولی دن میں ۳ سے ۴ بار دیں۔

آتشک:- ارسٹوسلین (Aristocillin) یا کمپی سلین (Campicillin) یا اسکے سلین (Eskaycillin) ۲۵۰ ملی گرام کا کیپ شولز ہر چھ گھنٹہ بعد دیں، ۵۰۰ ملی گرام کا کیپ شولز دینا ہو، تو احتیاط سے دیں۔ کیونکہ اس سے دست لگ جاتے ہیں، یا سیفکسن (Cephaxin) یا فیکسن (Phexin) ۲۵۰ ملی گرام کیپ شولز ہر چھ گھنٹہ بعد دیں یا ال تھروسین (Althrocin) یا تھرومائی سین (Thromycin) ایک گولی ہر چھ گھنٹہ بعد دیں۔ اس دوا سے قے و اسہال کی شکایت ہو سکتی ہے۔ ایسی حالت میں اسے بند کر دیا جائے۔ دوران استعمال وٹامن بی کمپلیکس بھی دیتے رہیں۔

سوزاک:- نوربڈ (Norbid) یا نورفلیکس (Norflox) ایک گولی صبح و ایک شام ہمراہ پانی دیں یا راکسی بڈ (Roxibid) ایک گولی صبح و شام پانی سے دیں

کالی کھانسی:- ایمپی سلین یا البرسلین سیرپ ½ سے ایک چمچہ بلحاظ مرض دن میں ۲ سے ۳ بار دیں یا ایتھرومائی سین سیرپ ½ سے ایک چمچہ مرض کے مطابق دن میں تین بار دیں۔

وجع المفاصل:- ارٹی سڈ (Artisid) ایک ایک کیپ شولز دن میں دو بار کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد دیں۔ زخم معدہ کے مریضوں کو نہ دیں یا بروفن (Brufen) یا ابوجے سک (Ibugesic) یا کیٹوپروفن (Ketoprofen) یہ سب وجع المفاصل، جوڑوں کے بھر جانے، جوڑوں کے درد، کمر کے درد و چوٹ کے درد میں مفید ہیں۔ بلحاظ عمر ۲۰۰ ملی گرام کی گولی دن میں ۲ سے ۳ بار دیں، یا فینائل بیوٹازون (Pheny Butazone) ۱۰۰ ملی گرام کی گولی دن میں ۲ سے ۳ بار دیں۔ گردے، جگر کے امراض، معدہ کے زخم و دل کے مریضوں کو نہ دیں۔ خالی پیٹ بھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ مارکیٹ میں اسگی پائرین،

رومال جیسک، بی ای زولین۔ ایلجے سین۔ ڈیلٹازون وغیرہ ناموں سے بھی دستیاب ہے۔ گنٹھیا کے علاوہ پٹھوں کے درد، ورم، موچ، چوٹ کے لئے مفید ہے۔ یا آکسی فن بیوٹازون (Oxy Phen Butazone) کے مرکب استعمال کرائے جاتے ہیں۔ یہ بازار میں اکسالجین (Oxalgin) فین ڈیرل (Phenderil)، سوگانرل (Suganril) کے نام سے دستیاب ہیں۔ ایک سے دو گولی دن میں دو بار دیں۔ یہ بھی وجع المفاصل، ورم، چوٹ، کمر درد و پٹھوں کے درد میں مفید ہیں۔ زیادہ دن استعمال کرنے سے چہرے و پاؤں پر سوجن ہو جاتی ہے۔ حاملہ کے لئے استعمال منع ہے۔ اور نہ ہی جگر، دل، گردوں کی کمزوری و معدے کے زخم والے مریض کو استعمال کرائیں۔ خوراک ایک گولی دن میں ۲ سے ۳ بار دیں۔

وجع المفاصل

ڈیکسابیوٹارین (dexabutarin) یا بیوٹاڈیکس (Butadex) یا بیوٹاکارٹ (Butacort) بھی گنٹھیا میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ مرکبات گنٹھیا، پٹھوں کے درد، کمر درد اور ورم چوٹ کے لئے مفید ہیں۔ انہیں جگر کی سوجن، گردوں کے امراض، دل کے مریضوں، معدہ کے زخم اور پھیپھڑوں سے خون آنے کے مریضوں کو استعمال نہیں کرانا چاہیئے۔

انجکشن سوجن کا علاج :۔ (جلدی، عضلاتی، وریدی انجکشن لگانے کے لئے دیکھیں "پچیسواں باب")

انجکشن دینے کی غلطی یا لاپرواہی سے کبھی کبھی انجکشن کی جگہ پر سوجن ہو جاتی ہے۔ اس میں خطرناک درد ہوتا ہے اور اس میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔ جو علاج کی اچھی سہولیات نہ ملنے کے باعث خطرناک پھوڑے کی صورت اختیار کر لیتی ہیں اور بہت بڑا زخم بنا دیتی ہے۔

اگر کبھی اس طرح سے انجکشن کی جگہ پر لالی، گرمی، سوجن، گانٹھیں اور درد ہو تو فوراً ہی مندرجہ ذیل ادویات کی ہلکی مالش کرنے کے بعد تھوڑی سی مرہم کپڑے پر لگا کر ٹیکہ والی جگہ پر چپکا دینی چاہیئے۔ دن میں تین چار بار مالش بہت فائدہ دکھاتی ہے۔ مگر دیر سے کیا گیا علاج اچھا فائدہ نہیں دکھاتا۔ اس لئے ایک دو دن کے اندر ہی علاج شروع کر دینا چاہیئے۔

تھرومبوفیب آئینٹمینٹ (Thrombophob Ointment) یا بپارین کریم (Bepaorine Cream) یا ہیروڈائیڈ کریم (Hirudoid Cream) کا استعمال ضروری ہے۔

دافع درد ادویات میں احتیاط ضروری

پیراسٹامول :۔ مارکیٹ میں یہ کروسین، میٹاسین، پائری جیسک وغیرہ ناموں سے ملتی ہے۔ بخار، سر درد، بدن درد، سردی وغیرہ میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے باحتیاط استعمال کرنا چاہیئے۔ بڑوں کے لئے ایک ایک گولی دن میں ۲ سے ۳ بار۔ بچوں کے لئے سیرپ پیراسٹامول یا کروسین کی صورت میں دیا جاتا ہے۔ اس کے زیادہ استعمال سے جگر کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔

الیسپرین :۔ ماہرین طب اسے مکمل محفوظ نہیں مانتے ہیں۔ یہ مارکیٹ میں ڈسپرین، مائکرو پائرین، اسپرو، اناسین، اے پی سی وغیرہ ناموں سے ملتی ہے۔ حالانکہ یہ ایک بہت ہی اچھی درد دور کرنے والی دوا ہے۔ لیکن اسے السر، دمہ، ذیابیطس وغیرہ کے بوڑھے مریضوں کو نہیں دینی چاہیئے۔ ہاں! دل کے مریض اگر الیسپرین کی آدھی گولی اپنے معالج کے مشورہ سے استعمال کریں، تو اس سے ان کے دل و دماغ دونوں کی ہی خون کی نالیوں میں تھکے (Clotting) نہیں جمنے پاتے۔ جس سے دل کے دورہ کا خطرہ کم رہتا ہے۔

آئی بوپروفین (Ibuprofen)، پیراکسی کیم (Piroxicum)، فینائل بوٹازون، آکسی فین بوٹازون، انالجین وغیرہ کا استعمال بھی درد دور کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ لیکن ان کا استعمال تب ہی کرنا چاہیئے۔ جب پیراسٹامول یا الیسپرین کی گولیاں کارگر نہ ہوں یا آپ کے معالج نے آپ کو اس کے استعمال کی صلاح نہ دی ہو۔

مندرجہ بالا دافع درد ادویات نہایت احتیاط سے بہت زیادہ ضرورت پڑنے پر ہی استعمال میں لائیں۔

قد، وزن، غذا

کیا آپ تندرست ہیں؟ یہ خیال اکثر آپ کے دل میں پیدا ہوتا ہوگا۔ آج ہم آپ کو صحت کی جانچ کا ایک ایسا آسان طریقہ پیش کرتے ہیں۔ جس سے آپ خود اپنی، اپنے بچوں کی اور گھر کے دوسرے افراد کی صحت کا امتحان کر سکتے۔ مندرجہ ذیل چارٹ میں اس سلسلہ میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔ اگر آپ تندرست ہیں اور آپ کو طبی نقطہ نظر سے نشوونما کرنے والی صحیح متوازن اور مناسب مقدار میں خوراک ملتی ہے۔ تو بلحاظ قد آپ کا وزن چارٹ کے اندراج کے بالکل مطابق یا کافی حد تک ملتا جلتا ہونا چاہیئے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو یا تو آپ بیمار ہیں یا آپ کو متوازن اور قوت بخش غذا مناسب مقدار میں نہیں ملتی۔ لہذا آپ تحقیق کر کے اس کا مناسب تدارک کریں اور خطرے سے محفوظ رہیں۔

چارٹ مردوں کے لئے			اوسطاً وزن	
نمبر شمار	قد		من	سیر
۱	۵ فٹ	۲ انچ	۱	۳۰
۲	۵ "	۳ "	۱	۳۴
۳	۵ "	۴ "	۱	۳۷
۴	۵ "	۶ "	۱	۴۲
۵	۵ "	۸ "	۱	۴۵
۶	۵ "	۱۰ "	۲	۲
۷	۶ "	۲ "	۲	۶

چارٹ عورتوں کے لئے			اوسطاً وزن	
نمبر شمار	قد		من	سیر
۱	۴ فٹ	۱۰ انچ	۱	۷
۲	۴ "	۱۱ "	۱	۹
۳	۵ "	-	۱	۱۲
۴	۵ "	۱ "	۱	۱۴
۵	۵ "	۲ "	۱	۱۶
۶	۵ "	۳ "	۱	۱۸
۷	۵ "	۴ "	۱	۲۱
۸	۵ "	۶ "	۱	۲۷
۹	۵ "	۸ "	۱	۳۵

ڈاکٹری جانچوں ٹیسٹوں کا خلاصہ

ٹیسٹ کا نام	کیسے کیا تیاری کریں	نمونہ کتنا۔ کیا	ٹیسٹ کی اہمیت
خون کی عام جانچ			
۱۔ ایچ بی (ہیموگلوبین) اِسٹی مشین	کوئی پرہیز نہیں	کچھ بوندیں خون کی انگلی میں سوئی چبھا کر لیا جاسکتا ہے۔	انیمیا (خون کی کمی) میں یہ جانچ کے لئے کر کمی کتنی ہے۔ یہ جانچ آپریشن سے پہلے کرنی بھی ضروری ہے۔
۲۔ ٹی ایل سی (ٹوٹل لیکوسائیٹ کاؤنٹ)	کوئی پرہیز نہیں	کچھ بوند کی	سفید کنوں کی کل مقدار میں اُتار چڑھاؤ سے سب سے انفکشن کا موٹا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ دوسرا خون کے کینسر میں یہ خاص طور پر ضروری ہے۔ تیسرا جن مریضوں میں کینسر رودھی کیموتھراپی چل رہی ہے۔ اُن میں یہ جانچنے کے کہ امیون پر نالی دب تو نہیں گئی ہے۔
۳۔ ڈی ایل سی ڈیفرینشل لیکوسائیٹ کاؤنٹ)	کوئی پرہیز نہیں	کچھ بوند خون کی	خون میں الگ الگ قسم کے سفید کنوں کا اندازہ جاننے کے لئے اس کے سکرانک (چھوت دار) امراض کی قسم اور دوسرا کچھ الرجی کی قسم کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔
۴۔ ای ایس آر	خالی پیٹ ٹیسٹ کے لئے جائیں	دو ملی لیٹر خون	انفیکشن کی تیزی کا موٹا اندازہ۔ لمبے عرصہ تک چلنے والے امراض میں، اسے دوہرانے سے یہ اشارہ مل جاتا ہے۔ کہ مرض قابو میں آرہا ہے کہ نہیں۔ دوسرے پرانے امراض میں بھی اس کے گھٹنے بڑھنے سے مرض کی تیزی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔
۵۔ کمپلیٹ ہیموگرام وِد ای ایس آر	صبح خالی پیٹ ٹیسٹ کے لئے جائیں	دو ملی لیٹر خون	اس میں مندرجہ بالا چاروں ٹیسٹ شامل ہیں۔
۶۔ بی ٹی اور سی ٹی	کوئی پرہیز نہیں	بی ٹی کی جانچ کے لئے انگلیوں سے پنچر کیا جاتا ہے، سی ٹی کے کیپلری ٹیوب میں کچھ بوند خون لیا جاتا ہے	خون کتنی دیر میں جمے گا۔ یہ جانچ کے لئے کسی بھی آپریشن سے پہلے یہ ٹیسٹ عام طور پر کروایا جاتا ہے۔

۷۔ ایبسولیوٹ ایوسنو فل کاؤنٹ	کوئی پرہیز نہیں	دو ملی لٹر خون	الرجی اور کچھ قسم کی انفیکشن ہیں جن میں ایوسنو فیلیا ہونے کا خطرہ ہو

ذیابیطس کے لئے کی جانے والی جانچ

۱۔ بلڈ شوگر الیف (فاسٹنگ اور پی پی) (کھانے کے بعد)	صبح خالی پیٹ جائیں چائے یعنی بیڈ ٹی بھی نہ لیں۔	پہلے خالی پیٹ	یہ جانچ کے لئے کہ مریض کو ذیابیطس ہے یا نہیں
۲ (کھانے کے بعد) جی ٹی ٹی (گلوکوز ٹالرینس ٹیسٹ)	صبح خالی پیٹ ٹیسٹ کے لئے جائیں (بیڈ ٹی بھی نہ لیں)	ناشتہ کرنے کے دو گھنٹے بعد ایک ملی لٹر خون پہلے خالی پیٹ اور ناشتہ کرنے کے ہر ۱/۲ گھنٹے بعد دو ٹیسٹ تک ایک ملی لٹر	دوسرا جن مریضوں میں ذیابیطس ہے۔ اس میں یہ دیکھنے کے لئے کہ مرض کنٹرول میں تو ہے۔ ذیابیطس ہے یا نہیں۔

گردوں کے کام کرنے کی جانچ کے ٹیسٹ

۱۔ بلڈ یوریا	کوئی پرہیز نہیں	ایک ملی لٹر خون	یہ جانچنے کے لئے کہ مریض کے گردے ٹھیک کام کر رہے ہیں یا نہیں
۲۔ سیرم کریٹینین	کوئی پرہیز نہیں	دو ملی لٹر خون	گردوں کے کام کرنے کو جانچنے کے لئے ہی (کڈنی فیلور میں خاص طور سے اہمیت والا ہے)
۳۔ سیرم الیکٹرولائٹس	کسی بھی وقت کوئی بھی پرہیز نہیں	دو ملی لٹر خون	جسم میں الیکٹرولائٹس کے تال میل کو جانچنے کے لئے اس کی اہمیت بہت سے حالات میں ہے۔ جیسے اُلٹی (قے) دست لگنے پر جسم میں پانی اور الیکٹرولائٹس کے اُتار چڑھاؤ کو دیکھتے ہیں۔ ہارٹ اٹیک وغیرہ۔ مگر گردے فیل ہو رہے ہوں تو اس کا خاص کام یہ معلومات دینے میں ہے کہ ڈایالیسس کی کب ضرورت پڑے گی۔

جگر سے متعلق جانچ

۱۔ سیرم بلی روبن (ٹوٹل ڈائرکٹ)	ضروری ہے کہ صبح خالی پیٹ نمونہ دیا جائے	ایک ملی لٹر دو ملی لٹر	جانڈس (یرقان) ہے یا نہیں، ہے تو کتنا زیادہ، اور یہ کہ جگر کی خرابی سے ہوا ہے یا خون کی خرابی سے۔

ٹیسٹ	شرط	مقدار	اہمیت
۲۔ ایس جی او ٹی / ایس جی پی ٹی	ضروری ہے کہ مریض صبح خالی پیٹ نمونہ دیا جائے	دو ملی لٹر	جگر میں بننے والے دو انجائم جو اس کے مرض میں مبتلا ہونے سے بڑھ جاتے ہیں۔ اس سے پیلیا کی قسم کا پتہ لگانے میں مدد ملتی ہے ہارٹ اٹیک کے علاج میں بھی اہمیت ہے۔
۳۔ سیرم ایکلین فاسفیٹس	ضروری ہے کہ صبح خالی پیٹ نمونہ دیا جائے	دو ملی لٹر	پیلیا کی قسم جانچنے میں مدد ملتی ہے۔ مرض جگر میں ہے یا اس سے نیچے اس کا بھی اس ٹیسٹ سے پتہ چلتا ہے۔ اس کے علاوہ ہڈیوں کے امراض میں بھی اس کی خاص اہمیت ہے۔
۴۔ سیرم پروٹینز (اے/جی، ریشو)	خالی پیٹ ضروری	دو ملی لٹر	بہت عرصے سے چلے آ رہے جگر کے امراض میں اور خرابی کی جانچ میں۔ پاؤں میں سوجن ہو تو اس کی وجہ ڈھونڈنے میں بھی اس ٹیسٹ کی مدد ملتی ہے۔
۵۔ آسٹریلیا انٹی جن	کسی بھی وقت	دو تین ملی لٹر	جانڈس میں ہیپاٹائیٹس۔ بی کے علاج کے لئے جانچ فائدہ مند ہے۔

دل کے امراض میں کی جانے والی جانچ

ٹیسٹ	شرط	مقدار	اہمیت
۱۔ سیرم کولیسٹرول	صبح خالی پیٹ جانچ کے لئے جائیں	دو ملی لٹر	دل کے امراض میں کولیسٹرول کی مقدار قابو میں رکھنی ضروری ہوتی ہے اس لئے یہ جانچ ضروری ہوتی ہے۔
۲۔ سیرم لائپو پروٹین (ایچ ڈی ایل، ایل ڈی ایل، وی ایل ڈی ایل)	صبح خالی پیٹ جانچ کے لئے جائیں	دو ملی لٹر	کیا دل کا مریض بنانے والی ہائپو پروٹین بڑھی ہوئی ہے؟ اگر ہاں! تو کھانے پینے میں کیا احتیاط برتی جائے اور کون سی دوائیں دی جائیں جس سے وہ کم ہو سکے۔
۳۔ بلڈ شوگر	اس کی معلومات اوپر دی جا چکی ہیں۔		
۴۔ انجائم ٹیسٹ ایس جی او ٹی، ایس جی پی ٹی، سی پی کے اور ایل ڈی ایچ	دو تین ملی لٹر	ایس جی او ٹی، ایس جی پی ٹی، ایل ڈی ایچ، سی پی کے	ہارٹ اٹیک علاج میں (الگ الگ وقت پر) اس کی اہمیت ہے۔
۵۔ سیرم الیکٹرولائٹس	اس کی معلومات بھی پہلے دی جا چکی ہیں۔		

بخار کی وجہ تلاش کرنے کے لئے کی جانے والی عام جانچ

۔ بلڈ کلچر	کسی بھی تیاری کی ضرورت نہیں	۱ ملی لٹر	خون میں مرض کے جراثیم پائے جائیں تو علاج صاف ہو جاتا ہے۔
۔ بلڈ فار ایم پی	ضروری ہے کہ جس وقت بخار آئے تب جانچ کے لئے خون دیں	کچھ بوندیں خون	ملیریا کی جانچ۔ یہ جاننے کے لئے کہ بخار ملیریا تو نہیں ہے۔
۔ وڈال ٹیسٹ	یہ ٹیسٹ بخار ایک ہفتہ سے زیادہ چلا جائے تب ہی کروایا جانا چاہئے	۵ ملی لٹر تک	موتی جھرا (ٹائیفائیڈ، معیادی) بخار کا شک ہونے پر۔
۔ مونٹوز ٹیسٹ	کسی بھی تیاری کی ضرورت نہیں (عام طور پر بچوں میں کیا جاتا ہے)	اس کے لئے بازو کی جلد پر "انیٹی جن" انجکٹ کیا جاتا ہے۔ اسے ۴۸ - ۷۲ گھنٹے بعد "پڑھا" جاتا ہے کہ اس پاس کتنی لالی آئی ہے۔	ٹی بی کے علاج میں۔
۔ سپوٹم فار الف، بی	اگر بخار میں ساتھ کھانسی ہو اور بلغم آرہا ہو	ڈاکٹر سے لی گئی بوتل میں بلغم لے جائیں	ٹی بی کے علاج میں۔

(اس کے علاوہ ہیموگرام، ای ایس آر، چھاتی کا ایکسرے، پیشاب ٹیسٹ ضرورت کے حساب سے)

تھائرائیڈ سے متعلق جانچ

سیرم ٹی ۳	کوئی پرہیز نہیں	۵ ملی لٹر خون	تھائرائیڈ گرنتھی ٹھیک سے کام کر رہی ہے یا نہیں
سیرم ٹی ۴	کوئی پرہیز نہیں		دوسرا تھائرائیڈ کو ہارمون بنانے کے لئے پرپرنا پوری طرح مل سکتا ہے یا نہیں
سیرم ٹی ایس ایچ	کوئی پرہیز نہیں		اور تیسرا تھائرائیڈ ٹاکسی کے کیس میں اس کی وجہ سمجھنے کے لئے۔

کچھ دوسری جانچیں جو عام طور پر کی جاتی ہیں

ز ایچ پھیکٹر	کوئی پرہیز نہیں	دو ملی لٹر خون	رُوماٹائیڈ، گنٹھیا کے علاج میں مددگار۔

ٹیسٹ	پرہیز	نمونہ	مقصد
۲۔ اے ایس او ٹائیٹر	کوئی پرہیز نہیں	دو ملی لیٹر خون	رُومیٹک بخار کے علاج میں مددگار۔
۳۔ پریگننسی ٹیسٹ	صبح کا پہلا پیشاب نمونہ کی صورت میں	۱۰ ملی لیٹر پیشاب	حمل ٹھہرا ہوا ہے یا نہیں۔ یہ جاننے کے لئے۔
۴۔ سیرم ایمائی لیس	کوئی پرہیز نہیں، مگر جانچ درد کے دوران ہونی ضروری ہے	دو ملی لیٹر خون	پین کریاز کی سوجن، پین کریاٹائٹس میں علاج کے لئے۔
۵۔ ایڈس ٹیسٹ (خدا غور پہا تھا) نہ کرے علم ہو)	-	۵ ملی لیٹر خون	ایڈس کے علاج کے لئے۔
۶۔ سٹول ٹیسٹ (کیڑے اووا اینڈ سسٹ)	-	۵ گرام سٹول	آنتوں میں کیڑے اور امی بائی سس کے لئے۔
۷۔ پیشاب ٹیسٹ (روٹین اور صبح کا نمونہ مائکروسکوپی)	-	۱۵ - ۲۰ ملی لیٹر پیشاب	انفیکشن پتھری، ذیابیطس، گردے کے امراض سے موٹے طور پر جانچ کرنے کے لئے
۸۔ یورن کلچر	صبح کا نمونہ ڈاکٹر کے ذریعے دی گئی "شائل" بوتل میں پہلا پیشاب کی پہلی کچھ بوندیں اس میں شامل نہ کریں)	۵ - ۱۰ ملی لیٹر پیشاب	گردوں یا مثانہ کی انفیکشن میں یہ جاننے کے لئے کہ کس قسم کی انفیکشن ہے۔
۹۔ سیمن انالی سس	ڈاکٹری ہدایات کے مطابق		بانجھ پن (اولاد نہ ہونے) کے معاملوں میں۔
بلڈ ٹرانسفیوژن اور آر، ایچ فیکٹر سے جڑی جانچ			
بلڈ گروپنگ اور آر ایچ فیکٹر کراس میچنگ	-	۲ - ۳ ملی لیٹر	بلڈ گروپ (اے، ایچ، او) اور آر ایچ فیکٹر پتہ لگانے کے لئے۔
	-	جس شخص کو خون چڑھایا جانا ہو اور خون دینے والے کے خون کی کچھ بوندیں	جو خون مریض کو چڑھایا جانا ہے، وہ خون دینے والے کے خون سے میل کھاتا ہے یا نہیں، اسے جانچ کے لئے۔

نوٹ:۔ جب بھی کوئی جانچ کروائیں اپنے معالج سے جانچ ضروری تیاری کے بارے میں ضروری معلومات لے لیں۔

ڈاکٹر کی پرچی کا اِشارہ پہچانیئے!

ایلوپیتھک طب میں کچھ ایسے اشاروں کا بیان ہے، جنھیں ڈاکٹر اپنے پرچے میں عام طور پر لکھتے ہیں۔ ان اشاروں کے سلسلہ میں مفید معلومات درج ذیل ہیں۔

ـــــ حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی' پانی پت (انڈیا)

دَوا کب، کیسے لینی ہے۔ ان سے لگے اِشارے

او۔ ڈی	اُومنی ڈائے ـــــ ان لیٹن الفاظ کے پہلے لفظوں سے بنا ہے یہ اشارہ۔	اومنی ڈائے کا مطلب ہے، دن میں ایک بار، جب کوئی دوا دن میں صرف ایک بار ہی لینی ہوتی ہے۔ تب اس اشارہ کو اس دوا کے ساتھ لکھ دیا جاتا ہے۔
بی، ڈی یا بی، آئی، ڈی۔	بُس اِن ڈائے۔ الفاظ کا مختصر مطلب	بِس اِن ڈائے کا مطلب ہے ـــــ دن میں دو بار۔ جو دوا دن میں دو بار لی جانی ہو۔ اُس کے ساتھ آپ یہ اشارہ لکھا پائیں گے۔
ٹی، ڈی، ایس یا ٹی، آئی، ڈی۔	یہ اشارہ بنا ہے' ٹران ڈائے سمینڈس' الفاظ سے۔	یعنی دن میں تین بار۔ اس میں ایک مطلب اور جوڑ لیجیے۔ آٹھ آٹھ گھنٹوں کے فرق سے۔
کیو، آئی، ڈی یا کیو، ٹی، ایس	لفظ ہیں، کوار ٹران ڈائے سمینڈس	دن میں چار بار، چھ چھ گھنٹے پر۔
اے، ڈی	ڈاکٹر کی پرچی میں یہ' الٹرنیٹ ڈے' کے لئے کہا جاتا ہے۔	الٹرنیٹ ڈے یعنی ہر دوسرے دن۔ ایسی دوائیں جو ایک دن چھوڑ کر لینی ہوتی ہیں۔ اُن کے ساتھ یہ اشارہ لکھا جاتا ہے۔
ایچ، ایس	پورا لفظ ہے' ہوراسومنی۔	یعنی رات کو سونے سے پہلے۔
پی، سی	پُوسٹ سائی بم الفاظ سے بنا ہے یہ اشارہ	'پوسٹ سائی بم کا اُردو میں ترجمہ کیجیے گا تو بنے گا کھانا کھا لینے کے بعد۔
بی، بی، ایف	انگریزی کے لفظ ـــــ 'بفور بریکفاسٹ' کے معنی تو آپ سمجھتے ہی ہیں۔ ناشتے سے پہلے۔	بفور بریکفاسٹ کے معنی تو آپ سمجھتے ہی ہیں۔ ناشتے سے پہلے۔
سٹیٹ	پورا لفظ ہے۔ سٹیٹم	اس کے معنی ہیں فوراً۔ جو دوا ٹھیک اُسی وقت دی جانی ہو۔ اس کے ساتھ ہی یہ اشارہ لکھا جاتا ہے۔

ایس، او، ایس	سی او پس سیٹ لفظوں کا مختصر ...	یعنی جب جب اس کی ضرورت پڑے۔ کچھ دوائیں ایسی ہوتی ہیں۔ جنہیں کچھ حالات میں ہی لینا پڑتا ہے۔ ان دواؤں کے ساتھ ہی یہ اشارہ لکھا جاتا ہے۔

اِشارے جو دوا کی صورت کی طرف اِشارہ کرتے ہیں

اِشارہ	اس کی مکمل صورت	کیا ہے اس کا مطلب
ٹیب	ٹیبلٹ	گولی۔
کیپ	کیپ سُول	یہ دوا کیپ سُول کی صورت میں۔
ایس، وائی، پی	سیرپ	دوا کا مرکب جو سیال حالت میں ہو۔
آئی، این، جے	انجکشن	انجکشن کی حالت میں دی جانے والی دوا۔
او، آئی، این، ٹی	آئینٹمنٹ	مرہم
اپلی کیپ	اپلی کیپ	ایک قسم کا کیپ سُول جسے نِگلنا نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کے لئے باریک حصہ کو نئے بلیڈ سے کاٹ کر اس میں موجود دوا کو ہدایات کے مطابق آنکھ یا زخم پر لگانا ہوتا ہے۔

انجکشن کیسے دیا جاتا ہے۔ یہ معلومات دینے والے اشارے

آئی، ایم	انٹرامسکولر	پٹھوں میں دیا جانے والا انجکشن
آئی، وی	انٹراوینس	نس میں دیا جانے والا انجکشن
ایس، سی	سبکیوٹینس	جلد کے نیچے دیا جانے والا انجکشن

کچھ ملے جلے اِشارے

ایم، ایل	سب لنگول	زبان کے نیچے رکھ کر استعمال کریں۔ کچھ دوائیں اسی طرح لینے پر اپنا اثر دکھاتی ہیں۔
ٹی، ایس، ایف	ٹی سپُون فل	ایک چمچہ چینی یعنی کہ ۵ ملی لٹر۔ کسی بھی شربت کی خوراک اس حالت میں لکھی جاتی ہے۔

بچے کو ٹیکے لگوائیں، اور مرض سے بچائیں

"علاج سے بچاؤ بھلا" یہ کہاوت پرانی ہے لیکن ہے درست۔ ہر ماں چاہتی ہے کہ اس کا بچہ کسی مرض کا شکار نہ ہو۔ آپ بھی اپنے بچے کو وقت پر ٹیکے لگوا کر کئی خطرناک (جان لیوا) امراض سے بچا سکتے ہیں کئی امراض میں کئی ٹیکے زیادہ محفوظ اثر دکھانے والے ہوتے ہیں۔ یہ ہر سال لاکھوں بچوں کو گل گھوٹو (ڈفتھیریا)، کالی کھانسی (کُکر کھانسی) ٹے ٹے نس، پولیو، خسرہ وغیرہ امراض سے بچاتے ہیں اور کئی بچوں کی زندگی کی حفاظت کرتے ہیں، اپنے بچوں کو ان امراض سے بچائے رکھنے کے لئے اگلے صفحہ پر دیئے گئے نقشہ کے حساب سے انہیں سب ٹیکے لگوانے چاہئیں اور ٹیکہ کرن کے نقشہ کے مطابق لگائے جائیں۔ کسی کو کسی شک کی گنجائش نہیں ہے۔ اگر آپ کو کوئی شک ہے تو اسے دور کرنے کے لئے اس کا حل اس طرح ہے

ٹیکہ لگوانا ہوتا کیا ہے؟

بچوں کو کئی امراض کی وجہ ایسے جراثیم ہوتے ہیں، جنہیں عام طور پر ہم دیکھ نہیں سکتے۔ یہ جسم میں پہنچ کر تیزی سے بڑھتے ہیں، عام طور پر جسم کی مرض روکنے کی طاقت ان کا بچاؤ کرتی ہے۔ جسم کی اس بچاؤ والی طاقت کو بڑھانے کے لئے بہت ہی تھوڑی سی مقدار میں کسی مرض کے بچاؤ کے لئے ٹیکہ لگوانا کہتے ہیں۔ ٹیکہ سے جسم کو مقابلہ کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔

کن کن امراض سے بچاؤ کے لئے ٹیکے

:۔ بچوں کے لئے کئی خطرناک بیماریوں سے بچاؤ کے لئے ٹیکے آج کل ملتے ہیں۔ ان میں خاص طور پر گل گھوٹو، کالی کھانسی، ٹے ٹے نس۔ ٹی بی (تپ دق) خسرہ، ایسے ٹیکے کی مدد سے ہی چیچک (بڑی ماتا) کو دنیا بھر سے ختم کیا جا چکا ہے۔

ٹیکے کی بوسٹر خوراک کیا ہوتی ہے؟

جسم میں کسی بھی ٹیکے کا اثر ایک عرصہ تک ہی رہتا ہے، بچے کو پہلے سال میں دیئے گئے ٹیکے اسے پوری عمر کی حفاظت دیتے ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ اسے وقت وقت پر ٹیکوں کی خوراک دی جائے تاکہ وہ اسے اس مرض سے ہمیشہ کے لئے چھٹکارا دلا سکیں۔ اس قسم سے لگاتار پوری حفاظت حاصل کرنے کے لئے ٹیکوں کے بعد دی جانے والی خوراک کو بوسٹر خوراک کہا جاتا ہے۔

ڈی پی ٹی کیا ہوتا ہے؟

گل گھوٹو، کُکر کھانسی اور ٹے ٹے نس کے ٹیکوں کو ملا کر ایک ہی ٹیکہ تیار کر لیا جاتا ہے۔ اسے تہرا ٹیکہ یا ٹرپل انٹی جن کہتے ہیں۔ یہ ان تینوں بیماریوں سے بچہ کو بچاتا ہے۔

کیا ڈی پی ٹی دینے سے بخار ہو سکتا ہے؟

ہاں! ڈی پی ٹی کا انجکشن دینے کے بعد بچے کو عام طور پر ایک دو دن کے لئے بخار آجاتا ہے ٹیکے کی وجہ سے بچے کو سوئی لگانے کی جگہ لالی آکر سوجن ہو سکتی ہے اور درد بھی ہو سکتا ہے۔ یہ تکلیفیں ہلکی بھی ہوتی ہیں ساتھ ہی بہت تھوڑے وقت کے لئے ہوتی ہیں۔ اس لئے ان سے گھبرانا نہیں چاہئے اور ٹیکے ضرور لگوائیں۔ ساتھ ہی میں بخار درد کو کم کرنے کی دوا بھی بچے کو پلا دیجئے۔ ٹیکہ لگوانے کے نقشہ کے مطابق ڈی پی ٹی کی تین خوراکیں دینی

ضروری ہیں، ڈیڑھ مہینے کے فرق سے ایک ایک کرکے تینوں خوراک دلوانی چاہئیں۔ اگر کبھی بھی کسی وجہ سے ایک یا دو خوراک دوا دینے کے بعد باقی کی خوراک وقت پر نہیں دی جاتی، تو بھی پہلے دی گئی خوراکوں کا اثر ایک دم ختم نہیں ہوجاتا۔ پھر بھی اُسے ۳ خوراکیں دلانی ضروری ہیں۔ بھلے ہی ان کے دینے کے فرق میں تھوڑی دیر ہی کیوں نہ ہوجائے۔ اسی طرح بوسٹر ٹیکا بھی دلانا ضروری ہے۔ تاکہ بچہ تینوں مرضوں سے لگاتار بچا رہے۔

بی سی جی ....کا ٹیکہ کیا ہوتا ہے؟

بچوں اور بوڑھوں کی طرح ٹی بی (تپ دق) سے بچانے کے لئے ٹی بی کا ٹیکہ لگوایا جاتا ہے، بچوں کو یہ پیدائش کے بعد جلد سے جلد (پہلے ماہ میں) لگوانا چاہیئے۔ تاکہ اُسے تپدق کے جراثیم اثر نہ کرسکیں۔

کیا ٹی بی کے ٹیکہ کی جگہ پھپھولا بننا درست ہے؟

ٹی بی کا ٹیکہ لگانے کی جگہ پر ۲ سے ۶ ہفتہ میں پھپھولا پڑ جانا عام بات ہے، اس میں کبھی کبھی تھوڑا پانی بھی نکل سکتا ہے۔ آہستہ آہستہ وہ پھوڑا ٹھیک ہوجائے گا۔ اور نشان ہی رہے گا۔

پولیو کیا ہوتا ہے؟:۔

پولیو جراثیم سے ہونے والا خطرناک مرض ہے۔ اس کی وجہ سے بچے کے کسی بھی اعضاء کو لقوہ ہوجاتا ہے، اور وہ اس مستقل مرض سے اپنا کوئی اعضاء کھو بیٹھتا ہے۔ پولیو کا ٹیکہ پلا کر بچوں

ٹیکوں کا نقشہ حاملہ کیلئے

کب (عمر)	کون سا ٹیکہ	کیوں لگوائیں
حمل کی صورت، جتنی جلدی ہوسکے	ٹی ٹی I کا ٹیکہ	ننھے بچے میں ٹیٹنس سے بچاؤ کے لئے
ٹی ٹی I کے ایک ماہ بعد	ٹی ٹی ۲ یا بوسٹر کا ٹیکہ	"
نوٹ:۔ اگر پچھلا بچہ ایک سال کے اندر ہوا ہے تو صرف ایک ہی ٹی ٹی کے ٹیکے سے کام چل سکتا ہے۔		مقابلہ کرتی ہے اور اگر یہ بچاؤ طاقت کمزور ہوتی ہے تو بچہ بیمار پڑ جاتا ہے۔

بچے کے لئے

کب (عمر)	کون سا ٹیکہ	کیوں لگاویں
پیدا ہونے پر	• بی سی جی کا ٹیکہ	تپدق سے بچاؤ کے لئے
۱½ ماہ کی عمر میں	• ڈی پی ٹی کا پہلا ٹیکہ	گل گھوٹو، کالی کھانسی و
	پولیو کی پہلی خوراک	ٹیٹنس سے بچاؤ کیلئے
۲½ ماہ کی عمر میں	• ڈی پی ٹی کا دوسرا ٹیکہ	
	• پولیو کی دوسری خوراک	پولیو سے بچاؤ کے لئے
۳½ ماہ کی عمر میں	• ڈی پی ٹی کا دوسرا ٹیکہ	مندرجہ صدر
	• پولیو کی تیسری خوراک	مندرجہ صدر
	• ڈی پی ٹی کا تیسرا ٹیکہ	مندرجہ صدر
۹ ماہ کی عمر میں	• خسرے کا ٹیکہ	خسرہ سے بچاؤ کیلئے
۱½ سے ۲ سال کی عمر میں	• ڈی پی ٹی کا بوسٹر ٹیکہ	مندرجہ صدر
	• پولیو کی بوسٹر خوراک	مندرجہ صدر
۵ سال کی عمر میں	• ڈی پی ٹی کا بوسٹر ٹیکہ	مندرجہ صدر
	• پولیو کی بوسٹر خوراک	مندرجہ صدر

کو اس مرض سے بچایا جاسکتا ہے۔ اس کا ٹیکہ نہیں لگتا، صرف دوا پلائی جاتی ہے۔ جو تین خوراک میں دی جاتی ہے۔

کیا یہ درست ہے کہ پولیو ٹیکہ پلانے کے بعد کچھ گھنٹے پہلے اور بعد ماں کا دودھ نہیں دینا چاہیئے؟

:۔ نہیں، یہ درست نہیں ہے۔ پہلے یہ سمجھا جاتا تھا کہ پولیو کی دوا پلانے کے تھوڑی دیر پہلے یا بعد میں ماں کے دودھ سے بچے کے جسم کے ٹیکے کا اثر کم ہوجاتا ہے۔ مگر اب یہ ثابت ہوگیا ہے کہ یہ نظریہ درست نہیں ہے۔

ننھے بچے میں ٹیٹنس ہونے کی وجوہات؟

ٹیٹنس ایک خطرناک مرض ہے، پیدا ہوتے ہی بچے کی نال کے راستے ٹیٹنس کے جراثیم اس کے جسم میں گھس جانے سے بچے کو یہ مرض لگ جاتا ہے، جب بچے کی نال بنا اُبالے ہوئے یا گرم کئے کسی بھی اوزار سے کاٹ دی جاتی ہے یا نال کو صاف نہیں رکھا جاتا ہے۔ اس لئے ننھے بچے و اس کی ماں کو ٹیٹنس سے بچانے کے لئے حاملہ عورت کو ٹیٹنس کے ٹیکے ضرور لگوائے جائیں۔ دھیان رہے کہ ٹیٹنس کا دوسرا ٹیکہ بچہ پیدا ہونے سے ایک ماہ پہلے ضرور لگوا لیا جائے۔

خسرہ کا ٹیکہ بچوں کو کب دیا جائے؟

خسرے کا ٹیکہ بچے کو عمر بھر اس مرض (خسرہ) سے بچائے رکھتا ہے

اٹھائیسواں باب

یونانی، آیورویدک وہومیوپیتھک پر ماڈرن تحقیقات

لہسن دل کے امراض و موٹاپا کے لئے مُفید :۔ ابھی حال ہی میں حیران کن ریسرچ ہوئی ہے کہ لہسن کا لگاتار استعمال معدہ کے کینسر سے بچاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پستانوں و خوراک کی نالی میں بھی کینسر پیدا ہونے والے "الفلوٹاکسن" کی حرکت کو روکتا ہے، جو مکئی و مٹر کے دانے میں پایا جاتا ہے۔ یہ ایک قسم کا کینسر پیدا کرنے والا جز و ہوتا ہے۔

لہسن

موٹاپا دل کے مرض کی خاص وجہ بنتا ہے۔ اس کے لئے لہسن علاج کا کام کرتا ہے، اس لئے اس کا لگاتار استعمال چربی پگھلاتا ہے، موٹاپا اور دل کے امراض دونوں سے بچا جا سکتا ہے۔

دل کے امراض کے معالج دل کا حملہ روکنے کے لئے اسپرین کی ۱/۲ ایک گولی کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اس سے خون پتلا رہتا ہے۔ کیونکہ خون میں چربی ہونے کی وجہ سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ جس سے خون کی نالیوں میں خون رُک جانے سے دل کا دورہ ہو جاتا ہے۔ اس سے معدہ پر کوئی بُرا اثر نہیں پڑتا جیسے اسپرین سے پیٹ کے اندر زخم ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اسپرین سے لہسن زیادہ مفید ہے۔

میتھی ذیابیطس کے لئے مفید :۔ نئی ریسرچ کے مطابق میتھی کے بیج ذیابیطس اور دل کے امراض میں بہت مفید ہیں۔ میتھی کے بیج روزانہ ۲۰ گرام دردرے پیس کر کھانے سے دس دن میں ہی پیشاب و خون میں شکر کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس کی جانچ کروا کر پتہ لگایا جا سکتا ہے کہ آگے میتھی کا استعمال کیا جائے یا نہ۔ علامات مرض میں کمی کا تجربہ تو مریض خود ہی کر سکتا ہے، پھر بھی

اچھا ہے کہ دس دس دن کے بعد جانچ کروالی جائے۔ اس کے بعد میتھی کے بیج کی مقدار کم یا ۱۰۰ گرام تک ہر روز بڑھائی جا سکتی ہے۔ میتھی کو کھانے کے ساتھ یا سبزی میں ڈال کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ خوراک کی مقدار ۱۲۰۰ کیلوریز سے ۱۴۰۰ کیلوریز ہر روز رکھنے سے اور مانڈ و شکر (چینی) کا پرہیز کرنے سے بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔ میتھی کے استعمال سے صحت پر کوئی برا اثر نہیں پڑتا، اور نہ ہی کسی دوا کے ساتھ الٹا اثر ہوتا ہے۔ کل مقدار ۲۰ گرام یا ۱۰۰ گرام تک دن میں تین بار تقسیم کر کے لی جائے۔

ہمارے تجربات کے مطابق صرف میتھی کے بیجوں کا استعمال ہی ذیابیطس کو دور کر دیتا ہے۔ میٹھی چیزوں چاول، آلو، گوبھی، اروی، کیلا وغیرہ کا پرہیز ضروری ہے۔ اور روزانہ ایک یا ڈیڑھ میل پیدل سیر کرنا مرض کو فوراً دور کر دیتا ہے۔ چینی کی جگہ سکرین کی گولیاں لی جا سکتی ہیں۔ مگر بہتر یہی ہے کہ بغیر سکرین کی گولیوں کے چینی سے پرہیز کیا جائے۔

اگر کریلا، جامن، میتھی ایک ساتھ لئے جائیں تو بھی فائدہ نہیں ہوتا، کیونکہ یہ ایک دوسرے کے اثرات کو ضائع کر دیتے ہیں۔ اس لئے صرف اکیلی میتھی کا استعمال ہی فائدہ دکھاتا ہے۔

حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی گولڈ میڈلسٹ پانی پت (ہریانہ) انڈیا

ہلدی کے استعمال سے کینسر سے بچاؤ:۔ ابھی حال ہی میں کی گئی ڈاکٹر کملا کرشنا سوامی کی ریسرچ سے پتہ چلا ہے کہ ایک گرام ہلدی روزانہ کھانے سے ہر قسم کے کینسر سے دور رہتے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ ہلدی کے استعمال سے جسم میں مدافعتی نظام مضبوط اور چست ہو جاتا ہے۔ انھوں نے جو تجربات کئے ہیں۔ ان سے ثابت ہو گیا ہے، کہ ہلدی کے استعمال سے سیلوں کی مرمت کرنے والے ڈی این اے بڑھتے ہیں۔ اور ان سے ہارمون کا پیدا ہونا اور بڑھنا رکتا ہے، جو اپنے آپ بڑھتے جانے والے سیل اور رسولی پیدا کرنے کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ انھوں نے چوہوں میں کینسر کی طرح بڑھنے والے سیل داخل کئے، پھر ان کی خوراک میں ہلدی ملا کر دی۔ دو تین ہفتوں میں ہی وہ غائب ہو گئے۔ ہلدی کسی بھی شکل میں دی جا سکتی ہے، خواہ یہ عام خوراک میں ہو یا پاؤڈر کی شکل میں ہلدی میں کرکومن نام کا ایک مرکب ہوتا ہے۔ یہ چیزوں کو سڑنے اور کینسر پیدا ہونے سے روکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر اپنی صحت کا خیال رکھنے والے لوگ ہر روز ایک گرام ہلدی اپنی نارمل خوراک میں لیں، تو انھیں کسی قسم کا کینسر کبھی نہیں ہوگا۔

گاجر کے استعمال سے کینسر سے بچاؤ:۔ گاجر میں بی کروٹین نام کا وٹامن کافی مقدار میں پایا جاتا ہے، جو جسم کی کوشکاؤں میں آکسیجن دور کرنے والے اثر کو کم کرنے میں کام دیتا ہے۔ آج کل صرف کینسر سے بچاؤ کے لئے ہی نہیں بلکہ کینسر کے علاج کے لئے بھی گاجر کا استعمال (بی کروٹین وٹامن) کا کیا جا رہا ہے۔ امریکہ کے ایری جونا کینسر سنٹر کے ڈاکٹر کے مطابق تجربات سے پتہ چلا ہے کہ سگریٹ پینے والے والکوحل لینے والوں کی زبان و منہ میں پہلی حالت کا کینسر یا زخم اس وٹامن سے کم و ٹھیک کئے جا سکتے ہیں۔ لگ بھگ ۵۰ فی صدی میں یہ دیکھتے ۲ ماہ کے اندر ہی اپنے سائز سے آدھے رہ جاتے ہیں۔ یہ وٹامن یا تو گولی کی صورت میں یا زیادہ گاجر کھانے سے ملتا ہے۔ وٹامن سی و ای کا بھی برابر اثر دیکھنے میں آیا ہے۔

کریلے کے رس سے ذیابیطس سے بچاؤ:۔ کریلے کا رس ذیابیطس کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ اور یہ یقیناً ہی

"گودڑی کا لال" ہے' اس سلسلہ میں تازہ کریلوں کا رس نکال کر ۱۵ گرام سے ۲۵ گرام' کچھ نمک کھانے والا ملاکر ہر روز ہلکے ناشتے کے بعد پی لیں۔ ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے مرض جاتا رہے گا۔ روزانہ ایک میل کی سیر اور میٹھی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ پھلوں میں جامن اور میتھی کا استعمال نہ کریں۔ کیونکہ یہ لینے سے کریلے کے رس کا اثر ختم ہوجاتا ہے۔

جامن کے جوشاندے سے ذیابیطس سے بچاؤ:۔ کافی تجربات کے بعد جامن کے پتوں کا جوشاندہ ذیابیطس کے لیئے کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں ۱۰ سے ۱۵ گرام جامن کے پتے پانی سے دھوکر صاف قینچی سے کتر کر ۶ گھنٹے ۵۰ گرام پانی میں بھگوکر رکھیں۔ پھر جوش دے کر چھان لیں۔ اور نمک کی چٹکی ملاکر دن میں دوبار پلا دیں۔ اگر شوگر کی زیادہ تکلیف ہے۔ تو دن میں تین بار بھی دے سکتے ہیں۔ میٹھی وبادی چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔ اور ایک میل کی روزانہ سیر بھی کرنی چاہیئے۔ علاوہ ازیں جامن کے استعمال کے دوران میتھی، کریلا، گڑمار کا استعمال نہ کیا جائے۔ ایک یا ڈیڑھ ماہ میں آرام آجاتا ہے۔

——— ذیابیطس کے علاج کے لیئے "ذیابیطس کا علاج" اردو یا ہندی مصنف حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی۔ کافی تجربات کے بعد لکھی گئی ہے۔ اسے نرالا جوگی پبلیکیشنز پانی پت (ہریانہ) انڈیا سے منگایا جاسکتا ہے۔

دل کے مریض کے لیئے ارجن درخت کی چھال:۔ ارجن درخت کی چھال کے استعمال سے دل کا مریض پوری طرح ٹھیک ہوسکتا ہے۔ بنارس وشو ودیالیہ میں کی گئی کھوج سے یہ سامنے آیا ہے۔ کہ اس علاج سے پوری طرح ٹھیک ہوئے لوگوں میں ایک ایسا مریض بھی ہے' جس کی ۹۰ فیصدی دھمنیاں رُک چکی تھیں، اور ڈاکٹروں نے اُسے پیس میکر لگوانے کی صلاح دی تھی۔ یہ معلومات ڈاکٹر کے' این اڈوپہ نے دیں۔

ڈاکٹر اڈوپہ نے بتایا کہ ۱۰۰ دل کے مریض ارجن درخت کی چھال کے سفوف کو کھا رہے تھے' اور اس کے اچھے نتائج سامنے آئے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ اس سفوف کا استعمال تازہ پانی سے کیا جاسکتا ہے' یا اس کا جوشاندہ بھی بنایا جاسکتا ہے۔ اس سلسلہ میں کھوج سے یہ ثابت ہوگیا ہے کہ ارجن درخت کی چھال کا استعمال دل کے مریضوں کے لیئے مفید ہے۔

یہی بات ہزاروں سال پہلے طب آیورویدنے کہی تھی۔ "ارجن" کا باتصویر بیان "تاج العقاقیر ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" جلد دوم مصنف حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی میں دیکھیں۔ جلد ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸ یکجا اردو یا ہندی مجلد یا علیحدہ علیحدہ دستیاب ہیں۔ اسے نرالا جوگی پبلی کیشنز پانی پت (انڈیا) سے منگا سکتے ہیں۔

طب آیوروید میں ارجن درخت کی چھال سے تیار "ارجن ارشٹ" بھی دل کی دھڑکن، دل کا بیٹھنا، دل کا کمزور ہونا، دل کا ڈوبنا (ہارٹ فیل) سے بچاتا ہے۔ خوراک ۱۰ سے ۲۵ ملی گرام برابر پانی ملاکر دیں۔

——— دل، بلڈ پریشر اور دمہ کے مریض اگر ہر روز ۲۰ منٹ شو پرماتما، خدا، واہگورو کی یاد میں بیٹھیں تو ان امراض کو بہت جلد آرام آجاتا ہے۔

——— حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی، پانی پت

کالی ہرڑ۔ ہلیلہ سیاہ سے کایا کلپ

یہ ایک درخت کا پھل ہے۔ ہلیلہ سیاہ (کالی ہرڑ)، ہلیلہ زرد (پیلی ہرڑ) اور ہلیلہ کابلی۔ اس کی ۳ قسمیں ہیں۔ جو پھل گٹھلی پیدا ہونے سے پہلے گر پڑتے ہیں۔ انہیں ہی ہلیلہ سیاہ (کالی ہرڑ) کہتے ہیں۔ اور جب ہلیلہ نشوونما پاکر موٹی ہو جائے تو اسے ہلیلہ کابلی کہتے ہیں۔ اس کا مفصل بیان "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" (مصنف حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی) جلد سوم میں دیکھیں۔

سرکردہ اطبا نے لکھا ہے کہ اس سے کایا پلٹ ہوجاتی ہے یعنی سفید بال گر کر سیاہ بال نکل آتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہرڑ کا استعمال دیے گئے نقشہ کے مطابق کیا جانا چاہیے۔

نقشہ ترکیب استعمال ہرڑ

نام مہینہ	بدرقہ مناسب موسم	مقدار خوراک ہرڑ	مقدار خوراک بدرقہ
جنوری، فروری	دارفلفل (پیپلی)، سفوف	۵ گرام	۵ گرام
مارچ، اپریل	شہد خالص	۸ "	۸ "
مئی، جون	گڑ سیاہ پرانا صاف	۶ "	۶ "
جولائی، اگست	نمک سیاہ سفوف	۵ "	۸ "
ستمبر، اکتوبر	مصری سفوف	۸ "	۸ "
نومبر، دسمبر	سونٹھ سفوف	۵ "	۵ "

استعمال ہرڑ کے متعلق مختلف روایات پائی جاتی ہیں۔ اکثر روایات ہرڑ زرد کے متعلق ہیں۔ لیکن سرکردہ طبیبوں نے ہرڑ سیاہ کا استعمال ہی مفید بتایا ہے۔ اور ان کے تجربات ہرڑ سیاہ سے متعلق یہ ہیں کہ:-

مندرجہ بالا بدرقات کی مساوی مقدار کے ساتھ ہرڑ سیاہ استعمال کرنے سے بے حد فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ بڑی خوبی یہ ہے کہ پرہیز مطلق کچھ نہیں کرنا پڑتا اور سال کے جس شمسی مہینے کی ابتدا سے چاہیں استعمال شروع کر کے تمام سال کیا جا سکتا ہے۔

ہلیلہ سیاہ کے استعمال سے پہلا نفع یہ ہوتا ہے، کہ قبض رفع ہوجاتی ہے۔ پرانے سے پرانے نزلے کی تحریک جاتی رہتی ہے۔ آشوب چشم زائل ہوجاتا ہے۔ دماغ، معدہ و جگر کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ جب بھوک بڑھے گی۔ اور غذا خوب تحلیل ہوگی۔ تو اس کے نتیجے کے طور پر مردانہ طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ مردانہ طاقت میں زیادتی کے علاوہ ہرڑ سیاہ کی یہ خاصیت بھی ہے کہ سرعت کا عارضہ دور ہوجاتا ہے۔ غرضیکہ اس چیز کا ایک سالہ استعمال کایا پلٹ کر دیتا ہے۔ قدیم وقتوں میں ریاست جودھ پور کے ایک ۶۵ سالہ بوڑھے شخص کو ایک سال تک ہلیلہ سیاہ کا استعمال کرایا گیا۔ سال بھر کے بعد بڑے میاں نے نئی شادی نوجوان لڑکی سے کی، اور بابا کی کرڈھی میں کچھ ایسا اُبال آیا۔ کہ صاحب اولاد ہوگئے۔ طریقہ استعمال جو آپ لوگوں کو بتایا گیا ہے۔ اس میں دو خاص مخفی نکتے ہیں۔ جس سے بہت کم اطبا واقف ہیں۔ اور یہ دونوں باتیں معلوم نہ ہونے سے بعض اوقات ہلیلہ کے استعمال کا جیسا کہ چاہیے، اتنا نفع نہیں ہوتا۔ پہلا نکتہ یہ ہے کہ اس کے بدرقہ میں جو گڑ لکھا ہے۔ وہ جس قدر پرانا و صاف ہوگا۔ اتنا ہی نفع کرے گا۔ دوسرا نکتہ یہ ہے کہ ہرڑ بعض مزاجوں میں خشکی پیدا کرتی ہے، اور اس کے رفع کرنے کی دو تدابیر ہیں:-

پہلی تدبیر یہ ہے کہ ہرڑ کالی کو خالص روغن بادام سے چرب کر لیا جائے اور دوسری تدبیر یہ ہے کہ حسب برداشت چکنائی کا استعمال ضروری ہے۔

گھریلو ہومیوپیتھک فسٹ ایڈ بکس

اس مضمون میں ہم فسٹ ایڈ بکس گھر پر تیار کرنے کی معلومات اور ادویات کے نام پیش کر رہے ہیں۔ ادویات کی شیشیوں پر مضبوط کارک لگائیں۔ ملک شوگر بھی ایک اونس لاکر رکھ لیں۔ بچوں کے لئے بے بی فسٹ ایڈ بائیوکیمک بکس کی معلومات بھی دی گئی ہیں۔ جو کہ ہر گرہستی گھر میں ضرورت رہتی ہے۔

دوائی گولیوں کی صورت میں خریدیں۔ جب تک دیگر ہدایات نہ ہوں، ۳۰ پوٹینسی کی دوا کام میں لیں۔ بچوں کے لئے ۲۰ نمبر سائز کی گولی ہو تو دو گولی بڑھا کر پانچ گولی کی خوراک سمجھنا چاہیئے۔

یاد رہے کہ انمڈ لکیٹڈ شوگر پلز جنہیں گلوبیول یا پلیٹس کہا جاتا ہے۔ مختلف اقسام کی ہوتی ہیں۔ اور سب سے چھوٹی قسم کی نمبر ۱۰ اس سے بڑی نمبر ۲۰، پھر نمبر ۲۵، نمبر ۳۰ اس قسم سے انہیں معلوم کیا جاتا ہے۔ اس کا پوٹینسی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ گولیاں دوا کی مادھیم ہیں۔ دوا کے لئے ایک ڈرام کی شیشیاں ہی کام میں لائیں۔ یہ دوائیں ہومیوپیتھک سٹوروں پر دستیاب ہیں۔

ادویات کے بکس کو دھوپ، تیز خوشبو سے دور رکھیں، اور شیشی کے کارک کو مضبوط رکھنا ضروری ہے۔ دوا کو صاف ستھرے سفید کاغذ کے ٹکڑے پر اس میں سے ایک یا تین گولیاں ڈال کر انہیں زبان کی نوک پر ان کا رس اُتارنا چاہیئے۔ شیشی میں سے جتنی گولیاں باہر نکالنا چاہیں۔ جتنی ضرورت ہو۔ باہر نکلی ہوئی گولیوں کو پھر شیشی میں نہ ڈالیں۔

ایک دوائی کو دو یا تین خوراک سے زیادہ نہیں دینی چاہیئے۔ اگر دوا علامات کے مطابق چُنی گئی ہوں گی، تو وہ ۱۵ سے ۲۰ منٹ میں ہی کام کرنے لگ جاتی ہیں۔

فسٹ ایڈ بکس کی ادویات

نام دوا	استعمال	نام دوا	استعمال
۱۔ آرنیکا ۳۰	چوٹ کی وجہ سے جلد پر دراڑیں، سوجن، درد، بال توڑ۔	۱۲۔ ہائپریکم ۳۰	ناخن پر چوٹ لگنے کی حالت میں
۲۔ ایپس ۶	شہد کی مکھی کاٹنے سے سوجن پر۔	۱۳۔ ایپی کاک ۳۰	جی مچلانا، قے و نکسیر بہنے کی تکلیف میں۔
۳۔ بیلاڈونا ۳۰	سردرد، کان درد، لُو، آنکھ کی لالی پر	۱۴۔ لیڈم ۶	کیل چبھنے و آنکھ پر چوٹ کی صورت میں۔
۴۔ کیلنڈولا ۳۰	کٹے ہوئے زخموں کے لئے۔	۱۵۔ نیٹرم سیور ۶	سردی، زکام، چھینکیں، ناک بہنا۔
۵۔ کینتھرس ۳۰	آگ سے جل جانے پر۔	۱۶۔ رسٹاکس ۶	موچ آنا، کمر درد۔
۶۔ کاسٹیکم ۳۰	جل جانے پر۔	۱۷۔ پلسٹلا ۳۰	ثقیل غذا سے بدہضمی۔
۷۔ کاکیولس ۳۰	سفر میں جی مچلانے پر	۱۸۔ پلنٹیگو ۳۰	دانت درد، کان درد، بواسیر۔
۸۔ کاربوویج ۶	بھوک نہ لگنے و پیٹ کی گیس کے لئے۔	۱۹۔ روٹا ۶	آنکھ درد، قبض، گھٹنوں کا درد۔
۹۔ کیموملا ۳۰	دانت نکلتے وقت امراض اطفال میں۔	۲۰۔ سمفائیٹس ۶	ہڈی و آنکھ پر چوٹ۔
۱۰۔ کاکولا گرنڈا ۳۰	بے خوابی، صدمہ سے بے ہوش ہو جانا۔	۲۱۔ ٹیرے نیولائی ۶	کاربنکل، بال توڑ، جلن والے پھوڑے۔
۱۱۔ گلونائن ۳۰	لُو لگنے و سردرد میں۔	۲۲۔ آرٹیکا یورنس ۶	جل جانے و چھپاکی کے لئے۔

مدر ٹنکچر

نام دوا	استعمال	نام دوا	استعمال
۱۔ آرنیکا	بغیر کٹی پھٹی چوٹ، جس پر سوجن یا نیلی جلد ہو۔	۳۔ ہائپرکم	ناخن پر چوٹ لگنے پر۔
۲۔ کیلنڈولا	کٹے پھٹے زخم اور بہتے ہوئے زخموں پر۔	۴۔ پلینٹگو میجر	دانت درد، مسوڑھے پر پھریری سے لگائیں۔
		۵۔ فکس رنیزی	ایام زیادہ مقدار میں آنے پر

نوٹ :۔ یہ سب ادویات کیو (Q) ہوتی ہیں۔ ۵ بوند دوا دو تین چمچ پانی میں ڈال کر دن میں تین بار استعمال کرانا چاہیئے، بچوں کے لئے بائیوکیمک ادویات کا بکس علیحدہ بنا کر رکھ سکتے ہیں۔ جس کی ادویات مندرجہ ذیل ہیں :۔

نام دوا	استعمال	نام دوا	استعمال
۱۔ فیرم فاس × ۱۲	چوٹ درد، دانت درد، سوجن۔	۴۔ کالی میور × ۱۲	کان و گلے کے درد میں۔
۲۔ کلکیریا فاس × ۱۲	بچوں کے دودھ الٹنے پر۔	۵۔ میگ فاس × ۶	پیٹ درد کی حالت میں۔
۳۔ کالی فاس × ۱۲	نیند نہ آنے و چڑچڑاپن	۶۔ نیٹرم میور × ۶	سردی، چھینک، ناک بہنا۔

بچوں کے لئے دوا کی مقدار دو یا چار ٹکیاں دن میں ۳ یا ۴ بار دینی چاہیئے اور بڑے بچوں کو ۵ ٹکیاں ہر روز (۲۴ گھنٹے میں) ۳ یا ۴ بار دیں۔ اگر آپ انہی ادویات کا فسٹ ایڈ بکس گھر میں بنا کر رکھیں تو آپ کو ضرورت پڑنے پر دوا گھر میں ہی مل سکتی ہے۔

"تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن)"

مصنف حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی پانی پت کو مزید اعزاز دیئے گئے

P A U
سنمان پتر و شیلڈ
1990
LUDHIANA
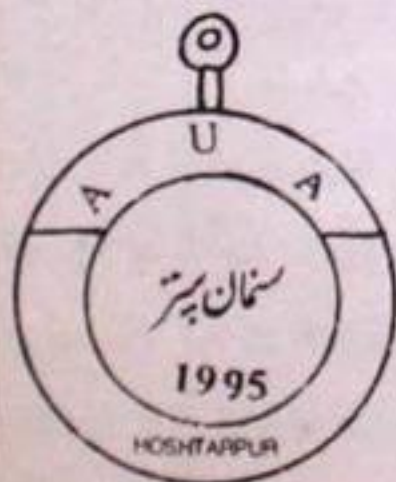
۱۔ ۱۹۹۰ء میں پنجاب سٹیٹ آیورویدک و یونانی ایسوسی ایشن لدھیانہ کے سالانہ جلسہ میں یونانی و آیورویدک خدمات کیلئے شری جی۔ ایس گریوال جائینٹ سیکرٹری ہیلتھ پنجاب سرکار کے دست مبارک سے "سنمان پتر" اور "شیلڈ" سے عزت افزائی کی گئی۔

۲۔ ۱۹۹۵ء میں آیورویدک و یونانی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز ایسوسی ایشن پنجاب کے سالانہ اجلاس میں آیورویدک و یونانی طب کی خدمات کیلئے "سنمان پتر" دیا گیا۔

A U A
سنمان پتر
1995
HOSHIARPUR

اجلاس میں شری دلباغ سنگھ جی کھیتی باڑی منسٹر پنجاب مہمان خصوصی تھے، اور پنجاب بھر کے سرکردہ وید حکیم و ممبران پنجاب سٹیٹ آیورویدک و یونانی بورڈ کے علاوہ ہزاروں معزز شہری بھی اس اجلاس میں شامل تھے۔

ٹنکچر اشوک سے عورتوں کے امراض کا کامیاب علاج

ٹنکچر اشوک بڑی بڑی فارمیسیاں بنا کر فروخت کر رہی ہیں، اس کی آسان ترکیب درج ذیل ہے۔ یہ عورتوں کے ایام کے دشواری سے آنے والے عارضہ یا ناک، منہ، پیشاب، پاخانہ کے خون و رحم کی کمزوری اور جریان خون کے لئے بھی مفید ہے۔

اشوک کے درخت کی خشک چھال جو بہت پرانی سڑی ہوئی اور کرم خوردہ نہ ہو۔ دوائی بنانے کے کام میں لائی جائے۔ چھال کو کوٹ کر باریک سفوف بنالیں۔ اب اس سفوف کو شیشے کے چوڑے مرتبان میں ڈال کر اس میں الکوحل (۹۰ فیصدی والا) کو نوگنا مقدار میں ملالیں۔ جار بالکل نیا اور صاف ہو۔ اب اس پر مضبوط شیشے کا ڈھکن کس کر اندھیری ٹھنڈی مگر خشک جگہ میں ڈھک کر رکھ دیں۔ دن میں دو تین مرتبہ ہلا دیں۔ ایسا کرنے سے چھال کا تمام اثر الکوحل میں آجائے گا۔ سات دن تک دوا پڑی رہے۔ بعد میں اس کو فلٹر پیپر یا موٹے کپڑے کی دو چار تہہ اکٹھا کر کے اس سے چھان کر شیشیوں، بوتلوں میں بھر لیں۔ نیچے بیٹھی اشوک کی چھال سے تمام اثر نکل کر الکوحل میں آجائے گا۔ سیال دوا میں اس کو بالکل نہ جانے دیا جائے، بلکہ اس کو بے کار سمجھ کر چھان کر پھینک دیا جائے۔ الکوحل اڑنے والی چیز ہے۔ اس لئے جار یا دوا سے بھری بوتلوں و شیشیوں پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھا جائے۔ کارک یا ڈھکن ڈھیلا رہ جانے سے تمام دوا اڑ جائے گی۔

الکوحل سے تیار شدہ دوا کو آگ کے نزدیک نہ لایا جائے، کیوں کہ اس طرح معمولی لاپرواہی سے اس کو آگ لگ سکتی ہے سخت دھوپ یا روشنی میں بھی اس کا اثر کم ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کو ہمیشہ ٹھنڈی اور اندھیری جگہ میں رکھا جائے۔ دوا کی شیشیوں اور بوتلوں کو کالے کاغذ میں لپیٹ دینے یا ڈبی میں ڈال دینے سے اندھیرا ہو جانے کے سبب دوا کے اوصاف کم نہ ہونے پائیں گے۔ تجارت کرنے کی غرض کے لئے اشوک کے ٹنکچر کو ۱۲ گرام، ۲۵ گرام اور ۵۰ گرام کی شیشیوں میں بند کیا جاتا ہے۔

اشوک کا ٹنکچر کی مقدار و ترکیب استعمال: مریضوں کو اشوک کی چھال یا چھال کا جوشاندہ دینے کی نسبت اس کا ٹنکچر دینا نہایت موزوں ہے۔ نازک مزاج عورتیں اس کی چھال کا کاڑھا کیسلا تین چار گرام سفوف یا اس کا ۱۲ گرام جوشاندہ استعمال کرنا سخت تکلیف دہ محسوس کریں گی اور ان کو آسانی سے نہ کھا سکیں گی، اس کے علاوہ چھال کوٹنا، چھاننا بھی بذات خود ایک بھاری سر دردی ہے۔ اشوک کا ٹنکچر کا اثر سالوں پڑا رہنے پر بھی کمزور نہیں ہوتا۔

اس کے چند قطرے پانی میں ملا کر آسانی سے پئے جاسکتے ہیں۔ تین سے دس قطرے ٹنکچر کو ۱۲ گرام تازہ پانی میں ملا کر مریضہ کو پلا دیں۔ دن میں ایسی تین چار خوراکیں پلانی کافی ہیں۔ کئی دفعہ دو دو گھنٹہ بعد بھی دوا دینی موزوں ہوتی ہے۔ کئی مریضوں کو ایک دو قطرے دوا پانی میں ملا کر دینی کافی ہوتی ہے۔ مریضہ کی عمر، مرض کی کمی یا زیادتی کو دیکھ کر کم یا زیادہ قطرے دوا دے کر مرض کو دور کیا جاسکتا ہے۔ نہایت اعلیٰ اور زود اثر دوا ہے۔ مندرجہ بالا امراض میں دے کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ (پیکنگ کیلئے لائسنس ضروری ہے)

دھاتو واپ دھاتو شودھن کے طریقے

دھاتوؤں کو شدھ کرنے سے ان میں صفائی پیدا ہو جاتی ہے اور خالص ہو جاتی ہیں۔ شدھ دھاتو کا کشتہ بھی جلد بنتا ہے، اور زیادہ اثر رکھتا ہے لہٰذا پارہ، گندھک، سونا، چاندی وغیرہ کے کشتہ جات بنانے کے لئے ان کو شدھ کر لینا ضروری ہے، اس ضمن میں متعلقہ دھاتوؤں کے شودھن کے طریقے درج کئے جاتے ہیں۔

ابرک سفید و سیاہ شدھ کرنا:۔ ابرک کے ٹکڑے کوئلوں کی آگ پر سرخ کر کے پوست درخت بیری کے کاڑھے میں سات بار بجھانے سے شدھ ہو جاتے ہیں۔

دیگر:۔ ابرک ورق ورق کر کے کھدر کی تھیلی میں ڈال کر سوراخ دار کوڑیاں بھی داخل کریں۔ اور کسی کھلے برتن میں کانجی ڈال کر اس پوٹلی کو آٹھ پہر تک بھگو کر رکھیں، بعد میں تھیلی کو اتنی دیر تک ہاتھوں سے ملتے رہیں جب تک کہ تمام ابرک باریک باریک ذروں کی صورت میں تھیلی سے چھن کر پانی میں نہ آ جائے، پھر اسے محفوظ مقام پر رکھ دیں۔ تاکہ محلول ابرک تہ نشین ہو جائے۔ پس اب مذکورہ پانی کو نتھار کر تہ نشین تلچھٹ کو تیز دھوپ میں خشک کریں۔ یہی شدھ ابرک ہے۔

بارہ سنگھا شدھ کرنا:۔ بارہ سنگھا کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے چھاچھ میں ڈالیں اور اسے تین دن تک دھوپ میں رکھیں، بعد ازاں پانی میں دھو کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ اس سے بارہ سنگھا صاف ہو جاتا ہے۔

پروال (مونگا) شودھن:۔ چھاچھ میں ۳ گھنٹے تک بھگو رکھنے کے بعد پانی سے دھو لیں، پروال شدھ ہے۔

پیتل شدھ کرنا:۔ پیتل کو آگ میں سرخ کر کے تیل، چھاچھ، گئو موتر، کانجی اور کلتھی کے کاڑھے میں سات سات بار بجھانے سے پیتل شدھ ہو جاتا ہے۔

تانبہ شدھ کرنا:۔ تانبے کو گرم کر کے تیل، چھاچھ، کلتھی کے کاڑھے، رس انار دانہ اور رس برگ آک میں سات سات بار بجھا کر پھر ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنائیں، اور ایک ہانڈی میں گئو موتر بھر کر املی، نمک اور ساتھ ہی تانبے کا سفوف ڈال کر ۱۲ گھنٹے تک ابالیں، سرد ہونے پر صاف پانی سے دھو کر رس لیموں میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں، جب یہ رس نیلے رنگ کا ہو تب اس کو بدل دیں، اس طرح ۳ بار کر کے دھوپ میں سکھا لیں، بس تانبہ شدھ ہے۔

تر دھاتا شودھن (قلعی، جست اور سکہ شدھ کرنا):۔ سہ دھاتا یا تر دھاتا کو شدھ کرنے کے لئے تینوں دھاتوں کا الگ الگ شودھن مذکورہ دھاتوں کے شودھن میں درج طریقہ کے مطابق کریں:۔

جست کا شودھن تانبے کی مانند عمل کریں، اور جست کو ترپھلا کے کاڑھے میں سات بار بجھائیں۔ شدھ ہوگا۔ احتیاط ہے کہ ڈھکن مضبوطی سے بند ہو، ورنہ جست باہر نکل کر جسم میں دھنس جائیگا۔

پارہ کی گولی بنانا

پارہ کے وزن سے دو چند طوطیا اور طوطیا کے برابر نمک کا سفوف لے کر کڑاہی میں پہلے نمک کا سفوف بچھائیں، اس پر نصف طوطیا کا سفوف بچھا کر اس پر دو تولہ پارہ ڈالیں۔ پھر طوطیا اور اس پر نمک بچھا کر اوپر پیالہ ڈھک دیں۔ پیالہ پر کوئی وزن رکھ دیں۔ تاکہ وہ اپنی جگہ پر دبا رہے۔ تب پیالہ کے ارد گرد پانی ڈال کر کڑاہی کے نیچے آگ جلائیں، ۶ گھنٹہ کے بعد آگ بند کر دیں۔ جب پانی ٹھنڈا ہو جائے، تو اسے نکال کر پیالہ اُٹھائیں۔ نیچے سے پارہ جو شہد کی طرح گاڑھا ہو گا۔ نکال کر کئی مرتبہ سادہ پانی سے دھو ڈالیں۔ تاکہ طوطیا دھل کر نکل جائے۔ جب پارہ بالکل چاندی کی طرح ہو جائے، اور پانی کے دھوون میں طوطیا کی رنگت نہ رہے نہ ذائقہ، تب اس پارہ کی گولی بنا کر کوزہ آب نار رسیدہ میں رکھ دیں، ۲۴ گھنٹہ میں پتھر کی طرح سخت ہو جائے گا۔

۲۔ مٹی کے گولہ میں پارہ بند کر دیں۔ اور سایہ میں سکھا لیں۔ جب گولہ سوکھ جائے۔ تب تلعی، جست یا سیسہ گداختہ کے اندر وہ گولہ دے دیں۔ اور وہیں سرد ہونے دیں، سرد ہونے پر چھینی سے کاٹ کر اندر سے پارہ عقد شدہ نکال دیں۔

۳۔ سونا یا چاندی کا کشتہ کھرل میں ڈال کر اس پر پانچ گنا پارہ ڈال دیں اور عرق لیموں یا سرکہ یا کسی دوسری ترشی سے کھرل کریں۔ جب تمام پارہ اس میں جذب ہو جائے، تب ترشی گرا کر پارہ کی گولی بنا لیں اور کوزے میں رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹہ میں پتھر کی طرح سخت ہو جائے گا۔

بوٹیوں کے ذریعے پارہ کی گولی بنانا۔ کنگھی بوٹی، لاجونتی، دھتورہ، برہم ڈنڈی، منڈی کلاں، جنگلی پودینہ، توری تلخ، شیطرج ہندی، سورج مکھی، کلونجی، تخم سوہانجنہ، رودنتی وغیرہ بوٹیوں کا شیرہ نکال کر اگر پارہ کو کھرل کریں یا چوبہ دیں، یا دونوں عمل کریں، تو کچھ عرصہ میں پارہ منعقد ہو جاتا ہے۔ دھتورہ بے خار کے ڈوڈے کے اندر رکھ کر اوپر ہلکی مٹی لگا کر ہلکی آگ میں پکائیں۔ یہ عمل چند بار کریں۔ پارہ سخت ہو جائے گا۔

۱۔ کوئلوں کی آنچ پر لوہے کی کڑاہی میں پتلی پتلی ریت بچھائیں۔ اس ریت پر چاندی کا برتن رکھیں۔ اس میں مولی کے پتوں کا عرق ڈال کر تین چار تولے پارہ ڈالیں۔ اُوپر زیتون کا تیل اس قدر ڈالیں کہ وہ دو اُنگل پارہ کے اُوپر چڑھ جائے۔ تب دو تین گھنٹہ آگ پر پکائیں اور تیل اُوپر سے الگ کر دیں۔ اور نیچے سے مدبر شدہ پارہ کپڑے سے چھان لیں۔ منعقد پارہ کپڑے میں رہ جائے گا۔ جو پارہ کپڑے سے نکل جائے۔ اس کو اسی ترکیب سے پھر منعقد کریں۔

پارے کی گولی کو دودھ میں لٹکا کر جوش دیں۔ پھر میٹھا ملا کر نوش کریں۔ یہ دودھ جراثیم سے پاک ہوتا ہے۔ معدہ اسے بخوبی ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے۔ اسے استعمال کرنے سے جسم میں خوب طاقت آتی ہے۔

حوائج ضروریہ اور صحت

یونانی و آیورویدکتب میں حوائج ضروریہ کو "ویگ" کہتے ہیں جس کا مطلب تیزی سے ہے۔ اس کی تفصیل یوں ہے کہ :۔

(۱) قے، (۲) ڈکار، (۳) کھانسی، (۴) بھوک، (۵) پیاس، (۶) سانس، (۷) چھینک، (۸) آنسو، (۹) نیند، (۱۰) بادِ مخالف (۱۱) پیشاب، (۱۲) جمائی، (۱۳) پاخانہ۔

چونکہ ویگ جسم سے فالتو اشیاء و مواد خارج کرتے ہیں، اس لئے ان کا روکنا سخت نقصان پیدا کرتا ہے کیونکہ ویگ قدرتاً از خود خارج ہوتے ہیں۔

مہرشی چرک کہتے ہیں کہ عقل مند انسان کو پاخانہ، پیشاب، قے، چھینک، ڈکار، جمائی، بھوک، پیاس وغیرہ کا ویگ روکنا نہیں چاہیئے، ورنہ بے شمار امراض لاحق ہوں گے۔

پیشاب کا روکنا :۔ پیشاب روکنے سے آلۂ تناسل و مثانہ میں درد ہوتا ہے۔ سر درد، اپھارہ، پیشاب کی رکاوٹ (حبس البول) درد پہلو وغیرہ شروع ہوتا ہے، بسا اوقات خون میں زہر پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے موت واقع ہو سکتی ہے، نیز مثانہ پھٹنے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔

علاج :۔ پیشاب روکنے سے جو امراض ہوں اُن کے لئے پیشاب آور تدابیر کریں، مالش کریں، جوشاندے دیں اور حقنہ (انیما) کریں۔

پاخانہ روکنا :۔ پاخانہ روکنے سے سر اور انتڑیوں میں درد ہونے لگتا ہے، قبض کی شکایت ہوتی ہے، ڈکار آتے ہیں، زکام ہوتا ہے، بدن سست ہو جاتا ہے، جسم ٹوٹنے لگتا ہے، انتڑیوں میں فضلہ سڑنے سے انتڑیوں کی دِق ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ پسینہ لانا، مالش کرنا اور نہانا، حقنہ (انیما) کرنا اور قبض کشا ادویات دینا۔

بادِ مخالف کا روکنا :۔ بادِ مخالف وہ ہَوا ہوتی ہے، جو مقعد کی راہ آواز کے ساتھ یا بلا آواز خارج ہوتی ہے۔ اس کے روکنے سے بادِ گولہ، درد پیٹ، اپھارہ، بدن کی سستی، بے قراری، نگاہ کی کمزوری اور پاخانہ، پیشاب کا رُک جانا پیدا ہوتا ہے۔

علاج :۔ پسینہ لائیں، سپازیٹری دیں، حقنہ (انیما) کریں اور وایو کو خارج کرنے والی ادویہ دیں۔

قے روکنا :۔ اس کا سبب معدہ میں کسی خلافِ معدہ شے کا داخل ہونا ہے۔ اور چونکہ معدہ قبول نہیں کرتا، اس لئے واپس منہ کے راستے خارج کرتا ہے۔ اس غرض سے معدے میں شور پیدا ہوتا ہے۔ جس سے قے ہوتی ہے۔ قے روکنے سے چھپاکی، فسادِ خون (رکت پت)، خارش، کوڑھ، چھائیاں، بخار، زہرباد، کھانسی، دمہ، بھوک کی کمی اور پت (صفرا) ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ قے آور ادویہ دیں، حقنہ دیں، فاقہ کرائیں، فصد کھلوائیں، جلاب دیں، ورزش کرائیں اور نمک و تیل سرسوں کی مالش کرائیں۔

چھینک روکنا :۔ نتھنوں کے راستے میں جب رکاوٹ پیدا ہوتی ہے، تب قدرت اُسے بذریعہ چھینک کھول دیتی ہے، چھینک روکنے سے گردن اکڑ جاتی ہے۔ دردِ سر، لقوہ، دردِ شقیقہ (آدھا سیسی) ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ سُورج کی طرف دیکھیں تاکہ چھینک کی رکاوٹ دُور ہو، نیز خوشبو سونگھائیں۔ نسوار دیں۔

ڈکار روکنا :۔ معدہ میں پیدا شدہ گیس کا بذریعہ منہ باہر نکلنا ڈکار کہلاتا ہے۔ ڈکار کو روکنا ہچکی، کھانسی، قبض اور سینے میں سوزش پیدا کرتا ہے۔

علاج :۔ جس طرح ہچکی کا علاج کیا جاتا ہے۔

صحت کے اصول

● ہمیشہ علے الصباح طلوع آفتاب سے پیشتر اُٹھنے کی عادت ڈالیں۔ اس میں برکت ہے۔

● صبح اُٹھ کر یک دم پانی وغیرہ نہیں پی لینا چاہیئے۔ پانچ سات منٹ کے بعد جب دورانِ خون صحیح حالت میں آجائے، تب رات کا باسی پانی پی لیں۔ پانی گھونٹ گھونٹ کر کے پیئں، اس طرح کے روزانہ عمل سے دائمی قبض رفع ہوجاتی ہے۔

● رفع حاجت کے وقت اپنا خیال کسی دوسری طرف منتقل نہ کریں۔ اس طرح نفسیاتی قبض واقع ہوجاتی ہے بلکہ چاہیئے کہ اپنی توجہ اپنے ایک ہی مقصد پر قائم رکھیں تاکہ انتڑیوں سے براز بآسانی خارج ہوسکے۔ جو لوگ رفع حاجت کے وقت فضول باتیں سوچتے رہتے ہیں، انہیں قبض کی شکایت ہوجاتی ہے۔

● رفع حاجت کے وقت انتڑیوں پر زیادہ زور نہیں لگانا چاہیئے، اس طرح آنکھوں کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔

● اگر آپ قبض محسوس کریں تو اس طرف فوری توجہ دیں کیونکہ قبض "ام الامراض" ہے، یعنی بیماریوں کی ماں ہے۔

● آب دست گرم پانی سے ہرگز نہ کریں۔ ایسا کرنے سے آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے اور بواسیر کے مسّے بن جاتے ہیں۔

● رفع حاجت کے وقت اگر دانتوں کو دبا کر رکھیں تو دانت درد کافور ہوجایا کرتا ہے۔

● غسل سے پہلے مسواک ضرور کریں، ٹوتھ پیسٹ برش کا استعمال مسوڑھوں کے لئے مضر ہے۔ مسواک سب سے اچھی کیکر کی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ نیم، جامن، شیشم، پلاس، سکھ چین وغیرہ کی بھی مسواک کی جاتی ہے۔ حلق، سینہ، زبان اور دانتوں کی جو مکمل صفائی مسواک سے ہوسکتی ہے۔ وہ ٹوتھ پیسٹ اور برش سے نہیں ہوسکتی۔ ٹوتھ پیسٹ بس خوشبو پیدا کرتے ہیں۔ اور چونکہ لوگ آرام طلب اور عیش پرست ہوتے جارہے ہیں۔ اس لئے ان آرائشی اشیاء کا استعمال بہت ہوتا جارہا ہے، حقیقی معنوں میں مسواک کا استعمال سب سے عمدہ اور بہتر ہے۔

● مسواک کرتے وقت اگر تالو کے ساتھ لگا کر سر نیچا کریں تو بلغم کی زائد رطوبت خارج ہوجاتی ہے۔

● مسواک اتنے زور سے نہ کریں کہ مسوڑھے چھل کر زخمی ہوجائیں، مسواک اگر سخت ہو تو اسے پانی میں بھگو دیں۔ نرم ہونے پر اُسے چبا چبا کر برش سا بنا لیں، چبانے سے دانتوں کی ورزش ہوتی ہے۔ دانت اور جبڑے بھی مضبوط ہوجاتے ہیں۔

● ہر روز ہلکی سی کوئی نہ کوئی ورزش ضرور کیا کریں۔ اگر ورزش پسند نہ ہو تو سیر کرنے کی عادت ڈالیں۔ سیر اور ورزش سے جسم مضبوط بنتا ہے۔

● ورزش کرنے کے فوراً بعد ہرگز نہانا نہیں چاہیئے جب دورانِ خون طبعی حالت پر آجائے۔ تب غسل کریں۔

● غسل سے پہلے جسم پر خالص تیل سرسوں کی مالش کریں، تیل اتنا ملیں جو جسم میں جذب ہوجائے۔ اگر ایک چھٹانک تیل جسم میں جذب ہوجائے، تو سمجھ لیں کہ آپ نے ایک سیر گھی ہضم کرلیا ہے۔

● مالش سے جسم تندرست اور خوبصورت بنتا ہے۔ ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں اور بدن کی خشکی جاتی رہتی ہے۔

● سب سے بہتر غسل سرد پانی کا ہے۔ طبیعت اور حالات کے مطابق گرم پانی سے بھی غسل کیا جاسکتا ہے۔

بیماریوں سے محفوظ رہنے کے طبی اصول

۱۔ دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد گھنٹہ آدھ گھنٹہ آرام کرنا چاہیئے۔ اس کا مفاد یہ ہے کہ کھانا اس عمل سے خوب ہضم ہوتا ہے۔ سستی اور کاہلی نہیں رہتی۔

۲۔ رات کو کھانا کھانے کے بعد چہل قدمی ضرور کرنا چاہیئے۔ نیند خوب آئے گی، روح تازہ رہے گی۔

۳۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد پیشاب کرنا چاہیئے۔ درد گردہ اور درد جگر کبھی نہ ہوگا۔

۴۔ سخت چیز دانتوں سے کبھی نہ چباؤ، بینائی کیلئے مضر ہے۔

۵۔ غصہ کے وقت کھانا کھانے سے بدہضمی ہوجاتی ہے۔

۶۔ کھانا کھانے کے بعد اور غذا پانچ گھنٹہ بعد کھاؤ۔ ورنہ دل خراب ہوجائے گا۔ ہر وقت کھانا بے اعتدالی ہے۔

۷۔ بھوک نہ لگنا بیماری کی علامت یعنی جگر کی خرابی ہے۔

۸۔ ملاپ کے بعد پانی پینا مضر ہے۔ سست بناتا ہے۔

۹۔ دمہ والے مریض کو رات کو غذا نہ کھانی چاہیئے یا ہلکی کھانی چاہیئے۔ ورنہ مرض زور پکڑ جائے گا۔

۱۰۔ بیماری سے صحت کے بعد کم سے کم غذا کھانی چاہیئے۔

۱۱۔ غصہ، غم، فکر زیادہ کرنا ہاضمہ خراب کرتا ہے۔

۱۲۔ بغیر بھوک کے کھانا صحت کو بگاڑتا ہے۔

۱۳۔ مرغ کے گوشت کے ساتھ مولی کھانا مضر ہے۔

۱۴۔ سرکہ اور چاول ساتھ کھانے سے داد پیدا ہوتا ہے۔

۱۵۔ شراب میں زہر ملنے کے بعد رنگ کالا اور شہد سبز ہوجاتا ہے۔

۱۶۔ مولی اور دہی ملاکر کھانے سے درد قولنج پیدا ہوجاتا ہے۔

۱۷۔ دودھ لسی اور کیلا ایک ساتھ کھانے سے ہیضہ ہوجاتا ہے۔

۱۸۔ دودھ اور مچھلی ملاکر کھانے سے سفید دھبے، برص اور کوڑھ ہو جاتا ہے۔ مچھلی کے بعد بھی دودھ نہیں پینا چاہیئے۔

۱۹۔ زیادہ لال مرچ کھانے سے نظر کم اور معدہ خراب ہوجاتا ہے۔

۲۰۔ سب بیماریاں معدہ کی خرابیوں سے ہوتی ہیں۔

۲۱۔ رات کو پچھلے وقت میں پانی پینے سے ہاضمہ تیز ہوجاتا ہے اور قبض نہیں رہتا۔

۲۲۔ پیشاب روکنے اور حاجت مارنے سے کمزوری مثانہ اور درد مثانہ ہوجاتا ہے۔

۲۳۔ پاخانہ میں زیادہ دیر تک نہ بیٹھو، ورنہ دماغ کو نقص پہنچے گا۔

۲۴۔ قبض کو فوراً رفع کرنا چاہیئے۔ ورنہ صدہا طرح کے نقصانات اور دردوں کی امید ہے۔

۲۵۔ بے سبب دوا کے عادی نہ بنیں۔

۲۶۔ چھوٹے مرض کو حقیر نہ جانو۔ صحت کا دارومدار صحت معدہ سمجھو۔

۲۷۔ جلاب کے موسم میں جلاب لینا بیماریوں سے بچاتا ہے۔

۲۸۔ کمزور آدمیوں کو بچوں کے برابر غذا دینی چاہیئے۔ اور بچوں کے برابر ہی دوا دینی چاہیئے۔

۲۹۔ ملاپ روزمرہ کرنا موت کا پیغام ہے۔ کمزوری دل و دماغ، بخار، لرزہ اور رعشہ کا الارم ہے۔

حفظانِ صحت کیلئے ماہانہ طبّی ہدایات

مُفید	مُضر
جنوری :- نہار منہ گرم پانی پینا، سویرے ہُوا کھانا، ریوڑی تل خلغوزے، دودھ کی چائے پینا۔	ایک دم گرم جگہ سے سرد جگہ جانا، ٹھنڈا پانی پینا، زیادہ گرم پانی سے غسل کرنا، بدن کو ہُوا سے نہ بچانا۔
فروری :- بدن پر روغن بادام یا سرسوں کا تیل ملنا نیم گرم پانی سے غسل کرنا، مکان کا زیادہ گرم نہ ہونا۔ ورزش کرنا۔	صبح یا رات کو ننگے بدن باہر نکلنا یا پاخانے جانا، مکان میں کوئلہ جلا کر بند کر کے سونا، بدن ننگا رکھنا مضر ہے۔
مارچ :- صبح سویرے ورزش کرنا، موسم کی ترکاری کا استعمال بغیر روٹی کے موٹا کپڑا پہننا، مصفّی خون دواؤں کا استعمال کرنا۔	سورج نکلنے کے بعد سونا، زیادہ جلاب لینا اناج کھانا، زیادہ باریک اور ریشمی کپڑا پہننا اور اصطبل (مویشی گھر) میں سونا مضر ہے۔
اپریل :- لیموں اور پیاز کا استعمال کرنا، جلاب لینا، غذا کے بعد پانی پینا، کچھ رات لیے سفر کرنا مفید ہے۔	ننگے بدن سونا، عورت سے زیادہ رجوع کرنا، دوپہر کو سونا، سو کر اُٹھتے ہی غسل کرنا مضر ہیں۔
مئی :- صبح ترش اشیاء کا استعمال کرنا، نہار منہ باسی پانی پینا، صبح ہی نہانا، جلاب لینا مفید ہے	بار بار پانی پینا، دن چڑھے سو کر اُٹھنا، راستہ چل کر فوراً پانی پینا مضر ہے۔
جون :- سر کو دھوپ سے ڈھانپے رکھنا، کچے لیکن بالکل تازہ دودھ کا استعمال، رات کو سفر کرنا اور صبح نہانا، دن میں سونا، لسی کے اُوپر کا پانی پینا۔	زیادہ پانی پینا، زیادہ ورزش کرنا، بدن کو ننگا رکھنا، سیاہ کپڑا پہننا، گرم غذا کھانا مضر ہے۔
جولائی :- زود ہضم اغذیہ کا استعمال خوشبودار چیزوں کا سونگھنا، سبزہ زار مکان میں رہنا، زیادہ پانی پینا، دن کو سونا، ہوا دار جگہ میں رہنا۔	گرم غذا کھانا، زیادہ صحبت کرنا، دریا کے کنارے سیر کرنا، زیادہ محنت کرنا، جسم ننگا رکھنا، کچی لسی پینا، زخم کی بے احتیاطی کرنا مضر ہیں۔
اگست :- صبح ہی اُٹھنا، تازہ پانی سے غسل کرنا صحبت کم کرنا، اچار کھانا، باغ کی سیر، ہلکی غذا کھانا، صاف مکان میں رہنا۔	تر زمین پر بیٹھنا، دھوپ میں پھرنا، رات کو زیادہ جاگنا، فاقہ کرنا، دن کو سونا، رات کو ننگے بدن سونا، کچی لسی پینا مضر ہے۔
ستمبر :- صبح سویرے اُٹھنا تالاب کی سیر کرنا، تازہ پانی سے نہانا، ہلکی غذا کھانا مفید ہے۔	پان کھانا، شراب پینا، دھوپ میں پھرنا، زیادہ حقہ پینا، زیادہ محنت کرنا، چائے کا زیادہ استعمال کرنا مضر ہے۔
اکتوبر :- نہار منہ پانی پینا، صبح کو سیر کرنا چشمہ میں نہانا اور صاف ستھرے کپڑے پہننا۔	سورج نکلنے تک سونا، زیادہ رات تک جاگنا، دہی کھانا، شبنم میں سونا، شراب پینا، گرم و ترش اشیاء کا استعمال مضر ہے۔
نومبر :- صبح اُٹھتے ہی ورزش کرنا، دودھ والی چائے پینا، گرم پانی سے نہانا، تھوڑی غذا کھانا مفید ہیں۔	سورج نکلنے تک سوتے رہنا۔ ٹھنڈی غذا کھانا اور ٹھنڈے پانی سے نہانا مضر ہے۔
دسمبر :- بند مکان میں تیل کی مالش کرنا، تازہ پانی پینا، گرم کپڑے پہننا گلے اور کانوں کی ہوا سے حفاظت کرنا اور مغزیات کا استعمال۔	ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا، کوئلوں سے مکان کو گرم کر کے دروازے بند کرنا، بدن کو ہوا لگنے دینا مضر ہے۔

تاجُ الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن) پر روزانہ ملاپ ۱۲ ردسمبر ۱۹۶۶ء کی رائے

جناب ڈاکٹر ہری چند ملتانی گولڈ میڈلسٹ مستحق ہدیہ تبریک ہیں کہ آپ نے دس سال کی شب و روز محنت شاقہ کے بعد تاج الحکمت (پریکٹس آف میڈیسن) کے نام سے ایک ضخیم طبی کتاب شائع کی ہے، یہ کتاب بمعہ تصاویر نایاب طبی و ڈاکٹری معلومات پر کافی صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کی کتابت خوشخط و چھپائی آفسیٹ صاف و شفاف ہے۔ اس کے حُسن کو دوبالا کرنے کے لئے اس کی سنہری گتّے سے جلد بندی کی گئی ہے۔

یہ کتاب محض بناؤ سنگار کے لحاظ سے ہی ایک مفید صحیفہ نہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ جس مقصد کے لئے یہ تصنیف منظرِ عام پر لائی گئی ہے وہ اس کی اشاعت سے پورا ہونا یقینی بات ہے۔ یہ کتاب نہ صرف پریکٹیشنروں کے لئے ہی ایک مشیر کا کام دے سکتی ہے بلکہ جو اُمیدوار طبی تعلیم حاصل کر رہے ہیں، اُن کے لئے اس کا مطالعہ کامیابی کا ضامن بن سکتا ہے۔

خوبی کی بات یہ ہے کہ اس میں طب ایلوپیتھک، یونانی، آیورویدک، ہومیوپیتھک اور بایوکیمک کے طریقہ ہائے علاج کو علیحدہ علیحدہ پیش کر کے سب تجربات کو ایک جگہ سمو کر ان کا سنگم بنا دیا گیا ہے۔ ان محاسن کے آدھار پر ہمارا نظریہ ہے کہ ملتانی صاحب نے یہ مفید کتاب شائع کر کے دُکھی دُنیا کی ایک بہت بڑی خدمت سرانجام دی ہے اور طبی لٹریچر میں بیش بہا معلوماتی اضافہ کیا ہے۔

تاجُ الحکمت پر منظوم نظریہ

(از فیضیاب حکمت قبلہ بی ڈی گرما صاحب شاعر و لیکچرار آل انڈیا ریڈیو)

جناب گرما صاحب و دیگر دوست میری تصانیف کی تعریف تو کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ تمام طبی طبقہ کی ہیں اور میں دوستوں کی رہنمائی سے ہی انہیں ترتیب دیتا ہوں لیکن میری ذاتی تعریف نہیں کی جانی چاہیئے، اُمید ہے کہ تمام دوست آئندہ خیال فرماویں گے! ——— ہری چند ملتانی

ڈاکٹر ہری چند کا تاجُ الحکمت
ایک خاص ہُنرمند کا تاجُ الحکمت
نام پائے گا زمانے میں یگانہ ہو کر
طبیہ فن کا یہ نایاب خزانہ ہو کر
مایۂ ناز صحیفہ اِسے سمجھیں دانا
بخشش حق کا ہدیہ اسے سمجھیں دانا
رُوحِ لقمان و ارسطو کے اشارے سمجھیں
ماہرِ فن سُرخرُو کے اِشارے سمجھیں
طبی افلاک کے مخصوص ستارے یہ ہیں
اَرضی خاک کے شاداب نظارے یہ ہیں
اُدویات اس میں موثر ہیں نہایت چیدہ
نسخہ بندی بھی عجب درجۂ غایت چیدہ
تجربات روز و شب اکثر ہیں مطلق کامراں
اعلیٰ تشخیص مرض اسبابِ علت ہیں عیاں
کیوں نہ ہو نامِ گرامی تاجُ الحکمت برملا
قادر و شافی نے بخشا اس کو ہے حکمِ شفا
مستحق اس کا مصنف ہے مبارکباد کا
جو معالج خاص ہے گرما دلِ ناشاد کا

ہدایات متعلقہ اجرائے مطب

۱۔ پرائیویٹ میڈیکل پریکٹس شروع کرنے میں پابندی نہیں ہے لیکن آیورویدک یونانی و ہومیوپیتھک پریکٹس پر جن جن صوبوں میں حکیموں، ویدوں و ہومیوپیتھ کی رجسٹریشن مکمل ہو چکی ہے وہاں پابندی ہے اور بغیر گورنمنٹ رجسٹریشن کے پریکٹس جاری نہیں کی جا سکتی۔ ان حالات میں کتاب ہذا کا حوالہ دے کر اور جوابی خط لکھ کر "مینیجر نزالاجوگی پبلیکیشنز پانی پت" (ہریانہ) سے مفصل معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۲۔ رجسٹرڈ معالج کو کسی بڑے شہر میں دکان کھولنے کے لئے کم از کم پانچ سے دس ہزار اور کسی قصبہ میں ایک سے دو ہزار روپیہ لگانا ضروری ہے اور قدرے صبر و انتظار کے بعد کامیابی یقینی ہے۔

۳۔ معالج کو چاہئے کہ مریض کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئے، ادویہ کی قیمت مناسب وصول کر کے جدید آلات سے مریض کا معائنہ کرے۔

۴۔ معالج کے لئے کیریکٹر کا پاکیزہ ہونا لازمی ہے، مطالعہ کا شوق ہونا چاہئے۔ تاکہ نئی نئی دریافتوں سے واقفیت حاصل ہو سکے۔ اس کے لئے طبی جرائد کا مطالعہ از حد ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں اردو خواندہ اصحاب کے لئے اردو "نزالاجوگی" پانی پت اور ہندی خواندہ اصحاب کے لئے ہندی "نزالاجوگی" پانی پت کا مطالعہ ضروری ہے، تاکہ اپ ٹو ڈیٹ معلومات حاصل ہو سکیں۔

۵۔ معالج کے لئے متعصب ہونا ایک بری بات ہے، طبیب کو ہر قوم کے فرد سے ایک جیسا برتاؤ کرنا چاہئے اور بلا لحاظ مذہب و ملت طبی خدمت کرنی چاہئے۔

۶۔ مریض کے راز کو معالج کے لئے پوشیدہ رکھنا لازمی ہے اور یہ راز امانت ہوتے ہیں، معالج کو ان میں کبھی خیانت نہیں کرنی چاہئے۔

۷۔ معالج کو اسٹیتھسکوپ، تھرمامیٹر، انجکشن سرنج وغیرہ ہر وقت اپنے پاس رکھنی چاہئے۔ نہ معلوم ان چیزوں کی کب ضرورت پڑ جائے۔

۸۔ لڑائی جھگڑے اور زہر کھائے مریض کا علاج ہاتھ میں نہ لینا چاہئے، کیونکہ اس سے کئی الجھنیں پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔

۹۔ ادویات زیادہ مہنگی نہ دیں، معمولی دوائی آنکھ، کان میں گر ڈالیں، تو قیمت نہ لیں۔

۱۰۔ مریض عورتوں کا دوسری عورت کی موجودگی میں طبی معائنہ کریں، عورتوں سے آزادانہ بات چیت سے بھی پرہیز کیا جائے۔

۱۱۔ معمولی مشورہ کی کوئی فیس نہ لیں، دکان کی صفائی کا خاص خیال رکھیں، ادویات تازہ و صاف ستھری رکھیں۔ مریض کو ڈاکٹر کی تسلی سینکڑوں دواؤں سے بڑھ کر ہے۔

۱۲۔ ہول سیل و ریٹیل ایلوپیتھک کیمسٹ، آیورویدک سٹور، ہومیوپیتھک سٹور کھولنے کے لئے قواعد، فارم و معلومات اس کتاب کا حوالہ و جوابی لفافہ بھیج کر "مینیجر نزالاجوگی پبلیکیشنز پانی پت" سے حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر علاج کے دوران مندرجہ بالا ہدایات پر عمل کیا جائے تو آپ ایک نہایت کامیاب معالج ثابت ہوں گے اور آپ کی پریکٹس کو چار چاند لگ سکتے ہیں!

خادم فن

ہری چند ملتانی میڈیکل ریسرچ سکالر

نوٹ:۔ کتاب ہذا میگزین بڑا سائز 672+32 تصاویر/704 صفحات کتابی سائز کے 1408 صفحات، بڑا سائز اسلئے رکھا گیا ہے تاکہ جلد مستقل محفوظ رہ سکے! ختم شد

دنیائے طب کی ایک نادرِ روزگار کتاب

لغاتُ الادویہ

مُرتّبہ: حکیم کبیرالدین
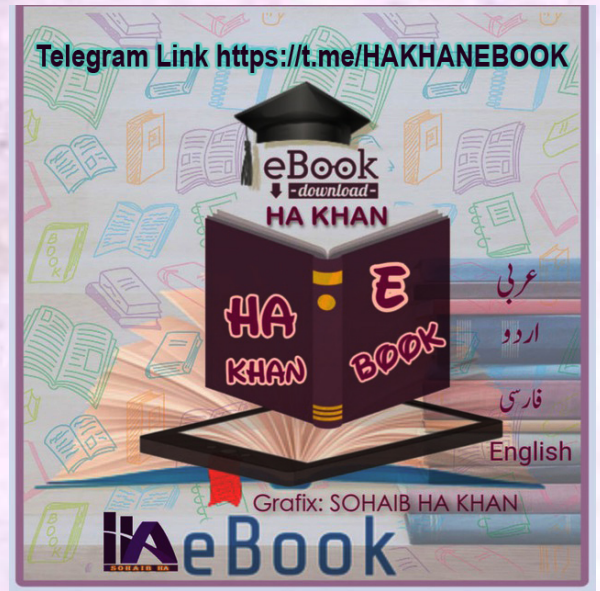
کئی ہزار جڑی بوٹیوں اور مفرد ادویات کے نام اور شناخت سے متعلق مکمل تفصیل پر مبنی انسائیکلو پیڈیا۔ اردو زبان میں اپنے موضوع پر واحد مکمل، مفصل اور عظیم علمی اور تحقیقی کتاب، جس میں ہر جڑی بوٹی اور دواؤں کے نام اردو، عربی، فارسی، کشمیری، پنجابی، سندھی، ہندی، سنسکرت، بنگالی، لاطینی اور انگریزی سمیت پچیس زبانوں میں دیئے گئے ہیں کسی زبان کا ایک بھی نام معلوم ہو تو فوراً اس کے تمام زبانوں کے نام اور دوا کی ماہیت کا پتہ چل جاتا ہے اہل علم وفن، اطبا، وید، ڈاکٹر، دوا فروش اور عام حضرات کے لئے ایک نادر و نایاب تحفہ۔

عرصہ دراز کے بعد شائع کر کے یہ کتاب علم طب کے شائقین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے

عرصہ دراز کے بعد شائع کر کے یہ کتاب علم طب کے شائقین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے

ملک بُک ڈپو چوک اُردو بازار، لاہور